نمبر ۱

حسن

بابت ماہ جنوری سنہ ۱۸۹۴ء

ہندوستان اور قیصری حکومت

از عالیجناب نواب عماد نواز جنگ بہادر

مطبع مفید عام آگرہ مین باہتمام قادر علیخان صوفی کی چھپا

سنہ ۱۸۹۴ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہندوستان اور قیصری حکومت

تمہید

دنیا کے حالات ہر ماہ و ہر سال و ہر صدی مین بدلتے رہتے ہین اگر ہم کسی ملک کے حالات کو مکرر لکہین تو اس کو نہ صرف تقند مکرر سمجہنا چاہیئے بلکہ یہ دیکہنا لازم ہے کہ گذشتہ اور موجودہ زمانے مین کہان سے کہان تک دنیا کی رفتار مین فرق ہوگیا ہے ہماری اُردو کی زبان مین خلاف اسکے اسٹاٹیس ٹکس یعنی تقویم بلد بہت ہی کم مستعمل ہے آج کل شایستہ ممالک مین تقویم بلد سے بہت بڑے بڑے نتائج نکالے جاتے ہین اور بڑی لمبی چوڑی تحریرون کو صرف ایک مختصر نقشے مین بتلا دیا جاتا ہے مگر ہنوز یہان قل و ما دلہ کا رواج نہین ہوا ہے اگرچہ اس مطلب خیز اختصار مین ناظرین کی دلچسپی نہین ہوتی ہے اور اسکے سوچنے سمجہنے مین بہت کچہ چشم و دماغ پر بار پڑتا ہے مگر امعان نظر سے دیکہی جاوے تو اس ذرہ سی سے بڑے بڑے فوائد قوم کو حاصل ہوتے ہین چونکہ مجہہ کو لمبی چوڑی بے معنی تمہید لکہنے کی عادت نہین ہے اس لیئے مین اپنے اصلی مقصد کو شروع کر دیتا ہون اور ہندوستان کے موجودہ زمانے کا نقشہ نہایت ایجاز و اختصار کے ساتہہ کہینچ کر ناظرین خوردہ بین کے ملاحظے کے لیئے پیش کرتا ہون —

ہندوستان اور قیصری حکومت
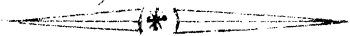
ہندوستان مین حاکمانہ اختیار بحیثیت عامہ نہ بلحاظ عہدہ مخصوص ایک گورنر جنرل کو حاصل ہین جسکا لقب وائسراے و نائب السلطنت ہے - اس کا تقرر خود ملکہ کے اختیار مین ہے اور وہ جو سیکرٹری اسٹیٹ ہند کے احکام کے بموجب کام کیا کرتا ہے اس گورنر جنرل کو بامداد کونسل اون تمام آدمیون کے لیے جو ہندوستان مین سلطنت ملکہ معظمہ مین رہتے ہون (خواہ وہ انگریز ہون یا ہندوستانی یا اور ملکون کے باشندے ہون) قوانین بنانیکا اختیار ہے - اوس رعایاے سرکاری کے لیے بھی وضع قانون کا اختیار حاصل ہے جو ہندوستانی ریاستون اور اون ملکون مین رہتے ہین جو ملکہ معظمہ کے دوست سمجھے جاتے ہین گورنر جنرل کی سالانہ تنخواہ ۲۵۰۸۰۰ روپیہ ہے -

فہرست ہندوستان کے گورنر جنرلون کی مع اونکی تاریخ تقرر کے

(۱) وارن ہسٹنگز	۱۷۷۴ء	(۷) سر جارج بارلو	۱۸۰۵ء
(۲) سر جان میکفرسن	۱۷۸۵ء	(۸) ارل آف منٹو	۱۸۰۷ء
(۳) ارل (مارکوئس) کارنواس	۱۷۸۶ء	(۹) ارل مائرا (مارکوئس ہسٹنگز)	۱۸۱۳ء
(۴) لارڈ ٹیگنموتھ (سر جان شور)	۱۷۹۳ء	(۱۰) ارل امہرسٹ	۱۸۲۳ء
(۵) ارل آف مارننگٹن (مارکوئس ولزلی)	۱۷۹۸ء	(۱۱) لارڈ ولیم بنٹنک	۱۸۲۸ء
(۶) مارکوئس کارنواس	۱۸۰۵ء	(۱۲) لارڈ آکلینڈ	۱۸۳۵ء

(۱۳) لارڈ اڈنبرا	۱۸۴۲ء	(۲۰) لارڈ ارل آف نارتھبروک	۱۸۷۲ء
(۱۴) سرہنری (لارڈ) ہارڈنگ	۱۸۴۴ء	(۲۱) لارڈ ارل لٹن	۱۸۷۶ء
(۱۵) ارل آف ڈلہوسی	۱۸۴۷ء	(۲۲) مارکوئس آف ریپن	۱۸۸۰ء
(۱۶) لارڈ کیننگ	۱۸۵۵ء	(۲۳) مارکوئس آف ڈفرن داوا	۱۸۸۴ء
(۱۷) لارڈ الجن	۱۸۶۲ء	(۲۴) مارکوئس آف لینسڈون	۱۸۸۸ء
(۱۸) سرجان (لارڈ) لارنس	۱۸۶۳ء	(۲۵) لارڈ لینسڈون	۱۸۸۸ء
(۱۹) ارل آف میو	۱۸۶۹ء	(۲۶) لارڈ الگن	۱۸۹۴ء

ہندوستانی سلطنت کی حکومت ایک سیکرٹری اسٹیٹ یعنی وزیر ہند کو سپرد ہے اوس کی امداد کے لیے ایک کونسل ہے جسمین دس ممبرون سے کم نہین ہوتے ان لوگون کے خالی عہدون پر سیکرٹری اسٹیٹ ہند کو دوسرے لوگون کے بھرتی کرنیکا اب اختیار ہوگیا ہے لیکن کونسل کا بڑا حصہ اون لوگون سے ہونا چاہیے جنہون نے ہندوستان مین دس برس تک نوکری کی ہو یا بود وباش رکھی ہو۔ اور اپنی تاریخ تقرر سے وقت ہندوستان کو چھوڑے ہوے دس برس سے زیادہ کا عرصہ نہ گذر گیا ہو۔ اور اگر کوئی شخص باین صفات موصوف نہو تو وہ اوسوقت تک اون مین شامل نہین کیا جا سکتا جبتک کہ دوسرے ممبران صفتون سے موصوف نہون یہ لوگ دس برس تک اپنے کام پر مقرر رہ سکتے ہین۔ لیکن اگر پارلیمنٹ کے دونون ہوس تحریک کرین تو کوئی ممبر علیحدہ بھی کر دیا جا سکتا ہے۔ اور سکرٹری اسٹیٹ ہند اگر کسی خاص وجہہ سے چاہے تو کونسل کے کسی ممبر کو پانچ سال تک اور بھی رکھہ سکتا ہے۔

ان مین کا کوئی ممبر پارلیمنٹ مین داخل نہین ہو سکتا۔

کونسل کا کام یہ ہے کہ سیکرٹری اسٹیٹ ہند کی ہدایت کے بموجب اون کامون کو بکرے جو سلطنت متحدہ مین ہندوستان کے متعلق ہوا کرتے ہین۔ مگر اس کونسل کو خود کسی کام کے آغاز کرنیکا اختیار نہین ہے۔ علاوہ برین ایکٹ ۱۸۵۸ء کے بموجب سیکرٹری اسٹیٹ ہند کو ہندوستانی محاصل کے ہندوستان وغیرہ مین خرچ کرنیکا بھی اختیار حاصل ہے اور کسی قسم کی منظوری یا روپیہ خرچ کرنیکی اجازت اس محاصل مین سے بغیر کثرت رائے کونسل کے نہین ہو سکتی ہے۔ مگر اون سوالات مین جن مین حکومت ہذا کو دوسری طاقتون سے تعلق ہے اور صلح و جنگ کے معاملات ہین اور اون امورات مین جو گورنمنٹ اور دیسی ریاستون کی پالیسی کے ٹھہرانیکی نسبت ہین غرض کہ علی العموم اون سب باتون مین جنمین کسی قسم کا اخفا ضروری ہین سیکرٹری ہند خود اپنے ذاتی اختیار پر کام کرتا ہے۔ سیکرٹری کو یہ بھی اختیار ہے کہ کونسل کو کمیٹیون مین منقسم کرے اور کارروائی کے قواعد ٹھہراوے۔ کم از کم کونسل کی ایک مجلس ہفتہ وار منعقد ہونا ضرور ہے جسمین اقل مرتبہ پانچ ممبرونکی حاضری لازمی ہے۔

ہندوستان مین۔ گورنر جنرل کی حکومت کونسل کے ذریعہ سے ہوا کرتی ہے جسمین پانچ معمولی ممبر اور ایک ممبر تعمیرات شامل ہوتا ہے اس ممبر کے عہدے کو گورنمنٹ شاہی جب چاہتی ہے خالی بھی رکھا کرتی ہے۔ کمانڈر انچیف بھی بلکہ عادت یہ ہے کہ ہمیشہ ہی اس کونسل کا غیر معمولی ممبر ہوا کرتا ہے اور جب کبھی کونسل کسی گورنر یا لفٹنٹ گورنر کے کسی صوبہ

ین منعقد ہوتی ہے تو یہ لوگ بھی اوسمین شامل ہوا کرتے ہین۔ کونسل کے معمولی ممبر صیغہ جات ذیل کے صدر ہوا کرتے ہین فنانس۔ تجارت۔ ہوم۔ مالگذاری وزرا فوج۔ وضع آئین اور صیغہ تعمیرات وائسرائے بہادر صیغہ خارجیہ کا کام معمولاً اپنی ہی ذات خاص سے انجام دیا کرتے ہین۔ ممبران کونسل گورنر جنرل وگورنران مدراس وبمبئی کا تقرر شاہی اختیار سے ہوتا ہے۔ ان کونسل کے ممبرون اور نیز اوڈشینل ممبرون سے جو دس سے ۱۶ تک قانون بنانیکے واسطے مقرر ہوا کرتے ہین واضعان قانون وآئین کی کونسل بنتی ہے اور گورنر جنرل ان اڈشینل ممبرون کو مقرر کیا کرتا ہے کونسل واضعان قانون وآئین کی کارروائی علانیہ ہوتی ہے۔ دوسرے دس صوبون کے لفٹنٹ گورنر او چیف کمشنرون کے مقرر کرنیکا اختیار بہ پسندیدگی سیکرٹری اسٹیٹ ہند کے گورنر جنرل کو ہی ہے۔

گورنران مدراس وبمبئی (جسمین سندہ بھی داخل ہے) مین سے ہر ایک کی اپنی ہی جدا جدا کونسل ہے اور انکی سول سروس اور فوج بھی جدا جدا ہے لفٹنٹ گورنران بنگال ومغربی وشمالی واودہ کے پاس بھی ایک ایک کونسل واضع قوانین ہے۔ لیکن اور منتظمان صوبجات کے پاس نہ تو کوئی کونسل ہے اور نہ اون کو وضع قانون کا اختیار ہے۔ اگرچہ وائسرائے سب سے بڑا حاکم ہے مگر لوکل گورنمنٹون کو بھی اپنے انتظامی کامون مین بہت بڑا خودمختارانہ اختیار حاصل ہے۔ ہر ایک صوبہ مین کئی کئی قسمتین ہوتی ہین اور اون پر ایک کمشنر حکمرانی کرتا ہے۔ اور قسمتون مین کئی ضلع ہوتے ہین اور یہ انتظامی ملکی تقسیم کا سب سے چھوٹا حصہ ہے۔ اس ضلع پر ایک عامل

کلکٹر مجسٹریٹ یا ڈپٹی کمشنر کے نام سے حاکم ہوتا ہے جسکو ضلع کے تمام اختیارات حاصل ہوتے ہین اور گورنر کو جوابدہی کے لئیے یہی شخص ذمہ دار ہوتا ہے۔ اس عہدہ دار کے ماتحت اکثر اضلاع مین ۲ جائنٹ مجسٹریٹ اسسٹنٹ مجسٹریٹ یا ایک دو ڈپٹی کلکٹر وغیرہ عہدہ دار ہوا کرتے ہین۔ کہین کہین ضلعون مین مجسٹریٹ ہی جج بھی ہوتا ہے اور بعض مقام پر یہ دونون خدمتین جدا جدا ہوتی ہین۔ اس طرح کے اضلاع کی تعداد برٹش انڈیا مین تقریباً ۲۴۴ ہے آیندہ لکھے ہوے نقشہ جات مردم شماری مین بمبئی مدراس کلکتہ رنگون عدن پیرم ضلعے شمار کیے گئے ہین اور اس سبب سے ضلعون کی تعداد ۲۵۲ ہو جاتی ہے۔

ہندوستان کی ملکداری کے لحاظ سے دو قسمین ہین ایک علاقہ انگریزی دوسری ریاستہاے خراج گذار علاقہ انگریزی ہر صورت سے انگریزی عہدہ دارون کے اختیار مین ہے۔ لیکن جو اختیار کہ سپریم گورنمنٹ (یعنی گورنر جنرل) کو ریاستہاے دیسی پر ہے وہ سب جگہہ یکسان نہین ہے۔ ان ریاستون مین وہان کے سردار یا اون کے وزیر یا وہان کے مجلس یہین رزیڈنٹون یا گورنر جنرل کے ایجنٹون کی امداد سے حکومت کرتے ہین اور یہ ایجنٹ کہین کہین جدا جدا ریاستون کے لیئے مقرر ہوتے ہین اور کہین کہین چند ریاستون کے واسطے ایک ایک ہی ہوا کرتا ہے۔ ان ہندوستانی سردارون کو کسی سے صلح و جنگ کرنیکا اختیار نہین ہے اور نہ وہ باہم ایک دوسرے کے یہان اور نہ کسی بیرونی سلطنت کو ایلچی بھیج سکتے ہین۔ اونکو یہ بھی اختیار نہین ہے کہ ایک حد معین سے زیادہ اپنے یہان فوج بھی نوکر رکھہ سکین۔ کوئی یوروپین بغیر خاص منظوری گورنمنٹ آف انڈیا کے اون کے یہان نوکر بھی نہین رہ سکتا۔ اور

سپریم گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ بدانتظامی کی وجہ سے جس رئیس کو چاہین حکومت سے برطرف کردے شرائط متذکرہ بالا کے ساتھ ہر ایک رئیس کو اپنے ملکون مین ہر طرح کے شاہی اختیارات حاصل ہین۔ بعض ان مین سے سالانہ خراج ادا کرتے ہین۔ اور بعض ایسے ہین کہ جو برائے نام خراجگذار ہین اور خراج بعضون سے نہین لیا جاتا ہے۔

لوکل گورنمنٹ

مارچ ۱۸۹۲ء مین ۷۱۶ قصبے ایسے تھے جن مین میونسپل کمیٹی کا انتظام تھا۔ ان قصبونکی کل آبادی ڈیڑھ کروڑ تھی۔ ان میونسپل کمیٹیون کا کام یہ ہے کہ سڑکون اور کارہائے آب رسانی نالیون بازارون اور حفظ صحت کے کامون کی خبرگیری کیا کرین محصول تشخیص کرنا قواعد بنانا ترقی کی صورتین نکالنا روپیہ کا خرچ کرنا بھی انہین کا کام ہے۔ لیکن محصول کے لینے اور قوانین کے اجرا سے پیشتر ان کو اونکی منظوری صوبہ کے گورنر سے لے لینا ضرور ہے لوکل سیلف گورنمنٹ کے قوانین ۸۴-۱۸۸۳ء کی روسے (الکشن) انتخاب کے اصول کم وبیش تمام ہندوستان مین پھیلائے گئے ہین۔ اور تمام بڑے بڑے شہرون مین اور بہت سے چھوٹے چھوٹے مقامون مین بھی کمیٹی کے ممبرون کے تقرر کے واسطے انتخاب کا طریقہ جاری ہوگیا ہے۔ ہر ایک جگہہ پر کمیٹیون کے ممبر کثرت سے ہندوستانی ہی ہوتے ہین۔ اور بہت سی جگہون مین فقط ہندوستانی ہی ہین۔

آبادی اور رقبہ

(۱) آبادی کی ترقی اور اوسکی حالت موجودہ۔

نقشہ ذیل سے وہ تخمینے آبادی اور رقبہ مربع میلوں میں معلوم ہوتا ہے جو چھ مرتبہ دس دس سال کے بعد شمار کی گئی ہے اس شمار میں سیکڑے چھوڑ دے گئے ہیں۔

علاقہ انگریزی

سال	رقبہ	آبادی	سال	رقبہ	آبادی
سنہ ۱۸۴۱ء	۶۲۶۰۰۰	۱۵۸۵۸۰۰۰۰	سنہ ۱۸۷۱ء	۸۶۰۰۰۰	۱۹۵۸۴۰۰۰۰
سنہ ۱۸۵۱ء	۷۷۶۰۰۰	۱۷۸۵۰۰۰۰۰	سنہ ۱۸۸۱ء	۸۷۵۱۸۶	۱۹۸۸۶۰۰۰۰
سنہ ۱۸۶۱ء	۸۵۶۰۰۰	۱۹۶۰۰۰۰۰۰	سنہ ۱۸۹۱ء	۹۶۴۹۹۲	۲۲۱۱۷۰۰۰۰

نقشہ جات ذیل سے وہ بڑی بڑی تفصیلات معلوم ہوتی ہیں جو ۲۶ فروری سنہ ۱۸۹۱ء کے وقت دریافت ہوئی ہیں۔ اور نیز اون مین پہلی مردم شماری کی آبادی بھی دکھائی گئی ہے

علاقجات انگریزی	رقبہ مربع میلوں میں	[illegible]	آبادی سنہ ۱۸۸۱ء	آبادی سنہ ۱۸۹۱ء	بیشی	تعداد آبادی فی مربع میل بابت ۱۸۹۱ء
اجمیر	۲۷۱۱	۲	۴۶۰۷۲۲	۵۴۲۳۵۸	۸۱۶۳۶	۲۰۰
آسام	۴۹۰۰۴	۱۳	۴۸۸۱۴۲۶	۵۴۷۶۸۳۳	۵۹۵۴۰۷	۱۱۲
بنگالہ	۱۵۱۵۴۳	۴۸	۶۶۷۵۰۵۲۰	۷۱۳۴۶۹۸۷	۴۵۹۶۴۶۷	۴۷۱
برار	۱۷۷۱۸	۶	۲۶۷۲۶۷۳	۲۸۹۷۴۹۱	۲۲۴۸۱۸	۱۶۳
احاطہ بمبئی						
بمبئی	۷۷۲۷۵	۱۹	۱۴۰۵۷۲۸۴	۱۵۹۸۵۲۷۰	۱۹۲۸۹۸۶	۲۰۷
سندھ	۴۷۷۸۹	۵	۲۴۱۳۸۲۳	۲۸۷۱۷۷۴	۴۵۷۹۵۱	۶۰
عدن	۱۰	۲	۳۴۸۶۰	۴۴۰۷۹	۹۲۱۹	
میزان بمبئی	۱۲۵۱۴۴	۲۶	۱۶۵۰۵۹۶۷	۱۸۹۰۱۱۲۲	۲۳۹۵۱۵۶	۱۵۱

علاقجات انگریزی	رقبہ مربع میلوں میں	[illegible]	آبادی ۱۸۸۱ء	آبادی ۱۸۹۱ء	بیشی	تعداد آبادی فی مربع میل
برہما						
بالائی	۸۳۴۷۳	۱۷	۲۹۴۶۹۳۳	۲۹۴۶۹۳۳	۲۹۴۶۹۳۳	۳۵
پائین	۸۷۹۵۷	۱۹	۳۷۳۶۷۷۱	۴۶۵۸۶۲۷	۹۲۱۸۵۶	۵۳
میزان برہما	۱۷۱۴۳۰	۳۶	+	۷۶۰۵۵۶۰	+	۴۵
ممالک متوسط	۸۶۵۰۱	۱۸	۹۸۳۸۷۹۱	۱۰۷۸۴۲۹۴	۹۴۵۵۰۳	۱۲۵
کورگ	۱۵۸۳	۱	۱۷۸۳۰۲	۱۷۳۰۵۵	۵۲۴۷	۱۰۹
مدراس	۱۴۱۱۸۹	۲۲	۳۰۸۲۷۱۱۳	۳۵۶۳۰۴۴۰	۴۸۰۳۳۲۷	۲۵۲
ممالک مغربی شمالی واودھ						
ممالک مغربی شمالی	۸۳۲۰۶	۳۷	۳۲۷۶۲۷۶۶	۳۴۲۵۴۲۵۴	۱۴۹۱۴۸۸	۴۱۱
اودھ	۲۴۲۱۷	۱۲	۱۱۳۸۷۷۴۱	۱۲۶۵۰۸۳۱	۱۲۶۳۰۹۰	۵۲۲
میزان ممالک مغربی شمالی واودھ	۱۰۷۵۰۳	۴۹	۴۴۱۵۰۵۰۷	۴۶۹۰۵۰۸۵	۲۷۵۴۵۷۸	۴۳۶
پنجاب	۱۱۰۶۶۷	۳۱	۱۸۸۴۳۱۸۶	۲۰۸۶۶۸۴۷	۲۰۲۳۶۶۱	۱۸۰
کوئٹہ وغیرہ	۰	۰	۰	۲۷۲۷۰	۲۷۲۷۰	۰
جزائر انڈمان	۰	۰	۱۴۶۲۸	۱۵۶۰۹	۹۸۱	
میزان کل علاقہ انگریزی	۹۶۴۹۹۲	۲۵۲	۱۹۸۸۶۰۶۰۶	۲۲۱۱۷۲۹۵۲	۲۲۳۱۲۳۴۶	۲۲۹

خانہ بہکی میزانون مین ذیل کی آبادیان شامل ہین۔

شمالی و شرقی علاقہ آسام ۴۳۳۶۳۴

بالاے برہما ۲۹۴۶۹۳۳

کوئٹہ وغیرہ ۲۷۲۷۰

اگراس تعداد کو خارج کردیا جائے تو ۱۸۸۱ء کی مردم شماری مین شامل نہین تہی تو خالص بیشی علاقہ انگریزی کی ۱۹۲۹۴۵۰۹ رہجائیگی۔

کل برٹش انڈیا کی آبادی تمام روے زمین کے تخمینے آبادی کے ساتوین حصے کے برابر ہے۔ برار کا علاقہ مشروطاً جو ہمارے سرکار ابد قرار نظام کا ہے گورنمنٹ قیصری کے ہاتہہ مین فوج کنٹنجنٹ کی تنخواہ کے واسطے سپرد کیا گیا ہے۔ اور ریاست میسور مارچ ۱۸۸۱ء مین وہان کے ہندو راجہ کو واپس کردی گئی ہے۔

اون صوبجات ہند کے سوا جو براہ راست انگریزون کے ہاتہہ مین ہین ایک بہت سی خراج گذار ہندوستانی ریاستین کم و بیش انڈین گورنمنٹ کی زیر حکومت ہین جنکا رقبہ ۵۹۵۱۶۷ میل مربع اور آبادی ۶۶۰۵۰۴۷۹ حسب تفصیل ذیل ہے۔

نام ریاست یا ایجنسی	رقبہ مربع میلون مین	آبادی ۱۸۸۱ء	آبادی ۱۸۹۱ء	بیشی	تعداد آبادی فی مربع میل
حیدرآباد	۸۲۶۹۸	۹۸۴۵۵۹۴	۱۱۵۳۷۰۴۰	۱۶۹۱۴۴۶	۱۳۹
بڑودہ	۸۲۲۶	۲۱۸۵۰۰۵	۲۴۱۵۳۹۶	۲۳۰۳۹۱	۲۹۴

نام ریاست یا ایجنسی	رقبہ مربع میلون مین	آبادی سنہ ۱۸۸۱ع	آبادی سنہ ۱۸۹۱ع	بیشی	تعداد آبادی فی مربع میل
میسور	۲۷۹۳۶	۴۱۸۶۱۸۸	۴۹۴۳۶۰۴	۷۵۷۴۱۶	۱۷۷
کشمیر	۰۰۹۰۰	۰	۲۵۴۳۹۵۲	۲۵۴۳۹۵۲	۳۱
راجپوتانہ	۱۳۰۲۶۸	۹۹۵۹۰۱۲	۱۲۰۱۶۱۰۲	۲۰۵۷۰۹۰	۹۲
وسط ہند	۷۷۸۰۸	۹۳۸۷۱۱۹	۱۰۳۱۸۸۱۲	۹۳۱۶۹۳	۱۳۳
ریاستہاے احاطہ بمبئی	۶۹۰۴۵	۶۹۲۶۴۶۴	۸۰۵۹۲۹۸	۱۱۳۲۸۳۴	۱۱۷
" مدراس	۹۶۰۹	۳۳۴۴۸۴۹	۳۷۰۰۶۲۲	۳۵۵۷۷۳	۳۸۵
" ممالک متوسطہ	۲۹۴۳۵	۱۷۰۹۷۲۰	۲۱۶۰۵۱۱	۴۵۰۷۹۱	۷۳
" بنگال	۳۵۸۳۴	۲۷۸۶۴۴۶	۳۲۹۶۳۷۹	۵۰۹۹۳۳	۹۳
" ممالک مغربی شمالی	۵۱۰۹	۷۴۱۷۵۰	۷۹۲۴۹۱	۵۰۷۴۱	۱۵۵
" پنجاب	۳۸۲۹۹	۳۸۶۰۷۶۱	۴۲۶۳۲۸۰	۴۰۲۵۱۹	۱۱۱
ریاستہاے شان	۰	۰	۲۹۹۲	۲۹۹۲	
میزان ریاستہاے ہندوستانی	۵۹۵۱۶۷	۵۴۹۳۲۹۰۸	۶۶۰۵۰۴۷۹	۱۱۱۱۷۵۷۱	۱۱۱
میزان کل ہندوستان	۱۵۶۰۱۶۰	۲۵۳۷۹۳۵۱۴	۲۸۷۲۲۳۴۳۱	۳۳۴۲۹۹۱۷	۱۸۴

تیسرے خانہ مین جو تعداد ذیل شامل ہے راجپوتانہ کی آبادی مین ۴۳۷۱۶

آبادی کشمیر ۴۵۴۳۹۵۲

ریاستہاے شان ۲۹۹۲

اگر ان کو نکال ڈالا جائے جو ۱۸۸۱ء کی مردم شماری مین شامل نہین تھی تو خالص بشمی ہندوستانی ریاستون مین ۸۵۲۶۹۱۱ ہوتی ہے۔ اور اسیطرح پر خالص بشمی تمام ہندوستان کی آبادی مین ۲۷۰۲۱۴۳۰ ہوتی ہے۔

اس آبادی کے سوا جسکا اوپر ذکر ہوا اور جو ۱۸۹۱ء مین شمار کی گئی تھی اور یہی گنتی مقام کی آبادی ہر جسکے شمار خاندان اور توڑون کی تحریر کے ذریعے سے ہوئی ہے۔ اور کچھ اور ایسے علاقے ہین کہ جنکی مردم شماری باقاعدہ ہوئی تھی مگر اون کے کاغذات سرحدی جھگڑون مین تلف ہو گئے تاہم اونکی کچھ کچھ بے قاعدہ سی میزانین باقی رہ گئی ہین جو ذیل مین لکھی جاتی ہین۔

علاقہ انگریزی	تخمینے مردم شماری
سرحد بالائے برہما (بھامو درگا تھامین)	۴۲۲۱۷
بلوچستان انگریزی جسمین قطع وغیرہ شامل نہین ہے	۱۴۵۴۱۷
سرحد برہما	۷۴۲۷۶
میزان علاقہ انگریزی	۲۶۱۹۱۰
سکم	۳۰۴۵۸
ریاستہاے شان	۳۷۲۹۶۹

راجپوتانہ (بھیل وغیرہ) ۱۴۲۴۲۰

میزان علاقہ ریاستہاے ہندوستانی ۶۰۷۶۶۸

ہندوستانی بڑی بڑی ریاستون کے زیادہ مشرح حالات

نام ریاست	رقبہ مربع میل (۱)	آبادی ۱۹۰۱ء	تخمینے آمدنی	خاندان حکمران
حیدر آباد	۸۲۶۹۸	۱۱۵۳۷۰۴۰	۳۳۴۰۰۰۰۰	مسلمان ترک
بڑودہ	۸۲۲۶	۲۴۱۵۳۹۶	۱۵۳۰۰۰۰۰	مرہٹہ
میسور	۲۷۹۳۶	۴۹۴۳۶۰۴	۱۴۷۵۰۰۰۰	ہندو
کشمیر	۸۰۹۰۰	۲۵۴۳۹۵۲	۵۰۰۰۰۰۰	سکھہ دوگرا
ریاستہاے راجپوتانہ				
اودیپور	۱۲۸۶۱	۱۸۴۴۳۶۰	۲۴۸۱۴۲۰	راجپوت شیشودیہ
جودہپور	۳۷۴۴۵	۲۵۲۱۷۲۷	۴۲۹۰۷۴۰	راجپوت راٹھور
بیکانیر	۲۳۰۹۰	۸۳۱۹۵۵	۲۰۰۸۴۹۰	" "
جیپور	۱۵۳۴۹	۲۸۳۲۲۷۶	۶۵۵۴۸۵۰	" کچھواہیہ
بھرتپور	۱۹۶۱	۶۴۰۱۰۳	۲۷۰۹۳۸۰	جاٹ

(۱) اس مین وہ رقبہ شامل نہین ہے جو تحت حکومت سرداران وسط ہند کے ہے

نام ریاست	رقبہ مربع میلوں میں	آبادی سنہ ۱۸۹۱ء	تخمینے آمدنی	خاندان حکمران
دہولپور	۱۱۵۶	۲۷۹۸۹۰	۱۰۲۵۰۰۰	جاٹ
الور	۳۰۵۱	۷۶۷۷۸۶	۲۶۶۱۰۰۰	راجپوت ترکا
جہالاوارڑ	۳۰۴۳	۳۴۳۶۰۱	۱۵۴۲۷۰۰	راجپوت جہالا
ٹونک	۲۸۳۹	۳۵۰۰۶۹	۱۳۳۸۶۹۰	مسلمان پٹہان بونیر
کوٹا	۳۸۰۳	۵۲۶۲۶۷	۲۲۵۰۰۲۰	راجپوت ہارا
		ریاستہاے وسط ہند		
اندور	۹۶۲۵	۱۰۹۹۹۹۰[1]	۵۸۰۴۶۲۰	مرہٹہ
ریوا	۱۲۶۷۹	۱۵۰۸۹۴۳	۱۳۳۴۸۷۰	مرہٹہ
بہوپال	۶۹۵۰	۹۵۲۴۸۶	۴۰۰۰۰۰۰	مسلمان افغان
گوالیار	۲۵۸۵۵	۳۳۷۸۷۷۴[1]	۱۳۹۱۰۴۰۰	مرہٹہ
		ریاستہاے بمبئی		
کچھہ	۶۵۰۰	۵۵۸۴۱۵	۱۷۸۵۰۰۰	راجپوت
کولاپور	۲۸۱۶	۹۱۳۱۳۱	۳۳۷۸۴۳۰	مرہٹہ
خیرپور سندہ	۶۱۰۹	۱۳۱۹۳۷		مسلمان بلوچ
		ریاستہاے مدراس		
تراونکور	۶۷۳۰	۲۵۵۷۷۳۶	۷۸۴۸۲۸۰	ہندو
کوچین	۱۳۶۲	۷۲۲۹۰۶	۱۷۳۲۹۸۰	ہندو
بستر	۱۳۰۶۲	۳۱۰۸۸۴	۱۶۸۲۷۰	ہندو گونڈ

(۱) اس مین کچھہ رقبہ راجپوتانہ کا شامل ہے

ریاستہائے بنگال

نام ریاست	رقبہ مربع میلوں میں	آبادی ۱۸۹۱ء	تخمینہ آمدنی	خاندان حکمران
کوچ بہار	۱۳۰۷	۵۷۸۸۶۳	۱۷۹۹۹۸۰	ہندو
ٹپرا (پہاری ریاست)	۴۰۸۶	۱۳۷۴۴۲	۹۸۷۸۰۰	ہندو
رامپور	۹۴۵	۵۵۱۲۴۹	۳۴۵۳۰۰۰	مسلمان افغان روہیلہ
گڑھوال	۴۱۶۴	۲۴۱۲۴۲	۸۰۰۰۰	ہندو
		ریاستہائے پنجاب		
پٹیالہ	۵۹۵۱	۱۵۸۳۵۲۱	۵۶۴۰۰۰۰	سکھ جاٹ
بہاولپور	۱۷۲۸۵	۶۵۰۰۴۲	۱۶۰۰۰۰۰	مسلمان داؤدپترا
جیند	۱۲۶۸	۲۸۴۵۶۰	۶۲۲۰۰۰	سکھ جاٹ
نابھا	۹۳۶	۲۸۲۷۵۶	۷۰۰۰۰۰	//
کپورتھلہ	۵۹۸	۲۹۹۶۹۰	۲۰۰۰۰۰۰	سکھ
منڈی	۱۱۳۱	۱۶۶۹۲۳	۴۰۶۰۰۰	راجپوت
سرمور (ناہن)	۱۱۰۸	۱۲۴۱۳۴	۲۱۰۰۰۰	//
مالیر کوٹلہ	۱۶۲	۷۵۷۵۵	۳۱۴۰۰۰	مسلمان افغان
فرید کوٹ	۶۴۳	۱۱۵۰۴۰	۳۰۰۰۰۰	جاٹ سکھ

چمپا	۲۱۲۶	۱۲۴۰۳۲	۳۵۰۰۰۰	راجپوت
سکیت	۴۰۴	۵۲۴۰۳	۱۰۵۰۰۰	״
کلسیا	۱۴۹	۶۸۶۳۳	۱۹۳۰۰۰	جاٹ سکھ
سکم		۳۰۴۵۸	۱۰۰۰۰	بدھ
ریاستہاے شان	۰	۳۷۲۹۶۹	۰	۰

نقشہ ذیل سے کل آبادی ہند کے مرد عورتون اور اونکی شادی وغیرہ کی کیفیت معلوم ہوتی ہے۔ شمار لاکھون مین جاننا چاہیے۔

	جسکی شادی نہین ہوئی	جسکی شادی ہوگئی	رانڈ و رنڈوے	جوان شمار مین داخل نہین مین	میزان
مرد	۶۵۱	۶۲۱	۶۴	۱۳۱	۱۴۶۷
عورت	۴۳۶	۶۲۴	۲۲۷	۱۱۸	۱۴۰۵
				میزان آبادی ہند	۲۸۷۲

سنہ ۱۸۹۱ع کی مردم شماری کے وقت علاقہ انگریزی مین مرد ۱۱۲۵۴۲۷۳۹ اور عورتین ۱۰۸۶۳۰۲۱۳ تھین اور ہندوستانی ریاستون مین مرد ۳۴۱۸۴۵۵۷ اور عورتین ۳۱۸۶۵۹۲۲ تھین۔

آبادی بہ لحاظ قومیت

مردم شماری کے نتائج سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان کی کل آبادی زبانون کے لحاظ سے ۱۱۷ اقسام پر مشتمل ہے - لیکن اِن زبانون مین کوئی بڑا اختلاف نہین ہے بلکہ اون مین سے بہت سی صرف ایک دوسرے کی شعبہ ہین اور اِس وجہ سے اونکی بہت ہی تھوڑی قسمین ہو سکتی ہین - نقشہ ذیل سے بڑی بڑی زبانون کے اقسام کے مجموعہ مین آبادی (لاکھون مین ایک درجہ کے اعشاریہ تک ظاہر ہوتی ہے

آریاے ہند	(ہندو)	۱۹۵۴٫۶	بان - انام		۲٫۳
دراوری	(دکنی ہندو)	۵۲۹٫۶	شان		۱٫۸
کولاری		۲۹٫۶	سینیٹی		۱٫۷
چینی		۴٫۰	آریاے ایران	(فارسی)	۱۳٫۳
کہاسی		۷٫۱	شام	(عربی)	۵٫
تبتی برہما	(بہوٹانی)	۷۲٫۹	آریاے یورپ	(انگریزی)	۲٫۴

نقشہ ذیل سے اون زبانون اور اون کے شعبونکی کیفیت معلوم ہوتی ہے جو انگریزی سے زیادہ مروج ہین - یہ تعداد لاکھون مین اون لوگونکی بیان کی گئی ہے جو اوسے نسلاً بعد نسلاً

بولتے چلے آتے ہین۔

نام زبان	تعداد	نام زبان	تعداد	نام زبان	تعداد
ہندی	۵۶۰،۷	برھمی	۵۹،۳	مارواڑی	۱۴،۴
بنگالی	۴۱۳،۴	ملایالی	۵۴،۳	پشتو	۱۰،۸
تلنگی	۱۹۸،۸	اُردو	۳۶،۷	کرن	۶،۷
مرہٹی	۱۸۸،۹	سندہی	۲۵،۹	کول	۶،۵
پنجابی	۱۷۷،۲	سنتالی	۱۷،۱	تلو	۴،۹
ٹامل	۱۵۲،۳	مغربی بہاری	۱۵،۲	کاچہی	۴،۴
گجراتی	۱۰۶،۲	آسامی	۱۴،۳	جپسی	۴،۰
کنری	۹۷،۵	گونڈی	۱۳،۸	اورن	۳،۷
اوریا	۹۰،۱	وسط کے بہاری	۱۱،۵	کوند	۳،۲

ان کے بعد انگریزی زبان بولی جاتی ہے۔ اور اوس کے بولنے والون کی تعداد ۲۳۸۴۹۹ ہے۔

ہندوستان زا انگریزون کی تعداد ۱۸۷۱ء مین ۱۰۶۴۶ تھی اور ۱۸۸۱ء مین ۸۹۷۹۸

اور سنہ ۱۸۹۱ء مین ۱۰۰۵۱۱ اتھی سنہ ۱۸۹۱ء مین اون لوگونکی تعداد جو ہندوستان سے باہر پیدا ہوے اور جسمین فرانسیسی اور پرتگالی مقبوضہ بھی شامل ہین ۶۶۱۱۶۳۷ تھی۔ ان مین ۴۷۰۶۵۶ اپنے اپنے وطنون کو لوٹ گئے جو ہندوستان کے قرب وجوار مین ہین اور ۶۰۵۱۹ اون ایشیائی ملکون کو جو ہندوستان سے دور ہین اور جسمین چین بھی شامل ہے۔ اور ۱۰۰۵۵۱ سلطنت متحدہ کو - ۱۰۰۹۵ دوسرے یورپ امریکا اور سٹرل ایشیا کے ملکون کو - اور ۱۱۸۱۶ ان مین سے افریقہ وغیرہ اور سمندر مین پیدا ہوئے تھے۔

پیشہ

نقشہ ذیل سے سنہ ۱۸۹۱ء کی کل آبادی مرد و عورت کی تعداد اون کے پیشے کے لحاظ سے معلوم ہو گی ان مین وہ لوگ جو خود پیشہ کرتے ہین اور جو اون کے متعلقین ہین وہ سب شامل ہین۔

عام سلطنت کے اور نیز صوبونکی ملازم	۵۶۰۰۰۰	کھانے پینے اور اشیائے محرک کے کام کرنیوالے	۱۴۵۷۶۰۰
ملکی حفاظت کے ملازم	۶۶۴۰۰۰	کویلہ ایندھن چارہ والے	۳۵۲۲۰۰۰
ملازمان ریاستہائے غیر	۵۰۰۰۰۰	تعمیر کا کام کرنے والے	۱۴۳۸۰۰۰
گھاس دانہ اور مویشی کے نگران	۳۶۴۶۰۰۰	گاڑی اور کشتیان چلانیوالے	۱۴۷۰۰۰
مزارعین	۱۷۱۷۳۵۰۰۰	اون چیزون کی کام کرنیوالے جو لوازمات مین داخل ہین	۱۱۴۹۰۰۰
ذاتی اور گھر بار اور حفظ صحت کی کام کرنیوالے	۱۱۲۲۰۰۰۰		

سوت اور پوشاک کا کام کرنیوالے	۱۲۶۱۷۰۰۰	دہات اور جواہرات کا کام کرنیوالے	۳۸۲۱۰۰۰
گلاس تہ پر مٹی کے برتن بنانیوالے	۲۳۶۱۰۰۰	لکڑی بید اور چٹائی کا کام کرنیوالے	۴۲۹۳۰۰۰
دوا رنگ گوند وغیرہ کا کام کرنیوالے	۳۹۲۰۰۰	چمڑا سینگ صندوق کا کام کرنیوالے	۳۲۸۵۰۰۰
تجار	۴۶۰۶۰۰۰	گھاٹ اور گودام کا کام کرنیوالے	۳۹۵۳۰۰۰
پڑھنے لکھنے والے اور اہل ہنر	۵۶۷۲۰۰۰	کھیل تماشوں کا کام کرنیوالے	۱۴۱۰۰۰
مٹی کا کام کرنیوالے محنتی	۲۵۴۶۸۰۰۰	بے تعین اور نالائقی کے کام کرنیوالے	۱۵۶۳۰۰۰
دیگر وسائل والے	۴۷۷۴۰۰۰	میزان	۲۸۷۲۲۳۰۰۰

۴۔ ترقی و تنزل آبادی

موت و حیات کی حالت جو علی العموم آبادی کی لکھی جاتی ہے وہ ابھی تک قابل اطمینان نہین ہے۔ نقشہ ذیل سے ۹۰-۱۸۹۱ء کی بابت علاقہ انگریزی کی اوسط تعداد ولادت و وفات فی ہزار معلوم ہوگی۔

ممالک	ولادت	وفات
بنگالہ	۲۱٫۵۴	۲۴٫۴۸
ممالک مغربی شمالی و اودھ	۳۹٫۷۰	۳۷٫۲۷
پنجاب	۳۹٫۰۸	۴۶٫۸۷
ممالک متوسط	۳۸٫۴۱	۳۲٫۵۲

ممالک	ولادت	وفات
پائین برہما	۰	۱۷٫۳۴۰
آسام	۲۷٫۶۰	۲۶٫۷۸
مدراس	۳۱٫۳	۲۲٫۸
بمبئی	۳۸٫۹۷	۲۸٫۱۸

اوسط اموات علاقہ انگریزی سنہ ۱۸۸۰ء مین فی ہزار ۲۰٫۹۸ تہا مگر سنہ ۱۸۹۰ء مین ۲۹٫۶۱ ہوگیا۔

اون مزدورون (قلیون کی تعداد جو ہندوستان سے باہر کو گئے سنہ ۸۴-۱۸۸۵ء مین ۲۲۳۸۴ تہی اور سنہ ۸۵-۱۸۸۶ء مین ۷۹۷۹ - سنہ ۸۶-۱۸۸۷ء مین ۶۴۵۱ سنہ ۸۸-۱۸۸۹ء مین ۱۰۳۸۸ سنہ ۸۹-۱۸۹۰ء مین ۱۶۸۷۴ - اور سنہ ۹۰-۱۸۹۱ء مین ۲۰۰۸۵ تہی - ان مین سے بہت سے لوگ انگریزی نوآبادیون خصوصاً ڈیمیرا ٹرینداد اور مارشیس کو جاتے ہین -

۵- بڑے بڑے شہر

ہندوستان مین سنہ ۱۸۹۱ء کی مردم شماری کے بموجب ۷۵ شہر ایسے ہین جنکی آبادی پچاس ہزار آدمیون سے زیادہ ہے - اور وہ حسب ذیل ہین -

کلکتہ مع حوالی شہر جسمین ہوڑا شامل نہین ہے	۸۶۱۷۶۴	حیدرآباد مع حوالی شہر	۴۱۵۰۳۹	دہلی	۱۹۲۵۷۹
بمبئی	۸۲۱۷۶۴	لکھنؤ	۲۷۳۰۲۸	منڈالی	۱۸۸۸۱۵
مدراس	۴۵۲۵۱۸	بنارس	۲۱۹۴۶۷	کانپور	۱۸۸۷۱۲

بنگلور	۱۸۰۳۶۶	رنگون	۱۸۰۳۲۴	لاہور	۱۷۶۸۵۴
الٰہ آباد	۱۷۵۲۴۶	آگرہ	۱۶۸۶۶۲	پٹنہ	۱۶۵۱۹۲
پونہ مع حوالی شہر	۱۶۱۳۹۰	جیپور	۱۵۸۹۰۵	احمد آباد	۱۴۸۴۱۲
امرتسر	۱۳۶۷۶۶	بریلی	۱۲۱۰۳۹	میرٹھ	۱۱۹۳۹۰
سری نگر	۱۱۸۹۶۰	ناگپور	۱۱۷۰۱۴	فیروزپور	۵۰۴۳۷
ہوڑا	۱۱۶۶۰۶	بڑودہ	۱۱۶۴۲۰	سورت	۱۰۹۲۲۹
کراچی	۱۰۵۱۹۹	گوالیار	۱۰۴۰۸۳	اندور	۹۲۳۲۹
ترچناپلی	۹۰۶۰۹	مدورا	۸۷۴۲۸	پشاور	۸۴۴۹۱
جبلپور	۸۴۴۸۱	مرزاپور	۸۴۱۳۰	ڈھاکہ	۸۲۳۲۱
گیا	۸۰۳۸۳	انبالہ	۷۹۲۹۴	فیض آباد	۷۸۹۲۱
شاہجہانپور	۷۸۵۲۲	فرخ آباد	۷۸۰۳۲	رامپور	۷۶۷۳۳
ملتان	۷۴۵۶۲	میسور	۷۴۰۴۸	راولپنڈی	۷۳۷۹۵
دربھنگہ	۷۳۵۶۱	مرادآباد	۷۲۹۲۱	بھوپال	۷۰۳۳۸
بھاگلپور	۶۹۱۰۶	اجمیر	۶۸۸۴۳	بھرت پور	۶۸۰۳۳
سلیم	۶۷۷۱۰	جالندھر	۶۶۲۰۲	کالیکٹ	۶۵۰۷۸
گورکھپور	۳۶۳۶۲۰	سہارنپور	۶۳۱۹۴	شولاپور	۶۱۹۹۵
جودھپور	۶۱۸۴۹	علی گڑھ	۶۱۴۸۵	متھرا	۶۱۱۹۵

بلاری	۵۹۴۶۷	لگاپاٹم	۵۹۲۲۱	حیدرآباد سندھ	۵۸۰۴۸
بھوناگڈھ	۵۷۶۵۳	چھپرا	۵۷۳۵۲	مونگیر	۵۷۰۷۷
بیکانیر	۵۶۲۵۲	پٹیالہ	۵۵۸۵۶	مولمین	۵۵۷۸۵
سیالکوٹ	۵۵۰۸۷	تانجور	۵۴۳۹۰	کامباکونم	۵۴۲۰۷
جھانسی	۵۳۷۷۹	ہبلی	۵۲۵۹۵	الور	۵۲۳۹۸

ان شہرون کے سوا ۴۰ شہر اور ایسے ہین کہ جنکی آبادی ۳۵۰۰۰ اور ۵۰۰۰۰ ہزار کے درمیان ہے اور ۱۰۹ ایسے ہین کہ جنکی آبادی ۲۰۰۰۰ ہزار اور ۳۵۰۰۰ ہزار کے درمیان ہے - بعد اسکے تمام بستیاں گانون کے شمار مین ہین جنمین سے سنہ ۱۸۹۱ء مین ۳۴۳۰۵۲ ایسے گانون تھے جنکی آبادی ۲۰۰ سے کم تھی اور ۲۲۲۹۹۶ ایسے تھے کہ جنکی تعداد ۲۰۰ اور ۵۰۰ کے درمیان تھی -

مذہب

سب سے بڑا مذہب ہندوستان مین ہندوون کا ہے - جنکی تعداد قریب قریب ۳/۴ حصہ کل آبادی کے ہے - اور اگر ان کے ساتھہ مسلمانون کی تعداد بھی جو ۵۷۳۲۱۱۶۴ ہے شامل کردیجائے تو کل مردم شماری مین ۹۲ فیصدی اونکی تعداد ہو جاتی ہے - بدہ لوگ اکثر برہما مین ہین اور عیسائیون کی تعداد کچھہ اوپر ۲۲۵۰۰۰۰ ہے - دیکھیے نقشہ ذیل -

نام احاطہ صوبہ و ریاست کا	ہندو	سکھ	جین	بدھ مذہب والے	پارسی	مسلمان	عیسائی	یہودی		دیگر مذاہب	میزان
اجمیر	۴۳۷۹۸۸	۲۱۳	۲۶۹۳۹		۱۹۸	۷۴۲۶۵	۲۶۸۳	۷۱		۲	۵۴۲۳۵۸
آسام	۲۹۹۷۰۷۲	۸۳	۱۳۶۸	۷۶۹۷		۱۴۸۳۹۷۴	۱۶۸۴۴	۵	۹۶۹۷۶۵	۲۵	۵۴۷۶۸۳۳
بنگالہ (۱)	۴۷۸۲۴۰۱۴	۴۱۷	۷۲۷۰	۱۹۴۷۱۷	۱۷۹	۲۳۶۵۸۳۴۷	۱۹۲۴۸۴	۱۴۴۷	۲۷۵۳۰۶۱	۱۱۴۳۰	۷۴۶۴۳۳۶۶
برار	۲۵۳۱۷۹۱	۱۷۷	۱۸۹۵۲	۴	۴۱۲	۲۰۷۶۸۱	۱۳۵۹	۲	۱۳۷۱۰۸	۵	۲۸۹۷۴۹۱
بمبئی (۱)	۲۱۴۴۰۹۹۱	۹۱۲	۵۵۵۲۰۹	۶۹۸	۷۶۷۷۴	۴۳۹۰۹۹۵	۱۷۰۰۰۹	۱۳۵۴۷	۳۱۱۲۵۹	۲۷	۲۶۹۶۰۴۲۱
برہما	۱۷۱۵۷۷	۳۱۶۴		۶۸۸۸۰۷۵	۹۶	۲۵۳۰۳۱	۱۲۰۷۶۸	۳۵۱	۱۶۸۴۴۹	۴۹	۷۶۰۵۵۶۰
ممالک متوسط	۱۰۴۸۹۶۲۰	۱۷۳	۴۹۲۱۲	۳۲۵	۷۸۱	۳۰۹۴۷۹	۱۳۳۰۸	۱۷۶	۲۰۸۱۷۲۱	۱۰	۱۲۹۴۴۸۰۵
کورگ	۱۵۸۸۴۵	۰	۱۱۴	۰	۳۹	۱۲۶۶۵	۳۳۹۲	۰	۰	۰	۱۷۳۰۵۵
مدراس (۱)	۳۴۷۵۷۵۲۰	۱۲۸	۲۷۴۳۵	۱۰۳۶	۲۴۷	۲۴۷۵۸۶۴	۱۵۸۰۱۷۹	۱۳۰۹	۴۷۲۸۰۸	۱۴۵۳۶	۳۹۳۳۱۰۶۲
ممالک مغربی شمالی (۱)	۴۰۹۵۱۸۰۳	۱۱۳۴۸	۸۴۸۰۳	۱۴۹۴	۳۴۲	۶۵۸۹۱۸۳	۵۸۵۱۸	۶۰		۲۵	۴۷۶۹۷۵۷۶
پنجاب (۱)	۱۰۲۳۷۷۰۰	۱۸۷۰۴۸۱	۴۵۶۸۳	۶۲۳۶	۴۱۲	۱۲۹۱۵۶۴۳	۵۳۹۰۹	۳۳	۰	۳۰	۲۵۱۳۰۱۲۷

(۱) اسمیں ریاستہاے دیسی شامل ہین۔

نام احاطہ صوبہ و ریاست کا	ہندو	سکھ	جین	بدھ مذہب والے	پارسی	مسلمان	عیسائی	یہودی		دیگر مذاہب	میزان
قطع وغیرہ	۱۱۶۹۹	۱۱۲۹			۳۹	۱۱۳۶۸	۳۰۰۸	۲۳	۰	۴	۲۷۲۷۰
انڈمان	۹۴۳۳	۳۹۵	۳	۱۲۹۰		۳۹۸۰	۴۸۳		۲۴	۱	۱۵۶۰۹
حیدرآباد	۱۰۳۱۵۲۴۹	۴۶۳۷	۲۷۸۴۵		۱۰۵۸	۱۱۳۸۶۶۶	۲۰۴۲۹	۲۶	۲۹۱۳۰	۰	۱۱۵۳۷۰۴۰
برودا	۲۱۳۷۵۶۸	۱۱	۵۰۳۲۲	۱	۸۲۰۶	۱۸۸۷۴۰	۶۴۶	۳۶	۲۹۸۵۴	۲	۲۴۱۵۳۹۶
میسور	۴۶۳۹۱۲۷	۲۹	۱۳۲۷۸	۵	۳۵	۲۵۲۹۷۳	۳۸۱۳۵	۲۱		۱	۴۹۴۳۶۰۴
کشمیر	۶۹۱۸۰۰۰	۱۱۳۹۹	۵۹۳	۲۹۰۰۸	۹	۱۷۹۳۷۱۰	۲۱۸			۱۶۶۱۵	۲۵۴۳۹۵۲
راجپوتانہ	۱۰۱۹۲۸۲۹	۱۱۱۶	۴۱۷۶۱۸	۰	۲۳۸	۹۹۱۳۵۱	۱۸۵۵	۱۵	۴۱۱۰۷۸	۲	۱۲۰۱۶۱۰۲
وسط ہند	۷۷۳۵۲۴۶	۱۸۲۵	۸۹۹۸۴		۸۳۷	۵۶۸۶۴۰	۵۹۹۹	۷۲	۱۹۱۴۲۰۹	۰	۱۰۳۱۸۸۱۲
ریاستہائے شان	۱۸۵۵	۱۹۶	۰۰	۱۷۵	۲	۸۰۹	۱۵۴		۱		۲۹۹۲
میزان	۲۰۷۷۴۱۷۲۷	۱۹۰۷۸۳۳	۱۴۱۶۶۳۸	۷۱۳۱۳۶۱	۸۹۹۰۴	۵۷۳۲۱۱۶۴	۲۲۸۴۳۸۰	۱۷۱۹۴	۹۲۸۰۴۴۷	۴۲۷۶۲	۲۸۷۲۲۳۴۳۱

عیسائی جن کی تعداد اوپر (۲۲۸۴۳۸۰) بیان ہوگئی ہے سرکاری کاغذات کے بموجب حسب تفصیل ذیل ہین۔

رومن کیتھولک	۱۳۱۵۲۶۳	دوسرے پروٹسٹنٹ	۶۳۹۶۷
چرچ آف انگلینڈ	۳۰۲۴۳۰	سریا آرمینیا اور یونانی چرچ کے	۲۰۱۶۸۴
پریسبٹیرین	۴۰۴۰۷		
ڈیسینٹرز	۲۸۶۹۳۸		

تعلیم

ذیل کی تفصیل مردم شماری سنہ ۱۸۹۱ء کے بموجب ہے۔

	زیر تعلیم	خواندہ جو تعلیم سے فارغ ہوگئے	ناخواندہ جو زیر تعلیم نہین ہین	جن کا حال نہین معلوم
مرد	۲۹۹۷۵۵۸	۱۱۵۵۴۰۳۵	۱۱۸۸۱۹۴۰۸	۱۳۳۵۶۲۹۵
عورت	۱۹۷۶۶۲	۵۴۳۴۹۵	۱۲۷۷۲۶۷۶۸	۱۲۰۲۸۲۱۰
میزان	۳۱۹۵۲۲۰	۱۲۰۹۷۵۳۰	۲۴۶۵۴۶۱۷۶	۲۵۳۸۴۵۰۵

سنہ ۹۰-۱۸۹۱ء مین ہندوستان کے سررشتہ تعلیمات کا کل خرچ ۲۸۹۷۰۵۷۰ روپیہ تھا۔ اور یہی خرچ سنہ ۱۸۶۵ء مین ۶۷۱۰۰ روپیہ اور سنہ ۱۸۵۸ء مین ۳۹۴۰۰ روپیہ تھا۔ اس روپیہ سے جو سنہ ۹۰-۱۸۹۱ء مین خرچ ہوا ۵۰۵۶۱۴۰ روپیہ لوکل چندون سے وصول ہوئے اور ۱۳۵۱۸۴۰ روپیہ چنگی کی آمدنی سے اور ۶۰۳۲۲۱۰ روپیہ خانگی عطیون وغیرہ سے اور ۲۳۹۸۵۵۰ آمدنی فیس سے ۸۲۱۱۸۰۰ روپیہ صوبون کی آمدنی سے

اسی سنہ مین خرچ حسب تفصیل ذیل ہوا۔ جسکا شمار لاکھون مین دیا جاتا ہے۔

سنہ ۱۸۸۶ع	سنہ ۱۸۸۷ع	سنہ ۱۸۸۸ع	سنہ ۱۸۸۹ع	سنہ ۱۸۹۰ع
روپیہ ۲۴۲٫۴	۲۵۵٫۱	۲۶۳٫۷	۲۷۲٫۶	۲۷۸٫۲

قومی تعلیم کے واسطے ہندوستان مین صدر کے طور پر پانچ یونیورسٹیان۔ کلکتہ مدراس بمبئی الہ آباد اور پنجاب مین ہین۔ جو اگرچہ خود فقط امتحان لینے کا ہی کام کرتی ہین۔ مگر اون کے متعلق بہت سے کالج ایسے ہین کہ جنمین معمولی مدارس سے اعلیٰ درجے کی تعلیم دیجاتی ہے۔ ہر ایک صوبہ مین نارمل اسکول بہی مدرسون کے قواعد آموزی کے لیئے مقرر ہین اور اون مدارس کی نگرانی کے واسطے عملہ مقرر ہے جو سررشتہ تعلیم کے متعلق ہے۔ مڈیکل کالج بہی ہین جنمین کچھہ لوگون نے پڑھکر درجے حاصل کیئے ہین اور بہت سے لوگ سندین حاصل کر کے شفاخانون اور دواخانون مین طبابت و تقسیم دوا کا کام کرتے ہین اور فوجون کے صیغہ طبابت مین نوکر ہین۔ انجنیرنگ اور اور علمی مدارس بہی زیادہ ہوگئے ہین اور کچھہ صنعت وحرفت کے مدرسے بہی مقرر ہوئے ہین۔

جن لوگون نے سنین مذکورہ مین یونیورسٹیون مین امتحان دیکر میٹرکیولیٹ کی سند حاصل کی ہے اونکی تعداد صفحہ ۲۸ مین درج ہے۔

نام یونیورسٹی	سنہ ۱۸۸۶ء	سنہ ۱۸۸۷ء	سنہ ۱۸۸۸ء	سنہ ۱۸۸۹ء	سنہ ۱۸۹۰ء	سنہ ۱۸۹۱ء
کلکتہ	۱۰۷۰	۲۴۰۹	۱۹۹۷	۱۱۹۰	۲۷۲۷	۱۸۱۶
مدراس	۱۸۹۵	۲۱۶۵	۱۹۶۳	۱۸۵۴	۱۶۱۱	۱۶۴۸
بمبئی	۸۳۷	۵۲۷	۸۲۳	۹۱۴	۷۴۶	۷۴۴
پنجاب	-	۰	۲۱۲	۳۲۴	۳۸۹	۳۹۹
الہ آباد	۰	۰	۰	۶۲۳	۵۳۲	۶۰۶

نقشہ ذیل سے سنہ ۱۸۹۱ء کی بابت مدارس اور طلبہ کے اقسام معلوم ہوتے ہین۔

	مدارس		طلبہ	
	لڑکون کے	لڑکیون کے	لڑکے	لڑکیان
تعلیم عام کالج	۱۳۶	۳	۱۵۹۵۸	۸۰
دوسرے درجے کے	۴۵۴۵	۴۶۰	۴۳۶۹۸۰	۳۵۹۰۸
ابتدائی	۸۹۵۷۷	۴۶۰۳	۲۴۵۵۰۴	۲۴۳۸۱۹
تعلیم خاص علمی۔طبی حرفت وغیرہ کے مدارس	۵۳۳	۴۵	۱۹۱۸۸	۱۲۵۰
مدارس خانگی	۳۶۸۷۶	۱۳۳۶	۴۵۴۸۸۱	۳۵۲۵۶
میزان	۱۳۱۹۰۳	۶۴۴۷	۳۳۸۲۰۴۸	۳۱۶۳۱۳
میزان کل	۱۳۸۳۵۰		۳۶۹۸۳۶۱	

تعداد مدارس مذکورہ (یعنی ۱۳۰۳۵۰) مین سے ۲۰۶۲۱ تو سرکاری ہین اور ۵۸۸۶۳ ایسے ہین کہ جنہین سرکار سے مدد ملتی ہے اور ۵۰۸۶۶ خانگی ہین جنہین کچھہ مدد نہین دیجاتی -

جب سے کہ ۱۸۸۲ء مین تمام ہندوستان کی طرز تعلیم کی تحقیقات کے واسطے ایک کمیشن مقرر ہوئی تھی تب سے سرکاری مدارس کے طرز تعلیم کو کچھہ کچھہ وسعت دیکر عام پسند کر دیا گیا ہے - تا کہ خانگی طور پر تعلیم کا لوگون کو زیادہ شوق پیدا ہو - اور دیسی مدارس کی کامل وقعت ہو جائے اور ایسا بندوبست کیا جائے کہ جس سے عام تعلیم کے دائرہ کی وسعت اعلیٰ درجے کی تعلیم کے مطابق ہو جائے - عورتون کی اور نیز اون اقوام کی تعلیم پر جو کچھہ پیچھے رہ گئی ہین (جیسے مسلمان) زیادہ توجہہ کیگئی ہے باوجود اسکے کہ تعلیم مین ترقی ہوئی ہے گروہ اوسط جو پڑہنے لکھنے والون کا ہے ابھی تک بہت کم ہے - وہ لڑکے جو مدرسون مین عمر کے لحاظ سے جانے کے لائق ہین اون مین سے برٹش انڈیا مین ۱۹.۲۳ فیصدی مدارس مین جاتے ہین - اور اوسط لڑکیون کا اس سے بھی نہایت تھوڑا یعنی ۱.۲۸ فیصدی ہے -

۱۸۹۱ء مین (۵۷۳) اخبار دیسی زبانون مین چھپکر مشتہر ہوتے ان مین صرف ایک روزانہ اخبار کے ۱۵۰۰ پرچے نکلتے ہین اور ایک ہفتہ وار کے ۲۰۰۰ - اسی سال مین ۷۶۵۸ کتابین اور میگزین مشتہر ہوئے - ان مین ترجمے بھی تھے اور نئی تصنیفات بھی تھین اور ان سب کتابون مین سے دس مین سے نو دیسی زبانون مین تھین -

عدالت وجرائم

احاطہ ہاے مدراس وبمبئی ولفٹنٹ گورنری بنگال وممالک مغربی شمالی مین ایک ایک (ہایکورٹ) عدالت عالیہ ہے جسکو عدالت دیوانی فوجداری مین اعلیٰ درجے کے اختیارات حاصل ہین اون کا آخری اپیل صرف پریوی کونسل کی جوڈیشل کمیٹی واقع انگلستان مین ہوتا ہے۔ چھوٹے صوبون مین سے پنجاب مین ایک چیف کورٹ ہے جہان پانچ جج بیٹھتے ہین۔ ممالک متوسط اودہ اور سندہ مین سے ہر ایک جگہہ ایک جوڈیشل کمشنر مقرر ہے برہما مین ایک جوڈیشل کمشنر اور ایک ریکارڈر ہے۔ آسام کے لیئے کلکتہ کا ہی ہائی کورٹ اعلی عدالت ہے۔ ہان البتہ اوسکے تین پہاڑی ضلعونکے لیئے وہان کا چیف کمشنر ہی جج ہے جسکا دیوانی اور فوجداری دونون مین اپیل نہین ہوتا۔ اور ہر ضلع مین کلکٹر مجسٹریٹ مقدمات ابتدائی اور اپیل دونون کے لیئے جج کا کام کرتا ہے۔

بڑی بڑی عدالتون مین مقدمات ابتدائی اور اپیل سننے کے اختیارات تقریباً ۵۰۴ ججون کو حاصل ہین۔ سنہ ۱۸۹۰ء مین ۵۶۰۰ مجسٹریٹ تھے جسمین سے نصف آنریری تھے۔ دیوانی مقدمات سننے کے لیئے ۲۰۷ اسول جج ہین جو اعلیٰ درجے کی عدالتون کے ماتحت ہین قریب قریب تمام سول جج اور کثرت سے وہ مجسٹریٹ جو ابتدائی مقدمات کو سنتے ہین ہندوستان کے باشندے ہین۔ علاوہ برین بنگالہ

مدراس ممبئی مین اپیل کی سماعت کے واسطے بہی ہندوستانی ججون کی تعداد بہت
کچھہ ہے۔

سنہ مذکور مین جو لوگ ماخوذ ہوکر عدالت کو سپرد ہوئے اور بعد تحقیقات کے اون کو
فوجداری مقدمات مین سزا دی گئی اونکی تعداد ہزارون مین نیچے کے نقشے مین لکھی
جاتی ہے۔

تعداد اشخاص	سنہ ۱۸۸۱ء	سنہ ۱۸۸۶ء	سنہ ۱۸۸۷ء	سنہ ۱۸۸۸ء	سنہ ۱۸۸۹ء	سنہ ۱۸۹۰ء
جن کی تحقیقات کی گئی	۱۱۷۲	۱۳۶۸	۱۳۷۷	۱۴۳۳	۱۴۴۸	۱۴۹۰
جن کو سزا دی گئی	۶۴۵	۶۶۸	۶۷۴	۶۸۹	۶۹۱	۷۱۲
جن پر جرمانہ کیا گیا	۴۶۸	۴۹۸	۵۰۰	۵۱۱	۵۱۶	۵۳۲

سنہ ۱۸۹۰ء مین ۳۵۴ آدمیون کو پہانسی کا حکم دیا گیا - ۲۱۶۶ کو عبور دریاے شور کی
سزا ہوئی اور ۱۶۳۵۷۰ کو قید کی گئی - ۴۰۸۹ آدمی خون کے مقدمات مین سزایاب
ہوئے ۳۱۸۷ مویشی کے چرانے مین ۵۲۲۳۲ معمولی چوری مین ۱۵۳۷۹
نقب زنی مین۔

ملازمان پولس کی تعداد اس سال مین ۱۵۰۵۹۱ تہی جنمین سے ۵۶۶۴۵ کے
پاس بندوقین تہین اور ۸۶۷۳۴ کے پاس صرف تلوارین۔

سنہ ۱۸۹۱ء مین ۳۶ سنٹرل جیل تہے ۱۹۹ ضلعونکے جیلخانے اور ۵۰۸ چہوٹے جیلخانے اور
حوالاتین تہین نقشہ ذیل سے قیدیونکی وہ تعداد معلوم ہوتی ہے جو ذیل کے سنونکے آخر تاریخ پر تہی

قیدی	سنہ ۱۸۸۶ء	سنہ ۱۸۸۷ء	سنہ ۱۸۸۸ء	سنہ ۱۸۸۹ء	سنہ ۱۸۹۰ء	سنہ ۱۸۹۱ء
مرد	۷۴۲۰۴	۷۳۹۴۰	۷۶۶۲۷	۸۲۱۴۰	۸۶۷۲۶	۹۲۴۹۷
عورت	۲۷۷۲	۲۵۷۰	۲۶۹۴	۲۹۳۳	۳۰۴۸	۳۱۴۷
میزان	۷۶۹۷۶	۷۶۵۱۰	۸۲۳۲۱	۸۵۰۷۳	۸۹۷۷۴	۹۵۶۴۴

۱۷۹۵۸۸ قیدیون مین سے جو سنہ ۱۸۹۱ء مین داخل جیلخانہ ہوے ۱۳۲۶۶ ایسے تہے جو ایک مرتبہ پہلے بہی قید ہو چکے تہے اور ۴۱۳۹ دو مرتبہ قید رہے تہے اور ۳۲۹۸ وہ تہے جو اس سے بہی زیادہ مرتبہ قید ہوئے تہے۔

فنانس

نقشہ ذیل سے اصلی آمد و خرچ بطور مجموعی ہندوستان کا آدمیون مین معلوم ہوگا اس مین تعمیرات سرکاری کا خرچ شامل نہین ہے۔ اور اوس سے اس امر کی بہی تفصیل معلوم ہوتی ہے کہ انگلستان مین ہندوستان کے متعلق کسقدر خرچ ہوتا ہے اور ہندوستان خاص مین کسقدر۔

سالہاے مختتمہ	محاصل	خرچ ہندوستان مین	خرچ برطانیہ عظمی مین	کل خرچ
سنہ ۱۸۸۱ء	۷۴۲۹۰۱۱۲۰	۶۰۵۸۰۷۹۴۰	۱۷۳۴۰۷۱۲۰	۷۷۹۲۱۵۰۶۰
سنہ ۱۸۸۶ء	۷۴۴۶۴۱۹۷۰	۵۸۸۳۹۷۵۳۰	۱۸۴۲۶۱۷۰۰	۷۷۲۶۵۹۲۳۰
سنہ ۱۸۸۷ء	۷۷۳۳۷۱۳۴۰	۵۷۳۲۹۶۷۲۰	۱۹۸۲۹۰۳۵۰	۷۷۱۵۸۷۰۷۰

سال ۳۱ مارچ ختم ہونیوالا	محاصل	خرچ		کل خرچ
		ہندوستان مین	برطانیہ عظمی مین	
سنہ ۱۸۸۸ع	۷۸۷۵۹۷۴۴۰	۵۸۹۳۲۸۷۸۰	۲۱۸۵۵۶۹۸۰	۸۰۷۸۸۵۷۶۰
سنہ ۱۸۸۹ع	۸۱۶۹۶۶۷۸۰	۵۹۷۰۵۰۰۳۰	۲۱۹۵۴۶۵۷۰	۸۱۶۵۹۶۶۰۰
سنہ ۱۸۹۰ع	۸۵۰۸۵۲۰۳۰	۶۰۹۶۰۸۰۵۰	۲۱۵۱۲۳۶۵۰	۸۲۴۷۳۱۷۰۰
سنہ ۱۸۹۱ع	۸۵۷۴۱۶۴۹۰	۶۱۳۹۷۴۹۰	۲۰۶۵۶۰۱۹۰	۸۲۰۵۳۴۷۸۰

ایک عرصہ دراز تک روپیہ اور پونڈ کے مبادلہ کا نرخ بحساب فی روپیہ دو شلنگ کے تھا۔ مگر سنہ ۱۸۸۳ع سے اس بھاو مین فرق آگیا ہے اور یہ فرق برابر چلا آتا ہے۔ اگست سنہ ۱۸۹۲ع مین روپیہ کی قیمت شلنگون مین ایک شلنگ ۲ ۳/۴ پنس کے برابر تھی۔ اور موازنہ سنہ ۹۲-۱۸۹۳ع مین اوسکا مبادلہ بحساب فی روپیہ (۱) شلنگ ۴ پنس قرار دیا گیا تھا۔

نقشہ ذیل سے آمد و خرچ سنہ ۹۱-۱۸۹۲ع کا موازنہ نظر ثانی شدہ کے بموجب اور سنہ ۹۲-۱۸۹۳ع کا بموجب اندازہ موازنہ کے معلوم ہوگا۔

محاصل			خرچ		
مدات محاصل	سنہ ۹۱-۱۸۹۲ء	سنہ ۹۲-۱۸۹۳ء	مدات خرچ	سنہ ۹۱-۱۸۹۲ء	سنہ ۹۲-۱۸۹۳ء
مالگذاری زمین	۲۳۸۸۰۵۰۰۰	۲۴۶۷۵۵۰۰۰	سود	۴۳۳۴۰۰۰۰	۳۹۷۷۱۰۰۰
افیون	۸۰۲۶۱۰۰۰	۷۶۳۴۶۰۰۰	واپسیان و معاوضہ وغیرہ	۱۷۸۵۴۰۰۰	۱۷۵۸۴۰۰۰
نمک	۸۶۲۰۷۰۰۰	۸۵۴۴۷۰۰۰	اخراجات تحصیل	۷۸۱۳۹۰۰۰	۸۵۲۸۲۰۰۰
کاغذ اسٹامپ	۴۲۲۶۹۰۰۰	۴۲۲۹۶۰۰۰	ڈاک خانہ و تار برقی و دار الضرب	۲۴۴۰۵۰۰۰	۲۵۴۷۹۰۰۰
مسکرات	۵۰۹۶۸۰۰۰	۵۱۰۲۴۰۰۰	تنخواہ ملازمان سول	۱۳۸۶۳۶۰۰۰	۱۴۱۳۲۵۰۰۰
پراونشل ریٹ (چندہ)	۳۴۷۶۵۰۰۰	۳۶۲۲۳۱۰۰۰	متفرق اخراجات سول	۵۰۴۵۰۰۰۰	۵۱۷۰۹۰۰۰
کسٹم (محصول جنگی)	۱۶۸۷۰۰۰۰	۱۶۹۱۸۰۰۰	رفع قحط و بیمہ	۱۲۰۹۹۰۰۰	۱۲۰۶۷۰۰۰
اسسڈ ٹکس (محصولات مشخصہ)	۱۶۴۴۶۰۰۰	۱۶۴۵۲۰۰۰	تعمیر ریلوے	۱۸۲۶۰۰۰	۳۰۱۵۰۰۰
جنگلات	۱۴۹۷۸۰۰۰	۱۵۶۷۲۰۰۰	حسابات آمدنی ریلوے	۲۰۱۸۳۷۰۰۰	۲۰۴۰۷۲۰۰۰

محاصل			خرچ		
مدات محاصل	سنہ ۹۱-۱۸۹۲ء	سنہ ۹۲-۱۸۹۳ء	مدات خرچ	سنہ ۹۱-۱۸۹۲ء	سنہ ۹۲-۱۸۹۳ء
رجسٹری	۳۹۰۴۰۰۰	۳۹۲۲۰۰۰	آبپاشی	۲۹۶۳۲۰۰۰	۲۹۱۹۵۰۰۰
خراج	۷۷۸۹۰۰۰	۷۶۲۱۰۰۰	تعمیرات و سڑک	۶۲۴۸۷۰۰۰	۵۹۲۰۱۰۰۰
سود	۸۸۲۵۰۰۰	۹۱۱۰۰۰۰	فوج	۲۲۵۰۶۹۰۰۰	۲۱۸۹۸۵۰۰۰
ڈاک خانہ تار برقی و دار الضرب	۲۵۴۵۴۰۰۰	۲۶۱۸۰۰۰۰	تعمیرات حفاظت ملکی	۵۵۰۰۰۰۰	۶۱۴۵۰۰۰
صیغہ جات سول	۱۶۴۳۶۰۰۰	۱۶۱۵۸۰۰۰			
متفرقات	۸۹۱۱۰۰۰	۹۵۹۹۰۰۰	میزان	۸۹۱۲۷۴۰۰۰	۸۹۳۸۳۰۰۰۰
ریلوے	۱۹۶۵۴۹۰۰۰	۱۸۸۳۲۷۰۰۰	منہائی خرچ بابت بقایاے صوبجات	۴۶۱۵۰۰۰	۱۶۱۷۰۰۰
آبپاشی	۲۲۴۹۶۰۰۰	۲۲۱۶۷۰۰۰			
تعمیرات و سڑک	۶۱۵۷۰۰۰	۶۰۶۴۰۰۰	کل خرچ جو آمدنی سے کیا گیا	۸۸۶۶۵۹۰۰۰	۸۸۲۲۱۳۰۰۰
صیغہ فوج	۷۷۶۹۰۰۰	۷۳۹۰۰۰۰			
میزان محاصل	۸۸۵۸۵۹۰۰۰	۸۸۳۶۷۹۰۰۰			

خرچ مذکورہ کے علاوہ ایک سرمایہ کا خرچ ریلوے اور آبپاشی کے کامون کا اور بھی ہے جو آمدنی کے مقابلے مین نہین رکھا گیا ہے۔ یہ خرچ سنہ ۹۱-۱۸۹۲ء مین ۳۵۰۰۰۰۰۰ روپیہ اور سنہ ۹۲-۱۸۹۳ء مین ۴۰۳۵۰۰۰۰ روپیہ تہا۔

نقشہ ذیل سے محاصل زمین افیون اور نمک مین جو آمدنی کے بڑے بڑے ذریعے ہین سنہ ۱۸۸۲ء اور سنہ ۱۸۸۷ء سے لیکر سنہ ۱۸۹۲ء تک کی ترقی کا حال معلوم ہوتا ہے۔

سال ۳۱ مارچ کو ختم ہوا	زمین	افیون	نمک
سنہ ۱۸۸۲ء	۲۱۹۴۸۰۲۲۰	۹۸۶۲۴۴۴۰	۷۳۷۵۶۲۰۰
سنہ ۱۸۸۷ء	۲۳۰۵۵۷۲۴۰	۸۹۴۲۹۷۶۰	۶۶۵۷۶۴۴۰
سنہ ۱۸۸۸ء	۲۳۱۸۹۲۹۲۰	۸۵۱۵۴۶۲۰	۶۶۷۰۷۲۸۰
سنہ ۱۸۸۹ء	۲۳۰۱۶۴۰۴۰	۸۵۶۲۳۱۹۰	۷۶۷۵۶۳۴۰
سنہ ۱۸۹۰ء	۲۳۹۸۱۳۹۹۰	۸۵۸۳۰۵۶۰	۸۱۸۷۷۳۹۰
سنہ ۱۸۹۱ء	۲۴۰۴۵۲۰۹۰	۷۸۷۹۱۸۲۰	۸۵۲۳۳۶۸۰
سنہ ۱۸۹۲ء	۲۳۹۴۷۴۰۰۰	۸۰۱۲۳۰۰۰	۸۶۳۶۲۰۰۰

آمدنی کا سب سے بڑا ذریعہ زمین ہے۔ زمین کی مالگذاری دیہات اور کہیتون پر لگائی جاتی ہے۔ بنگالہ کے ایک بڑے حصے مین اور مدراس کے چوتہائی ملک مین اور نیز ممالک مغربی شمالی کے بعض اقطاع مین سو برس سے استمراری بندوبست ہوگیا ہے۔ اور ہندوستان کے باقی حصون مین کہین کہین دس دس اور کہین کہین

تیس تیس برس کے واسطے بندوبست کیا جایا کرتا ہے۔ جن اضلاع مین استمراری بندوبست ہے وہان کی شرح فی ایکڑ اراضی مزروعہ تقریباً ۱۰ ٹرپتی ہے جو بحساب اوسط نکاسی کا پانچوان حصہ ہے یا کل پیداوار کی قیمت کے بیسوین حصے کے مساوی ہے۔ جن اقطاع مین مالگذاری زمین کا چندروزہ بندوبست ہے وہان کا محصول اوسط فی ایکڑ اراضی مزروعہ پر ۱ روپیہ ہے جو تخمیناً لگان یا اصلی محصول کے آدہے سے کچہہ کم ہوتا ہے اور کل پیداوار کی قیمت سے قریب قریب دسوین بارہوین حصے کے پڑتا ہے۔

زمین کا محصول جو سنہ ۹۰-۱۸۸۹ء مین وصول ہوا وہ حسب ذیل ہے۔

صوبجات

انڈیا	۱۵۰۳۹۷۰	ممالک متوسط	۶۷۶۱۶۶۰
بنگال	۳۸۸۹۴۰۰	مدراس	۴۳۷۳۶۷۳۰
آسام	۴۵۲۸۵۵۰	بمبئی	۴۴۳۲۲۳۰۰
پنجاب	۲۲۲۵۱۰۵۰	برہما	۲۱۰۸۷۱۵۰
ممالک مغربی شمالی واودہ	۵۷۴۴۰۲۸۰	میزان	۲۴۰۴۵۲۰۹۰

خشخاش کی زراعت علاقہ انگریزی کے صوبہ بنگال ممالک مغربی وشمالی واودہ کے سوا اور کہین نہین ہوتی البتہ کئی ہزار ایکڑ زمین علاقہ پنجاب مین افیون کی پیداوار کے لیئے وہان کی ضرورت کے خاطر کاشت کی جاتی ہے۔ جن اضلاع مین کہ اجارہ ہے وہان سرکار کاشتکارون کو فصل کے لیئے زمین طیار کرنیکے واسطے تقاوی دیا کرتی ہے

اور کاشتکار کو یہ ضرور ہوتا ہے کہ تمام پیداوار اپنے کہیت کی سرکاری کارندہ کے
ھاتھہ ایک قیمت مقررہ پر فروخت کردے اور یہ کارندہ اوسے لیکر ٹپنہ اور غازی پور کو
اسلیئے بہیجدیتا ہے کہ وہان وہ بیچنے کے لئے طیار کی جائے - جب افیون طیار ہو کر
صندوقون مین بہردی جاتی ہے تو کلکتہ کے مقام پر چین کو روانہ کرنیکے لیئے سرکار اونہین
ہر مہینے نیلام کردیتی ہے - کچھہ تہوڑی سی افیون اس لیئے رکہہ لیجاتی ہے کہ جب کبہی
پیداواری مین کوئی خلل واقع ہو تو فروخت کے لیئے کام آئے اور کسیقدر ہندوستان
کے صیغہ مسکرات کے کام مین بہی آتی ہے - راجپوتانہ کی ریاستون اور وسط ہند مین
بہی کتنی ہی جگہہ افیون پیدا ہوتی ہے - لیکن ان ریاستون سے اقرار ہوگیا ہے کہ وہ
بہی انگریزی قواعد کی پابندی کرین - چنانچہ جب افیون اون کے علاقہ سے چین کی
روانگی کے لیئے باہر جاتی ہے تو وہ اوسپر بڑے بڑے سخت محصول لیتے ہین - اور
اس طرح پر افیون سے ہندوستانی خزانے مین بہت روپیہ وصول ہوتا ہے جسکا محصول
روانگی سرکار نے آجکل فی پیٹی ۶۵۰ سے گہٹا کر ۶۰۰ روپیہ کردیا ہے - افیون کی کل
آمدنی کا اوسط دہ سالہ سنہ ۱۸۸۲ع سے سنہ ۱۸۹۱ع تک ۸۹۱۶۰۵۲۰ اور خالص آمدنی کا
اوسط اسی عرصے مین ۶۵۴۰۳۰۲۰ ہوا - سنہ ۵۵ - ۱۸۵۴ع مین خالص آمدنی کا اوسط
۵۸۰۰۰۰۰ ۴ روپیہ تہا -

خرچ کی مد جسپر سب سے خرچ ہوتا ہے فوج کی مد ہے غدر سے پیشتر ہندوستان
مین انگریزی حکومت کے قائم رکہنے کیواسطے جو فوج مقرر تہی اوسکا خرچ ۱۲۰۰۰۰۰۰ روپیہ

تہا۔ مگر بعد اوسکے بڑہکر ۲۵۰۰۰۰۰۰ روپیہ ہوگیا۔ سنہ ۸۰-۱۸۸۱ء مین فوج خرچ ۲۸۹۳۲۲۴۹۷۰ روپیہ تہا جسمین ۱۱۳۸۷۲۸۷۰ خرچ افغانستان شامل ہے۔ اوریہی خرچ سنہ ۸۲-۱۸۸۳ء مین ۱۸۳۵۹۴۳۳۰ روپیہ تہا جسمین ۱۷۸۶۹۰ روپیہ خرچ افغانستان اور ۱۳۰۸۶۸۴۰ خرچ مصر شامل ہے۔

نقشہ ذیل سے سال حسابی سنہ ۱۸۸۷ء سے لیکر سنہ ۱۸۹۲ء تک کا خرچ معلوم ہوتا ہے

۳۱ مارچ تک	روپیہ	۳۱ مارچ تک	روپیہ
سنہ ۱۸۸۷ء	۱۹۵۲۵۰۴۲۰	سنہ ۱۸۹۰ء	۲۰۶۷۷۸۱۴۰
سنہ ۱۸۸۸ء	۲۰۴۱۷۹۳۴۰	سنہ ۱۸۹۱ء	۲۰۶۹۰۰۶۸۰
سنہ ۱۸۸۹ء	۲۰۳۰۱۸۴۱۰	سنہ ۱۸۹۲ء (اندازہ)	۲۲۵۰۶۹۰۰۰

تخمینہ موازنہ بابت سنہ ۹۲-۹۳ء ۲۱۸۹۸۵۰۰۰ روپیہ کا ہے۔

نقشہ ذیل سے برٹش انڈیا کے قرضے کی تعداد سنہ ۱۸۸۲ء کی اور سنہ ۱۸۸۶ء سے لیکر سنہ ۱۸۹۱ء تک کی معلوم ہوگی اور یہ بہی معلوم ہوگا کہ انگلستان مین کسقدر رہے اور ہندوستان مین کتنا ہے

۳۱ مارچ تک	قرضہ دامی ہندوستان مین	قرضہ دامی انگلستان مین	وہ ہندوستان مین کا قرضہ جو فنڈ کے طور پر فراہم نہین کیا گیا	میزان
سنہ ۱۸۸۲ء	۸۸۶۵۳۱۶۴۰	۶۸۱۴۱۹۴۷۰	۱۰۱۳۱۲۵۰۰	۱۶۶۹۲۶۳۶۱۰
سنہ ۱۸۸۶ء	۹۲۷۰۳۹۸۲۰	۷۳۸۰۶۶۲۱۰	۸۰۱۳۴۹۸۰	۱۷۴۵۲۴۱۰۱۰
سنہ ۱۸۸۷ء	۹۲۶۵۳۶۳۶۰	۸۴۲۲۸۱۷۷۰	۸۷۸۹۳۴۳۰	۱۸۵۶۷۱۱۵۶۰

۳۱ مارچ تک	قرضہ دامی ہندوستان مین	قرضہ دامی انگلستان مین	وہ ہندوستان مین کا قرضہ جو فنڈ کے طور فراہم نہین کیا گیا	میزان
سنہ ۱۸۸۸ء	۹۸۰۸۹۸۶۲۰	۸۴۱۴۰۱۴۸۰	۹۷۱۵۸۳۴۰	۱۹۱۹۴۵۸۴۴۰
سنہ ۱۸۸۹ء	۱۰۰۸۷۹۷۴۲۰	۹۵۰۳۳۶۰۰	۱۰۷۰۶۲۰۷۰	۲۰۶۶۱۹۵۵۹۰
سنہ ۱۸۹۰ء	۱۰۲۷۶۱۱۷۵۰	۹۸۱۹۲۳۹۱۰	۱۰۶۷۵۸۷۷۰	۲۱۱۶۲۹۴۴۳۰
سنہ ۱۸۹۱ء	۱۰۲۷۴۶۵۵۵۰	۱۰۴۴۰۸۲۰۸۰	۱۱۲۷۱۳۰۶۰	۲۱۸۴۲۶۰۶۹۰

نقشہ ذیل سے تعداد آمد و خرچ بہ تفصیل صوبجات ہند بابت سنہ ۱۸۹۱ء کی معلوم ہو گی

	آمدنی	خرچ
ہندوستان (انڈیا)	۱۴۵۳۷۲۹۵۰ روپیہ	۱۹۹۳۵۱۰۲۰ روپیہ
بنگال	۱۹۶۹۵۵۴۱۰	۸۹۱۰۸۹۴۰
آسام	۱۰۲۷۲۱۴۰	۶۹۸۴۸۰۰
پنجاب	۷۲۹۱۵۷۲۰	۴۷۱۱۵۲۳۰
ممالک مغربی شمالی واودہ	۱۰۶۵۸۵۲۱۰	۴۹۹۱۰۳۱۰
ممالک متوسط	۲۰۲۹۰۲۴۰	۱۳۳۷۴۷۲۰
مدراس	۱۱۶۴۷۲۵۵۰	۸۲۸۴۸۵۶۰
بمبئی	۱۳۲۴۸۰۸۴۰	۸۶۹۲۵۸۴۰
برہما	۵۰۸۷۰۴۵۰	۳۸۳۵۵۰۷۰
انگلستان مین	۳۹۲۰۰۹۰	۱۵۵۶۸۸۷۵۰

	آمدنی	خرچ
مبادلہ	۱۲۸۰۸۹۰	۵۰۸۷۱۴۴۰
میزان	۸۵۷۱۶۴۹۰	۸۲۰۵۳۴۷۸۰

ہندوستان مین چنگی سے جو آمدنی ہوتی ہے اوسکی بڑی رقمین چنگی کے محصول گھر کے محصولون - زمین - گاڑیون - جانورن - پلون - وغیرہ سے حاصل ہوتی ہین - سنہ ۹۰-۱۸۹۱ء مین تمام ہندوستان کی چنگیون کی آمدنی ۳۰۳۶۰۱۴۰ روپیہ اور خرچ ۵۹۹۳۴۰۵۰ روپیہ تہا - نقشہ ذیل سے مختلف صوبون کی آمدنی ہزارون مین معلوم ہوگی -

چنگی ہاے	آمدنی	خرچ	چنگی ہاے	آمدنی	خرچ
بنگال	۶۹۴۴	۱۲۳۴۷	مدراس	۲۷۵۲	۳۳۳۱
پنجاب	۳۵۴۵	۴۲۸۶	بمبئی	۹۵۴۱	۲۹۹۰۱
ممالک مغربی و شمالی	۳۱۴۳	۴۷۹۶	برہما	۲۸۱۸	۳۵۱۴

(ڈفینس) حفاظت ملک

برٹش انڈیا مین یوروپین اور ہندوستانی فوج سنہ ۹۲-۱۸۹۳ء مین دیسی کاریگر اور شاگرد پیشہ لوگون کو چہوڑ کر حسب ذیل تہی -

اقسام فوج	تعداد یورپین افسر	غیر کمیشن یافتہ افسر و سپاہی	میزان
یوروپین فوج			
توپخانہ شاہی	۴۹۱	۱۲۸۲۱	۱۳۳۱۲
سوار	۲۶۱	۵۴۱۸	۵۶۷۹
انجنیر شاہی	۲۹۳	۰	۲۹۳
پیدل	۱۵۳۷	۵۲۱۷۶	۵۳۷۱۳
ناتوان اور آزمودہ کار ملازم	۱۱	۲۴	۳۵
اسٹاف کارپس	۸۴۱	۰	۸۴۱
جنرل لسٹ سوار	۳۰	۰	۳۰
جنرل لسٹ پیدل	۸۷	۰	۸۷
وہ افسر جو کسی خدمت پر معمور نہیں ہیں (انریجد افسر)	۲	۰	۲
جنرل افسر جو ملازم نہیں ہیں	۳۹	۰	۳۹
میزان فوج یوروپین	۳۵۹۲	۷۰۴۳۹	۷۴۰۳۱

فوج ہندوستانی	عہدہ داران انگریزی	عہدہ داران ہندوستانی	عہدہ داران غیر کمیشن یافتہ و سپاہی	میزان
توپخانہ	۳۳	۲۶	۳۷۵۲	۳۸۱۱
سوار	۳۶۲	۶۲۶	۲۲۴۳۹	۲۳۴۲۷
سفیرز اینڈ مائنرز	۵۶	۶۳	۳۷۰۶	۳۸۲۵

فوج ہندوستانی	عہدہ داران انگریزی	عہدہ داران ہندوستانی	عہدہ داران غیر کمیشن یافتہ و سپاہی	میزان
پیدل	۱۱۱۹	۲۰۴۳	۱۱۰۵۳۰	۱۱۳۶۹۲
میزان قوم ہندوستانی	۱۵۷۰	۲۷۵۸	۱۴۰۴۲۷	۱۴۴۷۵۵
میزان کل یوروپین و ہندوستانی	۵۱۶۲	۲۷۵۸	۲۱۰۸۶۶	۲۱۸۷۸۶

سنہ ۵۶ مین ہندوستان کی فوج مین ۴۰۰۰۰ یوروپین ۲۱۵۰۰۰ ہندوستانی تھے ۔ مگر اب
۷۴۰۰۰ یوروپین ۱۴۵۰۰۰ ہندوستانی ہین اور فوج کو ایسا طیار کیا گیا ہے کہ جہان چاہین
وہان ملک کے وسط مین یا سرحد پر فوج کو بآسانی بہیج سکین ۔ ایک باقاعدہ باربرداری
اور روانگی کے کام کے شاگرد پیشہ لوگ موجود ہین ۔ اور ایسا طریق ایجاد کیا ہے کہ جس سے
باربرداری کے جانور ۔ شفاخانے کے ملازم ۔ اور دوسرے لوگ جو لڑائی کے وقت
ضروری ہوتے ہین ہر وقت بقدر کافی موجود رہین تاکہ جسوقت چاہین لڑائی کے مقام
پر ایک بڑی بہاری فوج کو بہیج سکین ۔

ہندوستانی فوج کی تندرستی بہی بہت اچہی رہا کرتی ہے ۔ کیونکہ اون کے لیئے اچہی بارکین
بنائی گئی ہین اور یوروپین لوگون کے بڑے حصّے کا قیام قواعد آموزی کے مقامات پر
مقرر کیا ہے اور حفظ صحت کے قواعد پر بڑا دہیان دیا گیا ہے ۔ اس سبب سے موت
کی تعداد کا اوسط جو غدر سے پیشتر ۹٫۶ فیصدی یوروپین لوگون مین اور ۲ فیصدی
ہندوستانیون مین تہا اب گہٹکر یوروپین لوگون مین ۶٫۱ اور ہندوستانیون مین ۳۲٫۱ رہ گیا ہے
سنہ ۱۸۹۱ع مین یوروپین والنٹیرون کی تعداد ۱۰۲۲۹ تہی جن مین ۱۹۸۹۳ سرکاری

رپورٹ کے بموجب عمدہ حالت مین تہی - سنہ ۹۲-۱۸۹۳ء کے تخمینے کے بموجب ہندوستان مین یوروپین انگریزی فوج کی تعداد (جس مین ناتوان اور آزمودہ کار ملازم شامل نہین ہین) حسب تفصیل ذیل ہے -

	توپخانہ	سوار	انجنیر	پیدل	متفرق افسر	میزان
بنگال	۷۰۴۷	۳۷۸۶	۲۰۷	۳۳۴۵۳	۵۰۹	۴۵۴۲۵
بمبئی	۳۴۱۰	۶۳۱	۳۵	۹۱۱۷	۲۱۹	۱۳۴۱۲
مدراس	۲۴۳۲	۱۲۶۲	۵۱	۱۱۱۴۳	۲۷۱	۱۵۱۵۹
میزان	۱۳۳۱۲	۵۶۷۹	۲۹۳	۵۳۷۱۳	۹۹۹	۷۳۹۹۶

اون نقشون سے جو سنہ ۱۸۸۴ء مین مشتہر ہوئے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان کی ریاستہاے خراجگذار اور مطیع کی افواج کی تعداد ۳۴۹۸۳۵ تہی اور ۴۲۳۷ توپین تہین -

اس فوج کا بہت سا حصہ اپنی بے سروسامانی اور قواعد نہ جاننے کے باعث سے ایسا ہے جو بازار کی بہیڑ بہاڑ سے کچہہ ہی بہتر ہوگا - لیکن جب سنہ ۱۸۸۸ء مین بعض سرداران ہندوستانی نے بہت سا روپیہ ملک شاہی کی حمایت کیواسطے ازراہ خیرخواہی دینا چاہا تو گورنمنٹ آف انڈیا نے یہ تجویز نکالی کہ بعض ریاستون کے عمدہ عمدہ فوج کو چن کر اون کو قواعد سکہائی جائے اور ساز و سامان سے آراستہ کیا جائے - چنانچہ اس معاملے مین اب برابر کوشش ہو رہی ہے جس سے امید ہوتی ہے کہ سرداران ہند کی فوج بہی اس قابل ہو جائیگی کہ گورنمنٹ انڈیا کی فوج کے ساتہہ میدان جنگ مین کارروائی کرنے

کے لیئے وہ اوسے بہیج سکین ۔ یہ خاص فوج جسکو امپیریل سروس ٹروپ یا فوج برائے خدمت شاہی کہتے ہین سترہ اٹہارہ ہزار آدمیون کے درمیان ہے ۔ اس فوج کو تعلیم ہو رہی ہے ۔ اور وہ باقاعدہ ہوتی جاتی ہے ۔ چودہ انگریزی افسر اوسکی نگرانی کے لیئے مقرر کیئے گئے ہین ۔ نقشہ ذیل سے اوس فوج کی تفصیل معلوم ہوگی ۔

نام ریاست	سوار	پیدل	توپخانہ	میزان
کشمیر	٣٤٣	٢٧٥٠	٣٠٠	٣٣٩٣
پٹیالہ	٤٠٠	١٠٠٠	٠	١٤٠٠
نابہہ	١٥٠	٦٠٠	٠	٧٥٠
جیند	١٥٠	٦٠٠	٠	٧٥٠
کپورتھلہ	١٥٠	٦٠٠	٠	٧٥٠
بہاولپور	١٥٠	٣٠٠	٠	٤٥٠
فریدکوٹ	٥٠	١٥٠	٠	٢٠٠
سرمور	٥٠	١٥٠	٠	٢٠٠
الور	٦٠	١٠٦	٠	١٦٦
حیدرآباد	٨٠	٠	٠	٨٠

نام ریاست	سوار	پیدل	توپخانہ	میزان
جودھپور	١٢٠٠	٠	٠	١٢٠٠
بھرتپور	٦٠٠	٨٠٠	٠	١٤٠٠
بیکانیر	٥٠٠	٠	٠	٥٠٠
بھوپال	٦٠٠	٨٠٠	٠	١٤٠٠
گوالیار	١٢٠٠	٠	٠	١٢٠٠
اندور	١٢٠٠	٠	٠	١٢٠٠
میسور	٣٠٠	٠	٠	٣٠٠
ریاستہائے کاٹھیاواڑ	٥٢٥	٠	٠	٥٢٥
میزان	٨٠١٨	٩٥١٠	٣٠٠	١٦٨٢٨

اندور بہوپال وغیرہ ریاستون سے بہی بندوبست ہو رہا ہے بہت جلد یہ فوج بہی اس مین شریک ہو جائیگی۔

۱۸۹۲ء مین جنگی جہاز ابیسینیا ۴۱۷۳ ٹن کا جسپر چار اٹہارہ ٹن والی توپین تہین جہاز آسائی ۵۶۸ ٹن کا۔ اور تین تارپیڈو کی کشتیان جنگی جہاز میگڈالا ۳۲۱۲ ٹن کا۔ جسپر چار اٹہارہ ٹن والی توپین تہین اور ایک جہاز توپخانے والا اور چار تارپیڈو کی کشتیان یہ سب ہندوستان مین ماموربکار تہے۔

۱۸۹۲ء مین نو جنگی جہاز ہندوستان کی طرف اور ۲۰ چین کی طرف خدمت پر مامور تہے۔

حرفہ اور پیداوار

ہندوستان مین سب سے بڑا پیشہ ہمیشہ سے کاشتکاری کا پیشہ چلا آتا ہے۔ مگر ایسا کبہی نہین ہوا کہ قاعدے کے طور پر کسی نے ہندوستانی زراعت کی ترقی کی ہوتی۔ اب گورنمنٹ آف انڈیا نے ۱۸۷۰ء سے اس طرف توجہ کی ہے۔ اور ہندوستان کے ہر ایک صوبے مین اس غرض کے پورا کرنیکے واسطے ایک سرکاری دفتر مقرر کیا گیا ہے جسکا کام یہ ہے کہ فصل کے متعلق جو واقعات وقوع مین آئین اون کے حالات کی خبر رکہے اور اون کو بہت جلد مشتہر کرے۔ اور کہیتون مین کاشت کرا کے تجربہ حاصل کرے اور اوس سے سرکار کو اطلاع دے۔ اور زراعت کے کام مین نئی نئی مفید باتین جاری کرے۔ نئی نئی جنسون اور پہلون کو آزمائے اور علم کیمیا اور علم فلاحت کے مدرسے جاری کرے۔ انہین محکمون کے ذریعے سے اچہے اچہے تعلیم یافتہ لوگ

منتخب ہوکر ہندوستان سے انگلستان کو بھیجے گئے ہین تاکہ وہ وہان زراعت کے کالجون مین پڑھکر اس فن کو سیکھین جو کچھہ کہ محکمہ جات زراعت کے نمونہ یا تعلیم سے مقصود ہے وہ یہ ہے کہ اون کو کھاد کے خواص سے آگاہی ہو۔ فصلون کی یکے بعد دیگرے پیدا کرنیکی کیفیت جانین چارے کا پیدا کرنا اور پھر اوسکا ذخیرہ کرنا نئی اجناس کا کام مین لانا اور اسی قسم کے اور کامون سے واقف ہونا جیسے نیا کولہو ہے جسمین پہلے کولہوونکی بہ نسبت بہت آسانی سے کام ہوتا ہے۔ کچھہ کچھہ یہہ مقصد حاصل بھی ہوا ہے۔ یعنی بعض صوبون مین اچھے اچھے جانور مہیا ہوچکے ہین اور اسپر بہت توجہہ کی گئی ہے کہ وہان کے گھوڑے ٹٹّو خچّر اچھے اور توانا پیدا ہونے لگین۔

نقشہ ذیل سے برٹش انڈیا کی اوس اراضی کی تعداد معلوم ہوگی جو براہ راست سرکار کی جانب سے رعایا کو دی گئی ہے۔ اور یہہ بھی ظاہر ہوگا کہ اون زمینداریونکی اور نیز زمینداروں کی تعداد کیا ہے اور ہر ایک زمینداری کا اوسط رقبہ اور اوس کی اوسط جمع سرکاری کسقدر ہے۔ چونکہ بنگالہ اور بمبئی کے یہ حالات معلوم نہین ہین اسلیئے ہندوستان کے باقی دس صوبونکے حالات لکھے جاتے ہین۔

نام صوبہ	اراضیات رعیت داری اور زمینداریونکی تعداد	اون کا کل رقبہ ایکڑون مین	کاشتکار اور زمینداروںکی تعداد	اوسط رقبہ کھیت یا زمینداری کا ایکڑ مین	اوسط لگان
مدراس	۳۳۴۸۹۹۰	۴۹۶۱۱۹۴	۵۵۱۸۹۳۷	۸۴ ایکر	[illegible]
ممالک مغربی شمالی	۱۱۹۸۱۰	۴۳۸۰۹۶۵۱	۲۶۸۶۷۴۱	۳۶۶	[illegible]

نام صوبہ	اراضیات رعیت داری وزمینداری کی تعداد	اون کا کل رقبہ ایکرون مین	کاشتکار اور زمیندارون کی تعداد	اوسط رقبہ کھیت یا زمینداری کا ایکرون مین	اوسط لگان
اودہ	۱۲۱۹۹۰	۱۵۲۳۸۵۹۴	۱۷۷۴۶۶	۱۲۴۹	العہ
پنجاب	۳۶۷۲۰	۵۵۴۴۴۶۸۹	۳۰۷۱۸۸۰	۱۵۱۰	سماصہ
ممالک متوسط	۶۰۸۲۸	۴۲۵۶۵۱۱۸	۱۰۷۹۷۱	۰	۰
برار	۳۷۸۹۰۳	۸۱۷۰۹۲۰	۲۹۰۲۴۸	۲۲۰	صہ ۸/۹ ما
کورگ	۳۱۱۴۶	۱۵۶۱۶۵	۱۷۹۹۷	۵۷۰۱	لعہ ۱۰/۳ ما
آسام	۷۲۲۱۵۰	۷۶۵۹۰۹۳	:	۱۰۷۶۱	صہ ۱۱/۶ ما
برہما پائین	۹۵۲۵۸۴	۵۴۱۱۴۲۱	۷۲۹۵۲۰	۵۷۶۸	لعہ ۱/۱ ما
” بالائی	۹۵۶۱۵۹	۳۰۲۶۴۴۱	۴۹۶۹۲۵	۶۷۶۳	—

جہان پر زمینداری کا طریق جاری ہے یعنی جہان کہ ایک شخص یا کئی آدمی بھیا چارہ کے طور پر کئی سو یا کئی ہزار ایکر زمین کے مالک ہوتے ہین تو وہان سرکاری محصول وس لگان کا جو قیاسی ہے یا تحقیقات سے دریافت کیا گیا ہے کوئی حصہ ہوا کرتا ہے۔ جن سے اکثر اوسکا نصف حصہ لیا جاتا ہے۔ مالگذاری ہر زمینداری پر واجب الادا ہوتی ہے اور تا انقضاے میعاد بندوبست اوس مین تغیر و تبدل نہین ہوتا۔ اون صوبون مین جہان رعیت داری انتظام ہے یعنی جہان کسی کاشتکار کو زمین براہ راست سرکار سے ملتی ہے اور اکثر وہ خود اپنی زمین جوتتا بوتا ہے اور اوسکے اور سرکار کے درمیان کوئی

زمیندار مالک اراضی نہین ہوتا تو وہان ایکرون کے حساب سے کہیتون پر یا چہوٹے چہوٹے مقبوضون پر لگان لگایا جاتا ہے اور وہ اوسی وقت واجب الادا ہوتا ہے بشرطیکہ نئی زمین زراعت مین نہ لائی گئی ہو۔ کیونکہ ایسی حالت مین کچہہ مہلت بہی ملجاتی ہے۔ رعیت داری زمین کا مالک اگر چاہے تو شروع سال پر ایک مناسب وقت پر کسی زمین کو بالکل یا اوسکے کسی حصّہ کو چہوڑ سکتا ہے مگر زمینداری کے اضلاع مین جہان بڑے بڑے مالکان اراضی ہوتے ہین وہان کوئی زمینداری کو نہین چہوڑتا بلکہ تا میعاد بندوبست لگان سرکاری ادا کرتا رہتا ہے۔

جہان تک کہ نقشجات بہم پہونچ سکے ہین اون سے کیفیت لیکر ذیل مین حقیت کی نوعیت کی نسبت لکہی جاتی ہے۔

	دیہات زمینداری			دیہات رعیت داری		
	رقبہ پیمایش شدہ ایکرون مین	آبادی دیہات پیمایش شدہ	مال گذاری	رقبہ پیمایش شدہ ایکرون مین	آبادی دیہات پیمایش شدہ	مالگذاری
ممالک مغربی شمالی	۵۲۵۹۸۳۴۳	۳۲۳۰۸۶۵۲	۴۵۱۸۴۹۹۰	۰	۰	۰
اودہ	۱۵۳۳۷۴۸۶	۱۱۳۸۷۷۴۱	۱۴۱۴۸۶۸۰	۰	۰	۰
پنجاب	۷۱۵۷۶۵۷۶	۱۸۸۵۰۴۳۷	۲۵۰۶۹۹۵۰	۰	۰	۰
ممالک متوسط	۱۳۶۰۵۵۸۲	۱۳۳۹۵۰۸	۱۵۲۰۴۰	۴۱۷۵۵۴۳۹	۸۴۹۹۲۸۳	۵۹۷۸۵۵۰
برار	۰	۰	۰	۱۱۳۳۹۶۳۱	۲۶۳۰۰۱۸	۶۷۸۱۷۶۰
کورگ	۰	۰	۰	۱۰۱۲۲۶۰	۱۷۲۶۳۰	۳۰۰۴۰۰

	دیہات زمینداری			دیہات رعیت داری		
	رقبہ پیمایش شدہ ایکرون مین	آبادی دیہات پیمایش شدہ	مالگذاری	رقبہ پیمایش شدہ ایکرون مین	آبادی دیہات پیمایش شدہ	مالگذاری
آسام	۲۴۰۶۲۸۷۷	۰	۷۶۰۹۵۰	۲۴۴۷۴۳۱	۰	۳۴۶۶۳۸۰
برہما پایئن	۱۶۵۸۰۴	۰	۷۶۷۸۰	۵۶۱۱۰۴۲۶	۰	۸۶۳۴۸۶۰
برہما بالاے	۳۲۹۴	۰	۰	۵۰۷۴۵۰۲۸	۲۹۹۹۷۲۵	۵۲۴۰۴۱۰
مدراس	۲۷۵۷۱۱۹۶	۷۹۰۱۱۷۰	۵۰۸۴۶۵۰	۶۲۴۸۹۶۱۴	۲۲۹۶۹۰۴۶	۴۵۲۷۸۰۶۰
بمبئی	۰	۰	۰	۲۷۵۴۵۸۹۴	۱۳۲۶۵۴۸۷	۲۸۹۱۸۲۵۰
سندہ	۰	۰	۰	۲۸۴۰۶۵۶۸	۲۴۱۳۸۲۳	۷۵۶۹۱۰۰
اجمیر	۹۸۰۱۷۲	۵۴۲۵۷	۴۱۶۰	۷۳۴۶۰۰	۲۹۷۸۳۹	۳۰۸۱۶۰
بنگال		اسکا حال معلوم نہین				

سنہ ۹۰-۱۸۹۱ء مین جو جو فصلین برٹش انڈیا مین جس جسقدر ایکرون مین پیدا ہوئین اونکی تعداد صوبہ وار سواے صوبہ بنگال کے نقشہ ذیل سے معلوم ہوگی - اس کل رقبہ مزروعہ کی تعداد ۱۳۸۸۹۰۷۵۷ ایکر تھی -

نام صوبہ	دہان	گندم	دیگر غلہ جات	نیشکر	چاے	کپاس	تخم روغن	نیل	تماکو
بنگال	اسکا حال معلوم نہین								
ممالک مغربی شمالی	۴۷۷۱۱۰۷	۲۸۴۲۸۹۲	۱۶۸۳۱۲۹۹	۸۷۹۵۴۴	۷۹۷۷	۱۵۱۸۸۴۵	۹۰۲۲۶۰	۳۱۰۸۲۷	۳۸۷۸۴
اودہ	۲۷۹۷۱۹۸	۱۵۶۲۰۵۸	۶۳۱۲۶۴۷	۲۲۴۷۹۰	۰	۶۱۲۱۰	۳۱۱۴۱۷	۱۸۴۸۵	۱۳۷۲۴
پنجاب	۶۹۲۵۶۴	۷۴۹۰۷۵۹	۱۱۸۴۶۵۲۸	۳۲۳۸۶۸	۹۲۲۹	۸۴۷۷۷۵	۹۳۴۶۹۱	۸۵۹۹۵	۴۵۰۸۱
ممالک متوسط	۴۰۰۵۳۲۴	۴۱۱۳۹۷۴	۵۰۶۲۱۳۸	۴۸۹۲۵	۰	۷۹۷۳۸۰	۱۹۸۲۶۰۳	۳۹	۲۰۸۳۳
برار	۱۸۸۷۵	۸۱۷۲۱۵	۲۷۵۹۳۱۹	۲۰۷۱	۰	۲۴۵۱۶۰۸	۵۱۷۸۸۱	۹۹	۲۲۲۸۲
کورگ	۷۴۴۹۷	۰	۱۵۹۲	۰	۰	۰	۴۰	۰	۱۰
آسام	۱۲۷۵۱۴۴	۱۸	۵۸۲۹۵	۱۷۸۳۰	۲۳۰۸۲۲	۸۲۳	۱۶۷۶۰۶	۰	۳۳
برہما پائین	۴۳۹۸۴۰۵	۰	۷۵۵۷۶	۱۱۳۲۰	۷۸	۹۶۰۸	۱۰۸۱۷۰	۵۰	۲۳۹۶۷
برہما بالاے	۱۳۵۰۴۸۶	۱۶۷۶۶	۹۲۹۵۲۳	۱۴۱۷	۱۰۰۱	۱۴۲۴۳۹	۳۰۸۸۳۹	۱۰۸۶	۲۲۳۸۷
مدراس	۴۱۵۹۶۲۸	۱۸۲۵۸	۱۴۳۵۷۰۳۹	۹۰۸۱۲	۵۷۳۸	۱۷۳۷۷۲۲	۱۹۱۸۷۰۵	۲۵۵۵۱۱	۸۹۹۹۹
بمبئی	۲۲۹۷۰۶۴	۲۳۱۸۵۷۸	۱۸۲۴۸۵۷۷	۶۵۸۱۷	۰	۳۱۵۷۶۹۴	۱۹۴۸۳۵۲	۱۱۲۳۲	۱۰۴۳۹۲
اجمیر	۵۸۹	۶۱۵۹	۱۸۸۸۱۶	۴۳۷	۰	۲۵۵۵۲	۱۴۹۷۲	۱۵	۲۲
پرگنہ بانپور	۱۰۲	۱۲۸۶	۳۳۲۵	۷۸	۰	۱۵	۱۶۶۷	۰	۵
میزان	۲۷۸۴۰۹۸۴	۲۰۱۸۷۹۶۳	۷۶۶۵۵۶۷۴	۱۶۶۶۹۰۹	۲۵۴۸۴۵	۱۰۷۴۹۶۷۱	۹۶۱۷۲۰۳	۶۸۳۳۳۹	۳۸۱۴۷۳

کپاس کے سوا اور ریشہ دار جنسین بہی ۳۵۸۷۲۶ ایکر زمین مین پیدا ہوئین۔ ان مین سے صرف ۵۱۳۱ ایکر مین جنوٹ یا پٹ سن پیدا ہوئی۔ کافی کی کاشتکاری بہی ۱۳۳۰۱۶ ایکر مین ہوئی جسمین سے ۷۰۲۱۹ ایکر مدراس مین اور ۶۲۲۶۷۵ ایکر کورگ مین تہی۔ کہانیکی چنیرین سواے گیہون چانول موٹہہ مٹر وغیرہ کے اور بہی ۳۸۷۹۱۴۴ ایکر زمین مین تہین۔ سنہ ۹۰-۱۸۹۱ء مین کل رقبہ مزرعہ مین سے (جو ۱۳۸۸۹۰۷۵۷ ایکر تہا) ۱۵۶۱۰۳۷۹ ایکر زمین مین ایک سے زیادہ فصلین پیدا ہوئین جس سے مزرعہ زمین کی تعداد بڑہکر ۱۵۴۵۰۱۱۳۶ ایکر ہوجاتی ہے۔ جب آبپاشی شدہ زمین کی تعداد اس سبب سے کہ دو فصلون مین آبپاشی کی گئی دوچند لیجائے تو نہرون کنوون تالابون وغیرہ سے اراضی آبپاشی شدہ کی تعداد ۲۸۳۰۸۷۲۲ ایکر ہوجاتی ہے۔ نقشہ ذیل سے سنہ ۹۰-۱۸۹۱ء کی بابت نہرون کی کیفیت معلوم ہوگی جسکا حساب کتاب بڑی احتیاط کے ساتہہ رکہا جاتا ہے۔

نام صوبہ	خرچ جو اس سال مین ہوا	رقبہ جسکی آبپاشی اس سال مین ہوئی	خالص آمدنی جو اس سال مین وصول ہوئی
	روپیہ	ایکر	روپیہ
بنگال	۲۲۷۷۳۰۱۰	۵۴۵۵۴۱	۱۸۵۶۱۰
ممالک مغربی شمالی واودہ	۸۱۳۵۷۴۷۰	۲۰۱۴۱۱۴	۴۱۳۷۰۳۰
پنجاب	۶۴۳۵۸۱۸۰	۲۸۴۲۶۵۸	۷۵۱۴۹۱۰
اجمیر	۱۶۶۷۹۰۰	۲۸۵۰۳	۶۶۶۱۰

نام صوبہ	خرچ جو اس سال مین ہوا	رقبہ جسکی آبپاشی اسسال مین ہوئی	خالص آمدنی جو اسسال مین وصول ہوئی
مدراس	۶۷۵۹۶۸۹۰	۲۷۶۷۷۷۵	۴۰۱۳۴۲۰
بمبئی	۲۴۹۱۵۳۳۰	۷۴۸۵۲	۲۲۱۲۰۰
سندہ	۱۱۹۳۹۲۹۰	۱۲۹۰۸۱۷	۱۴۲۴۵۸۰

گنگا کی نہر جو ۱۸۵۴ء مین بن کر ۲۸۵۵۶۱۳۰ روپیہ مین تیار ہوئی تھی ۴۳۷ میل لمبی ہے اور ۳۵۷۶ میل اوس سے نالے اور منبع نکالے گئے ہین اس سال مین اوس سے ۸۲۱۵۲ ایکر زمین کی ابپاشی ہوئی۔ پنجاب کی نہر سرہند جو ۳۷۰۸۰۰۰۰ روپیہ مین طیار ہوئی تھی ۵۴۲ میل لمبی ہے اور ۴۳۸۵ میل لمبے نالے اور منبع اوس سے جاری ہوے ہین مدراس مین گوداوری کشنا کاویری دریاؤن سے آبپاشی ہوتی ہے اور ۲۰۰۰۰۰۰ ایکر سے زیادہ زمین سیراب کی جاتی ہے۔

سنہ ۹۱-۱۸۹۲ء مین سرکار کے پاس ½ ۶۲۹۲۷ مربع میل زمین جنگلات کے لیئے محفوظ تھی کچھہ عرصہ سے خاصکر ۱۸۷۷ء سے جنگلات کی حفاظت کے واسطے بڑی بھاری کوشش ہو رہی ہے۔ سنہ مذکور مین سرکاری رقبہ جنگلات کی تعداد صرف ۱۷۷۰۵ مربع میل تھی۔ اوسکے دوسرے ہی برس مین اوسکی تعداد ممالک متوسط مین ۴۰۴۲۵ مربع میل کر دی گئی تھی۔ نقشہ ذیل سے سنہ ۹۱-۱۸۹۲ء کی تعداد جنگلات مربع میلون مین معلوم ہوگی۔

ممالک متوسط ۱۹۶۸۰ بنگال ۵۲۱۱ آسام ۳۶۱۲

بمبئی ۱۰۳۲۴ مدراس ۹۱۷۸ پنجاب ۱۷۱۵

برہما ۶۶۷۴ ممالک مغربی شمالی و اودہ ۳۷۳۵ بہار ۱۲۵۵

سنہ ۹۱-۱۸۹۲ء مین کارخانے پارچہ بافی ہندوستان مین ۱۲۷ تھے جسمین ۲۴۶۷۲ (جولاہون کے) راچھ اور ۸۸ ۲۹ ۳۲۷۲ تکلے تھے اور اون مین ۱۱۷۹۲۲ مزدور کام کرتے تھے۔ جو سرمایہ کہ اِس کام مین لگا ہوا ہے اوسکی تعداد ۱۲۰۰۰۰۰۰ روپیہ ہے۔

مارچ ۱۸۹۲ء مین کارخانہ پارچہ بافی پٹ سن کے ۲۶ اور پہول سن کا ایک تھا جس مین بحساب اوسط روزانہ ۶۶۳۳۳ مزدور کام کرتے تھے۔ اور ۸۶۹۵ (جولاہون کی) راچھ اور ۱۷۴۱۵۶ تکلے تھے۔ جو سرمایہ کہ ان مین لگا ہوا ہے اوس کے تخمینے کی تعداد ۳۵۰۰۰۰۰ روپیہ ہے۔

۱۸۹۱ء کے آخر مین پانچ کارخانے پارچہ بافی اُون کے بہی تھے جسمین ۵۳۲ (جولاہون کے) راچھ اور ۱۷۲۱۰ تکلے تھے۔ نوکاغذ بنانیکے بہی کارخانے ہین۔

بییر جو ۱۸۹۱ء مین بنائی گئی اوسکی تعداد ۵۸۰۳۴۷۴ گیلن تہی۔

۱۸۹۲ء مین ۹۴۷ جائنٹ اسٹاک کمپنیین ہندوستان مین حسب ایکٹ انڈین کمپنی کے رجسٹری ہوئین۔ اون کی نامنل (یعنی معینہ) سرمایہ کی مجموعی تعداد ۳۴۶۰۱۳۸۶۹۰ روپیہ تہی اور اون کا سرمایہ جو وصول ہو گیا اوسکی مجموعی تعداد ۲۶۵۸۰۹۸۵۰ روپیہ تہی۔ نقشہ ذیل سے جائنٹ اسٹاک کمپنیون کے بڑے بڑے درجون کے رقمون کی مجموعی تعداد معلوم ہوگی۔

	تعداد	سرمایہ وصول شدہ
کمپنی ہائے		روپیہ
بینک و قرضہ	۲۵۶	۷۲۹۲۵۲۰
بیمہ	۱۴	۲۰۵۸۷۴۰
تجارتی		
تاجر و سوداگر	۱۱۹	۱۸۳۹۹۳۷۰
جہاز رانی	۸	۸۹۱۱۶۵۰
ریلوے و ٹراموے	۱۱	۹۵۸۹۵۸۰
کوآپریٹو الیسوسی ایشن	۲۴	۳۸۵۴۹۰
جہاز پر چڑہانا اوتارنا گودام مین رکھنا	۶	۶۳۹۱۰۰
میزان تجارت	۱۶۸	۳۷۹۲۵۲۹۰
کارخانہ پارچہ بافی و پریس		
پارچہ بافی روئی	۵۷	۴۸۵۴۸۴۴۰
" پٹ سن	۱۱	۱۱۷۸۵۲۵۰
" روئی پٹ سن اون ریشم پہل سن وغیرہ	۶۳	۴۲۴۳۸۱۷۶۰
روئی پٹ سن کے اسکریو اور پریس	۸۳	۱۳۳۳۴۶۹۷۰
دیگر اقسام کے مل کارخانے اور پریس	۳۱	۴۴۱۵۵۶۰
میزان کارخانہ پارچہ بافی و پریس	۲۴۵	۱۲۰۵۷۸۳۸۰

	تعداد	سرمایہ وصول شدہ
چاے کی کمپنیان	۱۴۴	۳۶۴۸۸۳۴۰
کافی و سنکونا	۵	۳۸۳۲۹۰
دوسری اقسام کی کاشتکاری کی کمپنیان	۹	۶۳۱۰۰۰
معدن اور کہان کے کام کی کمپنیان	۵۷	۱۶۱۵۸۹۵۰
برف کی کمپنی	۱۲	۱۹۷۱۸۳۰
شکر بنانے کی کمپنیان	۲	۱۶۰۶۳۶۰
بیر بنانے کی کمپنیان	۳	۱۶۹۵۴۰۰
دیگر اقسام کی کمپنیان	۳۲	۹۰۱۹۸۵۰
میزان کل	۹۴۷	۲۶۵۸۰۹۸۵۰

نقشہ ذیل سے رقبہ پیمایش شدہ و کل رقبہ برٹش انڈیا صوبہ وار مزروعہ و غیر مزروعہ بابت سنہ ۹۰ - ۱۸۹۱ء معلوم ہوگا۔

نام صوبہ	رقبہ جو سرکاری محکمہ پیمایش سے معلوم ہوا اور جسمیں خراجگذار ریاستوں کا اور نیز وہ رقبہ شامل ہے جسکے نقشے بہم نہ پہونچے	رقبہ جسکی تفصیل اس نقشہ مین حسب پیمایش ہند دی گئی ہے	اراضی مزروعہ: جسمین کاشتکاری ہوئی ایکر	اراضی مزروعہ: جو بے فصل کے پڑی رہی ایکر	اراضی مزروعہ: میزان ایکر	غیر مزروعہ: قابل زراعت ایکر	غیر مزروعہ: ناقابل زراعت ایکر	غیر مزروعہ: میزان ایکر	جنگل ایکر
بنگالہ	.	نقشہ بہم نہ پہونچا							
ممالک مغربی شمالی	۵۷۰۱۹۵۱۱	۴۷۴۴۲۹۸۲	۲۵۲۶۶۵۴۹	۲۴۱۲۶۱۰	۲۷۶۷۹۱۵۹	۷۹۳۳۸۴۷	۶۶۸۲۶۰۶	۱۴۶۱۶۴۵۳	۵۲۱۲۴۴۹
اودہ	۱۵۳۳۷۸۴۶	۱۵۳۳۷۸۴۶	۸۸۷۵۲۲۲	۵۱۱۴۹۵	۹۳۸۶۶۱۷	۳۳۱۳۴۵۵	۲۲۲۶۸۰۲	۵۵۴۰۲۲۷	۵۷۲۱۰۵
پنجاب	۹۶۱۰۳۹۳۶	۶۸۱۳۲۷۳۶	۲۰۸۵۴۰۹۲	۵۰۱۷۰۶۵	۲۵۸۷۱۱۵۷	۲۶۹۳۴۴۱۷	۱۲۱۱۹۸۳۶	۳۹۰۵۴۲۵۳	۳۰۳۸۷۱۱
برہما پائین	۵۶۲۷۶۲۳۰	۵۶۲۷۶۲۳۰	۵۰۰۰۷۲۲	۷۱۳۰۷۶	۵۷۱۳۷۹۸	۱۶۸۰۵۷۰۶	۳۰۱۷۰۸۲۶	۴۶۹۷۶۵۳۲	۳۵۸۵۹۰۰
برہما بالاے	۵۲۲۳۵۶۸۲	۵۰۷۴۸۳۲۲	۲۸۴۸۸۸۴	۱۲۷۰۱۲۸	۴۱۱۹۰۱۲	۱۹۶۱۷۸۷۲	۲۷۰۱۱۴۳۸	۴۶۶۲۹۳۱۰	.
ممالک متوسط	۷۴۱۹۹۴۲۱	۴۳۰۰۶۵۳۶	۱۵۵۸۷۵۶۶	۱۵۷۲۵۸۵	۱۷۱۶۰۱۵۱	۹۰۷۶۰۲۴	۴۲۸۹۲۸۲	۱۳۳۶۵۳۰۶	۱۲۴۵۴۳۸۱
آسام	۲۹۰۶۸۳۸۸	۱۳۹۵۷۱۳۹	۱۷۷۷۳۳۴	۸۹۸۹۳۷	۲۶۷۶۲۷۱	۸۹۲۲۳۱۰		۸۹۲۲۳۱۰	۲۳۵۸۵۵۸

نام صوبہ	رقبہ جو سرکاری محکمہ پیمائش سے معلوم ہوا اور جسمیں خراج گذار ریاستوں کا اور نیز وہ رقبہ شامل ہے جسکے نقشے ہم نہیں پہنچے	رقبہ جسکی تفصیل اس نقشہ میں حسب پیمائش بندی دی گئی ہے	اراضی مزروعہ			غیر مزروعہ			جنگل ایکڑ
			جسمیں کاشتکاری ہوئی ایکڑ	جو بے فصل پڑی ہے ایکڑ	میزان ایکڑ	قابل زراعت ایکڑ	ناقابل زراعت ایکڑ	میزان ایکڑ	
اجمیر	۱۷۱۴۷۷۳	۸۵۵۹۶۱	۲۱۷۲۲۸	۹۴۳۹۴	۳۱۱۶۲۲	۱۱۰۹۱۹	۳۴۴۳۰۷	۴۵۵۲۲۶	۸۹۱۱۳
کورگ	۱۰۱۲۲۶۰	۱۰۱۲۲۶۰	۱۳۹۷۴۸	۱۹۳۲۰	۱۵۹۰۶۸	۵۴۰۲۱	۲۵۱۱۲۶	۳۰۵۱۴۷	۵۴۸۰۴۵
مدراس	۹۱۰۳۱۶۹۰	۶۰۲۴۹۸۷۳	۲۳۷۰۲۲۸۰	۵۱۷۶۲۱۸	۲۸۸۷۸۴۹۸	۷۸۶۹۲۷۲	۱۱۹۶۰۲۲۲	۱۹۸۲۹۴۵۴	۱۱۵۴۱۸۸۱
بمبئی	۷۵۹۵۲۴۶۲	۶۸۲۷۲۱۸۱	۲۷۹۱۷۵۷۳	۸۲۲۴۰۰۸	۳۶۱۴۱۵۸۱	۷۳۸۸۷۴۴	۱۷۴۴۹۱۶۹	۲۴۸۳۷۹۱۳	۷۲۹۲۶۸۷
برار	۱۱۳۳۹۶۳۱	۱۱۳۳۹۶۳۱	۶۶۹۷۲۸۱	۹۹۸۲۷۳	۷۶۹۵۵۵۴	۶۹۹۰۲۴	۲۲۲۱۶۱۶	۲۹۲۰۶۴۰	۷۲۳۴۳۷
پرگنہ مانپور	۳۸۸۷۱	۳۸۸۷۱	۶۵۶۸	۷۳۶	۷۳۰۴	۱۰۴۱۲	۱۳۵۷	۱۱۷۶۹	۱۹۷۹۸
میزان	۵۶۱۳۳۰۷۰۱	۴۳۶۶۷۰۵۶۷	۱۳۸۸۹۰۹۴۷	۲۶۹۰۸۸۴۵	۱۶۵۷۹۹۷۹۲	۹۹۸۱۳۷۱۳	۱۱۴۷۲۸۵۱۷	۲۲۳۴۶۴۶۱۰	۴۷۴۳۷۰۶۵

(قابل زراعت + ناقابل زراعت) ۸۹۲۳۳۱۰

سنہ ۱۸۹۱ء مین ۱۸ کویلہ کی کہانین ہندوستان مین ایسی تہین کہ جنپر کام ہو رہا تہا - اور
جن سے سالانہ نکاسی حسب تفصیل ذیل ہوئی -

	ٹن		ٹن		ٹن
سنہ ۱۸۸۶ء	۱۳۸۸۴۸۷	سنہ ۱۸۸۸ء	۱۷۰۸۹۰۳	سنہ ۱۸۹۰ء	۲۱۶۸۵۲۱
سنہ ۱۸۸۷ء	۱۵۶۴۰۶۳	سنہ ۱۸۸۹ء	۱۹۴۶۱۷۲	سنہ ۱۸۹۱ء	۲۲۲۹۴۰۰

سنہ ۱۸۹۱ء کی نکاسی کی کل تخمینی قیمت ۷۶۰۷۰۰۰ روپیہ ہے - جو کویلہ کوک (جو ایک قسم کا کویلہ ہے) اور اینڈہن سنہ ۹۱-۱۸۹۲ء مین باہر سے لایا گیا اوسکی تعداد ۷۳۶۹۷۱ ٹن تہی - اور جو لوگ کہ کہان کے کام مین لگے تہے اون کی کل تعداد ۳۴۰۴۳ تہی -

تجارت

اٹہاون برس مین سنہ ۳۴-۱۸۳۵ء سے لیکر سنہ ۹۱-۱۸۹۲ء تک بیرونی تجارت سمندر مین ہوکر ۱۴۴۴۲۲۹۰۰ روپیہ سے ۱۹۵۶۱۵۳۲۲۰ روپیہ تک ہوگئی ہے یہ ترقی قریب قریب چودہ گنا ہوئی ہے - جسکی اوسط بیشی فی صدی سالانہ ۲۱،۷۹ ہوتی ہے - گذشتہ ۳۱ سال کی بیشی کا اوسط نقشہ ذیل سے معلوم ہوگا - اس زمانہ کو سات سات سال کے چار زمانون پر منقسم کر دیا ہے -

سال	اوسط سالانہ درآمد	اوسط سالانہ برآمد	درآمد کی زیادتی یا کمی فی صدی	برآمد کی زیادتی فی صدی
	روپیہ	روپیہ		
سنہ ۶۱-۱۸۶۲ع سے سنہ ۶۷-۱۸۶۸ع تک	۴۶۵۶۴۲۱۷۰	۵۵۲۴۷۳۵۰۰	•	•
سنہ ۶۸-۱۸۶۹ع سے سنہ ۱۸۷۴-۷۵ع تک	۴۳۱۴۴۹۶۵۰	۵۷۳۷۹۶۱۱۰	۷٫۳۴—	۳٫۸۶
سنہ ۱۸۷۵-۷۶ع سے سنہ ۱۸۸۱-۸۲ع تک	۵۳۱۵۸۳۷۹۰	۶۹۴۳۲۱۹۱۰	۲۳٫۲۱	۲۱٫۰۰
سنہ ۱۸۸۲-۸۳ع سے سنہ ۱۸۸۸-۸۹ع تک	۷۲۷۶۸۲۴۰۰	۸۹۳۰۰۲۵۶۰	۳۶٫۸۹	۲۸٫۶۲
سنہ ۱۸۸۹-۹۰ع	۸۶۶۵۶۹۹۰۰	۱۰۵۳۶۶۷۲۰۰	۱۹٫۰۹	۱۷٫۹۹
سنہ ۱۸۹۰-۹۱ع	۹۳۹۰۹۸۵۶۰	۱۰۲۳۵۰۵۲۶۰	۸٫۳۷ —	۲٫۸۶
سنہ ۱۸۹۱-۹۲ع	۸۴۱۵۵۰۴۵۰	۱۱۱۴۶۰۲۷۷۰	۱۰٫۳۹ —	۸٫۹

اوس سال مین جو ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۹۲ع کو ختم ہوا ہندوستان کی بیرونی تجارت (سرکاری اور خانگی) حسب تفصیل ذیل تھی-

	درآمد روپیہ	برآمد روپیہ
سامان تجارت	۶۹۴۳۲۳۸۳۰	۱۰۸۱۷۳۵۹۲
چاندی سونا	۱۴۷۲۲۶۶۲	۳۲۸۶۶۸۶
میزان	۸۴۱۵۵۰۴۵	۱۱۱۴۶۰۲۷۸

نقشہ ذیل سے ۱۸۸۲ء اور ۱۸۸۸ء سے ۱۸۹۲ء تک کی درآمد و برآمد اسباب تجارت اور چاندی سونے کا حال معلوم ہوگا۔ اس مین سرکاری مال و اسباب اور چاندی سونا شامل نہین ہے۔

سال	درآمد			برآمد		
	مال و اسباب تجارت	چاندی سونا	میزان	مال و اسباب تجارت	چاندی سونا	میزان
۱۸۸۲ء	۴۶۹۹۲۰۸۴۰	۱۱۳۲۲۷۸۱۰	۵۸۳۱۴۸۶۵۰	۸۱۹۰۱۹۶۰۰	۱۰۹۷۳۳۷۰	۸۲۹۹۳۴۷۰
۱۸۸۸ء	۶۲۳۸۴۸۱۳۰	۱۳۸۲۵۸۵۶۰	۷۶۲۱۰۶۶۹۰	۹۰۴۷۱۴۶۲۰	۱۵۱۳۹۵۴۰	۹۱۹۹۵۴۱۶۰
۱۸۸۹ء	۶۶۵۷۰۳۱۸۰	۱۳۸۴۴۹۶۰۰	۸۰۴۱۵۲۷۸۰	۹۶۹۷۸۱۷۱۰	۱۷۰۳۴۹۷۰	۹۸۶۸۱۶۶۸۰
۱۸۹۰ء	۶۶۵۶۰۱۲۰۰	۱۷۴۵۹۳۰۱۰	۸۴۰۱۹۴۲۱۰	۱۰۳۳۹۶۸۶۲۰	۱۸۴۱۹۲۰۰	۱۰۵۲۳۸۷۸۲۰
۱۸۹۱ء	۶۹۰۳۴۹۰۰۰	۲۱۹۱۹۴۸۶۰	۹۰۹۵۴۳۸۶۰	۱۰۰۱۳۵۷۲۲۰	۲۰۷۱۹۰۶۰	۱۰۲۲۰۷۶۲۸۰
۱۸۹۲ء	۶۶۵۸۷۴۵۷۰	۱۴۷۲۲۶۶۲۰	۸۱۳۱۰۱۱۹۰	۱۰۸۰۳۶۰۱۰۰	۳۱۴۳۱۸۶۰	۱۱۱۱۷۹۱۹۶۰

جو مال واسباب تجارت سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء مین باہر کو گیا اوس مین سے ۱۰۳۵۵۰۸۲۳۱۰ روپیہ کا مال وہ تہا جو اس ملک مین پیدا ہوا تہا - اور ۴۴۸۵۱۷۹۰ روپیہ کا ایسا مال تہا جو باہر سے آیا تہا اور پہر باہر کو بہیجا گیا تہا -

مال واسباب درآمد و برآمد مین خانگی سونا چاندی بہی شامل ہے مگر سرکاری مال و اسباب اور چاندی سونا داخل نہین ہے ہندوستان کے بڑے بڑے پانچ حصون مین حسب تفصیل آیا گیا

	بنگال	برہما	مدراس	بمبئی	سندہ
			درآمد		
سنہ ۱۸۸۲ء	۲۲۳۶۳۱۹۸۰	۳۳۴۴۹۵۳۰	۴۲۱۴۸۴۵۰	۲۷۱۵۹۴۲۷۰	۱۲۳۲۲۴۲۰
سنہ ۱۸۸۸ء	۲۴۵۸۲۱۴۱۰	۵۷۱۹۸۰۲۰	۵۵۲۷۱۷۵۰	۳۷۶۵۳۴۷۲۰	۲۷۲۷۸۷۹۰
سنہ ۱۸۸۹ء	۲۷۱۱۸۷۲۴۰	۵۰۱۱۸۸۹۰	۵۹۳۳۶۰۵۰	۳۸۶۱۲۵۷۲۰	۲۷۳۹۴۸۸۰
سنہ ۱۸۹۰ء	۲۶۳۱۴۸۰۳۰	۵۴۶۷۷۵۲۰	۶۴۳۷۴۲۰۰	۴۲۲۹۵۴۵۷۰	۲۵۰۳۹۸۹۰
سنہ ۱۸۹۱ء	۲۹۹۹۸۷۶۶۰	۵۵۰۰۳۲۳۰	۶۵۴۳۲۳۱۰	۴۵۱۲۴۸۹۷۰	۳۷۸۷۱۶۷۰
سنہ ۱۸۹۲ء	۲۸۷۰۶۸۴۸۰	۵۵۲۰۸۷۲۰	۶۲۲۱۷۰۲۰	۳۶۷۷۶۵۵۶۰	۴۰۸۴۱۴۱۰
			برآمد		
سنہ ۱۸۸۲ء	۳۴۲۸۳۵۴۴۰	۶۵۷۹۷۲۶۰	۷۸۴۲۵۴۵۰	۳۲۲۵۰۹۱۴۰	۲۰۴۲۶۱۸۰
سنہ ۱۸۸۸ء	۳۷۱۹۶۳۰۶۰	۶۶۳۳۵۴۷۰	۹۹۶۶۶۶۵۰	۳۵۵۲۶۰۰۳۰	۲۶۶۲۸۹۵۰
سنہ ۱۸۸۹ء	۳۷۸۷۳۷۴۱۰	۶۱۰۸۸۲۲۰	۱۰۴۴۶۳۴۸۰	۴۰۳۶۳۶۴۶۰	۳۸۸۹۱۱۱۰

	بنگال	برہما	مدراس	بمبئی	سندھ
برآمد					
سنہ ۱۸۹۰ء	۳۹۸۰۶۰۴۴۰	۷۷۸۱۵۴۲۰	۱۱۶۰۸۵۰۹۰	۴۰۹۷۳۷۴۱۰	۵۰۶۸۹۴۶۰
سنہ ۱۸۹۱ء	۳۷۴۲۸۲۳۰۰	۹۶۱۲۳۲۱۰	۱۰۹۰۰۱۴۵۰	۳۹۵۴۲۵۳۶۰	۴۷۲۴۳۹۶۰
سنہ ۱۸۹۲ء	۴۰۲۱۸۸۰۵۰	۱۰۰۸۹۳۲۶۰	۱۰۱۸۴۸۵۱۰	۴۳۳۰۷۱۱۳۰	۷۳۷۹۱۰۱۰

جو چاندی سونا کہ سرکار نے یا اور لوگون نے ہندوستان مین منگایا یا باہر کو بہیجا اوسکی تعداد سنین مذکورین حسب تفصیل ذیل تہی۔

سال	درآمد طلا	درآمد نقرہ	برآمد طلا	برآمد نقرہ
سنہ ۱۸۸۲ء	۴۸۵۶۳۹۲۰	۶۴۶۶۳۸۹۰	۱۲۴۰۸۰	۱۰۸۷۳۳۹۰
سنہ ۱۸۸۸ء	۳۲۳۶۰۵۳۰	۱۰۵۸۹۸۰۳۰	۲۴۳۵۷۲۰	۱۳۶۱۰۵۲۰
سنہ ۱۸۸۹ء	۳۱۱۹۰۸۸۰	۱۰۷۲۵۸۷۲۰	۳۰۵۱۵۴۰	۱۴۷۹۱۹۲۰
سنہ ۱۸۹۰ء	۵۰۷۱۰۲۷۰	۱۲۳۸۸۴۷۴۰	۴۵۵۷۲۴۰	۱۴۵۰۵۹۸۰
سنہ ۱۸۹۱ء	۶۵۰۰۸۳۲۰	۱۵۴۳۳۶۵۴۰	۸۶۴۶۶۰۰	۱۲۵۸۵۱۸۰
سنہ ۱۸۹۲	۴۱۱۸۹۲۹۰	۱۰۶۰۳۷۳۳۰	۱۷۰۵۱۳۷۰	۱۵۸۱۵۴۹۰

نقشۂ ذیل سے یہ بات معلوم ہوگی کہ کن کن بڑے بڑے ملکون سے ہندوستان کو کس کس قدر مال واسباب تجارت سنہ ۱۸۹۱ اور سنہ ۱۸۹۲ء مین آیا اور گیا۔

نام ممالک	ہندوستانی پیداوار کی برآمد		درآمد	
	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲
سلطنت متحدہ	۳۱۶۹۱۷۹۶۰	۳۳۴۴۶۹۸۵۰	۵۲۱۰۱۸۶۸۰	۴۸۲۷۱۴۰۰۰
چین	۱۴۲۹۵۹۳۴۰	۱۳۷۱۱۸۸۳۰	۲۴۲۰۲۹۵۰	۲۸۷۷۱۳۸۰
فرانس	۷۸۴۲۲۶۷۰	۱۰۹۴۵۵۷۵۰	۸۱۵۸۲۵۰	۱۰۴۱۶۷۸۰
اٹلی	۳۶۲۷۸۷۰۰	۲۹۸۵۴۵۷۰	۴۹۲۷۱۱۰	۵۳۵۹۰۶۰
اسٹریٹ سٹلمنٹ	۵۴۹۹۵۰۵۰	۴۹۹۷۷۶۹۰	۲۳۰۰۳۳۸۰	۲۳۵۸۵۹۸۰
ریاستہاے متحدہ	۳۹۶۸۷۳۵۰	۳۸۷۲۵۹۳۰	۱۵۲۲۳۶۵۰	۱۱۹۹۴۵۸۰
مصر	۴۴۹۹۰۹۷۰	۷۱۸۱۴۶۰۰	۸۷۳۰۶۰	۹۱۲۸۲۰
بلجیم	۴۶۴۸۶۰۹۰	۵۴۶۰۲۷۳۰	۹۷۶۷۵۹۰	۱۳۲۴۰۲۷۰
آسٹریا	۲۷۴۵۴۷۸۰	۲۱۷۴۶۴۵۰	۸۳۲۷۹۵۰	۸۳۹۴۰۷۰
سیلون	۲۵۲۵۷۹۰۰	۲۷۶۰۸۸۳۰	۷۱۳۳۸۳۰	۶۶۹۷۷۷۰
آسٹریلیا	۱۲۱۹۰۳۷۰	۹۶۷۷۳۹۰	۲۴۹۷۱۸۰	۲۸۷۳۱۵۰
جاپان	۱۲۱۰۲۷۶۰	۱۲۸۹۷۸۷۰	۵۷۶۷۲۰	۶۵۷۴۶۰
جرمنی	۴۳۸۷۴۸۲۰	۵۰۷۳۵۲۷۰	۱۶۹۱۶۴۹۰	۱۵۲۴۹۶۹۰
مارشیس	۱۰۹۳۲۱۲۰	۱۱۵۸۴۳۶۰	۱۷۰۱۶۹۵۰	۱۷۱۹۸۷۱۰
عرب	۷۳۴۶۴۶۰	۶۴۴۴۹۹۰	۲۹۰۷۰۷۰	۳۵۳۲۹۷۰

نام ممالک	هندوستانی پیداوار کی برآمد		درآمد	
	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء
هالینڈ	۴۰۹۷۸۸۰	۹۳۲۰۷۱۰	۱۸۷۳۹۰	۱۵۵۴۱۵۰
کنارہ شرقی افریقہ	۵۰۸۸۹۵۰	۵۶۰۷۱۹۰	۴۴۷۶۰۷۰	۳۲۶۵۹۱۰
ایران	۴۲۰۹۸۶۰	۵۹۴۸۲۹۰	۷۱۰۱۸۲۰	۷۰۹۹۹۲۰
اسپین	۴۳۹۱۰۶۰	۲۴۶۷۷۹۰	۹۳۲۵۰	۱۴۸۰۲۰

هندوستان کی پیداوار مین سے چند اقسام کی اشیاء درآمد و برآمد کی مجملاً قیمت (جسمین صرف مال و اسباب تجارت خانگی بھی شامل نہے) بابت ۱۸۹۱ء و ۱۸۹۲ء کی نقشہ ذیل سے معلوم ہوگی۔

	درآمد		برآمد	
	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء
جانور	۲۹۵۴۳۰۰	۲۹۳۲۵۷۰	۱۲۲۲۷۸۰	۱۰۱۸۷۸۰
اشیاے خوردنی و نوشیدنی	۸۶۲۸۸۵۲۰	۸۱۷۶۷۹۷۰	۲۷۷۸۵۲۱۹۰	۳۸۴۵۶۹۵۴۰
فلز اور اوسکی مصنوعات				
ظروف آہنی و چاقو وغیرہ	۱۱۹۷۶۱۴۰	۱۲۳۸۹۹۴۰	۱۰۲۵۸۰	۱۰۹۵۵۰
فلزات	۵۶۴۶۱۴۷۰	۵۹۵۵۰۷۲۰	۵۰۲۶۸۰	۶۵۸۹۹۰
کلین	۲۰۶۳۸۶۳۰	۲۱۱۱۵۹۶۰	۶۱۸۰	۱۲۴۰

	درآمد		برآمد	
	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء
آلات ریلوے	۲۰۰۱۸۵۳۰	۱۴۸۴۱۷۳۰	۷۷۷۲۰	۰
ادویہ وغیرہ	۱۳۹۷۴۷۹۰	۱۵۳۵۲۱۶۰	۱۳۲۸۳۲۲۰۰	۱۳۸۷۲۴۳۱۰
روغن	۲۶۳۴۱۸۷۰	۲۶۳۵۹۵۵۰	۵۵۱۹۰۳۰	۵۸۳۸۱۱۰
اشیاے خام	۴۳۰۲۷۶۵۰	۳۸۲۸۰۵۳۰	۳۹۴۹۷۹۰۱۰	۳۶۱۷۹۲۹۲۰
اشیاے مصنوعی				
اونی سوت اور اشیاے بافتنی	۳۴۴۲۲۹۸۰	۳۲۳۹۲۷۱۲۰	۱۰۴۹۳۱۳۱۰	۹۸۲۸۴۲۷۰
پوشاک	۱۳۴۹۸۹۸۰	۰	۱۰۳۴۲۹۰	۱۱۹۲۰۴۰
دیگر اشیا	۵۳۶۴۵۱۴۰	۱۳۹۸۰۲۷۰	۳۹۹۷۱۹۶۰	۴۳۳۱۸۱۶۰
میزان	۶۹۰۳۴۹۰۰۰	۶۶۵۸۷۴۵۷۰	۹۵۹۰۲۱۹۳۰	۱۰۳۵۵۰۸۳۱۰

نقشہ ذیل سے درآمد و برآمد اشیاے تجارت خانگی کی بابت سنہ ۱۸۹۲ء کے معلوم ہوگی اس مین صرف ہندوستان کی پیداوار ہے اور وہ چیزین جو دوسرے ملکون سے آئین اور پھر باہر گئین شامل نہین ہین۔

برآمد	قیمت	درآمد	قیمت
چاول	۱۳۳۸۵۹۷۱	مصنوعات روئی	۲۸۶۸۹۴۷۲
گندم	۱۴۳۰۸۰۴۶۲	فلزات ظروف آہنی و چاقو وغیرہ	۶۸۹۴۰۶۷

برآمد	قیمت	درآمد	قیمت
کپاس	۱۰۷۵۴۳۱۲	ریشم خام اور اوسکی مصنوعات	۳۰۱۴۶۹۸
روئی اور اوسکی مصنوعات	۷۰۳۵۰۳۶	شکر	۲۵۶۱۹۹۶
افیون	۹۵۶۲۲۶۱	اونی اسباب	۲۷۶۲۰۳۱
تخم (خاصا تخم روغن)	۱۲۲۰۸۴۵۸	شراب	۱۴۴۲۰۹۵
کہال و چمڑا	۵۱۸۶۰۲	اوزارات ریلوے	۱۴۸۴۱۷۳
پٹ سن (خام)	۶۸۴۸۴۹۳	روغن	۲۶۳۵۹۵۵
پٹ سن کی مصنوعات	۲۵۰۳۱۰۰	کلین	۲۱۱۱۵۹۶
چاے	۵۹۶۸۱۲۹	کوئلہ	۱۲۵۰۴۹۳
نیل	۳۲۱۴۰۷۶	اشیاے خوردنی	۱۷۷۱۷۹۳
دوسرے رنگ	۷۶۴۷۱۰	پوشاک (جسمین موزہ شامل نہین ہے)	۱۳۹۸۰۲۷
کافی	۱۹۹۸۶۵۹	نمک	۶۲۷۹۵۳
اون خام	۱۰۱۳۸۶۴	مصالحہ	۷۹۷۱۹۶
مصالحہ	۴۰۸۹۷۸	گلاس	۷۲۸۲۰۳
لاکھہ (جسمین رنگین لاکھہ داخل نہین ہے)	۷۵۱۲۲۴	ادویہ	۶۵۰۴۲۵
شکر	۵۰۸۴۱۷	کاغذ	۴۷۰۳۳۹
ریشم خام	۵۱۸۶۲۷	چھتریان	۴۱۴۹۴۲

برآمد	قیمت	درآمد	قیمت
ریشم اوسکی مصنوعات	۱۸۳۹۵۷	غلہ	۲۱۵۵۹۰
روغن	۵۸۳۸۱۱		
بلکڑہی	۶۰۹۴۶۳		
اون کی مصنوعات	۹۴۷۸۸		
اشیاے خوردنی	۳۱۶۵۷۷		
شورہ	۳۶۵۶۱۸		

مختلف صوبون سے جو بڑی بڑی اشیا باہر کو جاتی ہین اون کی کیفیت بابت سنہ ۹۲-۱۸۹۱ء کے نقشہ ذیل سے معلوم ہوگی ۔

	بنگال	بمبئی	سندہ	مدراس	برہما
	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
چاول	۳۸۰۷۸۴۴۰	۳۲۳۴۱۵۰	۳۶۵۷۴۰	۴۹۸۶۸۷۰	۸۷۱۹۴۵۰۰
گندم	۲۱۱۸۵۱۷۰	۷۲۷۸۵۶۵۰	۴۹۸۳۰۶۵۰	۳۱۲۰	۰
افیون	۶۰۱۴۷۹۲۰	۳۵۴۷۴۶۹۰	۰	۰	۰
نیل	۲۶۳۳۶۰۳۹۰	۱۰۸۹۱۷۰	۲۴۰۰۳۰	۴۴۵۱۱۷۰	۰
روئی	۳۰۸۵۷۴۰	۸۵۳۶۱۸۵۰	۳۷۴۸۱۴۰	۱۵۱۲۷۴۳۰	۲۱۹۹۶۰
تخم	۴۱۸۷۵۵۸۰	۶۶۴۶۰۳۹۰	۶۶۰۰۴۹۰	۶۸۷۱۵۵۰	۲۶۱۵۷۰

جو محصول کہ درآمد مال پر سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء مین لیا گیا اوس کی مقدار ۲۸۹۷۰۳۳۳ روپیہ تھی اور برآمد کے محصول کی مقدار ۸۷۹۲۱۳۰ روپیہ تھی درآمد کے محصول کی جو سب سے بڑی رقم ہے وہ نمک کے محصول کی ہے۔ اور برآمد کا محصول بالکل چاول کا محصول ہے۔

ہندوستان اور انگلستان مین جو تجارت کا تعلق ہے اور جو نقشجات مجلس تجارت بورڈ آف ٹریڈ سے ظاہر ہوتا ہے وہ نقشہ ذیل سے معلوم ہوگا۔

	۱۸۸۷ء	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
درآمد سلطنت متحدہ از ہندوستان	۳۰۵۲۹۳۱۰	۳۰۷۶۳۶۷۷	۳۶۱۹۹۲۰۴	۳۲۶۶۸۷۹۰	۳۲۲۳۴۳۹۸
برآمد پیداوار سلطنت متحدہ برائے ہندوستان	۳۰۵۸۳۲۰۹	۳۲۵۳۹۲۳۴	۳۰۹۵۵۷۷۸	۳۳۶۴۱۰۰۱	۳۱۱۷۷۹۶۸

ہندوستان سے جو خاص خاص اجناس تجارت سلطنت متحدہ مین سنہ ۱۸۸۷ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک گئین وہ نقشہ ذیل سے معلوم ہونگی۔

سال	روئی	گندم	پٹسن	تخم	چاے	چاول	نیل
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
سنہ ۱۸۸۷ء	۴۸۱۵۱۸۵	۳۱۰۲۹۶۴	۳۶۷۰۲۵۳	۲۸۴۳۵۶۲	۳۲۱۱۰۵۱	۱۴۶۷۴۷۹	۱۴۴۷۸۶۸
سنہ ۱۸۸۸ء	۳۰۶۳۰۰۲	۳۰۶۹۸۰۸	۳۸۹۰۳۱۵	۳۴۹۲۶۴۰	۴۴۲۶۵۰۶	۱۴۰۰۹۵۲	۱۴۵۶۷۴۰
سنہ ۱۸۸۹	۵۲۲۳۸۰۸	۳۴۰۵۲۸۴	۵۴۰۳۶۵۱	۳۶۱۸۹۸۰	۴۵۶۶۴۹۲	۱۷۷۴۷۶۱	۱۶۱۲۶۸۴
سنہ ۱۸۹۰ء	۴۷۴۰۲۳۳	۳۴۶۱۰۷۱	۴۹۱۶۵۰۹	۲۵۲۴۹۵۹	۴۷۶۸۳۴۰	۱۹۸۴۱۲۱	۱۳۸۶۱۹۶
سنہ ۱۸۹۱ء	۱۸۵۰۳۳۱	۵۵۰۷۵۲۶	۴۱۹۲۸۳۲	۲۴۸۵۴۵۵	۵۰۴۵۱۲۱	۲۲۰۹۱۵۷	۸۸۸۷۴۳۶

دوسری چیزون مین سے پکا ہوا چمڑا ۲۱۱۵۵۶۶ پونڈ کا اور چرم خام ۷۰۰۰۵۴ پونڈ کا۔ اور کافی ۳۴۰۱۴۴۲۴ پونڈ کی اور اون ۹۸۵۲۲۱ پونڈ کی سنہ ۱۸۹۱ء مین سلطنت متحدہ کو گیئین۔

اور سلطنت متحدہ کی پیداوار مین سے بڑی بڑی چیزین جو ہندوستان کو آئین وہ حسب تفصیل ذیل ہین۔

سال	مصنوعات روئی	روئی کا سوت	لوہا	تانبا	کلین	اونی سامان
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
سنہ ۱۸۸۷ء	۱۶۷۲۱۹۶۰	۲۵۱۶۶۷۷	۳۲۲۶۰۳۶	۹۱۹۷۳۸	۱۶۸۵۲۳۱	۵۵۲۱۷۲
سنہ ۱۸۸۸ء	۱۸۵۳۰۶۴۱	۲۷۱۱۸۴۴	۳۱۷۸۷۷۹	۲۹۵۵۰۵	۲۰۳۸۹۶۶	۵۲۰۸۱۲
سنہ ۱۸۸۹ء	۱۷۶۷۸۶۳۴	۲۲۵۰۲۹۲	۲۸۱۹۰۹۲	۷۴۱۹۰۰	۱۹۴۴۵۵۶	۴۶۲۰۳۶
سنہ ۱۸۹۰ء	۱۸۶۷۶۱۱۰	۲۵۶۳۶۸۰	۳۱۸۸۳۱۴	۸۵۵۵۸۷	۱۸۰۱۴۵۰	۵۶۰۰۵۴
سنہ ۱۸۹۱ء	۱۷۱۱۱۳۲۳۷	۲۳۹۹۲۷۵	۲۳۲۶۰۵۹	۸۱۹۳۷۳	۱۹۱۱۲۴۵	۶۱۵۰۱۱

جو چیزین کہ سنہ ۱۸۹۱ء مین ہندوستان کی برطانیہ عظمیٰ کو گیئین اور جو خانگی پیداوار اور مصنوعات برطانیہ عظمیٰ سے ہندوستان کو آئین وہ حسب تفصیل ذیل ہین۔

نام ممالک	برآمد	درآمد
	پونڈ	پونڈ
بمبئی وسندہ	۹۰۴۱۹۷۷	۱۲۳۸۱۳۴۵
مدراس	۳۷۵۴۶۴۰	۳۲۸۶۳۴۶
بنگال	۱۷۰۳۴۵۱۳	۱۳۳۷۵۴۲۷
برہما	۲۴۰۳۲۶۸	۲۱۳۴۸۵۰
میزان	۳۲۲۳۴۳۹۸	۳۱۱۷۷۹۶۸

ہندوستان کے چھہ بڑے بڑے بندرگاہون سے جو اور ملکون کو مال واسباب تجارت گیا یا آیا اون کی پانچ سال گذشتہ کی کیفیت نقشہ ذیل سے معلوم ہوگی۔

نام ممالک	۱۸۸۷-۸۸ء	۱۸۸۸-۸۹ء	۱۸۸۹-۹۰ء	۱۸۹۰-۹۱ء	۱۸۹۱-۹۲ء
	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
بمبئی	۵۹۶۵۴۴۰۰۰	۶۵۲۹۲۳۰۰۰	۶۵۷۴۸۰۰۰۰	۶۵۳۷۱۶۰۰۰	۶۶۳۵۲۰۰۰۰
کلکتہ	۵۸۹۵۵۸۰۰۰	۶۲۲۸۸۲۰۰۰	۶۳۱۱۲۴۰۰۰	۶۱۷۵۰۶۰۰۰	۶۳۹۳۳۱۰۰۰
رنگون	۹۸۹۷۷۰۰۰	۹۳۱۰۰۰۰۰	۱۰۸۹۳۷۰۰۰	۱۲۴۳۷۶۰۰۰	۱۲۶۱۴۵۰۰۰
مدراس	۸۸۰۰۱۰۰۰	۹۲۹۶۷۰۰۰	۱۰۳۳۹۳۰۰۰	۱۰۰۲۰۷۰۰۰	۸۹۱۸۰۰۰۰
کرانچی	۵۱۶۸۸۰۰۰	۷۳۷۷۲۰۰۰	۸۴۰۵۷۰۰۰	۸۴۰۲۱۰۰۰	۱۱۳۱۱۰۰۰۰
توتی کورن	۱۶۱۳۹۰۰۰	۱۶۵۵۱۰۰۰	۲۲۶۴۷۰۰۰	۲۰۳۶۰۰۰۰	۱۶۴۸۲۰۰۰

نہر سوئز مین ہوکر جو مال واسباب تجارت ہندوستان سے گیا اوسکی قیمت ۵۴۷۰۶۵۱۶

روپیہ تہی اور جو ہندوستان مین آیا اوسکی قیمت ۶۷۲۷۳۵۸۳۰ روپیہ تہی۔

علاوہ تجارت بحری مذکورہ کے خشکی کے ذریعے سے بہی بڑی تجارت ہوتی ہے نقشہ ذیل سے تین سال گذشتہ کی تجارت خشکی کی کیفیت معلوم ہوگی اس مین سونا چاندی شامل نہین ہے کیونکہ جو تعداد اوس کی بتائی گئی ہے وہ قابل اعتبار نہین۔

سال	درآمد	برآمد	میزان
سنہ ۱۸۹۰ء	۳۲۶۱۷۰۰۰	۳۲۶۳۴۰۰۰	۶۵۲۵۱۰۰۰
سنہ ۱۸۹۱ء	۳۵۱۵۲۰۰۰	۳۰۲۹۷۰۰۰	۶۵۴۴۹۰۰۰
سنہ ۱۸۹۲ء	۳۹۷۰۹۰۰۰	۳۹۱۸۲۰۰۰	۷۸۸۹۱۰۰۰

جو پاس پڑوس کے بڑے بڑے مقامات سے اور ہندوستان سے تجارت ہوتی ہے اوس کا حال سہ سالہ گذشتہ کا نقشہ ذیل سے معلوم ہوگا اس مین سونا چاندی شامل نہین ہے۔

	درآمد از مقام			برآمد از ہندوستان بمقام		
	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء
لس بیلا	۳۲۸۰۰	۴۸۸۰۰	۴۳۸۰۰	۲۹۱۰۰	۲۸۶۰۰	۲۳۶۰۰
قلات	۳۹۹۰۰	۳۳۱۰۰	۴۳۸۰۰	۳۵۵۰۰	۳۴۰۰۰	۱۰۷۰۰
قندہار[1]	۷۱۰۰	۱۲۹۰۰	۴۶۰۵۰۰	۱۶۹۰۰	۵۷۰۰	۵۱۲۲۰۰

[1] اس بے موقع کمی بیشی کا سبب یہ ہے کہ ابہی نیا قاعدہ ان تحقیقاتونکی رجسٹری کا جاری ہوا ہے اور بندوبست کامل نہین ہے

	درآمد از مقام			برآمد از ہندوستان بمقام		
	۱۸۹۰ع	۱۸۹۱ع	۱۸۹۲ع	۱۸۹۰ع	۱۸۹۱ع	۱۸۹۲ع
سیوستان	۶۴۰۰۰	۶۳۴۰۰	۶۹۵۰۰	۷۵۴۰۰	۶۸۳۰۰	۸۵۵۰۰
کابل	۳۲۵۳۰۰	۲۰۸۶۰۰	۲۱۸۱۰۰	۷۹۶۵۰۰	۴۵۹۹۰۰	۶۵۳۶۰۰
باجور	۷۵۷۰۰	۹۳۴۰۰	۷۹۵۰۰	۸۹۷۰۰	۹۳۵۰۰	۱۰۳۳۰۰
کشمیر	۵۷۸۷۰۰	۵۴۳۲۰۰	۵۹۶۸۰۰	۵۶۳۸۰۰	۵۶۵۲۰۰	۶۵۶۵۰۰
لداخ	۲۴۵۰۰	۳۴۲۰۰	۳۰۱۰۰	۲۲۳۰۰	۲۷۶۰۰	۲۱۶۰۰
تبت	۱۰۱۴۰۰	۷۷۷۰۰	۱۰۱۸۰۰	۴۰۴۰۰	۴۰۲۰۰	۴۷۶۰۰
نیپال	۱۵۴۲۱۰۰	۱۷۱۹۵۰۰	۱۵۵۷۵۰۰	۱۲۵۸۰۰۰	۱۲۸۵۴۰۰	۱۳۳۴۰۰۰
کرینی	۷۶۲۰۰	۱۴۸۷۰۰	۱۷۴۱۰۰	۳۴۹۰۰	۱۴۴۰۰	۱۴۴۰۰
ریاستہائے شان	۹۴۲۰۰	۱۸۱۲۰۰	۲۱۰۱۰۰	۱۲۳۴۰۰	۱۵۵۱۰۰	۱۶۶۵۰۰
زمی	۱۴۶۸۰۰	۱۴۱۴۰۰	۱۵۸۵۰۰	۴۲۶۰۰	۵۹۰۰۰	۳۷۱۰۰
سیام	۴۹۹۰۰	۴۸۷۰۰	۳۴۷۰۰	۳۰۱۰۰	۲۳۴۰۰	۲۱۵۰۰
مغربی چین	۴۹۰۰	۵۳۴۰۰	۴۶۳۰۰	۳۸۴۰۰	۱۰۸۷۰۰	۱۰۴۵۰۰

جہاز رانی

پانچ سال گذشتہ مین جو جہازات کہ برٹش انڈیا کے بندرگاہون مین آئے یا گئے اونکی تعداد اور اون کے مال و اسباب کا وزن ٹنون[1] مین نقشہ ذیل سے معلوم ہوگا۔

(۱) ۲۸ من کا ایک ٹن ہوتا ہے۔ جہاز رانی کی اصطلاح مین ۴۰ مکعب فیٹ کا ایک ٹن ہوتا ہے۔

قوم کا نام جسکے جہاز آئے یا گئے	۱۸۸۷-۸۸ء		۱۸۸۸-۸۹ء		۱۸۸۹-۹۰ء		۱۸۹۰-۹۱ء		۱۸۹۱-۹۲ء	
	تعداد	وزن	تعداد	وزن	تعداد	وزن	تعداد	وزن	تعداد	وزن
درآمد										
انگریزی	۱۸۹۸	۲۸۲۳۷۱۲	۱۸۱۸	۲۸۱۴۸۷۷	۱۸۶۹	۲۹۶۰۵۵۱	۲۱۱۸	۳۱۶۱۷۶۵	۲۳۲۵	۳۵۶۳۶۷۸
برٹش انڈین	۱۰۴۳	۱۳۶۹۶۸	۱۰۷۱	۱۵۵۲۳۴	۱۰۹۳	۱۵۶۶۷۰	۱۰۲۱	۱۵۳۳۷۸	۹۵۳	۱۴۶۶۵۹
ممالک غیر	۷۴۰	۴۷۰۲۲۳	۶۵۷	۳۹۹۱۰۴	۷۰۸	۴۵۶۷۰۶	۶۳۸	۴۶۳۶۷۲	۷۲۱	۵۰۷۹۴۴
ہندوستانی	۱۶۲۷	۸۳۳۱۱	۱۶۳۵	۸۰۹۶۴	۱۶۱۲	۸۴۲۵۴	۱۷۱۳	۸۴۰۲۶	۱۶۸۷	۹۰۰۹۴
میزان	۵۳۰۸	۳۵۱۴۲۱۴	۵۱۸۱	۳۴۵۰۱۷۹	۵۲۸۲	۳۶۵۸۱۸۱	۵۴۹۰	۳۸۶۲۸۴۱	۵۶۸۶	۴۳۰۸۳۷۵

قوم کا نام جسکے جہاز آئے یا گئے	۱۸۸۷-۸۸ء		۱۸۸۸-۸۹ء		۱۸۸۹-۹۰ء		۱۸۹۰-۹۱ء		۱۸۹۱-۹۲ء	
	تعداد	وزن	تعداد	وزن	تعداد	وزن	تعداد	وزن	تعداد	وزن
برآمد										
انگریزی	۱۹۷۱	۲۹۴۹۰۳۵	۱۸۷۲	۲۸۹۸۱۳۵	۱۸۹۸	۲۹۹۱۷۰۵	۲۱۳۳	۳۱۷۴۶۷۰	۲۳۳۵	۳۵۸۳۳۵۴
برٹش انڈین	۱۰۷۸	۱۴۰۲۲۹	۱۱۲۵	۱۵۵۸۲۰	۱۰۷۵	۱۴۹۰۸۱	۱۰۰۲	۱۴۰۸۵۰	۹۷۷	۱۴۸۹۶۳
ممالک غیر	۷۳۱	۴۹۸۷۸۰	۵۹۴	۳۹۴۰۶۷	۶۳۳	۴۲۸۵۹۸	۵۶۸	۴۲۱۰۱۲	۶۴۵	۴۶۸۹۰۴
ہندوستانی	۱۸۰۵	۸۷۲۰۷	۱۷۱۳	۸۵۱۳۱	۱۷۸۵	۸۸۰۲۱	۱۸۳۰	۸۵۵۸۱	۱۵۱۵	۸۱۰۵۵
میزان	۵۵۸۵	۳۶۷۵۲۵۱	۵۳۰۴	۳۵۳۳۱۵۳	۵۳۹۱	۳۶۵۷۴۰۵	۵۵۳۳	۳۸۲۲۱۱۳	۵۴۷۲	۴۲۸۲۲۷۶
میزان کل درآمد و برآمد	۱۰۸۹۳	۷۱۸۹۴۶۵	۱۰۴۸۵	۶۹۸۳۳۳۲	۱۰۶۷۳	۷۳۱۵۵۸۶	۱۱۰۲۳	۷۶۸۴۹۵۴	۱۱۱۵۸	۸۵۹۰۶۵۱

جو دخانی جہاز براہ نہر سوئز ہندوستانی بندرگاہون مین آئے یا گئے اون کی تفصیل بابت سنین مذکور نقشہ ذیل سے معلوم ہوگی۔

سن	درآمد		برآمد		میزان	
	تعداد	وزن ٹنون مین	تعداد	وزن ٹنون مین	تعداد	وزن
۶۸۲-۱۸۸۱	۹۲۹	۱۳۷۰۲۴۲	۱۰۶۰	۱۵۱۷۷۴۶	۱۹۸۹	۲۸۸۷۹۸۸
۶۸۸-۱۸۸۷	۷۸۴	۱۴۰۷۹۹۷	۹۴۹	۱۶۳۷۷۳۸	۱۷۳۳	۳۰۴۵۷۳۵
۶۸۹-۱۸۸۸	۷۵۵	۱۴۰۸۳۳۱	۹۶۷	۱۷۳۵۶۲۶	۱۷۲۲	۳۱۴۳۹۵۷
۶۹۰-۱۸۸۹	۶۷۷	۱۳۳۱۷۶۷	۹۳۱	۱۷۲۳۵۹۷	۱۶۰۸	۳۰۵۵۳۶۴
۶۹۱-۱۸۹۰	۷۵۲	۱۴۸۷۱۱۱	۹۶۵	۱۸۲۱۴۰۵	۱۷۱۷	۳۳۰۸۵۱۶
۶۹۲-۱۸۹۱	۱۰۴۳	۲۰۱۹۴۸۳	۱۲۶۸	۲۴۱۲۳۴۱	۲۳۱۱	۴۴۳۱۸۲۴

جو تجارتی جہاز کہ سنہ ۱۸۹۰-۹۱ع مین آئے اون کی تعداذ ۱۰۹۶۶۵ اور اون کا وزن ۱۰۰۱۸۵۹۶ ٹن تها - اور جو سنہ ۱۸۹۱-۹۲ع مین آئے اون کی تعداد ۱۰۸۹۴۵ اور وزن ۱۰۶۱۴۵۶۴ ٹن تها - اور جو جہاز کہ گئے اون کی تعداد سنہ ۱۸۹۰-۹۱ع مین ۱۰۳۸۰۹ اور وزن ۹۸۸۰۷۶۶ ٹن تها - اور سنہ ۱۸۹۱-۹۲ع مین تعداد ۹۹۳۹۴ اور وزن ۱۰۲۸۶۵۸۹ ٹن تها -

سنہ ۱۸۹۱-۹۲ع مین ۸۶ جہاز جن مین ۳۳۱۶ ٹن مال جا سکتا ہے ہندوستانی بندرگاہون مین تیار ہوئے جن مین سے ۴۴ بمبئی مین اور ۲۵ مدراس مین بنے -

چهہ سال گذشتہ کے درمیان یہان جہازونکے بننے اور اون کی رجسٹر ہونے وغیرہ کا حال نقشہ ذیل سے معلوم ہوگا -

	۱۸۸۷ء		۱۸۸۸ء		۱۸۸۹ء		۱۸۹۰ء		۱۸۹۱ء		۱۸۹۲ء	
	تعداد	وزن ٹنون مین	تعداد	وزن	تعداد	وزن	تعداد	وزن	تعداد	وزن	تعداد	وزن
تعداد جہازات جو بنائے گئے	۱۴۳	۴۳۱۱	۱۱۵	۴۲۰۳	۱۱۸	۴۷۸۱	۱۰۶	۳۰۰۶	۸۰	۲۷۹۵	۸۶	۳۳۱۶
" جن کی رجسٹری ہوئی	۱۸۰	۹۷۵۵	۱۶۵	۱۰۱۴۶	۱۸۹	۱۳۲۷۶	۱۵۰	۸۵۹۱	۱۲۴	۱۰۰۰۵	۱۳۷	۱۰۰۶۰

وسائل آمد و رفت اندرونی

نقشہ ذیل سے سرکاری سڑکون کی لمبائی میلونمین معلوم ہوگی

نام ممالک	پختہ سڑکوں کی لمبائی میلوں میں	خام سڑکوں کی لمبائی میلوں میں	میزان
بنگال	۳۹۳۲	۲۷۰۹۵	۳۱۰۲۷
ممالک مغربی و شمالی و اودھ	۴۹۲۴	۲۳۵۸۱	۲۸۵۱۵
پنجاب	۲۲۵۶	۲۱۹۲۰	۲۴۱۷۶
برہما	۱۰۹۲	۲۶۸۰	۳۷۷۲
ممالک متوسط	۱۲۰۱	۶۰۵۷	۷۲۵۸
آسام	۱۲۰	۴۷۵۹	۴۸۷۹
مدراس	۱۱۰۹۵	۴۱۰۳۶	۲۱۵۳۱
بمبئی	۲۵۷۶	۱۷۷۰۹	۲۰۲۸۵
حیدرآباد	۸۲۰	۰	۸۲۰
کورگ	۸۹	۲۲۱	۳۱۰
میسور	۱۷۳۰	۳۱۷۰	۳۹۰۰
راجپوتانہ	۷۷۱	۱۱۶۲	۱۹۳۳
وسط ہند	۱۵۵۴	۰	۱۵۵۴
بلوچستان	۳۷۶	۸۸۹	۱۲۶۵
سڑکہائے متعلق فوج	۸۴۲	۴۴۰	۱۲۸۲
میزان	۳۳۳۸۸	۱۲۰۱۱۹	۱۵۳۵۰۷

دریاے گنگا برہمپتر سندھ ایراوتی اور ان کی شاخین یہ سب مال کے اندرونی آمدورفت کے کام مین آتی ہین - اور خاصکر جنوبی ہند مین تو نہرین آمدورفت کا بڑا بھاری ذریعہ ہین - مگر ریلوے اس کام کیواسطے بہت جلد تمام جزیرہ نما مین تیار ہوتی جاتی ہے -

۲ ریلوے

جس حساب سے کہ بارہ سال گذشتہ مین ریلوے کے بننے کی ترقی ہوتی رہی ہے وہ حسب تفصیل ذیل ہے -

سنہ	میل جاری تھی	سنہ	میل جاری تھی	سنہ	میل جاری تھی	سنہ	میل جاری تھی
۱۸۷۶ء مین	۶۸۳۳″	۱۸۸۰	۶۹۳۰۸	۱۸۸۴-۸۵ء	۱۲۰۰۰	۱۸۸۸-۸۹ء	۱۵۲۴۲
۱۸۷۷ء	۷۳۲۲″	۱۸۸۱ء	۹۸۹۲″	۱۸۸۵-۸۶ء	۱۲۳۷۵″	۱۸۸۹-۹۰ء	۱۶۰۹۷″
۱۸۷۸ء	۸۲۱۲″	۱۸۸۲ء	۱۰۱۴۵″	۱۸۸۶-۸۷ء	۱۳۳۸۶″	۱۸۹۰-۹۱ء	۱۶۹۷۷″
۱۸۷۹ء	۸۴۹۲	۱۸۸۳-۸۴ء	۱۰۸۲۸″	۱۸۸۷-۸۸ء	۱۴۳۷۷″	۱۸۹۱-۹۲ء	۱۷۵۶۴″

سرکار نے جو روپیہ ابتک ہندوستانی ریلون کے بنانے مین لگایا ہے جسمین ریلون کا وہ خرچ تعمیر بھی شامل ہے جو اب بن رہی ہین اور جن کی پیمایش ہوئی ہے کل ۲۲۷۶۶۹۷۶۵۰ روپیہ ہے اور اوس کی تفصیل اس طرح پر ہے -

سرکاری ریلوے (اسٹیٹ ریلوے)	روپیہ ۱۳۳۵۴۴۰۷۴۴	وہ روپیہ جو سرکار نے کمپنیون کو بطور امداد کے دیا ہے	روپیہ ۵۴۰۲۰۹۱۰	کوئلہ کی کہانین	روپیہ ۲۴۷۵۲۴۴
،، جو کمپنیون کو پٹہ پر دیے گئے ہین	۲۸۱۱۳۷۶۳۰	ہندوستانی ریاستین	۸۶۰۰۲۵۱۰	سو دبنگال و ممالک شمال و مغرب و دہلی کالکا ریلوین	۱۶۶۵۹۶۰
گرنٹیڈ ریلوے	۴۹۲۰۵۶۶۸۰	غیر ملکی ریلین	۱۶۸۹۰۶۸۰		
وہ روپیہ جو سرکار نے کمپنیون سے بطور امداد کے لیا ہے	۲۰۴۹۴۶۰	زیر پیمایش	۴۹۳۵۵۴۰	میزان	۲۲۷۶۶۹۷۶۵۰ روپیہ

سنہ ۱۸۹۱ء کے آخر تک جو سرمایہ کہ گیرنٹیڈ ریلوے کمپنیون نے جمع کیا اوس کی تعداد ۴۵۲۵۳۷۹۶ پونڈ تھی اور سرکاری ریلوے کا جو کمپنیون کو پٹے پر دی گیئن ۲۲۷۱۶۸۵۴ پونڈ یا دونون کا مجموعہ ۶۷۹۷۰۶۵۰ پونڈ تھا - اور اوس کی تفصیل اس طرح ہے -

گیرنٹیڈ ریلوے		سرکاری ریلوے جو کمپنیون کو پٹہ پر دی گیئن			
گریٹ انڈین پنن شولا	۲۵۴۷۶۹۳۳ پونڈ	بنگال ناگپور	۶۹۰۵۷۸۱ پونڈ	میسور	۱۲۲۴۰۰۰ پونڈ
بمبئی بڑودہ اور وسط ہند کی ریلوے	۸۸۰۷۲۱۹	انڈین مڈلینڈ	۶۹۸۶۱۱۶	بنگال سنٹرل	۱۰۰۰۰۰۰
مدراس	۱۰۹۶۹۶۴۴	لکھنو بریلی	۱۴۷۰۰۰	میزان	۲۲۷۱۶۸۵۴
میزان	۴۵۲۵۳۷۹۶	جنوبی مرہٹہ	۶۴۵۳۹۵۷		

ریلوے کی کل آمدنی سنہ ۱۸۹۰ء مین ۲۰۶۶۹۸۲۲۰ روپیہ اور سنہ ۱۸۹۱ء مین ۲۲۴۰۴۲۷۹۰ روپیہ ہوئی۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین مسافرون کی تعداد ۱۲۲۸۵۵۳۳۷ اور اون کا کرایہ ۷۷۵۳۷۶۲۰ روپیہ اور رفتار میلون مین ۵۲۲۶۱۰۷۹۷۳ تھی اور سنہ ۱۸۹۰ء مین مسافرون کی تعداد ۱۱۴۰۸۲۲۴۶ اور اون کا کرایہ ۷۰۵۷۷۵۴ اور رفتار میلون مین ۴۷۷۱۰۷۵۲۲۴ تھی۔

جو مال واسباب اور جانور سنہ ۱۸۹۱ء مین ریل مین ہوکر گئے اون کا وزن ۲۶۱۵۸۹۵۳ ٹن اور اون کا کرایہ ۱۵۶۰۸۱۱۷۰ روپیہ اور رفتار میلون مین ۳۴۳۸۹۹۲۴۳۱ تھی اور سنہ ۱۸۹۰ء مین اوس کی مقدار ۲۲۲۱۶۷۱۸ ٹن اور کرایہ ۱۲۹۹۳۰۱۲۰ روپیہ اور رفتار میلون مین ۳۵۰۹۶۶۹۷۳۵ تھی۔

سنہ ۱۸۹۱ء مین جو خرچ ہوا اوس کی کل تعداد ۱۱۳۰۳۸۴۷۰ روپیہ یا ۴۷٫۰۲ فیصدی کل آمدنی پر تھا۔ اور یہی خرچ سنہ ۱۸۹۰ء مین ۱۰۳۱۰۹۱۳۰ روپیہ یا ۴۹٫۸۷ فیصدی کل آمدنی پر تھا۔

سنہ ۱۸۹۱ء مین خالص آمدنی ۱۱۲۷۳۶۴۳۲۰ روپیہ ہوئی اور سنہ ۱۸۹۰ء مین ۱۰۳۵۸۹۰۹۰ روپیہ تھی۔ سنہ ۱۸۹۱ء کی آمدنی کا اوسط جاری ریلوے کے کل سرمایہ خرچ شدہ پر ۵٫۷۶ فی صدی ہوا۔ اور سنہ ۱۸۹۰ء مین ۵٫۸۵۴ فیصدی تھا۔ اس خرچ مین وہ خرچ بھی شامل ہے جو دخانی کشتیون کی کارروائی مین ہوا اور وہ رقمین بھی داخل ہین جن کے خرچ کا ابھی فیصلہ کامل نہین ہوا ہے۔

۳ ڈاک وتار برقی

اگرچہ سنہ ۱۸۵۶ء مین ڈاکخانے ۷۵۳ تھے مگر اس مین اوس وقت سے بہت کچھ ترقی ہوئی ہے۔ اور سنہ ۱۸۹۱ء مین ڈاکخانون اور صندوقون کی تعداد ۲۰۳۹۳ ہوگئی ہے۔

سنہ ۱۸۹۱ء کے حسابی سال مین ۳۱ مارچ تک جو خطوط پوسٹ کارڈ منی آرڈر برٹش انڈیا کے ڈاکخانون مین ہوکر گذرے اون کی تعداد ۲۸۸۰۴۴۷۷ تھی۔ اور اخبار ۲۴۹۳۵۳۶۸ اور پارسل ۱۹۰۵۴۷ اور پیکیٹ ۱۱۰۳۷۵۳۱۹ تھی۔ جن کا کل مجموعہ ۳۲۵۲۷۸۷۱۱ ہوتا ہے پنج سالہ گذشتہ کے خطوط وغیرہ کی تعداد جو ڈاکخانون مین ہوکر گذرے اور ڈاکخانون کا آمد وخرچ نقشہ ذیل سے معلوم ہوگا۔

سال	تعداد خطوط واخبارات وغیرہ	تعداد ڈاکخانجات وصندوق چٹھیات	آمدنی	خرچ
سنہ ۱۸۸۷ء	۲۵۹۵۷۰۸۶۱	۱۶۴۸۳	۱۱۵۷۴۷۸۰	۱۳۵۳۸۷۷۰
سنہ ۱۸۸۸ء	۲۷۴۳۹۸۶۲۲	۱۶۹۶۷	۱۲۱۴۱۹۶۰	۱۳۷۵۲۱۵۰
سنہ ۱۸۸۹ء	۲۹۳۲۲۴۲۲۸	۱۷۶۰۰	۱۲۸۱۵۴۰۰	۱۳۴۲۴۵۲۰
سنہ ۱۸۹۰ء	۳۱۱۹۸۸۱۱۰	۱۹۱۹۶	۱۳۰۱۳۶۲۰	۱۳۷۶۵۹۴۰
سنہ ۱۸۹۱ء	۳۲۵۲۷۸۷۱۱	۲۰۳۹۳	۱۴۰۲۷۴۸۰	۱۳۹۶۵۳۵۰

حسابی سال مین جو ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۷۰ء کو ختم ہوا کل ۵۰۲۸۱۱ میل ڈاک روانہ ہوئی جسمین سے ۴۰۶۸۵ میل بذریعہ کشتی دوہرکارہ ۵۴۶۰ میل بذریعہ گاڑی اور گھوڑے کے اور

۳۵۲۴۴ میل بذریعہ ریلوے کے راستہ طے ہوا۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین کل ڈاک ۳۹۳۴۷ میل روانہ ہوئی اوس مین سے ۵۳۷۵۳ میل بذریعہ دخانی جہاز وکشتی وہرکارہ اور ۱۲۶۴۱ میل بذریعہ گاڑی وگھوڑے کے اور ۱۴۱۶۵۱ میل بذریعہ ریلوے کے طے ہوئے ہندوستان کی سرکاری تار برقی کی لمبائی اور اوسپر جو پیغام روانہ ہوئے اون کی تعداد اور نیز آمد وخرچ پنج سالہ کی مقدار نقشہ ذیل سے معلوم ہوگی۔

سال	طول تار برقی میلون مین	طول ٹرک میلون مین	آمدنی	خرچ	تعداد پیغامات جسپر محصول لیا گیا
سنہ ۱۸۸۷ء	۸۶۸۹۱	۳۰۰۳۴	۶۹۲۷۴۷۰	۷۱۴۴۶۴۰	۲۵۱۶۸۲۶
سنہ ۱۸۸۸ء	۹۳۵۱۷	۳۱۸۹۴	۷۶۳۸۸۶۰	۷۸۴۶۲۷۰	۲۸۰۷۶۱۷
سنہ ۱۸۸۹ء	۹۹۶۵۵	۳۳۴۶۲	۷۴۲۱۴۸۰	۷۰۴۰۹۲۰	۲۹۸۳۱۵۲
سنہ ۱۸۹۰ء	۱۰۶۱۴۰	۳۵۲۷۹	۷۶۶۸۶۵۰	۷۳۱۳۵۵۰	۳۱۳۲۵۷۱
سنہ ۱۸۹۱ء	۱۱۳۵۱۲	۳۷۰۷۰	۷۸۱۰۳۴۰	۷۶۳۹۸۰۰	۳۵۰۷۱۰۰

۳۱ مارچ سنہ ۱۸۹۱ء کو تمام ہندوستان مین ۹۴۹ تار گھر کُھلے ہوئے تھے۔

سکہ اور کاغذ زر (نوٹ وغیرہ)

پندرہ سال گذشتہ سے جو چاندی کی قیمت برابر گھٹتی چلی جاتی ہے اس وجہ سے ہندوستان کے انتظام مین بہ نسبت پیشتر کی یہ ایک سخت دقت حائل ہو رہی ہے ہندوستان کی بابت ایک کرور پچاس لاکھ پونڈ کے قریب برطانیہ عظمی مین خرچ کرنا پڑتے ہین اور یہ تمام روپیہ سونے کے سکون مین ادا کرنا ہوتا ہے حالانکہ

ہندوستان کا محاصل چاندی کے سکّے مین وصول ہوتا ہے اور اس وجہہ سے
بجائے پندرہ کرور روپیہ کے بائیس کرور پچاس لاکھہ روپیہ ادا کرنا پڑتا ہے۔
کیونکہ روپیہ کی قیمت ۲ شلنگ سے گھٹکر ایک شلنگ ۴ پنس رہ گئی ہے۔

چاندی اور تانبے کے سکے جو شروع سنہ ۱۸۵۹ع سے سنہ ۱۸۹۱ع کے اخیر تک
برٹش انڈیا مین بنے اون کی مقدار ۳۵۲۶۰۳۹۷۰ روپیہ کی ہے اس مدت مین
سے جب سنہ ۱۸۷۷-۷۸ع مین قحط پڑا تھا تو اوس سال سب سے بہت سکّہ
بنا تھا جس کی مقدار ۱۶۲۲۸۹۱۷۰ روپیہ تھی۔

ہندوستان مین کثرت سے چاندی کا سکہ چلتا ہے اور سکے کی تعداد جو ہر سال
بنتا ہے بہت کثرت سے ہے۔ سنہ ۱۸۸۵ع سے سنہ ۱۸۹۱ع تک جو ہندوستان کی
دونون ٹکسالون کلکتہ بمبئی مین روپیہ مسکوک ہوا اوس کی تعداد حسب تفصیل ذیل ہے

سال	سونا	چاندی	تانبا	میزان
	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
سنہ ۱۸۸۷ع	۰	۴۶۱۶۵۳۷۰	۱۱۷۱۲۸۰	۴۷۳۳۶۶۵۰
سنہ ۱۸۸۸ع	۰	۱۰۷۸۸۴۲۵۰	۱۷۰۳۳۷۰	۱۰۹۵۸۷۶۲۰
سنہ ۱۸۸۹ع	۲۲۶۰۹۰	۷۳۱۲۲۵۵۰	۱۰۱۵۰۳۰	۷۴۳۶۳۶۷۰
سنہ ۱۸۹۰ع	۲۳۰۵۱۰	۸۵۵۱۱۵۸۰	۲۰۴۴۶۸۰	۸۷۷۸۶۷۷۰
سنہ ۱۸۹۱	۰	۱۳۱۶۳۴۸۰۰	۱۷۸۳۰۹۰	۱۳۳۴۱۷۸۹۰

۱۶ جولائی سنہ ۱۸۶۱ء کو گورنمنٹ ہند نے ایک قانون منظور کیا جسکی رو سے پرامیسری نوٹ جاری کیے گئے اور جہان کہین کسیوقت ضرورت پڑی اون کے اجرا کے حلقہ مقرر فرمائے - اور اونہین حلقون کے اندر اون کا جاری ہونا سرکاری طور پر جائز کیا - اور قرار دیا کہ اون کے اجرا کے مقام پر یا پریزیڈنسی یعنی صوبہ کے صدر مقام پر اون کا روپیہ ادا کیا جائے - ایسے حلقے اس وقت آٹھ ہین - اور اون آٹھون مین پانچ روپیہ سے لیکر دس ہزار روپیہ تک کے نوٹ جاری ہین ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۶۳ء کو نوٹون کی مقدار جو جاری تھی ۰۰۰۰۶۲۹۴ روپیہ کی تھی سالہائے ذیل کے ۳۱ مارچ کو جاری نوٹون کی مقدار حسب تفصیل ذیل تھی -

سنہ ۱۸۸۷ء ۱۳۸۷۶۸۳۶۰ روپیہ سنہ ۱۸۸۹ء ۱۵۷۳۷۸۱۳۰ روپیہ سنہ ۱۸۹۱ء ۲۵۶۹۰۴۴۹۰ روپیہ

سنہ ۱۸۸۸ء ۱۶۴۲۴۳۸۰۰ سنہ ۱۸۹۰ء ۱۵۷۷۱۷۸۰۰ سنہ ۱۸۹۲ء ۲۴۰۷۶۴۰۸۰

نوٹون کا اجرا جو صرف کلکتہ اور بمبئی سے ہوا اون کی مقدار کل نوٹون کے اجرا کی مقدار سے قریب دو ثلث کے ہے - پانچ سال گذشتہ مین سرکاری ہندوستانی بنکونکی حالت حسب تفصیل ذیل تھی - سنہ ۱۸۹۰-۹۱ء مین ان بنکون کی تعداد یہ تھی - پریزیڈنسی بنیک ۳ ریلوے بنیک ۱۲ پوسٹ آفس بنیک ۶۴۵۵ ملٹری بنیک ۱۷

سنہ	بینک	ہندوستانی امانت دہندہ — تعداد	ہندوستانی امانت دہندہ — بقایا اخیر سال پر	یورپین یا یوریشین امانت دہندہ — تعداد	یورپین یا یوریشین امانت دہندہ — بقایا اخیر سال پر	میزان — تعداد	میزان — بقایا اخیر سال پر
			روپیہ		روپیہ		روپیہ
۱۸۸۶-۸۷ء	۶۲۲۹	۲۳۰۲۲۲	۴۳۶۲۹۵۳۲	۵۸۸۴۳	۱۳۶۸۵۷۷۳	۲۸۹۰۶۵	۵۷۳۱۵۳۰۵
۱۸۸۷-۸۸ء	۶۱۵۱	۲۶۶۳۰۸	۵۰۹۹۲۷۲۱	۶۵۴۰۳	۱۴۷۸۴۶۵۴	۳۳۱۷۱۱	۶۵۷۷۷۳۷۵
۱۸۸۸-۸۹ء	۶۲۳۶	۳۱۲۷۲۲	۵۹۳۶۳۱۵۹	۷۰۲۴۹	۱۵۶۳۷۵۴۹	۳۸۲۹۷۱	۷۵۰۰۰۷۰۸
۱۸۸۹-۹۰ء	۶۵۴۵	۳۵۵۰۱۷	۵۹۳۸۲۷۶۳	۷۶۲۹۱	۱۴۵۸۵۷۷۵	۴۳۱۳۰۸	۷۳۹۶۸۵۳۸
۱۸۹۰-۹۱ء	۶۶۴۱	۴۰۲۰۶۱	۶۴۴۳۶۰۶۰	۷۲۷۰۹	۱۴۵۳۹۳۹۰	۴۷۴۷۷۰	۷۸۹۷۵۴۵۰

روپیہ - وزن - اور پیمانے

ہندوستان کے روپیہ کا وزن اور وزن اور پیمانے مروجہ حسب تفصیل ذیل ہیں۔

ایک پائی		= ½ فار دنگ
۳ پائی	= ایک پیسا	= ¼۱ فار دنگ
۴ پیسے یا ۱۲ پائی	= ایک آنہ	= ½۱ پنس
۱۶ آنہ	= ایک روپیہ	= ۲ شلنگ
۱۶ روپیہ	= ایک مہر یا اشرفی	= ایک پونڈ ۱۲ شلنگ

ہندوستان اور انگلستان کے سکوں کی قیمت یا شرح مبادلہ چاندی سونے کے بھاؤ کے موافق بدلا کرتی ہے - کسی زمانے مین اسی سبب سے روپیہ کی قیمت ۲ شلنگ ۲ پنس تھی - مگر اوس کے بعد کچھ عرصہ تک ایک شلنگ ۷ پنس رہی - لیکن اب (۳۱ مارچ ۱۸۹۲ء) کو تین سال سے روپیہ کی اوسط قیمت ایک شلنگ ۵ ⅛۱ پنس ہو گئی ہے - اور اس سبب سے آجکل ایک آنہ قریب قریب ایک پنس کے برابر ہو گیا ہے

وزن اور پیمانہ

۱۰۰۰۰۰ کو ایک لاکھ اور ۱۰۰۰۰۰۰۰ کو ایک کرور کہتے ہین -

بنگال کا من ۴۰ سیر کا ہوتا ہے	= ۸۲ ۶/۷ پونڈ اور دو پائنٹ
بمبئی کا من	= ۲۸ پونڈ
مدراس کا من	= ۲۵ پونڈ
کھندی = ۲۰ من	= ۳ ۸/۴ ۲ بشل
تولہ	= ۱۸۰ گرین

بنگالہ کا گز ۳۶ = انچہ

۱۸۷۱ء مین گورنر جنرل کی کونسل نے ایک قانون منظور کیا جس کی روسے برٹش انڈیا مین آخر کو ایک ہی سا وزن اور ایک ہی سے پیمانے جاری ہون گے اس قانون کے فقرہ دو سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان مین وزن کی ابتدا سیر سے رکھی گئی ہے جو دہات کی چیز کا بنا ہوتا ہے اور اوس کا وزن اوس وزن کے برابر ہے جو فرانس مین کیلوگرام کے نام سے مشہور ہے اور جو وزن مین ۲۰۵ء۲ پونڈ اور دو پائیز کے برابر ہے - اسی قانون کے تیسرے فقرے کا یہ منشا ہے کہ اسی سیر سے تمام وزن اور پیمانے شروع ہون گے - پیمانون کے بنانیکے واسطے کسی برتن مین پانی ڈال کر ایسی جگہہ تولین گے جہان ہوا نہو - اور پھر اوس برتن کو ایک سیر وزن کا پیمانہ سمجھین گے اور جب تک اور کوئی حکم نہوان وزنون کے حصے کسر اعشاریہ مین بیان کیئے جائینگے فقط

راقم

حسن

دل پکڑکر رہجائیگا - بالکل طبیعت کے بیچین کر دینے والے سامان - یا ناول کے پیرایہ مین قوم کو ایک نیک صلاح ہمین عورتونکی بے پردگی کے نقصانات نہایت کامیابی کے ساتھہ دکھایے گیے ہین قیمت عہ "مسیحاے عالم" حفظ صحت کی مستند کتاب جسمین اُن چہہ چیزون سے محققانہ بحث کی گئی ہے جنپر زندگی کا بالکل مدار ہے قیمت ۸ر علاوہ محصول درخواست خریداری نقد یا باجازت ویلو پی ایبل بنام حکیم محمد علی خانصاحب اڈیٹر "مرقع عالم" ہردوئی بھیجنا چاہیے - فقط

اشتہار

فیروزالدین کی بینظیر مشہور عالم آزمودہ نہایت مفید اور سچی دوائیان

حبوب خیری یعنی "فیروز نردا ین بلڈ ٹانک" انسان کی صحت مسلمہ اور شرطیہ دوائی جسکو ہندوستان بہر نے مفید مانا ہے اس دوائی نے میڈیکل افسران - حکما اور عام پبلک سے بڑی تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری - ضعف اعضاے رئیسہ ضعف معدہ ضعف دماغ - لقوہ - آدہرنگ وغیرہ کو دور کرنے اور بدن مضبوط اور طاقتور بنانیکے لیے اور خصوصیت کے ساتھہ بلا مبالغہ بینظیر اثر کے ساتھہ جوانی کی غلط کاریون اور بے احتیاطیون کے نقص دور کرنیمین بینظیر ہین - بکس ۴۸ گولی عہ **جوہر عشبہ** یعنی تریاق براے فسادات خون درد کہنہ خارش پہوڑا پہنسی وغیرہ شیشی کلان عہ خرد عہ **فیروز بام** اکسیر براے درد سر - کہانسی و نزلہ زکام آواز کا بیٹھہ جانا شیشی خرد ۱۲ر کلان عہ **تپ تلی** کا علاج اکسیر ہے - گولیان ۱۲ر عرق عہ ہزارون مایوس بفیض خداوند تعالی کے فضل سے صحت یاب ہوے ہین بہورے

عرصہ کے مریض کیلیے یہ گولیان کافی ہین پرانے مریض کے لیے دونون چاہئین - **چوتھیا تپ** جاڑو بھرا عرق مشہور ہے ایک شیشی سے چھہ مریض صحت پاتے ہین شیشی ۱۲؍ **حب بواسیر** بادی ہو یا خونی اکسیر ہے فی بکس ۱؍ **فیروز سرب** اسکے استعمال سے عادات افیون چانڈو وغیرہ بغیر تکلیف چھوٹ جاتی ہے نہ سمین ہر ہے نہ نشہ ہے - صرف بوٹی سے طیار کیا گیا ہے شیشی ۱؍ **بادی گارڈ** دوائی ہیضہ و بدہضمی شیشی ۱؍ **دیکھو تازہ شہادت** - جناب ڈاکٹر حسین شاہ صاحب راے بہادر سول سرجن و میڈیکل افسر ضلع جھنگ ۲۷ اکتوبر ۱۸۹۲ء - آپکا جوہر عشبہ چند مریضون مین آزمایا گیا عمدہ مصفی خون نکلا ہے **جناب** ڈاکٹر مہتہ دونی چند صاحب اسسٹنٹ سرجن انچارج شفاخانہ صدر سیالکوٹ ۴ اکتوبر ۱۸۹۲ء آپکی حبوب خیری تجربہ کیگئین ازبس مفید ہین **گورنمنٹ** عالیہ انگلشیہ کا یورپین فوجی اعلی سے اعلی عہدہ دار - جناب میجر بلیک صاحب بہادر ۱ نومبر ۱۸۹۲ء مقام ڈلہوزی (ترجمہ خط انگریزی) براہ مہربانی بوتل کلان فیروز بام دیلو بی اپل بہیجدیجیے درحقیقت تمہارا فیروز بام دمہ کہانسی کیلیے نہایت مفید ہے جناب مفتی دوست محمد خانصاحب از مقام چوہر کانہ تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ ۱ نومبر ۱۸۹۲ کو تحریر فرماتے ہین جناب کی خوش معاملگی اور راستبازی کی مین جہانتک تعریف کرون صحیح اور درست ہے آپکی راستبازی سے ہزارہا بندگان خدا فیضیاب ہوتے ہین جنمین سے ایک ادنی یہ شکرگزار بھی ہے مین نے آپکی حبوب خیری وغیرہ کا ضرورتاً بمختلف وقتون مین استعمال کیا - یہ ایسی سریع التاثیر اور بینظیر ثابت ہوئین کہ بیان نہین کرسکتا مین نے اپنی تمام عمر مین ایسی کوئی دوا نافع نہین پائی مجھے کلی فائدہ ہو گیا -

المشتہر (فیروزالدین سوداگر ادویات انگریزی ہال بازار امرتسر (پنجاب)

ہندوستان مین پیدا شدہ مرضون کا علاج

(مندرجہ ذیل ادویہ اقسام سے امتحاناً منگا کر دیکھو)

شربت مقوی اعصاب - سریع الاثر قابل اعتماد صلبی طاقت کیلیے جو کثرت فواحشات و مسکرات و کثرت محنت سے ضعف دماغ معدہ و جگر درد سر و کمر قبض تاریکی چشم وغیرہ عوارض جو لطف دنیا سے محروم کرنیوالے ہون دور کرکے مثانہ و مادہ انسانی کو درست کرتا ہے قیمت فی شیشی للعہ **روغن خارجا** لگانیسے اون عوارض کو جو سوء استعمال و خلاف قدرت عامل ہونیسے اپنے ہاتھون قوا خراب کر چکے ہون فی تولہ للعہ **ہیر آئل** دلربا خوشبو کے علاوہ بالون کو سفید ہونیسے روکتا ہے نزلہ زکام ریزش عطسہ جنکو ادنی ادنی باتون سے ہوجاتا ہے آواز بھاری ہوجانا کہانسی وغیرہ کو دور کرتا ہے ضعف دماغ و بصر کو پیدا نہین ہونے دیتا شیشی ۱؍

اطلاع بخدمت خریداران رسالہ حسن

رسالہ حسن جو ماہوار زیر نگرانی و سرپرستی عالیجناب **نواب عماد نواز جنگ بہادر**
حیدرآباد دکن سے نکلتا ہے چند مہینے سے اکثر عالی درجہ قدردانونکی فرمایش سے
مطبع مفید عام آگرہ سے جو چھاپنے کے فن میں مسلم اور نہایت پسندیدہ
ہے شایع ہوتا ہے تاکہ اسکے اولو العزم ناظرین کو خوبی مضامین کے ساتھہ لوازم
طبع کا بھی پورا لطف حاصل ہو جو حیدرآباد کے مطابع سے باوجود کوشش ممکن
نہیں ہوا اس سے ہمکو اپنا حیدرآباد کا خاص مطبع بیکار کر دینا پڑا اور اخراجات
کی توفیر [illegible] ہمکو امید ہے کہ ہمارے اولو العزم ناظرین بلحاظ کثرت وجدت اخراجات
وقتاً فوقتاً ایثار یا ادا فرما کے ممنون کرینگے اور اس علمی پرچہ کی درمے و قلمے مدد
فرما کر اپنی قوم کو جنہیں متعلقات علوم و فنون کے اشاعت کی ہنوز بہت ضرورت
ہے اس سے فائدہ اوٹھانیکا موقع دینگے۔ مطبع مفید عام آگرہ کو رسالہ
کے دیگر تعلقات سے کوئی تعلق نہیں ہے اس لیے جملہ خط و کتابت و ترسیل زر
حسب دستور سابق حیدرآباد میں نوابصاحب موصوف کے نام نامی ہونی چاہیے
چندہ سالانہ سال تمام عہ ۱۲ کم آمدنی والونسے للعہ اجرت اشتہار فی مرتبہ فی صفحہ صہ

الراقم

محمد یوسف مہتمم رسالہ حسن حیدرآباد دکن

جلد — نمبر

حسن

بابت ماہ مارچ سنہ ۱۸۹۴ء

بقیہ اخلاق اور تمدن کی ترقی ... صفحہ ۱
ترجمہ تذکرۃ الخلفاء ... صفحہ ۳۴

از نتائج جناب نواب عماد نواز جنگ بہادر

در مطبع مفید عام آگرہ باہتمام محمد قادر علی خان صوفی طبع شد

سنہ ۱۸۹۴ء

بقیہ مضمون اخلاق اور تمدنی ترقی

(سلسلہ کے لیے نمبر ۲ جلد ۷ ملاحظہ ہو)

جرمنی نسل کے لوگ جنوبی رومیون پر آگرے وحشی لوگ رومیون کے لشکر مین داخل ہوئے۔ اونہون نے فوجی اور ملکی عہدے حاصل کیئے اور روم کے ملک مین اپنا مسکن بنایا اور آخر کار تمام طاقت اپنے ہاتہون مین لے لی۔ جرمنی کی قوم فاتحین مین صرف وہ ہی خودمختاری نہ تہی جو وحشیون مین عموماً ہوا کرتی ہے بلکہ اون مین شخصی آزادی اور شخصی عزت کا بہی خیال تہا جو اونکا خاصہ تہا۔ اور اسی سبب سے کچہہ کچہہ عیسائی مذہب بہی اون مین پہیلنے لگا تہا گویا خود فاتح ہی اب جدید مذہب کے مفتوح ہو گئے اون کی حمایت مین ہر شخص اپنے حقوق پا سکتا اور آزادی کو کام مین لا سکتا تہا اور اپنے تمام افعال مین جائز حقوق کو استعمال کر سکتا تہا۔ اور یہی بات ہے کہ جو پورانے اور حال کے زمانے مین بہت بڑا امتیاز پیدا کرتی ہے۔

زمانہ وسطی

وحشی یعنی غیر مہذب رومی اور مذہب عیسوی

پانچوین صدی عیسوی یعنی رومی سلطنت کے زوال کے بعد سے زمانہ وسطی شمار

کیا جاتا ہے۔ روم کی سلطنت مین قومین باہم مل گئی تھین اور بنیاد ترقی کی پڑ گئی تھی۔
شروع زمانے مذہب عیسوی مین یہودی ہر جگہہ پائے جاتے تھے۔ سلطنت
روم کے مشرقی حصّہ کے شہرون مین وہ کثرت سے آباد تھے خصوصاً اسکندریہ
اور انطاکیہ مین تو وہ بہت ہی تھے۔ اونکی تجارت اس سلطنت کے کنارون تک
پھیلی ہوئی تھی اور جہان پر وہ تھے اپنے مذہب پر مستقیم تھے اور اوسکے پھیلانیکا
اون کو بڑا شوق تھا۔ یونانی بھی قید ہو کر یا وطن چھوڑ کر اپنے علم سمیت تمام ملک
تہذیب یافتہ مین پہونچ گئے تھے۔ اونکی کتابین اور ہنر اونکے ساتھ تھے۔ سوا
اسکے رومیون کے قوانین اون کے مفتوحہ ملکون مین اور اونکی فوجون مین جہان
جہان کہ وہ حکومت کرتے تھے بڑا اثر دکھا رہے تھے اور اس قسم کی گوناگونی سے
ترقی پھیل سکتی تھی۔ زمانہ وسطی مین ملکی قانون وراثتاً اوس زمانے کی مخلوق کو ملا تھا۔
اور وحشی خود مختاری باہم خلط ملط ہو گئی تھی اور عیسائیت کا دل اون مین خمیر ہوتا جاتا
تھا اور ان اجزاے جداگانہ کے خلط ملط سے عمدہ ترین انسانیت اور آدمیت جو
اب تک دنیا کو حاصل نہین ہوئی تھی وہ ظہور پکڑنے لگی تھی اور اگرچہ بعد مین کلیسون مین
کچھ بھی مذہبی خرابیان کیون نہ پیدا ہو گئی ہون مگر تاہم یقیناً بڑے بڑے فوائد بھی

پہونچے ہین

غیر مہذب لوگ ابتدا مین اوسکو بت اشتے تھے اور ڈرتے ہی تھے اس سبب سے
زیادتی موقوف ہو گئی سردارون اور بادشاہون کے سینہ تانی تھی ان حد اعتدال سے

آگئے اور غریب بیچارے اکثر مذہبی پادریونکی حمایت کی بدولت مظالم سے بچنے لگے اور
اور علم کا جہاز جو قدیم علما کی بربادی سے تباہ ہو گیا تھا وہ پھر خانقاہون مین موجین مارنے
لگا - انسانون مین روحانیت اور ابد الآباد تک رہنے کے خیالات پھیل گئے اور آخر کار
زمانہ بر سر راہ ہو گیا - مدرسے جاری ہوئے - بیت التعلیم قائم کیے گئے - خیالات
چمکے اور آزادی سے ترقی کرنے لگی -

جاگیراتی انتظام اوسکی خرابیان اور فوائد

جرمن کے غنیمون نے آپس مین ملک کو تقسیم کر لیا تھا شارلمین اور بعض اور
فرانسیسی حاکمون کے زمانے مین مغربی یورپ مین ایک متحد شاہی انتظام جاری ہو گیا
تھا جب یہ سلطنت ٹوٹی تو جاگیراتی انتظام پیدا ہوا - اور ایک زمانہ دراز تک یورپ مین
طوائف الملوکی پھیل گئی - بہت سی چھوٹی چھوٹی سلطنتین قائم تھین جو تھوڑے تھوڑے ٹکڑون پر جھگڑے
کرتی تھین - تماشہ جنگیان جہالت - سرزوری ہر طرف تماشا دکھا رہی تھین - سردار
لوگ اپنے متعلقین کے قلعون مین مثل محصورین کے رہا کرتے تھے - بڑی بڑی
حکومتون کے اختیار مین ضعف آگیا تھا اور اس بات کا اندیشہ تھا کہ کبھی ایسا نہو کہ
یورپ اپنی وحشیانہ حالت پر پھر عود کر جائے - تاہم جاگیراتی طریقہ بھی ترقی کے لئے غیر
مفید نہ تھا - ہر بات کا نتیجہ جیسے برا ہوتا ہے ویسے ہی بھلا بھی ہوتا ہے - اگرچہ غربا
پر ظلم ہوتا تھا مگر اسی کے ساتھ غریبون کی حمایت کے لئے دلیری بھی پیدا ہو جاتی
تھی - اور جو جاگیردار اپنے مسکنون مین رہا کرتے تھے وہ اپنے قرب و جوار کے

لوگون سے اور نیز اپنے پاس کے رہنے والون سے بہائی برادری کا سا برتاؤ کرتے تھے۔ تواضع آدمیت نوازش تحمل کے برتاؤ جو عورتون کے ساتھ برستے جاتے تھے اون کو دیکھہ کر تعجب ہوتا تھا کہ یہ خوشنما اور خوشبودار پہول ایسی شورہ زمین پہ کیونکر پیدا ہو گئے۔

کروسیڈ یعنی عیسائی جہاد اور اوسکے فوائد

یورپ کی تاریخ مین عیسائی مذہبی جہادون نے بہی انقلاب عظیم پیدا کر دیا ہے۔ جاہل مغربی یورپ کے بہادر لوگ جن مین بہادری جوش مار رہی تہی وہ متعصب مذہب والونکی تحریک سے ایک دوسرے کے شوق کو دیکہکر آپس کی ہمدردی کے واسطے مسلمانون پر جو بیت المقدس پر قابض تھے ٹوٹ پڑے سیدہے جا گرے۔ ان حملون سے جب اون کو خشکی اور تری کا تجربہ ہوا اور اپنے مخالف عقیدے والے شایستہ دشمنون کو دیکہا تو اون کی دانش بہت بڑہ گئی۔ سب سے بڑا فائدہ ان لڑائیون کا یہ ہوا کہ جاگیرداری انتظام ہمیشہ کے لیئے تہ و بالا ہو گیا۔ چہوٹے چہوٹے جاگیردار سب فنا فی السلطنت ہو گئے اور طاقت کے ایک جگہہ جمع کرنیکے لیئے بڑے بڑے زور لگائے گئے جن کے سبب سے سلطنت ہائے متحدہ آخر کار پیدا ہو گئین۔

تیرہوین صدی

علم کی ترقی اور ریفارمیشن یعنی اصلاح کا زمانہ

گیارہوین صدی کے وسط مین طرح طرح کے اسباب سے ذہن مین ایک حرکت تو

پیدا ہو ہی چکی تھی اب کچھہ تو کلیسیا کی عمدہ حالت کے سبب اور کچھہ اون مدارس کو دیکھہ کر جو اہل عرب نے اسپین مین جاری کیئے تھے ایک اور نیا زمانہ نمودار ہو گیا - چند صدیون تک تو علم الٰہیات اور معقولات مین بڑا جوش خروش رہا - بڑے بڑے مدرسین پیدا ہو گئے - معترضین اوٹھہ کھڑے ہوئے - تیرہوین صدی مین ترقی کی بڑی دہوم دہام رہی - بیت العلوم جاری ہوئے قانون اور الٰہیات کا درس و تدریس شروع ہوا بڑے بڑے کلیسیا کے مکانات تعمیر کیئے گئے - الفرڈ اعظم اور خصوصاً راجر بیکن سے ادمی بہی علم طبعیات پڑہنے کے لیے پیدا ہو گئے - اس کے بعد تعلیم و تعلم مین بڑی ترقی ہوئی - جوانون اور مستعد مزاجون مین علم ادب کا ایک نیا شوق و ذوق چمکا - منطق اور اوسکے مماثل شعبہ ہاے علم پر لوگ قانع نرہے اونہون نے ارسطاطالیس کے سوا جو مدتسے مدارس مین شہرت پا رہا تہا اور قدیمی مصنفون کو جہان مین کر نکالا - یورپ نے یونانی مصنفون کے قلمی نسخے مشرقی ممالک سے منگائے گئے - افلاطون اور ہومر کے نام دیکھکر لوگ ایسے خوش ہوئے کہ جیسے کسی کو کوئی بڑا خزانہ ملجاتا ہے - جب ترکون نے ۱۴۵۳ء مین قسطنطنیہ کو فتح کیا تو بہت سے یونانی عالم مغربی ملکون مین آکر آباد ہو گئے - پندرہوین اور شروع سولہوین صدی کے زمانے مین عقلی کامون کے ہر صیغے مین بڑی سرسبزی ہوئی - یہ زمانہ بڑی بڑی ایجادون اور تحقیقاتون کا گذرا ہے - جہازرانی کے لیے مقناطیسی کمپاس یعنی قطب نما بنایا گیا - بارود نکالی گئی جس سے ایک دیہاتی بڑے جوانمرد کی لڑائی کے مقابلے مین برابر ہو جاتا ہے - چھاپہ کے متحرک حروف بنائے گئے

کلمبس نے ایک نیا نصف کرہ دریافت کیا۔ واسکوڈیگاما نے راس جنوبی افریقہ کے گرد گھومکر ہندوستان کی تجارت کا بڑا راستہ نکالا۔ کوپرنکس نے عالم کا سچا انتظام ظاہر کیا اور ہنر مین نئی جان پڑی۔ اوسوقت کے موجدین مین سے رافیل۔ میکائیل۔ انجیلو لیونارڈو ڈا ونسی اور البرٹ ڈورمشہور لوگ ہین۔ بڑی بڑی سلطنتین فرانس اسپین انگلستان کی مستحکم ہوگئین۔ اقوام مین بڑی بھاری تجارت جاری ہوکر خوب پھیل گئی۔ وینس و جنیوا۔ او فینشیا یک جرمن کے شہرون مین لوگ جیسے متفق ہوگئے تھے ویسے ہی یورپ کے دوسرے حصون مین بھی اوسکی تقلید کی گئی۔ جب تجارتی تعلقات پیدا ہوئے تو سفارت کا سلسلہ قائم ہوگیا۔ قومون کو آپس مین ایک دوسرے سے زیادہ تعلق بڑھ گیا اور قومی قانون نے اپنا ظہور کیا اور انقلاب گمنامی سے اوس نے اپنا منہ نکالا۔ اصلاح (ریفامشن) سے پہلے مختلف اقسام کی بہت سی شورشین آدمیون کے دلون مین ایک جنبش پیدا ہوئی۔ ہم کو اس مقام پر فیصلہ کرنا منظور نہین ہوتا کہ پروٹسٹنٹ مذہب کیون نکلا اور اوسکی کیا ضرورت تھی۔ اور جو اون مین بحثین یا فساد واقع ہوئے اون مین حق بجانب کون تھا۔ البتہ دونون فریق کے علما تسلیم کرتے ہین کہ اوسوقت خیالات اور تجسس مین بڑا جوش پیدا ہوگیا تھا۔ اور پیاسے تھے کہ کوئی بہتر اور عمدہ طریق ظاہر ہو۔

انقلاب فرانس اور سیاستی معاملات مین اعتدال

چند صدیون کے بعد تاریخ مین ایک اور واقعہ عظیم ہوا جس نے دنیا مین بڑا جوش پیدا کیا

کیواسطے جنگ ہوئی تھی اوسکے بعد فرانس مین ایک انقلاب عظیم برپا ہوا شخصی سلطنت کی برائیان - نیچے درجے والون کی تکلیف - ذی ہوش لوگونکی جبر منفعت اور کسب معاش کے خیالات چاہتے تھے کہ ملکی معاملات مین اعتدال پیدا ہو اور اس سبب سے ایک بہت بڑا پولیٹیکل جھگڑا اوٹھہ کھڑا ہوا - اور چند عرصے تک ایک تہلکہ عظیم برپا رہا - مخلوق پر سخت مصیبتین آپڑین - جدال و قتال کا شمار نہ تھا - لاکھون آدمی مارے گئے - مگر آخر کار اس طوفان سے ہوا صاف ہو گئی - گو کہ ابھی تک استقلال اور اطمینان گورنمنٹ مین اور نیز سوشل معاملات مین پورا پورا نہین ہوا ہے - لیکن اگر اس صدی کے شروع زمانے کے یورپ کو حال کے یورپ سے مقابلہ کر کے دیکھا جائے تو کوئی عقلمند یہ نہین کہہ سکتا کہ انقلاب فرانس نے ایک فائدہ نہین بخشا - اوس سے ذہن اور اخلاق بنی آدم مین ترقی ہوئی - پورانی خرابیون کے عوض نئی دنیا قائم ہو گئین -

مقابلہ مابین ماضی و حال

اس امر پر نظر ڈالتے وقت اگر زمانہ گذشتہ کو حال کے اون امورات سے جن کا کہ اس مضمون مافی البحث پر اثر پڑتا ہے مقابلہ کر کے دیکھا جائے تو مفصلہ ذیل باتین دریافت ہوتی ہین -

تمام بنی نوع انسان کا متحد ہو جانا

اس کو ہم پہلے لکھ چکے ہین کہ اس بارے مین پہلے کیسی کیسی تحریکین ہوئین مگر

مشرق مین ایک بڑی عظیم الشان سلطنت تھی۔ سکندر اعظم نے فتوحات کین۔ رومیونکی بڑی لمبی سلطنت رہی سلطنت روم نے آدمیون کے اتحاد بڑھانے مین بڑا کام کیا۔ کیونکہ اوسکی وسعت اسقدر بڑی تھی کہ وہ بحر اسکاٹ لینڈ سے صحرائے افریقہ تک اور بحر قلزم اور دریائے فرات سے اٹلانٹک تک پھیلی ہوئی تھی۔ اوسکے سبب سے لوگونکی زبان اور تعلیم مین یکسانی ہوگئی تھی۔ سوائے اسکے اور بہی ایسی حکومتین گذری ہین کہ جنھون نے مثل شارلمین اور جرمنی حکومت کے قومی خصوصیتون کو توڑا ہے۔ دیکھئے اتحاد اور قربت اقوام مین پہلے کی بہ نسبت آجکل کتنا فرق ہے۔ اول تو آج کل تمام کرہ ارض کی یہ کیفیت ہے کہ ایک ملک کے آدمی دوسرے ملک مین مارے مارے پھرتے ہین اس لیئے سب جگہہ کے آدمیون مین باہم شناسائی ہے کوئی قوم ایک دوسری سے چھپی نہین گروہ کیسے ہی اکیلے اور جدا مقام پر رہتی ہو دوسرے یہ کہ وقت اور مسافت کو کامون کے سرانجام دینے کے لحاظ سے ایسا چھوٹا اور آسان کر دیا گیا ہے کہ جس سے آدمیونکی دوری ایک دوسرے سے بہت کم ہوگئی ہے وہ رومیون کی نہایت شاندار سڑکین جو اونھون نے دارالسلطنت سے تمام اطراف کو بنائی تھین اور جو سیدہی پہاڑون اور دریاؤن پر گذرتی تھین ریلوے کے مقابلے مین کیا چیز ہین۔ جو بر اعظمون مین جال کی طرح سے جابجا پھیلی پڑی ہین اگر خسرو کے زمانے کے لوگون کو کوئی شخص دخانی طاقت کی وہ تیزی بتا دیتا جس سے اس زمانے مین ریل اور جہاز روان ہوتے ہین تو وہ لوگ اسکو یا تو معجزہ خیال کرتے یا محض جھوٹ

سمجھتے جو ملک کسی زمانے مین نہایت دور معلوم ہوتے تھے اب نہایت نزدیک ہو گئے ہین گویا وہ ایک دوسرے کے پس دیوار او پڑوس مین بستے ہین -

جب جان اوس کنٹنینٹل کانگریس مین شامل ہونیکے واسطے **فلیڈلفیا** گیا تھا تو وہ شہر اوس کو ایک غیر ملک معلوم ہوتا تھا - وہ وہان کے روزانہ حالات زندگی کے ایسے بیان کرتا ہے جیسے آج کل کوئی سینٹ پیٹرسبرگ کے معاملات لندن مین آکر سنائے - **فلیڈلفیا** حقیقتاً کبھی بوسٹن سے اتنی دور تھا کہ جسقدر اب قریب قریب سان فرانسس کو اور لندن ہین - رومیونکی سلطنت کی سرسبزی کے زمانے مین بڑے بڑے سفر کیئے جاتے تھے - تجارت خوب چمکی ہوئی تھی - سکندریہ ایک بڑا دولتمند تجارتی بندرگاہ تھا - لیکن اوسوقت کا تجارتی میل جول آج کل کے تجارتی ربط ضبط کے مقابلے مین کچھ بھی نہ تھا - قریب قریب دنیا کے تمام حصص کا ایک دوسرے کے ساتھ مدامی خلط ملط جو تبادلہ پیداوار ملکی کے ذریعے سے پیدا ہوتا ہے وہ اپنا ایک تعجب انگیز اثر دکھلاتا ہے - یعنی اوسکے لحاظ سے مختلف جماعتون کے آدمی ایک ہی جماعت کے لوگ معلوم ہونے لگتے ہین - قومی رشتہ نہ صرف اون بڑی بڑی قومون مین پیدا ہوا ہے جو شائستہ اور مہذب ہین بلکہ جو عیسائی نہین ہین اور عام قومی قانون کو مان لیا ہے وہ بھی اس رشتے مین منسلک ہو گئے ہین - اگر کوئی صاف صاف دیکھنا چاہے کہ دنیا کیونکر اکھٹی ہو گئی ہے - تو کسی روزانہ اخبار کے پرچے کو ہاتھ مین لیکر دیکھے اور مضمون کو جانچے جو واقعات کہ یورپ اور ایشیا مین کل ہوئے ہین اور برقی وساطت سے بھیجے گئے ہین وہ ہماری آنکھون کے

سامنے ہون گے - اگر کہین فارس یا چین مین زلزلہ آیا ہو قحط پڑا ہو کوئی کسی جگہہ نئی چیز ایجاد ہوئی ہو بڑی آگ لگی ہو - یا اور کوئی دلچسپ واقعہ ظاہر ہوا ہو تو اوسکی خبر اوسی مین درج پائیگا یہ اوس تار کے وسیلے سے خبر آئی ہے جو سمندر کے نیچے پڑا ہے اس کا نتیجہ یہ ہے کہ جو قومین کسی وقت ایک دوسرے سے اسقدر دور تہین کہ جیسے دوسرے سیارے کے باشندے ہون اور جنکی خبر کبھی سالہائے دراز کے بعد سنائی دیتی تہی اب وہ ہمارے پڑوسی ہوگئے ہین - یہ سب چیزین صرف ترقی کی علامات ہی نہین ہین بلکہ ذہن کے واسطے ایک محرک ہین اور چال چلن پر بہت بڑا اثر پیدا کرتی ہین جس جگہہ پر ہم رہتے ہین اوسکا رقبہ بہت بڑھ گیا ہے - خیالی مضامین مین بڑا اضافہ پایا جاتا ہے انسانی فوائد اور اوسکی ہمدردی کا دائرہ بے انتہا بڑا ہوگیا ہے - یہودی لوگون اور سمیریا والون مین سلوک تہا جو ہمزاد والون کے گہرون اور شہرون مین واقعات گذرتے تہے اگر یہودی اون کو سنتے رہتے تو شمالی لوگونکی نسبت رفتہ رفتہ اون کے خیالات بہی بہت بدل جاتے -

اقوام شایستہ کا عروج

وہ حالت کہ جس سے آیندہ زمانے کی نسبت بہتری کی امید ہو سکتی ہے وہ اقوام تہذیب یافتہ کا عروج اور علی طاقت ہے شایستہ اور تہذیب یافتہ عیسائی قومین عروج پر ہین - ایشیا کے مقابلے مین یورپ گو بہت چہوٹا ہے اور یورپ اور اوسکے متعلقات کی آبادی کرہ دنیا کی آبادی سے بہت ہی کم ہے - لیکن طاقت سب اسی چہوٹے سے حصے کے ہاتہہ مین ہے - دانش کو قوت اور غلبہ ہے - یہ بات ہمیشہ نہین ہوا کی ہے - بارہا ایسا

ہوا ہے کہ زمانہ ہاے دراز تک ناشایستہ اور نیم تہذیب یافتہ لوگون نے مہذب قومون کو نیست و نابود کرنیکی دہمکی دی ہے۔ جس زمانے مین کہ وسط ایشیا کی ناشایستہ اقوام نے ایک بڑی حرکت کی اور مغرب کی جانب کو گئی جس سے جرمنی قوم نے نمود کی اور موج پر موج چلی جاتی تہی جس سے معلوم ہوتا تہا کہ رومیونکی سلطنت مین جو روشنی پہیلی تہی وہ اب کوئی دن مین ایسی تاریکی سے بدل جائیگی جسکا آخر کبہی نہوگا۔ ہماری پانچوین اور چہٹی صدی مین جو کچہہ آدمیون نے کمایا تہا وہ سب برباد ہو چلا تہا۔ کوئی دن مین زمانہ تہ و بالا اور درہم برہم ہونیوالا تہا۔ آٹہوین صدی مین مسلمانون نے بحر روم کے جنوب مشرق کے ممالک کو گہیر لیا۔ اسپین کو فتح کیا اور چاہتے تہے کہ ممالک عیسوی کو اژدہے کیطرح سے اپنی کنڈلی مین پہانس لین۔ ابہی تہوڑا زمانہ ہوا کہ ترکون سے بہی بڑا خوف پیدا ہوا تہا۔ شروع پندرہوین صدی مین اونہون نے یونان کو فتح کر کے اپنی فوجین وائنا تک پہونچا دی تہین۔ اب ممکن ہے کہ اسلام کا تعصب مشرق مین کبہی کچہہ کچہہ دغدغہ پیدا کرے مگر یورپ تو اوس خطرے سے بالکل بیخوف ہے اور اس مین کوئی شک نہین ہے کہ آخر کار یورپ کی طاقت اپنے مسلح دشمنون پر غالب آوے گی۔

رای عامہ کی جدید طاقت

حال کے زمانے مین ایک اور ترقی کا معاون بڑہ گیا ہے۔ اوسکی قدرتی حالت کے سبب اور جو اوسکے باعث سے جو جو امیدین اوس سے وابستہ ہین اون کے لحاظ سے خاصکر اوسکا بیان کرنا ضرور معلوم ہوتا ہے وہ راے عامہ کی طاقت ہے۔

پچھلے زمانے مین جب لوگ ایک دوسرے سے کم ملتے تھے تو ہر ایک کے خیالات
جدا جدا رہتے تھے اور اس سبب سے تمام لوگونکی حالت بالانفراد بیان کرنیوالے بہت کم
ہوا کرتے تھے۔ اس بارے مین پوری آزادی نہ تھی اور اس سبب سے راے عامہ
کی بہت ہی کم قدر تھی بلکہ اس لفظ کے معنی کا بھی ایسا مفہوم نہ تھا جو اب ہے۔ اگر
کسی باب مین راے مفید عام ہوتی تھی تو اوسکو عہدہ دار اور افسر بیان کیا کرتے تھے
اگر عام لوگونکی حالت پر بھی غور کرنا ہوتا تھا تو بادشاہون شاہزادون سردارون اور علما کی
حالت پر اون کو بھی قیاس کر لیا کرتے تھے۔ اب تو ذات پات کچھ چیز نہین ہے خیالات
آزادانہ سب جگہہ دوران کر رہے ہین اور رفاہ عام پر خیالات جمع کیے جا رہے ہین
اونکا زور دیکھا جاتا ہے اور کبھی کبھی اوسکے خلاف عمل کرنا غیر ممکن ہو جاتا ہے۔ بادشاہ
اور مقنن اوسکے مطابق کرنے پر مجبور ہوتے ہین۔ کوئی شخص ایسا نہین ہے کہ
وہ کوئی بڑا بھاری ظلم یا نا انصافی اوسوقت تک کر سکے جبتک کہ یہ زبردست صداے
جانی اور آواز ہاتفی جسکے آئینے مین عام خواہشین اور مخلوق کی ضرورتین اپنا منہہ دکھاتی
ہین اوسکو ملامت کرکے اوسکے کرنے پر مجبور نہ کرے۔ مخلوق اپنے خیال اور مرضی
کی مختار ہے۔ کوئی جماعت اور قانون گو کیسا ہی مدت سے چلا آتا ہو اور قانون اور
سلطنت بھی اوس کی مددپر ہون ایسا نہین ہے کہ عام راے کے سامنے اگر اوسکی
برائی اور ناجائز ہونا اوس سے ثابت ہو جائے تو وہ مدت تک بالاستقلال قائم رہ سکے
ایسی ناپائدار عمارت کے مقابلے مین تند تند ہوائین چلتی ہین کہ جو اوسکو گرا دیتی ہین

اور اگر وہ نہ گرا سکین تو ہوا کی آندہی اور پہر طوفان ہوکر سارا جہان گرد و باد سے دُہندلا ہوجاتا ہے اور جبتبک کہ اوسکی بنیاد نہ گرجائے ہمیشہ ٹہہتا رہتا ہے اور آخر کو گرا کر ہی چہوڑتا ہے

دانش و حکمت کا جلال

اس زمانے کی دماغی اور ادراکی حالت دریافت کرنا کچہہ مشکل نہین ہے یعنی وہ بات بتانا جس سے اس زمانے کا پہلے زمانے سے فرق ثابت ہوتا ہے بہت آسان ہے وہ غلبہ سائنس یا علم حکمت ہے۔ خوب غور کر کے دیکہا گیا ہے کہ وہ علم حکمت ہی ہے جسکے سبب سے زمانہ حال کو زمانہ ماضی پر فوقیت ہے۔ حکمت علم کو آنکھین پہاڑ پہاڑ کر ڈہونڈتی ہے۔ اور جو باتین خلاف عقل ہین اون کو نکال کر پہینکدیتی ہے۔ اون غلطیون کو جو پہلے سے ذہنون مین پڑی ہوئی ہین نکال کر وہ راستہ دکہاتی ہے کہ جن سے اشیا اپنی ہیئت اصلی مین نظر آئین وہ کہاوتون کو دیکہتی ہے اور فوراً پوچہتی ہے اور دریافت کرتی ہے کہ صحیح کیا ہے۔ وہ علم کو حقائق اشیا سے مستنبط کرتی ہے۔ وہ خیالات اور شوق کو روکتی ہے۔ فطرت اور انسان کے خیال کو جانچتی ہے اور اگر کچہہ پچہلا حال دریافت کرنا ہوتا ہی تو تاریخ کی شہادت طلب کرتی ہے۔ وہ اپنے مشاہدات مین محتاط ہے مغالطون اور فریب سے اپنی حفاظت خود کرتی ہے یہانتک کہ وہ حواس کا بہی امتحان کرتی ہے اور توہمات اور بد احتیاطی سے خبردار رہتی ہے۔ اوسکو ہر ایک دعوی کیواسطے دلیل کی ضرورت ہے بغیر اوسکے وہ کسی بات کو تسلیم نہین کرتی۔ کسی بات کی تصدیق کے واسطے شہادت بہم پہونچانے کے لیئے انتظار کرتی ہے اور جبتبک کافی شہادت بہم نہ پہونچے قطعی

فیصلہ نہین کرتی۔ وہ تصدیقات مظنونات اور مشتبہات مین فرق کرتی ہے اور جو چیزین معلوم نہین ہین یا جو معلوم ہونے کے قابل نہین ہین اون کو جانتی ہے۔ اسی حکمت کے تحت مین علم مابعد الطبیعتہ بھی داخل ہے۔ زمانہ وسطیٰ مین معقولات کو الٰہیات کا شعبہ سمجھتے تھے۔ معقولیون کا کام یہ ہوا کرتا تھا کہ جو عقائد پچھلے لوگون نے تسلیم کر لیئے ہین اون کی حمایت کرین۔ معترضین کے اعتراضون کو دفع کرین۔ غیر معلوم اور امور مشتبہ کو نصاف بیان کرین۔ اور پورا نے عقائد کے واسطے نئے دلائل اور حجت پیدا کرین۔ اور اس سبب سے علم معقولات اپنی اصلی حالت پر نرہا تھا اوس کی اپنی حالت معدوم ہو گئی تھی۔ زمانہ حال مین صرف معقولی دلائل جو ادہر اودہر سے مستعار لیئے گئے ہین وہ یکلخت بالاے طاق رکھدیئے جاتے ہین۔ اور جبتک اونکی تصدیق اونکی اصلی ہیئت مین نہین ہوتی تب تک اونکی کوئی بات نہین مانی جاتی

تاریخ بھی علم حکمت کے تحت مین داخل ہے

تاریخی معاملات مین بھی علم حکمت کو بڑا دخل ہے۔ پچھلے زمانے کے لوگون کے کام یا چال چلن جو جو کچھہ بیان کیئے جاتے ہین اون سب کیواسطے علم حکمت شہادت طلب کرتا ہے چنانچہ بہت سی پچھلی مشہور باتین پایہ اعتبار سے صرف اس لیئے ساقط کر دی گئی ہین کہ ابتک اونکا ثبوت نہین پہونچا تھا۔ الغرض حکمت تاریخ کی ہر ایک بات پر نکتہ چینی کرتی رہتی ہے جان لٹن نے اپنی انگلستان کی تاریخ مین ایک مانور سٹر اجن کا آنا انگلستان کے ساحل پہ بیان کیا ہے۔ اس کہانی کو پہلے لوگ سچ مانتے تھے۔ لیکن اب کوئی یقین نہین کرتا کہ

ڈراجن جانور کبھی یہاں آیا تھا۔ یہانتک کہ کوئی ایسا جانور مردم نما دنیا مین کبھی ہوا بھی ہے
اور علما کو خود اسی مین شک ہے کہ ڈراجن کی لڑائی کبھی ہوئی بھی تھی یا نہین کہ جس سے
لوگون کو بھاگنے کا اتفاق پڑا ہو یا صرف وہ ایک زٹل ہے الیڈ جسمین لڑائی کے
محاصرے کا بیان ہے ایک شخص کے ذہن کا نتیجہ ہونیکی بجاے کتاب ہومر و علی العموم
بہت سے دوسرے شعرائی نظم کا مجموعہ خیال کیا جاتا ہے۔ تفتیش مضامین ادبیہ اور
واقعات تاریخی مین علم حکمت جو کام کرتا ہے اسکی یہ ایک ادنی سی مثال ہے۔ بہت سے
دلچسپ فسانے مزخرافات سمجھے جاتے ہین۔ بہت سے بہادر اور نامور جنکی کتھا ئین بیان
کیجاتی تھین اب وہ افسانجات اور اوہام باطلہ کے دائرے مین سمجھے جانے لگے ہین
ولیم کی کہانی صرف توہم سمجھی جاتی ہے قصہ پدکا ہونٹاس۔ جان اسمتہ سب توپ کے
منہہ اوڑا دیئے گئے۔

علم طبعی یا مشاہدات فطرت

فطرت اشیاے جسمانی پر غور کرتے وقت سائنس یا علم حکمت کا کام اثر بنانا پڑتا ہے
لارڈ بیکن اور اور علما کی تحریکات سے ان ایام مین ایسی استقرائی تحقیقات اور تجربات ہوئے
ہین کہ جس سے وہ تمام مشتبہ اور دل کے مانے ہوئے طریق متروک ہوگئے جو پہلے تمام
مین پھیلے ہوئے تھے۔ قیاسات اور مفروضات جبتک کہ وہ بناے حکم پر مبنی ہون اور
اونکی مضبوطی کے لیئے دلائل مثبتہ موجود نہون اوسوقت تک وہ ہرگز تسلیم نہین کیئے جاتے
پہلے زمانہ مین یہ طریق تھا کہ کوئی چھوٹی سی بھی بات دیکھہ لیتا تھا تو وہ اوسی بنا پر اپنا قیاس تمام

جنس پہیلایا کرتا تہا اور جس طرح سے لوگ چاہتے تہے کہ دنیا ایسی ہوجائے یا یون ہونا مناسب ہے اوسی طرح سے اپنے خیالات جوڑ کر اور اشیا کے اصول اوسی خیال کے مطابق فرض کرکے لوگون مین اپنی تعلیم پہیلانے لگتے تہے - یہ طریق اب بالکل مسدود ہوگیا ہے اور کوئی بات خلاف واقع تسلیم نہین کیجاتی -

کہتے ہین حکیم گلیلیو نے ایک مرتبہ پڈوا کے مقام پر ایک پروفیسر کو اپنی دوربین کے ذریعے سے مشتری کے چاندون کو دکہایا تو اوس پر اوس نے کہا کہ چونکہ یہ چاند بغیر مدد دوربین انسان کی آنکہون کو نہین دکہائی دیتے اس لیئے یہ کسی کام کے نہین ہین اور چونکہ وہ کسی کام کے نہین ہین تو وہ پیدا بہی نہوئے ہون گے -

عالمانہ تحقیقاتین فطرت اشیا کے دریافت کرنے مین ایسی عام ہوگئی ہین کہ جس سے علم ایک نے نہایت حد تک پہیل گیا ہے اور یہ ہمارے روزمرہ کے کامون مین داخل ہے انسان کی آسایش مین اور محنت کا بوجہہ کم کرنے مین جو جو ترقیان ہوئی ہین ہمکو اس جگہہ اون سے کچہہ بحث منظور نہین ہے بلکہ دلون مین علم کے اشاعت و جوش کے پیدا ہونے سے جو ذہنی جودت انسان کو حاصل ہوئی ہے اور علوم کے کام مین لانے سے جو آئینہ ذہن مین صیقل اور جلا ہوئی ہے اوسکا بیان کرنا ہم کو اس جگہہ مقصود ہے - یہ اوسی علم کی خاصیت کا اثر ہے کہ جس سے یہ ادراکی نتائج حاصل ہوئے ہین اور ذہنی اور دماغی تربیت اور تعلیم مین اوس سے یہ رونق ہوئی ہے کہ جسکے بیان کرنیکی طرف اس جگہہ ہماری خاص توجہہ ہے یہ ایک انقلاب عظیم ہے جسکی طرف یہان ایما کرنا ضرور ہے اور یہ ایک لمحہ مین

نہین ہوا ہے بلکہ بہت پہلے زمانے مین یونانیون مین شروع ہوا تھا - چنانچہ ارسطاطالیس جسکا نام صدیون تک اسواسطے مشہور رہا کہ اُس نے تحقیقات کا طریق وہ اختیار کیا جو کہ علمی نہین ہے - ایک بڑا پیشرو گذرا ہے کہ جس نے امتحانات قواعد فطرت مین بحث علمی او حکمتی طریق کو بتایا ہے - غور و خوض کے بعد اوس نے نہ صرف مشاہدات فطرت مین بلکہ معاملات ملکی مین بھی بہت سی معلومات کو جمع کیا تھا لیکن یہ زمانہ نہایت ابتدائی تھا - اب ہمارا زمانہ اس کام کا ہے کہ طریق استقرا اور جستجو کو ترقی دیکر اوس سے نتائج حاصل کرین -

اعتراض اور نکتہ چینیان

جیسا ہم نے پہلے بیان کیا ہے جدید علم کا خاصہ ہے کہ بات بات پہ اعتراض پیدا ہون - حال کا زمانہ نکتہ چینیون کے سبب سے مشہور ہے - پہلے تو جب ریفارمیشن یعنی اصلاح کا زمانہ تھا اوسوقت مین مذہبی معاملات مین اعتراضات بڑے زور و شور سے پہیلے ہوئے تھے - اور اب کہانیان اور فسانے جو لوگون کے ذہنون مین جم گئے ہین اونکی بخوبی چہان بین کیجاتی ہے - عقائد کسی مضمون اور مسائل کی نسبت کیون نہون وہ امتحان کیئے جاتے ہین - اس زمانے کے طلبہ اوس کو **سیپرز اینڈ مائنرز** یعنی سرنگ لگانیوالے اور کان کہودنیوالونکی فوج سمجھنا چاہیے - علم ادب اور فنون مین اعتراض اور نکتہ چینی کرنا تو ایک جدا ہی کام اور علحدہ ہی پیشہ مقرر ہو گیا ہے کہ جسکے بیشمار پیشہ ور دکہائی دیتے ہین -

ایک سوال یہان یہ اور پیدا ہوتا ہے کہ حکومت علم اور جذبات ذہن کا اعتراضات مین ایسا بیحد منہمک ہوجانا کیون نہین ایسا اثر پیدا کرتا کہ بس ہلے یجادی قوت ٹھنڈی پڑجائے اور توہم اور تخیل کے پر وبال کو کاٹ دے اور اونکا جوش علم و ادب اور فنون کی تحقیقات ہی تک فرو ہوجائے تو ہم اوسکے جواب مین یہ کہتے ہین کہ یہ ایسا صیغہ نہین ہے کہ جسمین برابر ترقی ہوتی رہے اور نہ کوئی اوسنکے ایسے قوانین ہین کہ جیسے حقیقی علم مین بنائے گئے ہین۔ ہومر اور سوفوکلس کے سے اب شعرا پیدا نہین ہوتے۔ آجکل اسکے ناٹک بنانیوالے شیکسپیر کا مقابلہ نہین کر سکتے۔ بھلا بتاؤ تو فیدیاس اور میکل انجلو کے سے سنگ تراش کہان ہین۔ کونسا صباغ اور رنگ ساز ایسا ہے جو بیٹین رفیل اور لیونارڈو دا ونسی کا آجکل مقابلہ کر سکے۔ کونسے مطرب اور گویئے ہین جو زمانہ سابق کے موسیقی دانون کے مقابلے مین کھڑے ہوسکتے ہون۔ یون کہدینا تو آسان بات ہے اور مغالطہ دہی فطرت کا ایک قاعدہ ہے برخلاف اوسکے یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ جدید علوم سے جو فطرتی آثار معلوم ہوئے ہین اون سے عالم کی بیقیاس وسعت ثابت ہوتی ہے اور اون کا قدیمی دوران دیکھا گیا ہے یہ ایسے ہین جو صرف خیالی مذاق پر مبنی ہین اور اون سے خیالات کو لذت حاصل ہوتی ہے۔ اور یہ بھی یقین کرنا ممکن نہین کہ رفتار حکمت اور طرز علم ذہنی حرکات کی بیخ کنی کریگا۔ اور یہ بھی قابل ذکر بات ہے کہ تجربات جسمانی اور روحانی اور جبر منافع دنیاوی مین نظم اور نثر کے بیانات کیواسطے بیشمار مادے ہم پہونچ سکتے ہین۔ اور جن کے کام مین لانیکے واسطے محرر کو کچھ کمی نہین ہے۔ آجکل جو فسانہ (ناول) بنائے جاتے

ہین وہ اس امر کا صریحی ثبوت ہین کہ سخت علمی تحقیقاتین توہمات کو کبھی کسی حالت مین ٹھنڈا نہین کر سکتین۔

زمانہ قدیم اور زمانہ حال کی اخلاقی حالت

انسانونکی اوس اخلاقی ترقی کے جانچنے کیواسطے جو وہ کر رہے ہین۔ یا جہان تک وہ کر چکے ہین یہ ضرور ہے کہ حالات زمانہ موجودہ کا سابق کی تہذیب یافتہ لوگون سے مقابلہ کیا جائے ترقی نہ کبھی جست کرتی ہے اور نہ کبھی قلانچین مارتی ہے۔ زوال بھی آہستہ آہستہ ہوتا ہے اور ترقی بھی رفتہ رفتہ ہوتی ہے۔ اسکے امتحان کیواسطے بنی آدم کے مختلف زمانون پر نظر ڈالنا لازم ہے۔ اگر کوئی شخص قدیم یونانی اور رومیون کے حالات پڑھے تو اوسکو اون ترقیون مین کبھی کوئی شبہہ نہین ہو سکتا کہ جو زمانہ حال کے اخلاق مین ہوئی ہین۔ جب آپ پچھلے زمانے کے حالات پر غور کرینگے تو دیکھینگے۔ کہ عبادت مین کیسے کیسے رواج جاری تھے۔ جس زمانے مین کہ ظالمانہ دستورات مثل بشری قربانیان چڑہانے کے کم بھی ہو گئے تھے اوسوقت بھی کیسے کیسے ناروا اعتقاد و بدخیالات کہانیون مین پائے جاتے تھے اور اون سے نوجوانون کے دلون مین کیسے بڑے بڑے بیج بوئے جاتے تھے۔ مشتری اور دوسرے معبود سیارات کی نسبت کیسے ندموم دستورات عمل مین آتے تھے اور بدوضعی اور بدچلنی پھیلانے مین وہ کیسے محرک ہوا کرتے تھے کہ جنکو دیکھکر لوگونکو اور دوسرے بدترین افعال کرنیکا بہانہ اور موقع مل جاتا تھا۔ اونہین برائیون مین سے ایک برائی عورتون کے ساتھہ بدسلوکی بھی تھی۔ آدم اگرچہ شروع زمانے مین بی بی اور

ماکی عزت کیسقدر رہوا بھی کرتی تھی - مگر خود بلی ہوین اور اون کے بچون کی زندگی تک شوہر کے اختیار مین ہوتی تھی - یونان کی سب سے اچھی حالت مین عورت مرد کی خدمتگار اور شہوت رانی کا ذریعہ سمجھی جاتی تھی - آخر ایام سلطنت روم مین عزت اور صفائی خاندانی جاتی رہی تھی - رومیون مین دولت کی کثرت نے اعلیٰ درجے کے لوگون کو بیقیاس اور بے لگام عیش پرستی کی جانب مائل کر دیا تھا - ہر شخص پیٹ کا کتا تھا - عیش کی انتہا نہ تھی اور بہت سے جرائم خلاف وضع فطرت انسانی پیدا ہوگئے تھے جن کے نام لینے سے بھی شرم آتی ہے اور وہ ایسے عام ہوگئے تھے کہ اون کے برا کہنے والے بھی اوسوقت اگر تھے تو بہت ہی کم تھے - بچہ کشی اور قتل دختران اون مین ایک ایسی پرانی رسم ہے کہ جسکو قانون اور دانشمندون دونون نے جائز رکہا تھا - امیر - عالم - ہنرمند - اُستاد اور عالم لوگ اپنے متوسلین کو غلام کر لیا کرتے تھے کہ جس سے نہ صرف ظلم بلکہ بدوضعی اور بدچلنی بھی عام طور پر پہیل گئی تھی مالک کی مرضی کی کوئی حد اور روک ہی نہ تھی وہ جو چاہتا تھا وہی کرسکتا تھا - مارنا پیٹنا - لنگڑا لولا کرنا یہان تک کہ قتل کر دینا بھی اوسکو جائز تھا - اعلیٰ اور ادنی درجے کے لوگونکی تفریح طبع کیواسطے خونی تماشے ہوا کرتے تھے جس سے وہ نہایت محظوظ ہوتے تھے - رومی سلطنت کے بڑے بڑے شہرون مین ایسے بہت سے تماشے ہوا کرتے تھے جن مین انسان بیدریغ قتل کیے جاتے تھے - اور یہ تماشے ہر ایک درجے کے لوگون مین جاری تھے اور روز بروز ان ریون مین ایسی ترقی تھی کہ گویا وہ مدرسہ بدخلقی ہوگیا تھا قصہ مختصر یہ کہ شہوت پرستی اور بیرحمی مین قدیم زمانے کے

لوگ آج کل کی تہذیب یافتہ قوموں سے نہایت ہی بدتر تھے ۔

قدیم زمانے کے عیسائی مذہب کا مقابلہ حال کے عیسائی مذہب سے

اگر ہم پچھلے زمانے کے عیسائیون کی حالت اور آج کل کے عیسائیو کی حالت پر توجہ کرین تو اخلاقی کیفیت مین بہت بڑا فرق پائین گے۔ اور دیکھین گے کہ اخلاق بہت بہتر ہو گیا ہے۔ خیالات باطلہ او عقائد غیر حقہ جن سے بڑے بڑے نقصانات ناگفتہ بہ ہوا کرتے تھے سب جاتے رہے۔ مثلاً جادوگرنیون کے سحر پر لوگ یقین کہتے تھے جن سے ہزارون لاکھون معصوم جانین ضائع ہوا کرتی تھین۔ اس عقیدے کا مضرت آمیز اثر جن دلون مین سمایا ہوا تھا اور ریا ہو اوسپر عمل کرتے تھے اون سے اون لوگونکا حال کہین بڑھکر رونے کے قابل ہے کہ جو اسکا شکار بنتے تھے۔ مذہبی پابندی پر سزا دینا بھی گویا ایک صورت قانون کی وقعت کو صدمہ پہونچانیکی ہے لیکن بڑی خوشی کی بات ہے کہ یہ صورت اب چندان نہین رہی ہے یہ بدی صرف ایک ہی فرقہ مین جاری نہ تھی بلکہ قدیم زمانے کے تمام لوگ اس گناہ مین شریک تھے وہ تمام شہید کہ جو قید خانون یا شکنجون مین گھٹ گھٹ کے مرے ہین یا وہ کہ جو کٹہرون مین اور میدانون پر مارے گئے ہین اگر ایک جگہہ اکھٹے کیئے جائین تو سب عورت مرد ملکر اون کی تعداد بیشمار ہوگی۔ خود رائی اور ایک رائے پر چند کرنیکی سزا جو پہلے جائز اور لازم خیال کیجاتی تھی۔ اب وہی

ظلم وستم مانی جاتی ہے اور کسی طرح قابل برداشت نہین ہے اب بجاے اوس سختی اور تاریک خیالات کے راے زنی کی نسبت ترحم آمیز انصاف اور عنایت آمیز لحاظ کیا جاتا ہے - ہمسایہ کی محبت اچھی سمجھی جاتی ہے - قوانین کی سزائین اس غرض سے ہین کہ اون سے ملک مین امن امان قائم ہو سخت جرائم کی تعداد بہت گھٹ گئی ہے - سزا وہ دیجاتی ہے کہ جسکی قانون اجازت دیتا ہے - شکنجے مین کسنا یا ڈرانے زمانے کے طریق ہین - قیدیون کو شکنجے مین کھینچنا یا ایسے مکانات مین بند کرنا کہ جو صحت کیواسطے مضر ہون یا اون کو مکروہ غذائین کھلانا یا بھوکھا مارنا اس قسم کی تمام باتین ناجائز سمجھی جاتی ہین - اور نہ کسی شخص کو اوسکے عقیدے سے پھرانے کیواسطے شکنجے مین کھینچنا پسند کیا جاتا ہے - اور نہ زبردستی کسی کی راے بدلی جاتی ہے - یہ تبدلات صرف اس واسطے ہی نہین ہین کہ اس طرح سے انسان سچ کی طرف رجوع نہین ہو سکتا بلکہ اونکا انقلاب اس لیے ہے کہ اونکا استعمال ہی ناجائز ہے - آدمی کا دل آدمی کی تکلیف دیکھنے کو گوارا نہین کرتا - گو وہ کیسا ہی ادنی درجے کا آدمی ہو انسان کو بھلا نہین معلوم ہوتا ملکی لڑائیون کی کمی اور نرمی بھی اس بات کی ایک نشانی ہے کہ لوگون مین خیرخواہی انام اور رفاہ عام کی خواہش نسبت پہلے کے اب زیادہ ہو گئی ہے زمانہ سلف کے جنگ وجدل مین قیدیونکا قتل عام ہوا کرتا تھا گرفتارونکی تحقیقات جرم نہین کیجاتی تھی اور اون کو ویسے ہی قتل کر دیا جاتا تھا - اور اگر جان بچتی بھی تھی تو اوسکی عوض دوامی غلامی کی مصیبت اون کے سر پڑتی تھی - عیسائیون کے زمانے مین بھی ابتک بڑی خوفناک لڑائیان ہوا کی ہین - شہرہاے مفتوحہ

وحشی سپاہیون کے حوالے کر دیئے جاتے تھے۔ قتل اور لوٹ اور زناکاری کی کچھہ روک ٹوک نہین کیجاتی تھی۔ جو لوگ کہ نہین لڑتے تھے اونکے بھی جان و مال محفوظ نہین رہتے تھے۔ کسی لشکر کا دشمن کے ملک مین گذر جانا ہی اوسکی خرابی کی علامت ہوا کرتی تھی۔ اس طرح کے واقعات تیس سالہ جنگ جرمن مین ابھی گذر چکے ہین جن کے بیان سے بدن لرزتا ہے۔ ہنگامہ جنگ و جدال تو سنگدل معلوم ہے کہ کیسی خوفناک چیز ہے اس لیئے اوسکی سختی کم کرنیکے واسطے اور نیز اون لوگونکی حفاظت کے لیے جو لڑائی مین شریک نہون بہت سے مفید کام کیئے گئے ہین۔ قیدیون کے ساتھہ سختی کرنا نفرت سے دیکھا جاتا ہے فوجی افسر مریض اور زخمی لوگونکی خبرداری کرنیکو جو اون کے ہاتھہ آجاتے ہین اپنا فرض خیال کرتے ہین جنگ آوری کے گھٹانیکے۔ لیئے ہمیشہ نئی تجویزین نکالی جاتی ہین صحیح اور کامل قوانین اور ضوابط قومون کے مرتب کیئے گئے ہین۔ جنگ آزمائی کے روکنے کیواسطے پنچایتین مقرر ہوتی ہین فریقین جن مین لڑائیان ہونیکو ہوتی ہین دوستانہ بیچ بچاو سے راضی ہو جاتے ہین اور ہمسایہ قومین اون کے جھگڑے طے کر دیتی ہین۔

افزایش خیرات و صدقات

خیرات کی افزایش کا ایک ایسا بڑا مسئلہ ہے کہ جسکے بیان کی ہمارے ان اوراق مین گنجایش نہین۔ پہلے زمانے مین اس لفظ کو لوگ جانتے بھی نہ تھے۔ یہ سچ ہے کہ ہمیشہ کم و بیش ترحم ضعیفون اور مفلوکون کے حق مین ہوتا رہا ہے اور اون کے بچانیکی کوشش ہوا کی ہے۔ یونانی اور رومیون مین بہت سی باضابطہ صورتین خیرات کی جاری

تھین سلطنت غریب اور بیمارون کو بالکل نہین بھول گئے تھے۔ چین مین ایک زمانے سے شفاخانے بوڑھے اور لاوارثی بچون کے لیئے بنے ہوئے ہین۔ لیکن[1] یہ عیسائی مذہب کا ہی باعث ہے کہ اوس نے لوگون کے دلون مین خیرات کرنیکی بڑی رغبت دلائی اور اس لفظ کے معانی مین ایک نیا زور پھونک دیا پہلے عیسائی لوگ ایسی فیاضی کرتے تھے کہ سبکو کفار دیکھکر تعجب کرتے تھے۔ زمانہ وسطی مین خیرات بہت بڑھکر تھی البتہ اوسکا طریق مناسب اور منصفانہ نہ تھا۔ آج کل کا زمانہ خیرات کے بارے مین خواہ خانگی ہو یا سرکاری طور پر بڑا ممتاز ہے۔ ہر سب کے بیکس اور لاچارونکی امداد کیجاتی ہے دار الشفا جاری ہین جسمین بالکل اندھے گونگے بہرے رہتے ہین وہان اونکا علاج معالجہ ہوتا ہے یہ ایک ایسی نشانی ہے جس سے لوگونکی عام ہون یا خاص خانگی اشخاص ہون یا سرکاری ان سب کے لیئے سخاوت اور فیاضی برابر ظاہر ہوتی ہے اگر اخلاقی ترقی ایسی ایمانداری اور رحم عام لوگون کے خیالات مین بھی پیدا کر دے تو اوسپر کوئی تعجب نہین ہوسکتا۔ اس قسم کی ترقی مین اوس ترحمانہ برتاؤ کا بھی ذکر کرنا ضرور ہے کہ جو جانورون کے ساتھہ کیا جاتا ہے اونکی آسایش و آرام کے لیئے ایسے قوانین بنائے گئے ہین کہ جن کی روسے اون پر کوئی کسی طرح کا ظلم یا زبردستی نہین کرسکتا۔ چنانچہ ہانکنے والے اگر گھوڑون پر حد سے زیادہ بوجھہ لادین تو راستون مین روک لیے جاتے ہین اور زبردستی بوجھہ کم

---

(۱) بیان مذکورہ بالا مین جو حال کی اخلاقی خوبیان بیان کیگئی ہین وہ عیسوی مذہب کی خوبی ظاہر کی گئی ہے حالانکہ مذہب عیسوی کی خوبی کا نتیجہ وہ نہین ہوسکتین ہان یہ ممکن ہے کہ اون کو حال کے زمانے کی انتظامی لیاقتون کا نتیجہ کہین۔ من المترجم۔

کرایا جاتا ہے تماشون مین کتون پر کسی طرح بلاضروری ایذا دینا ممنوع ہے۔ اگر کوئی خلاف
منشا قانون کرتا بھی ہے تو اوسکو جرمانے کی سزا دیجاتی ہے۔

تدبیرات امن وامان کی قیمت

ملک کے عام حالات پر غور کرنے سے مدابیر حفظ امن کی خوبی معلوم ہوتی ہے۔ پہلے
لڑائی کا بڑا دستور تھا۔ عزت و امتیاز حاصل کرنیکا وہ ایک بڑا ذریعہ سمجھی جاتی تھی اب روزانہ زندگی
کی ضرورتین خود عزت کے اوس رتبے کو پہونچ گئی ہین کہ اور دوسرے اعزاز و احترام بھی کی
بدولت حاصل ہوتے ہین فوجی خوبیان اور کمال دوسرے خطابون سے کوسے سبقت نہین
لیجا سکتین لوگ اونکی اب بہت ستایش نہین کرتے جسمانی دلاوری اور سپاہیانہ جرات
کی اب پہلی سی قدر نہین رہی۔ یہ اخلاقی تبدل کا نتیجہ ہے کہ جس سے خونریزی اور
انتقام سے نفرت ہوگئی ہے۔ ڈوئل یعنی ایک کے ساتھ ایک کے کھڑے ہو کر لڑنے
اور مرجانیکا رواج جو نہ صرف قدیم زمانے مین بلکہ ابتک بھی عیسائی ممالک مین جاری تھا
معدوم ہوتا جاتا ہے سلطنت متحدہ کی فوجون اور نیز بعض اور ممالک مین اوس کی ممانعت
ہوگئی ہے۔ ڈیوک آف ولنگٹن اور لارڈ ونچلسیا نے پولیٹکل نااتفاقی کی وجہ سے بیشک ڈوئل
کیا تھا مگر اب اگر مسٹر گلیڈاسٹون اور اوسکے معاصرین ایسا کرنا چاہین تو نہین کر سکتے غالباً
ایسا اب کبھی نہوگا کہ جس شخص نے ڈوئل مین اپنے مخالف کو قتل کیا ہو وہ سلطنت متحدہ
کا پریزیڈنٹ مقرر ہوسکے برخلاف اس عمل کے اخلاقی خیالات صدی گذشتہ سے بڑی
مضبوطی سے دلون مین جگہہ پکڑتے جاتے ہین۔

بہبودی کافتہ الناس کی خواہش

تمام خلقت کی ترقی کے واسطے جو دلون مین جوش وخروش پیدا ہوا ہے وہ خالص اخلاقی جوش کی بڑی زبردست علامت ہے۔ اس تبدیلی کی مثال اون تجاویز سے معلوم ہوتی ہے جو تمام مہذب ممالک مین تعلیم عامہ کافتہ الناس کے لیئے ہو رہی ہین سب لوگون نے تسلیم کر لیا ہے کہ تمام دنیا کے لوگون کو تعلیم دیجائے اور ابتدائی تعلیم تو ضروری اور لابدی ہے مدارس مین طلبہ کی حاضری ایک حد تک لازم کر دی گئی ہے۔ اسمقام مین کچھہ تو حکومت کی حفاظت اور بہبودی ہے جو جہالت کے پھیلنے سے برباد ہو جایا کرتی ہے اور کچھہ انسانیت کا مقتضا ہے۔ لڑکون پر اسمین ترحم ہے یہ طریق ظالمانہ اور مذہب عیسوی کے خلاف سمجھا جاتا ہے کہ بچون کو دماغی تاریکی مین چھوڑ دیا جائے روز بروز ملکی ضرورتین اور انسانون کے دلی جوش اسپر مجبور کرتے ہین کہ کسی خاص فرقہ کو نظر عنایت سے نہ دیکھا جائے بلکہ عنایت عام ہونا چاہیئے۔

زمانہ حال کی تہذیب آمیز محنت ومزدوری

آجکل کی تہذیب مصنوعات ہے اور پچھلے زمانے کی تہذیب سے آج کل کی تہذیب مین بڑا فرق ہے فلاحت تو اب بھی سب چیزون کی بنیاد ہے اور یقیناً ہمیشہ زراعت کا پیشہ اسی درجے پر رہیگا۔ لیکن دستکاری وصنعت نے زمانہ حال مین لوگون کی حالت مین بڑا فرق کر دیا ہے جب سے کہ یورپ کے شہرون مین آزادی ہوئی ہے صنعت کی مزدوری تجارت کے ساتھہ روز بروز بڑھتی جاتی ہے اس سے محنت کو وہ عزت حاصل ہوئی ہے

جواس سے پہلے کبھی نہین ہوئی تھی - قدیم زمانے مین غلامی نے محنت کو ذلیل کر رکھا تھا کیونکہ اوس زمانے مین غلام ہی محنت مزدوری کیا کرتے تھے چنانچہ سسرو بھی اسکی وجہ یہی بیان کرتا ہے - ہان البتہ وہ اوس عمدہ صناعی کو اس سے مستثنیٰ کرتا ہے جسکی غرض صرف روپیہ پیدا کرنے سے نہین تھی - وہ کہتا ہے کہ ہاتھہ کا کام جو سنگ تراش اور نقاش کرتے تھے ذلیل نہ سمجھا جاتا تھا - تدریس تعلیم اور تجارت جسکے بڑے کارخانے ہوتے تھے سسرو اون کو برا نہین کہتا معمولی تجارت ایک کلنک کا ٹیکہ سمجھی جاتی تھی آج کل کی صناعی کے کام مین چونکہ بہت کچھہ ہنر مندی درکار ہوتی ہے اس وجہہ سے محنتی لوگون کی ایک درجہ تک تعظیم ہوگئی ہے اور چونکہ ایسے محنتی گروہ سے اکثر عمدہ عمدہ کاریگر اور ہنرمند پیدا ہو جاتے ہین اس سے اور بھی انکی وقعت ہے اور یہی اسکی ابتدائی تحریکین ہین

پولیٹکل ایکانمی اور ملکی کفایت شعاری

ہمارے اس صنوعاتی زمانے نے علم اصول عامہ کفایت شعاری کی بنیاد ڈالی ہے جس سے نئے تمدنی جوش پیدا ہوئے ہین اوس نے قومون مین صلح کا بیج بویا ہے - اوس نے سکھایا ہے کہ دانشمند خود غرض اپنے ہمسایہ کو غریب محتاج نہونے دیگا - اوس نے بتایا ہے کہ ایک قوم کی سر سبزی عام خلق اللہ کے واسطے مفید ہے - زراعت کو اوس نے ذلیل سمجھا ہے اور جو بیشمار لوگ صنعت اور تجارت کو چھوڑ کر اسمین لگ جائین اسکا باعث برا کہا ہے علم اصول کفایت شعاری سے ایک نیا خیال تمدنی ترقی کا پیدا ہوا ہے جسکے

بڑے بڑے وجوہات اور اسباب یہ ہین - دولت ذہنی اور تمدنی ترقی کیواسطے ضروری اور لابدی آلہ ہے - جو لوگ کہ صرف سوکھی روٹی پر قناعت کر سکتے ہین وہ صرف ضروری کر اپنا پیٹ بھر سکتے ہین جب اونکا پیٹ بھرے گا اوسوقت اونکی قناعت رخصت ہوگی - اور حرص پیدا ہوگی نئی خواہشین دلون مین جوش مارینگی اور زیادہ محنت کی ترغیب و تحریص دلون مین پہنچیگی - دولت اس طرح ہاتھ آئے گی - پہلے تو زبان کا مزہ اور دل کا شوق بدل جائیگا - پھر ہنر کی اشتہا اور علم کی پیاس معلوم ہوگی - اور اس طرح سے قوائے مخفیہ [illegible] تعلیم کی [illegible] کہ جو دولت و فراغت اور انواع و اقسام کی محنت سے حاصل ہوتی ہے اور [illegible] مین مہذب کی برکات اپنا جلوہ دکھائینگی - جسوقت ایسی حالت انسان کو حاصل ہوتی ہے تو اوسوقت راست رسائی کے سبب سے آزادی اور اخلاق کی نہایت [illegible] حاصل ہوجاتی ہے اس زمانے مین غلامی کی لغویت کے سبب سے اوسکا خاتمہ ہوگیا ہے [illegible] نہین ہوتی ہے کیونکہ اس حماقت مین خرچ ہی ہوتا ہے محنت مزدوری کی ضرورتین [illegible] ہین اور قانون کی اطاعت سنجیدگی اور استقلال کو پیدا کرتی ہین [illegible] [illegible] سے بچاتا ہے اور اوس سے بہت اچھی تمدنی حالت ہوجاتی ہے

کہتے ہین کہ ہمدردی زوال پر ہے

مراقبے سے انسانی ترقی کے نئے خیال کا خاکہ اوتارا ہے بہت کچھ فوائد اصول سودمندی (یوٹیلیٹیریزم) پر بھی غور کیا ہے اور سوچا ہے کہ کس طرح سے تعصب کی خرابیون کی اصلاح ہوتی ہے اور جو قوائے حسی و عقلی ترک دنیا کے سبب سے بیکار

ہو گئے ہین وہ کیونکر بیہ کار آ سکتے ہین اور سادگی کے ساتھ زندگانی بسر کرنیکے اصول کیا
کیا ہین تو ان تمام امورات سکے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اون کا میلان عام جو افعال
اور خیالات خلائق سے بخوبی ظاہر ہے ہمدردی خلائق کیواسطے مفید نہین اس فیصلہ پر
ہمکو بیرک صاحب کا مشہور مرثیہ یاد آتا ہے جسمین وہ کہتے ہین کہ جوانمردی کا زمانہ جاتا رہا
جو سوفسطائیان عالم اور کفایت شعار ہنرمند ہین کہ جو اوٹھہ کھڑے ہوتے ہین اور یورپ
کا جاہ وجلال ہمیشہ کو رخصت ہوگیا ہے۔ اگر کفایت شعارون کی نسبت جو کچھ اونکا خیال ہے اوس سے
اونکا یہ مطلب ہے کہ جو کچھ اونکی تحریکات اور خیالات ضرورت سے زیادہ ہین اون کو فرو
کیا جانے تو ہم اونکی راے سے متفق ہو جاتے ہین لیکن اوس سے پہلے ہمکو یہ ضرور
دیکھنا چاہیے کہ جو کچھ اونھون نے کہا ہے وہ اعتراضات فی الواقع ہین یا صرف
بہتان ہے اور جو خیالات اصول سودمندی اس محنتی زمانے کے ہین اور عاقلانہ منفعت
جنپر وہ مشتمل ہین ترقی اخلاق بنی آدم کیواسطے امداد نہ کرینگے اور کیسی امداد کہ جس سے
جن نقصانات کا اندیشہ ہے وہ ہرگز نہون۔

حاتمانہ ہمت دنیا سے نابود نہین ہوئی

یہ تو یقینی خرابی کی بات ہے کہ اگر حاتمانہ دلیری اور ہمت دنیا سے جاتی رہے۔ چونکہ
شریفانہ اور بے غرضانہ ہمدردی کے چشمے کو خشک کرنیکا میلان رکھتی ہے وہ آخر کار ضرور
اپنی شدت ظاہر کریگی۔ اگر آج کل کے محنتی اور زری کے کاروبار اصول حاتمیت کو
مغلوب کردین اور جوانمردی دنیا سے جاتی رہے تو جو فوائد کہ حصول دولت اور افزایش دانش

سے حاصل ہوئے ہین گویا اونکی قیمت ہم نے حد سے زیادہ دی ہے - ہیرواک نسانے
اور جوانمردانہ واقعات تاریخ کے صفحات کی زیب و زینت ہین تاریخی بیانات مین اون سے
بڑھکر اور کوئی بات ایسی بہت کم ہے کہ جسمین اون سے زیادہ دلچسپی ہو - صرف نکوئی اور
نفع رسانی کی غرض سے جو جرائتین کی گئی ہین اونکا سننا اور پڑھنا جوانونکے خیالات مین
ایک اشتعال پیدا کرتا ہے - انسان کے وحشیانہ قتل و خون اور بدمستی کے جنون مین
اگر سپاہیانہ جاہ و جلال تصور کیا جائے تو ایک غلطی کی بات ہے - جہان خوف جاتا رہتا ہے
وہان لڑائی کی ترغیب ہوا کرتی ہے اور اوس سے جسم و جان دونون کو نقصان پہنچتا ہے اور
یہی گویا سب سے بڑے سپاہیانہ اوصاف کے حصول کا موجب ہوتا ہے اگر سپاہیانہ ہمت جاتی رہے
تو یہ سوال ہو سکتا ہے کہ وہ جوش جسمین جانبازی اور جوانمردی کی بو آتی ہے بالکل زائل
ہوجائیگا - یا یہ کہ دلیری استقلال جان نثاری کے اظہار کا کوئی اور موقع بھی رہے گا
اوسکے جواب مین ہم کہتے ہین کہ امن کا زمانہ جنگ و جدال سے کہین زیادہ ایسے موقعے
دیتا رہتا ہے کہ مخلوق اللہ کی راحت رسانی مین دلیری استقلال اور جان نثاری کے جوش
کو ظاہر کر سکتے ہین - گریس ڈارلنگ کی ایک کہانی مشہور ہے کہ جب اوس نے لانگ
اسٹون کے منارہ سے دیکھا کہ طوفان مین پھنس کر ایک جہاز غارت ہو گیا ہے اور بعض
لوگ اوسکے پھٹے ہوئے تختون پر سمندر مین ابھی موجود ہین مگر طوفان زور و شور پر ہے اور اونکو
ڈبونا چاہتا ہے تو باوجودیکہ اوس کے دوستون نے اوسکو بہت منع کیا مگر اوس نے اپنی
کشتی سمندر مین ڈالدی - اس بات کو سنکر وہ ہی تعجب ہوتا ہے کہ جب یہ اہن اور

یونانی بہادرونکے مقام لڑائی کی معرکہ آرائیان سننے سے دل پر اثر پڑتا ہے۔ جب دائی یا کوئی طبیب اوس بیمار کا علاج معالجہ کرے جسپر کسی مرض وبائی او متعدی نے اثر کیا ہے تو اوسکا کام کیا کچھہ اوس سپاہی سے کم ہے جو لڑائی مین اپنی جان ہاتھون پر لیکر گیا ہے۔ مصلحین جو اپنی راست بازی کے شوق کے سبب تیر ملامت اور بد زبانی کا نشانہ بنتے ہین کیا اون سے جوانمردی اور ناموری مین کم ہین جو لڑائی مین جاکر فولادی ہتھیارون سے شہید ہوتے ہین کیا کسی وزیر کا سر رابرٹ بیل کی طرح ایمانداری اور راستبازی کے سبب سے اپنے فریق سے جدا ہو جانا اور طعنہ و تشنیع کے تیر و نکا بدف بننا ہمدردی کی آگ کو اوس سے کم مشتعل کرتا ہے جو ولنگٹن نے واٹرلو مین لگائی تھی جو شخص تاریخ ایجادات مفیدہ کو پڑھے تو اوسکو بہت سے ایسے حالات معلوم ہون گے کہ جسمین مدتون تک لوگون نے استقلال اور صبر کے ساتھ محنتین کی ہین اور بڑی بڑی سخت مصیبتین اور کیسی تکالیف اوٹھائی ہین۔ اگر تم تذکرۃ المشاہیر جو آجکل کتابون مین بہت چھپے ہین اور جسمین اون اگلے لوگون کے حالات درج ہین کہ جنہون نے نوع مین کبھی کام نہین کیا ہے اور جنکی سوانح عمری دیکھنے سے حیرت ہوتی ہے دیکھو تو اوس سے تمکو معلوم ہو جائیگا کہ جوانمردی اور طاقت زمانہ سابق ہی مین نہ تھی بلکہ اب بھی موجود ہے بہت سی باتین جو کتابون مین درج نہین ہوتین اور روزمرہ کی زندگی مین ہمکو نظر پڑتی ہین اون مین سے بعض ایسی ہوتی ہین کہ جن سے پہلے زمانے کے فسانے یاد آجاتے ہین۔ اس لیے کچھہ اندیشہ نہین ہوگا کہ اگر جنگ وجدال دنیا سے موقوف ہو گئے تو اظہار ہمدردی اور جوانمردی کا

موقع مفقود ہوجاویگا - اگر ایسا تسلیم کیا جائے کہ فطرت انسانی بجز فوجی دلاوری کے اور کسی کام مین جوش نہین دکہا سکتی تو گویا اوسکو اپنی اصلیت سے جسقدر کہ وہ فی الواقع ہے کم ماننا ہوگا اور یہ صریحاً باطل ہے -

حرص حب منفعت

تاہم ہمکو اوس حال سے آنکہین بند نہ کرنا چاہیے کہ حصول منفعت کی حرص ہمارا شوق اور ہمارا دستور ہوگیا ہے - تجارتی حسد و رشک ہتہیارونکی لڑائی سے کم نہین ہے - زبردست کے سامنے کمزور کی کچہہ حقیقت نہین - خودغرضی کی تحریک امورات دنیوی کے لیے سب سے بڑی مقنن سمجہی جاتی ہے - سرکاری دست اندازی ہر روز کم ہوتی جاتی ہے اور رفاہ عام کامون مین مضر خیال کی جاتی ہے - اقوام کے باہم اس خوف سے صلح رہتی ہے کہ مبادا جنگ سے مصنوعات کے فوائد مین کمی پڑجائے محبت سیم و زر ہمیشہ سے موجب ضرر اور اصل خرابی تصور کیجاتی ہے نہ صرف اصل خرابی بلکہ انجیل کی ایک آیت مین لکہا ہے کہ اوسکے سوا اور کوئی چیز اخلاقی خرابی کے لیے پیدا ہی نہین ہوئی ہے مگر سیم و زر کی محبت لوگون کے دلون مین آج کل ایسی رچی ہوئی ہے کہ پہلے زمانے کے لوگون کے دلون مین اوسکی عشر عشیر بہی نہین ہوگی - روپیہ سے صرف وہی بیشمار آسائشین نصیب نہین ہوتین جو آج کل کی شائستگی کے زمانے مین موجود ہین بلکہ وہ چیزین بہی ملتی ہین کہ جنکی پہلے ہستی ہی نہ تہی وہ فی زماننا تمدنی ترقی کا گویا ایک سدرگاہ بنگیا ہے حسن معاشرت کے خیالات کی ترقی کے آگے موروثی خاندانیت کا فخر کسی شمار

مین نہین سمجھا جاتا اور ملکو نمین ہی کہ جہان ابھی تک امارت کا سلسلہ چلا جاتا ہے اگر کوئی شخص بہت سی دولت جمع کر چکا ہو تو اوسکے واسطے تمدنی ترقی کا دروازہ بند نہین ہے وہ وہان عزت و آبرو مین اوس کے مساوی تصور کیا جاتا ہے کہ جسکو دوسرے خطابات سے عزت و تفاخر حاصل ہو چکا ہو بڑے بڑے حوصلہ مند جو صرف حصول زر کیواسطے ہمت کرتے ہین وہ وہ عزت پاتے ہین کہ جو پہلے کسی زمانے مین صرف اونہین سپہ سالارون کو ملا کرتی تھی کہ جو اپنے ہم چشموں اور ہم پیشیون سے بڑھکر ملکی فتوحات کے ذریعے سے اپنی ناموری پیدا کیا کرتے تھے مقننین اور حکام عدالت پر انکا رعب داب ہوتا ہے - لوگ انکی سلامی اوتارتے ہین ملکی عہدے انکو میسر ہوتے ہین اور اخبارات مین انکی تعریفین چھپتی ہین کہ جن سے اون کو شہرت عام اور لقاے دوام کی عزت حاصل ہوتی ہے

طمع کا آلہ دغابازی

حرص حصول منفعت سے دغابازی پیدا ہوتی ہے جب انسان پر حرص غالب ہوتی ہے تو ایسی حالت مین وہ اپنی غرض دو طرح پر پوری کیا کرتا ہے - ایک تو زور سے اور دوسرے دغابازی سے - یہ ایسے اوزار ہین جو قدرت نے جانورون کو بھی دیے ہین جو مضبوط اور دلاور ہین وہ روز روشن مین لڑتے ہین - شیر اپنا شکار کھلے میدان مین آکر پکڑتا ہے داؤن پیچ چالاکی فریب یہ کمزور جانورونکا طریق ہے - انہین مکاریون سے وہ اپنا پیچھا کرنیوالون سے بچ نکلتے ہیں اور اون کے حملون کو روک دیتے ہین کمین گاہون سے نکل کر چپکے چپکے اپنے شکار تک جاکر اون کو دبوچ بیٹھتے ہین اندھیری اور سنسان راتون

مین آدمیون اور درندون سے بہاگ جاتے ہین آدمی جو اپنے ہی نوع کا شکار کرنا چاہتے ہین
وہ بہی اسی قسم کا مکر و فریب کیا کرتے ہین۔ کوئی زمانہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ حسین حیلہ
و دغابازی مکاری اپنا اثر دکہاتی جاتی ہین چنانچہ جب کبھی ایسی چالاکی اور فطرت سے
کسی کو کوئی مال ہاتہہ لگ جاتا ہے کہ جس سے وہ جیلخانے جاتا جاتا بچ گیا ہو تو اوس کی
ناموری ہوتی ہے۔ جو بسوء تدبیری سے تجارت مین حاسدانہ دست اندازی کرتا ہے
اگر کم مایہ ہے تو خراب ہوجاتا ہے مگر جو مضبوط ہوتے ہین وہ بارہا بچ بھی رہتے ہین مضبوط
یعنی چالاک اور عیار جو اپنے مطلب سے ہی فقط مطلب رکھتے ہین وہ جیسا وقت دیکھتے
ہین ویسا ہی کر گذرتے ہین۔

تمدنی واویلا

تمدنی اضطرار کہ جو تمام اقوام مین نارضامندی کی علامتین پہیلا رہا ہے اوسکو کسی طرح
فروگذاشت نہ کرنا چاہیئے ان علامتومین سے بعض تو ایسی ہین کہ جن سے خونریز ہنگامون کے
برپا ہونیکا خوف ہے ایسے بہت کم لوگ ہونگے کہ جن کے صندوقون مین روپیہ جمع ہوتا ہوگا
عام ناراضی اور شکایت تو اس بات کی پہیل رہی ہے کہ مزدورون کو اون کے حق کے
بموجب مزدوری نہین ملتی اس لیئے مزدور تو باہم اتفاق کر کے اس ظلم کو رفع کرنا اور اپنی
مزدوری کا نرخ زیادہ کرنا چاہتے ہین اور کارخانے والے اپنی جدا سازشین کر کے مزدورونکی
سازشون کو شکست دینے کی کوشش کرتے ہین جسکی وجہہ سے تمدنی رشک و حسد اس
درجہ پہیل رہا ہے کہ کچہ تعجب نہین اگر یہی اور زیادہ بڑہکر ہنگامہ فساد کا باعث ہوجائے

الغرض یہ قباحتین ہین کہ جن سے حقوق مال و دولت بڑے خطرے مین ہین اور جماعتون مین باہم ضد و نفسانیت پڑی ہوئی ہے - افسوس ! جن دلون مین عام فیاضی ہونا چاہئیے تھی وہ خود ہی اپنے تحصیل منافع کی غرض سے بیچین ہو رہے ہین او حصول منفعت کے شوق مین سرشار ہین -

حال کی دریادلی او سخاوت

"تمنی وادیا" کی سرخی سے جو مضمون ہم نے اوپر بیان کیا ہے وہ گویا ہمارے پورے بیان کی تصویر کا صرف ایک رخ ہے - معزز ناظرین اوسکے دوسرے رخ کو دیکھنے کی غرض سے مفصلہ ذیل بیان کو غور سے ملاحظہ فرمائین - اگرچہ خاص خاص لوگون مین کثرت سے دولت جمع بھی ہوگئی ہے تو ویسی ہی اون کے دلون مین فیاضی او سیرچشمی بھی موجود ہے ایک تاجر مثل ہمیا دی کے تھوڑے سے سرمایہ سے تجارت شروع کرتا ہے اور بڑی دولت پاتا ہے وہ اوسکو صرف اپنی عیش پرستی ہی کے کامون مین صرف نہین کرتا اور خاندان کے واسطے خطاب اور دولت جمع نہین رکھتا بلکہ وہ کتب خانون مین چندہ دیتا ہے محتاج خانے بنواتا ہے اور تعلیم کیواسطے مدارس قائم کرتا ہے اوسکی دولت آب شیرین کے چشمے کیطرح ہے کہ جب پانی اوسمین جمع ہو جاتا ہے تو اپنے اپنے مناسب مقامات کو بہ جاتا ہے اور جہان ضرورت ہوتی ہے وہان کام دیتا ہے - یہ یون بڑی بڑی فیاضیون کی ایک ادنی مثال ہے جو اکثر لوگ کیا کرتے ہین اور یہ مثالین تھوڑی نہین ہین روز بروز اونکی تعداد بڑہتی جاتی ہے دولتمند لوگ جانتے ہین کہ دولت صرف کرنیکے واسطے کوئی اس سے بڑہ کر

عمدہ موقع نہین کہ اوسکو لوگون کے جسمانی دماغی اخلاقی طاقتون اور پختگی کیواسطے اوسکو کام
مین لایا جائے کارخانے والے جانتے ہین کہ اون کے فرائض اور فوائد باہم ایک دوسرے
کے ساتھہ ساتھہ ہین اگر وہ اپنے فرض کو پورا کرین گے تو اون کو فائدہ ہوگا اور اگر وہ فائدہ
چاہتے ہین تو اون کو اپنا فرض ادا کرنا چاہیئے ار سوائے اِسکے اونپر اور مزدورون پر روشن
ہے کہ دونون فریق کو ایمانداری سے رہنا چاہیئے - علاوہ برین تمدنی تغیرات مین اکثر
ایسا ہوتا ہے کہ مزدوری کرنیوالے اکثر کارخانے دار بھی بن جایا کرتے ہین -

بے ایمانی کی نگرانی کے پرانے قانون

مسٹر فراوڈ نے اپنی تاریخ انگلستان مین عہد حکومت ہنری ہشتم کی ایک تصویر اوتاری
ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اوس زمانے مین پارلیمنٹ کی طرف سے حریص اور لالچی
تاجرون پر ملامت ہوا کرتی تھی اگر وہ اپنے منفعت پر بہ نسبت ملک کے لوگون کے زیادہ
لحاظ کرتے تھے تو اون پر الزام لگایا جاتا تھا ہر شہر مین عہدہ دار یہ دیکھنے کیواسطے مقرر
تھے کہ عام لوگ جو سودا بازار سے خریدتے ہین وہ درحقیقت وہی چیز ہوتی ہے جو وہ لینا
چاہتے ہین یا کچھہ دھوکا ہوتا ہے کپڑا جو فروخت ہوتا ہے اوسکی بناوٹ اوسکا وزن ٹھیک
ہے یا نہین چمڑا عمدہ ہے اور اوسکو اچھی دباغت دی گئی ہے یا نہین - شراب خالص
ہے پیمانونکا وزن درست ہے آٹے مین کچھہ آمیزش تو نہین غرض کہ ہر ایک عام شخص
اور ایماندار شخص کے باہمی معاملات پر سرکار غور کرتی تھی اجارہ دار جو شراب کو گرانی کے
وقت فروخت کرنیکے واسطے رکھہ چھوڑتے تھے مجرم سمجھے جاتے تھے مورخ نے گورنمنٹ

کی اس قسم کی دست اندازی کو ناجائز اور ناقابل برداشت خیال کر کے یہ آرزو ظاہر کی ہے کہ وہ وقت کب آئیگا کہ جب قوم کے لوگ فوج کی صفین بنکر ان ناانصافیون کے رفع کرنیکے واسطے کھڑے ہون گے۔ ہان البتہ بعض باتین اون قوانین مین اس اعتبار سے بہت اچھی بھی معلوم ہوتی ہین کہ اوسوقت جو جو خرابیان تہین اونکے انسداد کے لیئے وہ آئین جاری کیئے گیئے تھے۔ مگر جب ہم انگلستان کے اوس زمانے کو اس نظر سے دیکھتے ہین کہ اوس نے تجارت کے بارے مین کیسے ظالمانہ قانون بنائے تھے اور کیسی کیسی خود غرضانہ حفاظتین کیجاتی تہین اور کیسا جبر کیا جاتا تہا تو ہمکو بھی آجکل کے آئین کے مقابلے مین اوسوقت کے آئین کو بہت برا ماننا پڑتا ہے۔

لارڈ میکالی اور تمدنی ترقی

زمانہ سابق کے حسن اخلاق کی ستایش بحیثیت عام صرف ایک خیالی بات ہے معصومیت کے زمانے کے خواب ہمیشہ نظر آیا کرتے ہین اور یہ کہنا کہ پچھلا زمانہ ایسا تہا بڑا دلچسپ تصور ہے اور اوسکو ایک تو ہمی دنیا تسلیم کر کے اس بات کو بھول گئے ہین کہ وہ زمانہ بہت ہی زشت و زبون اور حال کے زمانے سے نہایت ہی خراب تہا جو دور سے اوسکی بھلائی بہت بڑی نظر آتی ہے۔ آخر سترہوین صدی کی حالت انگریزی اور تاریخ کے ایک مورخ میکالی نے بغیر روغنی تصویر مین بیان کی ہے وہ کہتا ہے کہ دیہاتی پادریون کے پاس کتابین بہت تھوڑی ہوتی تہین امیرون کے گھر اچھی طرح آراستہ نہوتے تھے انگریزی عورتون کی تعلیم بڑی خراب تھی یہان تک کہ اعلی درجے مین

یہی سبب تھا کہ عـلم ادب نہایت مکروہ اور ذلت کی حالت مین تھا جبتک بہت سے
آدمی ہوتے تھے تب تک وہ کہین کا سفر نہ کر سکتے تھے - اگر کرتے تو لوٹے جاتے تھے
اکثر باتون مین انگلستان اپنی پہلی حالت سے گر گیا تھا - مگر وہی مورخ کہتا ہے
کہ یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ انگلستان والونکا مزاج جب پختہ ہو جاتا ہے تو نرم اور
حلیم بھی ہو جاتا ہے - اور اس سبب سے زمانہ دراز کے بعد ہم صرف عقلمند ہی نہین ہوئے ہین
بلکہ ہم امن اور حلیم بھی ہو گئے ہین - ایک آدمی اس سبب سے قتل کیا گیا کہ اوس نے جوابدہی
سے انکار کیا ایک عورت اس لیئے جلا دی گئی کہ اوسنے سکہ بنایا تھا مگر ان باتون پر کسی نے
اتنا بھی نہ کہا کہ جیسے گھوڑے کے کھرونچا لگ جانے پر یا بیل کے زیادہ بوجھ لادنے
پر لوگ رحم کھاتے ہین - جیلخانہ دنیا مین دوزخ سے کم نہ تھی جن کو تعلیم جرائم کے مدارس
کہنا چاہیئے جہان بجاے شفا کے امراض جسمانی کا گھر تھا - لیکن باوجود ان سب خرابیون کے
لوگون کو اصلاح کی کچھہ پروا نہ تھی - صحراے عرب مین مسافرون کو جس طرح دھوکا ہوتا
ہے اسی طرح اونکو دھوکا ہوتا ہے جو پہلے زمانے کو اچھا کہا کرتے ہین - عرب مین قافلہ
جہان پڑا ہوتا ہے وہان کی زمین خشک اور صاف با امن دکھائی دیتی ہے مگر آگے
اونکو شیرین پانی کی سراب نظر آتی ہین - اسی طرح سے جو قومین وحشیانہ اور مفلسی کی حالت
سے دولتمندی اور تہذیب کے اعلی درجے کو پہونچ گئی ہین اونکا ایسا حال ہے اور
ایسی کچھہ عادت پڑ گئی ہے کہ اوس زمانے کو معصومی اور خوشحالی کا زمانہ کہتے ہین جبکہ
امرا کے گھرون تک مین بھی وہ آسایشین نہ تھین جن کے نہونے کی ایک قلی کو بھی

برداشت نہین۔ اور لوگ بھوک سے ہمارے شہر کی گلیون مین اس سے بھی زیادہ مرجایا
کرتے تھے جتنے کہ اب ساحل گنی پر جاکر جان بحق ہوتے ہین۔

میلان جسمانیت رخصت روحانیت

آج کل کی تہذیب کو اکثر جسمانی تہذیب کہتے ہین یہ لقب نامناسب تو نہین ہے
کیونکہ لوگ خواص اشیاء کے دریافت اور اون کو عمل مین لانیکی طرف نہایت ہی ذوق و شوق
سے راغب ہین۔ وہ اونکے زور کو دریافت کرتے ہین اور آدمی کے کام مین لانیکی
حکمتین نکالتے ہین۔ زمین اور اوسکے زورون کو قابو مین لاے اور اس طرح سے تمام
اشیا کے مالک ہوتے ہین آج کل لوگونکا وقت اور روپیہ بہت کچھ صرف کیا جاتا ہے اور
یہ ایسی بات کی کوشش ہے کہ جس سے انسان کی بزرگی فطرت کے مقابلے مین ثابت
ہوتی ہے اوسکو ایسا ذہن ملا ہے کہ جس سے وہ سب پر حاوی ہوتا ہے۔ اوسکی ایسی
سمجھ ہے کہ ایجادین کرتا ہے۔ اوسکی منشا سے دلی ہے کہ وہ اون زورون پر حکمرانی
کرے کہ جو صرف طاقت کے لحاظ سے اوسکی طاقت سے کہین بڑھکر ہین اس سے بڑھکر
اور کون سی بات انسان کی عظمت کو ثابت کرسکتی ہے اس وقفیت سے اور کونسی بڑی
چیز تھی جو اوس کو دیے جانے کے لائق ہوتی تاہم یہ بھی خیال گذرتا ہے کہ اس کے
برخلاف میلان شاید اس کے دل پر چند روزہ حکومت کرے کیونکہ جب وہ مادیات
اور قانون فطرت کا ہمیشہ مطالعہ کرنے لگے گا تو وہ یہ سمجھے گا کہ وہ بھی اونہین مین سے ایک
ٹکڑا ہے۔ اور جب آثار دنیوی جیسے سب چیزون پر زور کرتے ہین ویسے ہی اوسپر

زور کرین گے تو وہ اپنے آپ کو ان قواعد کا غلام جانیگا پس جسمانیت یہی خیال ہے جو ایسے درس و تدریس سے پیدا ہوا کرتا ہے - یہ بھی کہتے ہین کہ انسان فطرت کو قابو مین لانے سے فخر کرتے ہین اور سمجھتے ہین کہ اون کو بڑی فتح حاصل ہوئی - مگر درحقیقت وہ اوس کے غلام بن جاتے ہین اور دنیاوی ضروریات اور زندگی کے مکروہات مین مبتلا ہو جاتے ہین مگر ان سب باتون کا جواب یہ ہے کہ اس قسم کے خیال جلد یا دیر مین پلٹا کھاتے ہین - اور مخالفت اوٹھہ کھڑی ہوتی ہے - اور فطرت انسانی کے جو بڑے بڑے اصول ہین وہ اپنا جلوہ دکھانے لگتے ہین اور فلسفہ روحانی اس خیال کو اپنی حد سے باہر نہین جانے دیتا سوا اسکے جسمانی ترقی مین ذہنی تعلیم کی بہت سی باتین ہین مثلاً تقسیم محنت ایک ایسا ذریعہ ہے کہ انسان اپنی لیاقت اور دانشمندی کے مناسب جو پیشہ مناسب ہو اوسکو اختیار کر سکتا ہے غرض کہ کچھ بھی ہماری تہذیب کی برائی مین کہا جائے جو بڑی بات ہے اوس سے انکار نہین ہو سکتا کہ ہر شخص نے اپنی مناسب جگہہ حاصل کی ہے لوگ ازدحام اور مخارق مین خلط ملط ہو کر اپنی فردیت کو ضائع نہین کر بیٹھے ہین - ہر شخص جدا جدا اپنا پورا حق رکھتا ہے -

ہم نے کہا ہے کہ یورپ ترقی مین سب کا پیشرو ہے - تو صرف وہان ہی قومون کا مجمع ہے جنکا عام دین و ایمان ہے - عام درستی چال چلن اور عام تربیت ہے - مخلوق کا یہ ایک ایسا مجمع ہے کہ سب کے سب ملکر آگے کو ترقی کرتے ہین - تاریخی فلسفہ کا ایک بڑا عالم لکھتا ہے کہ اس امر کا یقین عقل کے مطابق ہے کہ قومین ایک سلسلے مین مربوط

ہوجائین گی اور باہم ملکر اپنے اپنے نوع کی سرفرازی اور اوسکے لوگون کی بہبود کیواسطے شریک ہونگی یورپ کی قومون مین تو اب اخوت قائم ہوگئی ہے۔ کیا کبھی یہ حالت موقوف ہوجائیگی یا جیسے فطرتی اور روحانی حالتین برابر ہوتی رہتی ہین ویسے ہی یہ بھی باقاعدہ جاری رہیگی۔ مین نہین جانتا کہ انسانیت خود ہی اپنا وہ کام کہ جسکے واسطے وہ بنائی گئی ہے اور جس کی ساخت سے اوسکا مقصد ظاہر ہے کیون چھوڑ دیگی یہ امید عقل کے برخلاف نہین ہے کہ ایک روز تمام دنیا کے آدمی ایک ہی قوم ملکر ہوجائین گے البتہ ہم یہ نہین جانتے کہ اور برخلاف باتین آیندہ کیا کیا پیدا ہونگی اور نہ یہ امید ہے کہ برابر لگاتار ہی ترقی جاری رہیگی اور اوسمین کچھہ خلل نہ پیدا ہوگا حالت ضرور کبھی پلٹا کھائیگی اور اوسمین طرح طرح کی خرابیان واقع ہونگی۔ مگر آخرکار ایک عرصہ دراز کے بعد جیسے کہ منزل مقصود کے پہونچنے کیواسطے ہوا کرتا ہے انسانیت کی تکمیل خلاف عقل معلوم نہین ہوتی۔ فقط

راقم

حسن
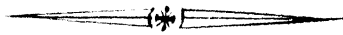
تذکرۃ المشاہیر

(سلسلہ کے لیئے نمبر ۱ جلد ۶ ملاحظہ ہو)

بقیہ ذکر شارلیمین یا چارلس اول

اور ۸۰۰ء مین وہ تمام ان ملکتون کا مالک ہوگیا کہ جسکی شمالی حد بحیرہ بالطک اور نہر انگلستان ہے جنوب مین بحیرہ روم ابرو اور رایڈریاٹک ہے مغرب مین بحیرہ اطلانٹک اور مشرق مین میتیس او آڈر ہے ۸۰۰ء کے بڑے دن کو پوپ لیو سوم نے اوسکو شاہنشاہ مغرب قرار دیا شارلیمین صرف ایک بڑا جنگ آور ہی نہ تھا بلکہ ایک بڑا مقنن اور تہذیب پہیلانیوالا بھی تھا اوس نے اون اقوام کو جن کو اوس نے فتح کیا تھا ایک طرز پر اور متفق کرنیکی کوشش کی اور علم اور ہنر کو پہیلایا۔ فوجی اور مذہبی لوگون کی مجالس قائم کین جن کو سلطنت کے مختلف حصص کیواسطے قواعد اور قانون بنانے مین بڑی آزادی دی گئی تھی جو قوانین کے مسودے اس جگہہ طیار ہوتے تہے وہ منظوری کے لیئے بڑی قومی مجلس چامپ ڈی مارس مین بہیجے جاتے تہے یہ مجلس ہر سال موسم بہار مین منعقد ہوا کرتی تھی ان مقبول عام قوانین کے سوا شارلیمین نے بہت سے فرامین جاری کیئے ہین جن سے اوسکی دانشمندی اور دانائی کا کمال ظاہر ہوتا ہے۔ اوس نے یہی نہین کیا کہ لوگ اوس سے ڈرین بلکہ وہ اوسکے وقت کے لوگ اسکی بزرگانہ تعظیم کرتے تہے۔ صدیون تک اوسکے کامونکا اثر باقی رہا جس سے بہت سی قومین آپس مین بھائی بند

ہوگئین تہین اور اون کے قومی خواص مبدل ہوگئے تہے۔ غرضکہ زمانہ وسطی کے تمام دوسرے سلاطین سے اس نے زیادہ تہذیب اور شایستگی دنیا مین پہیلائی اور آخر کو ۲۸ جنوری ۱۸۱۴ء کو مرگیا

الفریڈ اعظم (۸۴۹ء سے ۹۰۱ء تک)

یہ شخص مقام برک شایر ملک انگلستان مین ۸۴۹ء مین پیدا ہوا تہا جب اوسکی عمر پانچ سال کی تہی تو اوسوقت پوپ لیو چہارم نے اوسکو مغربی سیکسن کے بادشاہ کے صوبہ پر مخصوص کیا لیکن اوسکو وہان کا تخت ۸۷۱ء مین ملا جبکہ اوسکا بہائی اتہلریڈ مرگیا۔ ڈین لوگون نے پہلے ہی سے اوس جزیرہ پہ حملہ آوری شروع کردی تہی اور اپنی فوجین لائے تہے کہ الفریڈ خشکی مین اونکا مقابلہ نہین کرسکتا تہا اس سبب سے اوس نے ۸۷۷ء مین ایک جہازی بیڑا طیار کیا جس سے اوس نے اون کے ۱۲۰ جہاز اور سب اونکا مال ومتاع تباہ کردیا۔ دوسرے سال پہر ڈین لوگون نے براہ خشکی فوج کشی کی لیکن منی کے مہینے مین بہیس بدلکر اور ایک بربط ہاتہ مین لیکے یہ بادشاہ خود اون کی فوج مین چلا گیا اور اونکی حالت سب دیکہہ آیا اوسکے بعد جب مقابلہ ہوا تو اون کو بالکل تباہ وبرباد کردیا اور جو باقی بچ رہے اونکو زبردستی عیسائی بنالیا اور نارمولک اور سفولک اور کیمبرج کے اضلاع مین آباد کردیا۔ اس طرح سے وہ تمام انگلستان کا مالک ہوگیا۔ اوس نے ساحل انگلستان کی خوب حفاظت کی تاکہ کوئی شخص آیندہ اوسپر حملہ نکرسکے۔ قوانین نہایت عمدہ بنائے جس سے مال اور انسانون کے حقوق

قائم ہو گئے اور تہذیب کی ترقی مین نہایت ہی کوشش کی - وہ بڑا عالم بھی تہا اور کہتے ہین کہ اوسی نے اکسفورڈ یونیورسٹی کی بنیاد ڈالی ہے - اوس نے ملک کو اضلاع اور پرگنات اور محلات مین تقسیم کیا اور جو جرائم وہان ہوتے تہے اونہین کو اوسکا ذمہ دار ٹھہرایا - الغرض اپنے زمانے کے تمام بادشاہون سے اوس نے زیادہ کوشش کی اور وحشیون کو تہذیب اور شایستگی اور علم و ہنر سکہائے اور سنہ ۹۰۱ع مین مرگیا -

کینیوٹ اعظم (سنہ ۹۵۵ع سے سنہ ۱۰۳۵ع تک)

یہ ڈنمارک مین سنہ ۹۵۵ع مین پیدا ہوا تہا - اوسکا باپ ڈنمارک کا بادشاہ تہا اور برائے نام انگلستان مین بھی اوسی کی حکومت مانی جاتی تھی اور جب اوسکا باپ مرگیا تو سپاہ ڈنمارک نے اوسکو اپنے ملک مین انگلستان کا بادشاہ قرار دیا کینیوٹ اور اڈمنڈ آیرونسائڈ انگریزی سردار سے کئی مرتبہ باہم لڑائی ہوئی لیکن آخر کو دونون نے باہم ملک تقسیم کر لیا مگر جب اڈمنڈ مرگیا تو وہی کل ملک کا مالک ہو گیا اس غرض سے کہ انگریز لوگ راضی ہو جائین اوس نے اتھلریڈ کی بیوہ ایما سے شادی کر لی - یہہ اتھلرید اوسوقت انگلستان کا بادشاہ تہا جبکہ کینیوٹ کے باپ نے اوسپہ حملہ کیا تہا پہلے تو اوس نے اڈمنڈ کے خاندان کی خبر لی اور بعد کو ملک مین اچھی طرح امن و امان قائم کر دیا اور لوگون کیواسطے ہمیشہ کو نیکی کر گیا - اوس نے اپنی سب فوج ڈنمارک کو بہیجدی صرف اپنے خانگی ملازم رکھہ لیے اور اپنی طرز وہ اختیار کی جس سے وہ انگلستان

کا ہی معلوم ہونے لگا۔ اوکل باتین پر دیسیون کی سی چہوڑ دین۔ عمدہ سے عمدہ انگریزی قوانین جاری کیئے اور اون کے اجرا مین نہایت دانائی سے کام لیا۔ اور انگلستان مین ہمیشہ کے لیئے سکونت اختیار کر لی اور اسی جگہہ مرگیا اگرچہ وہ اپنے بہائی ہیرلڈ کے مرنے پر ڈنمارک کا بھی بادشاہ ہوگیا تہا اور ناروی کی بادشاہت بھی سنہ ۱۰۳۱ء مین اوس کو مل گئی تھی اوس نے انگریزون کو سب سے بڑے سرکاری عہدے دیئے اور ہر طرح چاہتا تہا کہ لوگ سرسبز اور خوش و خرم رہین چنانچہ اس ارادے مین وہ اپنے کامل طور پر کامیاب ہوا اوس نے قوم کے مذہب کی طرف بھی دہیان رکہا اور خود زیارت کے لیئے روم کو گیا۔ ایسے ہی رفتہ رفتہ وہ ممالک اسکاٹلینڈ اور ویلز کا بھی بادشاہ ہوگیا۔ اپنے آخر زمانے مین وہ یورپ کے سب سے زبردست بادشاہون مین شمار کیا جاتا تہا۔ اوسی نے سب سے پہلے پہل قومی سکہ رائج کیا اور تحریری مجموعہ قوانین ڈنمارک کو مشتہر کیا اور اوس سلطنت مین اوس نے پادریون کو ایک جدا رئیس خیال کیا اور ایک شاہی گارڈ اچہے اچہے خاندان کے لوگون سے لیکر بنایا۔ یہی لوگ ڈنمارک کے امرا کے مورث ہین اور بادشاہ کے ساتھ سب سے اعلی عدالتون مین شامل ہوتے تہے اور اون کے مقدمات کی تحقیقات اونہین کے امرا کیا کرتے تہے اوس نے اپنی سلطنت کے تمام حصّون کے باشندون کی بہتری مین کوشش کی جسپر کہ وہ نہایت دانشمندی سے حکومت کرتا تہا مقام شافٹس بیری ملک انگلستان مین سنہ ۱۰۳۵ء مین مرگیا۔

ولیم اول (۱۰۲۵ء سے ۱۰۸۷ء تک)

یہ انگلستان کا بادشاہ جسکا لقب فتحمند ہے مقام فالائیس ملک نارمنڈی مین ۱۰۲۵ء مین پیدا ہوا تھا - باپ کے انتقال کے بعد ۱۰۳۵ء مین وہ ڈیوک نارمنڈی کا مقرر ہوا اور ۱۰۶۶ء مین انگلستان پر ساٹھہ ہزار فوج سے اس بنا پر حملہ کیا کہ اڈورڈ کانفیسر اوسکو اپنے مرتے وقت جنوری گذشتہ مین انگلستان کا ملک وراثت مین دیگیا ہے ایک سیکسن قوم کا امیر - ہیرلڈ نام انگریزون کی مرضی سے تخت نشین ہوگیا تھا - غرضکہ ۱۴ اکتوبر ۱۰۶۶ء کو بمقام ہیسٹنگز ایک خوفناک لڑائی ہوئی جسمین ہیرلڈ مارا گیا اور اوسکا لشکر درہم وبرہم ہوگیا - ولیم نے اپنی فتح کے بعد جلدی سے لندن مین پہونچکر ۲۵ دسمبر کو تاج سر پر رکھا - پہلے تو اوس نے چاہا کہ ملک کے لوگون کو راضی کرے لیکن جب لوگون نے اوسکے برخلاف سازشین کین تو اوس نے نہایت سختی کی اور بڑے بڑے ظالمانہ کام کیئے ملک برباد ہوگیا اور وسیع قطعات زمین کے بنجر ہوگئے - بہت سے لوگونکی جاگیرات ضبط کر لین اور اپنے امراءین تقسیم کردین اوس نے ایک یہ بڑا کام کیا کہ تمام ریاستہاے انگلستان کی پیمایش کی اور اونکی مقدار اور میعاد اور قیمت اور مالکون کے نام وغیرہ دفتر مین درج کرائے - اس دفتر کو ڈومز ڈی بک کہتے ہین - اس بادشاہ سے نسل شاہان نارمن شروع ہوگئی اور مختلف نسلین اور بولیان ملکر ایک ہوگئین جو آجکل اینگلو سیکسن کہلاتی ہین -

ڈینٹی آلیگری (سنہ ۱۲۶۵ع سے سنہ ۱۳۲۱ع تک)

یہ شخص روم کی سلطنت کے زوال کے بعد ملک اطالیہ مین سب سے بڑا شاعر گذرا ہے ۱۴ مئی سنہ ۱۲۶۵ع کو مقام فلورینس مین رومیون کے سب سے بڑے خاندان فرنگی مینی مین پیدا ہوا تہا۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ اپنے زمانے کے تمام علوم جانتا تہا وہ گہیبلائن کے مقابلے مین گویلفس کے ساتہہ مقام کامپلڈنو مین موجود تہا اور کیپرولا کے لینے مین اوس نے مدد کی تھی سنہ ۱۳۰۰ع مین شہر کی عیسائی خانقاہونکا حاکم مقرر ہوا اور ایک سفارت پر روم کو بہیجا گیا لیکن قبل اس سے کہ وہ اپنا کام پورا کرے چارلس آف ویلالس نے جسنے فلورنیس پر حملہ کیا تہا اوس کو جلا وطن کر دیا۔ وہ اونیس برس تک باہر جلاوطن رہا اور آخر کو سنہ ۱۳۲۱ع مین وہ بمقام راوینا رہگراے عالم بقا ہوا ویلانی ایک اوسکا ہمعصر لکہتا ہے کہ وہ تمام علوم جانتا تہا اور نہایت عمدہ شاعر تہا فلسفہ مین کامل اور فصاحت و بلاغت مین بےنظیر تہا رسکن کہتا ہے کہ تمام دنیا کی جان ہے اوسکے خیالات اور اخلاق اور ذہنی طاقتین ایک دوسرے کے ہموزن اور ہر ایک اول درجے کے ہین اوسکی بہت سی کتابین ہین اون مین سے کمیڈ یا جسکو ڈیوائینی کمیڈیا کہتے ہین سب سے بڑی ہے اوسمین قدیم زمانے اور حال کے زمانے کے خیالات کا طرز ملا ہوا ہے اور دونون کا اوس سے بخوبی اظہار ہوتا ہے۔ اوسمین آدمی کی وہ حالت لکھی گئی ہے جو اوسکی زمین پر ہے اور جو دنیاوی حالات کے لحاظ سے

آیندہ اوسکی روح کی ہونیوالی ہے قدیم زمانے مین وہ کتاب جیسی بے نظیر تھی وہی
حالت اوسکی اسوقت بھی ہے اوسکی ایک ایسی عالمانہ پرواز ہے کہ جسکی مثال نہین
اور اس سے اور بھی تعجب ہوتا ہے کہ وہ ایک ایسے شخص نے بنائی ہے جو نہایت ہی
خراب زمانے مین اور نہایت ہی پلید اور خبیث مقام پر رہتا تھا جسکے چارون طرف
شہوت پرستی اور بدخلقی کے سوا اور کچھہ نہ ہوتا تھا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مصنف
کی روح اپنے رفقا اور نیز تمام قرب وجوار کے لوگون سے بے نہایت بلند تھی اور
وہان سے وہ دنیا کی طرف دیکھتا تھا اور اوسکی تصویر کھینچتا تھا تاکہ دنیا اوسکو دیکھے
کہ وہ اب کیسی ہے اور آیندہ کیسے ہوگی۔

میڈیسی (۱۳۸۹-۱۴۶۴ء)

میڈیسی مخاطب بہ کلان بمقام فلورنیس ۱۳۸۹ء مین پیدا ہوا۔ اپنے زمانے کا
نہایت بڑا سوداگر تھا جسکا کاروبار تجارت خوب ہی چلتا تھا اور نہایت ہی دانشمندی
سے اپنے کامون کو انصرام کرتا تھا وہ ایک جمہوری طرز کے شہر مین رہتا تھا جہان
ہر ایک آزاد ہوتا ہے تاہم وہ اسپر جیسے چاہتا تھا حکومت کرتا تھا اور لطف یہ کہ ظاہرا
کچھہ کسی طرح پہ شہریون کے حقوق مین دست اندازی نہین کرتا تھا اور نہ اوسکو سرکاری
طور پر کوئی سرکاری عہدہ تھا اور نہ کسی طرح سے اوسکو اعزازی طاقت تھی مگر پھر بھی
مالک بنا بیٹھا تھا غرضکہ وہ آدمیون کی طبیعتون کو خوب پہچانتا تھا اور ہر ایک کو اپنی جانب
مائل کر لیتا تھا اوسکے پاس دو وصف ایسے تھے کہ جنسے وہ سب کام کر لیتا تھا ایک تو وہ

بڑا مزاجدان تہا دوسرے صاحب دولت تہا یہ قاعدے کی بات ہے کہ جب دولت کو
مناسب طور پر کام مین لایا جاتا ہے تو نہایت قوت اوس سے حاصل ہو سکتی ہے وہ اپنی
دولت مناسب کامون مین صرف کرتا تہا اور اوس سے سبکو دبا رکہا تہا جب اوسکے
مخالفون نے دیکہا کہ اون کا انتظام لوگ نہین پسند کرتے اور اوس کے مقابلے مین
یہ لوگون پر اپنا احسان نہین جتا سکتے تو اوسکو جلا وطن کر دیا مگر جب وہ چلا گیا تو جو کام کہ
اوسکی دولت سے نکلتے تہے اور جو مفاد کہ اوسکے سبب سے ہوتے تہے وہ یاد ہوئے
اور اونکو پہر بلایا چنانچہ وہ فلورنس مین پہر آگیا جب وہ لوٹ کر آیا تو اوس روز سے
قریب قریب وہ حاکم ہو گیا جس کو بلا حجت تمام فلورنس کے لوگون نے تسلیم کر لیا۔ مگر
وہ فلورنس پر بڑی دانشمندی سے حکمرانی کرتا تہا ایسے آدمی حکومت کیواسطے منتخب کرتا کہ
اوسکے اختیار مین ہوتے تہے اور وہ خود ایک شہری کے مانند رہتا تہا ہر ایک امر مین
آزاد تہا جو چاہتا سو کہتا اور جو چاہتا سو کرتا اور بڑی فیاضی سے مدد دیتا تہا۔ علم و ہنر کا
بڑا مربی تہا کتب خانون اور گرجون مین روپیہ دیتا۔ بڑی عالیشان عمارتین بنواتا تہا۔
نہ صرف اپنے شہر مین بلکہ اور شہرون مین بھی یہان تک کہ یروشلم مین ایک مسافرخانہ
زائرین کے لیے بنایا۔ بڑے بڑے بادشاہون اور امیرون کو روپیہ قرض دیتا تہا او
ان سب باتون کے سبب سے اوس نے اپنی طاقت اپنی دولت و اقبال اور نیز
فلورنس کو دنیا مین مشہور کر دیا اور اپنے خاندان کی بنیاد ڈال دیا جسنے فلورنس پر صدیون
تک حکمرانی کی اور ہمیشہ کیواسطے اپنے آثار دنیا مین چہوڑ دیئے وہ ۱۴۶۴ء مین مر گیا اور

اور درحقیقت وہ کام کر گیا کہ جسکے آثار ابتک موجود ہین۔

جون آف ارک (سنہ ۱۴۱۲ - ۱۴۳۱ء تک)

یہ عورت بخطاب میڈن آف ارلنز کے مشہور تھی اور جیکیس ڈارک ساکن موضع ڈومریمی واقع ضلع لورین کے ایک کسان کی بیٹی تھی ۱۴۱۲ء مین پیدا ہوئی اور عیسائی نام جونیٹا ڈارک رکھا گیا۔ بچپن ہی سے اوسکے جسم مین بڑی طاقت اور بدن مین خوب چستی تھی خانہ داری کے معاملات مین ہوشیار اور نہایت مہربان تھی۔ مزاج مین لالچ بالکل نہ تھا۔ مگر نہایت محتاط اور شرم آلود کم بولتی اپنے خیالات مین مصروف رہتی تھی اوسکو اپنے پاس کے لوگون سے بھی کچھہ تعلق نہ تھا بلکہ یہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ ایک مذہبی شخص ہے کچھہ کچھہ یہی اوسکی حیات کا سبب ہے جو اوسکے دل مین جمگیا کہ وہ وہ کنواری عورت ہے جسکو لوگ کہتے ہین کہ ڈومریمی کے جنگل سے نکلے گی اور فرانس کو بچاویگی اوسی زمانے مین چارلس ولیعہد ایک سخت مصیبت مین پھنس گیا اور اوس نے یہ بہتر تدبیر سوچی اور جون آف ارک کو خیال بندھوا دیا کہ اوسکو سنیٹون یا ولیون کے پاس سے پیغام آیا کرتے ہین اور جو جو ضروری باتین تھین وہ سب اوسکو سکھا دین اس طرح پر کہ کسی کو اس بات کی خبر نہوئے چنانچہ اوس نے جا کر یہی لوگون مین مشہور کر دیا اور ضعیف الاعتقاد لوگون نے اوسکو فوراً تسلیم کر لیا یہان تک کہ لوگون نے چارلس کو آکر خبر دی کہ ایک عورت ایسے کہتی ہے چنانچہ لوگون کے کہنے سننے سے یہ بھی بھیس بدل کر اوسکے پاس گیا اور اوس نے اوسکو لوگون کے درمیان سے پہچان

لیا اور اوسکو تسلیم کرنا پڑا کہ وہ خدا کی طرف سے سب باتین کہتی ہے - پھر اوسکو ایک زرہ پہنائی گئی اور پانچ ہزار آدمی کی فوج دی گئی اور وہ آرلنز کو گئی - یہ امر تو تاریخ کے متعلق ہے کہ اوسکو وہان کس طرح فتح ہوئی اور چارلس کو تاج کیسے مل گیا یہان اوسکو ہم نہین لکھہ سکتے - اوسمین فوجی لیاقت تو نہ تھی لیکن آدمیون اور چیزون کو خوب تمیز کرتی تھی اور نہایت جفاکش تھی جو کچھہ اوس کے دل مین آتا اوسکے کرنے مین بڑی جری تھی - ان سب باتون سے صاف ظاہر ہے کہ فتح کا ہونا صرف اس وجہہ سے تھا کہ فوجی لوگون کو اوسکے ولی ہونیکا یقین تھا اور انگریزون کے سپاہی اسی خیال سے ڈرتے تھے سپاہیون کی جوانمردی اور دلیری اسمین کچھہ نہ تھی اور نہ اوسمین جنرل ہونے کی لیاقت تھی اوسکے بعد وہ اور اسکا خاندان زمرہ امرا مین داخل کیا گیا اور ۲۹ دسمبر ۱۴۲۹ء لو ڈوبس کا خطاب دیا گیا اور اوسکے بعد فرانس مین وہ جین ڈی آرک کے نام سے مشہور ہوئی اوسکے بعد کیمپین کے مقام پر ڈیوک آف برگنڈی نے ۲۴ مئی ۱۴۳۰ء کو اوسکو قید کر لیا اور نومبر مین انگریزون کے ہاتھہ بیچڈالا جہان پر کہ ایک مذہبی مجلس مین اوسکی تحقیقات کی گئی اور جھوٹی ہونے پر ۳۰ مئی ۱۴۳۱ء کو مقام روڈن مین جلا دی گئی - اوسکی شرافت اور نیک وضعی مین کچھہ کلام نہین اور فرانس اور نیز بادشاہ کیواسطے اوس کے کام نہایت مفید ہوئے
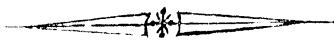
معاونان ترقی حال

کالمبس (۱۴۳۶ء سے ۱۵۰۶ء تک)

یہ شخص ایک اطالیہ کا نہایت مشہور سیّاح اور محقق شہر جنیوا مین ۱۴۳۶ء مین پیدا ہوا مدرسہ چہوڑکر چودہ برس کی عمر مین اوس نے جہازرانی کا پیشہ اختیار کیا۔ اور لسبن کے مقام پر اپنے خسر بلیسٹرلو کے جو پرتگال کا ایک مشہور جہاز ران تہا نقشجات بحری و برّی دیکہہ کر اسکے دل مین ہندوستان کو مغرب کی جانب سے براہ جہاز جانیکا خیال پیدا ہوا اور اوسکے بعد برسون تک دریائی سفر کرتا رہا اور سمندر کے اندر نہایت دور و دراز فاصلے تک گیا تاکہ جو مقامات معلوم ہین اون کا اوسکو علم خوب ہو جاوے اور اس طرح اپنے اصلی منصوبہ کے لیئے طیار ہو گیا ۱۴۸۳ء مین اوس نے جان ثانی بادشاہ پرتگال سے ایک بحری تحقیقات کیئے جانیکے واسطے امداد چاہی لیکن اوسکی امید برآئی نہوئی سوائے اسکے جنیوا اور وینیس سے بہی اوس کو جواب ملا۔ آخرکار وہ اندلس کو گیا جہان اوسپر عنایت کی گئی اور سات سال کے انتظار کے بعد ملکہ آئی سا بیلا۔ نے اوسکو کامل مدد دی وہ ۳ اگست کو پالس سے روانہ ہو کر ۱۲ اکتوبر کو جزائر بہاماس سے سان سالویڈر جزیرہ مین جا اوترا۔ اسی سفر مین اوس نے کیوبا اور ہیتی کو بہی دریافت کیا اس کے بعد اوس نے تین سفر کیئے اور جزائر کیریبے جمائیکا ٹرینیڈاڈ اور ریو کو اور جنوبی امریکا وغیرہ بہت سے مقامات معلوم کیئے۔ جب آئی سا بیلا

مرگئی تو معلوم ہوتا ہے کہ کالمبس کے بڑے بڑے کامونکی جو اوس نے ہسپانیہ بلکہ تمام دنیا کے لیئے کیئے تہے کچہ قدر نرہی اور وہ ایسے بڑے افلاس کی حالت مین مقام موالیڈالا مین پہنس گیا کہ ۲۰ مئی ۱۵۰۶ء کو مرہی گیا۔ مگر اوسکے مرنیکے بعد فرڈیننڈ کو اوسکے خدمات کا کچہ خیال آیا جو اوس نے قوم کیواسطے کین تہین جس سے اوسکا جنازہ بادشاہی جلوس کے ساتہہ اوٹہایا گیا اور ایک یادگار بہی اوسکے نام کا قائم ہوا کالمبس کی بڑائی صرف اون تحقیقاتون سے ہی فقط نہ سمجہنا چاہیئے جو اوس نے کین ہین بلکہ اوسکے علم اور ہمت اور کامیابی کے یقین نے لوگون کو اوسی کے رنگ مین رنگ دیا اور یہی اوسکا سب سے بڑا احسان ہے۔

امریگو وسپیسی ۱۴۵۱ء سے ۱۵۱۲ء تک

یہ شخص مقام فلورینس مین ۹ مارچ ۱۴۵۱ء مین پیدا ہوا اور علم ہیئت اور جغرافیہ مین بڑا نامور ہوا ہے۔ ابتدا مین تو وہ ۱۴۹۰ء تک صرف ایک سوداگر تہا اور ۱۴۹۶ء مین ایک بڑی شراکتی دوکان کا مقام سیول ملک ہسپانیہ مین کارپرداز تہا۔ کالمبس کی کامیابی کو دیکہہ کر اس نے بہی تحقیقات کرنیکی طرف اپنی ہمت کو رجوع کیا اور ۱۴۹۷ء مین اسکا پہلا بحری سفر ہوا۔ اگرچہ اس سفر مین امیر البحر اوجڈا تہا مگر کامیابی وسپیسی کے ہی نام منسوب کیجاتی ہے بلکہ اوسکے اور سفرون کا بہی یہی حال ہے کہ امیر البحر اور رہے ہین اور اگرچہ بظاہر جہازون کی کمان یعنی حکومت اسکے اختیار مین نہ تہی تاہم درحقیقت کل اختیار اسی کا ہوتا تہا اور اوسی کے علم ہیئت اور علم جہازرانی کا طفیل ہے

کہ اون سفرون سے علمی اور قومی فوائد ہوئے ہین اوسکے دونون پہلے سفر بلازمت ملک ہسپانیہ مین ہوئے ہین لیکن تیسرا اور چوتھا سفر پرتگال کے بادشاہ کی طرف سے کیا گیا۔ ان دو سفرون کے بعد پہر وہ ہسپانیہ کو واپس چلا آیا اور یہان افسر اول صیغہ رہبری بحر کا مقرر ہوا اور سنہ ۱۵۰۸ء مین ایک اور آخری سفر کیا اوسکی تمام تحقیقاتین جنوبی امریکا اور اوسکے قرب وجوار کے جزائر شمالی کی نسبت ہوتی ہین۔ اوس نے اپنی تحقیقاتونکے نقشجات مشتہر کیئے جسکے سبب سے تمام اوس بر عظم کو لوگ اسی کے نام سے امریکا پکارنے لگے۔ کہتے ہین کہ حالت افلاس مین بمقام سیول یا امریکو سنہ ۱۵۱۲ء مین مرگیا

فرڈیننڈ پنجم (سنہ ۱۴۵۲-۱۵۱۶ء)

یہ شخص مقام سماس علاقہ آراگن مین بتاریخ ۱۰ مارچ سنہ ۱۴۵۲ء کو پیدا ہوا سنہ ۱۴۶۸ء مین اسکے باپ نے اسکو سسلی کا بادشاہ کردیا اور ریاست اراگن مین اپنا شریک مقرر کیا دوسرے سال اوس نے کاسل کی شاہزادی ملکہ آئی سابیلا وارث تخت سے شادی کرلی اس شاہزادی پر اوسکے رشتہ دارون نے اور بعض لوگون سے شادی کرنے کیواسطے بڑا زور ڈالا تہا جس سے اوسکو مشکل سے نجات ملی تہی۔ ان دونون زن وشوہر نے ملک سلطنت اسپین کی بنیاد ڈالی جس سے تمام دنیا کو بہت سے فوائد ہوئے ان دونونکی متفقہ بادشاہت سے بہت سے ایسے عمدہ نتائج نکلے کہ اگر تنہا حکومت کرتے تو وہ کبھی نہین ہوسکتی تھی کیونکہ اگرچہ فرڈیننڈ بڑا لائق شخص تہا لیکن آئی سابیلا نے اون کوتاہیون کو پورا کردیا جو کچہ انسان مین گو کیسا ہی کامل ہو باقی رہتی ہین

دربار کاسل کی حالت اگرچہ نہایت شرمناک تھی مگر آئی سابیلا نے اوسکو نکوئی اور پارسائی
کا سانچہ بنادیا ۱۴۷۹ء مین فرڈننڈ کو اراگن بھی وراثت مین باپ سے مل گیا - وہ
ملکی معاملات مین نہایت تجربہ کار شخص تھا - اوس نے قزاقی فرو کرنیکے واسطے بھائی
والا کیا - بشپ مقرر کیے انصاف کا انتظام کیا انکوئزیشن یعنی مذہبی جرائم کی
تحقیقات کا کام اپنے آپ کیا جس سے گو بظاہر متبدعین کو سزا دیجاتی ہے مگر درحقیقت
امیرون اور پادریون پر بھی اثر پڑتا تھا اور اون کے چال چلن اچھے ہوگئے تھے ان
سبب باتون کا نتیجہ یہ ہوا کہ اوسکو اوس وقت کامل سطوت اور طاقت مل گئی جسوقت
کہ جنگی کارروائیون کیواسطے جاگیرات دیجایا کرتی تھین اور کسی خاص شخص کو اختیار
اپنے ہاتھ مین رکھنا بالکل غیر ممکن تھا اوس نے مسلمانون کو ہسپانیہ سے نکال دیا
اور غرناطہ پر قبضہ کیا اطالیہ کے جنوبی حصے پر فرنچ لوگون کو دبایا اور نیپلس کو اپنی سلطنت
مین شامل کرکے بیخوف وخطر شاہ فرڈیننڈ سیوم کے نام سے وہان حکومت کرنے لگا -
تمام اپنی فوجی کارروائیون مین کامیاب ہوکر آئی سابیلا کی امداد سے ہسپانیہ کو یورپ
کے معاملات مین بڑی عزت دیدی یہ آئی سابیلا ہی کا صرف سبب تھا کہ اسپین کی
عملداری امریکا مین ہوئی کیونکہ کالمبس کو اوسی نے جہازی بیڑے کے طیار کرنے مین
مدد دی تھی ۱۵۱۳ء مین ناوار کو فرڈیننڈ نے فتح کیا اور ۱۵۱۵ء مین اوس کو اپنی سلطنت
مین بالکل ملا لیا - جب آئی سابیلا ۱۵۰۴ء مین مرگئی تو فرڈیننڈ کی اصلی جبلی کمینی عادتین
بعض بعض نمایان ہوگئین اوس نے اپنے بڑے بڑے وفادارون اور کارگذارون سے

بیجا غفلت کی مثلاً نا وار و پمینیز۔ کالمبس کو وہ بالکل بہول گیا اور اون کے کامون کی کچہہ قدر دانی نہ کی لیکن باوجود ان کوتاہیون کے بھی اوسکے زمانے مین اوسکے مانند بادشاہ بہت ہی کم تہے مقام میڈریا گلیجو مین ۲۳ جنوری ۱۵۱۶ء مرگیا۔

ار اسمیس (سنہ ۱۴۶۷-۱۵۳۶ء)

ار اسمیس ۲۸ اکتوبر ۱۴۶۷ء کو بمقام راتروڈیم پیدا ہوا۔ اس نے خانقاہ اسیٹن کیمبرائی پیرس کیمبرج اکسفورڈ اور وینس مین تعلیم پائی تھی۔ جب یہ ۱۵۱۴ء مین کیمبرج مین زبان یونانی اور علم تصوف (تہیالوجی)[1] کا پروفیسر یعنی اول درجہ کا اُستاد مقرر ہوا تو اوس وقت صرف روچلین ہی اسکا مقابل تہا جس سے یونانی زبان کے تلفظ پر اس سے بحث ہوا کرتی تھی۔ اوسی کا علم تصوف مدارس یورپ مین اونسویں صدی تک رائج رہا۔

چونکہ وہ زمانہ ریفارمیشن[2] یعنی اصلاح کیوقت مین تہا اوس نے اوسکو اس سبب سے پسند کیا کہ اوس سے خیالات اور گفتگو مین آزادی ہوتی تھی لیکن وہ اصلاح کی مبالغہ آمیز باتون پر ہنستا تہا اور سچے مذہب کے اصولون کو مانتا تہا لیکن خود نفسانیت سے جو

(۱) تہیالوجی علم تصوف اوس علم کو کہتے ہین کہ جس مین خدا اور اوس کی ذات سے بحث ہوتی ہے۔

(۲) ریفارمیشن کا یورپ مین وہ زمانہ ہے کہ جسوقت یورپ مین مذہبی بحثین ہوتی تہین اور جسکا نتیجہ بڑی بڑی لڑائیون اور خون ریزیون کے بعد پروٹسٹنٹ فرقہ وغیرہ کا نکلنا اور بڑی بڑی اصلاحون کا ہونا ہے اس کی بنا لوتہر نے ۱۵۱۷ء مین ڈالی تھی۔

اوس وقت پھیلی ہوئی تھی بہت ہی نفرت کرتا تہا چونکہ یہ ایک کنسرویٹو[1] طبیعت کا آدمی تہا اور انقلابات کو کم پسند کرتا تہا اور نیز بہ لحاظ علم ایک بڑا منطقی تہا اس وجہ سے کیتھولک کی حکومت اور پروٹسٹنٹ لوگون کے مابین ۱۵۲۱ء مین مقام باسل مین فیصلہ کرانے کے لیئے ثالث مقرر ہوا مگر اوسکے اعتدال کو دونون فریق نے تسلیم نہ کیا اور پروٹسٹنٹ لوگون نے ۱۵۲۹ء مین بغاوت کر کے شہر پر قبضہ کر لیا۔ اوس وقت یہ فریبرگ کو چلا گیا اور دونون فریق کو برا کہتا رہا۔ ۱۲ جولائی ۱۵۳۶ء کو باسل مین مر گیا جس سے سب لوگون کو بڑا رنج ہوا اور ایک یادگار اوسکے نام کی قائم کی گئی۔ اوس نے اپنا تمام مال و متاع محتاجون کیواسطے وقف کر دیا تہا تمام علوم مین اوسکو اچھی دستگاہ تھی۔ اصل کتاب مقدس کی تعلیم کو اوس نے پھر جاری کیا اور کتب سماوی کو یونانی زبان مین اوسی نے سب سے پہلے چھپوا کر مشتہر کیا۔ اوسکے سوا اوس کی بڑی بڑی کتابین یہ ہین کالوکوٹیا جو بظاہر زبان لیٹن اور اخلاق کی تعلیم کیواسطے لکھی گئی ہے مگر در اصل مذہب پر حملہ ہے (مذہبی لوگون نے اسکو ناپسند کیا اس لیئے جو بعد مین کتابین اراسمیس نے چھپوائین اوسمین یہ کتاب شامل نہین ہے) موریا انکومیم یعنی ثناے حماقت جسمین عام پیشوون کی ہجو ہے اڈیگیورم مجموعہ امثال دی لبرو آربٹریو آزادانہ راے کا اسمین بیان ہے اوس نے رسولون کے خطوط اور سوانح عمریان اور بہت اچھے اچھے تعلیم کے لائق ترجمے بھی جمع کیئے ہین گو ہم اس مختصر مین بیان نہین کر سکتے ان سب باتون کے بیان سے

(۱) کنسرویٹو معاملات ملکی مین وہ شخص ہے جو پالی کاسون مین تغیر اور تبدل کو جلد روا نہ رکھے۔

معلوم ہوتا ہے کہ دنیا مین اوسکا بڑا اثر ہوا ہے۔

میچیاڈلی (سنہ ۱۴۶۹-۱۵۲۷)

یہ شخص ۳ مئی ۱۴۶۹ع کو بمقام فلورنیس پیدا ہوا اور ملک اطالیہ مین زمانہ وسطی کے مدبران سلطنت سے سربرآوردہ ہوا ہے جبکہ یہ جوان ہوا تو اوسوقت سے لیکے جبتک کہ میڈیسی فلورنیس مین پھر طلب کیا گیا یہ برابر سازشون مین لگا رہا اور ایک دوسرے مین فساد ڈالتا رہا جسکے سبب سے اسی کے زمانے مین اسکا نام جعلساز کا مرادف ہوگیا تھا۔ انہین باتون کے سبب سے وہ فلورنیس سے نکالدیا گیا مگر پھر بھی اوس کو زبردستی حکم ہوا کہ اسی ملک مین رہے ۱۵۱۳ع مین ایک سازش مین ماخوذ ہوا اور قید کیا گیا جب تحقیقات کی گئی تو مجرم نہ ثابت ہوا اور مارچ کے مہینے مین چھوڑ دیا گیا۔ اسکے بعد وہ اپنے گانون کو چلا گیا اور وہ باتین لکھنا شروع کین جس سے اوسکا نام ہمیشہ رہیگا۔ اون کتابون کے نام یہ ہین پرنیسی دسکورسی آرٹی دیلا گرا یعنی نقلیات اور اسوریا فابورنٹا میچیادی کے حالات دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اوسکا چال چلن اچھا نہ تھا اور نہ کوئی ملکی کارروائیون مین اوسکو وقعت تھی لیکن چونکہ اوسکے مخالف علما او جہلا پادری وغیرہ بہت سے لوگ تھے اور اونھون نے جسقدر اوسکو بدنام کیا ہے یہ ہرگز صحیح نہین ہے آجکل کے عالم اور بڑے بڑے نکتہ چین خیال کرتے ہین کہ وہ ایک آزاد منش اور صاف گو اور اپنے زمانے مین بڑا عالی ذہن تھا پرنیسی جسکے سبب سے اوسکی بڑی بدنامی ہوئی اوس نے اس لیے نہ لکھی تھی کہ اوسکی شہرت ہو بلکہ اس واسطے لکھی تھی کہ پرنس لورینزو ڈی مڈیسی کو شاہی

طاقت کس طرح ملی اور ظاہر اوسکا مطلب یہ معلوم ہوتا ہے کہ ملک اطالیہ کی بدنظمی کو بجز ریاستون کے اتفاق کے اور کوئی چیز درست نہین کر سکتی ہالم کے کہنے کے بموجب اس کتاب کے بنانے مین اوسکا جرم صرف یہی تہا کہ ریاکاری اور دورنگی کو اوس نے ظاہر کر دیا دسکورسی مین اوس نے صرف اسباب ترقی اور تنزل حکومتون سے بحث کی ہے جسکو اوس نے لیوی کی تاریخ کی شرح کی صورت مین لکہا ہے اوسکی اشعار زبان اطالیہ مین نہایت عمدہ چیز ہیں اور اوسکی تاریخ فلورنیس صفائی بیان سادگی زبان عبارت کی خوبی مین بے نظیر ہے ہالم کہتا ہے کہ یہی کتاب اوسکا نام ہمیشہ قائم رکہنے کے لیے بس ہے میکالی کہتا ہے کہ یہی شخص جسکے نام کو اوس زمانے کے لوگون نے ذلیل کر دیا ایسا ہے کہ جسکی عقل نے پالسی کی تاریک جگہون کو روشن کر دیا اور غریبون اور مظلومونکو اسی کی شفقت رہائی کا آخری وسیلہ ہوتی تھی وہ مقام فلورنیس مین بماہ جون ۱۵۲۷ء مر گیا۔

فرڈیننڈ میجیلن سنہ ۱۴۷۰-۱۵۲۱ء

یہ پرتگال کا ہیئت دان اور جہاز ران قریب ۱۴۷۰ء کے ضلع وبلاریل ملک پرتگال مین پیدا ہوا تہا اور دنیا کے گرد پہرنیوالون مین سب سے پہلا شخص مانا جاتا ہے اگرچہ وہ اپنی موت کے سبب سے اپنا بحری سفر پورا نہ کر سکا لیکن اوسکی دانشمندی اور ہمت سے پورا یقین تہا اور اوسکی کامیابیون کے سبب سے کچہہ شک نرہا تہا کہ اگر اوسکی زندگی وفا کرتی تو وہ ہسپانیہ کو براہ راس امید واپس آتا اور فی الواقع ایک اوسکا جہاز جو زیر حکم سباسٹیئن ڈیل کینو کے تہا وہ اوسی طرف سے آیا ۱۵۱۸ء مین وہ

مشرقی لڑائیون مین مصروف تہا چنانچہ ملاکا کو ۱۵۱۱ء مین فتح کر لیا۔ بادشاہ پرتگال کے حقارت آمیز سلوک سے نفرت کہا کر اوس نے اوسکی نوکری چہوڑ دی اور ملک اسپین کو نوکری کیواسطے چلا گیا چارلس پنجم نے اوسکو فوراً اپنے یہان نوکر رکہہ لیا اور پانچ جہاز اور ۲۵ آدمیونکا افسر کر دیا۔ ۱۰ اگست ۱۵۱۹ء کو وہ وہان سے روانہ ہوا اور پہر اس سفر سے واپس نہ آیا اس سفر مین اوسکو بڑے بڑے مصائب پیش آئے ہین جو ایک ذی ہمت جہاز ران کو پیش آنا چاہیئین یہانتک کہ اوس نے علم کی جستجو اور ملک کی خیرخواہی مین اپنی جان کہو دی اس سفر کے پورا کرنے مین اوس نے بڑی جفاکشی اور استقلال اختیار کیا اور اپنے علم کو کام مین لایا اور درحقیقت قریب قریب اوس نے اپنا اصلی مقصد پورا کر ہی لیا یعنی ہندوستان جانیکا مغربی راستہ دریافت کیا کیونکہ وہ آبنائے میجیلین سے نکل کر اوس بڑے سمندر مین جسکو وہ بحر الکاہل کہتا تہا اور جو اب تک اوسی نام سے مشہور ہے چلا گیا۔ وہ ۲۸ نومبر ۱۵۲۰ء کو بحر الکاہل مین داخل ہوا اور جب وہ ۲۷ اپریل ۱۵۲۱ء کو جنگ جزائر فلیپائن مین مرا ہے تو اوس نے جزائر لیڈرون اور فلیپائن کو دریافت کر کے اونکے جغرافیہ کے مقامات کو لکہہ دیا تہا اور جزیرہ بورنیو سے تہوڑی ہی دوری پر تہا جب وہ ساحل جنوبی امریکا پر تہا تو اوس کے تین کپتانون نے اوس سے بغاوت کی تھی اور ایک جہاز تو چہوڑ کر اوسکو الگ چلا گیا تہا مگر وہ چونکہ اپنے ارادے مین سخت قائم مزاج تہا اپنے کام پر جما رہا اور آگے کو چلا ہی گیا کہ جس سے اوسکو ہمیشہ کا فخر ملا، اور دنیا اوسکی شکرگذار ہو گئی

البرٹ ڈورر (سنہ ۱۴۷۱ - ۱۵۲۸ع)

یہ بڑا نامور جرمنی مصور اور نقاش ۲۱ مئی ۱۴۷۱ء کو نورمبرگ مین پیدا ہوا اور ۶ اپریل ۱۵۲۸ء کو مرگیا اس نے اپنے تیئن اپنے مرغوب پیشہ مین ہر طرح کامل کر کے اور ملک اطالیہ کے طریق کو چھوڑ کر اپنا جدا طرز اختیار کیا تھا - اوسکا پہلا وڈ کٹ یعنی لکڑی کا کندہ جسپر مکاشفات رسول یوحنا کی تصویر تھی ۱۴۹۸ء مین مشتہر ہوا - اوسکے بعد دوسری تصاویر ذیل اوس نے بنائین - شہادت دس ہزار رسول معراج باکرہ سپتش تثلیث مسیح کا صلیب پر سے اوتارنا اور اور بہت سے وڈ کٹ اور مسی چادرون کے کندے بنائے ۱۵۲۶ء مین اوسنے اپنے سب سے بڑے کام دکھائے - وہ تصویرین قد آدم کی بنائین جسمین یوحنا - پطرس - مرقس اور پولوس رسول کی تصویرین تھین - اوس کے کندون پر آجتک کوئی فوقیت نہین لے گیا اور ثبت کرنیکا ہنر ہنر کے طور پر اوسی سے شروع ہوا - وہ پہلا شخص ہے جس نے منظر کھینچنے کے قواعد سکھائے اور یہ ظاہر کیا کہ اس ہنر والے کو علم تشریح جو ایک طب کا جز ہے جاننا چاہئے اوس نے علم ہندسہ اور قلعہبندی پر اچھے اچھے رسائل لکھے اور نقاشی او معماری کی ترقی کی بدولت سب سے بڑا مصور گنا جاتا ہے وہ اوس کی ذہانت کی تعریف کرتا ہے اور اوس کی تعظیم کی یاد دلاتا ہے -

نکولاس کوپرنکس (سنہ ۱۴۷۳ تا ۱۵۴۳ع)

یہ شخص ۱۴۷۳ع کی ۱۹ فروری کو مقام تہارن ملک پروشیا مین پیدا ہوا تہا۔
تہوڑی سی ضروری تعلیم کے بعد چار سال تک ریاضی اور مصوری کراکو یونیورسٹی
مین سیکہتا رہا یہان سے ۱۴۹۶ع مین بولوگنا کو علم ہیئت کے لکچر سننے کو چلا گیا اور
اوسکے پیچہے بہی چند روز ریاضی اور علم ہیئت پڑہا اور پڑہتا رہا جہان پر کہ اوس کے
سوا اوس نے ۱۴۹۹ع مین ڈاکٹر دویہ کا درجہ حاصل کیا ۱۵۰۰ع مین بمقام روم
ملک اطالیہ اوس نے ریاضی پر لکچر دیے اور بڑا امتحان حاصل کیا ۱۵۰۲ع مین فراون
برگ علاقہ پروشیا مین آکر سکونت اختیار کی اس کے چچا سوکس واٹزلروڈ بشپ
ارمنی لینڈ نے اس کو وہان کا کینن یعنی مذہبی حاکم مقرر کر دیا تہا۔ وہ اپنے عہدے
کی خدمتون کے علاوہ غریبون کا علاج معالجہ بہی کیا کرتا تہا مگر اسی کے ساتہ
بڑے شوق سے علم ہیئت کا بہی عمل چلا جاتا تہا۔ جو سوراخ کہ اس نے تارون کی
رفتار معلوم کرنیکے واسطے اپنے مکان کی دیوارون مین بمقام النسٹین ۸۸ کیئے تہے
کہتے ہین کہ وہ ابتک برقرار ہین وہ ان سوراخون سے خط نصف النہار پر تارون کی
روانگی کا حساب لگاتا تہا جسوقت کہ وہ مجلس گراڈنو مین ڈپٹی تہا تو اون سکون کی
درستی کیواسطے ایک تجویز کی تہی جو خراب ہوگئے تہے۔

کوپرنکس سیارات کی حرکات کا بڑے جوش کے ساتہ مطالعہ اور معائنہ کرتا

رہا تھا اور چاہتا تھا کہ کوئی ایک ایسا نظام معلوم ہو جائے کہ جو ہر جگہ برابر چل سکتا ہو اور جسکی رو سے حساب مین کہین غلطی نہ آئے اگرچہ اوسوقت اس بارے مین لوگونکی اسقدر مختلف رائین تھین کہ جسقدر اوسوقت تک سیارے معلوم ہو چکے تھے اوسکی باریک بینی اور عقل کی تیزی نے اوسکا مطلب پورا کیا اور ایک نظام اوس کو ایسا مل گیا کہ ہر حالت مین صحیح نظر آیا اور اوسکو تشفی ہو گئی اور تیس سال کی متواتر محنت کے بعد اوس نے اپنی بڑی کتاب انقلابات اجرام سماوی کے بیان پر پوری کر لی اوسوقت جو بطلیموسی نظام کو لوگ مانتے تھے اوسنے قطعاً نامنظور کیا اور ظاہر کیا کہ زمین[1] اور دوسرے سیارات آفتاب کے گرد گردش کرتے ہین اور چاند زمین کے آس پاس گھومتا ہے اور زمین اپنے محور پر چکر کرتی ہے الغرض اوس نے ایسا نظام نکالا کہ جو اوسوقت سے برابر ثابت ہوتا چلا جاتا ہے اور حسابات مین کہین غلطی نہین پڑتی اور وہی صحیح ہے اگرچہ سنہ ۱۵۳۰ء مین اوس نے اپنی کتاب تمام کر لی تھی مگر وہ دشمنون اور حاسدون سے ڈرا کیونکہ اوسکا نظام اون کے مانے ہوئے نظام کو بالکل درہم برہم کرتا تھا مگر اوس کے شاگرد ریٹیکس کی کوشش سے نورمبرگ مین وہ مشتہر ہو گئی اور پوری نقل اوسکی کتاب کی طیار ہو کر ۲۴ مئی سنہ ۱۵۴۳ء کو کوپرنکس کے ہاتھ اوس روز پہونچی کہ جس روز وہ مر گیا۔ باقی آیندہ

راقم حسن

(۱) قیاس نظام شمسی کو فیثاغورث نے ۵۰۰ برس پیشتر مسیح سے بیان کیا تھا جسکا اس کتاب مین کہین ذکر اور حوالہ نہین دیا گیا۔ یقیناً ایک بڑی بھاری غلطی ہے۔ مترجم

اشتہار چھپائی مطبع مفید عام آگرہ

خدا کے فضل و کرم سے اس مطبع مین ہر قسم اور زبان کی کتابین اردو - ہندی - فارسی - عربی نہایت خوشخط صحیح و عمدہ ارزان نرخ پر عمدہ سیاہی مصالحہ سے لیتھو مین طبع ہوتی ہین - عدالتون و محکمہ بندوبست اور جنگی وغیرہ کے جملہ کاغذات بھی چھپتے ہین یہ نامی مطبع پچیس برس سے اپنے فرائض منصبی کو نہایت ایمانداری اور خوش معاملگی سے ادا کر رہا ہے اور اسکی شہرت اور نیکنامی روز افزون ہے اور اس مطبع مین نسبت اور مطابع کے کتابین بہت خوشخط صاف و عمدہ چھاپی جاتی ہین کیفیت نرخ وغیرہ کی خط و کتابت سے معلوم ہوسکتی ہے نمونہ کے لیے ہمارے مطبع کی چھپی ہوئی کتابین کافی و وافی ہین -

المشتہر

محمد قادر علیخان ولد احمد خان صوفی مرحوم مالک و مہتمم مطبع مفید عام آگرہ

مہتمم مرقع عالم کی مقبول تصنیفات

"**عبرت**" یعنی جان ادھر ہو ریاکاری اچھوتا ناول جو ۱۹۰۰ء مین مرقع عالم کی ساتھ شائع ہوا اور جسمین شادی نکرنے کے نقصانات بہت عمدہ پیرایہ مین دکھایے گیے ہین ضرور دیکھیے عاشقانہ رنگ مین ایسا علمی مذاق اور کہین آپ ندیکھینگے ضرور دیکھیے - حصہ اول عہ حصہ دوم عہ

"**جعفر و عباسہ**" دنیا کی بیوفائی - زمانہ کے انقلابات - حسرت - رنج - غم - بس

دل بگڑ کر رہجائیگا - بالکل طبیعت کے بیچین کر دینے والے سامان - یا ناول کے پیرایہ مین قوم کو ایک نیک صلاح جسمین عورتونکی بے پردگی کے نقصانات نہایت کامیابی کے ساتھہ دکھائے گئے ہین قیمت ۴ "مسیحاے عالم" حفظ صحت کی مستند کتاب جسمین اُن چیزون سے محققانہ بحث کی گئی ہے جنپر زندگی کا بالکل مدار ہے قیمت ۸ علاوہ محصول درخوست خریداری نقد یا باجازت ویلیو پی ایبل بنام حکیم محمد علی خانصاحب ڈیٹر "مرقع عالم" ہردوئی بھیجنا چاہیے - فقط

اشتہار

فیروزالدین کی بےنظیر مشہور عالم آزمودہ نہایت مفید دریچی دوائیان

خوب خیری یعنی "فیروز برداین پلڑ ٹانک" انسان کی صحت مسلمہ و شرطیہ دوائی جسکو ہندوستان بھر نے مفید مانا ہے اس دوائی نے میڈیکل فسران - حکما اور عام پبلک سے بڑی تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری - ضعف اعضای رئیسہ ضعف معدہ ضعف دماغ - لقوہ - آدھرنگ وغیرہ کو دور کرنے اور بدن مضبوط اور طاقتور بنانیکے لیے اور خصوصیت کے ساتھہ بلا مبالغہ بےنظیر اثر کے ساتھہ جوانی کی غلط کاریون اور بے احتیاطیون کے نقص دور کرنیمین بےنظیر ہین - بکس ۵ ہم گولی ۱ر **جوہر عشبہ** یعنی تریاق برای فسادات خون درد کہنہ - خارش پھوڑا پھنسی وغیرہ شیشی کلان ۲ر خرد ۱ر **فیروز بام** اکسیر برائے دمہ - کھانسی تر و خشک نزلہ و زکام آواز کا بیٹھہ جانا شیشی خرد ۱۲ر کلان ۱ر **تپ تلی** کا علاج اکسیر ہے - گولیان ۱۲ر عرق ۱ر ہزارون مایوس مریض خداوند تعالی کے فضل سے صحت یاب ہوے ہین تھوڑے

عرصہ کے مریض کیلیے یہ گولیان کافی ہین ہر ایک مریض کے لیے دونون چاہئین۔ **چوتھیا تپ** جا دو بہ اثر عرق مشہور ہے ایک شیشی سے چھہ مریض صحت پاتے ہین فی شیشی ۱۲ **حب بواسیر** بادی ہو یا خونی اکسیر ہے فی بکس عہ **فیروز شربت** اسکے استعمال سے عادات افیون و چانڈو وغیرہ بغیر تکلیف چھوٹ جاتی ہے نہ ہمین زہر ہے نہ نشہ ہے۔ صرف بوٹی سے طیار کیا ہے فی شیشی عہ **بادی گارڈ** دوائی ہیضہ و بدہضمی فی شیشی عہ **دیکھو تازہ شہادت**۔ جناب ڈاکٹر حسین شاہ صاحب راے بہادر سول سرجن میڈیکل افسر ضلع جھنگ ۱۸۹۲ء ۷ اکتوبر۔ آپکا جوہر عشبہ چند مریضون مین آزمایا گیا عمدہ مصفی خون نکلا ہے **جناب** ڈاکٹر مہتہ دونی چند صاحب اسٹنٹ سرجن انچارج شفاخانہ صدر سیالکوٹ ۱۴ اکتوبر ۱۸۹۲ء آپکی حبوب خیری تجربہ کیگئین از بس مفید ہین **گورنمنٹ** عالیہ انگلشیہ کا یورپین فوجی اعلی سے اعلی عہدہ دار جناب میجر بلیک صاحب بہادر ۱۱ نومبر ۱۸۹۲ء مقام ڈلہوزی (ترجمہ خط انگریزی) براہ مہربانی بوتل کلان فیروز بام و پلوبی اپل بھیجدیجیے درحقیقت تمہارا فیروز بام دمہ کھانسی کیلیے نہایت مفید ہے جناب مفتی دوست محمد خان صاحب از مقام چوہرکانہ تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ ۱۱ نومبر ۹۲ کو تحریر فرماتے ہین جناب کی خوش معاملگی اور راستبازی کی مین جہانتک تعریف کرون صحیح اور درست ہے آپکی راستبازی سے ہزارہا بندگان خدا فیضیاب ہوتے ہین جنمین سے ایک ادنی یہ شکرگزار بھی ہے مین نے آپکی حبوب خیری وغیرہ کا ضرورتاً مختلف وقتونمین استعمال کیا۔ سب ایسی سریع التاثیر اور بینظیر ثابت ہوئین کہ بیان نہین کرسکتا مین نے اپنی تمام عمر مین ایسی کوئی دوا نافع نہین پائی مجھے کلی فائدہ ہوگیا۔

المشتہر (فیروزالدین سوداگر ادویات انگریزی ہال بازار امرتسر (پنجاب)

ہندوستان مین پیدا شدہ مرضون کا علاج

(مندرجہ ذیل ادویہ راقم سے امتحاناً منگاکر دیکھو)

شربت مقوی اعصاب۔ سریع الاثر قابل اعتماد صلبی طاقت کیلیے جو کثرت فواحشات و مسکرات و کثرت محنت سے ضعف دماغ معدہ و جگر و درد کمر قبض تاریکی چشم وغیرہ عوارض جو لطف دنیا سے محروم کرنیوالے ہون دور کرکے مثانہ و مادہ انسانی کو درست کرتا ہے قیمت فی شیشی للعہ **روغن خارجا** لگانیسے اون عوارض کو جو سوء اعمال و خلاف قدرت عامل ہونیسے اپنے ہاتھون قوا خراب کر چکے ہون فی تولہ للعہ **ہیر آئل** دلربا خوشبو کے علاوہ بالون کو سفید ہونیسے روکتا ہے نزلہ زکام ریزش عطسہ جنکو ادنی ادنی باتون سے ہوجاتا ہے آواز بھاری ہوجانا کھانسی وغیرہ کو دور کرتا ہے ضعف دماغ و بصر کو پیدا نہین ہونے دیتا فی شیشی عہ

سرمہ ممیرا مقوی بصر حافظ بینائی دہند جالا پانی جانا خارش سرخی غیرہ دور کرتا ہی دو ماشہ کیلیے ۸ **سنون عجیب الاثر** ہلتے دانت کو مضبوط کرتا ہی درد بدبوئیل گوشت خورہ مسوڑونکی خرابیان دفع کرتا ہی ۸ تولہ کیلیے عہ **حب دائمی قبض** در دشکم قراقر نفخ ریاح درد کمی اشتہا زردی چشم دل کا دہڑکنا ہاتھ پانوٗنکا جلنا عرق النسا سر چکرانا منھہ سے پانی جانا غیرہ دور ہوتا ہی چالیس حب کیلیے عہ **حب ذیابطیس** تشنگی بار بار آنا پیشاب کا زیادہ آنا کمزوری و ضعف کو دور کرکے قوت کو پیدا کرتا ہی جگر کو درست بناتا ہی ایک تولہ کیلیے عہ **حب بواسیر** غیرہ کو دور کرتا ہے دو ہفتہ کیلیے عہ **روغن اعجاز** اسکا اعجاز دیکھنا ہی تو امراض سرطان بدہ خنازیر تالو کا سوراخ بہگندر مین جب زخمون مین کیڑا پڑے اور پیپ نکلنے سے ناک مین دم ہو تو آزماؤ لگاتے ہی درد دور بدبو کافور پرسون کا زخم دنون مین بہتا ہی دو تولہ کیلیے عہ **حب قائم مقام افیون** افیون کھانیوالا زندہ در گور دنیا کی لطف سی محروم دیکھا جاتا ہی اسلیے اگر چھوڑنا چاہو بلا تکلف چھوڑ سکتے ہو ضمیمہ **خضاب** زینت شباب چند منٹ مین سیاہ رنگ سیاہ ڈھنگ آتا پیری مفقود علامات جوانی مشہود قیمت شیشی ۸ ر

المشتہر حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکما ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت لاہور

کانپور کا قدرتی جوہر (چمڑہ کی دباغت و سامان کی طیاری)

جیسا کہ تمام ہندوستان مین صرف کانپور ہی کو یہ فوق حاصل ہی کہ مثل ولایت کی چمڑہ کی دباغت و اسباب کی طیاری مین اپنا آپ نظیر ہے ایسا ہی اس دوکان کو بھی سامان کی طیاری کی خصوصیت حاصل ہی یعنی جنکی اول درجہ کی قیمت چارج کیجاتی ہی بالکل اعلیٰ درجہ کی چمڑہ پر زرونکی ساتھہ نہایت پایداری سے سلائی وغیرہ کیجاتی ہی اور تمام وکمال ولایتی اوزارون سی اور نہایت ہوشیار کاریگرون سی کام لیا جاتا ہی اسکا بھی پورا لحاظ رہتا ہی کہ جس جس مقام کا چمڑا جانور کی جسم کا ناقص ہوتا ہی ہرگز نہین کہا جاتا بلکہ بلا خیال کسی نقصانکے نکال دیا جاتا ہی اور سلائی بھی کسی بریزے پر سوت کی نہین ہوتی بلکہ تہٹیکی بس جن صاحبونکو دستی طیاری کسی سامان چرمی کی مد نظر ہو مفصل فہرست اردو یا انگریزی کارخانہ ہذا کی طلب فرما کر طلب فرما دین اور ایک ہی آرڈر مین کارخانہ کی معاملت کہ حسن و قبح معلوم فرما دین علاوہ اسباب چرمی کی ہر قسم کا اسباب مثلاً جیسی گھڑیان و کلاک و ٹائم پیس جو تہ ساختہ کانپور لوٹے گلابی و موزہ گیٹر و بریلہ توسدان و ظروف برتن مرادآبادی کپڑا ولایتی و دیسی ہر قسم کا و برتن مسی عطر وغیرہ جس قسم کی ضرورت ہو دوسرے سوداگر و کمیشن ایجنٹ کانپور و بمبئی کی فہرست ملا کر فہرست سے جس چیز کو میری کمیشن ایجنٹی مین منگانا منظور ہو اوس چیز کے نمبر فہرست مذکور سے ارقام فرما کر طلب فرما دین انشاء اللہ وہی چیز قیمت مندرجہ فہرست سے فی روپیہ کی تخفیف سے ارسال ہوگی

المشتہر کرم الٰہی سوداگر مچھلی بازار کانپور

اطلاع بخدمت خریداران رسالہ حسن

رسالہ حسن جو ماہوار زیر نگرانی و سرپرستی عالیجناب نواب عماد نواز جنگ بہادر
حیدرآباد دکن سے نکلتا ہے چند مہینے سے عالی درجہ قدردانوں کی فرمایش سے
مطبع مفید عام آگرہ سے چھپتا ہے کہ فن میں مسلم اور نہایت پسندیدہ شائع
ہوتا ہے تاکہ اولو العزم ناظرین کو خوبی مضامین کے ساتھ لوازم طبع کا بھی ذریعہ
لطف حاصل ہو جو حیدرآباد کے مطابع سے باوجود کوشش کے نہیں ہوا اسی
لئے مجبوراً حیدرآباد کا خاص مطبع بیکار کر دینا پڑا اور اخراجات کی توقیر ہوئی [illegible]
کہ ہمارے اولو العزم ناظرین بلحاظ کثرت [illegible] اخراجات [illegible] اپنا [illegible] ادا فرما
ممنون کریں گے اور اس علمی پرچے کی درستی و قلمی مدد فرما کر اپنی قوم کو ترقی
علوم و فنون کے اشاعت کی جو ضرورت ہے اس سے فائدہ اٹھانے کا موقع
دینگے مطبع مفید عام آگرہ کو رسالہ کے دیگر تعلقات سے کچھ [illegible] نہیں ہے اسلئے
جملہ خط و کتابت و ترسیل زر حسب دستور سابق حیدرآباد میں نواب [illegible]
کے نام نامی سے ہونی چاہئے چندہ سالانہ سال تمام [illegible] محصول ڈاک [illegible]

اجرت اشتہار فی مرتبہ فی صفحہ ایک روپیہ

المشتہر محمد یوسف منیجر رسالہ حسن حیدرآباد دکن

حسن

جلد ہفتم (۷) نمبر چہارم (۴)

بابت ماہ اپریل سنہ ۱۸۹۴ء

سلطنتِ قیصری

از عالی جناب نواب عماد نواز جنگ بہادر

مطبع حسن میں چھپکر شائع ہوا

اطلاع بخدمت خریداران رسالہ حسن

رسالہ حسن جو ماہوار زیر نگرانی و سرپرستی عالیجناب نواب عماد نواز جنگ بہادر
حیدرآباد دکن سے نکلتا ہے چند مہینے سے عالی درجہ قدردانوں کی فرمایش سے
مطبع مفید عام آگرہ سے جو چھاپنے کے فن میں مسلم اور نہایت پسندیدہ ہے شائع
ہوتا ہے تاکہ اولوالعزم ناظرین کو خوبی مضامین کے ساتھ لوازم طبع کا بھی پورا
لطف حاصل ہو جو حیدرآباد کے مطابع سے باوجود کوشش کے ممکن نہیں ہوا اسی
ہمکو اپنا حیدرآباد کا خاص مطبع بیکار کر دینا پڑا اور اخراجات کی توقیر ہوئی ہمکو یقین
کہ ہمارے اولوالعزم ناظرین بلحاظ کثرت وجہ اخراجات قدر افزائی فرما کر ہمارا
ممنون کرینگے اور اس علمی پرچے کی درسے وقت مدد فرما کر اپنی قوم کو مختلف
علوم و فنون کے اشاعت کی جو ضرورت ہے اس سے فائدہ اوٹھانے کا موقع
دینگے مطبع مفید عام آگرہ کو رسالہ کے دیگر تعلقات سے کوئی بحث نہیں ہے اسلئے
جملہ خط و کتابت و ترسیل زر حسب دستور سابق حیدرآباد میں نواب صاحب ممدوح
کے نام نامی سے ہونی چاہیے چندہ سالانہ سال تمام محصول آٹھ آنے

اجرت اشتہار فی مرتبہ فی صفحہ ایک روپیہ

المشتہر محمد یوسف منیجر رسالہ حسن حیدرآباد دکن

حسن

جلد ہفتم (۷)

نمبر چہارم (۴)

بابت ماہ اپریل سنہ ۱۸۹۴ء

سلطنتِ قیصری

از عالی جناب نواب عماد نواز جنگ بہادر

مطبع حسن میں چھپکر شایع ہوا

سلطنت قیصریہ

اس سلطنت کا کچھہ حال بہ ہندوستان ہم اس سے قبل لکھہ چکے ہین۔ اب سلطنت یورپ کا حال قلمبند کرتے ہین۔ اگرچہ ہمارا یہ مضمون نہایت مختصر ہے اور حتی الامکان صرف ہندسون مین بتلایا گیا ہے تاہم اردو کے پڑہنے والون کے واسطے مفید ہے۔ جو احباب گورنمنٹ قیصریہ کی نسبت رائے زنی کرتے ہین اون کو اس عظیم الشّان گورنمنٹ کی قوت مالی و ملکی و انتظامی سے بھی پوری پوری وقفیت نہایت ضرور ہے۔

انگریزی سلطنت واقع یورپ

سلطنت برطانیہ کے دو حصے ہین۔

اولاً سلطنت متحدہ برطانیہ عظمی (گریٹ برٹن) و آئرلینڈ۔

ثانیاً ہندوستان و آبادیان ریاستہا ے محفوظہ و توابعات۔

پس ہم اسوقت سلطنت اوّل الذکر کا بیان کرتے ہین۔

ملکہ و قیصر فرمان روا

اسوقت وکٹوریہ ملکہ معظمہ برطانیہ عظمے و آئرلینڈ اور قیصر ہند حکمران ہین جو ۲۴ مئی سنہ ۱۸۱۹ عیسوی کو پیدا ہوئی ہین - اونکے باپ کا نام اڈورڈ ڈیوک آف کینٹ تھا اور یہہ بادشاہ جارج ثالث کے چوتھے بیٹے تھے - ملکہ معظمہ کی والدہ کا نام شاہزادی وکٹوریہ آف سکس سالفیلڈ کوبرگ تھا - اور یہہ شاہزادہ امیچ آف لننگن کی بیوہ تھین - جب بادشاہ ولیم چہارم ملکہ معظمہ کے چچا نے ۲۰ جون سنہ ۱۸۳۷ عیسوی کو وفات پائی تو ملکہ تخت نشین ہوئین - اور رسم تخت نشینی ۲۸ جون سنہ ۱۸۳۸ع کو بہ مقام ویسٹ منسٹر ابی ادا کی گئی - ۱۰ فروری سنہ ۱۸۴۰ع کو شاہزادہ البرٹ آف سکس کوبرگ گوتھا سے اون کی شادی ہوئی - اور ۱۴ دسمبر سنہ ۱۸۶۱ع کو وہ بیوہ ہوگئین -

اولاد ملکہ معظمہ

(۱) پرنسس وکٹوریہ (جو امپریس فریڈرک ہین) ۲۱ نومبر سنہ ۱۸۴۰ع کو پیدا ہوئین - اور ۲۵ جون سنہ ۱۸۵۸ع کو پرنس فریڈرک ولیم (فریڈرک اوّل خاندان جرمنی) سے جو ولیم اوّل شاہنشاہ جرمنی اور بادشاہ پروشیا کا بڑا بیٹا تھا اون کی شادی ہوئی - اور ۱۵ جون سنہ ۱۸۸۸ع کو بیوہ ہوگئین -

(۲) البرٹ اڈورڈ پرنس آف ویلز ۹ نومبر سنہ ۱۸۴۱ع کو پیدا ہوئے - ۱۰ نومبر سنہ ۱۸۶۳ع کو پرنسس الگزینڈرا دختر شاہ کرسچین نہم ڈنمارک سے ان کی شادی

ہوئی۔ اولاد (۱) جارج ڈیوک آف یارک۔ ۳ر جون ۱۸۶۵ء کو پیدا
ہوئے (۲) لوئس ۲۰ر فروری ۱۸۶۷ء کو پیدا ہوئین اور ۲۷ر جولائی ۱۸۸۹ء
کو ڈیوک آف فائف سے شادی ہوئی۔ اِن کی ایک بیٹی الگزینڈرا وکٹوریہ ۱۷ر مئی ۱۸۹۱ء
کو پیدا ہوئی ہے (۳) وکٹوریہ ۶ر جولائی ۱۸۶۸ء کو پیدا ہوئین۔ (۴)
ماد ۲۶ر نومبر ۱۸۶۹ء کو پیدا ہوئے۔

(۳) پرنس الفرڈ ڈیوک آف اڈنبرا۔ ۶ر اگست ۱۸۴۴ء کو پیدا ہوئے اور
۲۳ر جنوری ۱۸۷۴ء کو گرانڈ ڈچیس میری آف رشیا سے جو شاہنشاہ الگزینڈر ثانی کے
اکلوتی بیٹی ہین اِن کی شادی ہوئی۔ اولاد (۱) الفرڈ ۱۵ر اکتوبر ۱۸۷۴ء
کو پیدا ہوئے (۲) میری۔ ۲۹ر اکتوبر ۱۸۷۵ء کو پیدا ہوئین۔ اور ۱۰ر جنوری
۱۸۹۳ء کو پرنس فرڈیننڈ آف ہوہنزولرن سگمارنگن ولیعہد رومانیا سے اِن کی
شادی ہوئی (۳) وکٹوریہ۔ ۲۵ر نومبر ۱۸۷۶ء کو پیدا ہوئین (۴) الگزینڈرا
یکم ستمبر ۱۸۷۸ء کو پیدا ہوئے (۵) بیٹرس ۲۰ر اپریل ۱۸۸۴ء کو پیدا ہوئے

(۴) پرنسس ہلینا۔ ۲۵ر مئی ۱۸۴۶ء کو پیدا ہوئین۔ اور ۵ر جولائی ۱۸۶۶ء
کو پرنس کرسچین آف شلسوگ ہولسٹین سے ان کی شادی ہوئی اولاد۔
(۱) کرسچین ۱۴ر اپریل ۱۸۶۷ء کو پیدا ہوئے (۲) البرٹ جان ۲۶ر فروری
۱۸۶۹ء کو پیدا ہوئے (۳) وکٹوریہ ۳ر مئی ۱۸۷۰ء کو پیدا ہوئین (۴)
لوئس ۱۲ر اگست ۱۸۷۲ء کو پیدا ہوئین۔ اور ۶ر جولائی ۱۸۹۱ء کو پرنس اربرٹ

آف انہلٹ سے ان کی شادی ہوئی۔

(۵) پرنسس لوئس۔ ۱۸ مارچ سنہ ۱۸۴۸ء کو پیدا ہوئین۔ اور ۲۱ مارچ سنہ ۱۸۷۱ء کو جان مارکوئس آف لورن فرزند اکبر ڈیوک آف آرگائل سے ان کی شادی ہوئی۔

(۶) پرنس آرتھر ڈیوک آف کناٹ یکم مئی سنہ ۱۸۵۰ء کو پیدا ہوئے۔ اور پرنسس لوئی ژ آف پرشیا سے جو ۲۵ جولائی سنہ ۱۸۶۰ء کو پیدا ہوئی ہین اِن کی شادی ہوئی۔ اولاد (۱) مارگرٹ وکٹوریہ ۱۵ جنوری سنہ ۱۸۸۲ء کو پیدا ہوئین (۲) آرتھر۔ ۱۳ جنوری سنہ ۱۸۸۳ء کو پیدا ہوئے (۳) وکٹوریہ۔ ۱۷ مارچ سنہ ۱۸۸۶ء کو پیدا ہوئین

(۷) پرنسس بٹرس ۱۴ اپریل سنہ ۱۸۵۷ء کو پیدا ہوئین اور ۲۳ جولائی سنہ ۱۸۸۵ء کو پرنس ہنری فرزند ثالث پرنس الگزینڈر آف بٹینبرگ عم لڈوک چہارم گرانڈ ڈیوک آف ہیس سے اِن کی شادی ہوئی۔ اولاد (۱) الگزینڈر البرٹ ۲۳ نومبر سنہ ۱۸۸۶ء کو پیدا ہوئے (۲) وکٹوریہ یوجین ۲۴ اکتوبر سنہ ۱۸۸۷ء کو پیدا ہوئین (۳) لیوپولڈ آرتھر لوئس۔ ۲۱ مئی سنہ ۱۸۸۹ء کو پیدا ہوئے (۴) مارس وکٹر ڈونلڈ ۳ اکتوبر سنہ ۱۸۹۱ء کو پیدا ہوئے۔

اعزّا د ملکہ معظمہ

(۱) پرنس آرنسٹ اگسٹ ڈیوک کمبرلینڈ ۲۱ ستمبر سنہ ۱۸۴۵ء کو پیدا ہوئے یہ ڈیوک آرنسٹ اگسٹ کمبرلینڈ کے پوتے ہین جو بادشاہ جارج ثالث کے پانچوین بیٹے تھے ۲۱ دسمبر سنہ ۱۸۷۸ء کو تھرا شاہزادی ڈنمارک سے جو ۲۹ ستمبر سنہ ۱۸۵۳ء کو

پیدا ہوئی ہین ان کی شادی ہوئی۔ ۶ بچے ہین

(۲) پرنس جارج ڈیوک آف کیمبرج - ۲۶ مارچ ۱۸۱۹ء کو پیدا ہوے یہہ ڈیوک اڈولف کیمبرج کے پوتے ہین جو بادشاہ جارج ثالث کے چھوٹے بیٹے تھے - یہہ برٹش فوج کے فیلڈ مارشل کمانڈنگ ان چیف ہین -

(۳) پرنسس اگسٹ شاہزادہ موصوف کی بہن - ۱۹ جولائی ۱۸۲۲ء کو پیدا ہوئین اور ۲۸ جون ۱۸۴۳ء کو گرانڈ ڈیوک فریڈرک ولیم والی میکلنبرگ اسٹرلیٹز سے انکی شادی ہوئی -

(۴) پرنسس میری شاہزادی موصوفہ کی بہن ۲۷ نومبر ۱۸۳۳ء کو پیدا ہوئین اور ۱۲ جون ۱۸۶۶ء کو فرانسز دان ٹک فرزند پرنس الگزینڈر والی ورٹمبرگ سے جو ۲۷ اگست ۱۸۳۷ء کو پیدا ہوئے ان کی شادی ہوئی - ان کے چار بچے ہین - (۱) وکٹوریہ میری جو ۲۶ مئی ۱۸۶۷ء کو پیدا ہوئین - (۲) البرٹ جو ۱۳ اگست ۱۸۶۹ء کو پیدا ہوئے (۳) فرانز جوزف جو ۹ جنوری ۱۸۷۰ء کو پیدا ہوئے (۴) الگزینڈر جو ۱۴ اپریل ۱۸۷۴ء کو پیدا ہوئے -

ملکہ کو سلطنت اپنے حق سے ملی ہے کیونکہ وہ بلحاظ وراثت اور نیز انتخاب کی رو سے تخت نشین ہوئی ہین - اور یہہ حق اون کا قانون ۱۲ و ۱۳ ولیم ثالث باب ۲ کے مطابق ہے - جس کی رو سے پرنس سوفیہ آف ہنوور اور اوسکی اوس اولاد کے لئے جو پروٹسٹنٹ مذہب کی ہو وارث تخت تسلیم کیا گیا ہے

ملکہ کی آمدنی پارلیمنٹ کی منظوری پر موقوف ہی - اور پہلے بادشاہون کی
بہ نسبت بہت کم ہے - جارج اوّل کے زمانے مین اس آمدنی کی مقدار بعض اوقات
مین ۱۰۰۰۰۰۰ پونڈ تھی - لیکن سنہ ۱۸۲۰ء مین یہ آمدنی ۹۰۰۰۰۰ پونڈ مقرر ہوگئی
تھی - اور جو آمدنی موروثی مقبوضہ بابت صرف شاہی سے اس کی بہ نسبت کچھہ زیادہ
ہوتی تو وہ خزانے مین روانہ کردیجاتی تھی - ولیم چہارم کے زمانے مین بہت سے
خرچ کم کردئے گئے - اور ۵۱۰۰۰۰ پونڈ ماہوار شاہی خرچ کے لئے مقرر کئے گئے
قانون ۱ و ۲ وکٹوریہ باب ۲ کی رو سے یہہ مقرر ہوگیا ہے
کہ عہد ملکہ معظمہ مین شاہی اخراجات کے محاصل سرکاری محاصل کا ایک جز رہین -
مگر جو روپیہ صرف خاص کے واسطے ہے وہ ملکہ کو دیدیا جایا کرے - درحقیقت اس
قانون کی رو سے ملکہ معظمہ نے اپنی سالانہ تنخواہ ۳۸۵۰۰۰ پونڈ مقرر کرلی ہے
جس مین سے ۶۰۰۰۰ جیب خاص کا خرچ ہے اور ۲۳۱۲۶۰ پونڈ ملازمان خانگی
کی تنخواہ ہے - اور ۴۴۲۴۰ پونڈ اون کے وظیفے اور پنشن کے واسطے ہے
اور ۱۳۲۰۰ پونڈ خیرات وصدقات کے لئے رکھے ہین - اس کے بعد ۳۶۳۰۰ پونڈ
اور بچتے ہین جو کسی خاص کام کے نام سے نہین ہین اور اسوجہہ سے درباری اخراجات
مین آجاتے ہین - ملکہ معظمہ نے لنکیسٹر کے ڈچی (نوابی) بھی اپنے لئے رکھی
ہے جسکی سنہ ۱۸۹۱ء مین ۸۴۴۰۰ پونڈ آمدنی ہوئی تھی - اور جو روپیہ اس مین
سے ملکہ کو اوس سال دیا گیا اوسکی مقدار ۵۰۰۰۰ پونڈ تھی -

یہ شاہی خاندان کی تنخواہین بہی سرکاری محاصل سے ہی دیجاتی ہین۔

ڈیوک آف اڈنبرا کو ۲۵۰۰۰ پونڈ سالانہ۔ ڈیوک آف کناٹ کو ۲۵۰۰۰ پونڈ۔ امپریس وکٹوریہ جرمنی کو ۸۰۰۰ پونڈ۔ پرنس کرسچین شلسوگ ہولسٹن کو ۶۰۰۰ پونڈ۔ پرنسس لوئس مارشنس آف لورن کو ۶۰۰۰ پونڈ۔ پرنسس ہنری (بیٹرس) آف بیٹنبرگ کو ۶۰۰۰ پونڈ۔ گرانڈ ڈچس آف مکلنبرگ اسٹرلٹز کو ۳۰۰۰ پونڈ۔ پرنسس ٹیک کو جو پہلے پرنسس میری آف کیمبرج تہین ۵۰۰۰ پونڈ۔ جارج ڈیوک آف کیمبرج کو ۱۲۰۰۰ پونڈ پرنسس ہلینا آف والڈک ڈچس آف البنی کو ۶۰۰۰ پونڈ۔

بموجب قانون ۲۶ وکٹوریہ باب اوّل کے ولیعہد کو ۴۰۰۰۰ پونڈ سالانہ ملتے ہین۔ اور علاوہ اسکے ۱۸۸۹ء کے قانون کے بموجب اپنے بچون کی پرورش کے واسطے اونہین ۳۶۰۰۰ پونڈ سالانہ اور ملتے ہین۔ اور شاہزادہ ویلز کو اسکے سوا ڈچی آف کارنوال بہی دیدی گئی ہے جس سے ۱۸۹۱ء مین ۱۰۰۶۸۰ پونڈ آمدنی ہوئی۔ اور شاہزادہ موصوف کو اوس سے ۶۲۳۸۴۸ پونڈ دے گئے۔ پرنسس آف ویلز کو بہی قانون ۲۶ وکٹوریہ باب اوّل کی رو سے ۱۰۰۰۰ پونڈ سالانہ ملتے ہین اور جو بیوگی کی حالت مین ۳۰۰۰۰ پونڈ ہوجائینگے۔

جب سے انگلستان اور اسکاٹلینڈ کے تخت ملکر ایک ہوگئے ہین۔ اوس وقت سے جو بادشاہ برطانیہ عظمیٰ کے تخت پر بیٹھے اون کی مع تاریخ تخت نشینی اس طرح ہے۔

خاندان اسٹوارٹ

جیمس اول .... سنہ ۱۶۰۳ء

چارلس اول .... سنہ ۱۶۲۵ء

سلطنت جمہوری

پارلیمینٹ کی کارپردازی .. سنہ ۱۶۴۹ء

پروٹکٹریٹ (یعنے وہ زمانہ جس میں سلطنت کا حکمران ایک کارپرداز محافظ تھا) سنہ ۱۶۵۳ء

خاندان اسٹوارٹ

چارلس ثانی ...... سنہ ۱۶۶۰ء

جیمس ثانی .... سنہ ۱۶۸۵ء

خاندان اسٹوارٹ اورنج

ولیم و میری .... سنہ ۱۶۸۹ء

ولیم ثالث .... سنہ ۱۶۹۴ء

خاندان اسٹوارٹ

این .... سنہ ۱۷۰۲ء

خاندان ہنوور

جارج اول ...... سنہ ۱۷۱۴ء

جارج ثانی ...... سنہ ۱۷۲۷ء

جارج ثالث .... سنہ ۱۷۶۰ء

جارج چہارم ...... سنہ ۱۸۲۰ء

ولیم چہارم ...... سنہ ۱۸۳۰ء

وکٹوریہ .... سنہ ۱۸۳۷ء

سلطنت متحدہ برطانیہ عظمی و آئرلینڈ

حکومت اور اوسکا طرز

۱ اختیارات شاہی و صدر محکمجات

سلطنت برطانیہ کے قانون بنانے کا سب سے بڑا اختیار پارلیمنٹ کو ہے - پریوی کونسل کے مشورے پر جب کبھی بادشاہ کو پارلیمنٹ کا طلب کرنا منظور ہوتا ہے تو اوسکے اجتماع سے کم ازکم (۳۵) روز پیشتر دفتر چینسلر (دیوان عظم) سے ایک شاہی فرمان جاری ہوا کرتا ہے - اور ایسے ہی جب ہوس آف کامنز (دیوان عام) مین جب کوئی ممبری خالی ہوتی ہے تو پارلیمنٹ کے اجلاس کے زمانے مین ہوس کی تحریک سے اور ایام تعطیل مین اسپیکر (میر مجلس) کے اشارے سے فرمان اجرا پاتا ہے - کچھہ عرصے سے ایسا دستور ہو گیا ہے کہ پارلیمنٹ کا سالانہ اجلاس وسط فروری سے آخر اگست تک ہوا کرتا ہے - یہہ ضرور ہے کہ اوسکا اجلاس بہت لمبا ہو کیونکہ جو مسودات پیش شدہ اگر اجلاس موجودہ مین منظور نہ ہون تو وہ سب غارت جایا کرتے ہین - جو شاہی اشتہار اس غرض سے مشتہر ہوتا ہے کہ پارلیمنٹ اپنا کام شروع کرے اوسکے لئے ضرور ہے کہ جلسے کے وقت سے ۱۴ دن پیشتر جاری ہو - پارلیمنٹ کی برخاستگی گویا اوسکی موت ہے - بادشاہ کی مرضی سے وہ موقوف کیا جاتا ہے - لیکن جیسا کہ آجکل دستور ہو گیا ہے وہ یہہ ہے کہ تعطیل کے ایام مین اشتہار کے ذریعے سے یا اوس کی مدت کے ختم ہونے پر موقوف ہوا کرتا ہے قانوناً اوسکی مدت ۷ سال ہے - پہلے جب کبھی بادشاہ مرا کرتا تھا تو پارلیمنٹ موجودہ موقوف ہو جاتا تھا - مگر ولیم ثالث کے عہد سے یہہ قاعدہ قرار پایا تھا کہ نئے بادشاہ

تحت نشینی سے اوسکی موتوفی چھ مہینے تک ملتوی رہتی تہی۔ اب ۱۸۶۷ء کے ریفارم اکٹ کے بموجب جب کبھی آئندہ کوئی بادشاہ مرے گا تو پارلیمنٹ اوس سے موتوف نہ ہوگا۔

پارلیمنٹ کی موجودہ صورت جو دو ہوس آف لیجسلیچر (مقننین کے دیوانون) ہوس آف لارڈز (دیوان خاص) اور ہوس آف کامنز (دیوان عام) مین منقسم ہے چودھوین صدی کے وسط سے چلے آتے ہین۔

اپر ہوس (دیوان اعلے) مین پییرز (امرا) لوگ بھرتی ہوا کرتے ہین۔ اور اون کے بھرتی ہونے کے حقوق اس طرح حاصل ہوتے ہین۔

(۱) بسبب حق وراثت۔

(۲) بحکم بادشاہ وقت۔

(۳) بوجہہ عہدہ جیسے انگریزی بشپ۔

(۴) بوجہہ انتخاب مدت العمر۔ جیسے آئرلینڈ کے پییر۔

(۵) بوجہہ انتخاب تا میعاد پارلیمنٹ۔ جیسے اسکاٹ لینڈ کے پییر۔

۱۸۳۰ء مین اوسکے ممبرون کی تعداد ۴۰۱ تھی۔ ۱۸۴۰ء مین ۴۵۷ ۱۸۵۰ء مین ۴۴۸ ۱۸۶۰ء مین ۴۵۸ ۱۸۸۰ء مین ۵۰۳ ۱۸۹۲ء مین ۵۶۲۔ ان موروثی پییرون مین سے دو ثلث تو ایسے ہین جو اسی صدی مین پییر ہوئے ہین۔ اگر خاندان شاہی اور مذہبی پییرون سے قطع نظر کرلین تو

ہوس آف لارڈز کے ۴ پیر ایسے ہین جو تیرہوین صدی کے اخیر سے ہین۔ اور ۷ چودہوین صدی کے۔ اور ۷ پندرہوین صدی کے ہین۔ علاوہ برین ۷ پیریس سلطنت متحدہ مین اور ۳ اسکاٹ لینڈ مین ہین۔ اور ۲۰ اسکاٹ لنیڈ اور ۴۴ ائرلینڈ کے ایسے پیر ہین جو پارلیمنٹ کے پیر نہین ہین واضعان قانون کے لوڈر ہوس (دیوان ادنے) مین جب سے کہ قانون ۴۹ ہنری ثالث کا جاری ہوا ہے شائر کے نائٹ (ضلع کے عمائد) سٹیزن (شہری) برجس (قصبات کے معزز) داخل ہوا کرتے ہین۔ اور سب ملکے راے دیا کرتے ہین۔ اڈورڈ اول کے عہد مین ۳۷ شائر (ضلع) اور ۱۶۶ برو (قصبہ) کی جانب سے دو دو وکیل ہوس آف کامنز مین آیا کرتے تھے لیکن جب ہنری ہشتم تخت نشین ہوا تو ان ممبرون کی انتخاب کرنے والی جماعتون کی تعداد صرف ۱۴۷ تھی۔ اڈورڈ چہارم کے زمانے سے چارلس ثانی کے عہد تک جو ترقی ہوئی وہ بالکل برو کے ممبرون مین ہوئی۔ چارلس اول کے چوتھی پارلیمنٹ مین انگلستان اور ویلز کے اون مقامات کی تعداد جہان سے ممبر منتخب ہوتے تھے ممبران کاونٹی (اضلاع) کے سوا ۲۱۰ تھی۔ اور اسٹوارٹون کے زمانہ حکومت مین ہوس آف کامنز کے ممبرون کا شمار ۵۰۰ کے قریب تک ہو گیا تھا اسکے بعد ممبرون کی تعداد مین اسکاٹ لینڈ کے شمول تک جو ملکہ این کے زمانہ مین واقع ہوا کوئی بڑا فرق نہ ہوا۔ مگر اسکاٹ لینڈ کے ملنے پر ۴۵ وکیل اور

زائد کئے گئے۔ اور نیز سنہ ۱۸۱۶ء مین آئرلنڈ کی طرف سے ۱۰۰ ممبر بڑہائے
گئے۔ اسطرح پر قانون سنہ ۱۸۳۲ء تک جس کی روسے ممبرون کا جدید انتظام
ہوا ہے ممبرون کی اوسط تعداد ۶۵۰ کے قریب قریب رہے۔ مگر اس قانون
نے (۶۷۰) قرار دیے گئے۔

سنہ ۱۸۳۲ء کے قانون ریفارم سے انگلش کاونٹیون (اضلاع) کی اون
جماعتون کی تعداد جو ممبرون کو منتخب کرتے ہین ۵۲ سے ۸۲ تک بڑہادی گئی
اور ۵۶ بروسے جس مین ۲۰۰۰ سے آبادی کم تہے استحقاق انتخاب بالکل
لے لیا گیا تہا۔ اور ۳۱ بروسے جس مین ۴۰۰۰ سے آبادی کم تہی بجائے
۲ کے ایک ممبر بھیجنا مقرر کیا گیا تہا۔ برخلاف اسکے ۲۲ نئے بروکو دو دو
ممبر بھیجنے کا اور ۲۴ کو ایک ایک ممبر بھیجنے کا استحقاق عطا ہوا۔ اسکاٹ لینڈ مین
قصبات کے ممبرون کی تعداد ۱۵ سے ۲۳ یعنے کل ۵۳ اور آئرلینڈ کے
۱۰۰ سے ۱۰۵ تک ہوگی۔

اسکے بعد ہوس آف کامنز مین جو جماعتہا ئے انتخاب کنندگان مین
بڑی تبدیلی ہوئی وہ تبدیلی قانون سنہ ۱۸۶۷ء کی روسے ہوئی تہی اس قانون
کے بموجب انگلینڈ اور ویلز کو ۴۹۳ ممبر اور اسکاٹ لینڈ کو ۶۰ ممبرون کے
بھیجنے کا حق دیا گیا۔ مگر آئرلینڈ والون کے حقوق مین کچہہ تبدیلی نہین ہوئی
اور انگلینڈ اور اسکاٹ لینڈ کے برون کو خاندانی رائے دینے کا استحقاق بہی

مرحمت ہوا۔ مگر جو تبدیلی کہ پارلیمینٹ مین اس سے پیچھے ہوئی وہ قانون ۱۸۸۴ء بابت وکالت رعایا اور قانون ۱۸۸۵ء بابت انتظام تقرر وکلا سے ہوگئی ہے پہلے قانون کی رو سے مالکان مکان وکرایہ داران کاونٹی (اضلاع) کو بھی حق راے زنی حاصل ہوگیا ہے۔ جو قانون ۱۸۶۷ء کے بموجب صرف مالکان مکان وکرایہ داران برو کو تھا۔ اور دوسرے قانون کے حکم سے سلطنت متحدہ کے کاونٹی اور برو (اضلاع اور قصبات) کی جماعت انتخاب کنندگان مین ایک نئی صورت پیدا ہوگئی ہے جس سے کاونٹی اور برو مین مالکان مکان اور کرایہ داران کو حق راے زنی یکسان ملگیا ہے۔

قانون ۱۸۸۴ء "وکالت رعایا" کی رو سے ایک سروس فرنچائز (حق راے زنی بوجہ ملازمت) بھی قایم کیا گیا ہے۔ اور قاعدۂ انتخاب مین تینون ملکتون کو مساوات حاصل ہوگئی ہے۔

قانون انتظام ۱۸۸۵ء کے بڑے نتایج بلحاظ تعداد ممبران پارلیمینٹ کے جو کاونٹی برو اور یونیورسٹیون سے منتخب ہوے حسب تفصیل ذیل ہین۔

	تعداد ممبران از انگلینڈ			تعداد ممبران از اسکاٹلینڈ			تعداد ممبران از آئرلینڈ			کل تعداد ممبران از سلطنت متحدہ		
	کاونٹی (ضلع)	برو (قصبہ)	یونیورسٹی	کاونٹی	برو	یونیورسٹی	کاونٹی	برو	یونیورسٹی	کاونٹی	برو	یونیورسٹی
موجودہ حال	۲۵۳	۲۳۷	۲	۳۹	۳۱	۲	۸۵	۱۶	۲	۳۷۷	۲۸۴	۹
سابق	۲۸۷	۲۹۷	۵	۳۲	۲۶	۲	۶۴	۳۷	۲	۳۸۳	۳۶۰	۹

اسلیئے اون ممبرون کی کل تعداد اب ۶۷۰ ہے جو قبل قانون انتظام کے ۶۵۲ تھی - اسکاٹ لینڈ کیطرف سے ۱۲ اور انگلینڈ کی جانب سے چھ عہدہ دار زائد ہین -

قانون مذکور کے بعد منتخب کنندون کی تعداد جو درج رجسٹر ہوئی وہ پہلی تعداد کے مقابلے مین حسب تفصیل ذیل ہے -

		کاونٹیان	برو	یونیورسٹیان	کل تعداد رجسٹر کنندگان
بابتہ ۱۸۶۲ء	انگلینڈ وویلز	۲۷۴۷۱۶۵	۲۰۴۷۰۰۹	۱۶۰۶۶	۴۸۱۰۲۳۷
	اسکاٹ لینڈ	۳۳۶۲۹۵	۲۵۳۱۸۰	۱۶۹۲۸	۶۰۶۴۰۳
	آئرلینڈ	۶۴۲۸۶۵	۹۷۵۹۹	۴۳۵۲	۷۴۴۸۱۶
	کل سلطنت متحدہ	۳۷۲۶۳۲۵	۲۳۹۷۷۸۵	۳۷۳۴۶	۱۶۱۴۵۶
سنہ ۱۸۸۳ء	انگلستان وویلز	۹۶۶۷۱۹	۱۶۵۱۷۳۲	بروئے تخمین	۲۶۱۸۴۵۱
	اسکاٹ لینڈ	۹۹۷۵۲	۲۱۰۷۸۹		۳۱۰۲۴۱
	آئرلینڈ	۱۶۵۹۹۷	۵۸۰۲۱		۲۲۴۰۱۸
	کل سلطنت متحدہ	۱۲۳۲۳۶۸	۱۹۲۰۷۴۲		۳۱۵۲۹۱۰

اس طرح چیر ریفارم بل (قانون اصلاح) سے تیس لاکھ منتخب کنندے زیادہ ہوگئے

اور اب کل آبادی کے چھٹے حصے کی برابر منتخب کنندون کی تعداد ہے۔

ناخواندہ ووٹ (رائے) دینے والونکی تعداد اور کل ووٹ دینے والونکی تعداد حسب ذیل ہے

	انگلینڈ	اسکاٹ لینڈ	آئرلینڈ	کل سلطنت متحدہ
ناخواندہ	۸۰۴۳۰	۷۷۰۸	۹۸۴۰۳	۱۸۶۵۴۱
کل ووٹ دہندون کی تعداد	۳۷۰۵۱۰۳	۴۴۷۵۸۸	۴۵۰۹۰۶	۴۶۰۳۵۹۷

چونکہ یہہ ضرور ہے کہ ممبران پارلیمنٹ کے انتخاب کا ووٹ از قرعہ مخفی طور پر ہو اسلیے اس مقصد کے لئے ایک قانون ہر سال منظور ہوا کرتا ہے۔

پارلیمنٹ کا ممبر ہونے کے لئے صرف ایک چیز یعنی ۲۱ برس کی عمر کی ضرورت ہے۔ اور اسکے سوا اور کسی امر کی شرط نہین ہے لیکن چرچ آف انگلنڈ۔ وچرچ آف اسکاٹ لینڈ۔ ورومن کیتھولک فرقون کے پادری پارلیمنٹ کے ممبر نہین ہوسکتے۔ اور نہ کوئی سرکاری ٹھیکہ دار اور نہ شیرف اور نہ عہدہ داران کارروائی انتخاب اپنے اپنے اضلاع کیلئے ووٹ دیسکتے ہین اور نہ ممبر مقرر ہوسکتے ہین۔ کوئی انگلنڈ کا پیر یا اسکاٹ لینڈ کا پیر ہوس آف کامنز مین بھرتی نہین ہوتا۔ لیکن آئرلینڈ کے نن ریپریزنٹے ٹیو پیرون کو ممبر ہونیکا استحقاق حاصل ہے۔

سلطنت متحدہ کی پارلیمنٹون کی مدت کارروائے جو عہد سے موجودہ مین اپنے اپنے وقت پر رہی ہے وہ حسب ذیل ہے۔

نام بادشاہ وقت	پارلیمنٹ	کب سے شروع ہوا	کب برخاست ہوا	تعداد مدت کارروائی
جارج ثالث	اوّل	۲۷ ستمبر سنہ ۱۷۹۶ء	۲۹ جنوری سنہ ۱۸۰۲ء	۵ سال ۴ مہینہ ۳ یوم
〃	۲	۳۱ اگست سنہ ۱۸۰۲ء	۲۴ اکتوبر سنہ ۱۸۰۶ء	۴ سال ۱ مہینہ ۲۵ یوم
〃	۳	۱۵ دسمبر سنہ ۱۸۰۶ء	۲۹ اپریل سنہ ۱۸۰۷ء	۰ 〃 ۴ 〃 ۱۵ 〃
〃	۴	۲۲ جون سنہ ۱۸۰۷ء	۲۴ ستمبر سنہ ۱۸۱۲ء	۵ 〃 ۳ 〃 ۲ 〃
〃	۵	۲۴ نومبر سنہ ۱۸۱۲ء	۱۰ جون سنہ ۱۸۱۸ء	۵ 〃 ۶ 〃 ۱۶ 〃
〃	۶	۴ اگست سنہ ۱۸۱۸ء	۲۹ فروری سنہ ۱۸۲۰ء	۱ 〃 ۶ 〃 ۲۵ 〃
جارج چہارم	۷	۲۳ اپریل سنہ ۱۸۲۰ء	۲ جون سنہ ۱۸۲۶ء	۶ 〃 ۱ 〃 ۹ 〃
〃	۸	۱۴ نومبر سنہ ۱۸۲۶ء	۲۴ جولائی سنہ ۱۸۳۰ء	۳ 〃 ۸ 〃 ۱۰ 〃
ولیم چہارم	۹	۲۶ اکتوبر سنہ ۱۸۳۰ء	۲۲ اپریل سنہ ۱۸۳۱ء	۰ 〃 ۵ 〃 ۲۸ 〃
〃	۱۰	۱۴ جون سنہ ۱۸۳۱ء	۳ دسمبر سنہ ۱۸۳۲ء	۱ 〃 ۵ 〃 ۲۰ 〃
〃	۱۱	۲۹ جنوری سنہ ۱۸۳۳ء	۳۰ دسمبر سنہ ۱۸۳۴ء	۱ 〃 ۱۱ 〃 ۱ 〃
〃	۱۲	۱۹ فروری سنہ ۱۸۳۵ء	۱۸ جولائی سنہ ۱۸۳۷ء	۲ 〃 ۵ 〃 ۰
وکٹوریہ	۱۳	۱۴ نومبر سنہ ۱۸۳۷ء	۲۳ جون سنہ ۱۸۴۱ء	۳ 〃 ۷ 〃 ۹ 〃
〃	۱۴	۱۱ اگست سنہ ۱۸۴۱ء	۲۳ جولائی سنہ ۱۸۴۷ء	۵ 〃 ۱۱ 〃 ۱۲ 〃
〃	۱۵	۲۱ ستمبر سنہ ۱۸۴۷ء	یکم جولائی سنہ ۱۸۵۲ء	۴ 〃 ۸ 〃 ۱۱ 〃
〃	۱۶	۴ نومبر سنہ ۱۸۵۲ء	۲۰ مارچ سنہ ۱۸۵۷ء	۴ 〃 ۴ 〃 ۱۱ 〃

مین ساوتہ لنکے شائر کیطرف سے اور سنہ ۱۸۶۸ء مین گرین وچ کی طرف سے ۔
فرسٹ لارڈ آف ٹرئیژری (وزیر اعظم خزانہ) دسمبر سنہ ۱۸۶۸ء ۔ اور اسی کے ساتہ
چینسلر آف دی اکسچکر اگست سنہ ۱۸۷۳ء ۔ اِن دونون عہدون سے جنوری سنہ ۱۸۷۴ء
مین استعفا دیدیا ۔ مئی سنہ ۱۸۸۰ء مین پہر فرسٹ لارڈ آف دی ٹرئیژری اور چینسلر
آف دی اکسچکر ۔ اور چینسلری سے دسمبر سنہ ۱۸۸۲ء مین ۔ اور فرسٹ لارڈ کے
عہدے سے جون سنہ ۱۸۸۵ء مین استعفا دیا ۔ پہر فروری سنہ ۱۸۸۶ء مین فرسٹ لارڈ آف
ٹرئیژری و لارڈ پریوی سیل (وزیر مہر خاص) ہوئے ۔ اور اگست سنہ ۱۸۸۶ء مین
استعفا دیا ۔ پہر ۱۵ر اگست سنہ ۱۸۹۲ء مین وزیر اعظم ہوئے ۔ اور دم تحریر اور آئندہ
یعنے مارچ سنہ ۱۸۹۴ء کو عہدۂ وزارت اعظم سے مستعفی ہوئے اور بعوض ان کے
لارڈ روزبری وزیر اعظم ہوئے ۔

۲ لارڈ ہائی چینسلر (صدر اعظم عدالت)

رائٹ آنریبل لارڈ ہرشل جو پہلے سر فارر ہرشل کہلاتے تھے ۔ سنہ ۱۸۳۷ء مین پیدا
ہوئے ۔ بان و لندن یونیورسٹیون مین تعلیم پائے ۔ سنہ ۱۸۶۰ء مین بیرسٹری کا
امتحان لنکولن کے مدرسے کا دیا اور سنہ ۱۸۷۲ء مین کوئن کونسل اور بنچر ہوئے ۔
سنہ ۱۸۷۴ء مین پارلیمنٹ کے ممبر ڈرہم کی طرف سے ہوئے ۔ مئی سنہ ۱۸۸۰ء سے
جون سنہ ۱۸۸۵ء تک سالسٹر جنرل ۔ فروری سے اگست سنہ ۱۸۸۶ء تک لارڈ چینسلر
(صدر عدالت) اب عہدۂ حال پر ۱۸ر اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے ممتاز ہین ۔

۳ لارڈ پریزیڈنٹ آف دی کونسل (صدر اعظم مجلس) و سکریٹری آف اسٹیٹ (وزیر) ہند

رائٹ آنریبل ارل آف کمبرلی نائٹ آف دی گارٹر سنہ ۱۸۲۶ء مین پیدا ہوئے۔ اور اپنے دادا کی جگہہ بیرن ووڈ ہوس۔ کے ہوئے۔ کرائسٹ چرچ اکسفورڈ مین تعلیم پائے سنہ ۱۸۵۲-۵۶ء اور سنہ ۱۸۵۹-۶۱ء مین انڈر سکریٹری (نایب وزیر) دول خارجیہ رہے سنہ ۱۸۶۶ء مین ارل آف کیمبرلی کا خطاب ملا۔ سنہ ۱۸۶۹-۷۴ء اور سنہ ۱۸۸۰-۸۲ء مین سکریٹری نوآبادیہا۔ سنہ ۱۸۸۲-۸۵ء مین اور فروری سے اگست سنہ ۱۸۸۶ء تک سکریٹری اسٹیٹ ہند سنہ ۱۸۸۰ء مین چند عرصے کے لئے لنکاشر کے ڈچی (نوابی) کے چینسلر (صدر عدالت) رہے ہے۔ اب عہدہ حال پر ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے مقرر ہین۔

(۴) چیف لمرآف دی اکسچکر (دیوان اعظم خزانہ)

رائٹ آنریبل سر ڈبلیو دی ہارکورٹ فرزند ریورنڈ ڈبلیو دی ہارکورٹ کے سنہ ۱۸۲۷ء مین پیدا ہوئے۔ ٹرنیٹی کالج کیمبرج مین تعلیم پائے۔ سنہ ۱۸۵۴ء مین مدرسہ انرٹیمپل سے بیرسٹری کا امتحان دیا۔ اور سنہ ۱۸۶۶ء مین کوئین کونسل ہوئے۔ سنہ ۱۸۶۸ء مین (شہر) اکسفورڈ کی طرف سے پارلیمنٹ کے ممبر ہوئے۔ سنہ ۱۸۷۳ء مین سالسٹر جنرل۔ سنہ ۱۸۸۰ء مین ڈربی کی طرف سے پارلیمنٹ کے ممبر۔ سنہ ۱۸۸۰ء سے سنہ ۱۸۸۵ء تک ہوم سکریٹری فروری سے اگست سنہ ۱۸۸۶ء تک چینسلر آف دی اکسچکر پر سنہ ۱۸۶۹-۸۷ء مین پروفیسر قانون قومی کیمبرج۔ ملازمت حال ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء

نام بادشاہ وقت	پارلیمنٹ	کب سے شروع ہو	کب برخاست ہوا	تعداد و مدت کارروائی
وکٹوریہ	۱۷	۳۰ اپریل سنہ ۱۸۵۷	۲۳ اپریل سنہ ۱۸۵۹ء	۱ سال ۱۱ مہینہ ۳ یوم
″	۱۸	۳۱ مئی سنہ ۱۸۵۹	۶ جولائی سنہ ۱۸۶۵	۶ ″ ۱ ″ ۶ ″
″	۱۹	۶ فروری سنہ ۱۸۶۶	۳۱ جولائی سنہ ۱۸۶۸	۲ ″ ۵ ″ ۲۵ ″
″	۲۰	۱۰ دسمبر سنہ ۱۸۶۸	۲۶ جنوری سنہ ۱۸۷۴	۵ ″ ۱ ″ ۱۶ ″
″	۲۱	۵ مارچ سنہ ۱۸۷۴	۲۴ مارچ سنہ ۱۸۸۰ء	۶ ″ ۰ ″ ۱۷ ″
″	۲۲	۲۹ اپریل سنہ ۱۸۸۰	۱۸ نومبر سنہ ۱۸۸۵	۵ ″ ۶ ″ ۲۰ ″
″	۲۳	۱۲ جنوری سنہ ۱۸۸۶	۲۶ جون سنہ ۱۸۸۶	۰ ″ ۵ ″ ۱۴ ″
″	۲۴	۵ اگست سنہ ۱۸۸۶	۲۸ جون سنہ ۱۸۹۲	۵ ″ ۱۰ ″ ۲۳ ″
″	۲۵	۴ اگست سنہ ۱۸۹۲		

اگرچہ برطانیہ عظمیٰ و آئرلنڈ کی حکومت برائے نام بادشاہ کے سپرد ہوتی ہے لیکن کارروائی کے لحاظ سے درحقیقت وزرا کے ایک جلسہ کے اختیار مین ہے جسے کیبنٹ کہتے ہین۔ اس جلسے مین وزرا کی تقرری اس امر پر منحصر ہے کہ ہوس آف کامنز مین اون کی طرف دار بہت سے ہون۔

ممبران کیبنٹ مین سے جو شخص فرسٹ لارڈ آف ٹریزری (وزیر اول خزانہ)

کے عہدہ پر مقرر ہوتا ہے۔ بلکہ قاعدہ ایسا ہو گیا ہے کہ وہ ہی ان سب وزیروں مین بڑا مانا جاتا ہے۔ اور اوسی وزیر اعظم کی رائے کے بموجب دوسرے وزرا کا تقرر ہوتا ہے۔ اور شاہی اختیارات کے کامون کا بہت بڑا حصہ اسی شخص کے ہاتھون سے انجام پاتا ہے۔

کیبینٹ موجودہ کے ممبر حسب تفصیل ذیل ہین۔

۱۔ پرایم منسٹر (وزیر اعظم) لارڈ آف دی ٹرزیری (وزیر اول خزانہ) لارڈ پریوی سیل (وزیر مہر خاص)

رائٹ آنریبل ڈبلیو ای گلیڈسٹون فرزند سر جان گلیڈسٹون بیرونٹ آف فاسک۔ سنہ ۱۸۰۹ء مین پیدا ہوئے۔ ایٹن اور کرائسٹ چرچ اکسفورڈ مین تعلیم پائی۔ سنہ ۱۸۳۲ء مین نیو یارک کی طرف سے پارلیمنٹ کے ممبر ہوئے دسمبر سنہ ۱۸۳۴ء مین وزیر خزانہ۔ جنوری سے اپریل سنہ ۱۸۳۵ء تک انڈر سکریٹری نوآبادیان رہے۔ ستمبر سنہ ۱۸۴۱ء سے مئی سنہ ۱۸۴۳ء تک نایب میر مجلس بورڈ آف ٹریڈ (مجلس تجارت) و ماسٹر آف منٹ (ناظم ضرب سکہ) مئی سنہ ۱۸۴۳ء سے فروری سنہ ۱۸۴۵ء تک میر مجلس تجارت۔ دسمبر سنہ ۱۸۴۵ء سے جولائی سنہ ۱۸۴۶ء تک سکریٹری آف اسٹیٹ (وزیر) نوآبادیہا۔ سنہ ۱۸۴۷ء مین ممبر پارلیمنٹ از جانب یونیورسٹی اکسفورڈ۔ جنوری سنہ ۱۸۵۳ء سے فروری سنہ ۱۸۵۵ء تک اور جون سنہ ۱۸۵۹ء سے جون سنہ ۱۸۶۶ء تک چانسلر آف دی اکسچکر (دیوان اعظم خزانہ) ممبر پارلیمنٹ سنہ ۱۸۶۵

سے ہے۔

۵ سکرٹیری آف اسٹیٹ (وزیر) دول خارجیہ

رائٹ آنریبل ارل آف روزبری نائٹ آف دی گارٹر سنہ ۱۸۴۷ء مین پیدا ہوسے اور اسپنے دادا کی جگہہ سنہ ۱۸۶۸ء مین چوتھے ارل ہوسئے۔ سنہ ۱۸۸۱-۸۳ء مین انڈر سکرٹیرے آف اسٹیٹ ہوم آفس (وزیر اندرونی) سنہ ۱۸۸۵ء مین لارڈ پریوی سیل اور فرست کمشنر آف ورکس (ناظم اول تعمیرات) سنہ ۱۸۸۶ء مین سکرٹیری آف اسٹیٹ دول خارجیہ۔ ملازمت موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے۔

۶ سکرٹیری آف اسٹیٹ (وزیر) ہوم ڈپارٹمنٹ (اندرونی)

رائٹ آنریبل ہربرٹ ایچہ اسکتہ ستمبر سنہ ۱۸۵۲ء مین پیدا ہوسئے۔ مدرسۂ شہر لندن اور بالیل کالج اکسفورڈ مین تعلیم پاسئے۔ سنہ ۱۸۷۶ء مین (مدرسہ لنکولن سے) بیرسٹری کا امتحان دیا۔ سنہ ۱۸۸۶ء مین السیٹ فائف کی طرف سے ممبر پارلیمنٹ ہوسئے سنہ ۱۸۹۰ء مین وکیل شاہی۔ عہدۂ موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے۔

۷ سکرٹیری آف اسٹیٹ لو آدیہا

رائٹ آنرایبل مارکوئس آف رپین نائٹ آف دی گارٹر سنہ ۱۸۲۷ء مین پیدا ہوسئے اور سنہ ۱۸۵۹ء مین اسپنے باپ کی بجاسے ارل آف رپین اور اسپنے چچا کی بجاسئے ارل ڈی گرےی ہوسئے۔ سنہ ۱۸۷۱ء مین مارکوئس آف رپین کا خطاب ملا۔ سنہ ۱۸۵۲ء مین ہل کیطرف سے اور سنہ ۱۸۵۳ء مین ہڈرس فیلڈ کیطرف سے اور سنہ ۱۸۵۷ء مین ولسیٹ رائڈنگ

بارک شائر کی طرف سے ممبر پارلیمنٹ ہوئے۔ سنہ ۱۸۵۹ء مین انڈر سکرٹری آف اسٹیٹ (نایب وزیر) جنگ۔ فروری سنہ ۱۸۶۱ء مین انڈین بورڈ کا اور جولائی مین دفتر جنگ کا کام کرتے رہے۔ سنہ ۱۸۶۳-۶۶ء مین وزیر صیغۂ جنگ۔ فروری سنہ ۱۸۶۶ء سے جون تک انڈین بورڈ مین مقرر رہے۔ سنہ ۱۸۶۸-۷۳ء مین لارڈ پریزیڈنٹ آف دی کونسل۔ سنہ ۱۸۸۰-۸۴ء مین گورنر جنرل ہند۔ فروری سے اگست سنہ ۱۸۸۶ء تک وزیر اوّل صیغۂ بحریہ۔ ملازمت موجودہ ۱۰ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے۔

۸ سکرٹری آف اسٹیٹ جنگ

رائٹ آنریبل ایچ کیمپل بینرمین فرزند سر جی کیمپل باشندہ اسٹراکاتھو سنہ ۱۸۳۶ء مین پیدا ہوئے۔ یونیورسٹی گلاسگو و ٹرنٹی کالج کیمبرج مین تعلیم پائی۔ سنہ ۱۸۷۲ء مین بینرمین کا لقب اختیار کیا۔ سنہ ۱۸۶۸ء سے اسٹرلنگ برگون کی طرف سے پارلیمنٹ کے ممبر ہوئے۔ سنہ ۱۸۷۱-۷۴ء اور سنہ ۱۸۸۰-۸۲ء مین دفتر جنگ کے فنانشیل سکرٹری۔ سنہ ۱۸۸۲-۸۴ء مین وزیر بحریہ۔ سنہ ۱۸۸۴-۸۵ء مین چیف سکرٹری لارڈ لفٹنٹ آئرلینڈ۔ فروری سے اگست سنہ ۱۸۸۶ء تک وزیر صیغۂ جنگ۔ ملازمت موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے۔

۹ فرسٹ لارڈ آف اڈمیرلٹی (وزیر صیغۂ بحر)

رائٹ آنریبل ارل اسپنسر نائٹ آف دی گارٹر سنہ ۱۸۳۵ء مین پیدا ہوئے اور سنہ ۱۸۵۷ء مین اپنے باپ کا لقب حاصل کیا۔ سنہ ۱۸۵۷ء مین جنوبی نارتھمٹن شائر کی طرف سے

پارلیمنٹ کے ممبر ہوئے - ہارو اور ٹرینیٹی کالج کیمبرج مین تعلیم پائی - دسمبر ۱۸۶۸ء سے فروری ۱۸۷۴ء تک اور اپریل ۱۸۸۲ء سے جون ۱۸۸۵ء تک آئرلینڈ کے لارڈ لفٹنٹ رہے - ۱۸۸۲-۸۳ء مین اور فروری سے اگست ۱۸۸۶ء تک لارڈ پریذیڈنٹ آف کونسل رہے - ملازمت موجودہ ۱۸ اگست ۱۸۹۲ء سے

۱۰ چیف سکریٹری لارڈ لفٹنٹ (مدار المہام صوبہ دار) آئرلینڈ

رائٹ آنریبل جان مورلی ۱۸۳۹ء مین پیدا ہوئے - چیلٹنہم کالج اور لنکولن کالج اکسفورڈ مین تعلیم پائی - ۱۸۷۳ء مین مدرسہ لنکولن سے بیرسٹر ہوئے - ۱۸۸۳ء مین نیوکاسل آن ٹائن کی طرف سے پارلیمنٹ کے ممبر ہوئے - فروری سے اگست ۱۸۸۶ء تک چیف سکریٹری لارڈ لفٹنٹ آئرلنڈ رہے اور عہدۂ موجودہ ۱۸ اگست ۱۸۹۲ء سے ہے -

۱۱ پریزیڈنٹ آف دی بورڈ آف ٹریڈ (میر مجلس تجارت)

رائٹ آنریبل اے جی منڈلا ۱۸۲۵ء مین پیدا ہوئے - ۱۸۶۸ء سے ۱۸۸۵ء تک شیفیلڈ کیطرف سے پارلیمنٹ کے ممبر رہے - ۱۸۸۰ء سے جون ۱۸۸۵ء تک نائب میر مجلس تعلیم - فروری سے اگست ۱۸۸۶ء تک میر مجلس تجارت - عہدۂ موجودہ ۱۸ اگست ۱۸۹۲ء سے ہے

۱۲ لنکاسٹر کی ڈچی (نوابی) کے چینسلر (صدر عدالت)

رائٹ آنریبل جیمس برائس ۱۸۳۸ء مین پیدا ہوئے - گلاسگو یونیورسٹی اور ٹرنیٹی کالج اکسفورڈ مین تعلیم پائے - ۱۸۶۷ء مین (مدرسہ لنکولن سے) بیرسٹر ہوئے - ۱۸۷۰ء مین رگیس پروفیسر قانون سول اکسفورڈ - ۱۸۸۰ء سے ٹاور ہیملٹس کیطرف سے اور ۱۸۸۵ء

مین ساوتھہ ابرڈین کیطرف سے پارلیمنٹ کے ممبر ہوئے۔ سنہ ۱۸۸۶ء مین انڈر سکرٹرے آف اسٹیٹ معاملات خارجیہ مقرر ہوئے۔ عہدۂ موجودہ سنہ ۱۸۹۲ء سے ہے۔

۱۳ پریزیڈنٹ آف لوکل گورنمنٹ بورڈ (میر مجلس مجالس لوکل صوبجات)

رائٹ آنریبل ہیری اچہہ فاولر سنہ ۱۸۳۰ء مین پیدا ہوئے۔ سنہ ۱۸۸۰ء مین وولورہمٹن کیطرفسے ممبر پارلیمنٹ۔ سنہ ۱۸۸۴-۸۵ء مین انڈر سکرٹری آف اسٹیٹ ہوم ڈپارٹمنٹ (نایب وزیر صیغۂ اندرونی) فروری سے اگست سنہ ۱۸۸۶ء تک فنانشل سکرٹیری خزانہ۔ عہدۂ موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے ہے

۱۴ سکرٹیری اسکاٹ لینڈ

رائٹ آنریبل سر جارج اوٹو ٹریولین بیرونٹ سنہ ۱۸۳۸ء مین پیدا ہوئے۔ سنہ ۱۸۸۶ء مین اپنے باپ کی بجائے بیرونٹ کا خطاب پایا۔ ہارو اور ٹرنیٹی کالج کیمبرج مین تعلیم پائے۔ سنہ ۱۸۶۵-۶۸ء مین ٹنی موتھہ کیطرفسے اور سنہ ۶۸-۱۸۸۶ء مین بورڈور برگس کیطرفسے اور سنہ ۱۸۸۷ء مین گلاسگو برجٹن کیطرفسے پارلیمنٹ کی ممبر رہے۔ سنہ ۱۸۶۹-۷۰ء مین وزیر بحر اور سنہ ۱۸۸۰-۸۲ء مین سکرٹیری پارلیمنٹ امورات بحری رہے۔ سنہ ۸۴-۱۸۸۵ء مین لنکاسٹر کے ڈچی کے چینسلر۔ فروری سے مارچ سنہ ۱۸۸۶ء تک سکرٹیری اسکاٹ لینڈ۔ عہدۂ موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے ہے۔

۱۵ پوسٹ ماسٹر جنرل (ناظم ڈاکخانجات)

رائٹ آنریبل آرنلڈ مورلی فرزند مسٹر سیموئیل مورلی سنہ ۱۸۴۹ء مین پیدا ہوئے۔ ٹرنٹی کالج کیمبرج مین تعلیم پائی۔ سنہ ۱۸۷۳ء مین انر ٹیمپل سے بیرسٹر ہوئے۔ سنہ ۱۸۸۰ء مین ناٹنگہام کیطرفسے اور سنہ ۱۸۸۵ء

مین ایسٹ ناٹنگھم کیطرف سے پارلیمینٹ کے ممبر ہوئے۔ سنہ ۱۸۸۶ء مین پولیٹیکل سکرٹیری خزانہ۔ عہدۂ موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے ہے۔

۱۶ فرسٹ کمشنر تعمیرات

رائٹ آنرایبل جی جی شا لفیور فرزند سرجی جی شا لفیور کے سی بی سنہ ۱۸۳۲ء مین پیدا ہوئے اور ٹرنٹی کالج کیمبرج مین تعلیم پائی۔ سنہ ۱۸۵۶ء مین (انرٹیمپل سے) بیرسٹر ہوئے۔ سنہ ۱۸۶۳ء مین ہنٹیس سنہ ۱۸۶۳ء مین ریڈنگ کیطرف سے ممبر پارلیمنٹ۔ سنہ ۱۸۶۶ء مین وزیر بحری۔ دسمبر سنہ ۱۸۶۸ء سے جنوری سنہ ۱۸۷۱ء تک پارلیمنٹ سکرٹیری مجلس تجارت۔ جنوری سے مارچ سنہ ۱۸۷۱ء تک انڈر سکرٹیری ہوم ڈیپارٹمنٹ۔ مارچ سنہ ۱۸۷۱ء سے ۹ فروری سنہ ۱۸۷۴ء تک اور نیز اپریل سے دسمبر سنہ ۱۸۸۰ء تک سکرٹیری امورات بحری۔ سنہ ۱۸۸۰-۸۴ء مین فرسٹ کمشنر تعمیرات۔ سنہ ۱۸۸۴-۸۵ء مین پوسٹ ماسٹر جنرل۔ سنہ ۱۸۸۶ء مین براڈفورڈ کیطرف سے ممبر پارلیمنٹ۔ عہدۂ موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے ہے۔

۱۷ وائس پریزیڈنٹ (نایب میر مجلس) کونسل تعلیم

رائٹ آنرایبل اے ایچ ڈائک آکلینڈ فرزند سرٹامس آکلینڈ سنہ ۱۸۴۷ء مین پیدا ہوئے۔ رگبے اور کرائسٹ چرچ اکسفورڈ مین تعلیم پائے۔ سنہ ۱۸۸۵ء عیسوی تک اکسفورڈ مین مدرس رہے۔ سنہ ۱۸۸۵ عیسوی مین ولیسٹ رائڈنگ یارک شائر کے حصہ روودر ہم کی طرف سے ممبر ہوئے۔ ملازمت موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے ہے۔

فہرست وزرائے اعظم سلطنت برطانیہ جب سے کہ سلطنت خاندان ہنوور میں منتقل ہوئی ہے

وزیر اعظم	تاریخ تقرر	وزیر اعظم	تاریخ تقرر	وزیر اعظم	تاریخ تقرر
رابرٹ والپول	۱۰ اکتوبر سنہ ۱۷۱۴ء	لارڈ گرینول	۸ جنوری سنہ ۱۸۰۶ء	وائکونٹ پالمرسٹن	۸ فروری سنہ ۱۸۵۵ء
جیمس سٹین ہوپ	۱۰ اپریل سنہ ۱۷۱۷ء	ڈیوک آف پورٹلینڈ	۱۳ مارچ سنہ ۱۸۰۷ء	ارل آف ڈربی	۲۶ فروری سنہ ۱۸۵۸ء
ارل آف سندرلینڈ	۱۶ مارچ سنہ ۱۷۱۸ء	اسپنسر پرسیول	۲۳ جون سنہ ۱۸۱۰ء	وائکونٹ پالمرسٹن	۱۸ جون سنہ ۱۸۵۹ء
سر رابرٹ والپول	۲۰ اپریل سنہ ۱۷۲۱ء	ارل آف لیورپول	۸ جون سنہ ۱۸۱۲ء	ارل رسل	۶ نومبر سنہ ۱۸۶۵ء
ارل آف ولمنگٹن	۱۱ فروری سنہ ۱۷۴۲ء	جارج کیننگ	۱۱ اپریل سنہ ۱۸۲۷ء	ارل آف ڈربی	۶ جولائی سنہ ۱۸۶۶ء
ہنری پیلہم	۲۶ جولائی سنہ ۱۷۴۳ء	وائکونٹ گوڈرچ	۱۰ اگست سنہ ۱۸۲۷ء	بنجمن ڈسریلی	۲۷ فروری سنہ ۱۸۶۸ء
ڈیوک آف نیوکاسل	۲ اپریل سنہ ۱۷۵۴ء	ڈیوک آف ولنگٹن	۱۱ جنوری سنہ ۱۸۲۸ء	ولیم ایوارٹ گلیڈسٹون	۹ دسمبر سنہ ۱۸۶۸ء
ارل آف بوٹ	۲۹ مئی سنہ ۱۷۶۲ء	ارل آف گری	۲ نومبر سنہ ۱۸۳۰ء		
جارج گرینول	۱۶ اپریل سنہ ۱۷۶۳ء	وائکونٹ میلبورن	۱۴ جولائی سنہ ۱۸۳۴ء	بنجمن ڈسریلی (ارل آف بیکنسفیلڈ)	۲۱ فروری سنہ ۱۸۷۴ء
مارکوئس آف راکنگہم	۱۲ جولائی سنہ ۱۷۶۵ء	سر رابرٹ پیل	۱۰ دسمبر سنہ ۱۸۳۴ء		
ڈیوک آف گرافٹن	۲ اگست سنہ ۱۷۶۶ء	وائکونٹ میلبورن	۱۸ اپریل سنہ ۱۸۳۵ء	ولیم ایوارٹ گلیڈسٹون	۲۸ اپریل سنہ ۱۸۸۰ء
لارڈ نارتھ	۲۸ جنوری سنہ ۱۷۷۰ء	سر رابرٹ پیل	یکم ستمبر سنہ ۱۸۴۱ء	مارکوئس آف سالسبری	۲۴ جون سنہ ۱۸۸۵ء
مارکوئس آف راکنگہم	۳ مارچ سنہ ۱۷۸۲ء	لارڈ جان رسل	۳ جولائی سنہ ۱۸۴۶ء	ولیم ایوارٹ گلیڈسٹون	۶ فروری سنہ ۱۸۸۶ء
ارل آف شیلبرن	۳ جولائی سنہ ۱۷۸۲ء	ارل آف ڈربی	۲۷ فروری سنہ ۱۸۵۲ء	مارکوئس آف سالسبری	۳ اگست سنہ ۱۸۸۶ء
ڈیوک آف پورٹلینڈ	۵ اپریل سنہ ۱۷۸۳ء	ارل آف ابرڈین	۲۸ دسمبر سنہ ۱۸۵۲ء	ولیم ایوارٹ گلیڈسٹون	۱۵ اگست سنہ ۱۸۹۲ء
ولیم پٹ	۲۷ دسمبر سنہ ۱۷۸۳ء				

۲ لوکل گورنمنٹ

انگلنڈ اور ویلز

اگرچہ لوکل گورنمنٹ ایکٹ ۱۸۸۸ء کے اجراسے انتظام لوکل گورنمنٹ بہت کچھ سیدہا سادہا کر دیا گیا ہے تاہم اوسکا قاعدہ نہایت ہی پیچ در پیچ ہے۔ انگلنڈ کے ہر ایک کاونٹی (ضلع) مین ایک لارڈ لفٹننٹ ہوا کرتا ہے جو بادشاہ کا قایم مقام سمجہا جاتا ہے۔ مگر اوسکی خدمات برائے نام ہین۔ وہ لارڈ چینسلر سے لوگون کے تقرر کے لئے ملکی انتظام کے واسطے سفارش کیا کرتا ہے اوسکے سوا ایک کسٹس روٹلورم (محافظ دفتر) ایک شیرف (ضلع کا افسر) ایک کارونر (جو اتفاقی موت کی وجہہ دریافت کیا کرتا ہے) ایک کلرک آف دی پیس (منتظم) وغیرہ افسر بہی ہوا کرتے ہین۔ جب تک کہ ۱۸۸۸ء کا ایکٹ جاری نہین ہوا تہا تب تک کاونٹیون کا انتظام کچہہ جسٹسون اور کچہہ مجلسون کے ہاتہہ مین تہا جو بعض قوانین کے بموجب طرح طرح کے مقاصد کیواسطے معین ہوتی تہین۔ کاونٹی کی ابتدائے تقسیم پیرش سے شروع ہوتی ہے۔ انگلنڈ اور ویلز مین مذہبی پیرشس تقریباً ۱۳۰۰۰ اور سول پیرش ۱۵۰۰۰ اور ہائی وے پیرش ۱۴۷۷۵ کے قریب ہین۔ مذہبی پیرشون کا انتظام ایک وسیٹری (مجلس منتظمان مذہبی) کے ذریعہ سے ہوا کرتا ہے اون قانونی مقاصد کے واسطے جو غریبون کی نگہداشت کیلئے ہین۔ سول پیرشون کو ۶۴۹ یونینون (پرگنون) مین تقسیم کر دیا ہے۔ ہر ایک یونین کے لئے نگرانون کی ایک مجلس مقرر ہوتی ہے جسکے ممبرونکو وہان کے چندہ دینے والے ہر سال منتخب کیا کرتے ہین (دیکہو بیان محتاجی) مجلسہائے دیہاتی و مجلسہائے مدارس بہی (دیکہو بیان تعلیم) کچہہ نہ کچہہ کام کاونٹی کا ابہی تک انجام دیتے ہین

ان سب کے اوپر لندن مین لوکل گورنمنٹ بورڈ ہے۔ جس کا پریزیڈنٹ (امیر مجلس) گورنمنٹ کا ایک ممبر ہوتا ہے۔ یہہ محکمہ ۱۸۷۱ء مین قایم ہوا ہے اور اسکے اختیارات بڑے وسیع اور گوناگون ہین۔ کاونٹی کی کونسلین جو ایکٹ ۱۸۸۸ء کی رو سے بنائی گئی ہین لوکل گورنمنٹ بورڈ کے ماتحت ہین۔ ان کونسلون کا کام لوگون کا منتخب کرنا ہے۔ ان مین ایک چیرمین (امیر مجلس) ایلڈرمین (ایک بڑا عہدہ دار) اور چند کونسلر (مشیر) ہوا کرتے ہین۔ ان کونسلرونکو لوگ ووٹ کے ذریعے سے تین سال نکے لئے منتخب کیا کرتے ہین۔ ایلڈرمین کو کونسلر لوگ اپنے سے چنا کرتے ہین جو چھہ برس کے واسطے مقرر ہوتا ہے۔ مگر ان کونسلرون مین سے ہر تین سال کے بعد نصف نکل جاتے ہین۔ میر مجلس کو کونسل پسند کرتی ہے نئے قانون کے اغراض کیواسطے انگلنڈ اور ویلز کو ۶۰ انتظامی کاونٹیون مین تقسیم کیا گیا ہے۔ اور (۶۱) کاونٹی بورو ایسے ہین کہ جس مین پچاس ہزار سے زیادہ آبادی ہے۔ اسلئے لندن کے کاونٹی کو ملاکر ان جدید تعلقات کا شمار ۱۲۲ ہوگیا ہے۔ جو انتظامی کام کہ جسٹسون سے لیکر کاونٹی کونسلون کو دئے گئے ہین وہ حسب ذیل ہین۔

(۱) چندہ فراہم کرنا (۲) روپیہ قرض لینا (۳) خزانہ کاونٹی کی نگرانی (۴) کاونٹی ہال اور دیگر عمارات کا بندوبست۔ (۵) مکانات رقص و سرود اور گھوڑ دوڑ کے لائسنس دینا (۶) پاگل خانونکا انتظام (۷) مدارس اصلاح اور محنت کی نگہداشت (۸) پلون کا بندوبست (۹) انسپکٹرون (نگرانون) اور ہیلسٹون (تفریق کرنیوالون) کی فیس باقاعدہ کرنا (۱۰) نگرانی اون عہدہ دارونکی جنکو چندہ کاونٹی سے تنخواہ دیجاتی ہے۔ (۱۱) کارونرکی تنخواہ

اور فیس اور ضلع کی اور (۱۲) پارلیمنٹ کیلیئے انتخاب کرنیکے ضلعوں اور رجسٹری کے اور (۱۳) امراض متعدیہ جانوروں وغیرہ اور اور کیتنے ہی دوسرے کاموں کے جیٹلون کے ساتھہ کاونٹی کونسلون کو پولیس کی نگرانی کا اختیار بھی دیا گیا ہے۔ ان کا سہ ماہی جلسہ ہوتا ہے اور یہہ دو فریق ملکر اس کام کو انجام دیتے ہین۔ مگر دارالسلطنت کا پولیس براہ راست گورنمنٹ کی زیر نگرانی ہے۔

جتنے بڑے بڑے شہر ہین اون مین وہان کا انتظام میونیسپل کارپوریشن (مجلس انتظام شہری) کے سپرد ہے جسکو بادشاہی چارٹر (فرمان) کے بموجب اختیارات حاصل ہوتے ہین۔ ۱۸۳۵ء مین تمام ملک کی میونسپلٹیون کا جدید انتظام ہوا تھا۔ میونسپل کارپوریشن مین میئر ایلڈرمین اور برجس ہوا کرتے ہین اور برجس ملکہ درحقیقت چندہ دینے والے ہی ایک کونسل مقرر کرکے میونسپل کا کام کیا کرتے ہین۔ کونسلر تین برس تک کام کرتے ہین۔ جن مین سے ایک ثلث ہر سال نکلجاتے ہین۔ ایلڈرمین کو کونسل منتخب کرتے ہے اور میئر جو ایک ہی برس رہتا ہے کونسل کا منتخب کیا ہوا ہوتا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے اختیارات کاونٹی کاونسل کے اختیارات سے وسیع تر ہوتے ہین کیونکہ اسکو پولیس کے اوپر بالکل اختیار ہوتا ہے۔

اسکاٹ لینڈ

۱۸۸۹ء مین اسکاٹ لینڈ کے واسطے ایک لوکل گورنمنٹ ایکٹ منظور ہوا ہے اسکے بڑے بڑے مقاصد وہی ہین جو سال گذشتہ کے انگلش ایکٹ کے ہین۔ جو اختیارات کہ پہلے کمشنران

سیلائی اور رڈوڈ ٹرسٹین (امینان سٹرک) کو تھے وہ بالکل یا اون مین سے کسی قدر نئی کونسلونکو دیدیے گئے ہین جنہون نے ۱۸۹۰ء سے کارروائی شروع کی ہے جیسے انگلینڈ کے قصبات مین میونسپل کمیٹیین ہین اسیطرح سے اسکاٹ لینڈ مین بھی ہین مگر وہان الیڈرمین کی بجائے بیلی اور میئر کے بجائے پیرووسٹ ہوا کرتے ہین سکاٹلینڈ مین پانچ قسم کے برگ (قصبات) ہین (۱) برگ آف بیرُنی (۲) برگ آف رگیلٹے۔ ان دونون مین کام کے لحاظ سے کوئی فرق نہین ہے (۳) رائل (شاہی) برگ جسکے وکلار ہر سال رائل برگ کے کنونیشن (مجلس وکلار) کیطرح کام کرنیکے واسطے اڈنبرا مین اکھٹے ہوا کرتے ہین (۴) پارلیمنٹ کے برگ جو قانون ۱۸۷۹ء کے حکم سے کنونیشن کو اپنے وکلار بھیجنے کے مجاز ہین (۵) پولیس کے برگ جس مین وہان کا افسر پولیس کمشنر ہوا کرتا ہے۔

آئرلینڈ

کاونٹیون مین وہان کے معاملات ایسے لوگون کے ہاتھ مین نہین جنہین وہان کے باشندون نے منتخب کیا ہو۔ لوکل گورنمنٹ کا بڑا بھاری اختیار کاونٹیون مین گرانڈ جیوری (کچھ آدمیونکی پنچایت) کو ہے جو قانون ۶ و ۷ ولیم چہارم باب ۱۱۶ کے بموجب مقرر ہوتی ہے اسکے اختیارات وہان کی اسائزز (عدالتون) کے قبضہ مین ہین۔ آئرلینڈ کے قصبات بعض تو کارپوریٹ مین (یعنی وہان لوگ میونسپل کمیٹیون کی طرح کارروائی کرتے ہین) اور بعض مین کمشنر حکمرانی کرتے ہین۔ گیارہ برو ایسے ہین کہ جن مین سے ہر ایک مین ایک ایک میئر الیڈرمین اور کونسلر ہین جنکو اختیارات قانون ۳ و ۴ وکٹوریہ باب ۱۰۸

کے بموجب دیے گئے ہین - برو کے معمولی کام جیسے روشنی - چوکیداری - صفائی ہین کونسل کے اختیار مین ہین جنکو یہہ بھی اختیار حاصل ہے کہ وہ ان کامونکے واسطے چندہ بھی وصول کرین لیکن بہت سے آئرلنڈ کے قصبات مین بوجہہ عدم حصول چارٹر اف انکارپوریشن کے لوکل امورات کا اختیار کمشنرونکو ہے - جنکو میونسپل کے معمولی خدمات کا اقتدار حاصل ہے - اور اونہین کو انتظامی اخراجات پورے کرنیکے واسطے اجازت ہے کہ وہانکے باشندون سے چندہ وصول کرین -

رقبہ اور آبادی

۱ - ترقی اور حالت موجودہ

سلطنت متحدہ کی مختلف صوبون مین پچھلی مردم شماری ۵ اپریل ۱۸۹۱ء کے بموجب حالت آبادی حسب ذیل ہے -

صوبہ	رقبہ مربع میلو مین	مرد	عورت	میزان کل آبادی ۵ اپریل ۱۸۹۱ء
انگلینڈ	۵۰۸۲۳	۱۴۰۵۰۶۲۰	۱۴۹۵۰۳۹۸	۲۷۴۸۲۱۰۴
ویلز	۷۳۶۲			۱۵۱۸۹۱۴
اسکاٹلینڈ	۲۹۷۸۵	۱۹۴۲۷۱۷	۲۰۸۲۹۳۰	۴۰۲۵۶۴۷
آئرلینڈ	۳۲۵۸۳	۲۳۱۸۹۵۳	۲۳۸۵۷۹۷	۴۷۰۴۷۵۰
جزیرۂ مین	۲۲۰	.	.	۵۵۵۹۸
جزائر چینل	۷۵	.	.	۹۲۲۷۰
فوج - جہازات - بحری تجار جو ملک سے باہر تھے	.	.	.	.
میزان سلطنت متحدہ	۱۲۰۸۴۹	.	.	۳۷۸۷۹۲۸۵

سنہ ۱۸۹۱ء کی مردم شماری سے پیشتر کے چار دس سالہ مردم شماریون کی تفصیل۔

صوبجات	سنہ ۱۸۵۱ء	سنہ ۱۸۶۱ء	سنہ ۱۸۷۱ء	سنہ ۱۸۸۱ء
انگلینڈ	۱۶۹۲۱۸۸۸	۱۸۹۵۴۴۴۴	۲۱۴۹۵۱۳۱	۲۴۶۱۳۹۲۶
ویلز	۱۰۰۵۷۲۱	۱۱۱۱۷۸۰	۱۲۱۷۱۳۵	۱۳۶۰۵۱۳
اسکاٹ لینڈ	۲۸۸۸۷۴۲	۳۰۶۲۲۹۴	۳۳۶۰۰۱۸	۳۷۳۵۵۷۳
آئرلینڈ	۶۵۷۴۲۱۱	۵۷۹۸۹۶۷	۵۴۱۲۳۷۷	۵۱۷۴۸۳۶
جزیرۂ مین	۵۲۳۸۷	۵۲۴۶۹	۵۴۰۴۲	۵۳۵۵۸
جزائر چینیل	۹۰۷۳۹	۹۰۹۷۸	۹۰۵۹۶	۸۷۷۰۲
فوج بیڑۂ جہازات۔ بحری تجارتی جو ملک سے باہر تھے	۲۱۲۱۹۴	۲۵۰۳۵۶	۲۱۶۰۸۰	۲۱۵۳۷۴
میزان سلطنت متحدہ	۲۷۷۴۵۹۴۲	۲۹۳۲۱۲۸۸	۳۱۸۴۵۳۷۹	۳۵۲۴۱۴۸۲

دس سالہ ترقی و تنزل فیصدی پانچون گذشتہ مردم شماریون کا حسب ذیل ہے۔

صوبجات	سنہ ۱۸۵۱ء	سنہ ۱۸۶۱ء	سنہ ۱۸۷۱ء	سنہ ۱۸۸۱ء	سنہ ۱۸۹۱ء
انگلینڈ و ویلز	۱۲٫۶۵	۱۱٫۹۳	۱۳٫۲۰	۱۴٫۳۶	۱۱٫۶۵
اسکاٹ لینڈ	۱۰٫۲۵	۶٫۰۱	۹٫۷۲	۱۱٫۱۸	۷٫۷۶
آئرلینڈ	-۱۹٫۸۵	-۱۱٫۵۰	-۶٫۶۵	-۴٫۴۰	-۹٫۱
دیگر جزائر	۰	٫۲۲	٫۸۳	-۴٫۳۴	۷٫۴
	۲٫۵	-۵٫	۸٫۶	۱۰٫۷۵	۹٫۱۷

اگر آئرلینڈ کو حساب سے نکالڈالا جائے تو معلوم ہوگا کہ اوسط ترقی باقی تمام سلطنت متحدہ کا قریب قریب یکسان کے ہے۔ تناسب فیصدی آبادی صوبجات سلطنت متحدہ کا چھہ دس سال گذشتہ مردم شماریون مین سنہ ۱۸۴۱ء سے سنہ ۱۸۹۱ تک حسب ذیل ہے۔

صوبجات	۱۸۴۱ء	۱۸۵۱ء	۱۸۶۱ء	۱۸۷۱ء	۱۸۸۱ء	۱۸۹۱ء
انگلینڈ	۵۵٫۴	۶۱٫۰	۶۴٫۶	۶۷٫۵	۶۹٫۸	۲۲٫۶
ویلز	۳٫۴	۳٫۶	۳٫۸	۳٫۸	۳٫۰	۴٫۱
اسکاٹلینڈ	۹٫۷	۱۰٫۴	۱۰٫۴	۱۰٫۶	۱۰٫۶	۱۰٫۶
آئرلینڈ	۳۰٫۲	۲۳٫۷	۱۹٫۸	۱۷٫۰	۱۴٫۶	۱۲٫۴
جزیرۂ مین	٫۲	٫۲	٫۲	٫۲	٫۲	٫۱
جزائر چینل	٫۳	٫۳	٫۳	٫۲	٫۳	٫۲
فوج بیڑہ جہازات بحری تجار جو ملک سے باہر ہین۔	٫۸	٫۸	٫۹	٫۶	٫۷	۰

سنہ ۱۸۹۱ء مین سیلٹ[۵۱] (درحقیقت کیلٹ) بولنے والے لوگ سلطنت متحدہ مین ۲۰۶۷۳۵۹ تھے ان مین سے ۹۵۰۰۰ یا ۰٫۷ فیصدی آبادی ویلز اور مانمتہ شائر کے کمری[۵۲] زبان بولتے ہین جنکی نسبت غیر سرکاری تخمینون کے لحاظ سے گمان ہوتا ہے کہ ایک ثلث فقط کمری ہی بولی بولتے ہین۔ مگر بہت

۵۱ انگریزی مین یہہ لفظ سیلٹ ہی۔ لیکن اصل زبان والے اسکو کیلٹ کہتے تھے۔ یہہ ایک قوم اور اونکی بولی کا نام ہے جو قدیم زمانہ مین یورپ کے وسط اور جنوب مغرب مین رہتے تھے۔ اب ان کی اولاد آئرلینڈ اور ویلز اور ہائی لینڈ واقع اسکاٹلینڈ اور نیز فرانس کے شمالی حصے مین بستی ہے۔

۵۲ صوبۂ ویلز یا ویلش کی قوم کی زبان

زیادہ معلوم ہوتا ہے سنہ ۱۸۹۱ء مین اسکاٹلینڈ والے ۴۳۷۳۸ آدمی یا ۱٫۰۹ فیصدی
اسکاٹ لینڈ کی آبادی مین سے فقط گالی بولی بولتے تھے اور ۲۱۰۶۷۷ آدمی
یا ۵٫۲۳ فیصدی گالی[ف] اور انگریزی دونون بولتے تھے۔ اسطرحپر ۲۵۴۴۱۵ یا
۶٫۳۲ فیصدی گالی بولی بول سکتے تھے۔ سنہ ۱۸۸۱ء مین یہی تعداد ۲۳۱۵۹۴ یا
۶٫۲۰۰ فیصدی تھی۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین آئرلنڈ والے ۳۸۱۲۱ آدمی یا ۰٫۸۱ فیصدی
آبادی آئرلینڈ مین سے صرف آئرلنڈ کی زبان بولتے تھے۔ اور ۶۴۲۰۵۳ آدمی
یا ۱۳٫۶۴ فیصدی آئرش اور انگلش دونو بولتے تھے۔ اس سبب سے آئرش بولنے والے
۶۸۰۱۷۴ یا ۱۴٫۴۶ فیصدی تھے۔ سنہ ۱۸۸۱ء مین یہی تعداد ۹۴۹۹۳۲ یا ۱۸٫۲۰ فیصدی
تھے۔ جو تعداد اسکاٹلینڈ اور آئرلینڈ والون کی لکھی گئی ہے وہ رپورٹ مردم شماری
سے لی گئی ہے۔

اگر فوج بیڑہ جہازات اور تجار جسے قطع نظر کرلین تو بحساب ولادت و وفات جو ہمیشہ لکھی جاتی
ہے تمام سلطنت متحدہ کی آبادی آخر ماہ جون پر سنہ ۱۸۸۳ء سے لیکر سنہ ۱۸۹۲ء تک
مندرجہ صفحہ دیگر تھی۔

[ف] گال ملک فرانس کا قدیم زمانے کا نام ہے۔ وہان کے باشندون کی
بولی کو گالی زبان کہتے تھے۔ جو اب اسکاٹ لینڈ کے ہائی لینڈ مین بولی جاتی
ہے۔ اور سیلٹ زبان کی ایک شاخ ہے۔

سال	میزان کل سلطنت متحدہ	انگلینڈ و ویلز	اسکاٹ لینڈ	آئرلینڈ
۱۸۸۳	۳۵۴۴۷۸۶۷	۲۶۶۲۶۶۳۹	۳۷۹۸۹۶۱	۵۰۲۲۲۶۷
۱۸۸۴	۳۵۷۲۱۹۹۳	۲۶۹۲۱۷۳۷	۳۸۲۷۴۷۸	۴۹۷۲۷۷۷
۱۸۸۵	۳۶۰۱۳۹۳۷	۲۷۲۲۰۱۰۵	۳۸۵۶۳۰۷	۴۹۳۷۵۲۵
۱۸۸۶	۳۶۳۱۴۷۱۵	۲۷۵۲۱۷۰۰	۳۸۸۵۱۷۵	۴۹۰۵۷۸۰
۱۸۸۷	۳۶۵۹۷۸۱۰	۲۷۸۲۶۷۹۸	۳۹۱۴۳۱۸	۴۸۵۶۶۶۴
۱۸۸۸	۳۶۸۷۸۹۱۲	۲۸۱۳۵۱۹۷	۳۹۴۳۷۰۱	۴۸۰۰۰۱۴
۱۸۸۹	۳۴۱۷۶۴۴۴	۲۸۴۴۷۰۱۴	۳۹۷۳۳۰۵	۴۷۰۶۱۲۵
۱۸۹۰	۳۷۴۸۲۴۱۵	۲۸۷۶۲۲۸۷	۴۰۰۳۱۳۲	۴۷۱۶۹۹۶
۱۸۹۱	۳۷۷۹۵۴۰۰	۲۹۰۸۱۰۴۷	۴۰۳۳۱۸۰	۴۶۸۱۱۷۳
۱۸۹۲	۳۸۱۰۹۳۲۹	۲۹۴۰۳۳۴۶	۴۰۶۳۴۵۱	۴۶۴۲۰۳۲

ذیل میں اور تفصیلی نقشجات لکھے جاتے ہیں جنسے (۱) انگلنڈ و ویلز (۲) اسکاٹ لینڈ (۳) آئرلینڈ اور (۴) جزائر بحر برطانیہ کی مردم شماری معلوم ہوگی۔

۱ - انگلینڈ و ویلز

سنہ ۱۸۰۱ء سے لیکر سنہ ۱۸۹۱ء تک دس مردم شماریوں میں انگلنڈ اور ویلز کی آبادی حسب ذیل تھی -

تاریخ مردم شماری	آبادی	آبادی فی میل مربع	تاریخ مردم شماری	آبادی	آبادی فی میل مربع
۱۸۰۱	۸۸۹۲۵۳۶	۱۵۳	۱۸۵۱	۱۷۹۲۷۶۰۹	۳۰۸
۱۸۱۱	۱۰۱۶۴۲۵۶	۱۷۵	۱۸۶۱	۲۰۰۶۶۲۲۴	۳۴۵
۱۸۲۱	۱۲۰۰۰۲۳۶	۲۰۷	۱۸۷۱	۲۲۷۱۲۲۶۶	۳۹۰
۱۸۳۱	۱۳۸۹۶۷۹۷	۲۳۹	۱۸۸۱	۲۵۹۷۴۴۳۹	۴۴۶
۱۸۴۱	۱۵۹۱۴۱۴۸	۲۷۴	۱۸۹۱	۲۹۰۰۱۰۱۸	۴۹۸

نقشہ ذیل سے رقبہ مربع میلون مین اور کل آبادی و آبادی فی مربع میل بابت سنہ ۱۸۸۱ و سنہ ۱۸۹۱ء تمام ۵۲ کاونٹی ہائے انگلنڈ و ویلز کے مع بیشی و کمی فیصدی کے معلوم ہوگی۔

ملک انگلینڈ

کاونٹی یا شائر	رقبہ مربع میلون مین	کل آبادی		آبادی فی مربع میل بابت سنہ ۱۸۸۱ء	آبادی فی مربع میل بابت سنہ ۱۸۹۱ء	بیشی یا کمی (-) فیصدی
		سنہ ۱۸۸۱ء	سنہ ۱۸۹۱ء			
بیڈفورڈ	۴۶۱	۱۴۹۵۷۳	۱۶۰۷۲۹	۳۲۴	۳۴۸٫۶	۷٫۵
برکس	۷۲۲	۲۱۸۳۶۳	۲۳۸۴۴۶	۳۰۲	۳۳۰٫۲	۹٫۲
بکنگھم	۷۴۶	۱۷۶۱۵۵	۱۸۵۱۹۰	۲۳۶	۲۴۸٫۲	۵٫۱
کیمبرج	۸۲۰	۱۸۵۶۰۶	۱۸۸۸۶۲	۲۲۶	۲۳۰٫۳	۱٫۷
چیسٹر	۱۰۲۷	۶۴۴۰۳۰	۷۳ ۰۵۲	۶۲۷	۷۱۰٫۸	۱۳٫۴
کورنوال	۱۳۵۰	۳۳۰۶۸۶	۳۲۲۵۸۹	۲۴۴	۲۳۸٫۹	۲٫۴ -
کمبرلینڈ	۱۵۱۵	۲۵۰۶۴۷	۲۶۶۵۵۰	۱۶۵	۱۷۵٫۹	۶٫۳
ڈربی	۱۰۲۶	۴۶۱۷۴۶	۵۲۷۸۸۶	۴۴۸	۵۱۳٫۰	۱۴٫۳
ڈیون	۲۵۸۶	۶۰۳۶۵۴	۶۳۱۷۶۷	۲۳۳	۲۴۴٫۳	۴٫۷
ڈورسٹ	۹۸۰	۱۹۰۹۶۹	۱۹۴۴۸۷	۱۹۴	۱۹۸٫۴	۱٫۸
ڈرہم	۱۰۱۲	۸۶۷۵۷۶	۱۰۱۶۴۴۹	۸۵۶	۱۰۰۴٫۴	۱۷٫۲
اسکس	۱۵۴۲	۵۷۶۴۳۴	۷۸۵۳۹۹	۳۷۳	۵۰۹٫۳	۳۶٫۳
گلاسیسٹر	۱۲۲۵	۵۷۲۳۴۱	۵۹۹۹۷۴	۴۶۷	۴۸۹٫۷	۴٫۸
ہیمپشائر	۱۶۲۱	۵۹۳۴۴۵	۶۹۰۰۸۶	۳۶۶	۴۲۵٫۷	۱۶٫۳
ہیرفورڈ	۸۳۳	۱۲۱۲۱۹	۱۱۵۹۸۶	۱۴۵	۱۳۹٫۲	۴٫۳ -
ہرٹفورڈ	۶۳۳	۲۰۳۱۴۰	۲۲۰۱۲۵	۳۲۰	۳۴۷٫۷	۸٫۴
ہنٹنگڈن	۳۵۹	۵۹۴۹۱	۵۷۷۷۲	۱۶۵	۱۶۰٫۹	۲٫۹ -
کینٹ	۱۵۵۵	۹۷۷۷۰۶	۱۱۴۲۲۸۱	۶۲۸	۷۳۴٫۵	۱۶٫۸

کاونٹی یا شائر	[illegible]	کل آبادی سنہ ۱۸۸۱ء	کل آبادی سنہ ۱۸۹۱	آبادی فی مربع میل بابتہ سنہ ۱۸۸۱	آبادی فی مربع میل بابت سنہ ۱۸۹۱	[illegible]
لنکاشائر	۱۸۸۸	۳۴۲۴۴۳۸	۳۹۲۶۷۹۸	۱۸۲۹	۲۰۷۹٫۸	۱۳٫۶
لیسٹر	۸۰۰	۳۲۱۴۳۰	۳۷۳۶۹۳	۴۰۱	۴۶۷٫۱	۱۶٫۳
لنکولن	۲۷۶۲	۴۶۹۹۱۹	۴۷۲۷۷۸	۱۷۰	۱۷۱٫۱	۰٫۶
مڈل سیکس	۲۸۳	۲۹۲۰۴۸۵	۳۲۵۱۷۰۳	۱۰۳۱۹	۱۱۴۹۰٫۱	۱۱٫۳
مانموتھ	۵۷۹	۲۱۱۱۷۲	۲۵۲۲۶۰	۳۶۴	۴۳۵٫۷	۱۹٫۵
نارفولک	۱۱۹	۴۴۴۶۳۷	۴۵۶۴۷۴	۲۰۹	۲۱۵٫۴	۲٫۷
نارتھمپٹن	۹۸۴	۲۷۲۵۵۸	۳۰۲۱۸۴	۲۷۶	۳۰۷٫۱	۱۰٫۹
نارتھمبرلینڈ	۲۰۶	۴۳۳۷۱۱	۵۰۶۰۹۶	۱۱۵	۲۵۱٫۰	۱۶٫۷
ناٹنگھم	۸۲۵	۳۹۱۸۱۵	۴۴۵۵۹۹	۲۷۴	۵۴۰٫۱	۱۳٫۷
اکسفورڈ	۷۵۶	۱۷۹۵۵۹	۱۸۵۹۳۸	۲۳۷	۲۴۵٫۹	۳٫۶
رٹلینڈ	۱۴۸	۲۱۴۳۴	۲۰۶۵۹	۱۴۴	۱۳۹٫۵	۳٫۶ —
شراپشائر	۱۳۲۰	۲۴۸۰۲۲	۲۳۶۳۲۴	۱۸۷	۱۷۹٫۱	۴٫۷ —
سومرسٹ	۱۶۴۰	۴۶۹۱۰۹	۴۸۴۳۲۶	۲۸۶	۲۹۵٫۳	۳٫۲
اسٹافورڈ	۱۱۶۹	۹۸۱۰۰۹	۱۰۸۳۲۷۳	۸۳۹	۹۲۶٫۵	۱۰٫۴
سفولک	۱۴۷۵	۳۵۶۸۹۳	۳۶۹۳۰۱	۲۴۱	۲۵۰٫۳	۳٫۵
سرے	۷۵۸	۱۴۳۶۸۹۹	۱۷۳۰۸۷۱	۱۸۹۵	۲۲۸۳٫۴	۲۰٫۵
سیسکس	۱۴۵۸	۴۹۰۵۰۵	۵۵۰۴۴۲	۳[illegible]	۳۷۷٫۵	۱۲٫۲
وارڈک	۸۸۵	۷۳۷۳۳۹	۸۰۵۰۷۰	۸۳۳	۹۰۹٫۷	۹٫۲
ویسٹ مورلینڈ	۷۸۳	۶۴۱۹۱	۶۶۰۹۸	۸۱	۸۴٫۳	۳٫۰

کاؤنٹی یا شائر	رقبہ مربع میلوں میں	کل آبادی سنہ ۱۸۸۱ء	کل آبادی سنہ ۱۸۹۱ء	آبادی فی مربع میل بابت سنہ ۱۸۸۱ء	آبادی فی مربع میل بابت سنہ ۱۸۹۱ء	بیشی یا کمی (-) فیصدی
ولٹ شائر	۱۳۵۴	۲۵۸۹۶۰	۲۶۴۹۶۹	۱۹۱	۱۹۵٫۶	۲٫۳
وارسسٹر	۷۳۸	۳۸۰۲۸۳	۴۱۳۷۵۵	۵۱۵	۵۶۰٫۶	۸٫۸
یارک (ایسٹ رائڈنگ)	۱۱۷۳	۳۶۵۰۱۱	۳۹۹۴۱۲	۲۶۸	۳۴۰٫۵	۹٫۴
,, (نارتھ رائڈنگ)	۲۱۲۸	۳۴۶۳۱۷	۳۶۸۳۳۷	۱۶۲	۱۷۳٫۰	۶٫۳
,, (ویسٹ رائڈنگ)	۲۷۶۶	۲۱۷۵۲۹۳	۲۴۴۱۱۶۴	۸۰۵	۸۸۲٫۵	۱۲٫۲
ملک ویلز						
انگلسی	۳۰۲	۵۱۴۱۶	۵۰۰۷۹	۱۷۰	۱۶۵٫۸	-۲٫۶
بریکنن	۷۱۹	۵۷۷۴۶	۵۷۰۳۱	۸۰	۷۹٫۳	-۱٫۲
کارڈیگن	۶۹۳	۷۰۲۷۰	۶۲۵۹۶	۱۰۱	۹۰٫۳	-۱۰٫۹
کارمارتھن	۹۲۹	۱۲۴۸۶۴	۱۳۰۵۷۴	۱۳۴	۱۴۰٫۵	۴٫۶
کارنارون	۵۷۷	۱۱۹۳۴۹	۱۱۸۲۲۵	۲۰۶	۲۰۴٫۹	-۰٫۹
ڈنبیگ	۶۶۴	۱۱۱۹۵۷	۱۱۷۹۵۰	۱۶۸	۱۷۷٫۵	۵٫۴
فلنٹ	۲۵۳	۸۰۴۴۱	۷۷۱۸۹	۳۱۸	۳۰۵٫۰	-۴٫۰
گلامارگن	۸۰۸	۵۱۱۴۳۳	۶۸۷۱۴۷	۶۳۱	۸۵۰٫۴	۳۴٫۴
میری اونتھ	۶۰۱	۵۱۹۶۷	۴۹۲۰۴	۸۶	۸۱٫۸	۵٫۳
مانٹگمرے	۷۵۷	۶۵۷۱۰	۵۸۰۰۳	۸۴	۷۴٫۹	۱۱٫۷
پیمبروک	۶۱۱	۹۱۸۲۴	۸۹۱۲۵	۱۵۰	۱۴۵٫۸	۲٫۹
ریڈنور	۴۳۲	۲۳۵۲۸	۲۱۷۹۱	۵۴	۵۰٫۴	۷٫۴
میزان انگلنڈ	۵۰۸۲۳	۲۴۶۱۳۹۳۴	۲۷۴۸۳۱۰۴	۴۸۴	۵۴۰٫۷	۱۱٫۷
میزان ویلز	۷۳۴۳	۱۳۶۰۵۰۵	۱۵۱۸۹۱۴	۱۸۴	۲۰۶٫۳	۱۱٫۶
میزان انگلنڈ و ویلز	۵۸۱۸۶	۲۵۹۷۴۴۳۹	۲۹۰۰۱۰۱۸	۴۴۶	۴۹۸٫۴	۱۱٫۶۵

سنه ۱۸۹۱ع مین انگلینڈ اور ویلز مین مسکونه گهرون کی تعداد ۵۴۶۰۹۷۶ - اور غیر مسکونه
کی ۳۸۰۱۱۷ - اور زیر تعمیر کے ۸۳۴۰۷ تھی - اور یہی تعداد سنه ۱۸۸۱ع مین ۴۸۳۱۵۱۹
و ۳۸۶۷۶۶ و ۴۶۴۱۴ تھی -

یہہ خیال کرکے کہ جہان بندوبست میونسپل کمیشنون کا ہے وہان کے باشندے
شہری ہین اور جو لوگ کہ اون مقامات سے باہر رہتے ہین وہ دیہاتی ہین اس نقشے کو بنایا ہے اس سے یہہ معلوم ہوگا
سنه ۱۸۹۱ع مین انگلینڈ اور ویلز کی شہر اور دیہاتی آبادی کتنی تہی اور نیز اوسکی بیشی دہ سالہ
سنه ۱۸۸۱ع سے سنه ۱۸۹۱ع تک کتنی ہوئی -

آبادی مقامات میونسپلٹی	تعداد مقامات میونسپلٹی	تعداد آبادی سنه ۱۸۹۱ع	فیصدی آبادی سنه ۱۸۹۱ع	فیصدی بیشی درمیان سنه ۱۸۸۱ و سنه ۱۸۹۱ع
۲۵۰۰۰۰ - اور اس سے زائد	۶	۶۳۷۵۶۴۵	۲۱٫۰	۹٫۱
۱۰۰۰۰۰ - اور ۲۵۰۰۰۰ سے کم	۱۸	۲۷۹۳۶۲۵	۹٫۶	۱۹٫۱
۵۰۰۰۰ - اور ۱۰۰۰۰۰ سے کم	۳۸	۲۶۱۰۹۷۶	۹٫۰	۲۲٫۹
۲۰۰۰۰ - اور ۵۰۰۰۰ سے کم	۱۲۰	۳۶۵۰۰۲۵	۱۲٫۶	۲۲٫۵
۱۰۰۰۰ - اور ۲۰۰۰۰ سے کم	۱۷۶	۲۳۹۱۰۷۶	۸٫۳	۱۸٫۹
۳۰۰۰ - اور ۱۰۰۰۰ سے کم	۴۵۳	۲۶۰۹۱۴۱	۸٫۹	۹٫۶
۳۰۰۰ سے کم	۱۹۵	۳۶۷۲۸۲	۱٫۳	۲٫۶
میزان آبادی شہری	۱۰۰۶	۲۰۸۰۲۷۷۰	۷۱٫۷	۱۵٫۳
میزان آبادی دیہاتی	-	۸۱۹۸۲۴۸	۲۸٫۳	۳٫۴
میزان کل آبادی		۲۹۰۰۱۰۱۸	۱۰۰٫۰	۱۱٫۶۵

تعداد مذکورۂ بالا سے معلوم ہوتا ہے کہ ۷۲ فیصدی باشندے کل آبادی کے انگلنڈ اور ویلز

مین سے ایسے چھ مقامات مین رہتے ہین کہ جن کی آبادی ۲۵۰۰۰۰ سے زیادہ ہے - اور ۳۱٫۶ فیصدی (سنہ ۱۸۸۱ء مین ۲۹ فیصدی) ۲۴ (سنہ ۱۸۸۱ء مین ۲۰) قصبون مین رہتے تھے جن کی آبادی ۱۰۰۰۰۰ سے زائد تھی - اور ۲۶٫۰۴ فیصدی ۴۲ قصبون مین جن کی آبادی ۵۰۰۰۰ سے اوپر تھی - اور ۲۴٫۳۵ فیصدی ۱۸۲ قصبون مین جن کی آبادی ۲۰۰۰۰ سے اوپر تھی - اور ۷۴۳۶۳۲۸۷ یا ۶۱٫۵ فیصدی ۳۵۸ قصبون مین جن کی آبادی ۱۰۰۰۰ سے اوپر تھی - سنہ ۱۸۸۱ء مین ۱۳۱۲۶۲۲۴۱ یا ۵۶٫۳ فیصدی کل آبادی مین سے ۳۰۳ قصبون مین رہتے تھے جن کی آبادی ۱۰۰۰۰ سے اوپر تھی -

سنہ ۱۸۹۱ء مین ۶۲ قصبہ انگلنڈ اور ویلز مین ایسے تھے کہ جن کی آبادی ۵۰۰۰۰ سے زائد تھی - ذیل مین اون کی فہرست لکھی جاتی ہے - اور اون کی آبادی سنہ ۱۸۹۱ء و سنہ ۱۸۸۱ء کی اور نیز اس دس سال کی بیشی بھی بتلائی جاتی ہے -

شہر اور قصبے	مردم شماری بابت		بیشی فیصدی سنہ ۱۸۸۱-۹۱ء
	سنہ ۱۸۸۱ء	سنہ ۱۸۹۱ء	
لندن - بموجب حساب رجسٹر ولادت و ممات	۳۸۱۵۵۴۴	۴۲۱۱۰۵۶	۱۰٫۴
لیورپول (۱)	۵۵۲۵۰۸	۵۱۷۹۵۱	- ۶٫۳
مانچسٹر (۱)	۴۶۲۳۰۳	۵۰۵۳۴۳	۹٫۳
برمنگھم	۴۰۰۷۷۴	۴۲۹۱۷۱	۷٫۱
لیڈس -	۳۰۹۱۱۹	۳۶۷۵۰۶	۱۸٫۹
شیفیلڈ -	۲۸۴۵۰۸	۳۲۴۲۴۳	۱۴٫۰
برسٹل	۲۰۶۸۷۴	۲۲۱۶۶۵	۷٫۹

شہر اور قصبے	مردم شماری بابت سنہ ۱۸۸۱ء	سنہ ۱۸۹۱ء	بیشی فیصدی کی سنہ ۱۸۸۱-۹۱ء
براڈفورڈ (۱)	۱۹۴۴۹۵	۲۱۶۳۶	۱۱٫۲
ناٹنگھم	۱۸۶۵۷۵	۲۱۱۹۸۴	۱۳٫۶
ویسٹ ہم	۱۲۸۹۵۳	۲۰۴۹۰۲	۵۸٫۹
کنگسٹن اپان ہل (۱)	۱۶۵۶۹۰	۱۹۹۹۹۱	۲۰٫۷
سالفورڈ	۱۷۶۲۳۵	۱۹۸۱۳۶	۱۲٫۴
نیوکاسل آن ٹائن	۱۴۵۳۵۹	۱۸۶۳۴۵	۲۸٫۲
پورٹس موتھ	۱۲۷۹۸۹	۱۵۹۲۵۵	۲۴٫۴
لیسٹر	۱۲۲۳۷۶	۱۴۲۰۵۱	۱۶٫۱
اولڈہم	۱۱۱۳۴۳	۱۳۱۴۶۳	۱۸٫۱
سنڈرلینڈ	۱۱۶۵۴۲	۱۳۰۹۲۱	۱۲٫۳
کارڈف	۸۲۷۶۱	۱۲۸۸۴۹	۵۵٫۷
بلیک برن	۱۰۴۰۱۴	۱۲۰۰۶۴	۱۵٫۴
برائٹن	۱۰۷۵۴۶	۱۱۵۴۰۲	۷٫۳
بولٹن	۱۰۵۴۱۴	۱۱۵۰۰۲	۹٫۱
پرسٹن (۱)	۹۶۵۳۷	۱۰۷۷۷۳	۱۱٫۴
کرائڈن	۷۸۸۱۱	۱۰۲۶۹۷	۳۰٫۳
ناروچ	۸۷۸۴۲	۱۰۰۹۶۴	۱۴٫۹
برکن ہیڈ	۸۴۰۰۶	۹۹۱۸۴	۱۸٫۱
ہڈرس فیلڈ (۱)	۸۶۵۰۲	۹۵۴۲۲	۱۰٫۳

(۱) دیکھو نوٹ نمبر ۱ صفحہ ۲۰

شہر اور قصبے	مردم شماری بابت سنہ ۱۸۸۱ء	مردم شماری بابت سنہ ۱۸۹۱ء	بیشی فی صدی سنہ ۱۸۸۱-۹۱ء
ڈربی	۸۱۱۸۸	۹۴۱۴۶	۱۶٫۰
سوانسیا (ا)	۷۶۴۳۰	۹۰۴۲۳	۱۸٫۳
اسٹیڈلیفاگ	۵۵۶۳۲	۸۸۳۵۰	۵۸٫۸
گیجنلی (ا)	۶۳۳۳۹	۸۷۰۵۸	۳۷٫۴
گیٹس ہیڈ	۶۵۸۰۳	۸۵۷۰۹	۳۰٫۳
پلی موتھ	۷۳۷۹۴	۸۴۱۷۹	۱۴٫۱
ہیلی فاکس	۷۳۶۳۰	۸۲۸۶۴	۱۲٫۵
وولورہمٹن	۷۵۷۶۶	۸۲۶۲۰	۹٫۰
ساؤتھ شیلڈس	۵۶۸۷۵	۷۸۴۳۱	۳۷٫۹
ڈلس برو	۵۵۹۳۴	۷۵۵۱۶	۳۵٫۰
وال سال (ا)	۵۹۴۰۲	۷۱۷۹۱	۲۰٫۹
راچڈیل	۶۸۸۶۶	۷۱۴۵۸	۳٫۸
ٹاٹنہم	۳۶۵۷۴	۷۱۳۳۶	۹۵٫۰
سنیٹ ہلنس	۵۷۴۰۳	۷۱۲۸۸	۲۴٫۲
اسٹاک پورٹ	۵۹۵۵۳	۷۰۲۵۳	۱۸٫۰
ایسٹن مینر	۵۳۸۴۲	۶۸۶۳۹	۲۷٫۵
یارک (ا)	۶۱۷۸۹	۶۶۹۸۴	۸٫۴
ساؤتھمٹن	۶۰۰۵۱	۶۵۳۲۵	۸٫۸

دیکھو نوٹ نمبر ا صفحہ ۴۰

شہر اور قصبے	مردم شماری بابت		بیشی فی صدی
	سنہ ۱۸۸۱ء	سنہ ۱۸۹۱ء	سنہ ۱۸۸۱-۱۸۹۱ء
لیٹن (۱)	۲۷۰۲۶	۶۳۱۰۶	۱۳۳٫۵
ولیسڈن	۲۷۴۵۳	۶۱۲۶۶	۱۲۱٫۶
نارتھمپٹن	۵۱۸۸۱	۶۱۰۱۶	۱۷٫۶
ریڈنگ (۱)	۴۸۸۶۱	۶۰۰۵۴	۲۳٫۱
ویسٹ برامو چ	۵۶۲۹۵	۵۹۴۸۹	۵٫۷
مرتھر ٹڈول	۴۸۷۵۷	۵۸۰۸۰	۱۸٫۹
اپسوچ	۵۰۵۴۶	۵۷۲۶۰	۱۳٫۳
بیری (۱)	۵۴۷۱۷	۵۷۲۰۶	۴٫۵
ویگن	۴۸۱۹۴	۵۵۰۱۳	۱۴٫۱
ہینلی	۴۸۳۶۱	۵۴۸۴۶	۱۳٫۴
ڈیون پورٹ	۴۸۹۳۹	۵۴۷۳۶	۱۱٫۸
نیوپورٹ (مان) (۱)	۳۸۴[illegible]	۵۴۶۹۵	۴۲٫۲
وارنگٹن (۱)	۴۲۵۵۳	۵۲۷۴۲	۲۳٫۹
کاونیٹری (۱)	۴۴۸۳۱	۵۲۷۲۰	۱۷٫۶
ہیسٹنگز	۴۲۲۵۸	۵۲۳۴۰	۲۳٫۸
گرمسبای (۱)	۴۰۰۱۰	۵۱۸۷۶	۲۹٫۷
باتھ	۵۱۸۱۴	۵۰۸۴۳	۰٫۱
بارو اِن فرنس (۱)	۴۷۲۵۹	۵۱۷۱۲	۹٫۴
میزان	۱۰۲۹۴۸۶۶	۱۱۷۵۹۸۷۱	۱۴٫۲

(۱) دیکھو نوٹ نمبر ۱ صفحہ ۴۰

شہری آبادی کا ایک چہارم اور کُل آبادی انگلینڈ و ویلز کا ساتوان حصہ دار السلطنت کی آبادی ہے ۔ رجسٹرار جنرل نے نقشجات مردم شماری سنہ ۱۸۹۱ء مین دار السلطنت کے رقبے کو دو حصون حلقۂ اندرونی اور حلقۂ بیرونی مین تقسیم کیا ہے ۔ اور پھر اندرونی حلقے کے دو حصّے کئے ہین وسط اور باقی حلقۂ اندرونی ۔ جسکی مردم شماری بابت سنہ ۱۸۸۱ء و سنہ ۱۸۹۱ء حسب تفصیل ذیل ہے ۔

حصہ ہائے دار السلطنت	آبادی		فیصدی بیشی + فیصدی کمی -	
	سنہ ۱۸۸۱ء	سنہ ۱۸۹۱ء	سنہ ۱۸۷۱-۸۱ء	سنہ ۱۸۸۱-۹۱ء
وسط	۱۱۰۱۹۹۴	۱۰۲۲۵۲۹	- ۴٫۶	- ۷٫۲
باقی حلقہ اندرونے	۲۷۱۳۵۵۰	۳۱۹۸۵۲۷	+ ۲۹٫۳	+ ۱۷٫۵
میزان کل حلقہ اندرونی	۳۸۱۵۵۴۴	۴۲۱۱۰۵۶	+ ۱۷٫۳	+ ۱۰٫۴
حلقہ بیرونی	۹۵۱۰۱۷	۱۴۲۲۲۷۶	+ ۵۰٫۵	+ ۴۹٫۵
میزان کُل لندن	۴۷۶۶۶۶۱	۵۶۳۳۳۳۲	+ ۲۲٫۷	+ ۱۸٫۲

شہر لندن کی شب کے وقت کی آبادی سنہ ۱۸۹۱ء مین ۳۷۶۹۴ ۔ اور سنہ ۱۸۸۱ء مین ۵۰۶۵۲ تہی ۔ اور دن کے وقت کی مردم شماری سنہ ۱۸۹۱ء مین ۳۰۱۳۸۴ ۔ اور سنہ ۱۸۸۱ء مین ۲۶۱۰۶۱ تھی ۔

انگلینڈ کی آبادی بلحاظ پیشے کے سنہ ۱۸۸۱ء مین حسب ذیل تہی

	مرد	عورت	میزان
اہل حرفہ	۴۵۰۹۵۵	۱۹۶۱۲۰	۶۴۷۰۷۵
خانگی کاروبار کرنے والے ..	۲۵۸۵۰۸	۱۵۴۵۳۰۲	۱۸۰۳۸۱۰
تاجر	۹۶۰۶۶۱	۱۹۴۶۷	۹۸۰۱۲۸
کاشتکار	۱۳۱۰۳۴۴	۶۴۸۴۰	۱۳۸۳۱۳۴
مزدور	۴۹۷۵۱۷۸	۱۵۷۸۱۸۹	۶۳۷۳۳۶۷
غیر معین پیشے والے اور نکمے ...	۴۸۵۶۲۵۶	۹۹۳۰۰۱۹	۱۴۷۸۶۸۷۵
میزان	۱۲۶۱۹۹۰۲	۱۳۳۴۵۰۳۷	۲۵۹۷۴۴۳۹

۲ - اسکاٹ لینڈ

اسکاٹ لینڈ کا رقبہ ۲۹۷۸۵ مربع میل ہے جس مین اوسکے جزیرے بہی شامل ہین جو تعداد مین ۱۰۶ ہین - اگر وہ فوج جو وہان بارکون مین رہتی ہے اور جہازی بندرگاہون کی آبادی بہی اس مین شامل کرلیجاے تو اوسکی کل آبادی سنہ ۱۸۹۱ء مین ۴۰۲۵۶۴۷ تہی جسکے بموجب فی مربع میل ۱۳۵ باشندہ ہوتے ہین -

نقشہ ذیل سے اسکاٹ لینڈ کی آبادی دہ سالہ کی تعداد سنہ ۱۸۰۱ء سے لیکر سنہ ۱۸۹۱ء تک کی مع کثرت آبادی فی مربع میل کی معلوم ہوگی -

تاریخ مردم شماری	آبادی	آبادی فی مربع میل	تاریخ مردم شماری	آبادی	آبادی فی مربع میل
۱۸۰۱	۱۶۰۸۴۲۰	۵۴	۱۸۵۱	۲۸۸۸۷۴۲	۹۷
۱۸۱۱	۱۸۰۵۸۶۴	۶۰	۱۸۶۱	۳۰۶۲۲۹۴	۱۰۰
۱۸۲۱	۲۰۹۱۵۲۱	۷۰	۱۸۷۱	۳۳۶۰۰۱۸	۱۱۳
۱۸۳۱	۲۳۶۴۳۸۶	۷۹	۱۸۸۱	۳۷۳۵۵۷۳	۱۲۵
۱۸۴۱	۲۶۲۰۱۸۴	۸۸	۱۸۹۱	۴۰۲۵۶۴۷	۱۳۵

یہہ ملک سرکار سے انتظام کے واسطے ۳۳ کاونٹیون مین اور جغرافیہ کے لحاظ سے ۸ قسمتون مین منقسم ہے - ۵ اپریل سنہ ۱۸۹۱ء کی مردم شماری کے بموجب آبادی حسب تفصیل ذیل ہے - مگر اس مین آبادی بارکہاے فوجی اور جہازی بندرگاہون کی داخل نہین ہے -

قسمتیں اور سول کاونٹیاں	رقبہ مربع میلوں میں	آبادی — ذکور	آبادی — اناث	آبادی — میزان	آبادی فی مربع میل
١ شمالی					
شٹیلینڈ	٥٥١	١٢١٩٠	١٦٥٢١	٢٨٧١١	٥٢٫١
ارکنی	٣٧٦	١٤٢٩٨	١٦١٥٥	٣٠٤٥٣	٨٠٫٩
کیتھنس	٦٨٦	١٧٤٧٢	١٩٧٠٥	٣٧١٧٧	٥٤٫٢
سدرلینڈ	٢٠٢٨	١٠٣٩٥	١١٥٠١	٢١٨٩٦	١٠٫٨
٢ شمالی مغربی					
راس و کرامرٹی	٣٠٧٨	٣٦٨٦٢	٤٠٩٤٨	٧٧٨١٠	٢٥٫٢
الورنس	٤٠٨٨	٤٣١٥٤	٤٦١٦٣	٨٩٣١٧	٢١٫٨
٣ شمالی مشرقی					
نیسرن	١٩٥	٤٦٨٣	٥٣٣٦	١٠٠١٩	٥١٫٤
الجن	٤٧٢	٢٠٣٨١	٢٣٠٧٢	٤٣٤٥٣	٩١٫٤
بانف	٦٤١	٣٠٠٤٨	٣٣٤٤٢	٦٤١٩٠	١٠٠٫١
ابرڈین	١٩٥٥	١٣٣٨٦١	١٤٧٤٧١	٢٨١٣٣٢	١٤٣٫٩
کنکاردن	٣٨٣	١٧٦٠٤	١٨٠٤٣	٣٥٦٤٧	٩٣٫١
٤ مشرقی مڈلینڈ					
فورفار	٨٧٥	١٢٥٤١٢	١٥٢٣٧٦	٢٧٧٧٨٨	٣١٧٫٨
پرتھ	٢٥٢٨	٥٩٧٤٣	٦٦٤٤١	١٢٦١٨٤	٤٩٫٥
فائف	٤٩٢	٨٩١٣٥	٩٨٢١١	١٨٧٣٤٦	٣٨٠٫٨
کنراس	٧٣	٢٩٦٣	٣٣١٧	٦٢٨٠	٨٦٫٤
کلیکمنان	٤٨	١٣٦٧٨	١٤٧٥٤	٢٨٤٣٢	٥٩٠٫٣
٥ غربی مڈلینڈ					
اسٹرلنگ	٤٤٧	٦٣٠٦٠	٦٢٥٤٨	١٢٥٦٠٨	٢٨١٫٠

قسمتین اور سول کاونٹیان	رقبہ مربع میلون مین	آبادی ذکور	اناث	میزان	آبادی مربع میلون مین
ڈمبرٹن	۲۴۱	۴۶۹۳۰	۴۷۵۶۵	۹۴۴۹۵	۳۹۲٫۱
آرگائل	۳۲۱۳	۳۶۷۷۱	۳۸۲۳۲	۷۵۰۰۳	۲۳٫۳
بوٹ	۲۱۹	۸۲۱۱	۱۰۱۹۳	۱۸۴۰۴	۸۴٫۴
٦ جنوبی مغربی					
رینفریو	۲۴۵	۱۳۸۲۲۶	۱۵۲۵۳۷	۲۹۰۷۹۸	۱۱۸۶٫۹
آئر	۱۱۲۸	۱۱۰۹۸۷	۱۱۵۲۹۶	۲۲۶۲۸۳	۲۰۰٫۶
لانارک	۸۸۲	۵۲۳۱۶۹	۵۲۲۸۷۱	۱۰۴۶۰۴۰	۱۱۸۵٫۹
٧ جنوبی شرقی					
لنلتہ گو	۱۲۰	۲۷۹۴۶	۲۴۸۶۲	۵۲۸۰۸	۴۴۰٫۱
اڈنبرا	۳۶۲	۲۰۵۶۹۸	۲۲۸۴۶۱	۴۳۴۱۵۹	۱۱۹۹٫۳
ہیڈنگٹن	۲۷۱	۱۸۲۳۱	۱۹۲۵۴	۳۷۴۸۵	۱۳۸٫۳
بروک	۴۶۱	۱۵۴۴۴	۱۶۹۶۲	۳۲۴۰۶	۷۰٫۳
پیبلس	۳۵۵	۶۹۱۳	۷۸۴۸	۱۴۷۶۱	۴۱٫۶
سلکرک	۲۵۷	۱۲۷۴۳	۱۴۶۱۰	۲۷۳۵۳	۱۰۶٫۴
٨ جنوبی					
روکسبرگ	۶۶۵	۲۵۰۱۰	۲۸۷۳۱	۵۳۷۴۱	۸۰٫۸
ڈمفرنیز	۱۰۶۳	۳۴۸۸۵	۳۹۳۳۶	۷۴۲۲۱	۶۹٫۸
کرکڈبرائٹ	۸۹۸	۱۸۹۰۲	۲۱۰۸۳	۳۹۹۸۵	۴۴٫۵
وگٹاون	۴۸۶	۱۶۹۷۶	۱۹۰۸۶	۳۶۰۶۲	۷۴٫۲
میزان اسکاٹلینڈ	۲۹۷۸۵	۱۹۴۲۷۱۷	۲۰۸۲۹۳۰	۴۰۲۵۶۴۷	۱۳۵٫۲

سنہ ۱۸۹۱ء مین تمام اسکاٹ لینڈ کے آباد گھرون کی تعداد ۸۱۷۵۶۸ - اور غیر آباد گھرون کی ۵۱۴۶۰ - اور زیر تعمیر کی ۵۶۱۸ تھی - سنہ ۱۸۹۱ء کی آبادی بڑے بڑے مقامات یعنی پارلیمنٹ کی (یا پولیس کے) برگون کی بموجب حسب تفصیل ذیل ہے

قصبات جن مین آبادی	تعداد قصبات	آبادی	فیصدی کل آبادی
۱۰۰۰۰۰ سے اوپر سے	۴	۱۲۰۰۳۷۴	۲۹٫۸
درمیان ۵۰۰۰۰ اور ۱۰۰۰۰۰ کی ہے	۳	۱۹۸۵۵۵	۴٫۹
〃 ۲۰۰۰۰ اور ۵۰۰۰۰ 〃	۹	۲۴۵۷۲۴	۶٫۱
〃 ۱۰۰۰۰ اور ۲۰۰۰۰ 〃	۱۸	۲۷۸۰۰۲	۶٫۹
میزان	۳۴	۱۹۲۲۶۵۵	۴۷٫۷

رجسٹری (یعنے میونسپل) کے اضلاع کے بموجب اسکاٹ لینڈ کے بڑے بڑے شہر و قصبات کی آبادی (جس مین جہازی آبادی بھی شامل ہے) سنہ ۱۸۹۱ء مین حسب تفصیل ذیل تھی -

شہر و قصبے	آبادی سنہ ۱۸۹۱ء	فیصدی کمی یا بیشی درمیان سنہ ۱۸۸۱-۹۱ء کے	شہر و قصبے	آبادی سنہ ۱۸۹۱ء	فیصدی کمی یا بیشی درمیان سنہ ۱۸۸۱-۹۱ء کے
گلاسگو	۵۱۸۴۷۱	۱۲٫۳	پیسنلی	۶۹۲۹۵	۱۸٫۷
اڈنبرا	۲۶۴۷۶۶	۱۱٫۴	گرینیاک	۶۳۵۱۲	- ۴٫۹
ڈنڈی	۱۵۵۶۶۵	۹٫۲	پرتھ	۳۰۷۶۸	۳۳٫۳
ابرڈین	۱۲۳۳۲۷	۱۵٫۷	کلمارناک	۲۷۹۶۸	۸٫۱
لیتھ	۶۹۸۸۵	۱۴٫۸			

شہر گلاسگو کی آبادی پارلیمنٹری اور اطراف شہر کی ۶۵۸۱۹۸ تہی - اور بڑہتی دہ سالہ
(سنہ ۱۸۸۱ - ۱۸۹۱ء کی) فیصدی ۱۳٫۲۹ ہوئی - ان نو مقامات کی آبادی اسکاٹ لینڈ
کی کل آبادی سے قریب دو پانچوین حصے کے ہے - سنہ ۱۸۸۱ء مین کل قصبات کی
آبادی ۲۳۰۶۸۵۲ تہی - اور بڑے[1] گانون کی آبادی ۴۴۷۸۸۴ - اور چہوٹے گانون
کی ۹۸۰۸۳۷ تہی - سنہ ۱۸۹۱ء مین قصبون کی آبادی ۲۶۳۱۲۹۱ تھی جس مین سے
فیصدی ۱۴٫۰۶ بڑہتی ہوئی - بڑے گانون کی ۴۶۵۸۳۶ جس مین بڑہتی فیصدی ۴٫۰۱
اور چہوٹے گانون کی ۹۲۸۵۱۳ جس مین فیصدی ۵٫۳ کمی ہوئی -
پیشے کے لحاظ سے سنہ ۱۸۸۱ء کی آبادی حسب ذیل تہی -

	مرد	عورت	میزان
اہل حرفہ	۶۵۴۹۹	۳۰۶۰۴	۹۶۱۰۳
خانگی کاروبار کرنے والے . . .	۲۵۲۹۲	۱۵۱۲۷۳	۱۷۶۵۶۵
تجار	۱۲۶۷۴۳	۵۳۸۳	۱۳۲۱۲۶
کاشتکار	۲۱۵۲۱۵	۵۴۳۲۲	۲۶۹۵۳۷
مزدور	۶۷۵۹۶۴	۲۵۶۶۸۹	۹۳۲۶۵۳
نکمی اور کمائی کے کام نہین کرنیوالے	۶۹۰۷۶۲	۱۴۳۷۸۲۷	۲۱۲۸۵۸۹
میزان	۱۷۹۹۴۷۵	۱۹۳۶۰۹۸	۳۷۳۵۵۷۳

۳ - آئرلینڈ

آئرلینڈ کا رقبہ ۳۲۵۳۱ مربع میل یا ۲۰۸۱۹۹۸۰ ایکڑ ہے - اور آبادی سنہ ۱۸۹۱ء

(۱) انگلستان مین بڑے گانون وہ سمجھے جاتے ہین جہان ایک گرجا بھی ہو - اور جہان نہین ہے وہ چہوٹے گانون ہین

مین ۴۷۰۴۷۵۰ - نقشۂ ذیل سے آئرلینڈ کی مردم شماری دہ سالہ سنہ ۱۸۰۱ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک کی مع آبادی فی مربع میل ظاہر ہوگی -

سن مردم شماری	آبادی	آبادی فی مربع میل	سن مردم شماری	آبادی	آبادی فی مربع میل
۱۸۰۱	۵۳۹۵۴۵۶	۱۶۶	۱۸۵۱	۶۵۵۲۳۸۵	۲۰۱
۱۸۱۱	۵۹۳۷۸۵۶	۱۸۶	۱۸۶۱	۵۷۹۸۵۶۴	۱۷۸
۱۸۲۱	۶۸۰۱۸۲۷	۲۰۹	۱۸۷۱	۵۴۱۲۳۷۷	۱۶۷
۱۸۳۱	۷۷۶۷۴۰۱	۲۳۹	۱۸۸۱	۵۱۷۴۸۳۶	۱۵۹
۱۸۴۱	۸۱۷۵۱۲۴	۲۵۱	۱۸۹۱	۴۷۰۴۷۵۰	۱۴۴

نقشۂ ذیل سے آبادی سنہ ۱۸۸۱ء اور سنہ ۱۸۹۱ء کی اور نیز جو کمی ان سنون کے درمیان ہوئی ہے اوس کی تعداد اور اوسط فیصدی بھی معلوم ہوگا -

صوبہ	سنہ ۱۸۸۱ء	سنہ ۱۸۹۱ء	کمی درمیان سنہ ۱۸۸۱ء و سنہ ۱۸۹۱ء	
			تعداد	اوسط فیصدی
لینسٹر	۱۲۷۸۹۸۹	۱۱۸۷۷۶۰	۹۱۲۲۹	۷٫۱۳
منسٹر	۱۳۳۱۱۱۵	۱۱۷۲۴۰۲	۱۵۸۷۱۳	۱۱٫۹۲
السٹر	۱۷۴۳۰۷۵	۱۶۱۹۸۱۴	۱۲۳۲۶۱	٫۰۷
کناٹ	۸۲۱۶۵۷	۷۲۴۷۷۴	۹۶۸۸۳	۱۱٫۷۹
میزان آئرلینڈ	۵۱۷۴۸۳۶	۴۷۰۴۷۵۰	۴۷۰۰۸۶	۹٫۰۸

آئرلینڈ کے چارون صوبون کی کاونٹیون (اضلاع) کا رقبہ اور آبادی ۵ر اپریل سنہ ۱۸۹۱ء کی نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگی -

قسمتیں اور کاونٹیاں (اضلاع)	رقبہ مربع میلوں میں	آبادی سے: مرد	عورت	میزان	آبادی فی مربع میل
قسمت لینسٹر					
کاونٹی کارلو	۳۴۹	۲۰۵۵۲	۲۰۳۸۴	۴۰۹۳۶	۱۱۷٫۳
" ایلن	۱۹۳۵۴	۱۶۷۴۰۹	۲۲۰۹۰۷	۴۱۹۲۱۶	۱۱۸۴٫۲
" کلڈیر	۶۵۴	۳۸۴۰۷	۳۱۷۹۹	۷۰۲۰۶	۱۰۷٫۳
" کلکنی	۷۹۶	۴۳۴۶۸	۴۳۷۹۳	۸۷۲۶۱	۱۰۹٫۶
" کنگ	۷۷۲	۳۳۷۷۷	۳۱۷۸۶	۶۵۵۶۳	۸۴٫۹
" لانگ فورڈ	۴۲۱	۲۶۶۸۱	۲۵۹۶۶	۵۲۶۴۷	۱۲۵٫۰
" لاوتھ	۳۱۶	۳۵۲۴۲	۳۵۷۹۶	۷۱۰۳۸	۲۲۴٫۸
" میتھ	۹۰۶	۳۹۲۲۴	۳۷۷۶۳	۷۶۹۸۷	۸۴٫۹
" کوئین	۶۶۴	۳۳۱۷۱	۳۱۷۱۲	۶۴۸۸۳	۹۷٫۷
" ولیسٹ میتھ	۷۰۸	۳۳۹۲۷	۳۱۱۸۲	۶۵۱۰۹	۹۱٫۹
" وکیس فورڈ	۹۰۱	۵۴۹۳۵	۵۶۸۴۳	۱۱۱۷۷۸	۱۲۴٫۰
" وکلو	۷۸۱	۳۱۰۵۴	۳۱۰۸۲	۶۲۱۳۶	۷۹٫۵
میزان قسمت لینسٹر	۷۶۲۲	۵۸۷۸۴۷	۵۹۹۹۱۳	۱۱۸۷۷۶۰	۱۵۵٫۸
قسمت منسٹر					
کاونٹی کلیر	۱۲۹۴	۶۳۱۳۸	۶۱۳۴۵	۱۲۴۴۸۳	۹۶٫۲
" کارک	۲۸۹۰	۲۱۹۹۸۸	۲۱۸۴۴۴	۴۳۸۴۳۲	۱۵۱٫۷
" کری	۱۸۵۳	۹۱۰۱۷	۸۸۱۱۹	۱۷۹۱۳۶	۹۶٫۶
" لمرک	۱۰۶۴	۷۸۶۰۷	۸۰۳۰۵	۱۵۸۹۱۲	۱۴۹٫۳
" ٹیپریری	۱۲۵۹	۸۶۸۰۷	۸۶۳۸۱	۱۷۳۱۸۸	۱۰۴٫۴
" واٹرفورڈ	۷۲۱	۴۸۰۵۴	۵۰۱۹۷	۹۸۲۵۱	۱۳۶٫۲
میزان قسمت منسٹر	۹۴۸۱	۵۸۷۶۱۱	۵۸۴۷۹۱	۱۱۷۲۴۰۲	۱۲۳٫۶

قسمتیں اور کاؤنٹیاں (اضلاع)	رقبہ مربع میلوں میں	آبادی مرد	عورت	میزان	آبادی فی مربع میل
قسمت السٹر					
کاؤنٹی اینٹرم	۱۲۳۷	۲۲۱۴۴۰	۲۴۹۷۳۱	۴۷۱۱۷۹	۳۸۰٫۶۹
" آرگھہ	۵۱۲	۶۸۳۷۰	۷۴۹۱۹	۱۴۳۲۸۹	۲۷۹٫۸
" کاوان	۷۴۶	۵۶۷۷۲	۵۵۱۴۵	۱۱۱۹۱۷	۱۵۰٫۰
" ڈونیگال	۱۸۷۰	۹۱۴۷۸	۹۴۱۵۷	۱۸۵۶۳۵	۹۹٫۲
" ڈاون	۹۵۷	۱۰۵۳۳۴	۱۱۸۶۷۴	۲۲۴۰۰۸	۲۳۴٫۱
" فرمنگھہ	۷۱۵	۳۷۳۴۴	۳۶۸۲۶	۷۴۱۷۰	۱۰۳٫۷
" لنڈن ڈری	۸۱۶	۷۳۲۶۰	۷۸۷۴۹	۱۵۲۰۰۹	۱۸۶٫۲
" مانگھن	۵۰۰	۴۲۷۲۷	۴۳۴۷۹	۸۶۲۰۶	۱۷۲٫۴
" ٹرون	۱۲۶۰	۸۴۵۹۶	۸۶۸۰۵	۱۷۱۴۰۱	۱۳۶٫۰
میزان قسمت السٹر	۸۶۱۳	۷۸۱۳۲۹	۸۳۸۴۸۵	۱۶۱۹۸۱۴	۱۸۸٫۱
قسمت کناٹ					
کاؤنٹی گالوی	۲۴۵۲	۱۰۸۲۸۳	۱۰۶۳۲۹	۲۱۴۶۱۲	۸۷٫۵
" لیٹرم	۶۱۹	۳۹۷۱۵	۳۸۹۰۳	۷۸۶۱۸	۱۲۷٫۰
" میو	۲۱۲۶	۱۰۷۴۹۸	۱۱۱۵۳۶	۲۱۹۰۳۴	۱۰۳٫۱
" روسکامن	۹۴۹	۵۸۰۰۰	۵۶۳۹۷	۱۱۴۳۹۷	۱۲۰٫۵
" اسلاگو	۷۲۱	۴۸۶۷۰	۴۹۳۴۳	۹۸۰۱۳	۱۳۵٫۹
میزان قسمت کناٹ	۶۸۶۷	۳۶۲۱۶۶	۳۶۲۶۰۸	۷۲۴۷۷۴	۱۰۵٫۵
میزان آئرلینڈ	۳۲۵۸۳	۲۲۱۸۹۵۳	۲۳۸۵۰۹۷	۴۷۰۴۷۵۰	۱۴۴٫۴

مسکونہ گھرون کی تعداد سنہ ۱۸۹۱ء مین ۸۷۰۵۷۸ - اور سنہ ۱۸۸۱ء مین ۹۱۴۱۰۸ اور سنہ ۱۸۷۱ء مین ۹۶۱۳۸۰ تھی - اور سنہ ۱۸۸۱ء و سنہ ۱۸۹۱ء کے درمیان کمی فیصدی ۴ر۷ - ہوئی -

غیر مسکونہ گھرون کی تعداد سنہ ۱۸۹۱ء مین ۶۹۳۲۰ - اور سنہ ۱۸۸۱ء مین ۵۸۲۰۷ تھی جس سے غیر مسکونہ گھرون مین ۱۹ر۱ فیصدی بیشی معلوم ہوتی ہے - سنہ ۱۸۸۱ء مین ۱۷۱۰ امکانات زیر تعمیر تھے - اور سنہ ۱۸۹۱ء مین ۲۶۰۲ زیر تعمیر تھے -

مردم شماری سنہ ۱۸۹۱ء کے بموجب بڑے بڑے قصبات کی آبادی حسب تفصیل ذیل ہے -

قصبات جن کی آباد ہے	تعداد قصبات	باشندے	فیصدی کل آبادی کے
۱۰۰۰۰۰ سے اوپر ہے	۲	۵۰۰۹۵۱	۱۰ر۷
۵۰۰۰۰ اور ۱۰۰۰۰۰ کے درمیان	۱	۷۵۳۴۵	۱ر۶
۲۰۰۰۰ اور ۵۰۰۰۰ "	۵	۱۴۳۲۷۲	۳ر۰
۱۰۰۰۰ اور ۲۰۰۰۰ "	۱۰	۱۲۴۹۸۳	۲ر۶
میزان	۱۸	۸۴۴۵۵۱	۱۷ر۹

آئرلنڈ مین سنہ ۱۸۹۱ء مین صرف تین شہر ایسے تھے جن کی آبادی ۵۰۰۰۰ سے اوپر تھے یعنی ڈبلن مین ۲۴۵۰۰۱ - آدمی تھے - لیکن دارالسلطنت کے علاقہ پلیس کے اندر ۳۶۱۸۹۱ آدمی رہتے تھے جو سنہ ۱۸۸۱ء مین ۳۴۹۶۸۸ تھے - بلفاسٹ مین ۲۵۵۹۵۰ - کارک مین ۷۵۳۴۵ لمرک مین ۳۷۱۵۵ - لنڈن ڈری مین

مین ۳۳۲۰۰ - دائر فورڈ مین ۲۰۹۵۲ -

پیشے کے لحاظ سے آبادی سنہ ۱۸۹۱ء کی تفصیل حسب ذیل ہے -

	مرد	عورت	میزان
اہل حرفہ	۱۳۸۹۷۱	۷۵۲۷۲	۲۱۴۲۴۳
خانگی کاروبار کرنے والے . . .	۳۴۴۹۰	۲۲۰۶۵۴	۲۵۵۱۴۴
تجار	۸۱۰۱۲	۲۱۶۱	۸۳۱۷۳
مزارعین	۸۴۵۶۹۱	۹۱۰۶۸	۹۳۶۷۵۹
مزدور	۴۰۴۱۵۵	۲۵۲۲۵۵	۶۵۶۴۱۰
بے تعین اور نکمے کام کرنے والے	۸۱۴۶۳۴	۱۷۴۴۳۸۷	۲۵۵۹۰۲۱
میزان	۲۳۱۸۹۵۳	۲۳۸۵۷۹۷	۴۷۰۴۷۵۰

۴ - جزائر بحر برطانیہ

جزائر بحر برطانیہ کی آبادی ۵ اپریل سنہ ۱۸۹۱ء کو حسب ذیل تھی -

جزائر	رقبہ مربع میل	آبادی		آبادی فی مربع میل	بیشی فیصدی
		۱۸۸۱ء	۱۸۹۱ء		
جزیرۂ مین	۲۲۰ میل	۵۳۵۵۸	۵۵۵۹۸	۲۵۲۲۷	۳ر۸
جزائر چینل					
جرسے	۲۲۷۱۷ اکڑ	۵۲۴۴۵	۵۴۵۱۸	-	۴ر۰
گرنسی وغیرہ	۱۲۶۰۵ ″	۳۵۲۵۷	۳۷۷۵۴	-	۷ر۰
میزان	۱۸۹۳۰۷	۱۴۱۲۶۰	۱۴۷۸۷۰	-	۴ر۷

چارده ساله گذشته مردم شماریون مین ان جزائر کی آبادی حسب تفصیل ذیل تھی -

جزائر	۱۸۶۱ء	۱۸۷۱ء	۱۸۸۱ء	۱۸۹۱ء
جزیرۂ مین	۵۲۴۶۹	۵۴۰۴۲	۵۳۵۵۸	۵۵۵۹۸
جرسی	۵۵۶۱۳	۵۶۶۲۷	۵۲۴۴۵	۵۴۵۱۸
گرنسی ہرن وجیتیو	۲۹۸۵	۳۰۶۸۵	۳۲۶۳۱	۳۵۳۳۹
ایلڈرنی	۴۹۳۲	۲۷۳۸	۲۰۴۸	۱۸۴۳
سارک اور بریکیو	۵۸۳	۵۴۶	۵۷۱	۵۷۲
میزان	۱۴۳۴۴۷	۱۴۴۶۳۸	۱۴۱۲۶۰	۱۴۷۸۷۰

۲ ترقی وتنزل آبادی

۱ - ولادت تعداد وفات وشادی

انگلنڈ و ویلز

سال	آبادی باندازہ	تعداد ولادت	ولادت حرام	اموات	شادی
۱۸۸۶ء	۲۷۵۲۱۷۸۰	۹۰۳۲۱۶	۴۲۷۰۰	۵۳۷۰۷۸	۱۹۵۰۰۶
۱۸۸۷ء	۲۷۸۲۶۶۹۸	۸۸۶۰۱۷	۴۲۷۷۰	۵۳۰۵۷۷	۲۰۰۱۷۵
۱۸۸۸ء	۲۸۱۳۵۱۹۷	۸۷۹۲۶۳	۴۰۷۳۰	۵۱۰۶۹۰	۲۰۳۴۵۶
۱۸۸۹ء	۲۸۴۴۷۰۱۴	۸۸۵۱۱۹	۴۰۶۲۷	۵۱۷۹۳۸	۲۱۳۶۹۶
۱۸۹۰ء	۲۸۷۶۲۲۸۷	۸۶۹۹۳۷	۳۸۴۱۲	۵۶۲۲۴۸	۲۲۳۰۲۸
۱۸۹۱ء	۲۹۰۰۱۰۴۷	۹۱۳۸۳۶	۳۸۷۸۱	۵۸۷۶۶۹	۲۲۶۰۲۵

سنہ ۱۸۹۱ء مین کل تعداد پیدائیش کی نسبت ولادت حرام ۴٫۲ فی صدی تھی - اور سنہ ۱۸۹۰ء مین

۲۶ء۴ فی صدی تہی - یہہ اوسط سنہ ۱۸۴۵ء مین ۷ فیصدی تہا اور اوسوقت سے برابر گھٹتا چلا آتا ہے - سنہ ۱۸۹۰ء مین سب سے کم اوسط اسکس اور مدل سکس مقامات مین تہا جو دار السلطنت مین زیادہ ہو گئے ہین - اور سب سے زیادہ ۶ء۷ شراپ شائر اور کمبرلینڈ مین تہا - لندن کا فی صدی اوسط ۸ء۳ تہا - اس مین مرے ہوئے بچون کے پیدا ہونے اور مرنیکے تعداد شامل نہین ہے -

بچون کی پیدایش دہ سالہ گذشتہ کی نسبت باہمی مرد و عورت کی ۱۰۳۸ اور ۱۰۰۰ کی ہے - مگر چونکہ پہلے دوسرون کی بہ نسبت زائد مرتے ہین تو اس سبب سے انکی تعداد دس سال کی عمر مین مساوی ہو جاتی ہے - اور آخر کو جلا وطنی اور لڑائی اور مردون کے دوسرے خطرناک پیشون کے باعث انگلنڈ مین مرد اور عورتون کی نسبت ۹۴۹ - او ۱۰۰۰ کی رہ جاتی ہے -

اسکاٹ لینڈ

سن	آبادی باندازہ	تعداد ولادت	ولادت حرام	اموات	شادی
۱۸۸۷ء	۹۱۴۲۱۸	۱۲۴۳۷۵	۱۰۳۶۵	۷۴۵۰۰	۲۳۸۵۱
۱۸۸۸ء	۳۹۴۳۷۰۱	۱۲۳۲۶۹	۹۹۸۸	۷۱۱۷۴	۲۵۳۰۵
۱۸۸۹ء	۳۹۷۳۳۰۵	۱۲۲۷۷۰	۹۶۴۳	۷۳۲۰۳	۲۶۳۱۸
۱۸۹۰ء	۴۰۰۳۱۲	۱۲۱۵۳۰	۹۱۶۷	۷۸۹۷۸	۲۷۴۳۱
۱۸۹۱ء	۴۰۳۳۱۸۰	۱۲۵۹۶۵	۹۵۳۷	۸۳۵۴۸	۲۷۹۴۹

ولادت حرام کی اوسط نسبت سنہ ۱۸۹۱ء مین ۶ ۲،۷ فیصدی تھی جو زاس وکرامری مین ۳،۱۴ فی صدی اوسط سے وگٹاون مین ۰،۱۶ فی صدی تک ہے۔

آئرلینڈ

سن	آبادی باندازہ	تعداد ولادت	ولادت حرام	اموات	شادی
۱۸۸۷ء	۴۸۵۶۶۹۴	۱۱۲۴۰۰	۳۱۴۷	۸۸۵۸۵	۲۰۹۴۵
۱۸۸۸ء	۴۸۰۰۰۱۴	۱۰۹۵۵۷	۳۱۲۴	۸۵۸۹۲	۲۰۰۶۰
۱۸۸۹ء	۴۷۵۶۱۴۵	۱۰۶۸۴۱	۳۰۴۹	۸۲۶۰۸	۲۱۵۲۱
۱۸۹۰ء	۴۷۱۶۹۹۶	۱۰۵۲۵۴	۲۸۲۷	۸۵۸۵۰	۲۰۹۹۰
۱۸۹۱ء	۴۶۸۱۱۷۳	۱۰۶۸۸۳	۰	۸۶۰۵۳	۲۱۴۲۱

ولادت حرام کی اوسط نسبت سنہ ۱۸۹۱ء مین ۷،۲ تھی۔ جو کناٹ مین ۸،۱ سے لیکر السٹر مین ۰،۴ تک تھی۔

۲ ۔ نقل وسکونت

سنہ ۱۸۱۵ء سے قبل سلطنت متحدہ سے لوگ باہر کے ملکون مین جاکر بہت کم بستے تھے چنانچہ سال مذکور مین جو لوگ باہر ملکون مین جاکر بسے اونکی تعداد ۲۰۰۱ سے زیادہ نہ تھی۔ رفتہ رفتہ یہہ تعداد سنہ ۱۸۱۶ء مین ۱۲۵۱۰ - اور سنہ ۱۸۱۹ء مین ۳۴۷۸۷ ہوگئی۔ سنہ ۱۸۲۰-۲۴ء کے درمیان پانچ سال مین ۹۵۰۳۰ آدمی باہر جاکر بسے۔ اسکے بعد سنہ ۱۸۲۵-۲۹ء مین ۱۲۱۰۸۴ اور سنہ ۱۸۳۰-۳۴ء مین ۳۸۱۹۵۶ ہوگئی۔ مگر پہر ۱۸۳۵-۳۹ء مین گھٹکر ۲۸۷۳۵۸

تعداد رہ گئی - سنہ ۱۸۱۵ء سے سنہ ۱۸۵۲ء تک کل باہر جا کر بسنے والون کی تعداد ۳۴۶۳۵۹۲ تھی اور سنہ ۱۸۵۳ء سے سنہ ۱۸۶۰ء تک ۱۵۸۲۴۷۵ جن مین برٹش اور آئرش نسل والے ۱۳۱۲۶۸۳ تھے - سنہ ۱۸۶۱ء اور سنہ ۱۸۷۰ء کے درمیان کی تعداد ۱۹۶۷۵۷۰ تھے جن مین برٹش اور آئرش نسل کے لوگ ۱۵۷۱۸۲۹ تھے - سنہ ۱۸۷۱-۸۰ء مین ۲۲۲۸۳۹۶ جن مین برٹش اور آئرش ۱۶۷۸۹۱۹ تھے - سنہ ۱۸۸۱-۹۰ء مین ۳۵۵۵۶۵۵ جن مین سے برٹش آئرش ۲۵۵۸۵۳۵ تھے جنکی میزان سنہ ۱۸۱۵ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک ۱۳۱۳۲۰۳۱ ہو گئے اور برٹش اور آئرش نسل والون کی تعداد سنہ ۱۸۵۳ - ۱۸۹۱ء کے درمیان ۷۳۴۰۴۷۳ ہو گئے جن مین سے ریاستہاے متحدہ کو ۴۸۹۵۹۴۲ گئے - ان مین سے انگریز ۲۱۰۷۳۲۴ اسکاچ ۳۹۳۳۳۵ اور آئرش ۲۳۹۵۲۸۳ تھے -

نقشۂ ذیل سے سلطنت متحدہ کے دیسی اور پردیسی آدمیون کی تعداد سنہ ۱۸۸۷ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک معلوم ہوگی جو برٹش شمالی امریکہ ریاستہاے متحدہ اور آسٹریلیشیا کو گئے - مگر ان سب کی میزان مین جو تعداد دکھائی گئی ہے اوس مین ۲۸۷۷۵۱ آدمی سنہ ۱۸۹۱ء مین ایسے بھی شامل ہین جو اور مقامات کو بھی گئے ہین -

سال	برٹش شمالی امریکہ کو	ریاستہاے متحدہ کو	آسٹریلیشیا کو	میزان
۱۸۸۷ء	۴۴۴۰۶	۲۹۶۹۰۱	۳۵۱۹۸	۳۹۶۴۹۴
۱۸۸۸ء	۴۹۱۰۷	۲۹۳۰۸۷	۳۱۷۲۵	۳۹۸۴۹۴
۱۸۸۹ء	۳۸۰۵۶	۲۴۰۳۹۵	۲۸۸۳۳	۳۳۲۶۴۱
۱۸۹۰ء	۳۱۸۹۷	۲۳۳۵۲۲	۲۱۵۷۰	۳۱۵۱۸۰
۱۸۹۱ء	۳۳۷۵۲	۲۵۲۰۱۶	۱۹۹۵۷	۳۳۴۵۴۳

نقشۂ ذیل سے اون لوگون کی تعداد او بیشی وکمی روانگی کی معلوم ہوگی جو سنہ ۱۸۹۰ء اور سنہ ۱۸۹۱ء مین برطانیہ سے یورپ کے باہر اور ملکون مین جا بسے۔

سال	انگریز	اسکاچ	آئرش	میزان کل سلطنت متحدہ
۱۸۹۰ء	۱۳۹۹۷۹	۲۰۶۵۳	۵۷۴۸۴	۲۱۸۱۱۶
۱۸۹۱ء	۱۳۷۸۸۱	۲۲۱۹۰	۵۸۴۳۶	۲۱۸۵۰۷
بیشی یا کمی	۲۰۹۰۸۰	۱۵۳۷	۹۵۲	۳۹۱

جو لوگ کہ آئرلینڈ کو سنہ ۱۸۹۱ء مین چھوڑکر برطانیہ عظمےٰ مین جا بسے اون کی تعداد ۲۴۱۴ تھی جو پردیسی کہ سنہ ۱۸۹۱ء مین سلطنت متحدہ سے باہر جاکر آباد ہو گئے اون کی تعداد بجون میٹ ۱۱۲۲۷۵ تھی۔

سنہ ۱۸۹۱ء مین برٹش یا غیر نسلون کے لوگ جو یہان آکر آباد ہوئے اونکی تعداد ۱۰۱۳۶۹ تھی۔ اگر جانیوالون کی ۳۳۴۵۴۳۳ تعداد مین سے ان کی تعداد نکالڈالیجائے تو جانیوالون کی تعداد ۲۴۱۳۱۷۴ ۱۸ اور رہجاتی ہے۔ برٹش اور آئرش نسل کے لوگ سنہ ۱۸۹۱ء مین ۱۰۳۴۳۷ آئے اور ۲۱۸۵۰۷ گئے اسلئے برٹش نسل کے جانیوالون کی تعداد ۱۱۵۰۷۰ زیادہ رہی۔

مذہب

۱۔ انگلنڈ و ویلز

انگلنڈ کا سرکاری چرچ (مصلح) پراٹسٹنٹ (منکرین رومن کیتھولک ورگمپ چرچ) ایپسکوپل (تشبیونگی محکوم)

فریق کا ہے (یا یون کہو کہ انگلنڈ کا سلطنتی مذہب پروٹسٹنٹ ایپسکوپل ہے) اس فریق کے اصول اور عقائد کنوو کیشن (مجلس معاہدہ ومشورہ قسیسان) سنہ ۱۵۶۲ء کی رو سے تہرٹی نائن آرٹکل (انتالیس فقرہ وق) مین مدون کئے گئے ہین جسکو نظر ثانی کے بعد سنہ ۱۵۷۱ء مین مکمل تسلیم کیا گیا ہے - اگرچہ پروٹسٹنٹ ایپسکوپل سلطنت کا مذہب ہے مگر تمام دیگر مذاہب کو بخوبی آزادی حاصل ہے اور برٹش رعایا کے کسی فریق کے حق مین کسی قسم کی کمی بیشی نہین کی جاتی ہے - ملکہ معظمہ قانوناً اس چرچ کی اعلیٰ گورنر ہین اور اسٹیٹیوٹ ۲۵ ہنری ہشتم باب ۲۰ کے بموجب اون کو اختیار ہے کہ جب آرچ بشپ[1] (لاٹ پادری) اور بشپ (بڑے پادری) کا عہدہ خالی ہو تو اوسپر کسی دوسرے کو مقرر کرین - اسکی کارروائی اس طرح ہوتی ہے کہ جس جگہہ عہدہ خالی ہوتا ہے وہان کے ڈین (نایب بشپ) اور چیپٹر (وہان کے ڈینون وغیرہ کی مجلس) کے پاس شاہی اجازت نامہ انتخاب کے لئے جاتا ہے اور اوسکے ساتہہ ملکہ کی ایک چٹھی ہوتی ہے جس مین اوس شخص کا نام تبلایا جاتا ہے جسکو منتخب کرنے کی اجازت ہوتی ہے - اور بعد کو شاہی فرمان رضامندی کے ذریعے سے بڑی مہر لگا کر اوسکے تقرر کو منظور کیا جاتا ہے - لیکن تقرر کی صورت طرف اون سیوں (علاقہ جات بشپ) کے واسطے ہے جو قدیمی ہین - اور

[1] بشپ عیسائی مذہب مین ہادی کو کہتے ہین - پراٹسٹنٹ ایپسکوپل رومن کیتہولک (رومی) اور یونانی عیسائی فریق اوسکو مجتہد کے بجائے مانتے ہین - اور آرچ بشپ ان بشپون کا ہی افسر مانا جاتا ہے یہہ لوگ مذہبی حاکم ہوتے ہین اور اپنے فریق کے عیسائیون پر اون کی حکومت چلتی ہے اور اونکو مذہبی سزائین دینے کا کامل اختیار ہوتا ہے -

علاقہ جات بشپی مانچسٹر۔ سینٹ البنس لیورپول ٹرورو نیوکاسل اور ساوتھہ ویل ہین
براہ راست شاہی فرمان کے ذریعہ سے بشپ مقرر ہوا کرتے ہین۔ ملکہ معظمہ کو اور نیز فرسٹ
لارڈ آف ٹریزری (وزیر اوّل خزانہ) کو ملکہ معظمہ کے نام سے اختیار ہے کہ جہان شاہی اقتدار
رہے وہان ڈین پریبنڈری (وظیفہ دار پادری) اور کینن کے عہدون پر بھی لوگون
کو مقرر کرین۔

انگلنڈ مین دو آرچ بشپ اور ۳۱ بشپ ہین۔ آرچ بشپ اپنے صوبے مین سب پادریون کا
افسر ہوتا ہے۔ اور اسکا اپنا بھی ایک دائوسس (علاقہ بشپ) ہوتا ہے اور اس سبب سے
اپنے صوبے مین اوسکے اختیارات آرچ بشپ کے اور اپنے دائوسس مین بشپ اور آرچ بشپ
دونون کے ہوتے ہین۔ بشپون کی زیر حکومت ۳۰ ڈین ۸۵ ارچ ڈیکن (مددگار بشپ)
اور ۶۱۳ دیہاتی ڈین ہین۔ معاملات کلیسیا کے انتظام کے واسطے ہر ایک صوبہ مین ایک
کونسل یا کنووکیشن مقرر ہے جسمین بشپ ارچ ڈیکن اور ڈین بذات خود اور کچھہ پروکٹر
(وکلاء مذہبی) جو چھوٹے پادریون کے قایم مقام ہوتے ہین شامل ہوا کرتے ہین۔ ملکہ
معظمہ کے فرمان کی تعمیل کے طور پر اپنے اپنے علاقون کے ارچ بشپ ان کونسلونکو
طلب کیا کرتے ہین۔ اور جب یہہ لوگ جمع ہوجاتے ہین تو معاملات پر غور کرنیسے
پیشتر ان کو ملکہ معظمہ کا لائسنس (اجازت نامہ) حاصل کرنا ضروری ہے۔ اور جب یہہ
مجلس اپنی راے کے بموجب کوئی بات پادریون کے لئے دستور وغیرہ مین داخل
کرنا چاہین تو ضرور ہے کہ پیشتر ملکہ معظمہ سے اوسکی منظوری لیجائے جس سے بخوبی

ظاہر ہے کہ اون کے اختیارات نہایت محدود ہو گئے ہین۔
۱۸۵۱ء کی مردم شماری کے وقت سول پیرش (یعنے وہ ڈسٹرکٹ یا علاقہ) جنکے لئے چندہ غربا جداگانہ لیا جاتا ہے یا لیا جا سکتا ہے ۱۴۹۲۶ تھی - مگر یہ بہت سے علاقون پر کلیسا کے پیرشون کے مطابق نہین ہین کیونکہ اس صدی مین کلیسا کے پیرشون کی پہلے قدر و قیمت نہین رہی ہے - پرانے پیرش ڈسٹرکٹون مین کٹ کٹا گئے ہین اور وہ بجائے جزو کلیسا کے پیرش حقیقتاً ہو گئے ہین - ایسے پیرش تقریباً چودہ ہزار ہین ۱۸۹۲ء کے ایک نقشے کے بموجب انگلنڈ چرچ کے ماتحت ۱۴۰۵۳ گرجے اور عبادت خانے ایسے تھے جس مین شادیان ہو سکتی ہین - ۱۸۱۸ء سے اب تک کلیسا کے کمشنرون نے تین ہزار سے اوپر نئے کلیسائی ڈسٹرکٹ بنائے ہین - ہر ایک پیرش مین ایک گرجا ہوتا ہے جس مین ایک متولی منتظم رہتا ہے - اس متولی کے لئے ضرور ہے کہ پریسٹ (کاہنون) کی قسم مین ہی سے ہو - اور اوسکو اوسکے پیرش کے ساتھ جسطرح کا دنیاوی تعلق ہوتا ہے اوسیکے لحاظ سے اوسے ریکٹر (پادری) ویکار (مددگار پادری) اور مدامی کیوریٹ کہتے ہین - تقریباً ۸۰۰۰ بینیفس (جاگیرات مذہبی) کو نذر چڑھانے کا حق عام لوگون کو حاصل ہے باقیون کی سرپرستی ملکہ معظمہ بشپ اور کیتھیڈرل (بشپ کا گرجا جسے اوسکا تخت گاہ سمجھنا چاہئے) لارڈ چینسلر اور اکسفورڈ اور کیمبرج کی یونیورسٹیان کیا کرتی ہین - چرچ کی ہر قسم کی آمدنی سالانہ تخمیناً ...... پونڈ (دس کرور کلدار روپیون سے زیادہ) ہے جس مین سے اکثر کا انتظام کلیسا کے کمشنرون کے سپرد ہے - ہر قسم کے پادری لوگون کی تعداد

جو انگلنڈ کے چرچ کے متعلق ہین اور جو درحقیقت کلیسیا کا کام کرتے ہین (بشمول مددگاران کیوریٹ) مردم شماری سنہ ۱۹۵۱ء کے بموجب ۲۱۶۶۳ ہے۔ اور اگر اس مین وہ لوگ بھی شامل کر لئے جائین جو اور کام کرتے ہین تو اون کی تعداد غالباً ۲۴۰۰۰ ہزار کے قریب ہو جائے گی۔

انگریزی قانون کے لحاظ سے ہر ایک انگلش مین یا انگریز انگلینڈ کے چرچ والا سمجھا جاتا ہے لیکن تخمینے سے معلوم ہوتا ہے کہ انگلنڈ اور ویلز کی آبادی مین سے جو لوگ درحقیقت اس سرکاری چرچ مین شامل ہونے کا دعوے کرتے ہین اون کی تعداد ۲۵۰۰۰۰۰ ہے اور ۱۲۵۰۰۰۰ باقی جو رہتے ہین وہ دوسرے عقائد کے ماننے والے ہین۔

شادی کے رجسٹرون سے ثابت ہوتا ہے کہ سرکاری چرچ کے متعلق ۶۶۱۷ فیصدی آبادی ہے۔ ۴۶۱۴ فیصدی رومن کیتھولک چرچ والے اور ۴۷۱۴ فیصدی دوسرے عقائد والے پروٹسٹنٹ فرقے مین بہت سی مختلف عقیدون کے فرقے ہین۔ جن مین سے بڑے بڑے فرقے یہہ ہین۔ میتھوڈسٹ (اس فرقے کے بہی اور کئی فرقے ہین) انڈیپنڈنٹ یا کانگریشنلسٹ بیپٹسٹ اور انگلش پریسبٹیرین۔ ان مین سے میتھوڈسٹ فرقے کے جنکے پرانے اور نئے کنکشن پرمیٹیو و فری چرچ میتھوڈسٹ اور بائیبل کرسچین وغیرہ بہت سے شعبے ہین ۱۵۰۰۰ معبد اور ۸۰۰۰۰۰ ممبر ہین۔ انڈپنڈنٹ یا کانگریشنلسٹ فرقے کے ۴۵۸۰ گرجے اور اسٹیشن ۲۷۳۰ پادری اور ۴۶۰۰۰۰ ممبر ہین۔ بیپٹسٹ فرقے کے ۳۷۸۰ چیپل (عبادت خانہ) ۱۸۷۴ پادری ۳۰۰۰۰۰ ممبر ہین

علاوہ برین ان ممبرون کے خاندان اور ان کے متعلقین بھی ان کے ساتھہ ہین۔
برطانیۂ عظمےٰ مین کل مذہبی فرقون کی تعداد تقریباً ۲۸۰ کے ہے جنکے نام رجسٹرار جنرل ولادت وفات وشادی نکے یہان درج ہین اور کل رجسٹری شدہ چیپلون (عبادت خانون) کی تعداد ۱۸۹۱ء مین ۳۵۳۲۷۲ تی۔ ۱۸۸۱ء کی مردم شماری کے بموجب پروٹسٹنٹ کے مختلف فریقون کے پادریون کی شمار انگلنڈ اور ویلز مین ۴۳۷۹ تی۔
۱۸۷۰ء مین انگلنڈ اور ویلز کے رومن کیتھولک عیسائیون کی تخمینی تعداد ۱۳۵۴۰۰۰ تھی ان کے پندرہ بڑے بڑے مذہبی عہدہ دار ہین یعنی ایک ارچ بشپ اور چودہ بشپ ہین (جن مین بشپ کا کوایڈجوٹر (مددگار) شامل نہین ہے) اور اسیقدر ڈائوسس ہین جو صوبۂ ویسٹ منسٹر کے ساتھہ علاقہ رکھتے ہین۔ دسمبر ۱۸۹۲ء مین رومن کیتھولک کے ۱۳۸۷ چیپل اور اسٹیشن تھے۔ اور اسیوقت اون کے پادریون کی تعداد ۲۵۸۸ تھی جو ۱۸۷۱ء مین ۱۶۲۰ تھے۔
برطانیہ عظمےٰ اور آئرلنڈ مین علاوہ لندن کے ۱۸۹۰ء مین یہودیون کی تعداد تخمیناً ۲۵۷۰۰ تھے اور ۱۸۹۱ء مین صرف لندن شہر مین ۶۷۵۰۰ رہتے تھے۔

۴ - اسکاٹ لینڈ

اسکاٹ لینڈ کا چرچ (جو ۱۵۶۰ء مین قایم ہوا اور ۱۶۸۸ء مین باستقلال منظور کیا گیا) پرلیسبٹیرین کی طرز پر قایم ہے جس مین سب پادری برابر درجہ کے ہوتے ہین کسیکو ایک دوسرے پر کوئی فوقیت نہین ہوتی۔ ہر ایک پیرش مین ایک پیرش کی عدالت ہے جسے

کرک سشن کہتے ہین - اِس مین پادری پریزیڈنٹ یا مادریٹر (میرمجلس) ہوتا ہے اور کچھہ متقی دیندار لوگ جو پادری نہین ہوتے اور ایلڈر (معزز) کہلاتے ہین ممبر ہوتے ہین ایسی پریسبٹیری (مدالتین) گنتے مین سب ۸۴ ہین اور سال مین بہت مرتبہ مجتمع ہوکر جلاس کرتے ہین - پہر اِس سب علاقہ کے ۱۶ سِند (پریسبٹرون کی مجلسین) ہین جن کا ششماہی اجلاس ہوتا ہے اور اوس مین پریسبٹرون کے فیصلے کا مرافعہ دایر ہوا کرتا ہے - سب سے بڑی عدالت اسکاٹ لینڈ کی چرچ کے جنرل اسمبلی (مجمع عام) ہے جس مین ۳۸۶ نمبر پادری اور غیر پادری دیندار شامل ہوتے ہین - اور یہہ لوگ پریسبٹرون برون اور یونیورسٹیون سے منتخب ہوکر آیا کرتے ہین - یہہ مجلس مئی کے مہینے مین ہر سال منعقد ہوا کرتی ہے - اسکا میر مجلس ایک مادریٹر ہوتا ہے جس کو یہہ مجلس منتخب کرتی ہے اور پادشاہ کیطرف سے جو شخص اس مین شامل ہوتا ہے اوسے لارڈ ہائی کمشنر کہتے ہین - دس روز تک اسکا اجلاس ہوتا ہے اور جو معاملات کہ اس مین طے ہونے سے رہ جاتے ہین وہ ایک کمیشن کے سپرد کردئے جاتے ہین -

سنہ ۱۸۹۲ء مین نئے اور پرانے پیرشون کی تعداد ۱۳۴۵ تھی اور چرچ و چیپل اور اسٹیشن ۱۶۹۶ تھی تمام پادری جنہین سرکار سے تنخواہ ملتی ہے یا نہین ملتی ۱۷۶۰ سے زیادہ تھے - اہل پیرش کو بعض قواعد کی پابندی کے ساتھہ اختیار ہے کہ اپنے پادری کو خود پسند کرلین - چرچ کی ہر قسم کی آمدنی جس مین پادریون کے مکانات اور آراضی کی آمدنی بھی شامل ہے سالانہ ۳۵۰۰۰۰ پونڈ (یا ۵۲۵۰۰۰۰ کلدار روپیے) کی ہے

سنہ ۱۸۴۵ء سے چرچ ممبرون نے نئے پیرشون مین جو گرجے بناے ہین اون کی قیمت اون کے ساتھہ کے عطیون سمیت ۲۲۵۰۰۰۰ پونڈ (یا ۳۳۷۵۰۰۰۰ کلدار) سے کچھہ ہی کم ہے۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین جو لوگون نے بخوشی خاطر عطیہ دیے اون کی تعداد ۳۶۷۰۰۰ پونڈ (۵۵۰۵۰۰۰ روپے کلدار) تھے۔ سوائے اسکے ۲۰۰۰۰۰ پونڈ (۳۰۰۰۰۰۰ روپے کلدار) اور بہی سود اور دو جائدادون اور ۵۰۰ گرجون کے مکانات کے کرایہ وغیرہ سے وصول ہوئے۔ متعلقین کی تعداد کو چھوڑکر سرکاری چرچ کے ممبرون کی تعداد سنہ ۱۸۷۸ء مین ۱۵۷۸۶۰ اور سنہ ۱۸۹۱ء مین ۵۹۹۵۳۱ تھی۔

دوسرے پریسبٹرین کا انتظام بھی جو سرکاری چرچ کے ممبر نہین ہین ایسا ہی ہے ان لوگون مین سے اسکاٹ لینڈ کے فری چرچ والون کا سب سے بڑا فریق ہے۔ یہہ فرقہ سنہ ۱۸۴۳ء کی نا اتفاقی کے باعث بنا ہے۔ اس مین ۱۱۱۲ پادری ۱۰۴۷ گرجے ۳۱۳۰۰۰ ممبر اور متعلقین ہین۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین فری چرچ کی آبادی ۱۱۶۵۰۰۰ تھی اور آمدنی ہر قسم کی ۱۴۴۲۰۷۰ پونڈ۔ جو روپیہ اسکاٹ لینڈ مین تمام کامون کے واسطے ان اونچاس برس مین نا اتفاقی کے وقت سے لیکر اب تک جمع ہوا ہے اوسکی تعداد ۱۲۱۰۵۰۱ پونڈ ہے اسکے بعد پریسبٹرین چرچ متحدہ ہے جو کئی غیر موافق فریقون مین سے ملکر بنا ہے (ایک فریق جس مین کا سنہ ۱۷۴۱ء سے تہا) اس فریق کے ۶۰۲ پادری ۵۷۱ گرجے ۹۴ ہوم مشن اسٹیشن ۱۸۵۲۹۸ ممبر (علاوہ متعلقین) اور آمدنی سنہ ۱۸۹۱ء کی ۴۴۴۳۰۴ پونڈ ہے ان کے سوا وہان بپٹسٹ انڈپینڈنٹ میتھوڈسٹ اور لوتھیرین بہی ہین۔ اسکاٹ لینڈ کے

اپسکوپل چرچ مین جس مین وہان کے امیر و رئیس بہت سے شامل ہین ۸ بشپ ۸ ۲۶ گرجے اور مشن ۲۶۶ پادری اور ۸۰۰۰ ممبر ہین - رومن کیتھولک حال مین کچھہ زیادہ ہو گئے ہین ان کی زیادتی کا بڑا سبب یہہ ہے کہ آئرلنڈ والے وہان کچھہ آ بسے ہین - سنہ ۱۸۹۱ مین اس فریق کے دو ایچ بشپ اور چار بشپ ۳۶۲ پریسٹ ۳۴۸ چرچ چیپل اور اسٹیشن تھے رومن کیتھولک والون کی تخمینے تعداد ۳۶۰۰۰ ہے -

۳ - آئرلینڈ

آئرلینڈ مین رومن کیتھولک فریق کے چار آرچ بشپ کاشل ڈبلن آرماگھہ ٹوام مین ہین - اور ۲۳ بشپ ہین جب کوئی بشپ مرجاتا ہے تو اوس ڈایوسس کے پادری کسی شخص کو اوسکے بجائے منتخب کرتے ہین اور پوپ صاحب کے پاس اوسکے تقرر کے لئے درخواست بھیجتے ہین اس صوبے کے اور بشپ بھی دو تین آدمیون کے نام جو مستحق ہوتے ہین لکھکر پوپ کو بھیجا کرتے ہین اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ انہین شخصون کے نام نہاد اشخاص مین سے نیا بشپ مقرر ہوا کرتا ہے مگر اوسکا تقرر درحقیقت کارڈنل (اپیکشر کا مجلس) پرنسون کے اوپر منحصر ہے بشپ کی آمدنی اوسکے پیرش سے حاصل ہوتی ہے جو اکثر اوسکے ڈائیوسس مین سب پیرشون سے اچھا ہوتا ہے - اسکے سوا شادیون وغیرہ کے لائیسنس کی آمدنی اور وہ تھوڑا سا چندہ جو پیرشون کے متولی دیا کرتے ہین اوسے ملتا ہے - باقی آئرلینڈ کے تمام پادریون کی آمدنی کچھہ تو فیس سے ہوتی ہے لیکن بہت ساری کرسمس اور ایسٹر کے نذرانون اور دوسرے چڑھاوون سے ہوا کرتی ہے - سنہ ۱۸۹۱ء مین رومن کیتھولک لوگون کی تعداد ۳۵۴۷۰۰۷ تھی جو سنہ ۱۸۸۱ء کی

آبادی سے ۱۰٫۴ فیصدی کم تہی۔

آئرلینڈ کا پروٹسٹنٹ ایپسکوپل چرچ جو پہلے (سنہ ۱۸۰۱ء سے سنہ ۱۸۶۹ء تک) انگلنڈ کے چرچ کے ساتہہ ملا ہوا تہا۔ سنہ ۱۸۶۹ء کے پارلیمنٹ کے ایکٹ ۳۲ و ۳۳ وکٹوریہ باب ۴۲ کی روسے سرکاری چرچ نہین رہا ہے۔ اب سنہ ۱۸۹۲ء مین وہان دو آرچ بشپ ۱۱ بشپ اور ۱۷۰۰ پادری ہین۔ اوس مین ۱۵۰۰ گرجے اور ۶۰۰۱۰۳ ممبر ہین۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین جو لوگون نے بخوشی خاطر اوس کی امداد کی اوسکی تعداد ۱۲۶۰۰۰ پونڈ تہی۔ اسکے جدا ہونے سے پیشتر اوسکی آمدنی ۶۰۰۰۰۰ پونڈ۔ اور کل سرمایہ ۱۴۰۰۰۰۰۰ پونڈ تہا۔ جب سرکار نے اوسکو چہوڑا تو ۷۵۰۰۰۰۰ پونڈ اوسکو بطور ہرجانہ کے بحساب سالانہ ۵۹۶۰۰۰ پونڈ کے دیئے۔ اور ۵۰۰۰۰۰ پونڈ بعوض عطیہ ہائے خانگی اوسکو عنایت کئے۔ اب چرچ کی حکومت ایک جنرل سنڈ (مجلس عام) بشپ پادری اور متقی دنیادارون کے ہاتہہ مین ہے۔ اور یہہ لوگ جدا جدا ووٹ دیا کرتے ہین۔ وہان ۲۳ ڈائیوسس کے سنڈ ہین۔

سنہ ۱۸۹۱ء کی مردم شماری مین ۴۴۴۹۷۴ پرسبٹیرین ۵۵۵۰۰ میتہوڈسٹ ۱۷۰۱۷ انڈپنڈنٹ ۱۱۱۵ بپٹسٹ ۳۰۳۲ کواکر ۱۷۹۸ یہودی تہے۔

تعلیم

نقشہ ذیل سے ابتدائی تعلیم کی ترقی معلوم ہوگی۔ اس نقشے مین اون ناخواندہ لوگونکا اوسط فیصدی پڑہے لکہون پر دکہایا گیا ہے جو ناخواندہ شادی کرنے والون نے انگلنڈ اور ویلز مین

رہنمر شادی مین اسنپنے دستخط کے لیئے صرف کوئی علامت بنادی ہے ۔

سال	مرد	عورت	سال	مرد	عورت
سنہ ۱۸۴۳ء	۳۲٫۷	۴۹٫۰	سنہ ۱۸۸۳ء	۱۲٫۶	۱۵٫۵
سنہ ۱۸۵۳ء	۳۰٫۴	۴۳٫۹	سنہ ۱۸۸۹ء	۷٫۸	۹٫۰
سنہ ۱۸۶۳ء	۲۳٫۸	۳۳٫۱	سنہ ۱۸۹۰ء	۷٫۲	۸٫۳
سنہ ۱۸۷۳ء	۱۸٫۸	۲۵٫۴	سنہ ۱۸۹۱ء	۶٫۴	۷٫۳

لندن مین کل دستخط کرنے والون سے اون مردون کی نسبت جنہون نے دستخط کے بجائے علامتین بنائین سنہ ۱۸۹۱ء مین فیصدی ۳٫۷ ۔ اور عورتون کی نسبت ۔ ۵ فیصدی تہی ۔ بہت سے جنوبی مشرقی جنوبی مڈلینڈ مشرقی جنوبی مغربی اور مغربی مڈلینڈ کی کاونٹیون مین، علاقون مین دستخط کرنے والے مردون کی تعداد عورتون سے زیادہ تہی ۔ شمالی مڈلینڈ اور شمالی کاونٹیون مین اور ہیسز ویلز مین مردون ہی کی جانب وزن زیادہ جہکتا ہوا معلوم ہوتا ہے ۔ وہ کاونٹی جس مین مرد سنہ ۱۸۹۱ء مین سب سے زیادہ ناخوانده تھے یہہ ہین ۔ مانموتھہ ۱۳٫۴ شمالی ویلز ۱۱٫۷ ۔ سفوک ۱۰٫۷ ۔ کیمبرج ونتراپٹ شائر ۱۰٫۲ ۔ اور کارنوال ۱۰٫۰ فیصدی اسکاٹ لینڈ مین مردون کا اوسط سنہ ۱۸۹۰ء مین ۳٫۹۲ ۔ اور عورتون کا ۶٫۴۲ فیصدی تھا سنہ ۱۸۵۷ء مین ۱۱٫۱۲ نسبت مردون اور ۲۴٫۶۶ عورتون کی تہی ۔ کنراس شائر اور پیبلز شائر مین تمام مردون اور عورتون نے اور آرکنی اور بانف شائر مین صرف تمام مردون نے تحریری دستخط کیئے ۔ تمام قسمتون مین بجز شمالی مغربی مڈلینڈ اور جنوبی مغربی کی نسبت

کچہہ کچہہ کم تہی۔ اس جانچ کے لحاظ سے کاونٹیان جو سب سے زیادہ ناخواندہ لوگون سے آباد ہین وہ یہہ ہین۔ راس مین ۲۰۵ر۱۴ مردون سے لیکر ۴۲ر۲۴ فیصدی عورتون تک۔ اور الورس مین ۲۵ر۹ سے لیکر ۱۲ر۱۸ فیصدی تک۔ آئرلینڈ مین اون لوگون کی نسبت جو رجسٹر شادی مین دستخط نہین کر سکتے تہے ۱۸۶۹ع مین ۲۰ر۴ مردون کی اور ۹ر۲ عورتون کی نسبت فیصدی تہی۔ ۱۸۷۴ع مین نسبت ۳۱ر مردون کی اور ۲ر۴۲ عورتون کی تہی۔ اپنے صوبون مین یہہ نسبتین بہت مختلف تہین ۱۷ر۳ فیصدی مرد اور ۱۵ فیصدی عورتین لینسٹر مین تہین۔ اور ۲۸ر۴ فی صدی مرد اور ۲۶ر۵ فیصدی سے عورتین کناٹ مین تہین۔

اعلے درجہ کی تعلیم گریٹ برٹین اور آئرلنڈ مین یونیورسٹیون کے ذریعے سے اور نیز اونکے متعلق کے کالجون کے ذریعے سے دیجاتی ہے۔ اکسفورڈ کیمبرج ڈرہم اور اسکاٹلینڈ کی یونیورسٹیان ٹرنیٹی کالج کوئین کالج آئرلینڈ کو اگر چہوڑ دین تو بہت سی تعلیم گاہین اسی دس سال گذشتہ مین بنائی گئی ہین۔ نقشہ ذیل سے ان مدارس کی کیفیت بابت ۱۸۹۴ع کی معلوم ہوگی۔

انگلنڈ و ویلز یونیورسٹیان (آ)	[illegible]	[illegible]	تعداد طلبہ	اسکاٹلینڈ یونیورسٹیان	[illegible]	[illegible]	تعداد طلبہ
اکسفورڈ	۲۳	۸۹	۳۲۱۳	ابرڈین	۱	۲۹	۸۸۱
کیمبرج	۱۹	۱۲۰	۲۹۰۹	اڈنبرا	۱	۹۵	۳،۰۸۰
ڈرہم	۱	۱۳	۲۱۲	گلاسگو	۱	۸۸	۲۱۴۰

تکملہ تختہ مندرجہ صفحہ ۷۰

		تعداد کالج	تعداد مدرسین	تعداد طلبہ		تعداد کالج	تعداد مدرسین	تعداد طلبہ
کالج					سینٹ انڈریوز	۲	۲۳	۱۹۶
ابرسٹ وتھ		۱	۲۴	۲۱۸	**کالج**			
بنگور		۱	۱۳	۱۳۳	یونیورسٹی ڈنڈی	۱	۲۲	۱۶۰ (۱۱)
مانچسٹر		۱	۹۳	(۲) ۷۰۵	**آئرلینڈ**			
نیوکاسل		۲	۳۴	(۳) ۵۰۵				
ناٹنگھم		۱	۴۶	(۴) ۱۴۶۲	یونیورسٹیان			
شیفیلڈ		۱	۱۷	(۵) ۲۳۰	ڈبلن	(۱۲) ۱	۷۴	۱۱۶۳
برمنگھم		۱	۵۰	۵۰۸	**کالج**			
برسٹل		۱	۲۰	(۶) ۲۸۵	کوئین بلفاسٹ	۱	۲۰	۴۲۲
کاروف		۱	۲۶	(۷) ۲۵۰	" کارک	۱	۱۷	۲۵۵
لیمپٹر		۱	۹	۱۲۰	" گالوی	۱	۱۷	۱۱۰
لیڈس		۱	۹۲	(۸) ۹۷۲				
لیورپول		۱	۴۵	۳۳۰	میزان کل سلطنت متحدہ	۶۸	۱۳۱۹	۲۲۵۰۰
لنڈن								
یونیورسٹی		۱	۸۴	(۹) ۹۲۹				
کنگز		۱	۱۴۰	(۱۰) ۴۸۰				

(۱) اوونیس کالج مانچیسٹر یونیورسٹی کالج لیورپول ویارک شایر کالج لیڈس سب ملکر وکٹوریہ یونیورسٹی کہلاتے ہین (۲) اس مین ۸۵ عورتین شامل ہین - اور ۳۰۹ رات کے پڑھنے والے داخل نہین ہین (۳) ۱۷ اپرنٹیسز اور ۱۹۲ طالب علم کالج آف لیڈس کے اس مین شامل ہین - اور ۱۵۰ رات کے پڑھنے والے طالب علم اور بھی ہین (۴) آمین

دن اور رات کے سب طلبہ شامل ہین (۵) یونیورسٹی کے تعلیلی لکچرون کے پڑہنے والے داخل نہین ہین (۶) علاوہ برین ۲۹۶ رات کے پڑہنے والے اور طالب علم ہین۔ (۷) ۱۰۰۰ طالب علم رات کو بہی پڑہتے ہین (۸) مع طلبہ شب (۹) اسکول کے سوا (۱۰) اسکول اور رات کے طلبہ کے سوا (۱۱) علاوہ برین ۶۰ طلبہ رات کے ہین (۱۲) ٹرنٹی کالج۔

لندن یونیورسٹی فقط ممتحن کا کام کرتی ہے۔ اور جو امیدوار کامیاب ہوتے ہین اون کو سندین اور درجہ دیتی ہے۔ سنہ ۱۸۹۰-۹۱ مین اوس مین ۵۱ ممتحن تھے۔ اور سنہ ۱۸۹۱ مین ۴۸۹۴ امیدوارون نے قسم قسم کے امتحان دیئے آئرلینڈ کی رائل یونیورسٹی بہی کچہہ اسی طرح کی ہے۔ سنہ ۱۸۹۱ مین وہان ۴۱ ممتحن تھے اور اسی سن مین منجملہ ۵۴۸۲ طلبہ کے ۳۰۸۱ کامیاب ہوئے۔ آئرلینڈ کے کیتہولک یونیورسٹی مین سوائے یونیورسٹی کالج ویلز کے سات اور کیتہولک کالج شامل ہین۔ یہہ یونیورسٹی علم الٰہیات اور فلسفہ مین درجہ عطا کرتی ہے اور باقی مضامین کے امتحانون کے لئے رائل یونیورسٹی کو طالب علم بہیجے جاتے ہین۔

تعلیم طبی کے لئے علاوہ اوّل مدرسین کے جو یونیورسٹی اور کالجون کے متعلق ہین اور بہی مدارس ہین جو انگلنڈ کے بہت سے بڑے بڑے شہرون کے ہاسپٹل (شفاخانون) کے ساتہہ جاری ہین۔ بعض کالجون مین عورتین بہی پڑہتی ہین۔ ان کے علاوہ ۴ یونیورسٹی کالج عورتون ہی کے لئے ہین۔ نیوتہم کالج کیمبرج۔ گرٹن کالج کیمبرج۔ جس مین سنہ ۱۸۹۲ مین ۴ لکچرار وہین رہتے تھے۔ اور ۲۹ روز کے آنے والے تھے۔ اور ۱۰۶ طالب علم تھے۔ اور لیڈی مارگرٹ اور سومر ہال اکسفورڈ مین مین سے پہلے مین سنہ ۱۸۹۲ مین ۳۸ طالب علم اور دوسرے مین ۴۴

طالب علم تھے - ایسا ہی ایک کالج (بیڈ فورڈ) عورتون کے لئے لندن مین ہے جسمین ۱۹ لکچرار اور ۱۲۵ طالب علم ہین - ایک اڈنبرا مین بھی کالج ایسا ہی ہے -

سٹی اینڈ گلڈس لندن ٹکنکل انسٹیٹیوٹ مین ۶۹ معلم اور ۲۰۰ طالب علم ہین - اور رات کے سیکھنے والے بھی ۱۵۰۰ ہین -

مڈل کلاس (اوسط درجہ) کی تعلیم کا انتظام سلطنت متحدہ مین سرکاری طور پر کچھہ بھی نہین ہے - اوسے خانگی کوشش پر بالکل چھوڑ دیا گیا ہے اور اسیوجہہ سے اوسکی حالت تحقیق طور پر معلوم نہین ہوسکتی - انگلنڈ مین بہت سے امدادی مدارس اور گرامر اسکول ہین - مگر اون پر سرکاری اختیار کچھہ بھی نہین ہے -

بموجب کمیٹی کونسل تعلیم اسکاٹ لینڈ مورخہ ۱۱ اگست سنہ ۱۸۹۲ء کے جو روپیہ درجہ دوم کی تعلیم کے لئے اسکاٹ لینڈ مین ایکٹ تعلیم ولوکل محاصل سنہ ۱۸۹۲ء کے حکم سے وصول ہوتا ہے وہ کاونٹی کمیٹیون کی رپورٹ پر خرچ کیا جاتا ہے - ان کمیٹیون کے ممبر کچھہ تو کاونٹی کانسل منتخب کرتی ہے اور کچھہ اسکول بورڈ (مجالس التعلیم) کے چیرمین (میر مجلس) اور انسپکٹر مدارس ملکہ معظمہ (جو سررشتۂ تعلیم کی طرف سے متعین ہوتا ہے) منتخب کیا کرتا ہے - ہر مدرسے کے لئے ۱۲۰ پونڈ سے لیکر ۲۰۰ پونڈ سالانہ تک ملنے کی اجازت ہے - اور اگر روپیہ ہو تو خاص قواعد کے بموجب کیپیٹیشن گرانٹ (وظیفۂ طلبہ) بھی ملا کرتا ہے - اڈنبرا گلاسگو ابرڈین اور ڈنڈی کے برگون کے واسطے خاص روپیہ بھی کچھہ دیا جاتا ہے - سنہ ۱۸۹۶ء مین ۳۴ ہائی کلاس

(اس سے زیادہ تعلیم کے) پبلک مدرسے سرکاری انتظام مین تھے - مدرسہ چھوڑنے
کے لئے سند حاصل کرنے کے واسطے یہان امتحان ہوئے - امیدوارون کی تعداد
۲۵۲۸ - اور اون کاغذات کی تعداد جو لئے گئے ۱۱۳۰۰ تھی - آئرلینڈ مین ایک
انٹرمیڈیئیٹ ایجوکیشن بورڈ (مجلس تعلیم درجۂ اوسط) ہے - اُسکی سالانہ آمدنی یکم
جنوری سنہ ۱۸۹۲ع کو ۳۴۵۴۱ پونڈ تھی - اس کا کام یہہ ہے کہ امیدوار جو آئین اونکا
امتحان لے - سنہ ۱۸۹۱ع مین ۵۲۳۶ طالب علم (جن مین سے ۳۹۴۳ لڑکے اور
۱۲۹۳ لڑکیان تھین) امتحان کے لئے حاضر ہوئے - اس سے پہلے سال مین
۶۵۳۴ - اور سنہ ۱۸۸۱ع مین ۶۹۵۲ تھے - سنہ ۱۸۸۱ع مین قریب ۱۵۰۰ اسپیریر
(ٹرے ۴ مدرسے اور اون مین ۲۰۰۰۰ طالب علم آئرلینڈ مین تھے -
گورنمنٹ کے سررشتۂ سائنس و آرٹ (علم و ہنر) کا حال یہہ ہے کہ معمولی مدارس مین
سائنس اور آرٹ کے کلاسون کے علاوہ ۲۱۶۴ سائنس سکول ہین جن مین ۴۸۴۸۰
طالب علم تعلیم پاتے ہین - سنہ ۱۸۹۱ع مین آرٹ اسکول کی تعداد ۱۳۱۳ - اور طالب العلم
۱۰۰۳۱ تھے - پارلیمینٹ کی منظوری سنہ ۱۸۹۲-۹۳ع کے لئے ۶۰۰۰۵۴ پونڈ
کی تھی جو سنہ ۱۸۵۶-۵۷ع مین ۶۴۶۷۵ پونڈ کی تھی -
سلطنت متحدہ مین ابتدائی تعلیم جبریہ ہے - ایکٹ سنہ ۱۸۷۰ع کے حکم سے انگلنڈ اور
ویلز کے ہرایک ضلع کے مدرسے مین اوس ضلع کے تمام بچون کے واسطے تعلیم کا
بندوبست ہونا ضرور ہے جو پانچ برس سے لیکر تیرہ برس کی عمر کے درمیان مین

اور ایسا ہی ایک ایکٹ اسکاٹ لینڈ کے واسطے بھی ہے۔

اگر اس ایکٹ کے اجرا سے ایک سال کے عرصے مین کسی ضلع کے مدرسے مین وہان بچون کو مفت تعلیم دینے کا بندوبست نہ ہو جائے تو اوسکا کرنا مجبوراً پڑے گا۔ اسکاٹ لینڈ مین سنہ ۱۸۸۹ء مین وظیفہ کے ذریعہ سے جبریہ پڑہنے والون کو تعلیم مفت مین دئے گئے۔ جبریہ تعلیم کی عمر ۵ سے چودہ سال تک سنہ ۱۸۹۱ء مین وہان قرار پائی ہے۔ یکم اپریل سنہ ۱۸۹۲ء کو انگلنڈ اور ویلز مین ۲۲۹۸ اسکول بورڈ (مجالس تعلیم) تھین اور ان مقامات کی آبادی ۱۶۱۴۴۳۲ تھی۔ اور ۷۸۰ ایسی کمیٹیان تھین جو مدارس مین حاضری کی نگرانی کرتے ہین ان مقامات کی آبادی ۹۴۳۶۰۰۷ تھی۔

نقشۂ ذیل سے جو سرکاری نقشہ جات سے مرتب کیا گیا ہے۔ اور جسمین اون مدارس ابتدائی کا حال ہے جو اسکول بورڈ نے جاری کرائے ہین یا بخوشی خاطر جاری ہوئے ہین اور زیر نگرانی تعلیم ہین گریٹ برٹین کی ترقی تعلیم سنہ ۱۸۸۶ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک کی کیفیت معلوم ہو گی۔

۳۱ اگست کو سال ختم ہوا	تعداد مدارس معائنہ شدہ	تعداد اطفال جنکی تعلیم کا یہان بندوبست ہے	اوسط حاضری
انگلنڈ و ویلز			
۱۸۸۶ء	۱۹۰۲۲	۵۱۴۳۲۹۲	۳۴۳۸۴۲۵
۱۸۸۷ء	۱۹۱۵۴	۵۲۷۸۹۹۲	۳۵۲۷۳۸۱
۱۸۸۸ء	۱۹۲۲۱	۵۳۵۶۰۵۴	۳۶۱۴۹۶۷
۱۸۸۹ء	۱۹۳۱۰	۵۴۴۰۳۴۱	۳۶۸۲۶۲۵
۱۸۹۰ء	۱۹۴۱۹	۵۵۳۹۶۹۵	۳۷۱۷۹۱۷
۱۸۹۱	۱۹۵۳۵	۵۶۴۱۳۶۰	۳۷۵۴۴۹۳

اسکاٹ لینڈ			
۱۸۸۶	۳۰۹۲	۶۹۱۴۰۵	۴۷۶۸۹۰
۱۸۸۷	۳۱۱۱	۶۷۷۹۸۴	۴۹۱۷۳۵
۱۸۸۸	۳۱۰۵	۶۸۷۲۹۷	۴۹۶۲۳۹
۱۸۸۹	۳۱۱۶	۷۰۶۰۸۵	۵۰۳۱۰۰
۱۸۹۰	۳۱۱۷	۷۲۳۸۴۰	۵۱۹۷۳۸
۱۸۹۱	۳۱۰۵	۷۳۲۷۳۵	۵۴۰۰۲۸

انگلینڈ اور ویلز کے مدارس مین سنہ ۱۸۹۱ء مین مدرسین کی تعداد ۱۰۲۷۷۲ تھی جن مین سے ۳۱۳۱ مدرس ٹریننگ کالجون (مدارس قواعد آموزی مدرسین) مین تعلیم پاتے تھے اور اسکاٹ لینڈ مین ۱۴۴۷۸ تھے جن مین سے ۸۵۹ ٹریننگ کالجون مین پڑہ رہے تھے اوس عمر (یعنے ۵ سے ۱۴ برس تک) کے بچے جنکے لئے جبری تعلیم ہونا چاہیے سنہ ۱۸۹۱ء مین انگلنڈ اور ویلز مین ۶۰۵۶۸۵۹ - اور اسکاٹ لینڈ مین ۸۳۵۱۷۵ تھے۔ انگلنڈ اور ویلز کے مدارس مین سے سنہ ۱۸۹۱ء مین ۴۷۵۸ مدارس براہ راست اسکول بورڈ کی زیر نگرانی تھے اور ۱۱۹۵۰ نیشنل سوسائٹی (قومی مجلس) یا انگلنڈ چرچ کے متعلق تھے ۵۴۲ وسلین ۹۵۱ رومن کیتھولک ۱۴۴۱ برٹش وغیرہ مدارس تھے۔ اسکاٹ لینڈ مین ۲۶۶۳ پبلک اسکول ۴۵ اسکاٹ لینڈ چرچ کے ۱۷۴۰ رومن کیتھلک چرچ کے باقی دوسرے فرقون وغیرہ کے تھے۔ انگلنڈ اور ویلز مین سنہ ۱۸۹۲ء مین ۴۴ مدارس قواعد آموزی مدرسین اور اون مین ۳۲۶۳ طالب علم تھے۔ اسکاٹ لینڈ مین ۷ کالج اور ۸۵۹ طالب علم تعلیم پاتے تھے

آئرلینڈ کی ابتدائی تعلیم آئرلینڈ کی قومی تعلیم کے کمشنرون کی زیر نگرانی ہے۔
نقشۂ ذیل سے سنین گذشتہ کی ابتدائی تعلیم کی ترقی معلوم ہوگی۔

۳۱ دسمبر کو سال ختم ہوا	مدارس موجودہ	اوسط حاضری	۳۱ دسمبر کو سال ختم ہوا	مدارس موجودہ	اوسط حاضری
۱۸۸۶ء	۸۰۴۴	۴۹۰۴۸۴	۱۸۸۹ء	۸۲۵۱	۵۰۷۸۶۵
۱۸۸۷ء	۸۱۱۲	۵۱۵۳۸۸	۱۸۹۰ء	۸۲۹۸	۴۸۹۱۴۴
۱۸۸۸ء	۸۱۹۶	۴۹۳۸۸۳	۱۸۹۱ء	۸۳۴۴	۵۰۶۴۳۶

سنہ ۱۸۹۱ء مین ۵ مدارس قواعد آموزی متعلمین اور ۱۲۶۶ طالب علم آئرلینڈ مین تھے۔
نقشۂ ذیل سے ابتدائی مدارس کے سالانہ عطیہ کی تعداد معلوم ہوگی۔ گریٹ برٹن کے مقابلے مین خرچ امتحان اور بچون کی مدرسے مین حاضری کے لئے وظیفہ کا خرچ جاننا چاہیئے

	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
انگلنڈ	۳۱۱۰۲۱۰	۳۲۴۵۴۵۰	۳۳۲۶۲۲۰	۳۴۱۴۴۱۱	۳۴۹۸۰۷۸
اسکاٹ لینڈ	۴۷۴۷۵۹	۴۸۸۶۸۶	۴۹۳۳۵۴	۵۲۲۹۲۵	۵۴۶۹۹۷
آیرلینڈ	۹۱۱۷۹۲	۹۰۲۳۳۳	۹۰۲۳۹۱	۹۰۵۹۷۴	۹۶۹۸۵۳
گریٹ برٹن	۴۲۶۰۰۴	۴۳۳۷۴۸	۴۳۹۵۰۶	۴۵۴۷۹۰	۱۲۴۸۴۲۲
میزان سلطنت متحدہ	۴۹۲۲۷۶۵	۵۰۷۰۲۱۷	۵۱۶۱۴۷۱	۵۳۲۸۱۰۲	۶۲۶۲۳۵۰

علاوہ اس عطیہ کے مدارس مین اور بھی عطیہ ملتے ہین اسکول فیس جیسے انعام اور اور بخششین بھی ملتی رہتی ہین۔ جن کی تعداد انگلنڈ مین (سنہ ۱۸۹۱ء کے) ۱۶۳۸۰۴۴ پونڈ اور اسکاٹ لینڈ مین ۳۶۰۴۵۶ پونڈ اور آئرلنڈ مین ۷۳۶۸۱۲ پونڈ تھی

عدالت اور جرایم

انگلنڈ و ویلز

بڑی بڑی عدالتین جن کو فوجداری کے اختیارات ہین یہہ ہین ۔ ڈپی سیشنل کورٹ جنرل یا کوارٹر سشن ۔ عدالت ہائے اویر وٹرمنر (تحقیق مقدمات) اور جیل ڈلیوری (رہائی حوالاتیان) جو اسائزز کے نام سے بہت مشہور ہین ۔ اور سینٹرل کریمنل کورٹ جب کوئی دو یا زیادہ حکام فوجداری کسی پٹی سیشنل کورٹ کے مکان مین بیٹھین اور لارڈ میر یا کوئی اور ایلڈر مین شہر لندن یا کسی اور دار الحکومت یا برو کا پولیس مجسٹریٹ یا کوئی اور ملازم مجسٹریٹ کورٹ کے مکان مین بیٹھین تو اون سے پٹی سیشنل کورٹ بنتی ہے ۔ کوارٹر سیشن کی عدالتین سال مین چار مرتبہ اجلاس کیا کرتی ہین اور اون کے حاکم کاونٹی کے حکام فوجداری ہوا کرتے ہین ۔ ایسی ہی عدالتین اور اوقات اگر اجلاس کرین تو اونہین جنرل سشن کہتے ہین ۔ اگرچہ دو حاکم فوجداری عدالت کے اجلاس کے نصاب مین داخل ہین لیکن اکثر اس سے زیادہ ہی شامل ہوا کرتے ہین ۔ بعض برو ایسے ہین کہ جس مین عدالت کے سہ ماہی اجلاس ہوا کرتے ہین اور اون کے اختیارات وہی ہوتے ہین جو کاونٹی کے حاکم کے ہوا کرتے ہین ۔ ان مین بر کا ریکارڈور (منصف) جج کا کام کرتا ہے ۔ اسائز عدالتون کا بھی سال مین چار مرتبہ اجلاس ہوا کرتا ہے ۔ اور تمام ملک کے خاص خاص شہرون مین منعقد ہوا کرتی ہین ۔ اِن کے حاکم وہ کمشنر ہوتے ہین جنہین

شاہی حکومت کے بموجب مقرر کیا جاتا ہے ۔ یہ کمشنر ہائیکورٹ کا جج یا پارلمنٹ
کوئین کا وکیل ہوا کرتے ہین ۔ اظہارات ایک کمشنر کے سامنے ہوتے ہین ۔ شہر لندن
اور اوسکے مضافات کے لئے عدالت اویر وٹر منر اور جیل ڈیلیوری کی بجائے سنٹرل کرمنل
کورٹ ہے ۔ اس عدالت کا اجلاس کم از کم سال مین بارہ مرتبہ ہوا کرتا ہے اور
اگر ضرورت ہو تو اس سے زیادہ ہوا کرتا ہے ۔ ریکارڈر اور کامن سرجنٹ اور
اگر قیدیون کی کثرت کے باعث ضرورت ہو تو عدالت شہر لندن کا جج پہلے دو دن
اجلاس کرتے ہین اور اسکے بعد ہائیکورٹ کے جج بھی باری باری سے آ ملتے ہین
جنکے لئے سنگین مقدمات رکھد سے جاتے ہین ۔ پٹی سیشنل کورٹ مین چھوٹے چھوٹے
مقدمات کی تجویز ہوا کرتی ہے اور سنگین مقدمات کی تحقیق بھی ہوتی ہے اور پھر
تجویز کے لئے سشن یا اسائزز کے روبرو بھیجد سے جاتے ہین ۔ ہر ایک سشن اسائز
اور سنٹرل کرمنل کورٹ کے اجلاس کے واسطے ۲۴ آدمیون کی ایک گرانڈ جوری
ہوا کرتی ہے ۔ گرانڈ جیوری چالان ملزم کو جانچتی اور شہادت مدعی کو سنتی ہے
اور اگر وہ سمجھتی ہے کہ مقدمہ قابل تحقیقات بنگیا تو تصدیق کے طور پر اوسپر دستخط
کر دیتی ہے ۔ تمام مقدمات فوجداری بجز مقدمات خفیفہ کے جج اور ۱۲ آدمیون
کی پٹی جیوری کے روبرو پیش ہوتے ہین بجز اون حالتون کے جہان کسی
بڑی قانونی بات کی کوئی بحث ہو ۔ مقدمات فوجداری کا مرافعہ نہین ہوتا
اور اگر پٹی جوری کسی مقدمے کو بری کر دے تو وہ شخص اوس مقدمے کے واسطے

پہر کبھی ماخوذ نہین ہوسکتا۔ لیکن اگر جج کے نزدیک ثبوت ہوگیا ہو اور وہ مناسب
خیال کرے تو اوس مقدمے کو اگر وہ اون مقدمات مین سے جن مین سرکار کوئی
فریق ہو تو عدالت مین قانونی بحث کے واسطے (نہ واقعات مقدمہ کی تحقیقات
کے واسطے) چالان کرسکتا ہے۔ اس عدالت مین ہائیکورٹ کے پانچ یا زیادہ
جج بیٹھتے ہین اور اون کو اختیار ہے کہ جج کی رائے کے برخلاف یا اوس مین کچہ ترمیم
کرکے یا اوس کے موافق فیصلہ کرین۔ اسکے سوا جو اور کوئی طریق حکم فوجداری کی
نسبت نظر ثانی کا ہے وہ صرف یہی ہے کہ شاہی اختیارات کے بموجب ہوم سکرٹری
دخل دے جس سے اس حکم مین ترمیم یا تنسیخ ہوسکتی ہے۔ اگرچہ ملکہ معظمہ کو جون
کے تقرر کا اختیار ہے لیکن وہ برائے نام ہے۔ لارڈ چینسلر (صدر اعظم عدالت)
جو مجلس وزرا مین داخل ہوتا ہے۔ اور عہدہ کے لحاظ سے ہوس آف لارڈز کا
پریزیڈنٹ ہوتا ہے اور وزارت کے ساتھہ منتقل ہوا کرتا ہے) اور نیز لارڈ چیف جسٹس
(صدر عدالت) دونون وزیر اعظم کی سفارش سے مقرر ہوا کرتے ہین۔ اور باقی تمام
جج لارڈ چینسلر کی تجویز سے مقرر ہوا کرتے ہین

اسکاٹ لینڈ

یہان ہائی کورٹ آف جسٹشیری مقدمات فوجداری مین سب سے اعلے عدالت ہی۔ اسمین
سشن کورٹ کے سب جج ہوتے ہین اور مقدمات کی کثرت اور قلت کے لحاظ سے
اس کی اجلاس ہوا کرتے ہین۔ کبھی تو اس کا اجلاس اڈنبرا مین ہوتا ہے اور

کبھی کبھی اور اوسکے گرد و نواح کے شہروں مین - قاعدہ یہہ ہے اور معمول بھی یہی ہے کہ ایک جج مقدمے کو سماعت کرے - لیکن اگر کوئی مقدمہ پیچیدہ ہو اور اہم ہو تو اس سے زیادہ بھی جج سماعت مین شریک ہوجاتے ہین - یہی ایک عدالت ہے کہ مقدمات بلوہ قتل ڈاکہ زنی زنا بالجبر آتش زنی ممانعت اجراے احکام عدالت اور عموماً اون مقدمات کا فیصلہ کرتے ہے جن مین قانون مجریہ وقت کے بموجب قید سے زیادہ سزا کی ضرورت ہوتی ہے - علاوہ برین اس عدالت کو اون مقدمات کے سننے اور سزا دینے کا بھی اختیار ہے جنکے لئے پہلے سے قانون بنا ہوا ہے اور اونکے سننے کا بھی اختیار ہے جو کسی قانون کے تحت مین داخل نہین ہین اور اونکے لئے ابھی قانون نہین بنا ہے -

ہر ایک کاونٹی کا شیرف مقدمات فوجداری مین جو اوسکی کاونٹی مین سرزد ہون اور صرف جابرانہ سزا دینے کے لایق ہون اصلی جج ہے - اور اگر ان مقدمات مین جوری کے راے لیلیجاے تو حکام ہائی کورٹ بھی پہر اوسکے فیصلے مین دخل نہین دیسکتے - سواے اسکے جو مقدمات کہ ہائی کورٹ کو چالان بھی کئے جاتے ہین تو اون مین بھی مدعاعلیہ کو قانوناً فہمایش کیجاتی ہے کہ وہ شیرف کے یہان جاکر اپنی صفائی کرلے اور چھوٹے چھوٹے اعتراضات چالان کی نسبت بالکل یا کچھہ کچھہ وہان تصفیہ پاجاتے ہین - برو کے مجسٹریٹ اور حکام فوجداری کو بھی اختیار ہے کہ چھوٹے چھوٹے مقدمات کو جو اونکے برگ یا کاونٹی مین واقع ہون سماعت کرین اور بہت سی سبلے ضابطگیون وغیرہ مین قانونون کے بموجب سزا دین -

آئرلینڈ

آئرلینڈ کے ملزمون کو پہلے پٹی سشن کورٹ کے روبرو پیش کیا جاتا ہی جسمین کم از کم دو معمولی فوجداری کے حاکم ہوتے ہین اور ایک اون مین سے سرکاری ملازم ہی ہوا کرتا ہے جس کو عموماً ریزیڈینٹ مجسٹریٹ بولتے ہین - اگر جرم کوئی خفیف سا ہو تو اوس کا تصفیہ کر دیا جاتا ہے اور ملزم اگر مجرم ثابت ہوتا ہے تو سشن کے روبرو (اگر برو کا مقدمہ ہو) یا ریکارڈر کے سماعت (اگر کاونٹی کا مقدمہ ہو) اوسے مرافعہ کرنے کا اختیار ہوتا ہے - بشرطیکہ جرمانہ بیس شلنگ سے یا ایک مہینے سے قید زیادہ کیجائے - اگر مقدمہ اس سے سنگین ہے تو وہ یا تو بالکل خارج کر دیا جاتا ہے یا سشن یا ریکارڈر کے یہان یا انگلنڈ کے دستور کے موافق اسائزز مین سپرد کر دیا جاتا ہے - انگلنڈ اور آئرلینڈ کے کوارٹر سشن مین فرق ہے - انگلنڈ مین اسکا حاکم ایک غیر مشاہرہ دار شخص ہوتا ہے جسکے لئے ضرور نہین ہے کہ وہ اہل قانون سے ہو - اس شخص کو کاونٹی کے حکام فوجداری منتخب کر لیا کرتے ہین لیکن آئرلنڈ مین وہ ایک مشاہرہ دار عہدہ دار ہوتا ہے جس کے لئے ضرور ہے کہ کہ بیرسٹر ہی ہو اور جسکے فیصلے مین قانون کا برتاؤ عدالت کے لوازمات سے ہے سرکار کیطرف سے مقرر کیا جائے اور کاونٹی کے سول بل کورٹ کا جج ہی ہو جو انگلش کاونٹی کورٹ کے مساوی سمجھی جاتی ہے - اسائزز مین ہائیکورٹ آف جسٹس کے تمام ججون مین سے کوئی ایک جج اجلاس کیا کرتا ہے - کوارٹر سشن ریکارڈر کی کورٹ اور اسائزز مین مقدمات کی سماعت جوری کے ذریعے سے ہوا کرتی ہے - البتہ جو مقدمات مرافعہ کے ہوتے ہین اون مین جوری نہین ہوتی - گواہون کے اور نیز اون لوگون کے اظہارات جن پر جرم کا شبہ ہو قانون فوجداری کے بموجب

ایک خفیہ کچہری مین لیے جاتے ہین لیکن اگر وہان کوئی اقبال کیا جائے تو وہ ملزمین کے مقابلے مین شہادت کے کام نہین آتا ماخوذ ون کو اور پریذیڈنٹ مجسٹریٹون کے اجلاس سے سزا ہوسکتی ہے جو قانون فوجداری کے بموجب اسکی سماعت کیلیے مقرر ہوا کرتے ہین جہان سزا کی میعاد ایک مہینے سے زیادہ ہو تو مجرمین کو کاونٹی کے چیرمین یا کوارٹر سشن کے روبرو مرافعہ کرنیکا اختیار ہوتا ہے۔

مجرمان کی تعداد جو بعد تحقیقات تینون صوبون مین ۱۸۸۶ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک سزایاب ہوئے حسب ذیل ہے۔

سال	تعداد ماخوذین – مرد	تعداد ماخوذین – عورت	تعداد ماخوذین – میزان	تعداد اشخاص جن پر جرم ثابت ہوگیا
انگلینڈ و ویلز				
۱۸۸۷ء	۱۱۱۶۲	۲۱۳۰	۱۳۲۹۲	۱۰۳۳۸
۱۸۸۸ء	۱۱۶۷۸	۲۰۷۲	۱۳۷۵۰	۱۰۵۶۱
۱۸۸۹ء	۱۰۱۹۲	۱۹۰۷	۱۲۰۹۹	۹۳۴۸
۱۸۹۰ء	۱۰۰۷۵	۱۸۹۹	۱۱۹۷۴	۹۲۴۲
۱۸۹۱ء	۹۸۳۷	۱۸۵۸	۱۱۶۹۵	۹۰۵۹
اسکاٹلینڈ				
۱۸۸۷ء	۱۹۹۰	۳۶۷	۲۳۵۷	۱۸۴۳
۱۸۸۸ء	۲۰۰۱	۳۵۱	۲۳۵۲	۱۸۵۳
۱۸۸۹ء	۱۸۳۳	۴۱۷	۲۲۵۰	۱۷۳۷
۱۸۹۰ء	۱۹۰۹	۴۰۳	۲۳۱۲	۱۸۲۵
۱۸۹۱ء	۱۸۶۹	۳۸۴	۲۲۵۳	۱۸۲۲
آئرلینڈ				
۱۸۸۷ء	۱۵۰۹	۳۸۵	۲۶۹۴	۱۳۱۱
۱۸۸۸ء	۱۸۲۱	۳۶۷	۲۱۸۸	۱۲۳۰
۱۸۸۹ء	۱۸۰۱	۳۸۰	۲۱۸۱	۱۲۳۵
۱۸۹۰ء	۱۷۲۸	۳۳۳	۲۰۶۱	۱۱۹۳
۱۸۹۱ء	۱۷۱۴	۳۹۸	۲۱۱۲	۱۲۵۵

انگلینڈ و ویلز اسکاٹ لینڈ آئرلینڈ مین پولیس کی تعداد حسب تفصیل ذیل ہے۔

سال	انگلینڈ و ویلز	اسکاٹ لینڈ	آئرلینڈ	سال	انگلینڈ و ویلز	اسکاٹ لینڈ	آئرلینڈ
۱۸۸۰ء	۳۱۴۸۸	۳۳۹۴	۱۲۵۷۹	۱۸۸۹ء	۳۷۹۵۷	۴۰۳۸	۱۲۹۵۱
۱۸۸۵ء	۳۶۹۱۲	۳۸۹۲	۱۳۹۷۷	۱۸۹۰ء	۳۹۲۲۱	۴۱۰۳	۱۳۹۲۱
۱۸۸۸ء	۳۷۲۹۶	۳۹۸۶	۱۳۹۳۴	۱۸۹۱ء	۳۹۶۷۳	۴۲۲۸	۱۳۸۴۰

محتاجی

تینون صوبون مین مختلف ضابطون کے ساتھ قانون غربا جاری ہے جسکے حکم سے بعض شرائط کے بموجب کبھی تو محتاجون کو اونکے ہی گھرون مین کبھی محتاج خانون اور کارخانون مین بھیجکر جو اسی غرض کے لئے بنائے گئے ہین مدد کی جاتی ہے۔ اس قانون کی نگرانی لوکل گورنمنٹ بورڈ کے متعلق ہے اور اسکی ماتحتی مین ایک مجلس محافظین جسکے ممبر اسیواسطے منتخب کئے جاتے ہین کام کرتی ہے۔ اس قانون کی کارروائی کے واسطے ملک کو پیرشون اور یونینیون مین تقسیم کر دیا گیا ہے۔ یہان کے لوکل حاکم مالکان املاک پر چندہ غربا تشخیص کرتے ہین اور ہر قسم کے مال والونسے چندہ پیرشون اور یونینیون مین وصول کیا جاتا ہے اور اس طرح روپیہ اکھٹا ہوا کرتا ہے۔

نقشۂ ذیل سے اوس روپیہ کی تعداد معلوم ہوگی جو غربا کی امداد مین پانچسال گذشتہ مین خرچ کیا گیا (انگلینڈ و آئرلینڈ مین سال ۲۵ مارچ کو اور اسکاٹ لینڈ مین ۱۴ مئی کو ختم سمجھنا چاہئے۔

نقشہ ملاحظہ طلب ہے

کبہی کبہی اور اوسکے گرد ونواح کے شہرون مین - قاعدہ یہہ ہے اور معمول بہی یہی ہے کہ ایک جج مقدمے کو سماعت کرے - لیکن اگر کوئی مقدمہ پیچیدہ ہو اور اہم ہو تو اس سے زیادہ بہی جج سماعت مین شریک ہوجاتے ہین - یہی ایک عدالت ہے کہ مقدمات علاوہ قتل ڈاکہ زنی زنا بالجبر آتش زنی مزاحمت اجراے احکام عدالت اور عموماً اون مقدمات کا فیصلہ کرتے ہے جن مین قانون مجریہ وقت کے بموجب قید سے زیادہ سزا کی ضرورت ہوتی ہے - علاوہ برین اس عدالت کو اون مقدمات کے سننے اور سزا دینے کا بہی اختیار ہے جنکے لئے پہلے سے قانون بنا ہوا ہے اور اونکے سننے کا بہی اختیار ہے جو کسی قانون کے تحت مین داخل نہین ہین اور اونکے لئے ابہی قانون نہین بنا ہے -

ہر ایک کاونٹی کا شیرف مقدمات فوجداری مین جو اوسکی کاونٹی مین سرزد ہون اور صرف جابرانہ سزا دینے کے لایق ہون اصلی جج ہے - اور اگر ان مقدمات مین جوری کے راے لیلیجاے تو حکام ہائی کورٹ بہی پہر اوسکے فیصلے مین دخل نہین دیسکتے - سواے اسکے جو مقدمات کہ ہائی کورٹ کو چالان ہی کئے جاتے ہین تو اون مین بہی مدعا علیہ کو قانوناً فہمایش کیجاتی ہے کہ وہ شیرف کے یہان جاکر اپنی صفائی کرلے اور چہوٹے چہوٹے اعتراضات چالان کی نسبت بالکل یا کچہہ کچہہ وہان تصفیہ پاجاتے ہین - برو کے مجسٹریٹ اور حکام فوجداری کو بہی اختیار رہتا ہے کہ چہوٹے چہوٹے مقدمات کو جو اونکے برگ یا کاونٹی مین واقع ہون سماعت کرین اور بہت سی بے ضابطگیون وغیرہ مین قانونون کے بموجب سزا دین -

آئرلینڈ

آئرلینڈ کے ملزمون کو پہلے پٹی سشن کورٹ کے روبرو پیش کیا جاتا ہے جسمین کم از کم دو معمولی فوجداری کے حاکم ہوتے ہین اور ایک اون مین سے سرکاری ملازم ہی ہوا کرتا ہے جس کو عموماً ریزیڈنٹ مجسٹریٹ بولتے ہین - اگر جرم کوئی خفیف سا ہو تو اوسکا تصفیہ کر دیا جاتا ہے اور ملزم اگر مجرم ثابت ہوتا ہے تو سشن کے روبرو (اگر برو کا مقدمہ ہو) یا ریکارڈر کے سامنے (اگر کاونٹی کا مقدمہ ہو) اوسے مرافعہ کرنے کا اختیار ہوتا ہے - بشرطیکہ جرمانہ بیس شلنگ سے یا ایک مہینے سے قید زیادہ کیجائے - اگر مقدمہ اس سے سنگین ہے تو وہ یا تو بالکل خارج کر دیا جاتا ہے یا سشن یا ریکارڈر کے یہان یا انگلنڈ کے دستور کے موافق اسائز مین سپرد کر دیا جاتا ہے - انگلنڈ اور آئرلینڈ کے کوارٹر سشن مین فرق ہے - انگلنڈ مین اسکا حاکم ایک غیر مشاہرہ دار شخص ہوتا ہے جسکے لئے ضرور نہین ہے کہ وہ اہل قانون سے ہو - اس شخص کو کاونٹی کے حکام فوجداری منتخب کر لیا کرتے ہین لیکن آئرلنڈ مین وہ ایک مشاہرہ دار عہدہ دار ہوتا ہے جس کے لئے ضرور ہے کہ بیرسٹر ہی ہو اور جسکے فیصلے مین قانون کا برتاؤ عدالت کے لوازمات سے بہتر طریقہ سے مقرر کیا جائے اور کاونٹی کے سول بل کورٹ کا جج ہی ہو جو انگلش کاونٹی کورٹ کے مساوی سمجھی جاتی ہے - اسائز مین ہائیکورٹ آف جسٹس کے تمام ججون مین سے کوئی ایک جج اجلاس کیا کرتا ہے - کوارٹر سشن ریکارڈر کی کورٹ اور اسائز مین مقدمات کی سماعت جوری کے ذریعے سے ہوا کرتی ہے - البتہ جو مقدمات مرافعہ کے ہوتے ہین اون مین جوری نہین ہوتی - گواہون کے اور نیز اون لوگون کے اظہارات جن پر جرم کا شبہ ہو قانون فوجداری کے بموجب

ایک خفیہ کچہری مین لئے جاتے ہین لیکن اگر وہان کوئی اقبال کیا جائے تو وہ ملزمین کے مقابلے مین شہادت کے کام نہین آتا ماخوذون کو اور پریذیڈنٹ مجسٹریٹون کے اجلاس سے سزا ہوسکتی ہے جو قانون فوجداری کے بموجب اسکی سماعت کیلیئے مقرر ہوا کرتے ہین جہان سزا کی میعاد ایک مہینے سے زیادہ ہو تو مجرمین کو کاونٹی کے جیورین یا کوارٹرشش کے روبرو مرافعہ کرنیکا اخلیار ہوتا ہے۔

مجرمان کی تعداد جو بعد تحقیقات تینون صوبون مین سنہ ۱۸۸۷ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک سزا یاب ہوئے حسب ذیل ہے۔

سال	تعداد ماخوذین — مرد	عورت	میزان	تعداد اشخاص جن پر جرم ثابت ہوگیا
انگلستان اوویلز				
۱۸۸۷ء	۱۱۱۶۲	۲۱۳۰	۱۳۲۹۲	۱۰۳۳۸
۱۸۸۸ء	۱۱۶۷۸	۲۰۷۲	۱۳۷۵۰	۱۰۵۶۱
۱۸۸۹ء	۱۰۱۹۳	۱۹۰۶	۱۲۰۹۹	۹۳۴۸
۱۸۹۰ء	۱۰۰۷۵	۱۸۹۹	۱۱۹۷۴	۹۲۴۲
۱۸۹۱ء	۹۸۳۷	۱۸۵۸	۱۱۶۹۵	۹۰۵۹
اسکاٹلینڈ				
۱۸۸۷ء	۱۹۹۰	۳۶۷	۲۳۵۷	۱۸۴۳
۱۸۸۸ء	۲۰۰۱	۳۵۱	۲۳۵۲	۱۸۶۳
۱۸۸۹ء	۱۸۳۳	۴۱۷	۲۲۵۰	۱۷۳۷
۱۸۹۰ء	۱۹۰۹	۴۰۳	۲۳۱۲	۱۸۲۵
۱۸۹۱ء	۱۹۶۹	۳۸۴	۲۳۵۳	۱۸۲۲
آئرلینڈ				
۱۸۸۷ء	۱۳۰۹	۳۸۵	۲۶۹۴	۱۳۱۱
۱۸۸۸ء	۱۸۲۱	۳۶۷	۲۱۸۸	۱۳۲۰
۱۸۸۹ء	۱۹۰۱	۳۸۰	۲۱۸۱	۱۳۲۵
۱۸۹۰ء	۱۷۲۸	۳۳۲	۲۰۶۱	۱۱۹۳
۱۸۹۱ء	۱۷۱۴	۳۹۸	۲۱۱۲	۱۲۵۵

انگلینڈ ویلز اسکاٹ لینڈ آئرلینڈ مین پولیس کی تعداد حسب تفصیل ذیل ہے۔

سال	انگلینڈ و ویلز	اسکاٹ لینڈ	آئرلینڈ	سال	انگلینڈ و ویلز	اسکاٹ لینڈ	آئرلینڈ
۱۸۸۰ء	۳۱۳۸۰	۳۳۹۴	۱۲۵۷۹	۱۸۸۹ء	۳۷۹۰۷	۴۰۳۸	۱۳۹۵۱
۱۸۸۴ء	۳۳۹۱۲	۳۸۹۲	۱۳۹۷۷	۱۸۹۰ء	۳۹۲۲۱	۴۱۰۳	۱۳۹۲۱
۱۸۸۸ء	۳۶۷۹۶	۳۹۸۶	۱۳۶۳۴	۱۸۹۱ء	۳۹۶۷۳	۴۲۲۸	۱۳۸۴۰

محتاجی

تینون صوبون مین مختلف ضابطون کے ساتھ قانون غربا جاری ہے جسکے حکم سے بعض شرائط کے بموجب کبھی تو محتاجین کو اونکے ہی گھرون مین کبھی محتاج خانون اور کارخانون مین بھیجکر جو اسی غرض کے لئے بنائے گئے ہین مدد کی جاتی ہے۔ اس قانون کی نگرانی لوکل گورنمنٹ بورڈ کے متعلق ہی اور اسکی ماتحتی مین ایک مجلس محافظین جسکے ممبر اسلئے منتخب کئے جاتے ہین کام کرتی ہے۔ اس قانون کی کارروائی کے واسطے ملک کو پیرشون اور یونینیون مین تقسیم کردیا گیا ہے۔ یہان کے لوکل حاکم مالکان املاک پر چندہ غربا تشخیص کرتے ہین اور ہر قسم کے مال والون سے چندہ پیرشون اور یونینیون مین وصول کیا جاتا ہے اور اس طرح روپیہ اکھٹا ہوا کرتا ہے۔

نقشۂ ذیل سے اوس روپیہ کی تعداد معلوم ہوگی جو غربا کی امداد مین بالحاظ سال گذشتہ مین خرچ کیا گیا۔ انگلینڈ و آئرلینڈ مین سال ۲۵ مارچ کو اور اسکاٹ لینڈ مین ۱۴ مئی کو ختم سمجھنا چاہئیے۔

نقشہ ملاحظہ طلب ہو

حسن

جلد (۷) نمبر (۵)

بابت ماہ مئی سنہ ۱۸۹۳ء

بقیہ مضمون سلطنتِ قیصریہ

از عالیجناب عماد نواز جنگ بہادر

جون ۱۸۹۳ء

مطبع حسن متصل [illegible]

بقیہ

سلطنت قیصریہ

سلسلہ کیلئے نمبر گذشتہ ملاحظہ ہو

فنانس

۱ ۔ محاصل و خرچ

سلطنت متحدہ کے شاہی محاصل و خرچ تخمینی و حقیقی کی کل تعداد اوس سال کی جو ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۸۰ء کو ختم ہوا اور نیز پانچ سال کی سنہ ۸۸-۱۸۸۷ء سے لیکر سنہ ۹۲-۱۸۹۱ء تک کی نقشہ ذیل سے معلوم ہوگی ۔

سال ۳۱ مارچ کو ختم ہوا	محاصل (۱)			خرچ (۲)		
	تخمینہ بجٹ (موازنہ)	حقیقی آمدنی خزانہ	بیشی (+) یا کمی (−) تخمینے سے	بجٹ مع تخمینہائے مابعد	حقیقی خرچ خزانہ	بیشی (+) یا کمی (−) تخمینہ سے
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
۱۸۸۰ء	(۱) ۸۱۱۶۱۰۰۰	۷۹۳۴۴۰۹۸	۱۸۱۶۹۰۲−	۸۴۱۰۵۸۶۱	۸۲۱۸۴۷۹۷	۱۹۲۱۰۷۴۰
۱۸۸۸ء	۸۸۱۳۵۰۰۰	۸۹۸۰۲۲۵۴	۱۶۶۰۲۵۴+	۸۸۰۳۶۲۵۹	۸۷۴۲۳۰۴۵	۶۱۲۲۱۴−
۱۸۸۹ء	۸۶۸۲۷۰۰۰	۸۰۰۴۷۲۸۱۲	۴۴۵۰۸۱۲+	۸۶۰۲[illegible]	(۲) ۸۶۶۹۸۳۸۳۴	۲۵۹۶۶۹+
۱۸۹۰ء	۸۶۱۵۰۰۰۰	۸۵۳۰۴۳۱۶	[illegible]۴۱۹۶+	۸۹۶۲۳۱۶[illegible]	۸۹۰۸۳۳۱۲	۶۳۹۸۵۴−
۱۸۹۱ء	۸۷۶۱۰۰۰۰	۸۹۳۸۹۱۱۲	۱۸۷۹۱۱۲+	۸۸۸۱۱۹۲۳	۸۷۷۳۲۸۵۵	۷۷[illegible]۸−
۱۸۹۲ء	۹۰۴۳۰۰۰۰	۹۰۹۹۴۷۸۶	۵۶۴۷۸۶+	۹۰۴۲۴۰۳۶	۸۹۹۱۷۷۷۲	۹۹۶۲۲۳−

(۱) جدید انتظام کے بموجب اِن رقموں مین فوج و جہاز کی غیر معمولی آمدنی اور امداد ہند اخراجات فوجی مین داخل نہین ہے۔
(۲) اِس مین وہ خاص خرچ شامل ہے جو قرضے کی تبدیلی مین بہ تعداد ۹۹۵۸۰۰ پونڈ کے ہوا ہے۔

نقشۂ ذیل سے کمی و بیشی آمد و خرچ سنہ ۱۸۹۱ء اور بحساب گذشتہ کی معلوم ہوگی۔

سال ۳۱ مارچ کو ختم ہوا	بیشی (+) یا کمی (−)	سال ۳۱ مارچ کو ختم ہوا	بیشی (+) یا کمی (−)
۱۸۸۰ء	− ۲۸۴۰۶۹۹	۱۸۹۰ء	+ ۳۲۲۱۰۰۲
۱۸۸۸ء	+ ۲۳۷۸۶۰۹	۱۸۹۱ء	+ ۷۵۶۲۰۷
۱۸۸۶ء	+ ۷۸۸۹۸۲	۱۸۹۲ء	+ ۱۰۶۷۰۱۳۰

آمدنی شاہی کا بڑا حصہ تو محاصل سے وصول ہوتا ہے جن کا ذکر چھ مدات مین نقشۂ ذیل مین کیا گیا ہے۔ اِن مدون مین سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء مین ۷۵۳۴۰۰۰ پونڈ یا قریب پانچ چھٹے حصہ کل آمدنی کے وصول ہوئے۔ باقی چھٹا حصہ آمدنی کا پانچ مدات ذیل مین منقسم ہے۔

	ذریعۂ محاصل	سال ۳۱ مارچ کو ختم ہوا — خالص آمدنی		آمدنی خزانہ (۱)	بجٹ اسٹیمیٹ (موازنہ) سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء
		پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
۱	کسٹم (محصولات درآمد و برآمد)				
	تمباکو	۹۹۴۸۸۰۹			
	چا	۳۴۱۸۱۹۲			
	رم	۲۳۳۵۱۴۷			
	برانڈی	۱۴۲۰۱۳۶			
	دیگر عروق محرک (اسپرٹ)	۶۶۸۹۲۱			
	شراب (وائن)	۱۲۹۱۰۵۲			

(۱) [illegible] گئے۔

خشک انگور (کرینٹ)	۱۱۳۹۹۴			
کافی	۱۷۷۲۰۲			
کشمش منقہ وغیرہ	۱۷۵۲۲۵			
دیگر اشیاء	۲۷۵۹۵۷	۱۹۸۲۸۳۰۹	۱۹۷۳۶۰۰۰	۱۹۹۰۰۰۰۰
۲ اکسائز (محصول آبکاری و اجناس)				
عرق محرک (اسپرٹ)	۱۵۷۹۳۶۴۱			
بیر	۹۴۵۷۷۴۹			
لائسنس کا محصول	۲۳۲۶۶۹			
ریلوی	۳۲۴۹۸۴			
دیگر ذرایع	۸۳۹۲	۲۵۶۱۷۴۲۵	۲۵۶۱۰۰۰۰	۲۵۴۵۲۰۰۰۰
۳ اسٹامپ (جس میں فیس کے اسٹامپ داخل نہیں ہیں)				
پرابیٹ ڈیوٹی (آمدنی کاغذ وصیت ناموں وغیرہ)	۲۸۱۱۸۷			
لیگیسی ڈیوٹی (آمدنی کاغذ ہبہ نامہ وغیرہ)	۲۸۲۸۱۶۲			
اسٹیٹ ڈیوٹی (املاک کا کاغذ)				
پرسنلٹی (ملکیت منقولہ)	۱۳۰۴۰۸۰			
ریلٹی (ملکیت غیر منقولہ)	۹۸۶۴۰			
سکسیشن ڈیوٹی (محصول جانشینی)	۱۲۰۰۳۴۷			
ڈیڈز (قبالجات)	۲۳۷۰۶۷۸			

نمبر	مد				
	رسیدات	۱۱۳۶۳۰۳			
	بل آف اکسچنج (ہنڈی)	۷۱۲۰۳۰			
	پیٹینٹ میڈیسن (حق ادویۂ نو ایجاد)	۲۴۰۰۶۲			
	لائسنس وغیرہ (اجازت نامہ)	۱۹۳۷۷۲			
	کمپنیز کیپٹل ڈیوٹی	۱۶۰۸۳۱			
	بیمہ ہائے جہازی	۱۵۲۵۴۲			
	دیگر ذرائع	۵۵۰۹۴۹	۱۳۷۳۰۱۸۳	۱۳۷۰۰۰۰۰	۱۳۵۶۰۰۰۰
۴	مالگزاری آراضی		۱۰۳۸۳۳۷	۱۰۵۰۰۰۰	۱۰۴۰۰۰۰
۵	ہوس ڈیوٹی (محصول مکانات)		۱۴۴۲۸۴۸	۱۴۳۴۰۰۰	۱۴۱۰۰۰۰
۶	انکم و پیراپرٹی ٹیکس (آمدنی و مال کا محصول)		۱۳۸۵۳۰۱۶	۱۳۸۱۰۰۰۰	۱۳۴۰۰۰۰۰
	میزان آمدنی محاصل		۷۵۶۱۰۱۱۸	۷۵۳۴۰۰۰۰	۷۴۷۶۲۰۰۰
۷	ڈاک خانہ		۱۰۱۳۸۲۹۰	۱۰۱۵۰۰۰۰	۱۰۴۰۰۰۰۰
۸	تار برقی		۲۴۸۴۰۴۸	۲۴۸۰۰۰۰	۲۵۶۰۰۰۰
۹	آراضی شاہی		۵۲۶۳۴۰	۴۳۰۰۰۰	۴۳۵۰۰۰
۱۰	سود زر خریدۂ نہر سویز حصص وغیرہ		۲۲۲۱۱۱	۲۲۲۱۱۱	۲۲۰۰۰۰
۱۱	متفرقات				
	فی اسٹامپ	۸۲۸۸۳۰			
	سررشتۂ سول	۹۴۲۳۰۳			
	سررشتۂ مالگزاری	۱۲۰۴۶۲			

بنک آف انگلنڈ	۱۶۸۸۷۸			
سیونگ بنک واکنی نجات	۶۵۷۶۳			
متفرق	۲۷۶۳۶۹	۲۴۰۲۵۷۵	۲۳۷۲۶۷۴	۲۰۷۶۰۰۰
میزان آمدنی غیر محاصل		۱۵۸۱۸۴۰۳	۱۵۶۵۴۷۸۵	۱۵۶۹۱۰۰۰
میزان کل محاصل		۹۱۴۲۸۵۳۲	۹۰۹۹۴۷۸۵	۹۰۴۵۳۰۰۰

قومی خرچ تین قسم پر منقسم ہے۔ (۱) اخراجات کنسالڈیٹیڈ فنڈ (وہ مختلف مدون کا روپیہ جو سنہ ۱۷۱۵ع مین ایک جگہہ کر کے بنام کنسالڈیٹیڈ (مجموعہ) مشہور کیا گیا۔ ہے) جو سنہ ۱۸۹۱ع مین ۲۹۰۰۹۴۹۸ پونڈ تہی۔ اور جن کا اکثر حصہ قرضۂ قومی کے ادا کرنے مین صرف ہوتا ہے (۲) فوجی اور جنگی جہازون کا خرچ جو ۳۱۴۰۹۰۰ پونڈ تہا۔ اور (۳) خرچ سول سروس (مصارف ملکی) جو ۲۹۵۰۹۲۷ پونڈ تہا اس مین مالگزاری تحصیل کرنے کا خرچ شامل ہے۔

اقسام خرچ	سال ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۹۳ع کو ختم ہوا		بجٹ اسٹمیٹ (موازنہ) سنہ ۱۸۹۳-۹۴ع
	پونڈ	پونڈ	پونڈ
۱ اخراجات قرضۂ قومی			
سود قرضۂ فنڈ	۱۵۸۹۳۰۴۹		
اینوٹی (وثایق سالانہ) جو ختم ہو سکتے ہیں	۶۵۵۷۶۳۷		
سود قرضہ غیر فنڈ (جو فنڈ کے طور پر جمع نہین کیا گیا)	۸۲۰۲۹۲		
قرضہ کا بند وبست	۱۸۷۲۳۳		
جدید فنڈ برائے ادائی قرضہ	۱۵۴۱۷۸۹	۲۵۰۰۰۰۰	۲۵۰۰۰۰۰
۲ اکسچکر بانڈ (دستاویزات خزانہ) بابت سکہ		۲۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰

۳	جہازی حفاظت کا فنڈ		۱۴۲۸۵۷۱	۱۴۲۹۰۰۰
۴	دیگر اخراجات کنسالڈیٹڈ فنڈ			
	سول لسٹ (مصارف شاہی)	۴۰۹۵۹۲		
	اینوٹی وپنشن (وظائف)	۳۴۷۳۲۹		
	تنخواہ و بھتہ	۸۴۱۷۲		
	عدالت کی تنخواہ	۵۰۹۱۲۹		
	تعمیر پارک	۳۲۵۰۰۰		
	ضرب سکہ طلا	۴۰۰۰۰۰		
	متفرق	۳۰۵۷۰۵	۲۳۸۰۹۲۷	۱۶۸۳۰۰۰
	میزان اخراجات کنسالڈیٹڈ		۲۹۰۰۹۴۹۸	۲۸۳۱۲۰۰۰
۵	فوج	۱۷۲۵۸۹۰۰		
۶	کارخانہ ساخت توپ	۱۰۰	۱۷۲۵۹۰۰۰	۱۷۶۳۱۰۰۰
۷	جہازی بیڑہ		۱۳۱۵۰۰۰۰	۱۳۲۴۰۰۰۰
۸	سول سروس (اخراجات سول)		۱۷۵۰۰۷۰۹	۱۷۷۹۱۰۰۰
۹	کسٹم اور اندرونی آمدنی		۲۶۹۱۹۴۸	۲۶۴۹۰۰۰
۱۰	ڈاک خانہ		۶۱۲۶۴۸۱	۶۳۴۵۰۰۰
۱۱	تار برقی		۲۴۸۹۰۰۰	۲۵۵۶۰۰۰
۱۲	خرچ پیکٹ (جہازی ڈاک)		۷۰۱۱۳۶	۷۲۹۰۰۰
	میزان اخراجات رفاہ عام		۶۰۹۱۸۲۷۴	۶۱۹۴۱۰۰۰
	میزان کل خرچ		۸۹۹۲۷۷۷۲	۹۰۲۵۳۰۰۰
	آمدنی فاضل		۱۰۶۷۰۱۳	۲۰۰۰۰۰

بجٹ کی اور تفصیل

فوج — برٹش فوج کا خالص خرچ تخمینہ سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء کے بموجب ۱۷۶۳۱۲۰۰ پونڈ ہے اگر اس میں (اپروپری ایشن اِن ایڈ) امدادی روپیہ ۳۰۱۳۷۶۲ پونڈ اور جوڑ دیا جاتا ہے تو ۲۰۶۴۴۹۶۲ پونڈ کُل تخمینہ ہو جاتا ہے۔ نقشہ ذیل سے تخمینہ سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء اور سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء کا مقابلہ معلوم ہوگا۔

تخمینہ خرچ فوج

	سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء	سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء
	پونڈ	پونڈ
۱ کارہائے ضروری		
افواج باقاعدہ و سپاہ ریزرو (جو ضرورت کے وقت کام آئیں)		
جنرل اسٹاف و جنرل پی وغیرہ	۵۰۱۷۶۸۴ پونڈ	۴۹۴۲۲۰۵ پونڈ
سررشتۂ چیپلین (سرکاری پادری)	۵۹۰۳۴	۵۷۹۳۵
اسٹاف جیل خانۂ فوجی وغیرہ	۲۸۱۰۰	۲۹۳۳۵
سپاہ ریزرو	۵۴۸۸۰۰	۶۰۵۵۲۵
عملۂ طبابت	۲۹۲۸۰۰	۲۹۰۱۶۰
افواج آگزیلیری (کمک)		
ملیشیا (سہ بندی)	۵۴۰۰۰۰	۵۳۵۰۰۰
سواران یومنیری (دہقانی)	۷۴۴۰۰	۷۴۴۰۰
والنیٹر (غازی یعنی وہ شخص جو خوشی سے فوج میں شریک ہو)	۷۶۱۰۰۰	۷۸۱۵۰۰

کمسریٹ (محکمۂ رسد رسانی)		
ٹرانسپورٹ و ریماونٹ (باربرداری اور کوتل گھوڑے)	۶۳۱۷۰۰	۶۳۹۷۰۰
سامان رسد	۲۶۰۵۰۰	۲۶۴۵۰۰
بردی یا وردی	۹۲۰۶۰۰	۸۲۰۶۰۰
جنگی سامان اور ذخیرہ	۱۸۴۷۱۰۰	۱۸۴۷۰۰۰
تعمیرات مع عملۂ نگرانی	۷۱۶۷۰۰	۸۰۲۱۰۰
متفرق		
تعلیم فوجی	۱۱۲۵۰۰	۱۱۳۵۰۰
متفرق خدمات	۱۲۰۹۰۰	۱۲۲۳۰۰
دفتر جنگ	۲۰۷۹۰۰	۲۰۷۸۰۰
میزان کارہائے ضروری	۱۴۴۵۳۳۰۰	۱۴۵۶۴۰۰۰
۴ انعامات وغیرہ		
افسر وغیرہ		
انعام کارگذاریہائے عمدہ	۱۱۱۳۰	۱۰۷۳۰
نصف تنخواہ	۷۵۵۳۰	۸۲۸۵۰
تنخواہ خانہ نشینی و انعامات	۱۲۷۵۴۰۰	۱۲۵۰۳۷۶
وظیفہ بیگان و دیگر وظائف	۱۳۳۸۶۳	۱۳۲۰۶۱
وظائف زخمیان	۱۳۳۳۳۰	۱۱۹۹۸
وظائف خانہ نشینی - افواج انگریزی	۴۱۹۴۷	۳۹۶۸۵
غیر کمیشن (سند) یافتہ افسران و سپاہیان وغیرہ پنشن پر (ان پنشن)	۳۱۶۵۷	۳۱۲۸۰

بلا پنشن (آوٹ پنشن)	۱۳۴۰۶۰۰	۱۳۴۵۳۰۰
انعام کارگزاریہاے عمدہ	۶۱۹۵	۵۹۶۰
وظائف بیوگان وغیرہ	۲۳۵۸	۲۸۶۰
وظایف پیرانہ سالی وغیرہ	۱۶۰۱۰۰	۱۵۴۱۰۰
میزان انعامات وغیرہ	۳۰۹۲۰۰۰	۳۰۶۷۲۰۰
میزان کل کارہائی ضروری وانعامات وغیرہ	۱۷۵۴۵۳۰۰	۱۷۶۳۱۲۰۰
بیشی سنہ ۱۸۹۲-۹۳		۸۵۹۰۰

جنگی جہازات کا بیڑہ - تخمینہ سنہ ۱۸۹۲-۹۳ کے بموجب جنگی جہازات کے بیڑے کا خالص خرچ ۱۴۲۴۰۲۰۰ پونڈ ہے - اگر اس مین (اپروپریایشن ان ایڈ) امدادی روپیہ ۱۰۲۶۶۱۱ پونڈ اور جوڑ دیا جاے تو کل تخمینہ ۱۵۲۶۶۸۱۱ پونڈ ہوجاتا ہے - نقشۂ ذیل سے خالص تخمینہ سنہ ۱۸۹۲-۹۳ کا مقابلہ سنہ ۱۸۹۱-۹۲ سے معلوم ہوگا۔

	سنہ ۱۸۹۱-۹۲	سنہ ۱۸۹۲-۹۳
۱ کارہاے ضروری	پونڈ	پونڈ
مزدوری افسران وجہازرانان اور سپاہی افواج بحری	۳۴۰۶۰۰۰	۳۵۲۰۰۰۰
خوراک وپوشاک	۱۱۴۵۸۰۰	۱۲۱۵۷۰۰
ملازمان طبابت	۱۲۴۶۰۰	۱۲۵۰۰۰

مارشل لا (قانون فوجی)	۱۱۷۰۰	۱۱۴۰۰
تعلیم	۷۵۵۰۰	۷۵۸۰۰
سائنٹیفک کام	۶۱۳۰۰	۶۰۰۰۰
شاہی بحری افواج کمک	۱۵۳۱۰۰	۱۵۹۰۰۰
ساخت جہازات و مرمت وغیرہ	۴۸۷۵۳۰۰	۴۷۷۱۰۰۰
جہازی جنگی فوج۔	۱۵۲۹۷۰۰	۱۳۹۹۷۰۰
تعمیرات وغیرہ	۳۱۷۶۰۰	۴۳۹۰۰۰
متفرقات	۱۳۰۲۰۰	۱۳۹۰۰۰
دفتر بحری	۲۲۱۱۰۰	۲۲۷۸۰۰
میزان کارہائے بحری	۱۲۱۵۷۲۰۰	۱۲۱۲۰۳۰۰
۲ انعامات وغیرہ		
نصف تنخواہ ۔ تنخواہ خانہ نشینی	۷۷۹۲۰۰	۷۶۴۲۰۰
وظائف جہازی وغیرہ	۹۴۴۷۰۰	۹۴۱۶۰۰
وظائف سول وغیرہ	۳۱۹۲۰۰	۳۱۳۷۰۰
میزان انعامات وغیرہ	۲۰۴۳۱۰۰	۲۰۱۹۵۰۰
۳ زائد تخمینہ نوآبادیہا		
اضافہ سالانہ برائے خدمات اسٹریلیا	۳۳۸۰۰	۶۰۳۰۰
میزان کل	۱۴۲۱۵۱۰۰	۱۴۲۴۰۲۰۰
خالص اضافہ سنہ ۱۹۲۳-۲۴		۲۵۱۰۰

اخراجات سول - اخراجات سول سروس ۹۳-۱۸۹۲ء مین سے خرچ کی بڑی بڑی رقمین حسب تفصیل ذیل ہین -

مد	پونڈ
۱ سررشتہ تعمیرات و مکانات	۱۲۸۵۱۳۵
۲ تنخواہ وغیرہ سررشتہ سول	
سلطنت متحدہ و انگلنڈ	۱۶۶۹۲۴
اسکاٹ لینڈ	۵۶۵۶۳
آئرلینڈ	۲۵۸۶۷۹
میزان	۹۸۴۴۸۳
۳ قانون و عدالت	
سلطنت متحدہ	
سپریم کورٹ آف جوڈیکیچر (عدالت عالیہ)	۳۲۵۰۰۲
عدالتہائی کاونٹی	۳۷۰۲۹
عدالت ہاے پولیس	۰۰۲۵۱
جیلخانہ انگلنڈ و نوابادیہا	۶۲۰۴۳۲
ریفارمیٹری (قید خانہ اطفال براے اصلاح) برطانیہ عظمے	۲۶۹۸۶۵
دیگر اخراجات	۱۳۶۰۲۳
اسکاٹ لینڈ	
عدالت وغیرہ	۹۲۷۴۳
جیلخانہ جات	۹۲۶۴۸
دیگر اخراجات	۴۶۲۳۷
آئرلینڈ	
سپریم کورٹ آف جوڈیکیچر	۱۱۳۶۰۹
لینڈ کمشن	۷۴۰۰۰
عدالت کاونٹی کے افسر وغیرہ	۱۲۳۳۲۵
پولیس	۱۴۸۲۴۱۶
جیلخانہ جات	۱۳۲۰۱۸
ریفارمیٹری وغیرہ	۱۱۴۵۷
دیگر اخراجات	۸۲۷۸۰
میزان	۳۸۱۰۵۳۴
۴ تعلیم و سائنس و آرٹ	
سلطنت متحدہ	
تعلیم عام	۵۹۴۶۶۱۳
سررشتہ سائنس و آرٹ	۶۰۰۵۴
اسکاٹ لینڈ	

برٹش موزیم (عجائب خانہ)	۱۵۹۵۶۰	۵ فارین (غیر ملکی) اور	
نیشنل گیلری (قومی تصویر خانہ)	۱۵۸۰۵	نوآبادیون کی اخراجات	
یونیورسٹی و کالج برطانیہ عظمیٰ	۷۱۲۸۳	سفیر و کانسل	۱۱۹۷۴۷
اسکاٹ لینڈ		نوآبادیہا	۱۵۲۷۸۳
تعلیم عام	۶۸۶۳۳۶	دیگر اخراجات	۵۹۷۱۳
نیشنل گیلری	۳۷۵۰	میزان	۶۳۲۲۴۳
آئرلینڈ		۶ نعام و خیراتی اخراجات	۶۳۹۷۴۲
تعلیم عام	۸۵۹۸۰۱	۷ متفرقات	۱۸۲۵۶۲
نیشنل گیلری	۲۵۰۰	میزان کل سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء	۱۴۲۱۰۹۲۰
کالج وغیرہ	۶۰۳۴	میزان کل سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء	۱۷۵۳۰۰۴۷
میزان	۸۳۷۶۲۳۱	خالص کمی سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء	۳۲۴۶۲۷

علاوہ معمولی خرچ کے جسکا اوپر ذکر ہوا امپیریل ڈیفنس ایکٹ سنہ ۱۸۸۸ء اور نیول ڈیفنس ایکٹ سنہ ۱۸۸۹ء کے موجب ۱۸۰۰۰۰ پونڈ کے نوٹ خرچ پورا کرنے کے لئے جاری کئے گئے خرید نقرہ اور نیز برعایت امپیریل ڈیفنس ایکٹ سنہ ۱۸۸۸ء و نیول ڈیفنس ایکٹ سنہ ۱۸۸۹ء ۲۶۰۴۸۰ پونڈ پیشگی دے گئے۔ اجرائی نوٹ برائے ادائی قرضہ ۵۸۶۵۲۷۷۵ پونڈ چندروزہ پیشگیون کا روپیہ واپس دیا گیا ۷۴۰۰۰۰ پونڈ۔ معمولی آمدنی کے سوا خزانہ کے وصولات جس مین کنسالڈیٹڈ فنڈ کی پیشگیون کی واپسی شامل ہے ۸۶۲۸۱۷ پونڈ روپیہ جو بذریعہ قرضہ وصول ہوا ۴۴۲۰۴۴ ۵۹ پونڈ (اس مین خزانے کے بل

بواسطے امپیریل ڈیفنس ایکٹ سنہ ۱۸۸۸ء و نیول ڈیفنس ایکٹ سنہ ۱۸۸۹ء تعدادی ۹۷۵۰۰۰ پونڈ
تبادل مین) وصول پیشگیہا سے چندروزہ ۷۴۰۰۰۰۰ پونڈ۔ یکم اپریل سنہ ۱۸۹۱ء کو خزانہ کی
بقایا ۶۴۳۰۰۸۹۷ پونڈ تھی۔ کُل آمدنی خزانہ سنہ ۹۲-۱۸۹۱ء مین ۱۰۰۹۵۴۷۸۴۷ پونڈ
تھی۔ اور کل خرچ خزانہ سنہ ۹۲-۱۸۹۱ء مین ۱۵۸۶۶۳۵۷۵ پونڈ تھا جس سے ۳۱ مارچ
سنہ ۱۸۹۲ء کو خزانے مین ۶۲۵۱۶۹ پونڈ باقی رہے تھے۔

۲ — ٹیکسیشن (جمعبندی)

جو روپیہ سنہ ۱۸۸۳ء سے سنہ ۱۸۹۲ء تک بابت انکم ٹیکس وصول کرایا گیا وہ حسب تفصیل ذیل ہے۔

سال	محصول فی پونڈ	سالانہ وصولات خزانہ	سال	محصول فی پونڈ	سالانہ وصولات خزانہ
۱۸۸۳ء	۶½ پنس	۱۱۹۰۰۰۰۰	۱۸۸۸ء	۷ پنس	۱۴۴۴۰۰۰۰
۱۸۸۴ء	۵ "	۱۰۷۱۹۰۰۰	۱۸۸۹ء	۶ "	۱۲۷۰۰۰۰۰
۱۸۸۵ء	۶ "	۱۲۰۰۰۰۰۰	۱۸۹۰ء	۶ "	۱۲۷۰۰۰۰۰
۱۸۸۶ء	۸ "	۱۵۱۶۰۰۰۰	۱۸۹۱ء	۶ "	۱۳۲۵۰۰۰۰
۱۸۸۷ء	۸ "	۱۵۹۰۰۰۰۰	۱۸۹۲ء	۶ "	۱۳۸۱۰۰۰۰

۵ اپریل سنہ ۱۸۹۱ء کو جو سال ختم ہوا اوس مین مالیت اور منافع کی سالانہ قیمت جسپر انکم ٹیکس
تجویز کیا گیا۔ سلطنت متحدہ مین ۶۹۸۴۰۷۵۴۹ پونڈ تھے اور یہی قیمت سنہ ۱۸۷۱ء
مین ۴۶۵۴۷۸۴۰۰ پونڈ تھی۔ سنہ ۱۸۹۱ء کی تعداد مین سے انگلنڈ کے تعداد
۵۹۷۲۶۵۸۴۳ پونڈ۔ اسکاٹ لینڈ کے ۶۳۳۸۷۵۲۹ پونڈ اور آئرلنڈ۔۔

کی ۳۷۷۵۴۱۷۷ پونڈ تھے۔

اصل مالیت جو اس طرح پر تشخیص ہوئی اقسام ذیل پر منقسم تہی۔

جبسے انکم ٹکس تجویز ہوا		۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
		پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
زمین	انگلنڈ	۴۴۴۷۱۸۴۲	۴۲۲۷۴۴	۴۱۷۹۵۵۹۴	۴۱۳۷۸۵۸۹
	اسکاٹ لینڈ	۶۸۲۴۱۰۰	۶۵۰۹۷۶۲	۶۴۱۶۵۰۷	۶۳۷۴۸۶۳
	آئرلینڈ	۹۹۵۷۵۸۰	۹۹۴۰۹۳۸	۹۹۴۱۷۹۹	۹۹۳۱۳۶۸
میزان		۶۱۲۵۳۵۲۲	۵۸۷۵۵۱۳۴	۵۸۱۵۳۹۰۰	۵۷۶۹۴۸۲۰
مکانات	انگلنڈ	۱۱۸۵۲۳۸۳۲	۱۲۰۵۱۳۶۳۳	۱۲۱۹۰۷۴۹۴	۱۲۳۷۲۱۱۸۹
	اسکاٹ لینڈ	۱۲۷۱۵۹۰۴	۱۲۹۰۶۶۰۶	۱۳۰۲۶۷۳۶	۱۳۲۴۵۷۲۳
	آئرلینڈ	۳۴۹۹۹۳۴	۳۵۰۲۶۶۵	۳۵۵۷۳۹۲	۳۶۱۷۱۵۱
میزان		۱۳۴۷۳۹۶۷۰	۱۳۶۹۲۲۹۰۴	۱۳۸۴۹۱۶۲۲	۱۴۰۵۸۴۰۶۳

سالانہ قیمت معادن ریلوی وکارخانہائی آہنی جو سنہ ۱۸۹۱ء میں انکم ٹیکس کیلیئے تشخیص ہوئی حسب ذیل تہی۔

	معادن	ریلوی	کارخانہائی آہنی
	پونڈ	پونڈ	پونڈ
انگلنڈ	۷۴۷۵۳۲۱	۳۸۱۰۳۸۱۸	۲۶۳۹۹۴۰
اسکاٹ لینڈ	۱۳۱۹۲۶۲	۴۲۵۱۷۶۸	۴۶۵۴۷۳
آئرلینڈ	۱۳۱۹۰	۱۴۵۷۲۷۵	
میزان	۸۸۰۷۷۷۳	۴۳۸۱۲۸۶۱	۳۱۰۵۴۱۳

منزلون کی قیمت تشخیصہ سالانہ ۷۴۰۹۴۳۴۳ پونڈ تہی - کانون کے کامون کی ۱۱۹۹۴۳ پونڈ
کانون کی ۷۰۴۳۳۹ پونڈ - دیگر منافعون کی جس مین آبرسانی اور نمک کی کانین وغیرہ اور
پہٹکری کے کارخانہ بہی شامل ہین ۶۲۴۷۱۳۱۶ پونڈ تہی -
کل آمدنی محاصل درآمد و برآمد جو ۳۱ مارچ تک سنہ ۱۸۸۹ء سے سنہ ۱۸۹۲ء تک بندرگاہان
انگلنڈ اسکاٹلینڈ و آئرلینڈ مین وصول ہوئی حسب تفصیل ذیل تہی -

بندرگاہ	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
لندن	۱۰۰۷۹۱۲۹	۱۰۰۵۲۸۸۵	۸۹۱۴۹۰۵	۸۷۸۱۰۰۸
لیورپول	۲۵۲۲۸۷۶	۲۶۶۲۵۵۶	۲۷۱۲۸۸۸	۲۹۱۰۸۴۸
دیگر انگلش بندرگاہ	۲۱۶۳۹۲۷	۲۳۷۹۲۸۱	۲۵۶۵۵۴۳	۲۶۸۹۳۸۲
اسکاٹلینڈ	۱۷۳۲۴۶۵	۱۷۲۵۱۰۷	۱۸۰۸۲۹۲	۱۸۸۰۲۶۴
آئرلینڈ	۲۰۴۷۴۸۶	۲۱۱۲۴۰۱	۲۱۰۵۹۶۶	۲۱۵۷۵۰۰
میزان سلطنت متحدہ	۲۰۲۰۷۴۸۸	۲۰۶۹۵۴۹۲	۱۹۹۵۵۱۸۸۴	۲۰۳۰۶۸۹۷

۳۱ مارچ کو جو سال ختم ہوا اوس مین ایمپیریل افسران صوبجات
ثلاثہ نے جو قوانین پارلیمنٹ کے بموجب اون مین متقرر ہین لوکل حکام کے
لئے سنہ ۱۸۸۸ء اور سنہ ۱۸۸۹ء کے درمیان جو خاص محاصل وصول کئے اور لوکل
جمعبندی کے حسابات سنہ مذکور مین دیئے وہ حسب ذیل ہین -

	انتقالی محاصل پیروا اسپر	لائسنس	قسمت محاصل حق ورثا وصیت ناجات	میزان
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
خالص آمدنی	۱۳۹۴۷۵۱	۳۳۹۱۶۲۸	۲۹۱۱۱۸۷	۷۵۹۷۵۶۵
خرچ				
انگلنڈ	۱۱۲۵۶۲۱	۳۰۶۲۳۰۴	۲۲۳۸۹۳۵	۶۴۲۶۸۶۰
اسکاٹلینڈ	۱۵۵۷۷۶	۳۲۹۴۳۳	۳۱۰۵۰۳	۷۹۵۷۱۲
آئرلینڈ	۱۱۵۰۳۰		۲۴۴۲۳۰	۳۵۹۲۶۰
میزان	۱۳۹۶۴۲۷	۳۳۹۱۷۳۷	۲۷۹۳۷۶۸	۷۵۸۱۸۳۲

۳ — قومی قرضہ

جس زمانہ مین ریاست ہائے متحدہ کی خودمختاری کے لئے لڑائی ہورہی تھی تو اوسکے شروع یعنی ۱۷۷۵ء مین جو قومی قرضے پر خرچ پڑا کرتا تہا اسوقت اوس سے تقریبًا چھہ گنا خرچ پڑتا ہے۔ کل خرچ سود و انتظام اوسوقت صرف ۴۵ لاکھہ پونڈ سے کچھہ تھوڑا ہی اوپر تہا لیکن لڑائی کے اخیر پر ۹۵ لاکھہ پونڈ تک ہوگیا تہا جب فرانس کے ساتھہ ۲۲ برس تک ۱۷۹۳ء سے ۱۸۱۵ء تک لڑائی رہی تو اس سے دو کرور ۴۰ لاکھہ پونڈ قرضے کے سالانہ خرچ مین اور زیادہ ہوگئے جس سے اوسکی تعداد ۳ کرور ۲۵ لاکھہ پونڈ ہوگئی۔ لیکن ۱۸۱۷ء مین جبکہ خزانہ انگلنڈ و آئرلنڈ ملادیا گیا تو کوئی دس لاکھہ پونڈ کے قریب قرضہ کم ہوگیا۔

اس تاریخ سے متواتر قرضہ کم ہوتا رہا ہے بجز اوس زمانہ کے جبکہ روس سے
لڑائی ہوئی ہے - اگرچہ یہہ خرچہ سنہ ۱۸۹۳ء مین ۳ کرور تک پہونچگیا تھا مگر اب
سود وغیرہ کا خرچ سنہ ۱۸۵۵ء کی بہ نسبت جبکہ لڑائی ختم ہوئی تھی ۳۲۰۰۳۹ پونڈ کم ہے
نقشہ ذیل سے قرضے کی افزایش اوس کی ابتدا سے سنہ ۱۸۹۲ء
تک کی معلوم ہوگی -

نام زمانہ	اصل تعداد	خرچۂ سالانہ
	پونڈ	پونڈ
قومی قرضہ بروقت انقلاب سنہ ۱۶۸۸ء	۶۶۴۲۶۳	۳۹۸۵۵
افزایش عہد ولیم ثالث	۱۳۱۰۲۹۶۲	۱۷۵۴۶۹
قرضہ بروقت تخت نشینی ملکہ این سنہ ۱۷۰۲ء	۱۲۷۶۷۲۲۵	۳۰۶۳۱۳۵
افزایش بزمانہ جنگ اسپین -	۲۳۴۰۸۲۳۵	۳۲۳۵۰۷ -
بروقت تخت نشینی جارج اول سنہ ۱۷۱۴ء	۳۶۱۷۵۴۶۰	۲۷۳۹۶۱۸
اوسکے زمانہ کی افزایش -	۱۶۶۷۵۳۳۷	۷۰۸۷۴۴
بروقت تخت نشینی جارج ثانی سنہ ۱۷۲۷ء	۵۲۸۵۰۷۹۷	۲۰۳۰۸۸۴
کی درمیان امن دوازدہ سالہ جو سنہ ۱۷۳۹ء مین ختم ہوئی	۶۲۳۶۹۱۴	۱۱۳۴۸۸۱
بروقت ابتدائی جنگ اسپین سنہ ۱۷۳۹ء	۴۶۶۱۳۸۸۳	۳۱۶۵۷۶۵
افزایش زمانۂ جنگ -	۲۹۱۹۸۲۴۹	۳۱۲۱۹۹

	اضافی محاصل بیرو اسٹیمپ	لائسنس	اضافت محاصل حق ... وصیت ناجات	میزان
خالص آمدنی	پونڈ ۱۳۹۴۷۵۱	پونڈ ۳۳۹۱۶۲۷	پونڈ ۲۹۱۱۱۸۷	پونڈ ۷۵۹۷۵۶۵
بٹ				
انگلنڈ	۱۱۴۵۶۲۱	۳۰۶۲۰۳۰۴	۲۲۳۸۹۳۵	۶۴۲۶۸۶۰
اسکاٹ لینڈ	۱۵۵۷۷۶	۳۲۹۴۴۳	۳۱۰۵۰۳۶	۷۹۵۷۱۲
آئرلینڈ	۱۱۵۰۳۰		۲۴۴۲۳۰	۳۵۹۲۶۰
میزان	۱۳۹۴۴۲۷	۳۳۹۱۷۳۷	۲۷۹۳۶۶۸	۷۵۸۱۸۳۲

۳ — قومی قرضہ

جس زمانہ مین ریاست ہاے متحدہ کی خودمختاری کے لئے لڑائی ہو رہی تہی تو اوسکے
شروع یعنی ۱۷۷۵ء مین جو قومی قرضے پر خرچ پڑا کرتا تہا اسوقت اوس سے
تقریباً چہہ گنا خرچ پڑتا ہے۔ کل خرچ سود و انتظام اوسوقت صرف ۴۵ لاکہہ پونڈ
سے کچہہ تہوڑا ہی اوپر تہا لیکن لڑائی کے اخیر پر ۹۵ لاکہہ پونڈ تک ہو گیا تہا
جب فرانس کے ساتہہ ۲۲ برس تک ۱۷۹۳ء سے ۱۸۱۵ء تک لڑائی رہی تو
اس سے دو کرور ۳۰ لاکہہ پونڈ قرضے کے سالانہ خرچ مین اور زیادہ ہو گئے
جس سے اوسکی تعداد ۳ کرور ۲۵ لاکہہ پونڈ ہو گئی۔ لیکن ۱۸۱۷ء مین جبکہ
خزانہ انگلنڈ و آئرلنڈ ملا دیا گیا تو کوئی دس لاکہہ پونڈ کے قریب قرضہ کم ہو گیا

اس تاریخ سے متواتر قرضہ کم ہوتا رہا ہے بجز اوس زمانہ کے جبکہ روس سے لڑائی ہوئی ہے - اگرچہ یہہ خرچہ سنہ ۱۸۵۳ء مین ۳۰ کروڑ تک پہونچگیا تہا مگر اب سود وغیرہ کا خرچ سنہ ۱۸۵۶ء کی بہ نسبت جبکہ لڑائی ختم ہوئی تہی ۳۲۰۷۰۳۹ پونڈ کم ہی

نقشۂ ذیل سے قرضے کی افزایش اوس کی ابتدا سے سنہ ۱۸۹۲ء تک کی معلوم ہو گی -

نام زمانہ	اصل تعداد	خرچۂ سالانہ
	پونڈ	پونڈ
قومی قرضہ بروقت انقلاب سنہ ۱۶۸۸ء	۶۶۴۲۶۳	۳۹۸۵۵
افزایش عہد ولیم ثالث	۱۲۱۰۲۹۶۲	۱۷۵۴۶۹
قرضہ بروقت تخت نشینی ملکہ این سنہ ۱۷۰۲ء	۱۲۷۶۷۲۲۵	۳۰۶۳۱۳۵
افزایش بزمانۂ جنگ اسپین -	۲۳۴۰۸۲۳۵	۳۲۳۵۰۷ -
بروقت تخت نشینی جارج اول سنہ ۱۷۱۴ء	۳۶۱۷۵۴۶۰	۲۷۳۹۶۱۸
اوسکے زمانہ کی افزایش -	۱۶۶۷۵۳۳۷	۷۰۸۷۴۴
بروقت تخت نشینی جارج ثانی سنہ ۱۷۲۷ء	۵۲۸۵۰۷۹۷	۲۰۳۰۸۸۴
کمی درمیان امن دوازدہ سالہ جو سنہ ۱۷۳۹ء مین ختم ہوئی	۶۲۳۶۹:۴	۱۱۳۴۸۸۱
بروقت ابتدائی جنگ اسپین سنہ ۱۷۳۹ء	۴۶۶۱۳۸۸۴	۳۱۶۵۷۶۵
افزایش زمانۂ جنگ -	۲۹۱۹۸۲۴۹	۴:۲۱۹۹

جنگ اسپین کے انجام پر سنہ ۱۷۴۸ء	۷۵۸۱۲۱۳۲	۳۱۶۹۷۶۵
۸ سال کی امن کی کمی	۱۲۳۷۱۰۷	۴۱۲۱۹۹
بروقت شروع جنگ ہفت سالہ سنہ ۱۷۵۶ء	۷۴۷۷۵۰۲۵	۲۷۵۳۵۶۶
افزایش زمانۂ جنگ	۵۸۱۴۱۰۲۴	۲۲۷۹۱۶۷
بروقت صلح پیرس سنہ ۱۷۶۳ء	۱۳۲۷۱۶۰۴۹	۵۰۳۲۷۳۳
کمی درمیان زمانۂ امن ۱۲ سال	۵۹۷۳۲۴	۳۰۹۲۱۴
بروقت ابتدائی جنگ امریکا سنہ ۱۷۷۵ء	۱۲۶۸۴۲۸۱۱	۴۶۰۳۵۱۹
افزایش زمانہ جنگ	۱۱۶۲۲۰۳۳۴	۴۸۳۷۷۳۷
جنگ امریکا کے اختتام پر سنہ ۱۷۸۴ء	۲۴۳۰۶۳۱۴۵	۹۵۴۱۲۰۶
کمی زمانۂ امن	۳۳۹۹۷۲۴	۱۰۹۰۷۷
بروقت ابتدا سے جنگ فرانس سنہ ۱۷۹۳ء	۲۳۹۶۶۳۴۲۱	۹۴۳۲۱۷۹
افزایش ایام جنگ	۲۹۷۹۸۹۵۸۷	۱۰۸۳۶۳۷۲
بروقت صلح امینس سنہ ۱۸۰۲ء	۵۳۷۶۵۳۰۰۸	۴۰۲۶۸۵۵۱
افزایش زمانہ جنگ نپولین	۳۲۳۳۸۶۰۲۱	۱۲۳۷۷۰۶۷
بروقت صلح پیرس سنہ ۱۸۱۵ء	۸۶۱۰۳۹۰۴۹	۳۲۶۴۵۶۱۸
کمی درمیان ۴۰ سال	۹۱۹۵۶۵۰۰	۳۹۳۰۴۱۵
بروقت شروع جنگ کریمیا سنہ ۱۸۵۴ء	۷۶۹۰۸۲۵۴۹	۲۷۷۱۵۲۰۳
افزایش زمانۂ جنگ	۳۹۰۲۶۱۷۳	۸۳۴۸۳۶
قرضہ سنہ ۱۸۵۷ء	۸۰۸۱۰۸۷۲۲	۲۸۵۵۰۰۳۹
کمی بعد جنگ کریمیا	۱۳۰۴۴۹۱۵۱	۳۲۰۷۰۳۹
قرضہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۹۲ء	۶۶۷۶۷۹۵۷۱	۲۵۲۰۰۰۰۰

کل قرضہ سرکاری اور نیز خالص قرضہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۹۲ء کو حسب تفصیل ذیل تھا۔

	پونڈ	پونڈ
قرضۂ فنڈ	۵۷۷۹۴۴۶۶۵	
ٹرمینل انوئٹی کا تخمینی سرمایہ	۶۴۴۲۱۹۱۲	
قرضۂ غیر فنڈ	۳۵۳۱۲۹۹۴	۶۷۷۶۷۹۵۷۱
دیگر کیپیٹل لائبلیٹیز (ٹرے ٹرے قرضے)		
رشین وچ لون	۵۳۱۳۵۹	
سیونگ، بینک و فرینڈلی سوسائٹی ڈفیشنسی	۱۵۶۶۲۷۹	
امپیریل ڈیفنس ایکٹ سنہ ۱۸۸۹ء	۷۶۴۵۵۸	۲۸۶۲۱۹۶
میزان کل قرضہ		۶۸۰۵۴۱۷۶۷
متفرق اسٹیٹس (موجودات)		۵۲۰۹۱۲۸
میزان خالص قرضہ		۶۷۵۳۳۴۳۳۹
بقایائے خزانہ درمیان بینکہائے انگلنڈ و آئرلینڈ		۹۲۵۰۱۶۹

کل (۶۷۷۶۷۹۵۷۱ پونڈ) قرضے کی تعداد جو اوس کل قیمت سالانہ مالیت و منافع (۶۹۸۴۰۹۴۵۷ پونڈ) سے جسپر انکم ٹکس تجویز کیا گیا ۲۰۷۲۷۹۷۸ پونڈ کم ہے قومی قرضے کی تعداد کے نصف سے کم ہے اور کل قیمت درآمد و برآمد برٹش سنہ ۱۸۹۱ء (۷۴۴۵۵۴۹۲۸۲ پونڈ) کے سے ۶۶۸۷۵۴۱۱ پونڈ کم ہے۔ اور موجودہ آبادی

ٹی کس ۱۷ پونڈ ۱۶ شلنگ اور خرچہ اوسکا فی کس ۱۳ شلنگ ۴ پنس ہوتا ہے۔

۴۔ لوکل ٹیکسیشن (جمعبندی صوبجات)

کل رقم جو مقامی اخراجات کے واسطے سلطنت متحدہ کے تینون صوبون مین سنہ ۱۸۸۹-۹۰ مین وصول کی گئی وہ حسب ذیل ہے۔

	انگلنڈ و ویلز	اسکاٹ لینڈ	آئرلینڈ	میزان کل سلطنت متحدہ
لوکل ٹیکس (محصولات مقامی)	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
چندے	۲۷۷۲۰۱۲۵	۳۳۵۷۵۶۵	۲۹۹۱۰۳۲	۴۱۲۹۴۰۸۲
گاس اور پانی	۶۳۸۱۴۸۴			
والیسیان	۶۴۳۸۳۶	—	—	—
ٹال وٹڑیو وغیرہ	۵۵۳۵۴۶۴	۱۰۳۳۲۲۳	۴۳۰۳۸۹	۶۹۹۹۰۷۶
میزان	۴۰۲۸۰۹۰۹	۴۵۹۰۷۸۸	۳۴۲۱۴۵۱	۴۸۲۹۳۱۴۹
دیگر آمدنی				
کرایہ سود وغیرہ	۱۹۳۰۵۹۷	۲۴۱۸۷۲	۹۶۴۷۱	۲۲۷۳۹۴۰
فروخت	۵۴۹۷۲۵	۴۹۳۵	—	۵۵۴۶۶۰
امداد سرکار	۶۵۳۱۰۰۶	۹۰۶۴۵۲۵	۱۶۰۹۴۷	۷۶۵۶۵۰۵
لون (قرضہ)	۶۲۵۸۶۰۰	۱۴۱۰۳۹۸	۴۹۵۹۴۶	۸۱۶۴۹۴۴
متفرقات	۱۸۰۵۱۲۰	۳۶۰۹۸۶	۲۰۸۳۸۰	۲۳۷۴۴۸۶
میزان	۱۷۰۸۰۰۴۸	۲۹۸۲۷۱۶	۹۶۱۷۷۱	۲۱۰۲۴۵۳۵
میزان کل آمدنی	۵۷۳۶۰۹۵۷	۷۵۷۳۵۰۴	۴۳۸۳۲۲۲	۶۹۳۱۷۶۸۳

سالگذشتہ مین کل تعداد آمدنی کی ۱۰۹۵۸۰۷۶ پونڈ تھی - اور سنہ ۱۸۶۷-۶۸
مین صرف ۰۰۰۶۹۴۴۶۳ پونڈ تھی - چندہ جو سنہ ۱۸۸۹-۹۰ مین شہری حفظ صحت کے
حکام نے فقط انگلنڈ و ویلز مین وصول کیا اوسکی تعداد ۴۸۲۹۷۹۶ پونڈ تھے
چندہ محتاجان انگلنڈ مین ۹۰۷۰۵۷۷ پونڈ - چندہ مدارس انگلنڈ مین ۲۶۶۶۲۶۵ پونڈ
اسی سال کا خرچ انگلنڈ و ویلز مین ۷۳۰۰۷۳۵۵ پونڈ تھا - اسکاٹلینڈ مین ۷۳۶۵۷۰۴۰ پونڈ
آئرلینڈ مین ۴۱۲۵۳۰۴۴ پونڈ - کل سلطنت متحدہ کی میزان ۶۷۱۸۲۱۹۶ پونڈ
تھے - اور سالگذشتہ مین ۶۴۴۳۸۸۶۶ پونڈ تھے - کل خرچ تمام سلطنت متحدہ
برائے امداد غربا ۸۴۳۶۶۳۰۴ پونڈ - پولیس محکمہ حفظ صحت اور اور سرکاری کاموں
مین ۸۵۶۷۳۸۶۳ پونڈ صرف ہوا - اور مدارس مین ۱۱۹۰۰۱۷ پونڈ -

ڈیفینس (حفاظت مملکت)

۱ - فوج

بل آف رائٹس (فہرست حقوق) سنہ ۱۶۸۹ء کے بموجب یہہ ممنوع ہے کہ بلا استرضاء
پارلیمنٹ ایام امن مین فوج موجودہ کو قایم رکھا جاے اسیواسطے اوس زمانے سے اتک
یہہ دستور چلا آتا ہے کہ تعداد افواج موجودہ اور خرچ اوسکا بہ تشریح مدات تفصیلی
ہر سال ہوس آف کامنز کے ووٹ سے منظور ہوا کرتا ہے - وزیر جنگ تخمینہ خرچ
کا مرتب کرتا ہے اور ہوس آف کامنز کی منظوری کو بھیجتا ہے -

پارلیمنٹ کو فوج پر ایک اور بھی بڑا اختیار حاصل ہے - وہ یہہ ہے کہ

ہوا ایک اجلاس کے شروع پر ایک ایکٹ جو فوج کا (سالانہ) بل کہلاتا ہے منظور کرتا ہے جس سے فرمانروا سے وقت کو فوج کے عمدہ انتظام کرنے اور آئین و قانون فوج (آرٹیکلز آف وار) کے بنانے مین جس سے فوجی دستورالعمل بنتا ہے بڑے بڑے اختیار حاصل ہوتے ہین۔

اوس تخمینۂ فوج کے بموجب جو ہوس آف کامنز کے روبرو اجلاس سنہ ۱۸۹۲ء مین رکھا گیا سلطنت متحدہ کے قواعدوان فوج سوائے ہندوستان کے اوس سال مین جو ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۹۳ء کو ختم ہوا حسب ذیل تھی۔ ۷،۴۹۸ افسران کمشن یافتہ (عہدہ)، ۱۰۰۴ وارنیٹ افسر، ۱۵۹۷۱ سرجنٹ، ۳۶۸۴ طنبورچی بگلچی وغیرہ۔ اور ۱۲۱۵۹۲ دیگر عہدہ دار و سپاہی۔ جسکی کل میزان ۱۵۳۰۷۳ ہوتی ہے۔ اس سال مین سال گذشتہ سے ۳۷۷ آدمی زیادہ تھے۔ اس فوج مین حسب ذیل اسٹاف رجمنٹ اور دیگر ملازم شامل ہین۔

اقسام فوج	عہدہ دار	غیر کمشن یافتہ افسر طنبورچی وغیرہ	باقی عہدہ دار و سپاہی
جنرل اور دیپارٹمنٹل اسٹاف			
جنرل اسٹاف (وہ عہدہ دار جو فوجین اوسکے افسر کے پاس انتظام اور راو کی امداد کے لئے ہون)	۳۲۵	۳۰۸	۵
فوجی محاسب	۲۰۹	۴۳۰	۹۲

سرکاری پادری کا عملہ	۸۶	-	-
ملازمان طبی	۶۲۴	-	-
ویٹرنیری ڈیپارٹمنٹ (عملۂ بیطاری)	۶۸	۷	۱
میزان اسٹاف	۱۳۱۲	۷۴۵	۹۲
رجمنٹ			
کیولری (سواران) مع لائف و ہارس گارڈ	۵۵۴	۱۳۶۹	۱۱۳۹۲
رائل ہارس آرٹلری (توپخانہ اسپان)	۷۱	۱۴۶	۱۶۹۴
رائل آرٹلری (توپ خانہ)	۷۸۳	۱۶۸۲	۱۸۷۱۲
رائل انجنیئر	۵۸۱	۱۱۸۵	۵۳۰۱
انفنٹری (پیدل) مع فٹ گارڈ	۲۷۹۴	۶۶۵۰	۷۸۵۱۰
کالونیل کورز (افواج نوآبادی)	۱۷۱	۳۶۴	۴۷۰۴
ڈیپارٹمنٹ کورز	۱۳۹	۸۸۹	۲۷۰۰
آرمی سروس کورز	۲۳۶	۸۴۰	۲۶۰۷
میزان رجمنٹ	۵۳۲۹	۱۳۱۲۵	۱۲۵۱۶۹
عہدہ داران یومنیری (دہقانی فوج) ملیشیا (سہ شیدی) اور والنٹیئر	۶۲۶	۷۵۹	۱۰
ملازمان متفرق			
تعلیم توپ اندازی و تفنگ اندازی	۳۵	۹۲	۸۹

رائل ملٹری اکیڈیمی (مدرسۂ فوجی) وولوچ	۱۹	۲۲	۵
رائل ملٹری کالج (مدرسۂ فوجی) سینڈہرسٹ	۲۸	۲۳	۱۸
اسٹاف کالج	۶	۳	۱
رجمنٹل مدارس	۱۴	۱۸۶	
دیگر ملازمین	۱۲۹	۱۶۱	۳۲
میزان متفرقات	۲۳۱	۴۹۱	۱۴۵
میزان کل فوج قواعددان	۷۴۹۸	۲۰۶۵۹	۱۲۵۹۱۶

ان ملازمین کے واسطے گھوڑے یکم جنوری سنہ ۱۸۹۲ء کو ۱۴۵۶۸ تھے۔

برٹش فوج کا کل خرچ اوسکی تفصیل سمیت فنانس میں دیکھنا چاہئے۔

نقشۂ ذیل سے تعداد افسران وسپاہ سلطنت متحدہ سنہ ۱۸۰۰ء سے ہر دس سال بعد سنہ ۱۸۷۰ء تک اور موجودہ یکم جنوری دو سال گذشتہ کی معلوم ہوگی۔

سال	کیولری (سواران)	ارٹلری (توپخانہ)	انجنیر (کاریگران)	انفنٹری (پیدل) اور خرچ جا مع	میزان
۱۸۰۰ء	۱۴۰۰۳	۶۹۳۵	۴۲۱	۴۹۳۸۶	۷۰۷۴۵
۱۸۱۰ء	۲۰۴۰۵	۱۶۸۱۴	۹۷۴	۷۴۳۲۵	۱۱۲۵۱۸
۱۸۲۰ء	۹۹۰۰	۴۰۴۶	۳۷۱	۴۶۷۹۹	۶۱۱۱۶
۱۸۳۰ء	۸۰۳۶	۴۰۳۷	۶۸۳	۳۵۳۳۹	۴۹۰۹۴
۱۸۴۰ء	۷۱۹۰	۴۱۱۸	۵۴۴	۳۸۶۲۴	۵۰۴۷۶
۱۸۵۰ء	۸۱۰۸	۷۳۵۳	۱۲۰۱	۵۰۴۱۵	۶۴۰۷۷
۱۸۶۰ء	۱۱۳۸۹	۱۳۰۴۵	۱۷۰۷	۶۲۳۶۶	۹۴۵۰۷
۱۸۷۰ء	۱۰۹۱۰	۱۴۴۶۹	۲۸۹۰	۵۶۰۹۲	۸۴۳۶۱
۱۸۹۱ء	۱۲۴۳۴	۱۷۵۳۳	۵۳۵۰	۶۹۲۷۴	۱۰۴۵۹۱
۱۸۹۲ء	۱۲۷۵۹	۱۷۶۶۳	۵۳۳۸	۶۸۱۳۱	۱۰۳۸۹۱

برٹش فوج شروع سنہ ۱۸۹۲ء مین اقسام ذیل پر منقسم تہی - اس مین اسٹاف اور اگزیلیری فوج داخل نہین ہے -

	افسر و سپاہی	گہوڑی و خچر	میدان کی توپین
انگلنڈ	۷۲۹۲۷	۱۰۱۴۱	۲۲۶۰
اسکاٹ لینڈ	۴۰۲۳	۳۲۲	۴۸
آئرلینڈ	۲۶۹۴۱	۳۲۰۷	۵۲
میزان ولایت	۱۰۳۸۹۱	۱۳۶۷۰	۲۸۲
مصر	۳۳۵۰	۳۴۷	۰
نوآبادیہا	۲۹۵۸۶	۶۲۵	۰
ہندوستان	۷۱۶۲۰	۱۱۴۷۸	۳۱۸
سفر مین	۳۱۴۳	۰	۰
میزان فوج بیرونی	۱۰۷۶۹۹	۱۲۴۶۰	۳۱۸
میزان کل	۲۱۱۵۹۰	۲۶۱۳۰	۶۰۰

علاوہ برین چار قسم کی فوج ریزرو اور بہی ہے - ملیشیا یومینری کیوری فوج والنٹر ارمی ریزرو - نقشۂ ذیل سے تعداد فوج مع تفصیل رجمنٹ اور اونکے کارآمد ہونے کی بابت سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء کی معلوم ہوگی -

	تعداد مردان برعہدہ سنہ ۱۸۹۲ و ۱۸۹۳ء	تعداد فوج کارآمد جسکا حال پچھلے نقشے سے معلوم ہوگا
فوج قواعددان ولایت ولوآبادیہا	۱۴۱۴۲۳	۱۳۸۷۱۸
ارمی ریزرو درجہ اول	۷۸۰۰۰	۶۸۴۲۱
" درجہ دوم	۴۸۰	۵۱۲
ملیشیا	۱۴۰۳۵۶	۱۱۳۹۹۹
یومینری	۱۴۰۹۵	۱۰۷۶۸
والنیٹر	۲۶۳۹[illegible]۶	۲۲۲۰۴۶
میزان فوج ولایت ولوآبادیہا	۶۴۱۰۱۰	۵۵۴۴۶۴
فوج قواعددان ہندوستان	۷۲۶۴۸	۷۲۸۷۲
میزان	۷۱۳۶۵۸	۶۲۷۳۳۶

برٹش فوج ہندوستان بموجب تخمینہ بجٹ حسب تفصیل ذیل ہے ۔

سال	سپاہ ہند	سال	سپاہ ہند
۱۸۸۷ - ۶۸۸	۷۱۶۹۱	۱۸۹۰ - ۶۹۱	۷۲۴۳۹
۱۸۸۸ - ۶۸۹	۷۲۳۸۵	۱۸۹۱ - ۶۹۲	۷۲۴۹۶
۱۸۸۹ - ۶۹۰	۷۲۴۲۴	۱۸۹۲ - ۶۹۳	۷۲۶۴۸

والنیٹروں کی تعداد گریٹ برٹین میں سنہ ۱۸۶۱ء میں ۱۱۹۱۴۶ اور سنہ ۱۸۷۱ء میں ۱۹۳۸۹۳ اور سنہ ۱۸۸۱ء میں ۲۰۶۵۲۷ تھے اور اب سنہ ۱۸۹۲ء میں ۲۶۳۹۵۶

قوانین انتظام فوجی کے بموجب گریٹ برٹین و آئرلنڈ کو چودہ (۱۴) فوجی اضلاع میں منقسم کر رکھا ہے
انفنٹری کے واسطے ۱۰۲ رجمنٹل یا سب ڈسٹرکٹ (رسالون کے ضلع ۱) ہیں جن میں سے
ہر ایک پر لائن کرنل حکومت کرتا ہے۔ آرٹلری کے لیے ۱۳ سب ڈسٹرکٹ آرٹلری کرنیلون
کے ماتحت ہیں۔ اور کیولری کے دو ڈسٹرکٹ ہیں جو کیولری کرنیلون کے زیر حکومت ہیں
انفنٹری سب ڈسٹرکٹ کے بریگیڈ (دستہ) میں دو لائین کی پلٹنین دو ملیشیا کی پلٹنین برگیڈ وغیرہ
رائفل والنٹیر کی فوج اور پیدل آرمی ریزرو کے ہوا کرتے ہیں دو لائین کی پلٹنون میں
سے ایک باہر اور دوسری کسی ایک ہوم اسٹیشن پر رہا کرتی ہے۔ آرٹلری ڈسٹرکٹ میں
ہیں رائل آرٹلری کے سوا ملیشیا آرٹلری اور والنٹیر اور آرمی ریزرو کے آرٹلری ہوا کرتی
ہے۔ اور اسی طرح کیولری کرنل کی حکومت صرف اپنے ضلع کے رجمنٹ کے سوارون پر
ہی نہیں ہوتی ہے بلکہ یومنری والنٹیر اور آرمی ریزرو کے سوارون پر بھی وہ ہی
حکومت کرتا ہے۔

نقشہ سالانہ سے تعداد غیر کمشن یافتہ عہدہ داران و سپاہیان اور نیز سلطنت متحدہ
کے تینون صوبون کے باشندون کی حسب تفصیل ذیل معلوم ہوتی ہے۔ جو یکم
جنوری سنہ ۱۸۹۲ء کو موجود تھے۔ انگلش ۱۵۳۱۳۱ اسکاچ ۱۰۹۹۳
آئرش ۲۶۷۸۸ ہندوستان اور نوآبادیون میں جو پیدا ہوئے ۶۰۳۲
غیر ملکی ۱۲۳ اور ۱۰۹۷ ایسے ہیں جنکا حال معلوم نہیں۔

فوجی تعلیم کے مدارس و ذرایع حسب ذیل ہیں۔ گورنمنٹ تعلیم فوجی۔ رائل ملٹری اکیڈمی

(شاہی فوجی مدرسہ) بمقام وولوچ رائل ملٹری واسٹاف کالج بمقام سینڈہرسٹ رائل ملٹری اسائلم اور نارمل اسکول بمقام چلسیا رائل ہبرنین ملٹری اسکول بمقام ڈبلن سررشتۂ تعلیم افسران توپ خانہ مدرسۂ طبی فوجی اور اور بہت سے مدارس اور قلعہ اور کتب خانہ ہین - تخمینہ بجٹ سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء مین فوجی تعلیم کے لئے ۱۰۱۴۹۴ پونڈ رکھے گئے تھے جس مین زاید و پری ایشن ان انڈیا امداد بھی شامل ہے - اور تین بڑے مدارس افسرون کی تعلیم کے واسطے رائل ملٹری اکاڈمی بمقام وولوچ و رائل ملٹری واسٹاف کالج بہ مقام سنڈہرسٹ ہین - تخمینہ بجٹ فوجی سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء مین وولوچ اکیڈمی کا خرچ ۳۴۴۲۱ پونڈ اور سنڈہرسٹ کالجون کا خرچ ۴۳۶۳۵ پونڈ تجویز کیا گیا تھا -

۲ - بیڑہ جہازی

بیڑہ جہازی کی حکومت جو ابتدا مین ایک لارڈ ہائی ایڈمیرل (وزیر بحر) کو سپرد تھی عہد ملکہ این سے (بجز ایک زمانہ قلیل کے اپریل سنہ ۱۸۲۷ء سے ستمبر سنہ ۱۸۲۸ء تک) ایک برابر ایک مجلس کے زیر نگرانی چلی آتی ہے جو بورڈ آف ایڈمیرلٹی کے نام سے مشہور ہے اور جس مین سات ممبر ہوا کرتے ہین - ایک فرسٹ لارڈ (وزیر) جو کیبنٹ کا ایک ممبر ہوتا ہے - اور چھ اسسٹنٹ کمشنر - فرسٹ لارڈ کو اعلےٰ درجے کے اختیارات ہوتے ہین اور جو اہم امور ہوتے ہین اون کا فیصلہ وہی کرتا ہے - سینیر نیول لارڈ (ناظم اوّل امورات بحری) جہازون کے آنے جانے کی ہدایت کیا کرتا ہے اور ان قواعد کی تعلیم کا وہی ذمہ دار ہے - سیکنڈ نیول لارڈ (ناظم دوم امورات بحری) اس امر کا ذمہ دار

که جهازون مین سپاهی اور افسرون وغیره اور نیز افواج ریزرو کا بندوبست کرے - جونیر
نیول لارڈ (ناظم ماتحت امورات بحری) کا یهه کام هے که بیڑهٔ جهازی کی رسد اور سامان
بار برداری وغیره کا انتظام کرے - پارلیمنٹری سول لارڈ کو ملازمان سول کا اختیار هے
تهرڈ نیول لارڈ یا جهازات کا کنٹرولر اور نیز سول لارڈ دونون ملکر سامان جنگ کے
معاملات کا کام کیا کرتے هین - پارلیمنٹری اور فنانشل سکرٹیری ذخیره خرید اکرتے
هین اور ان سوالات مین جن مین کسی قسم کے خرچ کی بحث هوتی هے انهین سے اونکی
باز پرس کیجایا کرتی هے -

سلطنت متحده مین حلقهٔ جهازات کا قایم رکهنا همیشه کے واسطے هے - اور
جن ضوابط اور احکام کے بموجب اون کا بندوبست هے اون کو مقننین نے همیشه کے
واسطے بڑی احتیاط سے مقرر کردیا هے - فوج کے واسطے اول ووٹ مین اون لوگون
کی تعداد کی منظوری هوتی هے جن کا مقرر رکهنا منظور هے - دوسرے ووٹ مین اوس
خرچ کی جو اون کی تنخواه اور اونکے قیام کے واسطے مطلوب هے - حلقهٔ جهازات کے
بارے مین اونکے آدمیون کے لئے کوئی ووٹ نهین لیا جاتا - اول هی ووٹ اون
سپاهیون اور جهازرانون کی مزدوری کے لئے هوتا هے جسمین تعداد بتلادیجاتی هے
اگرچه نتیجه ان دونون کارروائیون کا ایک هی هے - مگر یهه فرق کیا جاتا هے که جسکے
بموجب همیشه عمل هوتا هے اور اسی اصول پر کارروائی هوا کرتی هے (بیڑه کے
تفصیلی خرچ کے لئے فنانس کو معائنه کیجئے) جهازرانون اور سپاهیون کی تعداد

بموجب تخمینہ سنہ ۱۸۹۲-۹۳ع کی اوخمیز سال گذشتہ کی حسب تفصیل ذیل ہے۔

حلقہ جہازات شیمین ہندوستان کے فوجی جہاز شامل ہین۔	بابت ۱۸۹۱-۹۲ع	سنہ ۱۸۹۲-۹۳ع
	پونڈ	پونڈ
افسر اور جہاز ران	۴۴۷۳۴	۴۶۰۳۱
خلاصی (رت اوں لوگون کے جو زیر تعلیم ہین)	۷۱۴۰۹	۸۴۴۱
جہازہی سیاہ جو سمندر مین یا کنارہ پر رہتے ہین	۱۳۸۷۹	۱۴۳۷۹
براے نگہبانی ساحل	۴۲۰۰	۴۲۰۰
افسران براے خدمات متعددہ	۱۰۳۸	۱۰۴۹
میزان کل فوجدمان	۷۱۰۰۰	۷۴۱۰۰

بیڑہ کے ۶۰۳۱ ۴ جہاز رانون مین ۴ نشانچی اور ۱۴۲۷ کمشن یافتہ افسر جو لڑائی پر تھے شامل ہین۔ بیڑہ جہازات شاہی کے ریزرو ۲۳۵۰۱ آدمیون کے واسطے اور نیز ۳۰۱۰ جہاز رانون اور فوج بحری کے پنشن خوارون ریزرو کیلئے بہی منظوری دی گئی تہی جن مین ۹۴ افسر تنخواہ دار بہی شامل ہین۔ کل فوج کی تعداد جسکا ووٹ ہوا تھا ۷۰۰۰۰ تھی۔

جو جہاز کہ سنہ ۱۸۹۱ع اور سنہ ۱۸۹۲ع مین جنگی خدمات پر مامور تھے اون کی

تعداد حسب تفصیل ذیل ہے -

قسم جہاز	جنگی خدمت پر		کمی بیشی یکم نومبر سنہ ۱۸۹۲ء	
	یکم نومبر سنہ ۱۸۹۲ء	یکم نومبر سنہ ۱۸۹۱ء	بیشی	کمی
جہازات دخانی				
جہازات غلاف دار آہنی (آرمرڈ)				
جنگی جہاز درجہ اوّل	۹	۱۷	۰	۸
" " دوم	۸	۱۰	۰	۲
" " سوم	۹	۱۰	۷	۰
جہازات حفاظت ساحل	۴	۱	۳	۰
کروزرز (جہاز محافظ) درجہ اوّل	۱۱	۱۰	۱	۰
میزان	۴۰	۳۶	۱۱	۱۰
جہازات بلا غلاف آہنی				
کروزرز درجہ دوم و سوم	۴۵	۴۵	۰	۰
تارپیڈو رام (جہاز تباہ کرنیوالا ایک آلہ)	۱	۱	۰	۰
اسلوپ (ایک مستول کا جنگی جہاز)	۱۳	۱۲	۱	۰
جہازات توپخانہ	۴	۵	۰	۱
کشتیاں دو ایک توپ کی	۵۱	۵۰	۱	۰
جہازات خدمت خاص	۱۶	۱۶	۰	۰
جہازات ڈاک	۲	۲	۰	۰
فوجی جہاز اور فوجی گودام کے جہاز	۷	۷	۰	۰

ہندوستانی فوجی جہاز	۴	۴	۰	۰
رایل یاٹ (شاہی سیر کی کشتیاں)	۴	۴	۰	۰
پیمایش والے جہاز	۷	۷	۰	۰
تارپیڈو بوٹ (جہاز تباہ کرنیکی کشتیاں	۱۱	۱۱	۰	۰
دیگر جہازات	۱۲	۱۲	۰	۰
میزان	۱۷۷	۱۷۶	۲	۱
جہازات بادبانی				
قواعد آموزیکی برگ (دو مستول کے جہاز)	۶	۶	۰	۰
متفرق جہاز	۲	۲	۰	۰
محافظت ساحل کی چھوٹی کشتیاں	۱۸	۱۸	۰	۰
میزان	۲۶	۲۶	۰	۰
مقامی جہاز				
جہازات سپہسالار و مخزن دخان و گودام	۱۴	۱۵	۰	۱
جہازات قواعد آموزی	۲۱	۲۱	۰	۰
میزان	۳۵	۳۶	۰	۱
میزان مامور بخدمت	۲۷۸	۲۷۷	۱۳	۱۲

نقشۂ ذیل سے سرکاری نقشجات کے بموجب برٹش بیڑہ جہازات کے جہازوں کی وہ

تعداد معلوم ہوگی جو ۱۸۸۹ء مین تہی اور نیز وہ مقدار کہ جو ۱۸۹۴ء تک ہو جانا تجویز ہوئی ہے

قسم جہاز	کارآمد جہاز جو یکم جنوری ۱۸۸۹ء کو سمندر مین آ سکتے تھے			تعداد جہازات جنکا ہونا ۱۸۹۴ء تک تجویز کیا گیا تہا	
	تعداد	وہ وزن جو جہاز مین جا سکتا ہے	لاگت	تعداد	وہ وزن جو جہاز مین جا سکتا ہے
آہنی غلاف دار					
جنگی جہاز درجہ اوّل	۱۷	۱۶۵۳۳۰	۱۰۱۶۲۹۸۰۵	۳۰	۳۲۳۹۵۰
" " دوم	۱۵	۹۷۰۱۰	۴۴۹۹۲۱۳	۱۷	۱۱۵۰۱۰
" " سوم	۶	۵۵۷۶۰	۲۴۹۶۳۵۸	۶	۵۵۶۶۰
جہازات برائے محافظت ساحل	۱۲	۳۷۲۳۰	۱۵۹۶۴۷۵	۱۲	۳۷۲۳۰
کروزر (جہازات محافظ) درجہ اوّل	۱۲	۷۶۶۵۰	۴۰۷۴۴۲۵	۱۲	۷۶۶۵۰
" " " دوم	۰	۰	۰	۰	۰
" " " سوم	۰	۰	۰	۰	۰
بیزان غلاف دار آہنی	۶۲	۴۳۱۸۸۰	۲۲۸۲۹۲۵۶	۷۷	۶۱۸۵۰۰
پراٹکٹد (ڈہال دار)					
کروزر (جہازات محافظ) درجہ اول	۰	۰	۰	۱۱	۸۴۱۵۰
" " " دوم	۱۰	۳۹۰۰۰	۱۹۰۳۷۵۷	۵۱	۱۶۹۶۲۵
" " " سوم	۱۸	۳۶۰۰۰	۱۹۷۵۴۸۹	۲۲	۲۵۶۸۸۰
دیگر اقسام	۰	۰	۰	۰	۰
تارپیڈو کے گودام کے جہاز	۰	۰	۰	۱	۶۶۲۰
تارپیڈو ریم	۱	۲۶۴۰	۲۲۶۳۰۵	۱	۲۶۴۰

میزان جہازات ڈہال دار	۲۹	۷۸۵۴۰	۴۱۰۶۵۵۱	۸۸	۳۰۹۹۱۵
جہازات غیر ڈہال دار					
کروزر (جہازات محافظ) درجہ دوم	۴۱۰	۴۰۴۷۰	۲۰۴۹۶۴۴	۱۰	۴۰۴۷۰
کارویٹ (خبر رسان جنگی جہاز)	۱	۱۹۷۰	۸۶۸۹۹	۱	۱۹۷۰
اسلوپ (ایک مستول کا جنگی جہاز)	۱۷	۱۰۸۷۰	۹۶۰۲۹۱	۱۹	۲۰۲۱۰
جہازات توپخانہ	۸	۶۳۰۲	۳۳۱۲۰۰	۸	۶۳۰۲
تارپیڈو کروزر	۱۰	۱۷۳۲۰	۸۸۴۸۵۹	۱۰	۱۷۳۲۰
تارپیڈو کی کشتیاں توپخانہ کی	۴	۲۱۲۵	۱۵۱۸۲۲	۳۱	۲۱۹۷۰
توپخانہ کی کشتیاں	۶۲	۲۴۳۲۶	۱۲۱۲۴۱۳	۷۱	۳۱۵۷۱
تارپیڈو کی کشتیاں درجہ اول	۸۰	۴۱۷۸	۱۰۹۲۰۹۳	۸۶	۴۵۳۸
” ” دوم	۵۱	۶۱۲	۱۰۹۹۷۳	۶۱	۷۳۲
جہازات ڈاک	۲	۳۳۵۰	۱۶۷۱۰۸	۳	۳۳۵۰
تارپیڈو کے گودام کے جہاز	۱	۶۴۰۰	۱۳۶۵۱۷	۱	۶۴۰۰
خدمت خاص کے جہاز	۱۴	۹۴۱۹	۴۰۴۰۶۱	۱۴	۹۴۱۹
متفرق	۲۲	۳۴۳۸۲	۱۰۴۳۸۹۳	۲۳	۳۴۳۸۲
میزان جہازات غیر ڈہال دار	۲۸۲	۱۲۸۷۲۴	۸۶۹۹۹۱۲	۳۳۶	۱۹۸۶۳۴
میزان	۳۷۳	۶۷۹۱۴۴	۱۵۶۳۵۷۱۹	۵۰۱	۱۱۲۷۰۴۹

جہازوں کی زیادتی کا خرچ ۲۲۶۷۹۰۰ پونڈ تجویز ہوا ہے اور عمارات جہازی کی

تیاری مین ۱۵۴۶۰۰۰ پونڈ اور خرچ ہوگا - اون سب جہازون کو کارآمد سمجھنا چاہیے جو سمندر مین ہین بجز اوسکے جو بن رہے ہین یا فہرست جہازات سے بوجہہ ناکارہ ہونیکے غالباً سنہ ۱۸۹۴ء سے پہلے نکالڈالے جائین گے -

کنارڈ کمپنی پی اینڈ او کمپنی امان اور سوائٹ اسٹار لائنز وکنیڈین پیسیفک ریلوی کمپنی کے ۲۶ جہاز بھی دفتر بحری کے متعلق ہین - اور ضرورت کے وقت تجارتی ملکی جہاز تصور کیے جاتے ہین -

سنہ ۱۸۹۲ء مین جہازات ذیل غیر ملکون مین کام پر تھے -

بحر روم اور بحر قلزم مین	۲۸	آسٹریلیا مین	۱۲
پینل کی بحری فوج	۸	جنوبی مشرقی ساحل امریکا مین	۴
امریکا شمالی اور مغربی ہند مین	۱۲	مامور بکار خاص	۱۰
ہندوستان مین	۱۰	پیمایش کے کام پر	۷
چین مین	۲۰	فوجی تعلیم مین	۴
راس امید اور مغربی افریقہ مین	۱۴		
بحر الکاہل مین	۸	میزان جہازات مامور بمقامات غیر	۱۳۰

ذیل مین آہنی غلاف کے جہازونکی فہرست لکھی جاتی ہے اسمین میگڈالا اور ابیسینیا جہاز جو بمبئی مین ہین اور سربرس جو ملبورن مین ہے شامل نہین ہین - ڈلیورن ہانگ کانگ مین ہے اور اسکا رہنا وایکر اور وکمین بر مودا مین مقیم ہے - یہان صرف بڑی بڑی توپونکی تعداد دیگئی ہے جن غلاف جہازون پر + ایسا نشان ہے وہ اوسوقت تک ناکارہ ہین جبتک کہ اونکی مرمت کیجاوے ا نشان وہ غلاف دار جہاز سمجھنا چاہئین جو سمندر مین اندر جاتی ہین اور ب نشان سے وہ جہاز جو ساحل کی حفاظت کیلئے ہین اور ج سے محافظ غلاف دار جہاز

ہوتا ہے ۔ اور اوس مین سوائے چھوٹے ہتھیار ونکے ۴ ۷ ۶ ٹن کی اور ۱۰ ۴ انچہ والی تیز فیر کی توپین ہوتی ہین اوسکا خول ۱۴ انچہ سے ۱۹ انچہ تک موٹا ہے اس قسم مین سب سے بڑی بات یہہ ہے کہ وہ بڑا تیز رفتار ہے اور کوئلہ بہت لیجاتا ہے اور پانی کے سطح سے خوب اونچی اور بڑی بڑی توپین اوسپر ہوتی ہین ۔ اوس کی بڑی بہاری حفاظت کی گئی ہے ۔ اور پانی کے لائن کیطرف اس مین ایک خاص طرح کے زرہ کا بڑا لمبا پٹکا ہے اور تیز فیر والی توپین اوسکی نہایت طاقت دار ہین اور ایک خاص طرح پر اونکی حفاظت کا سامان کیا گیا ہے اور اوس مین سمندر کے رہنے کی قابلیت ایک عجیب و غریب طرح کی ہے رائلساورین کی برابر کسی کے بیڑے کے جہازون مین اس شان و شوکت کا غلاف دار جہاز نہین ہے جو سمندر کے اندر جاتا ہو ۔ اسی ساتھہ کے سات اور جہاز ہین جن مین سے ایک ٹرٹ جہاز ہی ہے بنکر تیار ہو چکے ہین

ٹرافلگر اور نائل بہی اسی نمونے کے جہاز ہین مگر اوس سے کم طاقت دار ہین ۔ اصل مین یہہ جہاز انفیکسبل اور ڈریڈ ناٹ پورا نے جہازون کی وضع سے بنائے گئے ہین اور اون مین بہت کچھہ ترقی کی گئی ہے بار فلیر اور سینچوین اور نیز اور تین آہنی غلاف کے جہاز ونکی بنا اس بات کی علامت ہے کہ آجکل کا یہہ خیال ہو چلا ہے کہ بڑے بڑے آہنی جہاز ون کی وضع پر چھوٹے چھوٹے جہاز بنائے جائین جن مین تھوڑا

تہوڑا خرچ ہو۔ ان کی حفاظت اور جلد فیر کرنے کی طاقت رائل ساورین کی قسم
کے جہازون سے بہی زیادہ ہے اور اونکے رفتار بہی اون سے کم نہین ہے
البتہ انکے بہاری ہتہیار اوس قدر زور آور نہین ہین لیکن تو بہی ایسے ہین
کہ کوئی خلاف وار جہاز اونکے سامنے ٹہر نہین سکتا اور اون کا خلاف کم ہوتا ہے
یہہ بہت کچہہ اون فرانسیسی آہنی خلاف کے جہازون کے مثابہہ ہین جو ابہی
وہان تیار ہوئے ہین۔ مگر تیزی مین اون سے زیادہ ہین۔

رائل آرتہر اوّل درجہ کا کروزر ہے جسکی وضع سب سے چار

مین ایجاد ہوئی ہے اور سمندر مین ۱۸۹۱ء مین چہوڑا گیا ہے۔ یہہ جہاز ۷۰۰۰ ٹن
اور اوس مین ۱۲۰۰۰ گہوڑون کی طاقت ہے اور فی گہنٹہ ۲۰ میل چلتا ہے
اس درجہ کے نو جہاز ہین جو ۷۳۵۰ سے ۷۷۰۰ ٹن تک کے ہین اور اون پر
بہاری ہتہیار رہتے ہین اور کوئلہ بکثرت سماتا ہے۔ ان مین سے بہت سے
تو تیار ہو چکے ہین۔ گرافٹن اور تہیسس ۱۸۹۲ء مین سمندر مین ڈال بہی دئے گئے

درجۂ دوم کے جدید کروزر وہ ہین جو بڑی عمدگی کے ساتہہ میڈیس
کی طرح بنائے گئے ہین۔ ۳۴۰۰ سے ۳۵۰۰ ٹن وزنی اور ۹۰۰۰ گہوڑے
کے طاقت وار ہین۔ رفتار فی گہنٹہ ۲۰ میل ہے۔ اس قسم کے ۱۹ جہاز ہین کئی
ایک تیار بہی ہو چکے ہین اور اپنی تخمینہ کی ہوئی رفتار پر چلتے ہین۔ اور اسی طرح
سے اول درجہ کے بہی اپنے تخمینہ کی رفتار کے موافق نکلے ہین۔ ان دونون

درجہ کے جہازون مین فولادی غلاف ہین - برٹش بیڑہ کا نہایت تیز رفتار جہاز بلنہم ہے جو سنہ ۱۸۹۱ء مین سمندر مین چھوڑا گیا تہا - اور ایک عرصے کی کوششون کے بعد اکتوبر سنہ ۱۸۹۲ء مین اپنی نہایت تیزی رفتار ۲۱ ۲ میل فی گھنٹہ کو پہونچگیا ہے اسپر ۲ بی ایل توپین ۹ انچہ والی ہین - اور اسکے علاوہ اور بہی چہوٹے چہوٹے ہتہیار ہین -

تار پیڈو کی کشتیون مین سے جو حال مین ایجاد ہوئی ہین سب سے اچھی آٹھہ کشتیان ہین جو سنہ ۱۸۹۷ - ۹۶ء کے درمیان ۲۰ سے ۲۳ میل فی گھنٹہ رفتار کے بنائے گئے ہین - سنہ ۱۸۹۲ء مین دشنے نمونے کے اس سے بہی اچھی کشتیون کے بننے کا جو ۲۵ ۲۳ میل فی گھنٹہ چلین حکم ہوا ہے - اسکے علاوہ اور بڑی کشتیان بننے والی ہین جو ۲۷ میل نی گھنٹہ چلین گی - اگر یہہ بنجائین گی تو تمام روے زمین کی اس قسم کی کشتیون مین سب سے اچھی ہونگی - انگلنڈ مین تار پیڈو کے توپخانہ کی کشتیون کے اور نیز تار پیڈو ن کے پکڑنے والی کشتیون کی وضع پر بہت توجہہ کی گئی ہے - اور اس بات کا خیال نہین کیا گیا ہے کہ اول درجہ کی تار پیڈو کشتیان بنائی جائین - ان مین سے پہلی قسم کی کشتیان جدید نمونہ کی ۴۱ ہین جو ۷۷۵ سے ۱۰۷۰ ٹن تک اور ۱۹ سے ۲۰ میل رفتار تک کی ہین -

سنہ ۱۸۹۲ - ۹۳ء مین یہہ جہازات قریب الختم تھے ۱ اول درجہ کا

غلاف دار جنگی جہاز ۴ اوّل درجہ کے اور ۱۱ دوم درجہ کے پر اٹکٹڈ (ڈیڈیار) کروزر اور ۷ اول درجہ کی تارپیڈو کی کشتیان توپخانہ کی۔ اور ان کے بنانے کے واسطے روپیہ دیدیا گیا تھا۔ ۷ اول درجہ کی اور ۲ دوم درجہ کی غلاف دار جنگی جہاز ۶ اوّل درجہ کے اور ۹ دوم درجہ کے پر اٹکٹڈ کروزر اور ۵ اول درجہ کی تارپیڈو کی کشتیان توپ خانہ کی۔ اور ۴ اوّل درجہ کے تارپیڈو والے توپخانہ کی کشتیان شروع ہونے والی تھین۔ امید ہے کہ سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء مین جہازات ذیل فرسٹ ریزرو مین پاس ہوجائین۔ اوّل درجے کا غلاف دار جنگی جہاز رائل ساورین (جسکا ذکر اوپر ہوا) ۴ اوّل درجے کے پر اٹکٹڈ کروزر بلنہم ... ۹ ٹن کا رائل آرتھر ۰۰ ۷۷ ٹن کا اوگرا ورہا کی ۳۵۰ ٹن کی ۱۱ درجۂ دوم کی پر اٹکٹڈ کروزر اپر اٹکٹڈ تارپیڈو کی کشتی گودام کی اور ۴ اول درجہ کے پر اٹکٹڈ تارپیڈو کشتیان۔

سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء کے تخمینہ کی رو سے کارآمد اور غیر کارآمد جہازون کا کل خرچہ جو اب بیڑہ مین موجود ہین ۲۸۹۰۷۴۰۱۵ پونڈ تھا اور اتفاقیہ اخراجات کے تعداد ۸۳۷۶۰۰۷ پونڈ تھے۔ ۱۳ مارچ سنہ ۱۸۹۲ء تک اون جہازون کا خرچ جو ابھی تمام نہین ہوئے ہین ۳۱۱۵۹۹۵ پونڈ ہوچکا تھا اور جو روپیہ اون کے بنانے کے واسطے اوس تاریخ تک پیشگی دیدیا گیا تھا وہ ۷۲۴۶۵۸۰ پونڈ تھا۔

جو جہازات سنہ ۱۸۹۲ء مین جنگی خدمات پر رہے وہ حسب ذیل تھے

سطح بیڑہ اور محافظ دستون مین یہہ جہاز تھے۔ ۶ اول درجے کے اور ۲

دوم درجہ کے اور ۶ سوم درجہ کے جنگی جہاز ۳ اول درجہ کے ۱۰ دوم درجہ کے اور ۴ سوم درجہ کے کروزر - ۹ اول درجہ کے توپ خانہ کی کشتیان ۱ اول درجہ کا توپ خانے کا جہاز ۴ جہاز ساحل کی حفاظت کے ۲ خاص خدمت کے اور ۶ تارپیڈو کی کشتیان - نیلے دستون مین یہہ جہاز تھے - ۲ اوّل درجہ کے ۱ دوم درجہ کا ۱ سوم درجہ کا جنگی جہاز ۱ اوّل درجہ کا اور ۴ دوم درجہ کے اور ۲ سوم درجہ کے کروزر ۲ حفاظت ساحل کے ۳ اوّل درجہ کے توپ خانے کی کشتیان - تارپیڈو کے گودام کا جہاز ۱ خاص خدمت کا جہاز اور ۲۰ تارپیڈو کی کشتیان -

پیداوار اور مزدوری

۱ - زراعت

سنہ ۱۸۷۶ء مین اون مالکان کی آراضی کی تعداد جنکے پاس ایک ایکڑ یا ۳۲ بیوہ زمین سے کم تہی اور جس مین دارالسلطنت کے لوگ شامل نہین ہین سرکاری نقشجات کے بموجب ۸۵۲۴۰۸ تھے - اور ایک ایکڑ سے زیادہ والون کی تعداد ۳۲۱۳۸۶ تھی جنکی میزان ۱۱۷۳۷۹۴ ہوتی ہے - مگر یہہ رقبہ جو سرکاری نقشہ جات مین لیا گیا ہے سلطنت متحدہ کے رقبہ سے ۵۵ لاکھ ایکڑ کم ہے - کیونکہ اس میز، بنجر اور دارالسلطنت کی آراضی اور اون مالکون کی زمین جو ایک ایکڑ سے کم کے مالک ہین پیمایش نہین کی گئی تہی - نقشۂ ذیل سے زمین کے نوعی حصے فیصدی رقبہ کل کے بموجب حسب تفصیل ذیل معلوم ہونگے

	انگلنڈ	ویلز	اسکاٹلنڈ	آئرلنڈ	اوسط
اراضی مزروعہ اور چراگاہین	۷۷	۶۰	۲۵	۷۲	۵۸٫۵
جنگل پہاڑی وغیرہ	۴٫۸	۳٫۵	۴٫۵	۱٫۶	۳٫۶
کوہستانی پانی وغیرہ اور درخت ہیئۃ کا بن	۱۸٫۲	۳۶٫۵	۷۰٫۵	۲۶٫۴	۳۷٫۹
	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
رقبہ کل ایکڑون مین	۳۲۵۴۷۰۰۰	۴۷۱۲۰۰۰	۱۹۰۸۵۰۰۰	۲۰۸۲۰۰۰۰	۷۷۱۴۴۰۰۰

رقبہ مزروعہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

	ء۱۸۷۴	ء۱۸۸۹	ء۱۸۹۰	ء۱۸۹۱	ء۱۸۹۲
گریٹ برٹن	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ
غلہ	۹۴۳۱۴۹۰	۸۰۷۵۱۷۲	۸۰۳۳۱۳۳	۷۹۲۴۸۲۳	۷۸۰۸۰۳۱
ترکاری اور خوید وچارہ	۳۵۸۱۲۷۶	۳۲۹۹۶۶۷	۳۲۹۷۵۲۸	۳۲۹۷۵۷۹	۳۲۶۹۵۷۷
پٹ سن	۹۳۹۴	۲۳۷۵	۲۴۵۵	۱۸۰۱	۱۴۲۱
ہاپ (ایک قسم کی کڑوی بیل)	۶۵۸۰۵	۵۷۷۲۴	۵۳۹۶۱	۵۶۱۴۸	۵۶۲۵۹
بنجر جدید یا آراضی افتادہ	۶۶۰۲۰۶	۵۱۳۳۱۰	۵۰۸۱۱۹	۴۲۶۰۴۰	۴۵۷۱۶۲
کلوور اور اور قسم کی نخیتہ گھاس	۴۳۴۰۷۴۲	۴۸۷۷۲۹۸	۴۸۰۰۸۱۹	۴۷۱۶۵۸۲	۴۶۷۲۸۰۲
چراگاہائی دوامی	۱۳۱۷۸۴۱۲	۱۵۸۶۵۸۱۳	۱۶۰۱۷۴۹۳	۱۶۴۳۳۸۵۰	۱۶۳۵۸۱۵۰
جانور					
[illegible]	۱۳۱۱۴۵۳	۱۴۲۱۳۸۹	۱۴۳۳۶۲۰	۱۴۸۸۴۰۳	۱۵۱۸۰۸۲
[illegible] وغیرہ	۶۱۲۴۸۳	۶۱۳۹۵۵۵	۶۳۰۸۲۳۲	۶۸۵۲۸۲۱	۶۹۴۴۷۸۳

بھیڑین	۳۳۱۳۹۸۱	۲۵۶۳۲۰۳۰	۲۸۲۴۲۸۵۹	۲۸۶۳۲۵۵۹	۲۸۶۳۳۴۸۰۴
خنزیر	۲۴۲۲۸۳۲	۲۵۱۰۹۰۳	۲۷۷۳۶۰۹	۲۸۸۸۷۷۳	۲۱۳۷۸۵۹
آئرلینڈ					
غلہ	۱۹۰۱۵۰۸	۱۵۳۵۱۰۲	۱۵۱۴۶۰۷	۱۱۹۲۷۶۳	۱۴۹۴۸۱۶
ترکاری اور خوید و چارہ	۱۵۰۳۳۶۲	۱۲۱۹۵۴۵	۱۲۱۴۳۹۶	۱۱۹۱۴۰۳	۱۱۷۴۸۶۱
پٹ سن	۱۰۶۸۸۲	۱۱۳۸۱۷	۹۶۸۷۱	۷۴۴۶۵	۷۰۶۴۲
تخم جدید یا اراضی افتادہ	۱۲۱۸۷	۱۷۱۰۳	۱۵۵۳۸	۲۱۶۲۶	۲۶۹۳۶
کلوور اور اور قسم کی کچھ گھاسین	۱۲۳۷۸۲۴۴	۱۲۱۹۱۳۷۰	۱۲۳۰۴۲۶۵	۱۲۳۵۸۱۸۳	۱۲۳۹۵۲۶۶
جانور					
گھوڑے	۴۶۸۰۸۹	۵۱۵۱۸۸	۵۲۳۳۸۴	۵۹۲۸۱۹	۶۰۶۱۷۰
گائے بیل وغیرہ	۴۱۱۸۱۱۳	۴۰۹۳۹۴۴	۴۲۴۰۷۵۳	۴۴۴۸۵۱۱	۴۵۳۱۰۳۵
بھیڑین	۴۴۳۷۶۱۳	۳۷۸۹۲۲۹	۴۳۲۳۱۰۵	۴۷۲۲۶۱۳	۴۸۲۷۷۰۲
خنزیر	۱۰۹۶۴۹۴	۱۳۸۰۵۴۸	۱۵۷۰۲۷۹	۱۳۶۷۷۱۲	۱۱۱۵۸۸۸

سنین ذیل مین بڑے بڑے غلہ اور ترکاریان حسب تعداد ذیل (ایکڑون مین) پیدا ہوئین

سال	گندم	جو	اوٹ (ایک قسم کا جو)	لوبیا	مٹر	آلو	شلغم
گریٹ برٹن	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ
۱۸۷۶	۳۶۳۰۳۰۰	۲۲۰۷۹۸۷	۲۵۹۶۳۸۴	۵۵۹۰۴۳	۳۱۰۵۴۷	۵۲۰۴۳۰	۲۱۳۳۳۳۰
۱۸۸۶	۱۵۹۴۲۰۷	۲۰۸۵۵۶۱	۲۸۸۲۲۵۲	۳۲۹۰۵۶	۲۴۱۰۵۸	۵۹۰۱۶۰	۱۹۴۳۱۷۸
۱۸۸۶	۲۴۴۱۳۵۴	[illegible]	۲۸۹۱۷۰۴	۳۲۱۲۴۰	۲۳۳۹۲۶	۵۷۹۲۲۲	۱۹۳۰۶۸۱
۱۸۹۶	۱۳۸۹۳۳۶	۲۱۱۱۱۷۸	۲۹۰۲۹۹۸	۳۵۸۴۱۳	۲۹۹۳۸۲	۵۳۹۶۶۱	۱۹۴۷۵۹۸

نقشۂ ذیل سے بڑے بڑے اجناس کی پیداوار فی ایکڑ معلوم ہوگی۔

	گریٹ برٹن				آئرلینڈ			
	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۸۸ء	۱۸۰۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
	بشل	بشل	بشل	بشل	بشل	بشل	بشل	بشل
گندم	۲۸٫۰۵	۲۹٫۸۶	۳۰٫۷۴	۳۱٫۲۶	۲۹٫۸۷	۲۸٫۵۸	۳۲٫۳۴	۲۶٫۳۸
جو	۳۴٫۳۲	۳۱٫۷۸	۳۵٫۰۳	۳۴٫۱۴	۳۹٫۰۷	۳۷٫۶۰	۳۴٫۱۴	۲۴٫۶۱
اوٹ یا جئی	۴۲٫۷۳	۳۹٫۲۷	۴۰٫۱۴	۳۸٫۷۷	۴۰٫۴۷	۴۱٫۸۲	۴۴٫۵۰	۳۸٫۸۰
لوبیا	۲۸٫۶۸	۲۸٫۸۱	۲۳٫۷۵	۲۹٫۴۴	۳۴٫۰۵	۴۳٫۶۱	۳۴٫۵۸	•
مٹر	۲۲٫۴۱	۲۶٫۲۸	•	۲۸٫۳۴	۲۲٫۴۶	•	۳۰٫۴۸	•
	ٹن	ٹن	ٹن	ٹن	ٹن	ٹن	ٹن	ٹن
آلو	۵٫۱۹	۶٫۴۹	۲۸٫۷۱	۵٫۷۳	۳٫۶۲	۲٫۳۲	۳٫۰۴	•
شلغم و سوئیڈن کا چقندر	۱۲٫۶۹	۱۴٫۶۳	۱۳٫۰۵	۱۳٫۲۴	۱۳٫۱۲	۱۳٫۴۰	۱۴٫۴۸	•

سنہ ۱۸۹۲ء مین پالتو جانورون کی تعداد سلطنت متحدہ مین حسب ذیل تھی۔

	انگلنڈ	ویلز	اسکاٹ لینڈ	آئرلینڈ	سلطنت متحدہ
گھوڑے	۱۱۶۹۱۴۶	۱۴۸۸۲۶	۲۰۰۱۰۹	۵۳۹۷۸۸	۲۰۶۷۵۴۶
گائی بیل وغیرہ	۴۹۶۸۵۹۰	۷۰۴۴۹۰	۱۲۲۱۷۲۶	۴۵۲۱۰۲۵	۱۱۵۱۹۴۱۶
بھیڑ بکری	۱۷۹۹۳۷۵۶	۳۱۹۷۰۰۲	۷۰۴۳۴۴۷	۴۸۳۷۶۰۲	۳۳۶۴۲۸۰۸
خنزیر	۱۸۲۸۵۴۲	۱۹۷۳۰۳	۱۱۲۰۱۵	۱۱۱۵۹۸۸	۳۲۶۵۸۹۸

جون ۱۸۵۵ء کے نقشون سے جنکے بعد ابتک پھر اس قسم کے نقشے نہین بنے ہین مزروعہ کھیتون کی تعداد حسب ذیل معلوم ہوتی ہے۔

کھیتون کی مقادیر	انگلنڈ	ویلز	اسکاٹ لینڈ	میزان گریٹ برٹین	انگلنڈ	ویلز	اسکاٹ لینڈ	میزان گریٹ برٹین
	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	فیصد	فیصد	فیصد	فیصد
¼ ایکڑ سے ایک ایکڑ تک	۲۱۰۶۹	۱۰۸۳	۱۳۶۰	۲۳۵۱۲	۵٫۰۸	۱٫۸۰	۱٫۶۹	۴٫۲۳
۱ ،، ۵ ،،	۱۰۳۲۲۹	۱۱۰۴۳	۲۱۴۶۳	۱۳۵۷۳۶	۲۴٫۸۸	۱۸٫۳۵	۲۶٫۵۹	۲۴٫۴۲
۵ ،، ۲۰ ،،	۱۰۹۲۸۵	۱۷۳۸۹	۲۲۱۳۲	۱۴۸۸۰۶	۲۶٫۳۴	۲۸٫۸۹	۲۷٫۴۲	۲۶٫۷۷
۲۰ ،، ۵۰ ،،	۶۱۱۴۶	۱۲۳۲۶	۱۰۶۷۷	۸۴۱۴۹	۱۴٫۷۴	۲۰٫۴۸	۱۳٫۲۳	۱۵٫۱۴
۵۰ ،، ۱۰۰ ،،	۴۴۸۹۳	۱۰۰۴۴	۹۷۷۸	۶۴۷۱۵	۱۰٫۸۲	۱۶٫۶۹	۱۲٫۱۱	۱۱٫۶۴
۱۰۰ ،، ۳۰۰ ،،	۵۹۱۸۰	۷۸۴۴	۱۲۵۴۹	۷۹۵۷۳	۱۴٫۲۶	۱۳٫۰۳	۱۵٫۵۵	۱۴٫۳۱
۳۰۰ ،، ۵۰۰ ،،	۱۱۴۵۲	۳۸۹	۲۰۳۴	۱۳۸۷۵	۲٫۷۶	٫۶۵	۲٫۵۲	۲٫۵۰
۵۰۰ ،، ۱۰۰۰ ،،	۴۱۳۱	۶۳	۶۳۲	۴۸۲۶	٫۹۹	٫۱۰	٫۷۸	٫۸۷
۱۰۰۰ سے اوپر	۵۶۵	۸	۹۰	۶۶۳	٫۱۳	٫۰۱	٫۱۱	٫۱۲
میزان	۴۱۴۹۵۰	۶۰۱۹۰	۸۰۷۱۵	۵۵۵۸۵۵	۱۰۰٫۰۰	۱۰۰٫۰۰	۱۰۰٫۰۰	۱۰۰٫۰۰

کھیتون کی مقادیر	مزروعہ کھیتون کی تعداد ایکڑون مین				اوسط مقدار ایک کھیت کی			
	انگلنڈ	ویلز	اسکاٹ لینڈ	گریٹ برٹین	انگلنڈ	ویلز	اسکاٹ لینڈ	گریٹ برٹین
	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ
¼ ایکڑ سے ایک ایکڑ تک	۹۹۸۸	۵۳۰	۶۷۷	۱۱۱۹۵	½	½	½	½
۱ ،، ۵ ،،	۲۸۶۵۲۶	۳۴۵۳۲	۶۸۶۱۹	۳۸۹۶۷۷	۲ ¾	۳ ¼	۳ ¼	۲ ¾
۵ ،، ۲۰ ،،	۱۲۱۹۶۶۳	۲۰۰۱۶۹	۲۳۶۹۵۵	۱۶۵۶۸۲۷	۱۱ ¼	۱۱ ½	۱۰ ¾	۱۱
۲۰ ،، ۵۰ ،،	۲۰۴۲۳۸۰	۴۲۰۴۸۳	۱۶۱۶۷۵	۲۸۲۴۵۲۷	۳۳ ½	۳۴	۳۳ ¾	۳۳ ½
۵۰ ،، ۱۰۰ ،،	۲۹۵۳۵۰	۷۳۵۶۷۱	۷۰۵۴۹۹	۴۷۴۶۵۱۰	۷۳ ¼	۷۳ ½	۷۴ ¼	۷۳ ¼

۱۰۰ ،، ۳۰۰ ،،	۱۰۲۸۵۹۸۸	۱۴۳۳۳۴۷	۲۱۳۹۱۳۳	۱۳۶۵۸۴۹۵	۱۷۳ ۳/۴	۱۵۶ ۱/۴	۱۶۰ ۱/۴	۱۷۱ ۳/۴
۳۰۰ ،، ۵۰۰ ،،	۴۳۲۸۶۲۲	۱۴۳۶۲۲	۷۲۸۸۲۲۵	۵۲۴۱۱۶۸	۳۷۸	۳۶۹ ۱/۴	۳۷۸	۳۷۷ ۳/۴
۵۰۰ ،، ۱۰۰۰ ،،	۲۶۶۷۷۹۴	۳۹۷۳	۴۰۹۷۴۱	۳۱۴۷۲۲۸	۶۵۳	۶۴۱ ۳/۴	۶۴۸ ۱/۴	۶۵۲ ۱/۴
۱۰۰۰	۷۳۰۱۳۸	۱۰۳۷۳	۱۳۷۱۰۳	۸۸۲۶۱۰۵	۱۳۰۱ ۱/۴	۱۲۹۶ ۱/۴	۱۰۲۳ ۱/۴	۱۳۳۱ ۱/۴
میزان	۴۴۹۱۰۳۹	۲۱۸۰۵۴۷	۴۸۴۸۱۹۶	۳۲۵۵۸۲۵۴	۶۰	۶۶ ۳/۴	۶۰	۵۸ ۱/۲

ایک نقشہ سنہ ۱۸۹۵ء میں بنا تھا جس سے ان کھیتوں کی تعداد معلوم ہوتی ہے جو ۵۰ ایکڑ سے کم ہیں مگر ۵۰ ایکڑ یا اس سے زیادہ کے اوس میں نہیں ہیں - اوس نقشہ سے جو سنہ ۱۸۹۹ء کی بابت ہے سنہ ۱۸۸۵ء کے نقشے کے بہت بڑے حصے سے مقابلہ ہو سکتا ہے لہذا وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے -

[illegible]	کھیت جو پچاس ایکڑ سے زائد نہیں ہیں				فیصدی تعداد کھیتوں کی ہر ایک مقدار میں			
	انگلنڈ	ویلز	اسکاٹلینڈ	گریٹ برٹین	انگلنڈ	ویلز	اسکاٹلینڈ	گریٹ برٹین
	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	فیصد	فیصد	فیصد	فیصد
¼ ایکڑ سے ایک ایکڑ تک	۲۵۶۸۰	۱۶۷۲	۱۳۰۰	۲۸۶۵۲	۸٫۳۳	۳٫۷۴	۲٫۳۱	۷٫۰۰
۱ ،، ۵ ،،	۱۰۹۵۲۸	۱۲۲۹۸	۲۲۳۵۹	۱۴۴۱۸۵	۳۵٫۵۲	۲۷٫۵۴	۳۹٫۶۶	۳۵٫۲۲
۵ ،، ۲۰ ،،	۱۱۱۰۳۹	۱۸۲۱۱	۲۲۱۲۲	۱۵۱۳۷۲	۳۶٫۰۰	۴۰٫۷۸	۳۹٫۲۳	۳۶٫۹۷
۲۰ ،، ۵۰ ،،	۶۲۱۳۱	۱۲۴۸۰	۱۰۶۰۲	۸۵۲۱۳	۲۰٫۱۵	۲۷٫۹۴	۱۹٫۸۰	۲۰٫۸۱
میزان	۳۰۸۳۷۸	۴۴۶۶۱	۵۶۳۸۳	۴۰۹۴۲۲	۱۰۰٫۰۰	۱۰۰٫۰۰	۱۰۰٫۰۰	۱۰۰٫۰۰

نقشۂ ذیل سے سنہ ۱۸۹۰ء اور سنہ ۱۸۹۱ء کے کھیتوں کی تعداد آئرلینڈ کی صوبہ وار اور کمی بیشی اونکی معلوم ہوگی

صوبہ		تعداد و مقدار کھیتوں کی									
		جو ایک ایکڑ سے زائد نہیں	ایک سے زائد مگر ۵ سے زائد نہیں	۵ سے زائد مگر ۱۵ سے زائد نہیں	۱۵ سے زائد مگر ۳۰ سے زائد نہیں	۳۰ سے زائد مگر ۵۰ سے زائد نہیں	۵۰ سے ۱۰۰ ایکڑ تک	۱۰۰ سے زائد ۲۰۰ تک	۲۰۰ سے ۵۰۰ ایکڑ تک	۵۰۰ ایکڑ سے اوپر	میزان
لینسٹر	سنہ ۱۸۹۰ء	۱۶۶۰۳	۱۷۳۷۲	۲۵۳۶۱	۲۲۲۲۳	۱۵۴۰۱	۱۳۸۸۶	۶۹۱۷	۲۰۰۳	۳۹۶	۱۲۱۱۶۲
	سنہ ۱۸۹۱ء	۱۶۶۹۶	۱۹۰۳۴	۲۵۸۸۱	۲۲۲۵۸	۱۵۲۰۶	۱۳۸۶۵	۶۸۶۷	۲۷۸۵	۴۱۵	۱۲۳۰۰۷
منسٹر	سنہ ۱۸۹۰ء	۱۳۳۷۲	۱۰۶۳۵	۱۸۹۱۳	۲۳۱۳۳	۲۱۹۶۶	۲۲۲۸۱	۹۲۶۴	۲۸۲۲	۳۸۴	۱۲۳۷۷۰
	سنہ ۱۸۹۱ء	۱۴۹۲۲	۱۱۲۰۷	۱۹۲۶۴	۲۴۳۶۰	۲۲۱۰۶	۲۲۰۶۸	۹۱۴۳	۲۷۶۸	۳۶۳	۱۲۶۲۶۹
السٹر	سنہ ۱۸۹۰ء	۱۵۵۵۸	۲۰۳۰۳	۴۵۲۲۴	۵۰۴۵۳	۲۲۷۹۷	۱۴۱۱۵	۳۶۷۷	۱۰۳۰	۲۶۹	۱۹۹۴۲۵
	سنہ ۱۸۹۱ء	۱۶۰۲۶	۲۱۲۸۷	۴۴۷۶۰	۵۳۸۲۵	۲۵۰۱۳	۱۴۰۹۰	۳۶۵۴	۱۰۴۱	۴۵۹	۲۰۰۹۵۵
کناٹ	سنہ ۱۸۹۰ء	۵۲۷۶	۱۲۴۷۷	۴۵۵۶۵	۳۳۵۰۷	۱۱۵۲۲	۶۲۸۹	۳۱۶۷	۱۱۱۸	۵۴۵	۱۲۰۴۴۶
	سنہ ۱۸۹۱ء	۷۹۸۴	۱۲۹۳۶	۴۶۷۶۶	۳۳۴۹۲	۱۱۵۲۶	۶۳۳۰	۳۱۴۷	۱۶۸۷	۵۳۰	۱۲۲۴۰۹
میزان کل آئرلینڈ	سنہ ۱۸۹۰ء	۵۰۸۰۹	۶۰۷۹۷	۱۵۵۷۶۳	۱۳۴۲۱۵	۷۳۶۸۶	۵۶۵۷۱	۲۳۰۲۵	۸۳۷۳	۱۵۹۴	۵۶۴۸۰۳
	سنہ ۱۸۹۱ء	۵۵۶۲۸	۶۳۴۷۴	۱۶۶۶۹۱	۱۳۳۹۴۷	۷۳۹۲۱	۵۶۳۶۱	۲۲۸۱۱	۸۲۸۰	۱۵۶۷	۵۷۲۶۴۰
بیشی یا کمی	سنہ ۱۸۹۱ء	بیشی ۴۸۱۹	بیشی ۲۶۹۷	بیشی ۸۹۸	کمی ۲۶۸	بیشی ۲۳۵	کمی ۲۱۰	کمی ۲۱۴	کمی ۲.۱۴	کمی ۲۷	بیشی ۳۸۳۷

سنہ ۱۸۸۶ء مین کھیت والون کی تعداد ۷۷۲۲۴۵ اور سنہ ۱۸۹۱ء مین ۵۲۶۶۷۰ تھے-

۲ ماہی گیری

ماہی گیری کی ایک سرکاری رپورٹ سے نتایج مفصلۂ ذیل حاصل ہوسے ہین -

	شیل مچھلی کے سوا		قیمت جسمین شیل مچھلی بہی شامل ہے -
	وزن ٹنون مین	قیمت ملک مین آنی پر	
		پونڈ	پونڈ
انگلنڈ	۲۹۸۳۰۴	۴۴۹۱۰۱۹	۴۸۷۰۵۷۲
اسکاٹ لینڈ	۲۶۴۱۸۸	۱۷۵۳۹۸۷	۱۸۲۹۷۸۶
آئرلینڈ	۳۰۵۵۶	۲۹۵۶۴۳	۳۰۸۶۲۷
میزان	۵۹۳۰۴۶	۶۵۴۰۶۴۸	۷۰۰۸۹۸۵

ان رقمون مین سالمن مچھلی کی تعداد شامل نہین ہے جو پکڑنے کے بعد اسکاٹ لینڈ اور آئرلینڈ مین لائے گئی - سالمن کی قیمت سنہ ۱۸۹۱ء مین جو اسکاٹ لینڈ مین آئی ۲۰۰۰۰۰ پونڈ اور جو آئرلینڈ مین آئی ۳۵۳۰۰۰ پونڈ تھی - جس

جس قدر مقدار انگلنڈ مین آئی اوس مین سے ۲۳۳۰۵۳۳ ٹن (جسکی قیمت ۹۳۶۵۴۴۳ پونڈ تھی) مشرقی ساحل پر اوتری تھی - اون آدمیون کی تعداد جو ماہی گیری کا کام کرتے ہین ۱۲۳۷۷۴ ہے - ان مین سے ۵۲۰۳۳ اسکاچ اور ۴۲۰۰۵۵ انگلش مین رجسٹری شدہ کشتیون کی تعداد ۲۷۲۲۹ ہے - اوس مچھلی کی کل قیمت جو سلطنت متحدہ مین پکڑی گئی اور سنہ ۱۸۹۱ء مین باہر کو بھیجی گئی ۱۷۰۹۸۲۹ پونڈ تھی اور جو باہر سے آئی اور پھر باہر کو گئی اوسکی قیمت ۱۲۳۴۴۵۳ پونڈ تھی - جو

مچھلی کہ ملک مین آئی اوسکی قیمت ۲۰۸۲۳۹۲۵۳ پونڈ تھی ۔
نقشۂ ذیل سے سنہ ۱۸۸۷ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک کی اوس مچھلی کی تعداد ٹنون مین معلوم ہوگی
جو سلطنت متحدہ کی بندرگاہون سے ریلون کے ذریعے سے ملک مین اندر کو آئی ۔

	۱۸۸۷ء	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
انگلنڈ و ویلز	۲۶۴۳۴۳	۲۶۴۹۲۴	۲۸۶۰۵۸	۲۸۳۳۱۴	۲۹۴۸۸۳
اسکاٹ لینڈ	۸۶۴۹۸	۸۳۶۷	۹۱۲۷۱	۹۳۶۸۱	۹۴۰۶۲
آئرلینڈ	۹۳۱۲	۷۵۳۶	۹۸۶۴	۷۸۵۳	۷۷۰۹
میزان	۳۵۹۳۵۳	۳۵۶۱۷۰	۳۸۷۱۹۳	۳۸۵۳۴۸	۳۹۶۶۵۴

۳ ۔ معدن و معدنیات

سنہ ۱۸۹۱ء اور پچھلے پانچ سال گذشتہ کی مقدار اور قیمت کوئلہ و آہن خام سلطنت متحدہ کی حسب تفصیل ذیل ہے ۔

	کوئلہ		آہن خام	
	مقدار ٹنون مین	قیمت پونڈون مین	مقدار ٹنون مین	قیمت پونڈون مین
سنہ ۱۸۸۶ء	۱۳۲۶۵۴۸۸۷	۴۶۴۲۹۲۱۰	۱۵۷۲۶۳۷۰	۵۱۰۹۵۰۰
سنہ ۱۸۸۷ء	۱۶۲۱۱۹۸۱۲	۳۹۰۹۲۸۳۰	۱۳۰۹۸۰۴۱	۳۴۳۵۳۵۵
سنہ ۱۸۸۸ء	۱۶۹۹۳۵۲۱۹	۴۲۹۷۱۲۷۶	۱۴۵۹۰۷۱۳	۳۵۰۱۳۱۷
سنہ ۱۸۸۹ء	۱۷۶۹۱۶۷۲۴	۵۹۱۷۰۴۲۶	۱۴۵۴۶۱۰۵	۳۰۴۸۲۶۰
سنہ ۱۸۹۰ء	۱۸۱۶۱۴۲۸۸	۷۴۹۵۳۹۹۷	۱۳۷۸۰۷۶۷	۳۹۲۶۴۴۵
سنہ ۱۸۹۱ء	۱۸۵۴۷۹۱۲۶	۷۴۰۹۹۸۱۶	۱۲۷۷۷[illegible]۶۹	۳۳۵۵۸۶۰

نقشجات ذیل سے معدنی پیداوار سلطنت متحدہ کی بابت سنہ ۱۸۹۱ء کی معلوم ہوگی -

نقشہ اول مین معدنیات فلزی ہین -

نام معدنیات فلزی	مقدار معدنیات ٹنون مین	قیمت پونڈون مین	مقدار فلزات جو کچھ ان سے وہان نکلے ٹن	قیمت فلزات پونڈون مین
آہن خام	١٢٧٣٠٦٩٩	٣٣٥٥٨٦٠	٤٥٢٨٣١٢	١١٩٨٦٨١٩
سیسہ خام	٤٣٨٥٩	٣٥٦٧٨٣	٣٢٢٠٥	٤٠٠٦٨٧
ٹن خام	١١٤٨٨	٧٣٥٢٤٠	٩٣٥٣	٨٨١١٣٩
مس خام	٨٨٣٦	٢٠٣١٤	٧٢٠	٤٠٧٠٨
جستہ خام	٢٢٢١٦	١١٣٤٤٥	٨٨٩١	٢١٢٤٩٥
باگ (کیچڑ) مین کا آہن خام	١٦٠٧٥	٨٠٣٧	۰	۰
مس رقیق	٣٢٢	٤٣٥٥	اونس	اونس
چاندی	۰	۰	٢٧٩٧٧٢	٥٢٥٣٤
طلا خام	١٤١١٧	١٢٢٠٠	٤٠٠٨	١٣٧٠٠
گندک کی آہن	١٥٤٦٣	٨٠٠٢	۰	۰
سرمہ	١٥	٢٥٠	۰	٣٧١
قیمت معدنیات فلزی		٦١٤٣٨٦		
قیمت فلزات جو برٹش معادن سے پیدا ہوئے				١٣٤٨٨٤٥٣

نقشۂ ذیل سے حالات معدنیات غیر فلزی کے معلوم ہونگے -

	ٹن	قیمت		ٹن	قیمت
		پونڈ			پونڈ
کوئلہ	۱۸۵۴۷۹۱۲۶	۷۴۰۹۶۸۱۶	جپسم	۱۵۱۷۰۸	۶۰۰۳۸
پتھر	۰	۷۶۹۳۷۴۳	سنکھیا خام وغیرہ	۱۱۱۴۳	۲۲۹۶۴
سلیٹ اور پتھر کے تختی	۴۱۰۲۹	۹۸۷۰۰	بیرائٹس	۲۶۸۷۶	۳۲۱۲۰
چکنی مٹی او پینڈول	۳۲۲۲۰۳۵	۹۴۳۰۸۹۶	دیگر معدنیات	۰	۴۰۰۶۹
نمک	۲۰۴۳۵۰۸	۹۷۶۸۲۴			
روغن سیل (مٹی کا تیل)	۲۳۶۱۱۹	۷۰۷۱۷۷	میزان معدنیات غیر فلزی	۰	۸۶۶۲۳۶۴۶
چونیکا فاسفیٹ	۱۰۰۰	۲۰۰۰۰	میزان پیداوار معدنیات فلزی و غیر فلزی	۰	۹۱۱۱۸۰۳۲

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ سنہ ۱۸۹۰ء کی بہ نسبت پیداوار فلزات مین ۶۵۸۶۳۲ پونڈ کی اور کل پیداوار معدنیات کی قیمت مین ۱۰۵۶۴۴۰۹ پونڈ کی بیشی ہوئی -

نقشہ ذیل سے پیداوار کوئلہ مملکت برطانیہ بابت سنہ ۱۸۹۱ء کی ضلعوار معلوم ہوگی -

ضلع	مقدار کوئلہ ٹنون مین	ضلع	مقدار کوئلہ ٹنون مین
ڈرہم شمالی وجنوبی	۲۹۸۰۷۵۲۳	ڈربی شائر	۱۱۰۳۹۵۳۶
اسکاٹ لینڈ	۲۵۴۲۴۱۶۶	نارتھمبرلینڈ	۹۳۳۰۸۵۹
یارک شائر	۲۲۷۹۴۰۵۷	مانمتھ شائر	۷۱۵۹۱۸۷
لنکا شائر	۲۲۰۷۲۲۶۱۸	ناٹنگھم شائر	۷۲۲۱۰۴۷
گلامورگن	۲۱۷۶۱۸۰۱	چھوٹی چھوٹی کوئلہ کی کانین	۱۳۷۸۷۱۲۶
اسٹفوردشائر	۱۴۳۲۰۲۶۷	آئرلینڈ	۱۰۵۶۸۱
		میزان سلطنت متحدہ	۱۸۵۴۷۹۱۲۶

جو لوگ سنہ ۱۸۹۱ع مین معدنیات کا کام کرتے تھے اون کی کل تعداد ۶۴۴۸۵۰ ہے

سنہ ۱۸۵۱ع سے معدنی کوئلہ اور لکڑی کے کوئلہ وغیرہ کی ترقی حسب تفصیل ذیل ہے

سال	مقدار ٹنون مین	قیمت پونڈون مین	سال	مقدار ٹنون مین	قیمت پونڈون مین
۱۸۵۱ع	۳۳۴۷۶۰۷	۱۲۸۰۳۴۱	۱۸۸۱ع	۱۹۰۸۷۰۶۳	۸۰۸۶۹۵۰
۱۸۶۱ع	۷۹۳۴۸۳۲	۳۶۵۲۱۶۴	۱۸۹۰ع	۳۰۱۴۲۸۳۹	۱۹۰۴۰۲۶۹
۱۸۷۱ع	۱۲۷۴۷۹۸۹	۶۲۲۴۶۱۳۳	۱۸۹۱ع	۳۱۰۸۴۱۱۶	۱۸۸۶۵۰۷۸

کوئلہ جو سنہ ۱۸۹۱ع مین باہر کو گیا اوس مین سے ۴۲۲۴۵۷۰۰ ٹن قیمتی ۵۳۷۵۴۵۸۲ پونڈ فرانس کو۔ اور ۳۹۷۰۴۰۳۳ ٹن قیمتی ۴۹۸۰۵۸۱ پونڈ اٹلی کو اور ۴۱۰۹۹۵۴ ٹن قیمتی ۲۲۰۴۲۲۶ پونڈ جرمنی کو اور قریب قریب پندرہ پندرہ لاکھ ٹن روس سویڈن ڈنمارک اسپین اور مصر کو گیا۔

بڑی بڑی بندرگاہ جنسے کوئلہ باہر کو جاتا ہے ذیل مین درج کئے جاتے ہین اور جو کوئلہ سنہ ۱۸۹۱ع مین یہان سے گیا اوسکی بھی تعداد ٹنون مین دیجاتی ہے۔

	ٹن		ٹن
کارڈف	۹۶۷۹۰۳۶	ہل	۱۱۵۶۴۶۸
نیوکاسل	۴۵۱۲۴۹۹	سوانسیا	۲۶۰۴
نارتھ شیلڈس	۲۳۴۱۲۵۸	گرانج موتھ	۹۹۰۹۱۲
نیو پورٹ	۱۷۸۷۷۷۶	گلاسگو	۶۷۷۶۱۴
سنڈرلینڈ	۱۴۲۱۳۵۵	گرمسبی	۶۵۷۵۶۸
کرک کالڈی	۱۳۰۳۶۲۸	لیورپول	۵۶۶۰۹۵

نقشۂ ذیل سے سلطنت متحدہ کے ہر قسم کے لوہے اور فولاد کی پیداوار کی مقدار ٹنون مین معلوم ہوگی۔ اور یہ بھی معلوم ہوگا کہ کسقدر آہن خام اور بنا ہوا لوہا اور فولاد باہر سے ملک مین لایا گیا۔

سال	پگ آئرن (وہ کچا لوہا جو پہلی دفعہ بھٹی مین گلا کر ڈھالا ہو)	بنا ہوا لوہا	بسیمری فولاد	اوپن ہارتھ فولاد	درآمد آہن خام	درآمد چیزہای آہنی	بنی ہوئی لوہے کی آمد
۱۸۶۸ء	۴۹۰۰۰۰۰	۰	۱۱۰۰۰۰		۱۳۰۰۰	۹۵۰۰۰	۱۶۰۰۰
۱۸۷۸ء	۶۳۰۰۰۰۰	۰	۸۰۷۰۰۰	۱۷۵۰۰۰	۱۱۷۴۰۰۰	۱۰۲۰۰۰	۱۰۵۰۰۰
۱۸۸۶ء	۷۰۰۰۰۰۰	۱۹۱۹۰۰۰	۱۵۰۰۰۰۰	۴۹۴۰۰۰	۲۸۷۶۰۰۰	۱۰۴۰۰۰	۱۷۷۰۰۰
۱۸۸۷ء	۷۵۵۹۰۰۰	۱۷۰۱۰۰۰	۲۰۹۴۰۰۰	۹۸۱۰۰۰	۳۷۶۲۰۰۰	۱۱۳۰۰۰	۱۹۹۰۰۰
۱۸۸۸ء	۷۹۹۸۰۰۰	۲۰۳۱۰۰۰	۲۰۱۲۰۰۰	۱۲۹۲۰۰۰	۳۵۶۲۰۰۰	۱۱۳۰۰۰	۲۲۶۰۰۰
۱۸۸۹ء	۸۳۲۲۰۰۰	۲۲۵۳۰۰۰	۲۱۴۰۰۰۰	۱۴۲۹۰۰۰	۴۰۳۱۰۰۰	۱۱۱۰۰۰	۲۳۱۰۰۰
۱۸۹۰ء	۷۹۰۴۰۰۰	۱۹۲۳۰۰۰	۲۰۱۵۰۰۰	۱۵۱۴۰۰۰	۴۴۷۲۰۰۰	۹۳۰۰۰	۲۲۳۰۰۰
۱۸۹۱ء	۷۴۰۶۰۰۰						

سلطنت متحدہ مین پگ آئرن (ڈھلے ہوے لوہے) کا کل خرچ سنہ ۱۸۸۸ء مین ۷۰۵۲۴۳۳ ٹن اور سنہ ۱۸۸۹ء مین ۷۶۹۲۲۳۰ ٹن اور سنہ ۱۸۹۰ء مین ۷۲۹۴۶۸۴ ٹن ہوا۔ کچا لوہا گلانے والی بھٹیون کی اوسط تعداد سنہ ۱۸۸۹ء مین ۴۰۵ اور سنہ ۱۸۹۰ء مین ۴۱۴ اور سنہ ۱۸۹۱ء مین ۳۴۳ تھی۔ ڈھلے ہوے لوہے کو گلا کر گونت پذیر لوہے کی شاخین بنانے کی بھٹیان سنہ ۱۸۸۸ء مین ۴۶۵۱ اور سنہ ۱۸۹۰ء مین ۳۰۰۸ اور سنہ ۱۸۸۹ء

میں ۳۳۴۶ اور سنہ ۱۸۹۰ء میں ۳۰۱۵ تھین ۔

بسمیر فولاد بنانے کی بھٹیاں سنہ ۱۸۸۱ء میں ۹۷ سنہ ۱۸۸۶ء میں ۸۷ سنہ ۱۸۸۸ء اور سنہ ۱۸۸۹ء میں ۷۹ اور سنہ ۱۸۸۹ء میں ۹۳ اور سنہ ۱۸۹۰ء میں ۲۸ تھین ۔ اوپن ہارتھ فولاد بنانے کی بھٹیاں سنہ ۱۸۸۱ء میں ۹۹ سنہ ۱۸۸۶ء میں ۸۷ سنہ ۱۸۸۷ء میں ۲۲۲ اور سنہ ۱۸۸۸ء میں ۲۳۰ اور سنہ ۱۸۸۹ء میں ۲۴۷ اور سنہ ۱۸۹۰ء میں ۲۵۳ تھین ۔

نقشۂ ذیل سے بڑے بڑے غیر بنائے ہوئے فلزات اور معدنیات کی تعداد ٹنوں میں معلوم ہوگی جو باہر سے لائی گئین ۔

	۱۸۸۷ء	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
آہن خام	۳۲۶۵۰۸۸	۳۵۶۲۰۷۱	۴۰۳۱۲۶۵	۴۴۷۱۷۹۰	۳۱۸۰۵۴۳
مس خام	۱۶۹۵۱۱	۲۳۰۳۱۹	۲۵۰۵۶۷	۲۱۵۹۳۵	۲۱۲۳۲۷
سیسہ	۱۱۴۴۹۳	۱۳۱۸۸۰	۱۴۵۲۰۳	۱۵۸۶۴۹	۱۶۹۷۲۴
ٹین	۲۵۹۱۸	۲۸۰۴۹	۳۰۰۹۲	۲۷۰۳۹	۲۹۲۰۷

کچے لوہے کی درآمد میں سے ۲۸۸۶۲۲۷۸ ٹن لوہا جسکی قیمت ۱۲۳۰۵۶۸۸ پونڈ تھی اسپین سے آیا تھا ۔

۴ ۔ مزدوری بافت

روئی کی مقدار جو سلطنت متحدہ میں لائی گئی حسب تفصیل ذیل ہے ۔

سنہ ۱۸۱۵ء میں ۹۹۰۰۰۰۰ پونڈ — سنہ ۱۸۶۰ء میں ۱۳۹۰۹۳۹۰۰۰ پونڈ
سنہ ۱۸۲۰ء میں ۱۹۲۰۰۰۰۰ — سنہ ۱۸۷۰ء میں ۱۳۳۸۳۰۶۰۰
سنہ ۱۸۳۰ء میں ۲۶۳۰۰۰۰۰ — سنہ ۱۸۸۰ء میں ۱۶۲۸۶۶۴۵۶۷
سنہ ۱۸۴۰ء میں ۵۹۲۰۰۰۰۰ — سنہ ۱۸۹۰ء میں ۱۷۹۳۴۹۵۲۰۰
سنہ ۱۸۵۰ء میں ۶۶۳۷۷۷۰۰۰ — سنہ ۱۸۹۱ء میں ۱۹۹۴۸۸۵۳۱۲

نقشۂ ذیل سے پانچ سال گذشتہ کی کل درآمد و برآمد اور روئی کا خرچ سلطنت متحدہ مین معلوم ہوگا۔

	درآمد روئی	برآمد روئی	سلطنت متحدہ کا خرچ
	پونڈ	پونڈ	پونڈ
۱۸۸۷ء	۱۷۹۱۴۳۷۳۱۲	۲۹۲۷۱۵۰۰۸	۱۴۹۸۸۲۲۳۰۴
۱۸۸۸ء	۱۷۳۱۷۵۵۰۸۸	۲۷۴۸۳۹۱۰۴	۱۴۵۶۹۱۵۶۳۶
۱۸۸۹ء	۱۹۳۷۴۶۲۲۴۰	۲۷۷۶۰۲۳۰۴	۱۶۵۹۸۵۹۹۳۶
۱۸۹۰ء	۱۷۹۳۴۹۵۲۰۰	۲۱۳۶۴۱۸۴۰	۱۵۷۸۸۵۳۳۶۰
۱۸۹۱ء	۱۹۹۴۸۸۵۳۱۲	۱۸۲۰۰۸۰۶۴	۱۸۱۲۸۷۷۲۸۴

نقشۂ ذیل سے بھیڑ بکری کے نیچے اور الپکے کے (جو اونٹ کی قسم کا مگر چھوٹا بکرے سے بال والا جانور ہوتا ہے) اون کی درآمد و برآمد اور خرچ سلطنت متحدہ کا سنہ ۱۸۹۱ء کا اور نیز پانچ سال گذشتہ کا معلوم ہوگا۔

	درآمد اون	برآمد اون	سلطنت متحدہ کا خرچ
	پونڈ	پونڈ	پونڈ
سنہ ۱۸۸۶ء	۳۴۴۴۷۰۸۹۷	۱۴۴۲۹۴۶۶۳	۲۰۰۱۶۹۲۳۴
سنہ ۱۸۸۷ء	۵۷۷۹۳۴۶۶۱	۳۱۹۲۰۲۹۶۸	۲۵۸۷۲۱۲۹۳
سنہ ۱۸۸۸ء	۶۳۹۲۶۷۹۷۵	۳۳۹۰۷۵۲۸۳	۳۰۰۱۹۲۴۹۲
سنہ ۱۸۸۹ء	۷۰۰۹۰۳۰۵۷	۳۶۳۶۲۷۳۶۰	۳۳۷۲۰۵۶۹۷
سنہ ۱۸۹۰ء	۶۳۳۰۲۸۱۳۱	۳۴۰۷۱۲۳۰۳	۲۹۲۳۱۵۸۲۸
سنہ ۱۸۹۱ء	۷۲۰۰۱۴۰۷۰	۳۸۴۲۲۴۶۵۶	۳۳۵۷۸۹۴۱۴

اوس مقدار اون سے جو سنہ ۱۸۹۰ء مین آئی ۴۰۶۱۷۷۸۴۱ پونڈ اون آسٹریلیا سے آئی تہی - نقشہ ذیل سے کارخانہ ہاے پارچہ تینون صوبہ سلطنت متحدہ کی کیفیت بابت سنہ ۱۸۹۰ء کی معلوم ہوگی -

	[illegible]	تکلون کی تعداد	[illegible]	بچے جو نصف وقت کام کرتے ہین		[illegible]	[illegible]	[illegible]	کل تعداد مزدورون کی		
				مرد	عورت				مرد	عورت	کل
انگلینڈ و ویلز	۶۱۰	۵۰۲۱۱۲۱۶	۷۲۲۴۰۹	۳۵۱۲۲	۳۸۶۵۳	۷۲۵۱۷	۴۶۱۷۵۱	۳۵۰۱۶۵	۲۵۷۸۸۸	۵۰۰۴۰۴	۱۵۸۲۵۳
اسکاٹلینڈ	۲۸۷	۲۳۱۳۷۳۵	۳۱۶۷۱	۲۹۱۵	۳۸۶۲	۱۰۵۳۲	۱۰۴۳۴۳	۳۲۹۳۹	۴۹۲۸۶	۱۰۸۲۰۵	۱۵۲۵۹۱
آئرلینڈ	۲۶۳	۱۰۱۶۱۱۱	۲۸۹۱۲	۲۴۶۷	۳۴۲۴	۵۶۴۷	۴۴۵۱۴	۱۵۷۲۴	۲۳۸۴۴	۴۷۹۴۴	۷۱۷۸۸
میزان سلطنت متحدہ	۷۱۹۰	۵۳۶۴۱۰۶۲	۸۲۲۶۹۹	۴۰۵۵۸	۴۵۹۴۱	۸۶۹۶۸	۶۱۰۶۰۸	۳۹۸۸۲۸	۴۴۸۰۸۲	۶۵۰۵۴۹	۱۰۸۴۶۳۱

پارچہ بافی کے کارخانون کی تفصیل اس طرح پر ہے - روئی کے ۲۵۳۸ اون کے ۱۷۹۳ پورانی اون سے کپڑا بنانے کے کارخانے ۱۲۵ اون کے سوت کے کارخانے ۳۹۰ (فلیکس) پٹسن کے ۳۷۵ (ہیمپ) پہولسن کے ۱۰۵ جوٹ کے ۱۱۶ بالون کے ۴۲ ریشم ناریل کے ۲۴ ریشم کے ۶۲۳ لیس اگوٹہ پٹیک ہاے کے ۴۰۴ موزون کے ۲۵۷ (الاسٹک) تانت بنانے کے ۵۴

تکلون مین سے ۴۸۴۰۹۷۲۳ سوت کاتتے تہے - اور ۵۲۲۱۳۲۹ سوت کو دوہرا کرتے یا بل دیتے تہے -

کل آدمیوں میں سے جو کام کرتے تھے ۸۵۵۰۴ لڑکے اور ۱۴۹۵۴ لڑکیاں تھیں
جو نصف وقت کام کرتے تھے۔ ۱۳ برس سے ۱۸ برس تک کی لڑکے ۸۸۶۹۶ اور
۱۳ برس سے اوپر کی لڑکیاں ۸۰۶۰۱۶ تھیں۔
نقشہ سنہ ۱۸۹۰ء کا جو نقشہ سنہ ۱۸۸۵ء سے مقابلہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ ۵۷۲ کارخانہ
کم ہوگئے۔ مگر تکلوں کی تعداد میں ۵۶۰۹۵۰ کی بیشی اور راچھوں کی (یا جولاہوں
کے سامان کی) تعداد میں جو انجن سے چلتے ہیں ۵۸۷۸۴ کی بیشی ہوگئی ہے۔ اور
کل آدمیوں کی تعداد میں بھی ۲۰۷۹۴ کی بیشی ہی۔ مسٹر ٹامس الیسن ایک باشندہ نیوپول
کا بیان اس تجارت کی پچھلی تاریخ کی نسبت حسب ذیل ہے۔

ایک سو برس گذرے ہونگے کہ پشمی اونی اور سن کے سوت اور تھانوں
کی قیمت جو گریٹ برٹین میں پیدا ہوئی تھی ...... ۲ پونڈ تھی یا کہیے کہ اونی اسباب
کی قیمت ...... ۷٫۱ پونڈ سن کے اسباب کی ...... ۴ پونڈ اور روئی کے سامان
کی ...... ۱ پونڈ ہوا کرتی تھی۔ حال میں اسی سامان کی قیمت .... ۷٫۱ پونڈ
ہوگئی ہے یعنی روئی کے سامان کی .... ۱ پونڈ اونی کی .... ۵ پونڈ اور
کتان کی .... ۲ پونڈ ہے۔ سرمایہ جو اس کام میں لگا ہوا ہے .... ۲ پونڈ
ہے اور اون لوگوں کی تعداد جنکی معاش اس کام پر منحصر ہے کم از کم ...... ۵، ہے
علاوہ برین برٹش اور آئرلینڈ کے مصنوعات جو باہر کو جاتے ہیں اون کی نصف قیمت
انھیں چیزوں کی ساخت سے حاصل ہوتی ہے۔ جس قدر روئی اون وغیرہ [illegible]

کام مین آئی اور اوس سے کپڑا بنایا گیا اوسکی ترقی نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگی ۔

اوسط مدت سالانہ	وزن پونڈون مین				قیمت مصنوعات برآمد پونڈون مین			
	روئی	اون	پٹسن	میزان	پنبی	اونی	پٹسنی	میزان
۱۷۹۸ - ۱۸۰۰ء	۴۱۸۰۰۰۰	۱۰۹۲۰۰۰۰	۱۰۸۶۰۰۰۰	۲۶۰۰۰۰۰۰	۵۰۹۸	۶۹۴۶	۱۰۱۰	۱۲۵۴۴
۱۸۲۹ - ۱۸۳۱ء	۴۴۳۲۰۰۰۰	۱۴۹۴۰۰۰۰	۱۹۳۸۰۰۰۰	۵۸۶۴۰۰۰۰	۱۰۰۷۷	۶۹۲۷	۴۱۳۸	۲۵۱۸۲
۱۸۵۹ - ۱۸۶۱ء	۱۰۲۲۵۰۰۰۰	۲۶۰۴۰۰۰۰	۲۱۲۰۰۰۰۰	۱۴۹۲۹۰۰۰۰	۴۹۰۰۰	۱۵۰۴۱	۶۱۱۹	۰۰۶۰
۱۸۸۹ - ۱۸۹۱ء	۱۶۱۶۰۰۰۰۰	۵۶۴۰۰۰۰۰	۱۲۰۰۰۰۰۰۰	۲۴۰۲۰۰۰۰۰	۶۲۱۱۴	۲۴۱۷۶	۹۳۷۷	۱۰۴۶۶۷

نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگا کہ سنہ ۱۸۶۰ء سے انکی درآمد اور برآمد مین کیسی کمی بیشی ہوتی رہی ہے اور جنگ امریکا سے اسپر کیسا اثر ہوا ہے اور پہر رفتہ رفتہ اوسکی حالت امن چین کے زمانہ کی حالت پر آگئی ہے ۔

	۱۸۶۰ء	۱۸۶۸ء	۱۸۷۷ء	۱۸۸۳ء	۱۸۸۸ء	۱۸۹۱ء
روئی	پونڈ ½ سیر	پونڈ ½ سیر	پونڈ ½ سیر	پونڈ ½ سیر	پونڈ ½ سیر	پونڈ ½ سیر
درآمد	۱۳۹۱۰۰۰۰۰	۱۳۴۹۰۰۰۰۰	۱۳۵۵۰۰۰۰۰	۱۶۳۴۰۰۰۰۰	۱۰۳۲۰۰۰۰۰	۱۹۹۵۰۰۰۰۰
برآمد	۲۵۰۰۰۰۰۰	۳۲۳۰۰۰۰۰	۱۶۹۰۰۰۰۰	۲۴۹۰۰۰۰۰	۲۶۱۰۰۰۰۰	۱۸۲۰۰۰۰۰
مقدار جو خرچ کیلئے ملک مین باقی رہے	۱۱۴۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۶۰۰۰۰۰	۱۱۸۶۰۰۰۰۰	۱۳۸۵۰۰۰۰۰	۱۴۷۱۰۰۰۰۰	۱۸۱۳۰۰۰۰۰
اصل مقدار خرچ	۱۰۸۳۰۰۰۰۰	۹۹۶۰۰۰۰۰	۱۱۳۷۰۰۰۰۰	۱۴۹۸۰۰۰۰۰	۱۵۲۹۰۰۰۰۰	۱۶۷۰۰۰۰۰۰
اون						
بہیڑ بہیڑکی بچہ وغیرہ کی جو ملک مین آئی	۱۴۹۰۰۰۰۰	۲۵۳۰۰۰۰۰	۱۲۳۷۰۰۰۰۰	۴۹۵۰۰۰۰۰	۶۲۹۰۰۰۰۰	۶۲۵۰۰۰۰۰

بہیڑ کی کہال کو جو ملک سے آئین	۳۰۰۰۰۰۰	۹۰۰۰۰۰۰	۱۵۰۰۰۰۰۰	۱۴۰۰۰۰۰۰	۱۸۰۰۰۰۰۰	۲۲۰۰۰۰۰۰
جو اسی ملک مین پیدا ہوئی	۱۴۵۰۰۰۰۰	۱۶۶۰۰۰۰۰	۱۵۴۰۰۰۰۰	۱۲۹۰۰۰۰۰	۱۳۴۰۰۰۰۰	۱۴۸۰۰۰۰۰
بکری کی بال جو باہر سے آئی	۳۰۰۰۰۰	۷۰۰۰۰۰	۸۰۰۰۰۰	۱۳۰۰۰۰۰	۲۲۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰۰
اونی گودڑ جو باہر سے آیا	۱۳۰۰۰۰۰	۳۶۰۰۰۰۰	۷۵۰۰۰۰۰	۸۱۰۰۰۰۰	۷۱۰۰۰۰۰	۸۳۰۰۰۰۰
میزان	۳۱۲۰۰۰۰۰	۴۷۱۰۰۰۰۰	۶۶۰۰۰۰۰۰	۶۳۲۰۰۰۰۰	۸۸۴۰۰۰۰۰	۹۹۳۰۰۰۰۰
باہر کی اون جو باہر بہیجی گئی	۳۱۰۰۰۰۰	۱۰۵۰۰۰۰۰	۱۸۷۰۰۰۰۰	۲۷۷۰۰۰۰۰	۳۳۹۰۰۰۰۰	۳۸۴۰۰۰۰۰
اسی ملک کے اون جو باہر بہیجی گئی	۱۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰	۱۹۰۰۰۰	۲۴۰۰۰۰۰	۱۷۰۰۰۰۰
میزان	۴۲۰۰۰۰۰	۱۱۵۰۰۰۰۰	۱۸۷۰۰۰۰۰	۲۹۶۰۰۰۰۰	۳۶۳۰۰۰۰۰	۴۰۱۰۰۰۰۰
جو خرچ کیلئے رکہہ لی گئی	۲۷۰۰۰۰۰	۳۵۶۰۰۰۰۰	۴۶۳۰۰۰۰۰	۴۳۶۰۰۰۰۰	۲۵۱۰۰۰۰۰	۵۹۲۰۰۰۰۰
اصلی خرچ	۲۷۰۰۰۰۰	۳۵۶۰۰۰۰۰	۴۳۵۰۰۰۰۰	۴۵۵۰۰۰۰۰	۵۲۸۰۰۰۰۰	۶۰۰۰۰۰۰۰
پٹ سن						
جو باہر سے آئی	۱۶۳۰۰۰۰۰	۲۰۹۰۰۰۰۰	۲۵۹۰۰۰۰۰	۱۸۵۰۰۰۰۰	۲۰۵۰۰۰۰۰	۱۸۸۰۰۰۰۰
جو اسی ملک مین پیدا ہوئی	۵۳۰۰۰۰۰	۵۶۰۰۰۰۰	۴۹۰۰۰۰۰	۴۷۰۰۰۰۰	۴۶۰۰۰۰۰	۲۸۰۰۰۰۰
میزان	۲۱۷۰۰۰۰۰	۲۶۵۰۰۰۰۰	۳۰۸۰۰۰۰۰	۲۳۲۰۰۰۰۰	۲۵۱۰۰۰۰۰	۲۱۶۰۰۰۰۰
جو باہر بہیجی گئی	۶۰۰۰۰۰	۶۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰	۷۰۰۰۰۰	۹۰۰۰۰۰	۱۴۰۰۰۰۰
جو خرچ کیلئے رکہہ لیگئی	۲۱۱۰۰۰۰۰	۲۵۹۰۰۰۰۰	۳۰۵۰۰۰۰۰	۲۲۵۰۰۰۰۰	۲۴۲۰۰۰۰۰	۲۰۲۰۰۰۰۰
اصلی خرچ	۲۱۱۰۰۰۰۰	۲۵۹۰۰۰۰۰	۳۰۵۰۰۰۰۰	۲۲۳۰۰۰۰۰	۲۳۵۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰۰۰
تہان جو باہر بہیجی گئے	گز	گز	گز	گز	گز	گز
روئی کے	۲۷۷۴۰۰۰۰۰	۱۹۷۷۰۰۰۰۰	۴۲۸۰۰۰۰۰	۶۳۹۰۰۰۰۰	۵۰۳۰۰۰۰۰	۴۹۱۳۰۰۰۰۰
اون کے	۱۹۱۰۰۰۰۰	۲۶۹۰۰۰۰۰	۲۶۱۰۰۰۰۰	۲۵۶۰۰۰۰۰	۲۷۱۰۰۰۰۰	۲۲۳۰۰۰۰۰
کتان کے	۱۴۴۰۰۰۰۰	۲۱۰۰۰۰۰	۱۷۸۰۰۰۰۰	۱۶۲۰۰۰۰۰	۱۷۷۰۰۰۰۰	۱۵۹۰۰۰۰۰

میزان	۳۱[illegible]۰۰۰۰۰۰	۳۳۵۶۰۰۰۰۰۰	۴۳۴۷۰۰۰۰۰۰	۴۹۵۰۰۰۰۰۰۰	۵۴۸۶۰۰۰۰۰۰	۵۲۹۴۰۰۰۰۰۰
سوت جو باہر بھیجا گیا	پونڈ یعنی ½ سیر	پونڈ یعنی ½ سیر	پونڈ یعنی ½ سیر	پونڈ یعنی ½ سیر	پونڈ یعنی ½ سیر	پونڈ یعنی ½ سیر
روئی کا	۱۹۷۰۰۰۰۰۰	۱۷۱۰۰۰۰۰۰	۲۲۸۰۰۰۰۰۰	۲۶۵۰۰۰۰۰۰	۲۵۶۰۰۰۰۰۰	۲۴۵۰۰۰۰۰۰
اون کا	۲۶۰۰۰۰۰۰	۴۳۰۰۰۰۰۰	۲۷۰۰۰۰۰۰	۳۳۰۰۰۰۰۰	۴۳۰۰۰۰۰۰	۴۱۰۰۰۰۰۰
سن کا	۳۱۰۰۰۰۰۰	۳۳۰۰۰۰۰۰	۱۹۰۰۰۰۰۰	۱۸۰۰۰۰۰۰	۱۵۰۰۰۰۰۰	۱۵۰۰۰۰۰۰
میزان	۲۵۴۰۰۰۰۰۰	۲۴۷۰۰۰۰۰۰	۲۷۴۰۰۰۰۰۰	۳۱۶۰۰۰۰۰۰	۳۱۴۰۰۰۰۰۰	۳۰۱۰۰۰۰۰۰
قیمت ہر ایک قسم کی مال کی جو باہر بھیجا گیا ۔	پونڈ سکہ = ۱۰ روپیہ	پونڈ سکہ = ۱۰ روپیہ	پونڈ سکہ = ۱۰ روپیہ	پونڈ سکہ = ۱۰ روپیہ	پونڈ سکہ = ۱۰ روپیہ	پونڈ سکہ = ۱۰ روپیہ
سامان پنبی	۵۲۰۰۰۰۰	۶۷۷۰۰۰۰۰	۶۹۲۰۰۰۰	۷۶۴۰۰۰۰۰	۷۶۲۰۰۰۰۰	۷۱۴۰۰۰۰۰
" اونی	۱۵۷۰۰۰۰۰	۲۵۸۰۰۰۰۰	۲۱۰۰۰۰۰	۲۱۶۰۰۰۰۰	۲۴۰۰۰۰۰۰	۲۲۳۰۰۰۰۰
" کتان	۶۶۰۰۰۰۰	۹۴۰۰۰۰۰	۷۱۰۰۰۰۰	۶۵۰۰۰۰۰	۶۴۰۰۰۰۰	۵۹۰۰۰۰۰
میزان	۷۲۳۰۰۰۰۰	۱۰۲۹۰۰۰۰۰	۹۷۳۰۰۰۰۰	۱۰۴۵۰۰۰۰۰	۱۰۲۴۰۰۰۰۰	۹۹۶۰۰۰۰۰

تجارت

سلطنت متحدہ ایک ایسا ملک ہے کہ جس مین تجارت کی کوئی روک ٹوک نہین ہے جن چیزون کی درآمد پر محصول لیا جاتا ہے وہ صرف یہہ ہین ۔ جکاری ۔ ناریل کافی ۔ فواکہہ ۔ اسپرٹ قسم قسم کے ۔ چا ۔ تماکو ۔ اور شراب ۔ ان مین سے اسپرٹ چا تماکو اور شراب سے محصول کا بڑا حصہ حاصل ہوتا ہے ۔ سنہ ۱۹۰۹ء مین

کل درآمد کی قیمت ۴۲۰۶۹۱۹۹۷ پونڈ تھی جس مین سے ۲۹۶۷۱۶۹۲ پونڈ کی قیمت پر محصول درآمد لیا گیا۔

سلطنت متحدہ کے مال واسباب تجارت کی قیمت جو ملک مین اندر آیا یا باہر کو گیا دس سال گذشتہ مین ۱۸۸۳ء سے لیکر ۱۸۹۲ء تک کی حسب تفصیل ذیل بیان کی گئی ہے

سال	کل درآمد	برآمد پیداوار سلطنت متحدہ	برآمد پیداوار ممالک غیر و نوآبادیہا	میزان کل درآمد و برآمد
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
سنہ ۱۸۸۳ء	۴۲۶۸۹۱۰۷۹	۲۳۹۷۹۹۴۷۳	۶۵۶۳۷۵۹۶	۷۳۲۳۲۸۶۴۹
سنہ ۱۸۸۴ء	۳۹۰۰۱۸۶۶۶	۲۳۳۰۲۵۲۴۲	۶۲۹۴۲۳۴۱	۶۸۵۹۸۶۱۵۴
سنہ ۱۸۸۵ء	۳۷۰۹۶۷۹۵۵	۲۱۳۱۰۵۱[illegible]۴	۵۸۳۵۹۱۹۴	۶۴۲۴۴۲۲۶۳
سنہ ۱۸۸۶ء	۳۴۹۸۶۳۴۷۲	۲۱۲۷۲۵۲۰۰۰	۵۶۲۳۴۲۲۶۳	۶۱۸۸۲۲۹۳۵
سنہ ۱۸۸۷ء	۳۶۲۲۲۷۵۶۴	۲۲۱۹۱۳۹۱۰	۵۹۳۴۸۹۷۵	۶۴۳۴۹۰۴۴۹
سنہ ۱۸۸۸ء	۳۸۷۶۳۵۷۴۳	۲۳۴۵۳۴۹۱۲	۶۴۰۴۲۶۲۹	۶۸۶۲۱۳۲۸۴
سنہ ۱۸۸۹ء	۴۲۷۶۳۷۵۹۵	۲۴۸۹۳۵۱۹۵	۶۶۶۵۷۴۸۴	۷۴۳۲۳۰۲۷۴
سنہ ۱۸۹۰ء	۴۲۰۶۹۱۹۹۷	۲۶۳۵۳۰۵۸۵	۶۴۷۲۱۵۳۳	۷۴۸۴۴۴۱۱۵
سنہ ۱۸۹۱ء	۴۳۵۴۴۱۲۶۴	۲۴۷۲۳۵۱۵۰	۱۱۸۷۸۵۶۸	۷۴۴۵۵۴۹۸۲
سنہ ۱۸۹۲ء	۴۲۳۸۹۲۱۵۸	۲۲۷۰۶۰۲۲۳	۶۴۴۰۰۴۲۰	۷۱۵۳۵۲۸۲۲

نقشہ ذیل سے معلوم ہوگا کہ آبادی سلطنت متحدہ مین سے قیمت درآمد وقیمت برآمد وقیمت درآمد

وبرآمد کی کس دس سال گذشتہ مین ۱۸۸۲ء سے لیکر ۱۸۹۱ء تک کیا تھی -

سال	درآمد			برآمد			میزان کل درآمد و برآمد		
	پونڈ	شلنگ	پنیس	پونڈ	شلنگ	پنیس	پونڈ	شلنگ	پنیس
۱۸۸۲ء	۱۱	۱۴	۷	۶	۱۷	۲	۲۰	۸	۱
۱۸۸۳ء	۱۲	.	۱۰	۶	۱۵	۴	۲۰	۱۳	۲
۱۸۸۴ء	۱۰	۱۸	۴	۶	۱۰	۶	۱۹	۴	۱
۱۸۸۵ء	۱۰	۶	۰	۵	۱۸	۴	۱۷	۱۶	۹
۱۸۸۶ء	۹	۱۲	۸	۵	۱۷	۱۲	۱۷	۰	۱۰
۱۸۸۷ء	۹	۱۷	۱۱	۶	۱	۳	۱۷	۱۱	۸
۱۸۸۸ء	۱۰	۱۰	۳	۶	۷	۲	۱۸	۱۲	۲
۱۸۸۹ء	۱۱	۱۰	۱	۶	۱۳	۱۱	۱۹	۱۹	۱۰
۱۸۹۰ء	۱۱	۴	۶	۷	۰	۷	۱۹	۱۹	۷
۱۸۹۱ء	۱۰	۱۰	۵	۶	۱۰	۱۰	۱۹	۱۴	۰

نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگا کہ سلطنت متحدہ کے ہر ایک صوبہ سے سنین ذیل مین کس کس قدر مال واسباب تجارت باہر گیا یا اندر آیا -

	۱۸۸۷ء	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
درآمد	۳۲۴۱۸۲۰۰۰	۳۴۹۱۸۲۰۰۰	۳۸۲۵۴۷۰۰۰	۳۷۶۴۴۲۷۰۰۰	۳۹۱۴۲۸۰۰۰
برآمد برٹش پیداوار	۲۰۱۷۶۰۰۰۰	۲۱۲۱۹۰۰۰۰	۲۲۴۹۲۵۰۰۰	۲۳۷۴۴۴۰۰۰	۲۲۳۳۰۹۰۰۰
پیداوار ممالک غیر و نوآبادیہا	۶۸۴۵۶۰۰۰	۶۳۱۴۰۰۰۰	۶۰۶۵۵۰۰۰	۶۳۸۴۵۰۰۰	۶۱۱۴۲۰۰۰
میزان	۵۹۴۳۹۸۰۰۰	۶۲۴۴۷۲۰۰۰	۶۷۳۱۲۰۰۰۰	۶۷۷۷۳۶۰۰۰	۶۷۵۹۱۹۰۰۰

[illegible]	درآمد	۲۰۷۷۱ ۰۰۰	۳۱۲۲۱ ۰۰۰	۳۶۷۷۱ ۰۰۰	۳۵۱۶۵۰۰۰	۳۴۱۰۴ ۰۰۰
	برآمد برٹش پیداوار	۱۸۸۴۹ ۰۰۰	۲۰۸۲۱ ۰۰۰	۲۲۳۱۰۰۰۰	۲۴۷۵۰۰۰۰	۲۲۵۷۶ ۰۰۰
	برآمد پیداوار ممالک غیر و نوآبادیات	۸۷۵ ۰۰۰	۸۸۳ ۰۰۰	۹۸۹ ۰۰۰	۸۶۴ ۰۰۰	۷۶۹ ۰۰۰
	میزان	۴۰۴۹۵ ۰۰۰	۵۲۹۲۵ ۰۰۰	۶۰۰۷۰ ۰۰۰	۶۰۷۷۹ ۰۰۰	۵۷۴۰۹ ۰۰۰
[illegible]	درآمد	۷۹۷۴ ۰۰۰	۷۲۳۲ ۰۰۰	۸۳۱۹ ۰۰۰	۹۱۰۰ ۰۰۰	۹۸۶۹ ۰۰۰
	برآمد برٹش پیداوار	۸۰۴ ۰۰۰	۸۷۱ ۰۰۰	۸۱۳ ۰۰۰	۳۱۶ ۰۰۰	۲۵۴ ۰۰۰
	برآمد پیداوار ممالک غیر و نوآبادیات	۱۷ ۰۰۰	۱۹ ۰۰۰	۱۳ ۰۰۰	۱۲ ۰۰۰	۸ ۰۰۰
	میزان	۸۷۹۵ ۰۰۰	۸۱۲۲ ۰۰۰	۹۱۴۵ ۰۰۰	۲۴۲۸ ۰۰۰	۱۰۱۳۱ ۰۰۰

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کل تجارت مین سے انگلنڈ کی تجارت ۹۰٫۹ فیصدی ہے اور اسکاٹ لینڈ کی ۷٫۷ فیصدی اور آئرلینڈ کی ۱٫۴ فیصدی ہے۔

نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگا کہ سنہ ۱۸۹۰ء اور سنہ ۱۸۹۱ء مین ممالک غیر اور نوآبادیون سے مال و اسباب تجارت کتنی مالیت کا آیا اور برٹش پیداوار اور مصنوعات مین سے غیر ملکون کو کس قدر مالیت کا باہر گیا۔

	درآمد سنہ ۱۸۹۰ء	درآمد سنہ ۱۸۹۱ء	برآمد پیداوار برٹش اور آئرش سنہ ۱۸۹۰ء مین	برآمد پیداوار برٹش و آئرش سنہ ۱۸۹۱ء مین
برٹش مقبوضات	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
ہندوستان	۳۲۶۶۸۷۹۷	۳۲۲۳۴۳۹۸	۳۶۴۱۰۰۱	۳۱۱۷۷۹۶۸
آسٹریلیا	۲۹۳۵۰۸۴۴	۳۱۲۶۱۵۷۱	۲۳۰۰۶۰۰۴	۲۵۵۰۰۱۹۴
برٹش شمالی امریکہ	۱۳۴۴۴۴۸۹	۱۲۶۰۶۴۱۵	۷۲۲۵۹۱۱	۷۲۴۵۷۷۱

جنوبی افریقہ	۶۰۹۵۶۱۲	۶۲۵۴۴۴۸	۹۱۲۸۱۶۴	۷۹۵۷۸۷۸
اسٹریٹس سیٹلمنٹ	۵۱۸۷۸۰۱	۵۳۵۶۸۶۵	۲۸۸۳۲۴۴	۲۴۶۳۵۴۳
ہانک کانگ	۱۲۲۵۰۶۴	۱۱۰۱۷۰۲	۲۵۲۸۲۱۲	۲۵۳۱۳۲۸
برٹش مغربی ہند	۱۸۰۶۳۹۰	۱۵۵۸۱۵۲	۲۶۲۴۴۷۲	۲۲۱۷۸۰۲
سیلان	۳۴۱۱۲۰۹	۴۱۶۸۹۹۸	۹۲۱۴۱۵	۱۰۱۶۵۷۳
برٹش گیانا	۹۰۷۸۹۷	۸۸۵۰۶۰۶	۸۹۶۳۶۳	۶۹۲۳۴۸
جزائر چینل	۹۵۸۱۷۵	۱۲۰۱۴۸۶	۷۲۶۷۸۵	۷۵۹۴۲۵
مغربی افریقہ	۱۰۷۶۶۶۶	۱۷۷۶۳۶۲	۸۶۹۰۳۰	۱۶۷۸۱۹۰
مالٹا	۱۱۷۵۹۵	۱۲۲۱۳۵	۱۰۲۴۳۹۲	۸۹۶۰۱۳
موریشس	۲۶۴۹۰۰	۲۶۸۰۰۶	۳۲۰۳۲۶	۲۵۶۵۹۵
باقی برٹش مقبوضات	۶۴۵۷۷۵	۶۶۸۵۳۴	۱۵۷۴۸۶۴	۱۵۶۲۴۶
میزان کل برٹش مقبوضات	۹۶۱۶۱۲۱۴	۹۹۴۶۴۷۱۸	۸۷۳۷۰۳۹۳	۸۵۹۵۶۰۸۸
ممالک غیر				
ریاستہاے متحدہ	۹۷۲۸۳۳۴۹	۱۰۲۴۰۹۰۵۰	۳۲۰۶۸۱۲۸	۲۷۵۴۴۵۵۳
فرانس	۴۴۸۲۸۱۴۸	۴۴۷۷۷۴۶۰	۱۶۵۶۷۹۲۷	۱۶۴۲۹۶۶۵
جرمن	۲۶۰۷۳۳۳۱	۲۷۰۳۱۷۴۳	۱۹۲۹۳۶۲۶	۱۸۸۰۴۳۲۹
ہالنڈ	۲۵۹۰۰۹۲۴	۲۷۳۰۱۶۵۷	۱۰۱۲۱۱۶۰	۹۴۶۳۳۰۰
بلجیم	۱۷۳۸۳۷۷۶	۱۷۲۵۳۲۶۵	۷۶۳۸۷۱۲	۷۳۷۴۴۹۵
روس	۲۳۷۵۰۸۶۸	۲۴۱۱۰۲۵۱	۵۷۵۱۶۰۱	۵۴۰۷۴۰۲
اسپین	۱۲۵۰۸۵۳۳	۱۰۵۲۳۸۷۵	۴۹۹۹۷۰۵	۴۹۷۷۴۷۳

چین	۴۸۳۱۸۵۰	۴۷۱۳۵۰۰	۲۶۰۸۹۸۲	۶۴۵۶۵۹۳
برازیل	۴۳۵۰۶۷۵	۴۲۴۹۹۰۵	۷۴۵۸۶۶۸	۸۲۹۰۳۹
اٹلی	۳۰۹۳۹۱۰	۳۴۱۹۲۸۱	۷۷۵۷۸۶۲	۶۲۹۶۵۶۰
مصر	۸۱۲۶۸۰۵۱	۱۰۶۵۸۲۸۸	۳۳۸۱۸۳۰۰	۳۷۸۹۲۳۸
سوئیڈن	۸۴۷۳۶۵۶	۸۸۰۹۶۵۱	۳۰۶۱۹۷۶	۲۹۸۸۴۴۹
ٹرکی	۴۸۱۶۸۸۳	۵۴۴۲۸۸۱	۶۷۷۲۰۶۱	۶۵۷۳۸۷۸
سلطنت جمہوری ارجنٹائن	۴۱۲۹۸۰۲	۳۴۵۲۲۸	۸۳۱۶۱۱۲	۴۲۴۶۷۰۰
ڈنمارک	۷۷۵۳۳۸۹	۷۹۳۶۷۸۷	۲۵۳۹۴۶۷	۲۶۱۷۲۲۰
پرتگال	۲۹۴۲۱۹۴	۲۹۵۲۹۶۵	۲۱۵۷۷۰۴	۲۰۱۸۵۹۷
رومانیا	۴۴۴۷۱۵۹	۵۰۳۸۰۹۱	۱۲۷۰۲۷۱	۱۶۷۶۹۶۴
چائل و بولیویا	۳۴۷۳۳۴۸	۳۷۳۱۰۵۲	۳۱۳۰۰۷۳	۲۰۰۰۵۵۰
جاپان	۱۰۲۴۹۹۳	۱۱۵۲۵۸۵	۴۰۸۱۷۹۳	۲۸۸۶۹۶۴
ناروے	۳۴۴۳۲۹۸	۳۳۶۳۶۴۹	۱۹۱۵۸۰۸	۱۹۰۱۸۹۷
جاوا	۱۲۲۳۰۳۵	۱۹۰۱۹۷۱	۱۳۶۹۲۰۶	۲۲۰۵۶۵۵
یونان	۱۶۶۴۷۵۸	۲۱۶۶۴۸۲	۱۱۵۷۵۷۴	۱۱۲۴۵۷۱
[illegible] افریقہ حکومت [illegible]	۱۰۹۳۲۵۵	۵۸۶۱۵۵	۱۲۰۲۳۱۳	۱۰۱۷۶۳۷
آسٹریلیا	۱۷۰۸۳۳۷	۱۲۶۳۱۰۷	۱۳۰۳۴۰۹	۱۱۲۷۹۶۷
پیرو	۱۰۵۳۶۰۳	۹۶۹۸۱۳	۱۱۳۳۳۹۵	۱۰۳۷۴۵۵
امریکا وسطی	۱۳۰۰۳۲۵	۱۳۰۰۱۳۰	۹۸۷۱۶۸	۱۴۴۹۳۸

اوروگوئی	۳۴۱۲۰۸	۳۷۴۲۶۱	۲۰۴۲۱۰۶	۱۱۶۵۰۵۲
مغربی ہند اسپین کے	۱۲۷۸۷۳	۱۴۱۱۱۷	۱۶۷۶۷۵۶	۱۴۸۱۳۸۱
کمسکو	۱۴۲۹۷۹	۴۹۳۴۵۳	۱۹۰۶۳۱۷	۱۶۹۵۷۷۴
جزائر فلمیپائیہ	۱۶۴۷۷۰۹	۲۴۲۱۲۲۷	۹۹۸۴[illegible]	۷۸۶۵۳۱
کولمبیا	۳۰۴۲۶۱	۳۲۹۲۴۴	۱۱۴۴۲۴۶	۱۲۵۹۷۰۸
وینیزرولا	۳۰۸۵۵۰	۱۹۰۹۹۷	۸۲۸۹۷۸	۸۲۱۳۲۶
الجیریا	۸۹۰۶۱۳	۹۷۳۹۷۰	۳۲۹۸۷۶	۳۸۷۰۸۶
مراکو	۶۶۸۰۳۴	۶۱۶۴۴۵	۶۳۸۳۸۷	۵۹۲۷۶۷
اکوئیڈر	۷۲۸۴۳	۱۱۰۲۳۸	۲۹۰۷۴۳	۲۵۹۸۷۱
ہائی سینٹ ڈامنگو	۸۹۵۹۳	۴۴۷۵۷	۵۲۸۳۵۷	۳۲۰۹۹۸
ٹونس وٹریپولی	۵۳۱۲۹۳	۴۷۶۰۸۱	۱۷۰۴۸۳	۱۸۲۱۴۵
مشرقی افریقہ	۴۹۲۹۹۵	۲۴۶۷۰۵	۳۷۶۷۸۵	۲۹۰۶۱۴
ایران	۱۰۴۴۷۵	۱۶۳۶۳۹	۳۶۲۶۶۹	۴۶۹۳۹۶
سیام	۱۹۳۱۴۶	۱۰۰۶۹۵	۷۵۸۰۲	۹۸۷۵۹
بلگیریہ (بلغار)	۲۳۸۲۸۲	۱۲۶۸۷۵	۸۳۶۷۸	۹۰۰۶۵
میڈیگاسکر	۹۸۸۳۳	۱۱۸۸۲۷	۸۴۷۳۲	۱۱۷۳۹۱
کوچین وٹانکن	۷۹۳۴۸	۹۹۸۶	۳۶۲۹۵	۵۸۹۷۳
باقی دیگر ممالک	۶۵۰۰۷۹	۷۴۷۹۱۷	۱۶۵۳۷۰۲	۱۷۰۲۱۲۶
میزان ممالک غیر	۳۲۴۵۳۰۷۸۳	۳۳۵۹۷۶۰۴۶	۱۷۶۱۹۰۲۰۲	۱۶۱۲۷۹۰۶۲
میزان کل	۴۲۰۶۹۱۹۹۷	۴۳۵۰۳۱۲۶۴	۲۶۳۵۳۰۵۸۵	۲۴۷۲۳۵۱۵۰

نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگا کہ سنہ ۱۸۸۸ء سے لیکر سنہ ۱۸۹۲ء تک کسقدر چاندی سونا مسکوک اور غیر مسکوک ملک مین آیا اور باہر کو گیا۔

سال	سونا درآمد	سونا برآمد	چاندی درآمد	چاندی برآمد
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
۱۸۸۸ء	۱۵۷۸۷۵۸۸	۱۴۹۴۴۱۴۳	۶۲۱۳۹۴۰	۷۶۱۵۴۲۰
۱۸۸۹ء	۱۷۶۸۶۱۷۴	۱۴۴۵۴۳۱۸	۹۱۸۵۴۰۰	۱۰۶۶۶۳۱۲
۱۸۹۰ء	۲۳۵۶۸۰۴۹	۱۴۳۰۶۶۰۸	۱۰۳۸۵۶۵۹	۱۰۸۶۱۳۸۴
۱۸۹۱ء	۳۰۲۷۵۶۲۰	۲۴۱۶۷۹۲۵	۹۳۱۵۵۹۸	۱۳۰۶۰۸۶۶
۱۸۹۲ء	۲۱۴۷۰۸۳۲	۱۴۸۳۲۱۲۲	۱۰۷۴۶۳۸۲	۱۴۰۷۸۵۶۰

۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۹۱ء اور سنہ ۱۸۹۲ء تک جو مال و اسباب تجارت سلطنت متحدہ مین آیا اوسکی تفصیل نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگی۔

درآمد	سنہ ۱۸۹۱ء	سنہ ۱۸۹۲ء
	پونڈ	
(۱) زندہ جانور (خوراک کے لئے)	۹۲۴۶۳۹۸	۹۲۶۰۷۷۵
۲ (ا) کھانے پینے کی چیزین بلا محصول	۱۳۸۵۱۰۲۰۸	۱۴۵۱۱۵۹۱۲
(ب) 〃 جنپر محصول لیا گیا۔	۲۷۰۰۴۹۸۲	۲۶۴۱۱۲۸۶
تماکو جسپر محصول لیا گیا	۳۴۱۵۴۰۰	۳۵۷۴۱۹۴
۳ فلزات	۲۳۰۴۰۱۲۴	۲۱۰۹۳۵۳۷
۴ ادویہ کیمیاوی اور رنگ کی چیزین اور دباغت کی چیزین	۷۳۱۴۴۳۷	۷۷۰۷۳۶۰
۵ روغن قسم قسم کے	۷۳۳۹۹۱۴	۷۰۷۶۰۳۵
۶ اشیاء خام جو بننے کے کام آتے ہین	۸۹۲۱۵۶۵۵	۷۸۶۳۱۵۷۲

۷ اشیاء خام کارآمد بکارہائے مختلفہ و مصنوعات	۴۰۰۳۵۴۳۵	۴۰۹۷۷۰۶۳
۸ مصنوعات	۶۵۰۸۲۱۲۹	۶۵۴۴۰۶۷۸
۹ (ا) متفرقات	۱۴۹۳۵۵۴۸	۱۴۹۶۸۵۵۲
(ب) پارسل کی چیزیں	۵۶۱۰۷۹	۵۳۵۲۴۴
میزان درآمد	۴۳۵۷۹۱۲۷۹	۴۲۳۸۹۲۱۷۸
برآمد پیداوار برٹش		
۱ زندہ جانور	۶۷۱۳۱۲	۶۹۶۵۴۰
۲ کھانے پینے کی چیزیں	۱۰۶۹۹۲۹۰	۱۰۴۲۷۰۶۶
۳ اشیاء خام	۲۱۳۳۲۲۲۴	۱۹۳۲۸۹۳۵
۴ اشیاء مصنوعہ کامل و ناکامل		
(ا) سوت	۱۰۵۹۹۶۴۸۴	۱۰۰۰۶۵۹۷۵
(ب) فلزات اور اوسکی مصنوعات (کلوں کے سوا)	۳۹۲۱۰۰۲۲	۳۳۰۵۷۷۳۹
(ج) کلیں اور کارخانہ کے اوزار	۱۵۸۱۷۵۱۵	۱۴۷۹۸۷۱۶
(د) پوشاک اور روزانہ کام کی چیزیں	۱۱۳۳۱۴۷۰	۱۰۴۱۹۱۴۲
(س) کیمیاوی چیزیں اور دوائیں	۸۸۷۷۷۱۲	۸۵۸۸۵۰۶
(ص) دیگر اشیاء مصنوعہ کامل و ناکامل	۳۲۲۰۳۶۵۸	۲۸۶۷۹۷۲۵
(ع) پارسل کی چیزیں	۱۰۹۵۴۶۳	۱۰۰۱۸۸۰
میزان برٹش پیداوار	۲۴۷۲۳۵۱۵۰	۲۲۷۰۸۰۲۲۴
پیداوار ممالک غیر و نوآبادیات	۶۱۷۹۶۵۹۳	۶۴۴۰۴۲۰
میزان برآمد	۳۰۹۰۳۱۷۴۳	۲۹۱۴۶۰۶۴۴

گیہون کی آمدنی جسمین اوس کا آٹا شامل نہین ہے کوارٹرون مین بابت سنین ذیل کے نقشہ ذیل سے معلوم ہوگی - ایک کوارٹر ۸ بشل کی برابر ہوتا ہے اور بشل ۳۲ سیر کا ہوتا ہے -

سال	کوارٹر	سال	کوارٹر	سال	کوارٹر
۱۸۷۰ء	۷۱۳۱۱۰۰	۱۸۸۰ء	۱۲۷۵۲۸۰۰	۱۸۹۰ء	۱۲۰۹۴۸۳۶
۱۸۷۵ء	۱۱۹۷۱۵۰۰	۱۸۸۵ء	۱۳۱۹۲۰۰۰	۱۸۹۱ء	۱۲[illegible]۷۹۳۶۰

یہہ کہانے کی بڑی بڑی چیزین سنین ذیل مین اس ملک کے استعمال کے واسطے آئین

نام اشیا		سنہ ۱۸۹۰ء	سنہ ۱۸۹۱ء	سنہ ۱۸۹۲ء
غلہ اور آٹا	ہنڈریڈ ویٹ	۱۵۴۳۳۰۷۵	۱۵۰۰۷۵۱۶۶	۱۵۹۴۴۴۳۶۳
آلو	״	۱۹۴۰۱۰۰	۳۱۹۲۸۳۶	۳۰۰۸۳۳۶
چاول	״	۵۹۵۷۰۰۰	۶۲۰۰۸۲۰	۶۲۷۱۶۹۹
بیکن (سور کا نمکین گوشت) اور ہیم (سور کی نمکین ران)	״	۵۰۰۰۰۱۶	۴۷۱۵۰۱۳	۵۱۳۶۵۰۷
مچھلی	....	۲۲۹۳۴۳۹	۲۳۶۳۷۰۳	۲۵۶۶۵۳۹
شکر صاف	״	۹۹۷۷۳۷۵	۱۱۳۲۲۱۲۱	۱۰۶۳۳۲۰۳
شکر غیر صاف	״	۱۵۷۱۷۴۸۶	۱۶۲۱۷۳۳۸	۱۶۲۹۵۶۴۷
چا	پونڈ	۲۲۴۶۵۴۳۷۱	۲۴۰۳۳۳۳۲۷	۲۳۹۳۱۳۷۴۴
مکھن	ہنڈریڈ ویٹ	۳۰۳۷۷۱۷	۳[illegible]۶۰۷	۲۱۸۲۹۹۹
مارگرین (چکنائی)		۱۰۷۹۹۹۶	۱۲۳۵۴۳۰	۱۳۰۵۳۵۰

پنیر (چیز)	مد	۲۱۴۴۰۷۴	۲۰۴۱۳۱۷	۲۲۳۲۸۱۴
گائے بیل کا گوشت	مد	۲۱۳۹۳۱۹	۲۱۶۸۰۹۹	۲۳۵۵۱۰۱
گوشت (سوکھا یا ہوا)	مد	۷۳۴۸۱۱	۷۷۶۹۶۱	۷۹۹۵۰۱
بھیڑ کا گوشت تازہ	مد	۱۶۵۶۴۱۹	۱۶۶۲۹۹۴	۱۶۹۹۹۶۶
بھیڑ اور بھیڑ کے بچے	تعداد	۳۵۸۴۵۹۰	۳۴۴۷۰۴	۷۹۰۴۸
گائے بیل	مد	۵۳۶۵۱۵	۴۴۰۵۰۳	۴۹۰۲۹۱
انڈے	سیکڑی	۱۰۲۹۱۲۴۶	۱۰۶۸۱۱۳۷	۱۱۱۳۹۴۱۹
اسپرٹ (برانڈی - وسکی - رم)	گیلن	۱۲۶۵۳۵۱۳	۱۲۲۲۱۳۸۹	۱۱۷۷۹۶۵۳
شراب	مد	۱۷۳۴۴۲۱۹	۱۶۷۸۲۰۳۸	۱۷۴۴۲۱۹

سنہ ۱۸۹۱ء مین سلطنت متحدہ کے اپنے ہی مقبوضات سے گیہون ۴۵۴۷۷۶۳ کوارٹر آئے اور باقی دوسرے ممالک سے آئے۔ سنہ ۱۸۹۲ء مین جہان سے گیہون بکثرت آئے اونکے نام حسب تفصیل ذیل ہین۔

ریاستہائے متحدہ سے	۸۸۴۳۶۷۷۶ کوارٹر	چائل سے	۱۱۵۷۵۴ کوارٹر
روس سے	۸۷۲۵۹۷	اسٹریلیشیا سے	۴۰۳۳۶۹
ہندوستان سے	۸۸۴۹۹۲	رومانیا سے	۱۴۷۵۸۸
کینیڈا سے	۷۷۵۴۹۶	ٹرکی سے	۹۸۸۳۶

آٹے کی مقدار جو سنہ ۱۸۹۲ء مین آیا ۲۱۲۰۲۴۴ کوارٹر تھی جس مین سے ۳۸۹۳۴۷۸ کوارٹر ریاست ہائے متحدہ سے آیا۔ نقشۂ ذیل سے چا کی تعداد پونڈون مین معلوم ہوگی

جو سنین ذیل مین سلطنت متحدہ مین آئی۔

نام ملک	۱۸۷۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	ہر ایک ملک کی آمد کی فیصدی ۱۸۷۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
	وزن پونڈ وزن	وزن پونڈ وزن	وزن پونڈ وزن	وزن پونڈ وزن	فیصد	فیصد	فیصد	فیصد
[illegible]	۳۱۴۵۰۰۰	۲۴۵۰۰۰	۱۶۰۳۰۰۰	۱۱۴۵۰۰۰	۱٫۵۴	۱٫۱۲	۰٫۷۲	۰٫۴۸
[illegible]	۱۶۵۹۵۶۰۰۰	[illegible]	[illegible]	۴۲۱۵۵۰۰۰	۸۰٫۸۵	۳۳٫۲۴	۲۲٫۹۷	۲۵٫۸۱
ہندوستان	۳۵۲۲۳۰۰۰	[illegible]	۱۰۱۷۷۰۰۰۰	۱۱۰۱۲۲۰۰۰	۱۷٫۲۹	۴۲٫۹۵	۴۵٫۵۳	۴۵٫۷۳
سیلان	۱۰۰۰	۳۴۷۶۳۰۰۰	۴۲۲۹۱۰۰۰	۶۱۹۰۰۰۰۰	—	۱۴٫۱۴	۱۹٫۰۱	۲۵٫۷۱
دیگر ممالک	۶۴۷۰۰۰	۸۸۶۳۰۰۰	۳۹۴۱۰۰۰	۵۴۵۷۰۰۰	۰٫۳۲	۳٫۹۸	۱٫۷۷	۲٫۲۷
میزان	۲۰۴۸۶۲۰۰۰	۲۲۲۱۴۷۰۰۰	۲۲۳۴۹۳۰۰۰	۲۴۰۷۷۹۰۰۰	۱۰۰٫	۱۰۰٫	۱۰۰٫	۱۰۰٫

نقشہ ذیل سے معلوم ہوگا کہ سنہ ۱۸۹۰ء اور سنہ ۱۸۹۱ء اور سنہ ۱۸۹۲ء میں سلطنت متحدہ مین تجارت کی کون کون سی چیزین کس کس قیمت کی وہان کے خرچ کے واسطے آئین اور وہان کی پیداوار کی چیزین باہر کو گئین۔

بڑی بڑی چیزین جو ملک مین آئین	سنہ ۱۸۹۰ء	سنہ ۱۸۹۱ء	سنہ ۱۸۹۲ء
	پونڈ	پونڈ	پونڈ
غلہ اور آٹا	۵۳۴۴۸۵۸۴	۶۱۵۰۴۰۴۵	۵۹۱۷۶۴۵۱
روئی	۴۲۷۵۶۰۷۵	۴۶۰۸۰۷۱۹	۳۷۸۸۸۴۵۹
اون بھیڑ اور اوسکے نیچے	۲۶۹۳۰۷۶۴	۲۷۸۵۶۵۵۶	۲۶۸۳۷۰۹۸
گوشت	۲۰۶۲۲۹۲۴	۲۰۱۴۸۸۶۴	۲۲۳۵۹۱۲۲

شکر صاف اور غیر صاف	۱۸۰۷۵۶۰۷	۱۹۸۵۵۷۵۰	۱۹۷۶۰۸۳۷
مکھن اور چکنائی	۱۳۴۸۲۰۸۹	۱۵۱۲۹۳۸۴	۱۵۶۷۸۱۶۸
لکڑی	۱۷۱۲۷۸۶۱	۱۴۹۲۸۵۷۱	۷۱۸۰۷۳۹
ریشم کے مصنوعات	۱۱۳۱۸۸۸۳	۱۱۰۱۷۱۵۷	۱۱۸۸۹۶۹۲
سن	۱۰۷۲۳۹۱۰	۱۰۱۱۶۵۹۱	۹۰۲۹۹۳۰
چا	۹۹۱۹۶۶۶	۱۰۷۷۵۳۲۵	۱۰۰۹۰۱۰۶
اونی مصنوعات	۸۹۵۵۶ ۴	۹۲۷۵۱۷۹	۹۴۶۸۹۵۸
جانور	۱۱۲۱۶۳۱۱	۹۲۴۶۳۹۸	۹۳۶۰۷۱۵
روغن	۶۹۹۱۲۷۳	۷۳۳۹۳۹۴	۷۰۷۶۰۳۵
ادویہ کیمیاوی اور رنگ کی چیزیں	۸۱۹۰۳۸۹	۷۳۱۴۳۳۷	۷۷۰۷۳۹۰
تخم	۷۳۹۵۶۱۱	۷۵۵۴۷۳۹	۷۰۴۹۴۲۵
پھل	۷۲۸۷۵۶۶	۶۹۱۰۱۰۵	۷۱۰۵۹۶۲
چمڑا	۶۳۷۶۴۳۰	۶۶۳۲۴۴۲	۶۳۹۷۸۳۱
شراب	۵۸۹۰۸۶۷	۵۹۹۵۱۳۳	۶۰۳۵۹۲۹
پنیر	۴۹۷۵۱۳۴	۴۸۱۵۳۶۹	۵۴۱۰۷۷۷
فلزات — مس خام وغیرہ	۳۹۱۰۹۶۸	۴۰۵۹۵۲۸	۳۸۷۷۳۹۷
مس بنا ہوا	۲۸۵۷۸۲۴	۲۳۷۲۹۵	۱۶۶۵۵۴۰
آہن خام	۳۵۹۶۰۵۶	۲۴۵۳۴۰۷	۲۷۱۵۴۲۰
لوہے کی چیزیں	۹۲۵۳۱۸	۷۵۱۵۸۷	۶۹۲۲۵۹
آہنی مصنوعات	۲۶۸۱۵۹۷	۳۲۷۴۸۰۱	۳۰۳۴۶۹۲
سیسہ	۲۰۹۹۰۴۶	۲۱۳۷۶۷۴	۱۹۷۶۴۳۶

	۱۸۹۰	۱۸۹۱	۱۸۹۲
ٹین	۲۵۴۷۴۱۶	۲۵۶۵۰۷۲	۲۷۴۳۸۱۴
جوٹ اور اوس کے مصنوعات	۱۷۲۸۵۲۵	۱۸۴۳۱۲۴	۱۵۶۵۶۲۲
انڈے	۳۴۱۸۸۰۶	۳۵۲۰۹۱۸	۳۷۹۳۰۱۸
کافی	۴۰۰۴۴۹۰	۳۴۴۲۷۳۶	۳۹۷۰۰۰۳
تماکو	۳۵۰۸۴۲۳	۳۴۱۵۴۰۰	۳۵۷۴۱۹۴

باہر جانے والی بڑی بڑی چیزیں (ملکی پیداوار کی) حسب ذیل ہیں:-

بڑی بڑی چیزیں جو باہر کو بھیجی گئیں	۱۸۹۰	۱۸۹۱	۱۸۹۲
	پونڈ	پونڈ	پونڈ
روئی کے مصنوعات	۶۲۰۸۹۴۴۲	۶۰۲۳۰۲۵۶	۵۶۲۶۹۶۱۸
روئی کا سوت	۱۲۳۴۱۳۰۷	۱۱۱۷۷۳۴۸	۹۶۹۶۱۲۳
میزان	۷۴۴۳۰۷۴۹	۷۱۴۰۷۶۰۴	۶۵۹۶۵۷۴۰
اونی مصنوعات	۲۰۴۱۸۴۴۱	۱۸۴۴۶۶۴۰	۱۷۹۰۲۸۴۱
اون کا کچا اور بٹا ہوا سوت	۴۰۸۶۴۵۸	۳۹۱۰۶۵۱	۴۰۵۶۷۳۴
میزان اونی مصنوعات	۲۴۵۰۴۹۴۰	۲۲۳۵۷۲۹۱	۲۱۹۵۹۵۷۵
سن کی مصنوعات	۵۷۱۰۱۲۸	۵۰۳۲۱۹۶	۵۱۶۷۲۹۵
سن کا سوت	۸۶۶۳۹۳	۸۵۹۰۲۶	۸۸۹۱۷۶
جوٹ کی مصنوعات	۲۶۲۵۸۳۵	۲۵۳۴۶۰۶	۲۶۱۶۴۵
جوٹ کا سوت	۳۸۶۴۰۵	۳۴۱۹۸۶	۲۱۶۳۲۹

پوشاک اور رقیق غذائین	۵۰۳۵۶۹۷	۵۱۵۰۹۳۱	۴۸۴۵۳۴۹
غذا			
آہن ڈہلا ہوا اور کوفت پذیر	۳۴۹۸۰۶۸	۲۲۰۵۵۶۷	۱۹۷۶۴۹۰
آہنی چادرین وغیرہ	۱۶۳۸۰۰	۱۴۶۲۹۰۰	۱۱۴۴۱۶۲
آہن ریل کی سڑکون کا	۵۹۸۱۶۸۹	۳۸۵۲۷۶۴	۲۲۴۷۶۴۱
آہنی تار	۱۰۸۳۱۷۵	۱۱۴۳۱۲۰	۷۹۰۱۹۹
آہنی ٹین کے قلعی کے تیر	۶۳۶۱۴۷۷	۷۱۶۶۶۸۱	۵۳۳۴۰۵۸
" ہوپ اور پلیٹ	۴۳۱۴۴۸۳	۳۵۶۰۶۴۹	۳۳۴۳۴۲۳
آہن کاسٹ اور راٹ	۵۹۷۵۵۷۳	۴۸۰۲۴۰۱	۴۳۶۰۴۲۸
پورانا لوہا	۵۰۲۲۲۳	۳۰۴۳۶۹	۳۲۷۸۰۷
فولاد	۲۶۷۳۶۹۰	۲۳۲۴۰۶۸	۲۲۳۳۹۳۲
میزان آہن و فولاد	۳۱۵۶۵۳۳۷	۲۶۸۷۷۰۰۰	۲۱۷۶۳۱۹۰
آہنی برتن وچاقو وغیرہ	۲۷۶۴۴۴۶	۲۵۲۳۵۳۵	۲۲۰۶۵۶۳
تانبا	۴۵۵۱۵۵۴	۳۸۲۸۱۱۲	۳۷۶۵۵۰۹
کلین	۱۶۴۱۰۶۶۱	۱۵۸۱۷۵۱۵	۱۴۷۹۸۷۱۶
کوئلہ اور ایندہن وغیرہ	۱۹۰۲۰۲۶۹	۱۸۸۹۵۰۷۸	۱۶۸۱۱۰۷۰
کیمیاوی دوائین	۸۹۶۵۸۴۹	۸۸۷۷۷۱۲	۸۵۸۷۵۰۶

نقشہ ذیل سے معلوم ہوگا کہ بڑی بڑی کہانے کی چیزین جو ملک مین باہر سے آئین

آبادی پر سنین ذیل مین فی کس کتنے ہوتے ہین۔

		۱۸۷۹ء	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
بیکن اور ہیم	پونڈ	۲٫۶۸	۱۰٫۴۱	۱۲٫۶۷	۱۳٫۵۵	۱۳٫۱۱
مکھن	"	۴٫۵۲	۴٫۸۸	۵٫۶۰	۵٫۸۳	۶٫۱۴
پنیر	"	۳٫۵۲	۵٫۶۴	۵٫۰۷	۶٫۲۳	۵٫۸۶
انڈے	تعداد	۱۴٫۳۸	۳۰٫۴۶	۳۰٫۳۷	۳۲٫۹۱	۳۳٫۶۸
غلہ اور آٹا	پونڈ	۱۰۵٫۸۵	۲۲۳٫۴۹	۲۱۹٫۰۳	۲۲۶٫۳۸	۲۴۴٫۰۶
شکر	"	۴۲٫۵۶	۷۱٫۱۱	۷۷٫۱۹	۷۳٫۲۱	۸۰٫۱۷
چا	"	۳٫۶۳	۵٫۰۳	۴٫۹۹	۵٫۱۷	۵٫۳۶
چاول	"		۹٫۹۳	۱۰٫۷۴	۹٫۳۸	۸٫۸۵
ساگو	"		۱٫۴۸	۱٫۵۱	۱٫۵۵	۱٫۶۱

کسی جہازون کا مال روانگی کے لئے جو دوسرے جہازون مین لادا گیا اوسکی قیمت اس طرح پر ہے۔ سنہ ۱۸۸۷ء مین ۹۹۹۲۷۷۸ پونڈ۔ سنہ ۱۸۸۸ء مین ۱۰۲۳۸۴۹۵ پونڈ سنہ ۱۸۸۹ء مین ۱۰۱۸۱۰۱۲ پونڈ۔ سنہ ۱۸۹۰ء مین ۹۷۷۲۲۲۷ پونڈ۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین ۹۹۲۳۴۸۰ پونڈ۔

جہازرانی

نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگا کہ رجسٹری شدہ بادبانی اور دخانی جہازون کی تعداد اور

ٹنیج (جہازمین لادا جانے کا معقول بوجھہ) جو سلطنت متحدہ مین اپنی ملکی تجارت مین مصروف تھے اور نیز اون لوگون کی تعداد جو اس کام کو کرتے تھے سنہ ۱۸۸۷ع سے لیکر سنہ ۱۸۹۱ع تک کیا تھے۔ ملکی تجارت سے وہ تجارت مراد ہے جو سلطنت متحدہ کے ساحلون پر یا دریائے ایلبی اور بریسٹ کی درمیانی بندرگاہون مین ہوا کرتی ہے۔

سال	بادبانی جہاز			دخانی جہاز		
	تعداد جہازات	ٹن (چالیس مکعب فیٹ جگہہ)	آدمی	تعداد جہازات	ٹن (چالیس مکعب فیٹ جگہہ)	آدمی
سنہ ۱۸۸۷ع	۹۰۷۲	۶۳۳۶۰۲	۳۲۱۶۵	۱۷۴۰	۳۰۴۵۳۸	۱۸۶۳۱
سنہ ۱۸۸۸ع	۹۱۹۹	۵۹۷۱۴۵	۳۹۵۰۰	۱۷۶۰	۲۸۹۸۵۲	۲۰۵۴۰
سنہ ۱۸۸۹ع	۸۹۸۵	۵۷۱۰۳۸	۳۸۳۱۴	۱۸۴۱	۲۸۹۲۴۵	۲۱۰۱۵
سنہ ۱۸۹۰ع	۸۸۹۴	۵۷۵۱۴۷	۳۷۶۱۸	۲۰۰۴	۳۲۵۰۸۲	۲۲۸۵۰
بسنہ ۱۸۹۱ع	۸۶۷۵	۵۵۶۹۶۸	۳۶۷۱۴	۲۲۱۱	۳۵۴۷۱۴	۲۵۱۰۷

جہازات کچھہ کچھہ ملکی تجارت مین اور کچھہ کچھہ غیر ملکی تجارت مین کام آتے ہین اونکی تعداد پنجسالہ گذشتہ کی حسب تفصیل ذیل ہے۔

سال	بادبانی جہاز			دخانی جہاز		
	تعداد جہازات	ٹن (۴۰ مکعب فیٹ)	آدمی	تعداد جہازات	ٹن (۴۰ مکعب فیٹ)	آدمی
۱۸۸۷ع	۴۰۷	۵۱۱۳۹	۱۸۴۵	۲۲۶	۱۰۳۶۲۲	۳۴۸۵
۱۸۸۸ع	۴۲۸	۵۵۴۹۵	۲۴۲۰	۲۴۱	۱۰۵۷۱۳	۳۲۸۷
۱۸۸۹ع	۵۰۰	۶۶۶۱۹	۲۸۵۶	۲۶۰	۱۱۹۴۰۷	۳۰۹۲
۱۸۹۰ع	۳۸۱	۵۰۹۶۱	۲۲۱۹	۲۵۰	۱۳۲۵۶۳	۴۳۸۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۸۲	۱۶۶۹۱۳	۵۱۶۹

جو جہازات کہ بالکل غیر ملکی تجارت کے کام آتے ہین اون کی تعداد او نکے بالہ حسب تفصیل ذیل ہے۔

سال	بادبانی جہاز			دخانی جہاز		
	تعداد جہازات	ٹن (دہم مکعب فیٹ)	آدمی	تعداد جہازات	ٹن (دہم مکعب فیٹ)	آدمی
۱۸۸۷ء	۳۷۱۷	۲۴۲۹۶۹۹	۴۷۴۳۲	۳۶۶۳	۳۶۰۱۱۶۴	۹۹۱۸
۱۸۸۸ء	۲۶۶۵	۲۴۰۱۴۱۹	۴۸۶۶۹	۳۲۸۴	۳۹۰۲۲۶۵	۱۰۸۰۷۰۰
۱۸۸۹ء	۲۴۸۴	۲۳۳۸۲۸۹	۴۶۵۹۵	۳۴۸۴	۴۲۵۷۱۵۶	۱۱۷۳۹۱
۱۸۹۰ء	۲۲۹۵	۲۲۶۷۴۳۳	۴۴۳۸۱	۳۶۰۱	۴۵۶۳۱۱۹	۱۲۴۶۵۴
۱۸۹۱	۳۱۲۷	۲۲۵۰۲۸۵	۴۲۶۷۹	۳۶۳۲	۴۷۹۵۵۱۳	۱۲۹۰۱۰

جو جہازات دخانی اور بادبانی ملکی اور غیر ملکی تجارت سلطنت متحدہ مین ۱۸۸۲ء سے ۱۸۹۱ء تک دس سال گذشتہ مین مصروف تھے اون کی تعداد حسب ذیل ہے۔

سال	تعداد جہازات	ٹن جہاز کی (دہم مکعب فیٹ)	آدمی	سال	تعداد جہازات	ٹنان جہاز کی (دہم مکعب فیٹ)	آدمی
۱۸۸۲ء	۱۰۱۹۶۶	۶۶۱۵۰۳۰	۱۵۹۳۷	۱۸۸۷ء	۱۷۶۲۳	۸۱۲۳۷۵۴	۲۰۲۵۴۳
۱۸۸۳ء	۱۸۹۱۲	۷۰۲۶۰۶۲	۲۰۰۷۲۷	۱۸۸۸ء	۱۷۵۹۴	۷۳۵۱۸۸۹	۲۲۳۶۷۳
۱۸۸۴ء	۱۹۷۴۴	۷۰۸۳۹۴۴	۱۹۹۲۵۴	۱۸۸۹ء	۱۷۵۰۴	۷۶۴۱۱۵۴	۲۳۰۲۶۳
۱۸۸۵ء	۱۸۷۹۱	۷۲۰۹۱۲۳	۱۹۰۷۸۱	۱۸۹۰ء	۱۰۴۲۵	۷۹۱۰۳۳۶	۲۳۶۱۰۸
۱۸۸۶ء	۱۰۹۱۷	۷۱۳۲۰۹۷	۲۰۳۷۸۰	۱۸۹۱	۱۷۲۴۳	۸۱۶۴۵۸۱	۲۴۰۴۸۰

سنین ذیل مین سے ہر ایک سال کے اخیر پر جہازات سلطنت متحدہ کے رجسٹری شدہ جہازون کی تعداد اور اون کا وزن بار برداری حسب تفصیل ذیل تھا ۔ اس مین جہازات جزائر چینل کے بھی شامل ہین ۔

سال	بادبانی جہاز		دخانی جہاز		میزان	
	تعداد	ٹن جہازی	تعداد	ٹن جہازی	تعداد	ٹن جہازی
۱۸۸۷ء	۱۵۴۷۳	۳۲۴۹۹۰۷	۶۶۶۳	۴۰۸۵۲۷۵	۲۲۱۳۶	۷۳۳۵۱۸۲
۱۸۸۸ء	۱۵۰۲۵	۳۱۱۴۵ ۹	۶۸۷۱	۴۳۴۹۶۵۸	۲۱۸۹۶	۷۴۶۴۱۶۷
۱۸۸۹ء	۱۴۶۴۰	۳۰۴۱۲۶۸	۷۱۳۹	۴۷۱۷۷۳۰	۲۱۷۷۹	۷۷۵۹۰۰۸
۱۸۹۰ء	۱۴۱۸۱	۲۹۳۶۰۲۱	۷۴۱۰	۵۰۴۲۵۱۷	۲۱۵۹۱	۷۹۷۸۵۳۸
۱۸۹۱ء	۱۳۸۲۳	۲۹۷۲۰۹۳	۷۷۲۰	۵۳۰۷۲۰۴	۲۱۵۴۳	۸۲۷۹۲۹۷

جو لوگ کہ اخیر تاریخ پر اس کام مین لگے تھے اون مین سے ۳۰۲۶۷ لوگ غیر ملکی تھے ۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین کل تعداد جہازات متعلق سلطنت برطانیہ کے ۱۰۰۶۳ تھے جنکا ٹنیج ۹۹۶۷۵۷۴ تھا ۔

سنہ ۱۸۸۷ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک جو جہازات کہ سلطنت متحدہ مین بنے اور اون کی رجسٹری ہوئی اون کی تعداد اور ٹنیج حسب تفصیل ذیل ہے ۔

(نقشہ ملاحظہ طلب ہے)

سال	بادبانی جہاز		دخانی جہاز		میزان	
	تعداد	ٹن جہازی	تعداد	ٹن جہازی	تعداد	ٹن جہازی
۱۸۸۷ء	۲۵۸	۱۳۸۳۶۲	۳۲۲	۲۲۵۴۴۰	۵۸۰	۳۰۶۷۱۹۰
۱۸۸۸ء	۲۶۹	[illegible]۱۲۶۹	۴۶۵	۴۰۷۴۴۵	۷۳۴	۴۸۳۱۴۱
۱۸۸۹ء	۲۷۷	۷۵۶۹۶	۵۸۲	۵۵۴۰۲۴	۸۵۹	۶۷۱۵۰۵
۱۸۹۰ء	۲۷۷	۱۱۷۴۸۱	۵۸۱	۵۲۸۷۸۹	۸۵۸	۶۵۲۰۱۳
۱۸۹۱ء	۳۰۸	۱۹۱۹۱۷	۶۲۲	۴۷۸۶۸۲	۹۰۳	۶۷۰۵۹۹

غیرملکی تجارت کے بادبانی اور دخانی جہاز جو سلطنت متحدہ کی بندرگاہون میں آئے اون کا ٹنیج حسب تفصیل ذیل ہے۔

سنہ	آئے			گئے			میزان		
	برٹش	غیرملکی	میزان	برٹش	غیرملکی	میزان	برٹش	غیرملکی	میزان
۱۸۸۷ء	۲۳۴۴۶۰۰۰	۸۵۳۱۰۰۰	۳۲۱۷۷۰۰۰	۲۴۳۰۳۰۰۰	۸۶۸۱۰۰۰	۳۲۹۸۴۰۰۰	۴۷۹۴۹۰۰۰	۱۷۲۱۲۰۰۰	۶۵۵۱۶۱۰۰۰
۱۸۸۸ء	۲۴۹۴۹۰۰۰	۹۰۰۳۰۰۰	۳۳۹۵۲۰۰۰	۲۵۴۴۵۰۰۰	۹,۲۰۰۰۰	۳۴۵۶۶۰۰۰	۵۰۳۹۵۰	۱۸۱۲۴۰۰۰	۶۸۵۱۹۰۰۰
۱۸۸۹ء	۲۵۵,۴۵۰۰۰	۹۵۷۸۰۰۰	۳۵۵۲۴۰۰۰	۲۶۵۲۴۰۰۰	۹۸۴۱۰۰۰	۳۶۳۶۵۰۰۰	۵۲۴۶۹۰۰۰	۱۹۴۲۰۰۰۰	۷۱۸۸۹۰۰۰
۱۸۹۰ء	۲۶۷۷۷۰۰۰	۱۰۰۵۷۰۰۰	۳۶۸۳۵۰۰۰	۲۷۱۹۵۰۰۰	۱۰۲۵۳۰۰۰	۳۷۴۴۸۰۰۰	۵۳۹۷۳۰۰۰	۲۰۳۱۰۰۰۰	۷۳۲۸۴۰۰۰
۱۸۹۱ء	۲۶۶۳۷	۱۰۲۲۲۰۰۰	۳۶۸۵۹۰۰۰	۲۷۳۲۰۰۰	۱۰۶۳۳۰۰۰	۳۷۹۵۴۰۰۰	۵۳۹۵۷۰۰۰	۲۰۸۵۵۰۰۰	۷۴۸۱۳۰۰۰

جو جہاز کہ غیر ملکی تجارت کے یہان آئے اونکی تعداد ۶۱۳۸۰ تھی ان مین سے ۲۴۰۱۲ غیر ملکی تھے۔ اور جو جہاز کہ یہان سے گئے اون کی تعداد ۶۲۲۰۲ تھی جن مین سے ۲۴۵۸۹ غیر ملکی تھے۔

جو جہاز کہ صرف اپنا مال و اسباب لیکر آئے اور چلے گئے اونکا ٹننیج حسب ذیل ہے۔

سال	آئے			گئے			میزان		
	برٹش	غیر ملکی	میزان	برٹش	غیر ملکی	میزان	برٹش	غیر ملکی	میزان
۱۸۸۷ء	۱۹۳۱۱۰۰۰	۶۶۸۸۰۰۰	۲۵۹۹۹۰۰۰	۲۳۱۱۵۰۰۰	۷۰۵۵۰۰۰	۳۰۱۷۰۰۰۰	۴۲۴۲۶۰۰۰	۱۳۷۴۴۰۰۰	۵۶۱۷۰۰۰۰
۱۸۸۸ء	۲۰۱۱۶۰۰۰	۶۹۶۱۰۰۰	۲۷۰۷۷۰۰۰	۲۴۱۲۷۰۰۰	۷۵۳۶۰۰۰	۳۱۶۶۳۰۰۰	۴۴۲۴۲۰۰۰	۱۴۴۹۹۰۰۰	۵۸۷۴۱۰۰۰
۱۸۸۹ء	۲۱۰۷۷۰۰۰	۷۴۴۰۰۰۰	۲۸۵۱۷۰۰۰	۲۴۷۶۶۰۰۰	۸۲۸۲۰۰۰	۳۳۰۴۸۰۰۰	۴۵۸۴۳۰۰۰	۱۵۷۲۳۰۰۰	۶۱۵۶۶۰۰۰
۱۸۹۰ء	۲۱۱۳۹۰۰۰	۷۸۳۹۰۰۰	۲۸۹۷۹۰۰۰	۲۵۲۶۷۰۰۰	۸۵۹۰۰۰۰	۳۳۸۵۷۰۰۰	۴۶۴۰۶۰۰۰	۱۶۴۳۰۰۰۰	۶۲۸۳۶۰۰۰
۱۸۹۱ء	۲۰۳۴۷۰۰۰	۷۷۵۴۰۰۰	۲۸۱۰۱۰۰۰	۲۵۱۸۸۰۰۰	۹۰۲۶۰۰۰	۳۴۲۱۳۰۰۰	۴۵۵۳۵۰۰۰	۱۶۷۸۰۰۰۰	۶۲۳۱۴۰۰۰

سنہ ۱۸۹۱ء مین جو غیر ملکی ٹننیج ۲۰۸۵۵۱۸۵ برٹش بندرگاہون مین آیا اوس مین سے ممالک ذیل سے حسب ذیل آیا تھا۔

ناروی	۵۰۴۵۵۳۸	فرانس	۱۸۵۱۰۰	روس	۵۰۳۷۸۸
جرمنی	۴۷۴۰۰۴۴	سوئیڈن	۱۷۶۲۷۰۵	اٹلی	۴۷۶۷۲۲
ہالینڈ	۱۹۴۳۸۵۴	بلجیم	۱۲۳۳۳۲۳	ریاستہائے متحدہ امریکا	۳۰۶۰۴۴
ڈنمارک	۱۸۸۹۸۷۱	اسپین	۹۵۲۲۶۳	آسٹریا	۱۳۳۹۲۱

کل ٹنیج جو سنہ ۱۸۹۱ء مین بندرگاہان ذیل مین آیا اور وہان سے گیا وہ حسب ذیل ہے۔ اس مین وہ ٹنیج داخل نہین ہے جو کنارہ کنارہ آیا اور چلا گیا۔

لندن	۱۳۴۴۵۵۱۷	نیوپورٹ	۱۸۳۷۶۶۳	گرانج موتھ	۱۰۰۹۸۸۸۴
لیورپول	۱۱۰۸۷۹۰۸	ساوتھمٹن	۱۷۵۱۶۷۶	برسٹل	۸۳۰۲۸۴
کارڈف	۹۳۸۶۴۴۵	سنڈرلینڈ	۱۲۱۶۳۱۸	ہارٹلپول	۷۷۱۷۰۱
نیوکاسل	۵۲۸۳۶۱۳	لیتھ	۱۴۴۵۸۰	گرینایک	۴۳۸۵۲۹
ہل	۳۸۱۳۶۷۶	سوانسیا	۱۳۶۹۰۴۱	ڈنڈی	۴۰۳۸۰۹
شمالی اور جنوبی شیلڈس	۳۵۹۲۸۷۴	گرمسبی	۱۳۵۶۳۴۴	بلفاسٹ	۲۴۳۹۹۰
گلاسگو	۲۲۵۷۰۵۷	مڈلس برو	۱۳۴۹۲۳۳	کارک	۱۳۱۳۴۴

جو جہازات سنہ ۱۸۹۱ء مین کنارہ کنارہ آئے اون کی تعداد ۳۱۰۷۷۰ تہی اور ٹنیج ۸۳۳۶۲۲۸ تہا اور جو گئے اونکی تعداد ۲۷۸۶۰۰ اور ۴۳۱۸۸۵۰۰ ٹنیج تہا۔ اور جو جہازکہ برٹش بندرگاہون مین داخل ہوئے اونکی تعداد ۳۷۲۱۵۰ اور ٹنیج ۳۷۲۶۳۹۵۶۸ اور جو روانہ ہوئے اونکی تعداد ۳۴۰۸۰۲ اور ٹنیج ۸۱۱۴۲۱۰۵ تہا۔

وسائل آمد و رفت اندرونی

ا - ریلوی

سنین ذیل کے اخیر پر برٹش ریلوے کی لنبائی جو جاری تہی اور اون کی بیشی سالانہ حسب ذیل ہے۔

سال	لائن جاری	اوسط بیشی سالانہ	سال	لائن جاری	اوسط بیشی سالانہ
	میل	میل		میل	میل
۱۸۵۰ء	۶۶۲۱	۲۶۵	۱۸۸۰ء	۱۷۹۳۳	۲۴۰
۱۸۶۰ء	۱۰۴۳۳	۳۸۱	۱۸۹۰ء	۲۰۰۷۳	۲۱۴
۱۸۷۰ء	۱۵۵۳۷	۵۱۰	۱۸۹۱ء	۲۰۱۹۱	۱۱۸

کل لائن جو یکم جنوری سنہ ۱۸۹۲ء کو جاری تہی اوس میں سے انگلنڈ و ویلز مین ۱۴۱۵۶ میل اسکاٹ لینڈ مین ۳۱۷۲ میل اور آئرلینڈ مین ۲۸۶۳ میل تہی۔

سنہ ۱۸۹۱ء اور پانچ سال گذشتہ مین سلطنت متحدہ کے کل ریلوی کی آمدنی مال واسباب وغیرہ کے کرایہ سے اور مسافرون کی تعداد اور سرمایہ وصول شدہ اور جو لائن جاری ہے اوسکی لنبائی نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگی۔

سنہ	ہر سال کے اخیر پر جاری ریلوی لائن کی لنبائی میلون مین	ہر سال کی اخیر پر سرمایہ وصول شدہ کی تعداد پونڈون مین	تعداد مسافران	آمدنی: مسافرون سے	آمدنی: مال واسباب کے کرایہ سے	میزان کل آمدنی معہ متفرقات
۱۸۸۰ء	میل ۱۷۹۳۳	پونڈ ۶۹۸۵۴۵۱۵۴	۵۶۵۰۲۴۴۵۵	پونڈ ۲۶۸۸۹۶۱۴	پونڈ ۳۳۵۶۴۷۶۱	پونڈ ۶۲۸۶۲۶۷۴
۱۸۸۷ء	۱۹۵۱۸	۸۴۵۹۷۱۲۰۰	۷۳۳۶۷۸۷۳۱	۳۰۵۷۳۲۸۷	۳۷۳۴۱۲۹۹	۷۰۹۴۳۳۷۶
۱۸۸۸ء	۱۹۸۱۲	۸۷۶۵۹۵۹۶۳	۷۴۲۴۹۹۱۶۴	۳۰۹۸۴۰۹۰	۳۸۷۵۵۷۸۰	۷۲۸۹۴۶۶۵
۱۸۸۹ء	۱۹۹۴۳	۸۷۶۵۹۵۱۶۶	۷۷۵۱۸۳۰۷۳	۳۲۶۳۰۷۲۴	۴۱۰۸۶۳۳۳	۷۷۰۲۵۰۱۷
۱۸۹۰ء	۲۰۰۷۳	۸۹۷۴۷۲۰۲۶	۸۱۷۷۴۴۰۴۶	۳۴۳۳۲۷۹۶۵	۴۲۲۲۰۳۸۲	۷۹۹۴۸۷۰۲
۱۸۹۱ء	۲۰۱۹۱	۱۱۹۴۲۵۱۲۱	۸۴۵۴۶۳۶۶۸	۳۵۱۳۰۹۱۷	۴۳۲۳۰۷۱۷	۸۱۸۶۰۶۰۷

سنہ ۱۸۹۱ء کے سرمایہ ریلوی سے انگلنڈ کی ریلوی کا سرمایہ ۵۰۶۹۱۱۸۹۷ پونڈ اسکاٹ لینڈ کا
۹۹۸۳۶۳۸۲ پونڈ۔ اسکاٹلینڈ مین ۸۷۷۴۴۸۱ پونڈ
۱۱۰۰۳۱۲۵۳۱ پونڈ اور آئرلینڈ کا ۳۷۷۷۶۶۰۴ پونڈ تھا اور آمدنی مین سے انگلنڈ و ویلز مین
اور آئرلینڈ مین ۶۰۲۲۰۹۳ پونڈ آئے ۔ اور ریلوی کی کارروائی مین جو خرچ ہوا اوسکی تعداد ۰۷۷۴۴۱۵۱ پونڈ تہی
ہوئی جو کل آمدنی کا فیصدی ۵۵ ہوتا ہے۔

۳۰ جون سنہ ۱۸۹۲ء کو سلطنت متحدہ مین ۶۴۹ میل سڑکون پر ٹراموے جاری تہی۔ جس سے سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء
مین ۳۵۴۲۱۴۴۱ پونڈ آمدنی ہوئی ادر خرچ ۲۸۰۵۳۳۴۵۶ پونڈ ہوا اور باقی ۸۷۸۰۷۵ پونڈ بچ رہے
اوسکے سرمایۂ وصول شدہ کی تعداد ۱۳۵۷۱۰۰۰ پونڈ ہے اور اس سال مین جو مسافر اوس مین روانہ
ہوئے اون کی تعداد ۵۸۱۶۷۸۵۴۶ تھے۔

۲- نہرین اور اون مین کی آمد و رفت

نقشۂ ذیل سے نہرون کی لنبائی اور اون مین کی آمد و رفت اور آمدنی و خرچ بابت سنہ ۱۸۸۸ء
کی صوبہ وار معلوم ہوگا۔

	لنبائی میلون مین	تعداد مال و اسباب جو اونمین آیا گیا ٹنون مین	آمدنی	خرچ
نہرین جو ریلوی کمپنی کی نہین ہین	میل	ٹن	پونڈ	پونڈ
انگلنڈ و ویلز	۲۰۲۶	۲۷۷۱۵۸۷۵	۱۳۲۹۳۴۳	۸۶۱۰۶۰
اسکاٹ لینڈ	۶۹	۶۹۷۴۴	۱۲۰۱۱	۱۲۰۸۶
آئرلینڈ	۵۱۳	۴۸۹۱۴۴	۸۹۳۶۵	۷۱۵۴۱
میزان سلطنت متحدہ	۲۶۰۸	۲۸۲۷۴۸۱۳	۱۵۴۰۷۲۳	۹۴۸۶۹۵

نہرین جو ریلوی کمپنیون کی ہین				
انگلنڈ و ویلز	۱۰۲۴	۶۶۰۹۳۰۴	۴۳۷۰۸۰	۳۰۵۵۰۳
اسکاٹ لینڈ	۸۴	۱۳۸۶۶۱۴	۵۷۱۷۸	۲۶۵۹۹
آئر لینڈ	۹۶	۳۰۳۸۶	۲۴۹۵	۴۴۵۶
میزان سلطنت متحدہ	۱۲۰۴	۸۰۲۶۳۰۷	۵۰۰۷۵۳	۳۶۶۵۵۸
میزان کل	۳۸۱۳	۳۶۳۰۱۱۲۰	۲۰۴۱۴۷۶	۱۳۱۵۲۵

سرمایہ وصول شدہ نہرون وغیرہ کا جو ریلوی کمپنیون کی نہین ہین ۱۸۸۸ء مین اس طرح پر تہا انگلنڈ و ویلز مین ۲۰۹۵۹۸۲۰ پونڈ اسکاٹ لینڈ مین ۷۴۰۴۵۱۲۵ پونڈ اور آئرلینڈ مین ۲۰۷۱۰۰۸ پونڈ جسکی کل میزان ۲۴۲۸۵۱۷۵ پونڈ ہوتی ہے۔

۳۔ ڈاک اور تار برقی

آخر مارچ ۱۸۹۲ء کو سلطنت متحدہ کے ڈاکخانون کی تعداد ۱۹۱۰۱ تہی ۔ علاوہ ان کے سڑکون وغیرہ پر چٹھیات کے صندوقون کی تعداد ۲۳۳۰۱ تہی ۔ اوسیوقت اس محکمہ کے دامی ملازمون کی تعداد ۸۲۳۰۶ تہی جس مین ۹۶۴۲ عورتین شامل ہین ۔ اسکے سوا ۵۷۵۳۲ آدمی جس مین ۶۲۶۸ عورتین داخل ہین ایسے ملازم تھے جو دامی نہ تھے۔

نقشۂ ذیل سے اون خطوط کی تعداد صوبہ وار معلوم ہوگی جو سلطنت متحدہ کے ڈاکخانون مین ہوکر گذرے اور نیز اون کا اوسط فی کس آبادی پر بہی دریافت ہوگا۔

سنہ	تعداد خطوط انگلنڈ و ویلز	اسکاٹ لینڈ	آئرلینڈ	میزان	اوسط تعداد خطوط فی کس آبادی پر انگلنڈ و ویلز	اسکاٹلینڈ	آئرلنڈ	میزان
۱۸۶۹ء	۹۲۲۰۰۰۰۰۰	۹۹۰۰۰۰۰۰	۷۶۰۰۰۰۰۰	۱۰۹۷۰۰۰۰۰۰	۳۴.۷	۲۷	۱۴	۳۲
۱۸۸۸ء	۱۲۸۷۰۰۰۰۰۰	۱۳۲۰۰۰۰۰۰	۹۳۰۰۰۰۰۰	۱۵۱۲۰۰۰۰۰۰	۴۶	۳۴	۱۹	۴۱
۱۸۸۹ء	۳۲۲۵۰۰۰۰۰	۱۳۶۰۰۰۰۰۰	۹۰۵۰۰۰۰۰	۱۵۵۹۰۰۰۰۰	۴۷	۳۴	۲۰	۴۲
۱۸۹۰ء	۱۴۱۳۰۰۰۰۰۰	۱۴۰۰۰۰۰۰۰	۹۶۷۵۰۰۰۰	۱۶۵۰۰۰۰۰۰۰	۵۰	۳۵	۲۰	۴۴
۱۸۹۱ء	۱۴۶۲۷۵۰۰۰۰	۱۴۳۰۰۰۰۰۰	۹۹۷۵۰۰۰۰	۱۷۰۵۵۰۰۰۰۰	۵۱	۳۶	۲۱	۴۵
۱۸۹۲ء	۱۵۱۶۰۰۰۰۰۰	۱۴۶۵۰۰۰۰۰	۱۰۵۰۰۰۰۰۰	۱۷۷۷۵۰۰۰۰۰	۵۲	۳۶	۲۳	۴۷

سنہ ۹۲-۱۸۹۱ عیسوی مین جو پوسٹ کارڈ بک پیکٹ اخبارات پارسل ڈاک خانون سے روانہ ہوئے اون کی تعداد اور نیز نسبتی فیصدی حسب ذیل ہے۔

	انگلنڈ و ویلز	فیصدی	اسکاٹلنڈ	فیصدی	آئرلنڈ	فیصدی	میزان سلطنت متحدہ	فیصدی
پوسٹ کارڈ	۲۰۵۲۰۰۰۰۰	۵.۲	۲۵۴۰۰۰۰۰	۶.۸	۱۱۰۰۰۰۰۰	۱.۸	۱۴۲۶۰۰۰۰	۵.۳
بک پیکٹ	۴۲۵۰۰۰۰۰۰	۳.۲	۵۳۰۰۰۰۰۰	۱.۶	۲۵۰۰۰۰۰۰	۱.۲	۴۹۵۳۰۰۰۰۰	۲.۹
اخبارات	۱۲۸۸۰۰۰۰۰	۸	۱۷۰۰۰۰۰۰	۲.۴	۱۷۰۰۰۰۰۰	۲.۴	۱۶۲۸۰۰۰۰۰	۱.۱
پارسل	۴۰۸۰۰۰۰۰	۶.۷	۵۲۰۰۰۰۰	۱.۷	۳۴۰۰۰۰۰	۵.۹	۴۶۴۰۰۰۰۰	۶.۶

سنہ ۱۸۹۳ء مین ۳۱ مارچ تک اور پانچ سال گذشتہ مین جو منی آرڈر ڈاک خانون سے جاری ہوئے اون کی تعداد حسب ذیل ہے۔

(نقشہ ملاحظہ ہو)

سال	ملکی منی آرڈر		میزان (اسمین نوآبادیونکی اور غیرملکی منی آرڈر شامل ہین)	
	شمار منی آرڈر	تعداد رقم	شمار منی آرڈر	تعداد رقم
		پونڈ		پونڈ
۱۸۸۰ء	۱۶۷۷۴۳۵۴	۲۴۷۷۶۳۳۱	۱۷۳۰۷۵۷۳	۲۶۳۷۱۰۳۰
۱۸۸۸ء	۹۵۵۲۷۷۷	۲۲۸۸۱۶۷۶	۱۰۷۴۴۴۵۳	۲۶۳۳۴۱۲۶
۱۸۸۹ء	۹۲۲۸۱۸۳	۲۲۹۵۷۶۴۹	۱۰۵۰۷۷۱۷	۲۶۶۱۸۰۵۲
۱۸۹۰ء	۹۰۲۷۷۵۰	۲۳۳۳۴۴۱۶	۱۰۳۷۴۱۴۴	۲۷۱۶۵۹۰۵
۱۸۹۱ء	۸۸۶۴۴۸۳	۲۳۸۹۷۷۶۷	۱۰۲۶۰۸۵۲	۲۷۸۶۷۸۸۷
۱۸۹۲ء	۸۹۰۶۵۷۶	۲۴۳۸۳۵۶۹	۱۰۳۴۶۶۳۰	۲۸۴۲۹۶۳۴

سنہ ۱۸۹۱ - ۹۲ء کے منی آرڈرون کی تفصیل صوبہ وار حسب ذیل ہے۔

	تعداد	رقم	تعداد فیصدی آبادی پر
انگلنڈ و ویلز	۷۳۴۲۲۹۹	۲۰۴۷۱۰۶۸ پونڈ	۲۵٫۰
اسکاٹ لنڈ	۱۰۲۱۲۹۸	۲۵۷۳۴۵۶	۲۵٫۱
آئرلنڈ	۵۴۲۰۷۹	۱۳۳۹۰۴۵	۶٫٫
میزان	۸۹۰۶۵۷۶	۲۴۳۸۳۵۶۹	۲۳٫۳

پوسٹل آرڈرون کی تعداد اور رقم حسب ذیل ہے ۔

سال	تعداد	تعداد رقم
	۱۱۶۰۸۷۱۱	۱۴۶۹۶۳۷۰
۱۸۸۸ء	۴۰۲۸۲۳۲۱	۱۶۱۱۲۰۷۹
۱۸۸۹ء	۴۴۷۱۲۵۴۸	۱۷۷۳۷۸۰۲
۱۸۹۰ء	۴۸۸۴۱۷۶۵	۱۹۱۷۸۳۶۷
۱۸۹۱ء	۵۲۶۵۹۵۴۵	۲۰۵۶۳۷۵۰

ڈاکخانجات کا خرچ جس مین تار برقی شامل نہین ہے بابت ۱۸۸۸ء اور پانچسال گذشتہ کا حسب ذیل ہے۔

	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء
کل آمدنی	۸۷۰۰۵۳۷	۹۱۰۳۷۷۶	۹۴۷۴۷۷۴	۹۸۵۱۰۴۸	۱۰۱۹۰۹۹۷
خرچ کارروائی	۵۹۳۳۸۲۰	۶۰۶۲۹۰۲	۶۴۶۶۲۶۳	۶۶۸۷۰۸۹	۷۱۲۲۲۹۹
خالص آمدنی	۲۷۷۱۵۱۷	۳۰۳۹۸۷۴	۳۲۰۸۵۱۱	۳۱۶۳۹۸۹	۳۰۴۸۶۹۸

۵ فروری ۱۸۷۰ء کو تار برقی کا سررشتہ سرکار نے اپنے آپ لیلیا ہے۔ اپریل ۱۸۹۲ء مین تار کی لائن ۳۳۰۳۴ میل لمبی تہی اور تار کی لنبائی ۲۰۲۲۸۷ میل تہی اس مین پرائیوٹ لوگون کے تار بہی شامل ہین مگر ریلوی کمپنیون کا تار اس مین داخل نہین ہے۔

سنین ذیل مین تار برقی کی آمدنی وخرچ حسب ذیل تہا۔

	۱۸۷۶ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء
کل آمدنی	۱۲۷۶۶۶۲	۲۰۹۴۰۴۸	۲۳۲۰۷۱۵	۲۴۱۶۶۹۱	۲۵۰۸۱۳۸
خرچ کارروائی	۱۰۳۱۵۲۴	۱۹۶۹۰۹۶	۲۱۷۹۹۲۱	۲۲۶۵۳۳۸	۲۵۰۶۹۸۹
باقی خالص آمدنی	۲۴۵۱۳۰	۱۲۴۹۵۲	۱۴۰۷۹۴	۱۵۱۳۵۳	۱۱۴۹

چونکہ سرمایہ پر تقریباً ۳۰۰۰۰۰ پونڈ سالانہ سود دینا پڑتا ہے اسلئے اوس سے جو آمدنی ہوتی ہے بلحاظ خرچ کے اوس مین نقصان ہوتا ہے۔

نقشۂ ذیل سے اون مقامات تار برقی کی تعداد معلوم ہوگی جو ۱۸۷۹ء مین اور نیز پانچسال گذشتہ مین ڈاک کے تار گہرون سے بہیجے گئے۔

	انگلنڈ و ویلز	اسکاٹ لنڈ	آئرلینڈ	سلطنت متحدہ
۱۸۷۹ء	۲۰۴۲۲۹۱۸	۲۳۷۷۰۰۳	۱۰۵۹۸۵۴	۲۴۴۵۹۷۷۵
۱۸۸۸ء	۴۴۹۲۵۲۷۰	۵۴۳۰۶۲۴	۳۰۴۷۵۴۱	۵۳۴۰۳۴۲۵
۱۸۸۹ء	۴۸۵۳۲۶۶۴	۵۹۹۱۲۲۳	۳۲۴۱۴۵۵	۵۷۷۶۵۳۴۷
۱۸۹۰ء	۵۲۴۱۶۷۷۹	۶۵۳۹۲۸۹	۳۴۱۱۹۶۶	۶۲۳۶۸۰۳۴
۱۸۹۱ء	۵۵۶۵۸۰۸۸	۷۰۷۷۳۸۸	۳۶۷۳۷۳۵	۶۶۴۰۹۲۱۱
۱۸۹۲ء	۵۸۷۶۶۱۰۵	۷۱۵۵۱۸۰	۳۷۶۴۱۹۵	۶۹۶۸۵۴۸۰

سنہ ۱۸۹۱ء مین سرکاری تار گھرون کی تعداد جس مین ریلوی کے ۷۴۷۱ تار گھر بھی شامل ہین ۶۷۹۷ تھے۔
سررشتۂ تار برقی کے متعلق ۲۸ ٹیلیفون اکسچینج بھی ہین جو جگہہ جگہہ شہرون اور بڑے بڑے قصبات مین جاری ہین۔ ان مین چندہ دہندون کی تعداد ۰۷۱۳۷ ہے۔
سوا اسکے لندن کے صدر دفتر کو دوسرے دفاتر سے ملانے کے واسطے ۴۶ میل لنبا ایک نیومیٹک ٹیوبنگ (ہوائی نل) بھی ہے۔

روپیہ اور اوسکا لین دین

نقشۂ ذیل سے اوس سکہ کی تعداد معلوم ہوگی جو سنین ذیل مین شاہی دار الضرب سے بنکر نکلا۔ اور نیز برٹش سونے چاندی کے سکہ کی تعداد معلوم ہوگی

جو ملک سے باہر گیا یا اندر آیا

سال	سکہ طلا جو جاری ہوا	سکہ نقرہ جو جاری ہوا	سکہ مس جو جاری ہوا	سکہ طلا — درآمد	سکہ طلا — برآمد	سکہ نقرہ — درآمد	سکہ نقرہ — برآمد
۱۸۷۸ء	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
۱۸۸۷ء	۲۲۶۵۱۰۰	۵۶۶۳۲۸	۳۹۲۰۵	۶۵۴۶۰۰۱	۳۵۴۴۸۸۲	۱۵۱۱۳۹	۱۸۴۴۹۴
۱۸۸۸ء	۱۹۰۸۷۰۰	۹۰۹۷۴۸	۵۷۶۸۰	۴۴۳۰۷۰۶	۲۳۷۴۵۲۸	۱۲۳۱۴۲	۲۹۹۷۳۴۰
۱۸۸۹ء	۲۰۳۳۰۰۰	۷۹۹۶۶۶	۴۱۳۴۵	۷۱۴۶۲۲۶	۱۰۲۱۵۱۲۳	۱۰۶۵۷۸	۳۷۸۲۸۸
۱۸۹۰ء	۷۵۰۰۷۰۰	۲۱۷۸۸۸۸	۶۶۹۵۰	۹۵۱۱۲۶۵	۱۰۳۸۹۶۹۹	۱۴۷۶۳۵	۵۲۸۵۸۱
۱۸۹۱ء	۷۹۸۰۱۵۶	۱۲۴۴۶۰۰	۹۰۳۸۵	۹۴۴۲۷۸۷	۱۳۵۶۱۲۹	۸۴۱۸۶	۵۰۶۹۹۶
۱۸۹۲ء	۶۰۲۳۷۳۸	۱۰۰۵۴۸	۹۹۳۳۵	۱۵۴۴۸۹۱۹	۱۱۶۷۴۴۵۴	۱۰۰۸۸۸	۳۶۹۴۰۸

سرکاری بینک تو سلطنت متحدہ مین کوئی نہین ہے - مگر انگلنڈ بینک اور اسکاٹ لینڈ بینک اور آئرلینڈ بینک کو سرکار سے (چارٹر) سند ملی ہوئی ہے - اور انگلنڈ بینک اور آئرلینڈ بینک سرکار کو روپیہ بھی قرض دیا کرتے ہین - دسمبر سنین ذیل مین انگلنڈ بینک کی حالت حسب ذیل تھی -

ع	سررشتہ (اشو یعنی) اجرا — نوٹ کا اجرا	سررشتہ (اشو یعنی) اجرا — سکیوریٹیز (تمسکات قرضہ)	سررشتہ (اشو یعنی) اجرا — غیر مسکوک چاندی سونا	سررشتہ بینک (یعنی [illegible] وغیرہ) — سرمایہ اور ریسٹ (زائد منافع وغیرہ جو حصہ داروں کو نہ ملی ہو)	سررشتہ بینک — قرض امانت اور ایسٹ بل	سررشتہ بینک — سکیوریٹیز (ترکی وغیرہ)	سررشتہ بینک — نوٹ جو ان زیر (؟) حیثیت مین رکھے ہوئے ہین	سررشتہ بینک — سکہ ان زیر (؟) و روپیہ جو حیثیت مین رکھے گئے
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
	۲۹۱۵۲۰۰۰	۱۴۰۰۰۰۰۰	۱۴۱۵۲۰۰۰	۱۶۶۶۳۰۰۰	۱۳۳۶۱۰۰۰	۲۲۳۰۴۰۰۰	۹۹۲۰۰۰۰	۷۹۱۰۰۰
	۲۷۱۹۰۰۰۰	۱۴۰۰۰۰۰۰	۱۳۱۹۰۰۰۰	۱۷۷۰۶۰۰۰	۱۸۱۳۶۰۰۰	۲۷۴۱۸۰۰۰	۷۷۸۰۰۰۰	۱۵۴۰۰۰
	۳۰۰۳۶۰۰۰	۱۴۶۵۰۰۰۰	۱۳۳۸۶۰۰۰	۱۴۹۱۰۰۰	۲۲۰۷۸۰۰۰	۳۰۹۱۱۰۰۰	۸۹۹۳۰۰۰	۷۱۰۰۰۰

۱۸۸۷ء	۳۵۶۸۴۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰	۳۰۶۸۴۰۰۰	۱۶۹۴۶۰۰۰	۲۶۷۶۱۰۰۰	۳۴۰۵۶۰۰۰	۹۲۴۲۰۰۰	۷۰۹۰۰۰
۱۸۸۸ء	۳۴۵۱۰۰۰۰	۱۶۲۰۰۰۰۰	۱۸۳۱۰۰۰۰	۱۷۷۰۱۰۰۰	۲۹۴۹۲۰۰۰	۳۳۵۶۱۰۰۰	۱۰۹۴۲۰۰۰	۹۷۹۰۰۰
۱۸۸۹ء	۳۳۵۱۹۰۰۰	۱۶۲۰۰۰۰۰	۱۶۳۱۹۰۰۰	۱۷۸۸۱۰۰۰	۲۸۸۲۳۰۰۰	۳۶۹۱۳۰۰۰	۹۱۰۳۰۰۰	۴۸۰ [illegible] ۰۰
۱۸۹۰ء	۳۹۱۹۳۰۰۰	۱۴۳۵۰۰۰۰	۲۳۶۴۳۰۰۰	۱۷۷۹۶۰۰۰	۳۹۹۹۱۰۰۰	۳۲۹۸۵۰۰۰	۱۴۰۷۹۰۰۰	۷۲۳۰۰۰
۱۸۹۱ء	۳۸۰۶۹۰۰۰	۱۶۲۵۰۰۰۰	۲۱۶۴۹۰۰۰	۱۷۷۲۰۰۰	۳۶۲۱۶۰۰۰	۴۰۸۴۳۰۰۰	۱۲۴۴۷۰۰۰	۶۴۶۰۰۰
۱۸۹۲ء	۳۹۶۱۲۰۰۰	۱۶۴۵۰۰۰۰	۲۳۱۶۶۰۰۰	۱۷۶۶۹۰۰۰	۳۶۲۰۶۰۰۰	۳۶۵۱۴۰۰۰	۱۴۱۲۹۰۰۰	۱۲۳۲۰۰۰

نقشہ ذیل سے انگلنڈ اسکاٹ لینڈ آئرلینڈ کے جائنٹ اسٹاک بنکون کا حال جس مین نیشنل بنیک بھی داخل ہین اور جو اکتوبر سنین ذیل مین موجود تھے معلوم ہوگا۔

انگلنڈ وویلز	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء
زرامانت	۳۵۲۰۰۰۰۰۰	۳۸۰۰۰۰۰۰۰	۳۵۲۱۰۰۰۰۰	۴۰۸۴۷۷۰۰۰	۴۳۵۳۴۰۰۰۰
نقدی موجودہ اور واجب الوصول عندالطلب	۹۲۲۹۹۰۰۰	۱۰۰۵۸۲۰۰۰	۹۷۴۱۰۰۰	۱۰۷۴۲۱۰۰۰	۱۲۰۲۹۴۰۰۰
ریزرو نوٹ موجودہ انگلنڈ بنیک	۱۲۵۵۵۰۰۰	۱۴۴۴۹۰۰۰	۸۶۴۳۰۰۰	۱۴۰۷۹۰۰۰	۱۶۲۹۹۰۰۰
اسکاٹ لنڈ					
زرامانت	۸۲۴۰۳۰۰۰	۸۵۰۲۳۰۰۰	۸۸۲۶۴۰۰۰	۹۱۶۱۰۰۰	۹۲۵۲۰۰۰۰
نوٹ	۵۶۸۲۰۰۰	۵۸۴۵۰۰۰	۶۲۰۷۰۰۰	۶۴۶۷۰۰۰	۶۵۵۷۰۰۰
نقدی موجودہ اور واجب الوصول عندالطلب	۱۹۰۷۷۰۰۰	۱۹۸۴۶۰۰۰	۲۱۴۱۲۰۰۰	۲۱۴۲۷۰۰۰	۱۹۵۴۲۰۰۰
آئرلنڈ					
زرامانت	۳۵۱۸۳۰۰۰	۳۷۱۸۶۰۰۰	۳۷۸۴۳۰۰۰	۳۸۵۲۰۰۰۰	۴۰۳۱۶۰۰۰
نوٹ	۵۷۰۷۰۰۰	۶۱۹۹۰۰۰	۶۶۶۴۰۰۰	۶۶۴۲۰۰۰	۵۷۵۲۰۰۰
نقدی موجودہ اور واجب الوصول عندالطلب	۷۷۹۵۰۰۰	۸۸۱۶۰۰۰	۹۹۰۳۰۰۰	۹۰۸۷۰۰۰	۱۱۸۵۰۰۰

اکتوبر سنہ ۱۸۹۲ء مین انگلنڈ اور ویلز مین ۱۰۴ جائنٹ اسٹاک بنیک تھے جنکی شاخین

۳۴۲۲ تہین ۔ ۴ جزیرہ مین اور جزائر چینل مین تہے جنکی شاخین ۱۲ تہین ۔ ۱۰ اسکاٹلنڈ مین ۶۶ ۹ شاخون کے ساتہہ ۔ ۹ آئرلینڈ مین ۵۵ ۴ شاخین ۔ نوآبادیون کے جائنٹ اسٹاک بنیک کے دفاتر لندن مین ۲۹ تہے اور انکی ۱۷۵۰ شاخین تہین ۔ ۳۰ بنیک غیر ملکی مع ۱۰۲ شاخون کے ۔ انگلنڈ و ویلز مین ۴۰ پرائیوٹ بنیک بہی تہے جن کا زرامانت ۱۲۲ ۹ ۹ ۰۰ ۶ پونڈ اور نقدی موجودہ اور واجب الوصول عند الطلب ۳۰ ۲۰۰۷ ۲۱ پونڈ تہا اور سرمایہ شرکا ، اور زر ریحیت ۶ ۴ ۲ ۲۳ ۳ ۱ پونڈ تہا ۔

اکتوبر سنہ ۱۸۹۲ء مین جائنٹ اسٹاک بنیکون کی حالت حسب ذیل تہی ۔

	انگلش	اسکاچ	آئرش	نوآبادیون کا	غیر ملکی
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
سرمایہ چندہ	۲۰۶۱۱۴۰۰۰	۲۸۸۸۵۰۰۰	۳۵۲۹۹۰۰۰	۳۷۴۴۲۰۰۰	۲۹۰۲۶۰۰۰
" ادا شدہ	۵۷۵۴۴۰۰۰	۹۰۵۲۰۰۰	۷۰۶۵۰۰۰	۲۲۶۹۱۰۰۰	۱۸۲۲۶۰۰۰
" کی قیمت بازار	۱۶۸۵۴۷۰۰۰	۲۴۵۷۰۰۰۰	۱۸۰۵۰۰۰۰	۳۸۲۰۴۰۰۰	۲۴۰۲۵۰۰۰
ریزرو فنڈ و دیوائڈنڈ (منفعت حصہ داران) وغیرہ	۳۰۸۴۱۰۰۰	۵۹۱۴۰۰۰	۳۴۱۴۰۰۰	۱۲۲۱۲۰۰۰۰	۷۱۹۲۰۰۰
نوٹ جو جاری ہین ۔	۲۷۸۶۷۰۰۰	۶۵۵۷۰۰۰	۵۷۵۲۰۰۰	۹۲۶۷۰۰۰	۲۶۳۹۰۰۰
زر امانت اور زر حسابات موجودہ	۴۳۵۳۴۵۰۰۰	۹۲۵۲۰۰۰۰	۴۰۳۱۶۰۰۰	۱۷۸۰۰۶۰۰۰	۵۸۳۰۳۰۰۰
کل تعداد قرضہ	۵۶۹۹۳۳۰۰	۱۱۹۲۸۴۰۰۰	۵۷۱۸۸۰۰۰	۲۵۲۳۱۲۰۰۰	۱۱۰۶۰۵۰۰۰
نقدی موجودہ و زر واجب الوصول عند الطلب	۱۲۰۲۶۴۰۰۰	۱۹۵۴۲۰۰۰	۸۱۸۶۰۰۰	۳۷۳۷۰۰۰۰	۱۶۸۴۰۰۰۰
انوسٹمنٹ یا زر تجارت (یعنی روپیہ جو کسی منفعتی کام مین لگا ہوا)	۱۲۱۵۳۹۰۰۰	۲۹۷۹۷۰۰۰	۱۷۱۵۲۰۰۰	۱۵۷۴۹۰۰۰	۷۳۶۸۰۰۰
ڈسکونٹ ایڈوانس وغیرہ	۳۰۷۰۹۹۰۰۰	۶۲۴۲۹۰۰۰	۳۰۸۱۶۰۰۰	۱۹۱۷۷۹۰۰۰	۸۴۱۳۷۰۰۰
کل سرمایہ ۔	۵۶۹۹۳۳۰۰۰	۱۲۶۲۸۴۰۰۰	۵۷۱۸۸۰۰۰	۲۵۲۳۱۲۰۰۰	۱۱۰۶۰۵۰۰۰

سنین ذیل میں ڈاک خانہ کے سیونگ بینکوں کی حالت حسب ذیل تھی

		انگلنڈ و ویلز	اسکاٹلنڈ	آئرلنڈ	سلطنت متحدہ
۱۸۸۷ع	وصول	۱۶۳۰۵۹۹۴	۴۱۴۱۱۰۴	۱۰۵۹۹۰۸	۱۰۷۸۰۰۰۱
	ادا	۱۳۵۲۴۰۷۴	۳۲۶۲۵۳	۸۲۹۹۵۱	۱۴۶۸۰۲۷۸
	سرمایہ	۴۹۸۹۸۴۰۸	۱۱۴۲۰۲۵	۲۹۳۳۰۳۲	۵۳۹۷۴۰۶۵
۱۸۸۸ع	وصول	۱۸۷۴۳۸۲۹	۴۵۰۰۵۷	۱۱۹۱۱۷۸	۲۰۳۹۶۰۶۴
	ادا	۱۴۵۷۲۰۳۳	۳۴۰۲۱۴	۸۹۰۴۸۸	۱۵۸۰۲۷۳۵
	سرمایہ	۵۴۰۷۰۲۰۴	۱۱۵۲۴۶۲	۳۰۳۳۷۲۲	۵۸۵۵۶۳۹۴
۱۸۸۹ع	وصول	۱۹۵۷۲۰۴۱	۵۰۰۶۰۷	۱۱۸۳۸۳۵	۲۱۳۵۷۴۹۳
	ادا	۱۵۴۹۴۸۵۲	۳۷۵۸۶۹	۹۴۳۵۴۶	۱۶۸۱۴۲۶۷
	سرمایہ	۵۸۱۴۷۳۹۳	۱۳۰۷۲۰۶	۳۴۷۵۰۲۱	۶۲۹۹۹۶۲۰
۱۸۹۰ع	وصول	۲۰۷۶۹۸۰۳	۵۵۱۳۰۷	۱۲۱۵۹۳۷	۲۲۵۴۴۰۴۷
	ادا	۱۶۴۹۵۲۰۲	۴۳۶۴۲۹	۹۷۷۲۲۹	۱۷۹۰۹۸۶۰
	سرمایہ	۶۲۴۲۱۹۹۴	۱۴۹۹۰۸۴	۳۷۱۳۷۲۹	۶۷۶۳۵۸۰۷
۱۸۹۱ع	وصول	۲۱۱۷۰۲۸۱	۵۶۰۹۶۴	۱۲۶۱۸۰۵	۲۲۹۹۳۰۵۰
	ادا	۱۷۵۷۴۰۴۷	۴۴۵۲۴۲	۱۰۰۰۵۶۶	۱۹۰۱۹۸۵۵
	سرمایہ	۶۶۰۱۸۲۲۹	۱۶۱۴۸۰۶	۳۹۷۴۹۶۹	۷۱۶۰۸۰۰۳

ذیل مین ٹرسٹیون کے سیونگ بینکون کی حالت درج کی جاتی ہے

سنہ		انگلنڈ	ویلز	اسکاٹ لنڈ	آئرلنڈ	سلطنت متحدہ
		پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
۱۸۸۷ء	وصول	۶۸۷۱۸۰۷	۱۲۲۸۱۴	۲۴۷۲۵۹۰	۴۰۹۳۵۰	۹۸۷۶۵۶۱
	سود جمع شدہ	۹۴۹۱۴۲	۲۴۳۰۸	۲۲۴۵۷۶	۵۲۲۴۳	۱۲۵۰۲۶۸
	ادا	۷۷۵۶۲۵۵	۱۸۳۶۴۱	۲۳۳۰۰۳۳	۴۲۸۶۷۳	۱۰۷۰۸۶۰۲
	سرمایہ	۳۵۵۹۵۸۸۹	۹۱۵۱۷۱	۸۶۸۸۳۵۴	۲۰۶۲۸۰۸	۴۷۲۶۲۲۲۲
۱۸۸۸ء	وصول	۶۶۰۶۹۴۱	۱۱۶۹۳۲	۲۵۸۴۱۸۳	۴۰۸۲۵۰	۹۷۹۶۳۰۷
	سود جمع شدہ	۹۴۳۳۵۵	۳۳۷۱۳	۲۳۶۲۳۸	۵۲۴۳۲	۱۲۶۵۷۳۸
	ادا	۸۸۲۷۷۶۶	۱۶۶۵۵۴	۲۴۴۰۰۳۴	۴۷۶۴۲۵	۱۱۹۱۰۵۷۹
	سرمایہ	۳۴۳۹۸۶۱۹	۸۹۰۲۶۳	۹۰۶۸۷۴۱	۲۰۴۷۰۶۵	۴۶۴۰۴۶۸۸
۱۸۸۹	وصول	۶۳۵۹۵۰۷	۱۱۲۵۰۳	۲۶۷۸۳۴۰	۴۰۷۵۸۱	۹۵۵۷۹۳۱
	سود جمع شدہ	۳۲۳۴۷۰	۲۱۲۸۱	۲۲۱۷۰۵	۴۸۲۴۹	۱۱۱۴۷۰۵
	ادا	۸۲۷۵۳۲۳	۱۵۱۰۷۱	۲۵۹۶۰۴۱	۴۱۷۰۶۹	۱۱۹۳۹۵۰۴
	سرمایہ	۳۳۸۱۶۳۲۳	۸۷۲۹۳۱	۹۳۷۲۷۴۵	۲۰۶۵۸۶۲	۴۶۱۲۷۸۲۰

۱۸۹۰ء	وصول	۶۲۳۴۹۹۶	۱۳۴۰۵۵	۲۸۲۴۳۹۱	۳۸۰۹۶۵	۹۵۶۴۴۰۷
	سود جمع شدہ	۷۸۸۳۳۳	۲۰۹۷۶	۲۲۷۲۴۳	۴۸۱۷۴	۱۰۸۴۷۲۵
	ادا	۸۶۰۷۲۰۱	۱۶۵۵۰۲	۲۸۷۰۴۰۷	۴۸۳۲۹۰	۱۲۱۲۶۴۰۰
	سرمایہ	۳۱۲۳۲۴۵۱	۸۵۲۴۵۵	۹۰۰۳۹۷۱	۳۰۱۱۶۷۵	۴۳۶۵۰۰۵۲
۱۸۹۱ء	وصول	۷۹۱۶۴۹۵	۱۳۳۶۵۴	۲۸۳۲۴۳۷	۳۸۱۸۹۴	۹۲۵۳۴۷۰
	سود جمع شدہ	۷۶۰۶۰۵	۲۰۷۶۶	۲۳۲۹۵۹	۴۶۹۰۶	۲۰۶۱۲۳۶
	ادا	۷۶۹۴۷۲۰	۱۴۴۵۳۷	۲۷۹۸۹۲۰	۴۵۱۳۹۶	۱۱۰۸۹۶۹۳
	سرمایہ	۳۰۲۱۴۸۱۱	۸۵۱۳۰۴۸	۹۸۲۰۴۳۷	۱۹۸۸۹۷۹	۴۲۸۷۵۰۷۵

ادا مین وہ روپیہ بھی شامل ہے جس سے امانت دہندون کے واسطے گورنمنٹ اسٹاک خرید اگیا ہے۔ اور سرمایہ مین امانت دہندون کا گورنمنٹ اسٹاک داخل نہین ہے فقط
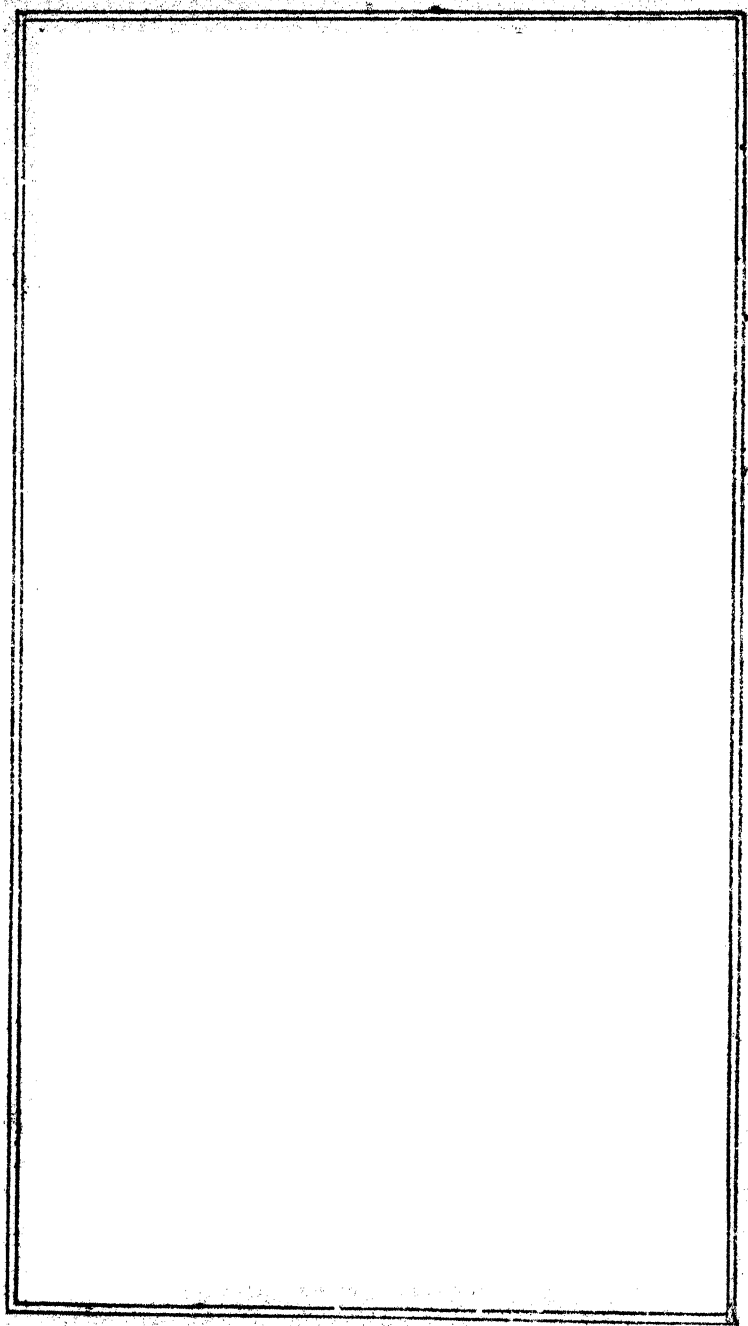
راقم

حسن

نمبر ۶ جلد ۱

حسن

بابت ماہ جون ۱۸۹۴ء

در مطبع مفید عام آگرہ طبع شد

۱۸۹۴ء

قاہرہ کی مسجد عمرو

گو اسلامی سلطنتین دنیا سے قریب قریب ہٹ چکی ہین۔ اور وہ پرانی تزک وشان صرف قصے کہانیون مین رہ گئی ہے مگر پہر بھی اوس زمانہ کی یادگارین اور عظیم الشان عمارتین اون لوگون کا نشان دے رہی ہین۔ گو وہ خود مٹنے کو ہین۔ مگر اون مٹے ہوؤن کا پتہ کچھہ اُن ہی سے لگ سکتا ہے۔ یہ چیزین دیکھہ دیکھکر یا اونکے حالات پڑہکر دل مین کسی قدر مسرت پیدا ہوتی ہے کہ ہم بھی کچھہ تھے۔ مگر مسرت کیسی۔ یون کہیے کہ پرانے زمانہ کا خیال آتے ہی اپنی اور اپنے بزرگون کی حالت کا مقابلہ کرکے کچھہ تہوڑی دیر کے لیے رو لیتے ہین۔

ہمنے مانا بھی کہ یہ دل سے بھلادین قصے	یہ سمجھہ لین کہ ہم ایسے ہی تھے اب ہین جیسے
یہ بھی منظور ہے ہمکو کہ ہمارے بچے	دیکھنے پائین نہ تاریخ عرب کے صفحے

کبھی بہولے بھی سلف کو نکرین یاد مگر
یادگارون کو زمانہ سے مٹادین کیونکر

اس وقت ہم مسلمانون کی ایک مشہور عمارت۔ خانۂ خدا یعنی "قاہرہ کی مسجد عمروؓ" کے تاریخی حالات لکہتے ہین۔ جو ہمین امید ہے کہ دلچسپی سے خالی نہونگے۔

ہجری کے بیسوین سال (۶۴۱ء) حضرت عمرؓ کی خلافت مین، عمرو ابن العاص نے مصر پر لشکرکشی کی۔ پہلی شاہی جمعیت جسنے اسلامی فوج کا مقابلہ کیا۔ اوس قلعہ کی

فوج تھی ۔ جسکے قرب مین ایک ایسی اسلامی عمارت بننے والی تھی جسمین اُس عہدہ الاشراکیہ"
کے نام کی گونج اب تک سنائی دے رہی ہے ۔ اس محاصرہ کے حالات مختلف روایتون
نے اس قدر پیچیدہ کر دیے ہین ۔ کہ ہم اس کا کچھ فیصلہ نہین کر سکتے ۔ مگر اس مین کچھ شک
نہین کہ خواہ یہ محاصرہ ایک مہینے تک رہا ہو یا سات مہینے تک ۔ آخر کار محصورین نے
اپنے آپ کو اوس مسلمان سپہ سالار کے حوالے کر دیا ۔

اب اوسنے اپنے لشکر کا رُخ **اسکندریہ** کی طرف پھیرا ۔ کہتے ہین کہ جب شمال کی طرف مارچ
کرنے کے لیے خیمے وغیرہ اوکھاڑے جا رہے تھے ۔ تو معلوم ہوا کہ عمرو کے خیمہ مین ایک
قمری نے گھونسلا بنا لیا ہے مہمان نوازی کے خیال سے جو اون لوگون کی گھٹی مین شامل
تھا ۔ حکم دیا ۔ کہ اس خیمے کو ہاتھ تک نہ لگائین اور یونہی کھڑا رہنے دین ۔ اور چنانچہ جب وہ
اسکندریہ سے واپس آیا ۔ تو اوس خیمے کو وہین پایا ۔ اور اوس جگھہ ایک شہر آباد کیا ۔ جسکا نام
(" الفطاط ") (خیمہ) رکھا ۔

اوس وقت اگر قلعہ کی چوٹی پر کھڑے ہو کر آس پاس کا سین دیکھا جاتا ۔ تو آجکل کے سین سے
بالکل مختلف نظر آتا ۔ دریاے نیل کا رُخ اون دنون کسی قدر مشرق کی طرف تھا ۔ اور بہہ رہا
قلعہ کے مغرب کی طرف کو بہتا تھا ۔ یہان تک کہ اوسکے مغربی دروازے سے ہم کشتی مین
بیٹھ سکتے تھے ۔ مگر آجکل سے قلعے اور دریا مین پورے ایک چوتھائی میل کا فاصلہ ہے ۔ اس سے
معلوم ہوتا ہے ۔ کہ وہ نیا گانون جو آج کل ہم خشک زمین پر آباد دیکھتے ہین کسی دن پانی
مین تھا ۔ قلعہ سے آگے بڑھکر عیسائیون کی چند عبادتگاہین نظر آتی تھین ۔ چند تو نئی قاہرہ

کی حدود کی شمال و مغرب کو اور کچھہ جنوب کی طرف واقع تہین - اوس وسیع میدان مین جو
قلعہ کے جنوب اور مشرق کی طرف واقع ہے - آجکل چند ٹوٹی پہوٹی قبرین نظر آتی ہین مگر
اوس وقت یہ ایک لق و دق میدان تھا جسمین کہین کہین مزروعہ زمین کے ٹکڑے دکھائی
دیتے تھے - اور علاوہ ان چند مکانون کے جنکا اوپر ذکر ہوا ہے - کوئی عمارت کا نشان
نظر نہین آتا تھا -

قلعہ کے ذرا شمال کی طرف گہاس کا ایک قطعہ تھا جس مین انگور کی بلین اور چند درخت
لگے ہوے تھے یہان عمرو کی فوج کے ایک بہادر سپاہی کیسبہ ابن کلثوم نے
محاصرہ کے وقت اپنا خیمہ لگایا - اور جب وہ لوگ فتح اسکندریہ کے بعد واپس آئے
تو اوسنے اپنی وہی پرانی جگہہ پسند کی - مگر عمرو کا مکان اوس سے کسی قدر مشرق کی طرف
واقع تھا - اسی اثنا مین مسلمانون کے معزز خلیفہ حضرت عمرؓ نے تمام نئے فتح کیے
ہوے ملکون کے حاکمون کے نام یہ احکام جاری کیے کہ وہ اپنے اپنے صوبون مین
مسجدین بنوائین - چنانچہ عمرو کے نام بھی یہ حکم صادر ہوا - کہ وہ دریاے نیل کے ساحل
پر ایک مسجد تعمیر کراے - عموماً لوگون کی یہ راے تہی کہ اس عمارت کے لیے کیسبہ کے
مکان اور باغ سے عمدہ اور کوئی جگہہ نہین ہوسکتی - اس لیے عمرو نے اوس سے یہہ
درخواست کی - اور ساتھہ ہی یہ بہی کہا - کہ اس کے بدلے مین جو جگہہ وہ پسند کرے
مین دینے کو تیار ہون - مگر کیسبہ نے اپنی خوشی سے وہ زمین مسلمانون کی عبادتگاہ
کے لیے دیدی - اس دریا دلی کی تعریف مین جو نظم اوس وقت لکہی گئی تہی - ابتک موجود

اسلیے اُس عالیشان مسجد کی بنیاد اوسی جگھہ پر ۲ ہجری ۶۴۲ء مین رکھی گئی۔ خوش قسمتی سے ہمارے پاس ایک ایسے شخص کی شہادت موجود ہے۔ جسنے اوس مسجد کو اپنی آنکھون سے دیکھا ہے۔ جسکا رقبہ وہ لکھتا ہے ۵۰ درع العمل × ۳۰ درع العمل ہے جسکے چارون طرف ایک سڑک تھی۔ اور چھہ دروازے تھے جنمین سے دو عمرو کے مکان کے مقابل تھے (یعنی شرق کو) دو شمال کو اور دو مغرب کو۔ اور اس طرح جنوب کی طرف کی جگھہ بند تھی۔ جو قبلہ کا رخ تھا جسکی طرف نماز پڑھتے وقت تمام دنیا کے مسلمانون کے منہ پھرتے ہین۔ مسجد کی چھت بہت نیچی تھی اور فرش پتھر وغیرہ کا بنا ہوا نہین تھا بلکہ صرف چھوٹے چھوٹے کنکر پڑے تھے۔ کہتے ہین کہ قبلہ رکھتے وقت پیغمبر خدا کے کوئی اسی ۸۰ صحابی موجود تھے۔ جو مسلمانون کی نظرون مین اوسکی وقعت اور تقدس کو اور بڑھا دیتا ہے۔ مگر اس مسجد مین ایک نہایت ہی تعجب انگیز بات یہ تھی۔ کہ اس مین اور مسجدون کی طرح جو ہم آجکل دیکھتے ہین محراب بالکل نہ تھی۔ میرا اس سے مطلب یہ ہے۔ کہ وہان کوئی اندر سے خالی محراب جو عموماً ہم دیکھتے ہین نہین تھی۔ مگر بجاے اسکے یہان کچھہ نہ کچھہ ضرور تھا جس سے مکہ کا رخ معلوم ہوتا تھا۔ مگر ہان عمرو نے ایک منبر ضرور رکھا تھا۔ جسکی نسبت حضرت عمرؓ نے اوٹھا دینے کا حکم دیا۔ اور کہا گیا تمھارے لیے کھڑا ہونا کافی نہین ہے جبکہ ہر مسلمان تمھارے قدمون کے نیچے بیٹھتے ہین"۔

یہ تھی عمرو کی اصل مسجد۔ ایک سادہ مکان (۲۸۰۹×۴۷۰۳۴ امیٹرز) کا جسکے نیچے جھکی ہوئی چھت کئی ستونون کے سہارے کھڑی تھی۔ جو شاید کسی قریب کے گانون سے

یا میمفس سے جو دریاے نیل سے چند میل کے فاصلہ پر واقع ہے منگائی گئی تھی۔ اسکی دیوارین غالباً پکی مگر زیادہ تر قیاس یہ ہے کہ کچی اینٹون کی چنی ہوئی تہین۔ جنکا ٹہر راپن یہ تبار ہاتہا کہ ان پر پلاسٹر نہین کیا گیا۔ فرش کنکر کا تہا۔ روشنی کا وہی انتظام تہا جو آجکل ہے۔ یعنی چہت مین ایک بڑا سا مربع سوراخ ہے۔ یہ بالکل ایک سادہ مسجد تہی۔ نہ اس مین مینارے تہے۔ نہ اسمین کسی قسم کی بیرونی یا اندرونی آرایش کا سامان تہا صرف ایک منبر تہا۔ جو تہوڑے دنون بعد وہ بہی پہنکوا دیا گیا۔ لیکن باوجود اسکے یہی مسجد تھی جسکا نام بعد مین تاج الجوامیع رکہا گیا اس مین کچہہ شک نہین کہ گو یہ ایک معمولی سادہ مسجد تہی۔ گو اس سے کسی قسم کی شان و شوکت ظاہر نہین ہوتی تھی۔ مگر عبادت اور نماز کا جوش و خروش جو اوس وقت تہا۔ آج باوجودیکہ وہ ایک بڑی پرشان و شوکت اور عظیم الشان مسجد ہے۔ گو اس وقت وہ تاج المساجد اور عمارت کی خوبی کے لحاظ سے لاثانی ہے۔ اوسے وہ بات ہرگز نصیب نہین جس مقصد کے لیے یہ بنائی گئی تہی۔ یا جس خیال سے اُسکے بانی نے اوس کا بنیادی پتہر رکہا تہا۔ وہ دن اسلام کے آغاز کے دن تہے۔ اور اوس وقت کے مسلمان اپنے سیدہے سادہے فرائض کو اسی خوبی اور جوش سے ادا کرتے تہے۔ جو ہماری قسمت مین نہین۔ مفتوحہ ممالک کی دولت نے انہین ابہی تک عیش و عشرت کی طرف مائل نہین کیا تہا۔ اور ابہی تک وہ اون مضر اور بیہودہ خیالات سے بچے ہوے تہے جو آج ہماری تباہی کا باعث ہوے۔ اون دنون اُنکے مذہبی۔ ملکی سب معاملات کے لیے یہ ایک مسجد کافی تھی۔ وہان کا گورنر

(حاکم) اوس کا واعظ اور نماز جمعہ کا امام ہوتا تھا۔ بڑی خوشی کی بات ہے کہ عمرو کا ایک وعظ جو اونھون نے اس مسجد مین جمعہ کے روز کہا تھا ہمارے ہاتھ لگ گیا ہے جسکا ترجمہ ہم یہان لکھتے ہین اس کے پڑہنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک فرمانروا کے وعظ مین اخلاقی نصایح اور انتظامی احکام کس خوبی سے ملے جلے ہین۔ بحیرابن ذاکر اسے اسطرح بیان کرتا ہے۔ مین اور میرا باپ عیسائیون کی عید الغطاس کے چند روز بعد جمعہ کی نماز پڑہنے گیے۔ ابہی ہم نماز پڑہ ہی رہے تہے۔ کہ چند شخص ہاتھ مین کوڑے لیے آدمیون کو ڈھکیلتے ہوے ہمارے پاس آپہونچے۔ مین نے پوچھا۔ "ابّا یہ کون ہین"۔ میرے والد نے جواب دیا "بیٹا۔ محافظ ہین"۔ اتنے مین موذن نے ازان دی اور عمرو ابن العاص منبر پر کہڑے ہوے۔ مین نے دیکھا کہ وہ ایک چھوٹے قد کے مگر گٹھے ہوے آدمی تہے سر بڑا تھا اور آنکہین سیاہ۔ بشرہ سے نہایت سنجیدہ معلوم ہوتے تہے۔ لباس قیمتی تہا سر پر عمامہ اور جسم پر قبا تھی۔ اول تو چند الفاظ مین خدا کی حمد وثنا کی اور پہر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت کی بعد لوگون کو احکام سنائے۔ مین نے سنا کہ وہ زکوۃ کے دینے رشتہ دارون کو دیکہنے۔ اعتدال سے رہنے۔ حد اعتدال سے تجاوز نکرنے اور دوسرے فضول کامون اور عیش وعشرت روکنے کی ہدایت کرتے تہے۔ اور کہا "اے انجمن قوم! چار غلطیون سے بچو کیونکہ وہ آرام کے بعد مصیبت پیدا کرینگی۔ دولت کے بعد افلاس اور کمال کے بعد زوال۔ خبردار اپنے بیہودہ اور عیش وعشرت کے اسباب مت بڑہاؤ اپنے مال کو ضایع مت کرو۔ اور کسی معاملہ مین اس قدر باتین نکرو جنہین تم پورا نہین کر سکتے

یہ سچ ہے کہ انسان کو کسی قدر فرصت کی ضرورت ہے۔ اپنے جسمانی آرام کے لیے۔
اپنے منافع اور فوائد کی نسبت سوچنے کے لیے اور اپنی نیچرل خواہشات کے پورا
کرنے کے واسطے۔ لیکن جو شخص ایسا کرنا چاہے۔ اوسے چاہیئے کہ اعتدال سے کام
لے اور تھوڑے ہی سے پر قناعت کرے۔ اور فرصت کے وقت اوسے کچھہ نہ کچھہ حاصل
کرنا چاہیئے۔ تاکہ وہ اپنی زندگی غفلت مین نہ گذار دے۔ اور نیک کامون سے
بے پرواہ ہو جاے اور خدا کے احکام سے بالکل غافل رہے۔ اے انجمن قوم!
اس مین کچھہ شک نہین کہ ستارہ جوزا طلوع ہوا ہے اور سیارہ سہیل غروب ہو گیا۔ ہے
مطلع صاف ہے۔ دنیا سے تمام آفت اوٹھہ گئی ہے۔ شبنم کم ہو گئی ہے۔ چراگاہ مین سبز
گھاس لہلہا رہی ہے۔ بھیڑون نے بچے دیدیے ہین۔ اب گڈریے کو اپنے ریوڑ
کی خوب حفاظت کرنی چاہیئے۔ تم اپنے کھیتون مین جاؤ۔ خدا کی رحمت تمہارے
ساتھہ ہے۔ اون تمام نعمتون سے حظ اوٹھاؤ۔ یعنی دودھ۔ بھیڑین اور شکار۔ اپنے گھوڑونکو
کھیتون مین چھوڑ دو اور موٹا ہونے دو۔ اور اونکی خوب حفاظت کرو۔ اور اون سے
اچھی طرح سلوک کرو۔ کیونکہ وہ تمہین دشمن سے بچاتے ہین اور تمام مال غنیمت کا انحصار
اون ہی پر ہے۔ اور کاٹپس سے (اہل مصر) جو تمہارے پڑوسی ہین نہایت مہربانی سے
برتاو کرو۔ اور غیر عورتون کی طرف سے ہوشیار رہو۔ اونکے بدن ایسے سیاہ ہین جیسے
نیزے۔ کیونکہ اسمین کچھہ شک نہین کہ وہ غارتگر ایمان ہین اور تمام قوتون کی زایل کر دینے
والین۔ مجھہ سے امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا کہ اونہون نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

کو یہ کہتے سنا۔ کہ بیشک میرے بعد خدا مصر کا ملک تمہین دیگا۔ اس لیے وہان کے
باشندون سے مہربانی سے سلوک کرو۔ کیونکہ وہ تمہارے اقربا اور تمہاری رعیت ہین"۔
اسلیے مین تمہین کہتا ہون۔ کہ تم اپنے ہاتھ اوٹھالو۔ اپنے جوش ضبط کرو۔ اور اپنی آنکھون
پر پردہ ڈال لو۔ مین یہ نہین سننا چاہتا کہ تم مین سے کوئی موٹا ہوجاے مگر اوسکا گھوڑا دبلا ہو
خیال رکھو کہ مین تمام گھوڑون اور آدمیون کو دیکھونگا۔ اور جس کسی کا گھوڑا بغیر کسی معقول وجہ
کے دبلا ہوگا۔ اوسی مقدار سے مین اوسکی تنخواہ کاٹ لونگا۔ اور یاد رکھو کہ تم قیامت تک
دشمن کی سرحد پر آباد ہو۔ اس لیے بہت سے دشمنون نے تمہین گھیر رکھا ہے۔ اور تمہاری
زمینون تمہاری دولت اور ترقی۔ تمہارے وسیع مقبوضات۔ اور تمہاری لازوال نعمتون
پر اونکا دانت ہے اور ہر وقت وہ اسی تاک مین لگے ہوے ہین۔ امیر المومنین حضرت عمرؓ
نے مجھ سے ذکر کیا۔ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے۔ کہ "جب خدا تعالی تمہین مصر پر قابض
کریگا۔ تو تم ایک بہت بڑی فوج بنانا کیونکہ وہ فوج تمام دنیا کی فوجون سے اعلی ہے"
تب حضرت ابو بکرؓ نے کہا۔ کہ "اے پیغمبر خدا۔ یہ کیون؟" تو آپ نے جواب دیا کہ "اسلیے
کہ وہ اور اونکی بیویان قیامت تک دشمن کی سرحد پر مخیم ہین" اس لیے اے انجمن قوم!
تم اون چیزون کے لیے جو خدا نے تمہین عنایت کی ہین۔ اون کا شکریہ ادا کرو۔ اور سبز
میدانون مین مزے اوڑاو اور جب شاخین سوکھ جائینگی۔ پانی گرم ہوجائیگا۔ مکھیان
بڑھ جائینگی۔ دودھ کھٹا ہوجائیگا۔ سبزی معدوم ہوجائیگی۔ اور پھول پودون پر سے مرجھا
کے گر پڑینگے۔ تب تم اوٹھو۔ اور خدا کی عنایت سے اپنے شہر کو واپس جاو۔ اور یاد رکھو کہ

جب تم گھر واپس جانے لگو۔ تو تم اپنی حیثیت کے موافق کوئی نہ کوئی تحفہ اپنے گھر ضرور لیجاؤ۔ جو کچھہ مجھے کہنا تھا مین نے لکھہ دیا۔ اور اب مین تمہین خدا کے حوالے کرتا ہون"

"تاریخی حالات"

اب ہم اس مسجد کے کچھہ تاریخی حالات لکھنا چاہتے ہین۔ کہ باوجود اس قدر انقلابات اور تباہیون کے یہ کیونکر قایم رہی۔ اور اس مین کیا کیا تبدیلیان واقع ہوئین۔ زمانہ نے اور اُس زمانہ کے لوگون نے اسکے ساتھہ کیسا سلوک کیا۔ اسکی رونق کیونکر بڑہی۔ اور کیونکر گھٹی۔ اول ہم اس مسجد کی ترقی کے زمانہ (اس سے میرا مطلب عمارت کی ترقی ہے) کے حالات لکھتے ہین۔

اسے بنے کوئی بتیس ۳۲ برس ہوے تہے۔ کہ مسلمہ نے ۵۳ ہجری (۶۷۳ء) مین اسے بڑہانا چاہا۔ کیونکہ لوگون کو عموماً یہ شکایت تھی کہ مسجد بہت چھوٹی ہے۔ اس لیے خلیفہ معاویہ کے حکم سے اس حاکم نے مسجد کو مشرق کی جانب کسی قدر بڑہا دیا۔ اور شمال کی طرف کچھہ خالی جگھہ شامل کردی یہ نہین معلوم ہوتا کہ کس قدر بڑہائی گئی۔ مگر چونکہ عمرو کے مکان تک بڑہائی گئی تھی۔ اس لیے یہ خیال ہوتا ہے کہ کچھہ زیادہ حصہ ایزاد نہین کیا گیا۔ مسلمہ نے علاوہ اس کے دیوارون پر پلاسٹر کروایا۔ اور آرائش کا بھی کچھہ سامان مہیا کیا۔ اور خلیفہ کے حکم بموجب مسجد کے چارون کونون مین اذان کے لیے چار خاص جگہین بنوادین۔ غالباً وہ چھوٹی چھوٹی مینار ہونگی۔ جن کے متعلق ایک ایک زینہ بھی تھا۔

چھبیس ۲۶ سال تک پھر اس مین کوئی تبدیلی واقع نہین ہوئی - اسکے بعد ۷۹ سنہ ہجری (۹۸-۹۹ء) مین عبدالعزیز ابن مروان (برادر خلیفۂ وقت) نے اس مسجد کو بالکل از سر نو بنوایا - اور مغرب کی طرف سے بہت کچھہ وسعت دی - اور مسلمہ نے جو خالی زمین کا حصہ شمال کی طرف زیادہ کردیا - وہ بھی اسنے چاردیواری مین شامل کرلیا - دس برس بعد عبداللہ ابن عبدالملک نے اسکی چھت کو جو بہت نیچی تھی اونچا کروادیا -

عبدالعزیز کی کاٹ چھانٹ کے چودہ برس بعد قرہ ابن شارق نے اسے پھر بنایا اور بڑہایا - اور یہ کام غالباً نو مہینے تک جاری رہا یعنی ۹۲ سنہ ہجری (۱۰ سنہ اکتوبر) سے شروع ہوکر ۹۳ سنہ ہجری کے نوین مہینے مین ختم ہوا - چنانچہ اس زمانہ مین جمعہ کی نماز چوک (قیصریہ) مین ہوتی تھی - قرہ نے جنوب کی جانب عمرو کا مکان بھی شامل کردیا - جسکے بدلے مین اونکے ورثا کو کچھہ روپیہ دیدیا گیا - اور کہتے ہین کہ قرہ ہی تھا جس نے پہلے پہل اس مسجد مین قبلہ دکھانے کے لیے محراب بنائی - اب اس مسجد مین گیارہ دروازے تھے - چار مشرق کی طرف - چار مغرب کی طرف اور تین جنوب کو - اس وقت مسجد شمال و مشرق کی طرف بہت کچھہ وسیع ہوگئی - قرہ نے ایک منبر بھی بنوایا جو ۳۶۵-۳۶۸ سنہ ہجری ۹۷۵-۹۹۶ سنہ تک موجود تھا -

قریب قریب اسی زمانہ مین (۹۷ سنہ ہجری ۱۵-۱۶ ۷ سنہ ۶ء) مسجد کے اندر ایک کمرہ بیت المال کے لیے تعمیر کرایا گیا - مگر اب یہ ٹھیک ٹھیک معلوم کرنا کہ یہ کہان تھا - اور اسکی شکل کیسی تھی کسی قدر مشکل ہے - اس جگہہ اسکے فیصلہ کے لیے بحث کرنی مناسب نہین معلوم ہوتی

۱۳۳ سنہ ہجری (۷۵۰-۵۱ء) مین جبکہ بنو امیہ کی خلافت کا خاتمہ ہو گیا تھا صالح ابن علی گورنر مصر نے شمال کی طرف چار قطارین ستونون کی اور زیادہ کردین اور ایک پانچوان دروازہ مشرق کی طرف اور تعمیر کروایا جسکا نام باب الکحل تھا۔

۱۷۵ سنہ ہجری (۷۹۱-۹۲ء) مین موسی بن علی نے شمال کی طرف ایک صحن (رحبہ) اور زیادہ کردیا۔ اس رحبہ کو ہم ایک خیال سے مسجد کا حصہ نہین کہہ سکتے۔ گو اس مین کچھ شک نہین۔ کہ یہ خالی جگہہ موسی نے مسجد کے ساتھہ کردی تھی جسے کوئی اور استعمال نہین کر سکتا تھا۔

اور اخیر مین عبداللہ ابن طاہر (۲۱۲ سنہ ہجری و ۸۲۷ء مین) نے حکم دیا کہ موجودہ مسجد کو دُگنا کردیا جاے۔ اور چنانچہ مغرب کی طرف اوسی قدر اور اوسی شکل کی اور زمین زیادہ کی گئی۔ ایک مورخ کہتا ہے کہ "عبداللہ ابن طاہر نے مسجد مین ایک بڑی محراب بنوائی اور مغرب کی طرف کی کل زمین زیادۃ الخازن تک زیادہ کی" اوس وقت مسجد کا طول و عرض (۱۹۰×۱۵۰) کیوبٹ یا ساعد تھا جب ہم پانسو سال بعد مین بھی اس مسجد کو دیکھتے ہین تو اسکا رقبہ وہی پاتے ہین جو ابن طاہر کے وقت مین تھا۔

مسجد کا کل رقبہ ۲۰۰۰ ۲۸ مربع درع البنی یا ۲۸۰۰۰ درع العمل تھا۔

تاریخ نے اسکی حالت ہمین یہان تک بتادی ہے۔ اب ہم دیکھنا چاہتے ہین۔ کہ اس کے بعد کیا واقع ہوا۔ اس کے بعد مسجد کی آرائش کا زمانہ آیا۔ جو ۵۶۸ سنہ ۱۲ ہجری۔ (۱۱۷۲ء) تک رہا۔ اور اس زمانہ مین اس مین کچھہ تبدیلیان ہوتی رہین۔ گو مسجد کو زیادہ

وسعت نہین دی گئی - اور نہ کوئی حصہ اوس مین زیادہ کیا گیا مگر آرایش وغیرہ تکلفات نے اوسکی حالت بہت کچھہ درست کردی -

اس سے پہلے ۱۳۳ سنہ ہجری (۷۵۰ء) مین خاندان بنو امیّہ کے زوال کے بعد الفطاط کے جنوب و مشرق مین ایک فوجی چھاونی پڑگئی تھی اور ۱۶۹ سنہ ہجری (۷۸۵ء) مین ایک جامع مسجد بنوائی گئی - اور پھر ۲۸۵ سنہ ہجری (۸۷۲ء) مین **احمد ابن طولون** گورنر مصر نے جو قریباً خود مختار ہوگیا تھا اور مصر کے ایک خاندان کا بانی ہوا - ایک گانون مشرق و جنوب کی طرف آباد کیا - اور ۲۶۳ سنہ ہجری (۸۷۶ء) مین ایک مسجد بنوائی - جو ابتک موجود ہے اسی زمانہ جسکا ہم ذکر کر رہے ہین - پھر **قاہرہ** خاص کی بنیاد پڑی ۳۵۸ سنہ ہجری ۹۶۹ء - جسمین دو بڑی عالیشان مسجدین **الازہر** اور **الانور** (موخر الذکر کا دوسرا نام **مسجد الحاکم** بھی ہے) تعمیر ہوئین - مگر مسجد عمرو مین جو کچھہ بعد مین زیادہ کیا گیا وہ زیادہ قابل لحاظ نہین - کیونکہ اس سے مسجد کی عمارت وغیرہ مین کسی قسم کی ترقی نہین ہوئی - بلکہ جو کچھہ زیادہ کیا بھی گیا وہ مسجد کے بیرونی احاطہ کے متعلق تھا -

المقریزی لکھتا ہے کہ **قاضی الحارث** نے ۲۳۷ سنہ ہجری (۸۵۱ء) مین کچھہ ایزاد کیا - جو اوسی کے نام سے مشہور ہے - اور یہ **زیادۃ الخازن** کے شمال مین واقع ہے - جسے **ابوبکر خازن** نے ۳۵۷ سنہ ہجری (۹۶۸ء) مین تعمیر کروایا - اور ۲۵۸ سنہ ہجری (۸۷۲ء) مین رحابہ **ابی ایوب** اور زیادہ کیا گیا (اسی ابوایوب نے صحن مین نمازیون کے سایہ کے لیے ایک شامیانہ کھڑا کیا - جسے **فاطمیہ** خلیفہ الحاکم نے ۴۰۶ سنہ ۱۰۱۵ء مین

او کھڑوادیا) یہ تمام حالات ہمنے شمالی اور مغربی حصہ کی بابت لکھے ہین۔ مگر افسوس ہے کہ ہمین مشرقی حصہ کے حالات معلوم نہین ہوسکتے۔ اس مین کچھہ شک نہین کہ اس طرف بھی کچھہ نہ کچھہ زیادہ ضرور کیا گیا تھا۔ جسکا اب کوئی نشان باقی نہین۔ جو غالباً سنہ ۶۰۰ ہجری (سنہ ۱۲۰۲ء) مین گرگیا۔ یہ ہے ایزاد شدہ حصہ کی تاریخ۔ اب ہم دوسرے زمانہ کے حالات لکھنے کی طرف متوجہ ہوتے ہین۔ اُس مین سب سے پہلا واقعہ قابل غور یہ ہے کہ سنہ ۲۷۳ھ (سنہ ۸۸۶ء) مین مسجد مین آگ لگ گئی۔ جس سے تمام **ابن طاہر** کا زیادہ کیا ہوا حصہ جلگیا۔ جسے بعد مین **احمد ابن طولون** کے جانشین اور بیٹے نے ۶۴۰۰۰ دینار کے خرچ سے بنوایا۔

الاخشید کے زمانہ مین یعنی سنہ ۳۲۴ ہجری (سنہ ۹۳۶ء) مین ستونون پر نقش و نگار کیے گئے۔ اور سرون پر سونے یا چاندی کا پانی پھروایا گیا۔ اور جہان کہین جوڑ تھے۔ اونپر خوش رنگ پتھر یا شیشے لگائے گیے سنہ ۳۳۶ ہجری (سنہ ۹۴۷-۴۸ء) مین قاضی ابوحفص نے چھت پر ایک کمرہ موذنون کے لیے بنوایا۔ سنہ ۳۷۸ ہجری (سنہ ۹۸۸-۸۹ء) مین بیت المال کے گنبد کے نیچے ایک فوارہ بنایا گیا۔ سنہ ۳۸۵ ہجری (سنہ ۹۹۵ء) مین مسجد پر پلاسٹر ہوا۔ اور سفیدی کرادی گئی۔ کہتے ہین کہ اس وقت بہت سے پتھرون وغیرہ کے نقش و نگار مٹادیے گیے تھے جو غالباً **ابن طولون** یا **اخشید** یہ خاندان کے وقت تھے۔ کیونکہ ان خاندانون مین ایسے فنون کا بہت کچھہ چرچا تھا۔

فاطمیہ خلیفہ **الحاکم** نے سنہ ۴۰۳ ہجری (سنہ ۱۰۱۲-۱۳ء) مین کوئی ۲۴۰۰ جلدین قرآن شریف

اور نو سیپارون کی مسجد مین بہیجین جنمین سے بعضے سونے کے حروف سے لکہے تہے اور جنہین ہر ایک مسجد مین استعمال کر سکتا تہا۔ اور علاوہ اسکے اوسنے خصوصاً اسی مطلب کے لیے ایک بڑا شمعدان بہیجا جسپر ایک لاکھ درہم لگے تہے۔ یہ اس قدر بڑا تہا کہ اسکے اندر لیجانے کے لیے مسجد کا ایک دروازہ بڑا کرنا پڑا۔ تین سال بعد اسی خلیفہ نے صحن کا شامیانہ اوکہڑوا دیا۔

فاطمیہ خلیفون کے زمانہ مین اس مسجد مین چند اور بہی تبدیلیان ہوئین۔ چنانچہ خلیفہ المستنصر نے محراب کے سامنے چاندی کی ایک زنجیر لٹکائی سنہ ۴۳۸ ہجری (۱۰۴۶-۴۷ء) اسی زمانہ مین محراب کے ستونون پر چاندی کے حلقے سے لگائے گیے جنہین صلاح الدین نے بعد مین اوتروا دیا۔

اس زمانہ سے لیکر الفطاط کے جلنے تک اس مین کچہہ کچہہ تبدیلیان ہوتی رہین اور کسیقدر کچہہ اور بہی ایزاد ہوا۔ مگر یہ قابل ذکر نہین معلوم ہوتین سنہ ۵۶۴ ہجری (۱۱۶۸ و ۶۹ء) مین اموری۔ یروشلم کے بادشاہ نے مصر پر فوج کشی کی اور الفطاط کے جنوب مین خیمے لگائے۔ اس لیے فاطمی خلیفہ العاضد کے حکم سے اوسکے وزیر شاہور نے اس شہر مین آگ لگا دی۔ تاکہ غنیم اس پر اپنا قبضہ نکرے۔ اس آتش زنی نے مسجد کو بہی نقصان پہونچایا۔ مگر یہ فرض کر لینا کہ اسکی تمام اصلی عمارت کو نقصان پہونچا۔ ایک غلطی ہے۔ دیوارین گو قابل مرمت تہین مگر پہر بہی کہڑی رہین بیشک چہت اور تمام لکڑی کا کام بالکل غارت ہو گیا جس سے مرمت کی از حد ضرورت واقع ہوئی۔ چار سال بعد

(۵۶۸ ہجری ۱۱۷۲-۷۳ء) مین مسلمانون کے نامور بہادر صلاح الدین نے مصر پر اپنا تسلط جمایا۔ اوسنے اوس پرانی مسجد کو پھر تعمیر کروایا۔ قبلہ اور محراب از سرنو بنوائے۔ اور فرش سنگ مرمر کا بنوایا۔ اور اپنا نام اوسپر کہدوایا۔ اس کے علاوہ اوسنے کئی اور تبدیلیان کین جنکا ذکر کرنا یہان مناسب نہین معلوم ہوتا۔ مسجد کا اچھا زمانہ ختم ہوتا ہے۔ اور ایک نیا زمانہ شروع ہوتا ہے۔ جسکا ذکر ہم آگے کرتے ہین۔

مسجد کی طرف سے بے پرواہی اور اوس کی بربادی

آخر اس عالیشان مسجد کا وہ زمانہ آپہونچا۔ جبکہ اس کا کوئی سرپرست نہ رہا۔ اور اس بے توجہی اور بے پرواہی کا یہ نتیجہ ہوا۔ کہ اسکی تباہی کے آثار نمودار ہونے لگے۔ ایوبیہ خاندان کے زمانہ مین (۵۶۸-۶۴۸ ہجری) (۱۱۷۲-۱۲۵۰ء) اس کا یہی حال رہا۔ اور اون لوگون نے کچھہ توجہ نہین کی۔ ہم یہان ایک قابل سیاح کی تحریر سے کچھہ اقتباس کرکے لکھتے ہین۔ جسنے الصالح نظم الدین کے زمانہ مین جسے صلاح الدین کے خاندان کا اخیر بادشاہ سمجھنا چاہیئے (۶۳۷-۶۴۷ ہجری ۱۲۴۰-۱۲۴۹ء) اس مسجد کو خود دیکھا۔ اور اس کا بڑا دلچسپ حال لکھا ہے۔ اس سیاح کا نام سعید المغربی جو اسکندریہ مین ۶۳۹ ہجری (۱۲۴۱ء) مین پہونچا۔ اور مصر مین قریب دس برس کے رہا۔ اس مسجد کے حالات وہ اسطرح لکھتا ہے۔

پس مین شہر مین داخل ہوا۔ اور اون تنگ گلیون مین سے مجھے گذرنا پڑا۔ جہان لوگ کثرت سے اسباب اور بوجھہ اوٹھائے اور مشکین اونٹون پر لادے جا رہے تھے۔ جس سے چلنے مین مجھے سخت تکلیف ہوئی۔ آخر کار مین مسجد مین پہونچا۔ مین نے دیکھا کہ تنگ گلیون نے

اس مسجد کو گھیر رکھا ہے۔ اور اس بات مین یہ مسجد اشبیلیہ اور مراکش کی مسجدون سے جنکا مین نے پہلے ذکر کیا ہے مختلف ہے۔ پھر مین اسکے اندر داخل ہوا۔ یہ ایک بہت بڑی اور قدیم مسجد ہے جسمین آرایش اور سجاوٹ وغیرہ کا کوئی سامان نہ تھا۔ سادہ چٹائیان دیوارون پر لگی ہوئین اور فرش پر بچھی ہوئی تھین اور مین نے دیکھا کہ بہت سے لوگ مرد عورت صرف رستہ کم کرنے کے لیے یا جلدی پہونچنے کی خاطر ایک دروازے سے دوسرے دروازے ہوکر مسجد مین سے گذرتے تھے جس سے اوس کا تمام فرش خراب ہوگیا تھا۔ اور بہت سے خوانچے والے (بیچنے والے) اس مین میوے اور بسکٹ وغیرہ بیچ رہے تھے اور مسجد کے مختلف حصون کے لوگ اون سے لیکر کھا رہے تھے اور اوس مقدس جگہ کی عزت و وقار کا کچھ خیال نہین کرتے تھے۔ اور بہت سے بچے اپنا کاسہ گدائی لیکر اون لوگون کے سامنے کھڑے تھے جو کچھ کھا رہے تھے۔ اور اس طرح اپنی گذر اوقات کی فکر کر رکھی تھی۔ اور اون سے ہی جو باقی بچ رہا وہ اونھون نے مسجد کے کونون مین پھینک دیا۔ چھت اور گوشون مین سیکڑون مکڑیون کے جالے لگے ہوے تھے۔ بچے صحن مین کھیل کود رہے تھے۔ اور دیوارون پر کوئلہ۔ تارکول اور سرخ رنگ سے نہایت بیہودہ اور بے معنی غلط مین خدا جانے بیفکرون نے کیا کیا لکھ ڈالا تھا۔ باوجود ان تمام خرابیون کے مسجد سے شان و شوکت کے آثار نمودار تھے۔ اور خیالات پر ایک قسم کا اثر پڑتا تھا۔ اور یہ بات اشبیلیہ کی مسجد مین ہرگز نصیب نہین ہوسکتی۔ باوجودیکہ وہان چمن اور آرایش کے تمام سامان موجود ہین۔ مین نے معلوم کیا۔ کہ بغیر کسی ایسی چیز کے دیکھنے سے جو یہان موجود تھی میرے

دل پر اس کا اثر نہایت صاف اور طمانیت بخش پیدا ہوا۔ تب غور کرنے سے مجھے معلوم ہوا کہ اس مین ایک خاص راز ہے اور وہ یہ ہے کہ اس مسجد کی تعمیر کے وقت پیغمبر صاحب صلعم کے اصحاب کرام یہان کھڑے تھے۔ اور مجھے یہ دیکھکر خوشی ہوئی کہ طلباء اپنے معلمون کے گرد حلقہ باندہے بیٹھے ہین۔ جو قرآن۔ دینیات اور صرف و نحو وغیرہ کی تعلیم کے لیے مقرر ہین۔ اور جب مین نے اونکی گذر اوقات کی نسبت دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ اسکا انحصار شرعی زکوۃ پر ہے۔ اور مجھے یہ بھی معلوم ہوا۔ کہ اس کا جمع کرنا نہایت دشوار کام ہے۔ جب تک کہ کوئی دباؤ نہ ہو یا سخت تکلیف نہ اوٹھائی جائے۔ اسکے بعد مین مسجد سے چلا آیا اور دریاے نیل کے ساحل پر جا پہونچا۔"

اوپر کا بیان مسجد کی بُری حالت اور لوگون کی کم توجہی پورے طور سے ظاہر کر رہا ہے جبکہ خاندان صلاح الدین کا زوال قریب آپہونچا تھا۔ ہم دیکھتے ہین کہ پہلے مملوک بادشاہ عز الدین ایبک نے (۶۴۸-۶۵۵ ہجری ۱۲۵۰-۱۲۵۷ء) مین مسجد پر پلاسٹر کروایا اور اسکی مرمت کی۔ ستونون کو درست کروایا۔ اور تمام فرش سنگ مرمر کا بنوا دیا (مگر اس مین صحن شامل نہین) باوجود اس مرمت کے بیبرس کے زمانہ مین (۶۵۸-۶۷۶ ہجری ۱۲۶۰-۱۲۷۷ء) شمال کی جانب کی دیوار کسی قدر جھک گئی تھی اور گرنے والی تھی۔ قاضی نے پہلے اس کا بذات خود ملاحظہ کیا۔ اور پھر معمارون سے مشورہ کیا۔ فوارہ گروا دیا۔ تاکہ مسجد کی بنیاد کو اس سے نقصان نہ پہونچے۔ اوسنے نیز شمالی دیوار کے پیچھے پشتہ بندھوا دیا۔ تاکہ گرنے سے بچی رہے اور ساتھ ہی کئی کمرے چھت کے اوپر کے گروا دیے تاکہ اس سے بہت بوجھ نہ پڑے۔

اس کے تمام اخراجات مسجد کی متعلقہ آمدنی سے ادا کیے گیے۔ مگر باوجود اسکے یہ معلوم ہوا کہ مسجد اب تک محفوظ حالت مین نہین۔ اس لیے سلطان سے یہ درخواست کی کہ خزانۂ عامرہ مین سے اسکی تعمیر کا روپیہ عنایت کیا جاے۔ چنانچہ شمالی دیوار پورے طور سے بنوادی گئی۔ مسجد پر پلاسٹر کیا گیا۔ ستون پوشش ہوے۔ غرضکہ پوری پوری مرمت ہوگئی۔

اکیس برس بعد (۶۸۷ہجری ۱۲۸۸ء) سلطان **کلعون** کے زمانہ مین **عزالدین الفرم** کی زیر نگرانی اسکی کسی قدر مرمت ہوئی۔ اور مسجد کی حالت اور کم توجہی کا اندازہ اس بیان سے ہوسکتا ہے کہ "اُسکے کئی حصون مین کوڑے کے ڈھیر نکلے"

دوسرا بڑا تاریخی واقعہ جس سے مسجد کو سخت نقصان پہونچا ۷۰۲ ہجری ۱۳۰۲ء کا زلزلہ تھا۔ اب مسجد کی درستی وغیرہ کا تمام اہتمام **سلطان محمد ابن کلعون** نے **امیر سالار** کو سونپ دیا جسنے **الفطاط** کے مشرقی حصہ کی تمام مسجدین منہدم کرادین۔ اور اونکے ستون نکلوا لیے۔ تاکہ ان سے اس مسجد کے صحن کا فرش بنوایا جاے۔ اور اوس نے اسی پر کفایت نہین کی۔ بلکہ خاص اسی مسجد کے بڑے بڑے ٹکڑے جس سے باقی مسجد کا فرش بنا ہوا تھا۔ اوکھڑوا لیے اور ان سب کو جمع کرکے مسجد کے دروازے کے سامنے ایک بڑا ڈھیر لگوادیا۔ مگر نہایت افسوس ہے کہ اوس **صحن** کا فرش کبھی نہ بنا!!

یہ تھی میر سالار صاحب کی تعمیر مسجد اور یہ تھا اونکا انتظام۔ جسنے مسجد کی رہی سہی حالت کو اور بھی ردّی کردیا۔ یہ حالت دیکھکر ناظرین کچھہ متعجب نہونگے۔ جب وہ یہ سنینگے کہ تھوڑے عرصہ کے بعد مشرقی جانب کے ۲ ستون بھی گر پڑے۔ اور دوسری بات جو ہم اونہین

بتانے والے ہین وہ یہ ہے کہ مسجد کی حالت بالکل خراب ہوگئی۔ اسکی محرابین جھکنے لگین اور قریب تھا کہ رکوع سے سجدہ مین جاپڑین۔ اور لطف یہ تھا کہ اوس وقت سلطان برقوق (۸۰۱ھ ہجری ۱۳۹۹ء) کی وفات کے بعد سلطنت کے امرا اور وزرا اپنے اپنے دھندون مین لگے تھے اور مزے اوڑا رہے تھے۔ آخر خدا کے ایک بندے کے دل مین اسلامی حمیت نے جوش مارا۔ وہ اوٹھا اور اوسنے تمام اہتمام اپنے سر لیا۔ یہ شخص برہان الدین ایک بڑا سوداگر تھا۔ اسنے مسجد کو از سر نو تعمیر کرانیکا ارادہ کیا۔ اور اوسکے اخراجات اپنے اور بھائیون کے ذمے لیے۔ قبلہ کے جانب کی ساری مسجد کو اوکھڑوا دیا اور پھر سے بنایا۔ یعنی بڑی محراب سے لیکر صحن تک۔ دیوارون مین جو جگہین کمزور ہوگئی تھین یا قابل مرمت تھین اونکی مرمت کرائی۔ اور تمام مسجد پر پلاسٹر کروایا۔ اس طرح یہ مسجد پھر نئی کی نئی ہوگئی۔ ایک ایسی حالت کے بعد جبکہ یہ بالکل گرنے والی تھی۔ آخر خدا تعالیٰ جل شانہ نے ایک ایسے شخص کو کھڑا کر دیا جسنے اسے سنبھال لیا۔ باوجودیکہ یہ شخص نہایت بخیل اور کنجوس تھا۔"

یہ کام ۸۰۴ھ ہجری (۱۴۰۱ء) مین ختم ہوا۔ المقریزی نے ۸۲۳ھ ہجری (۱۴۲۰ء) کے حالات لکھکر مسجد کا بیان ختم کردیا۔ ہے۔ اس لیے ہم اوس وقت کی چند باتین یہان لکھتے ہین۔ جنسے وہ خوب واقف تھا۔ ان دونون مسجدمین نہایت مشہور و معروف قرآن شریف کی دو جلدین موجود تھین۔ ایک تو انمین سے عصمہ بنت عبدالعزیز حاکم مصر کے نام سے مشہور تھا المقریزی نے اسکی ابتدائی تاریخ کا پتہ لگایا ہے۔ جبکہ یہ قرآن

عبد العزیز کے حکم سے ۶۷ سنہ ہجری ۹۶-۹۵ ۶ء مین لکھا گیا تھا۔ دوسری جلد مصحف عثمان کے نام سے مشہور تھی۔ مگر اکثر لوگ اس واقعہ کو غیر صحیح سمجھتے تھے۔ **المقرزی** نے مسجد کے اون خاص حصون کے حالات بڑی تفصیل سے لکھے ہین جہان نمازین وغیرہ پڑہی جاتی تہین۔ اونمین ایک چہت بہی تھی۔ جسکے گرد نمازی سات دفعہ طواف کرتے تھے اور بعض بعض مقامون پر کچہہ دعائین بھی پڑہتے تھے۔ اوسنے نیز اون نو مختلف ستونون کا ذکر بہی کیا ہے۔ جہان دینیات پر لکچر دیے جاتے تھے۔ اوسنے ایک روایت لکھی ہے کہ ۷۵۹ سنہ ہجری (۱۳۵۸ء) کی وبا سے پہلے یہان کوئی چالیس لکچر دیے گئے اور ہم پہلے لکھ چکے ہین یہ مقام **ابن سعید** سیاح کے لیے نہایت دلچسپ تھے۔

اب ہم **المقرزی** کو چہوڑتے ہین جو اس مسجد کی تاریخ مین ہمارا بڑا رہبر تھا۔ کیونکہ اسکے بعد اوس نے مسجد کی نسبت کچہہ نہین لکھا اور یہی وجہ ہے کہ بعد کی تاریخ پر کسی قدر اندھیرا چہایا ہوا ہے۔ کہتے ہین کہ **سلطان قیبطی** نے (جسکا زمانہ حکومت ۸۷۲-۹۰۱ سنہ ہجری ۱۴۶۸-۱۴۹۶ء تک رہا) اسکی کچہہ مرمت وغیرہ کرائی۔ اس کا ذکر **علی پاشا مبارک** مصر کے وزیر پبلک انسٹرکشن (وزیر تعلیم) نے لکھا ہے۔ اس کے بعد کچہہ تہوڑا سا پتہ **پوکاک** کے نقشہ مسجد سے معلوم ہوتا ہے جو اونکی کتاب "حالات مشرق" مین درج ہے یہ کتاب ۱۷۴۳ء (۱۱۵۶ سنہ ہجری) مین چھپی۔ یعنی **سلطان قیبطی** کی تعمیر سے ۱۵۰ برس بعد۔ اس نقشہ کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مسجد مین بہت کچہہ تبدیلی ہوگئی تہی۔ مگر جب ہم اس نقشہ کو غور اور تحقیق سے دیکھتے ہین تو اس مین کئی غلطیان پائی جاتی

ہین۔ اور اس لیے ہم اس پر پورا پورا اعتبار نہین کر سکتے۔

سب سے اخیر مین مسجد پہر از سر نو تعمیر کی گئی۔ یہ کام مرادبی نے سرانجام دیا ۱۲۱۲ہجری ۱۷۹۸ء۔ اس مین کچہہ شک نہین کہ گو یہ مسجد کیسی ہی کیون نہ تھی۔ مگر آجکل کی مسجد مرادبی ہی کی مسجد ہے۔ اس نئی تعمیر کے حالات ہم شیخ الغربی سے لینگے۔ جو نپولین کے دیوان کے ایک ممبر بہی تہے جنہون نے فرنچ کے حملون اور اوسکے بعد کے زمانہ کے حالات لکہے ہین۔ وہ لکہتے ہین کہ مسجد ایک زمانہ دراز سے ویران اور خراب حالت مین پڑی تہی الفسطاط کے جل جانے کے وقت سے خاک اور مٹی کے تودون مین کہڑی تہی صرف چند مکان دریاے نیل کے کنارے پر کسی قدر فاصلہ پر رہ گیے تہے۔ اور وہ بہی زیادہ تر شمال کی طرف واقع تہے۔ اور وہ چند آدمی ان مکانون کے رہنے والے بہی پاس کی چہوٹی چہوٹی مسجدون مین نماز وغیرہ پڑہ لیا کرتے تہے اور بڑی مسجد کی طرف جو کسی وقت ایک عالیشان مسجد تہی رخ بہی نہین کرتے تہے۔ وہ پہر آگے لکہتے ہین۔ مین نے یقیناً وہ وقت دیکہا ہے جبکہ رمضان کے آخری جمعہ کو لوگ یہان جمع ہوتے تہے۔ اور القاہرہ اور مصر اور بلاق کے لوگ تفریح کے لیے یہان آتے تہے۔ اور اونکے ساتھہ شاہزادے اور بڑے بڑے امیر بھی ہوتے تہے اور گویئے۔ قلندر۔ مداری۔ اور حسین عورتین (غواصی) وغیرہ سب صحن مین جمع ہوتے تہے۔

یہ تمام شان و شوکت کوئی تیس برس سے بالکل جاتی رہی (یعنی قریب ۱۷۶۷ء سے) مسجد اور اوس کے آس پاس کی عمارت کی تباہ حالت کی وجہ سے چہت اور ستون بالکل گر پڑے

ہین"۔ تب **مراد** کو چند علماء نے ترغیب دی اور کچھہ اسلامی حمیت نے تقاضا کیا۔ اور آخر اوسنے اس مسجد پر زر کثیر خرچ کیا۔ جو اوسنے بڑے وسائل سے کمایا تھا مگر ایک نیک کام مین لگایا"۔ پھر اوسنے اوسکی دیوارین چنوائین۔ عمارت کو مضبوط کیا۔ ستونون کو باقاعدہ ترتیب دی۔ اور آرایش کا تمام سامان مہیا کیا۔ دو مینارے بنوائے۔ چھت مین لکڑی بہت عمدہ اور مضبوط قسم کی لگوائی اور تمام مسجد پر سفیدی کروائی۔ اور جب ختم ہوگئی۔ تو دیکھنے سے معلوم ہوتا تھا کہ نہایت عمدہ بنوائی گئی ہے۔ پھر اوسنے نہایت عمدہ چٹائیان (فرش) بچھوائین اور چھت مین لیمپ لٹکائے۔ تب ۱۲۱۲ ہجری مین رمضان کے آخری جمعہ کو ایک مجمع کثیر وہان جمع ہوا"۔ (۱۸ مارچ ۱۷۹۸ء کو ٹھیک ایک ہزار برس بعد جبکہ ابن طاہر نے کچھہ حصہ مسجد مین زیادہ کیا تھا) چار مہینے بعد **مرادبی**۔ ایمبابہ پر نپولین کے لشکر سے لڑ رہا تھا۔ جسے جنگ اہرام مصری" کہتے ہین۔ جن پر مشہور چالیس صدیان گذر گئی ہین"۔ وہ معزز بوڑھا لکھتا ہے کہ جب دوسرے سال فرنچ کا لشکر حملہ آور ہوا۔ تو مسجد کو بہی اور عمارتون اور چیزون کی طرح سخت نقصان پہونچا۔ یہان تک کہ اوسکی لکڑیون تک کا پتہ نہین لگا۔ اور وہ ایک ویران اور غیر آباد پڑی رہ گئی"۔ گو یہ کسی قدر مبالغہ ہے مگر اس مین کچھہ شک نہین کہ مسجد کو بہت کچھہ نقصان پہونچا۔

آجکل جنوب کی طرف کے ستون کسی قدر اچھی حالت مین ہین۔ شمالی طرف کے ستونون کے لیے کچھہ انتظام کر دیا گیا ہے۔ کچھہ سال ہوے رمضان کے اخیر جمعہ مین قاہرہ کے لوگ پھر جمع ہوے اور آس پاس کے تمام لوگون نے ملکر نماز ادا کی۔ مگر اس نماز جمعہ کے

بعد مسجد کی عجیب حالت ہوگئی ہے جب ہم مسجد مین بڑے دروازے سے داخل ہوے
ہمنے دیکھا کہ دائین ہاتھ کے ستونون کا نام ونشان تک نہین۔ سواے دوستونون کے
اور انکے بیچ مین جو جگھہ خالی تہی۔ وہ بھی بند کردی گئی۔ اسکی نسبت ایک روایت مشہور تھی
کہ ایک نیک شخص ان دوستونون مین سے بآسانی گذر جاتا تھا۔ خواہ کیسا ہی موٹا تازہ
کیون نہ ہو۔ مگر ایک بدکار خواہ کیسا ہی دبلا پتلا کیون نہ ہو ہرگز نہین گذر سکتا تھا۔ اسی لیے
رمضان کے آخری جمعہ کی نماز کے بعد اس جگھہ بڑا ہجوم ہوتا اور سخت ریل پیل ہوتی
تھی۔ اور یہان اپنی نیکی اور بدی کا امتحان کیا جاتا تہا! اور اس کا نتیجہ یہ تہا کہ حد درجہ
کی خرابی اور بے ترتیبی واقع ہوتی تہی۔ اچھا ہوا بند کردیا۔ یہان ایک اور ستون ہے
جسکی نسبت عجیب روایت مشہور ہے یہ منبر کے سامنے بائین طرف ٹھیک بیچ کی
محراب کے دائین جانب بنا ہوا ہے۔ اسکے نیچے کے حصہ کی طرف علاوہ اور ناموں
کے جناب رسالت مآب حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک بھی کوئی سات
بار لکھا ہے۔ نہ معلوم کس مسلمان نے سچے جوش سے یہ نام لکھے ہین۔ لوگون کا یہ
عقیدہ ہے کہ اس ستون پر پیغمبر صاحب کا نام پہلے ہی سے لکھا تہا۔ یا تو یہ ایک معجزہ ہی
یا قدرتاً یہ نام لکھا گیا ہے۔ مگر اصل یہ ہے کہ کسی نے بڑے احتیاط سے کھودا ہے اور
چھونے سے کھردرا نہین معلوم ہوتا۔ گویا آہستہ آہستہ کھودنے سے اوس پر ایک نشان سا
پڑگیا ہے۔ لیکن دوسرے لحاظ سے نام اچھا نہین کھدا اور خط بھی برا ہے۔ یہ ایک روایت
نہین۔ ایسی بیسیون روایتین مشہور ہوجاتی ہین۔ چنانچہ اسی ستون کی نسبت ایک اور

روایت مشہور ہے کہ عمروؓ نے خلیفہ عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ایک ستون مکہ سے بھیجدیجیے تاکہ وہ اس نئی مسجد مین رکھا جاسے۔ چنانچہ حضرت عمرؓ نے ستون کو حکم دیا کہ مصر جاؤ۔ مگر وہ اپنی جگھہ سے بالکل نہ ہلا۔ اونھون نے تین بار یہی حکم دیا۔ اور تیسری بار زور سے ایک کوڑا بھی لگایا۔ پر اوسنے ذرا پرواہ نکی۔ تب اونھون نے خدا کی قسم دی اور الفطاط جانیکا حکم دیا۔ اس دفعہ اوسنے اونکا حکم مانا۔ اور وہ لوگ اس پتھر مین چند نسین سی دکھاتے ہین اور کہتے ہین کہ یہ کوڑے کے نشان ہین۔ مگر بیچارے ستون کی بڑی کمبختی ہے۔ کیونکہ رمضان کے آخری جمعہ کی نماز کے بعد تمام لوگ اسے لکڑیون کوڑون اور جوتیون سے پیٹتے ہین اور اسی طرح یہ غریب اپنی نافرمانی کی سزا بھگتا ہی ایک اور موقع پر اس مسجد مین لوگ کثرت سے جمع ہوے جسمین مسلمان ہی شامل نہین تہے بلکہ ہر قوم کے لوگ موجود تہے۔ یہ موقع استسقا کا تہا یعنی پانی کے لیے دعا مانگی گئی تہی۔ کیونکہ اوس دفعہ نیل مین طغیانی نہین آئی تہی پلیسکل کوسٹ کی کتاب عرب کی عمارات وغیرہ پر (جو پیرس مین ۱۸۳۹ء مین چھپی) اوسکی جلد اول صفحہ ۱۳۲ مین اسکا حال یون لکھا ہے۔

جبکہ دریاے نیل مین طغیانی نہین آتی تو قحط کا بہت اندیشہ ہوتا ہے یہ ایک رسم ہوگئی ہی کہ ارکین سلطنت۔ علما شیوخ۔ ربی۔ مصری۔ یونانی اور کیتھولک پادریون کو مسجد عمرو مین جمع کرتے ہین۔ تب ہر ایک فرقہ مسجد کی حدود کے باہر بیٹھکر خدا سے مدد طلب کرتا ہے مگر سب لوگ ایک جگھہ جمع ہوکر بیٹھتے ہین۔ یہ رسم نہایت احتیاط اور خضوع کے ساتھ

ادا کی جاتی ہے ہر ایک مذہب کے لوگ ایک دوسرے کی عزت کرتے تھے اور آپس مین اونکا برتاؤ ایسا ہوتا ہے گویا وہ ایک خاندان کے ہین - یہ رسم کئی بار ادا ہو چکی ہے لیکن مختلف لوگون نے اوسکے حالات مختلف طور سے لکھے ہین -

مسجد مین نماز اب تک ہوتی ہے اور ہر جمعہ کو وعظ کہا جاتا ہے یہ بہت غنیمت ہے - مسجد کی آمدنی کچھہ کم چار سو روپیہ ہے -

ہمنے اس مسجد کے تاریخی حالات شروع سے لیکر ابتک پورے طور سے لکھدیے اور اس بات کی نہایت کوشش کی ہے کہ حتی الامکان صحیح واقعات لکھے جائین اون مبالغہ آمیز روایتون اور غلط بیانیون کو بالکل چھوڑ دیا ہے جن سے مسجد کی تاریخ پر اندھیرا چھایا ہوا ہے اس مین کچھہ شک نہین کہ آج کل کی مسجد وہ مسجد نہین کہ جسکی بنا عمرو نے ڈالی تھی - اسمین اس قدر تبدیلیان واقع ہوئی ہین کہ اگر اوس پہلی مسجد کا نقشہ کھینچکر سامنے رکھا جاوے تو کوئی یقین نہین کریگا کہ یہ وہی مسجد ہے لیکن پھر بھی ہم مصر کے متعلق ایک نئی کتاب مین پڑھتے ہین کہ المقریزی لکھتا ہے کہ "یہ ظاہر ہے کہ عمرو کی تعمیر کی ہوئی مسجد کا کسی قدر حصہ اب تک باقی ہے" جو کسی طرح صحیح نہین ہو سکتا کیونکہ عمرو کا سارا کام بنانے مسجد کے ۵۸ برس بعد بالکل غارت ہو گیا جسے اب قریباً بارہ سو برس ہو چکے ہین اسی کتاب مین یہ لکھا ہے کہ "اُس مین شک ہے کہ عرب نے مصر کی فتح کے وقت علم عمارت مین ایسی ترقی کی تھی کہ وہ ایک ایسی وسیع اور عالیشان مسجد بنا لیتے" اس کے بعد ایک عجیب فقرہ لکھا ہے کہ "اگرچہ یہ پچھلے زمانے مین اندرونی حصہ مین بہت کچھہ زیادہ کیا گیا" جسکے معنی اگر

کچھہ ہو سکتے ہین تو یہی ہین کہ اوسکا رقبہ شروع سے لیکراب تک اوتنا ہی رہا کچھہ زیادہ نہین ہوا اسکے بعد دوسرے حالات بیان کرنے مین بہت کچھہ مبالغہ کیا ہے اور مسجد کی ابتدائی شان وشوکت اور آرایش کی بہت تعریف لکھی ہے اس مین کچھہ شک نہین کہ مسجد کی شان وشوکت کا زمانہ المقرزی کے زمانے سے پہلے ہو چکا تھا کیونکہ اوس کے وقت مین مسجد نہایت ہی خراب اور برباد حالت مین تھی تو جو کچھہ اوسنے لکھا ہے وہ غالباً اور مصنفون سے لیا ہوگا مگر افسوس ہے کہ اوس تحیر آمیز اور عجیب وغریب حالات اکہتے وقت اوسنے کسی مصنف کا حوالہ نہین دیا یہ اوسکی عادت ہے اور اس پر اوسے فخر ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ عجیب اور دلکش باتین لکھکر پڑہنے والے کو حیرت مین ڈال دے۔

اس کا صریح نتیجہ یہ ہے کہ ایسے تمام واقعات بعد مین گڑھے گیے ہین المقرزی کے یہ تمام حالات پڑہنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اوسکے خیال مین مسجد کی تمام خوبی اور ساری شان وشوکت بڑے بڑے ستونون اور اون بیشمار قندیلون پر منحصر تھی جو اوسکی چھت مین لٹکی ہوئی تہین اور یہ ساری آرایش تھوڑیسی جگھہ مین تھی یہ مسجد قرطبہ کی بڑی مسجد کا شان وشوکت عمارت ۔آرایش کسی چیز مین مقابلہ نہین کرسکتی کیونکہ ایک نظر دیکھنے سے معلوم ہوجائیگا کہ یہ وسیع عمارت کس قدر خراب ہے المقرزی کے اس مقابلہ کو پڑہکر ہمین ابن سعید کا وہ ریمارک یاد آتا ہے جو اوسنے اس مسجد کو دیکھکر کیا تھا جسکا ہم اوپر ذکر کرچکے ہین۔ اوس مشہور سیاح کے الفاظ یہ تھے "ایک عالیشان مسجد۔ قدیم عمارت بغیر کسی آرایش وسجاوٹ کے" اور پھر اوسنے لوگون کی کم توجہی مسجد کی غلاظت اور

خراب حالت کا ذکر کیا ہے۔ لیکن توبھی اوسنے اوسمین ایک شان پائی اور اوس کے خیالات پر ایک بڑا عمدہ اثر ہوا" اور یہ بات مسجد سویل مین نہین پائی جاتی تھی باوجودیکہ وہ مسجد بڑی عظیم الشان تھی اور نہایت آراستہ تھی۔ وہ اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ "اوسمین کوئی ایسی بات ہے جو ان تمام آرائشون وغیرہ کے لیے کافی ہے" اور اس اثر کی وجہ اوسنے یہ بتائی ہے کہ اسکی تعمیر کے وقت پیغمبر صاحب کے اصحاب وہان موجود تھے بیشک اوس پُرانے سیاح کا یہ خیال نہایت ہی قابل تعریف ہے جس سے سچی اسلامی محبت کی بو آتی ہے۔ یہ ایک مسلمان کا خیال ہے مذہبی لحاظ سے۔ مگر تاریخی لحاظ سے بھی اسکا اثر کچھہ کم نہین ہے۔ ہم دیکھتے ہین کہ ابن سعید ایک نہایت قابل سیاح تھا۔ اوسنے اندلسیہ اور مغربی افریقہ کی جلیل الشان عمارتین دیکھی تہین۔ اور اسلیے اوسنے اور لوگون کی طرح دہوکا نہین کھایا۔ اور اوسکی عمارت کی تعریف نہین کی بلکہ یہ لکھا ہے کہ عمارت کے لحاظ سے اوسمین کوئی خوبی نہین۔ اور ساتھہ ہی اوسکی خراب حالت کا ذکر کیا ہے۔ مگر باوجود اسکے اوسکے دل پر ساری عمارتون سے بڑہکر اسی کا زیادہ اثر ہوا" اور کیون؟ مذہبی خیال سے۔ اور یہی ایک خیال ہے جو ایک دیندار کے دل کا مالک اور اوسکے خیالات کا فرمانروا ہوتا ہے۔ جن لوگون کا مسلمانون سے میل جول ہے وہ خوب جانتے ہین کہ ایک سادہ پاکباز مسلمان کے دل پر ان چیزون کے دیکھنے سے کس قدر اثر ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات جوش مین آکر وہ بعضی باتین خلاف واقعہ بیان کر جاتے ہین چنانچہ عبدالرشید بکوی بیان کرتا ہے "کہ اس مسجد کی دیوارون، ستونون وغیرہ

پر کوفی خط مین تمام قرآن شریف لکھا ہے اور سورتون کے نام سونے کے پانی اور سبز رنگ سے لکھے ہین"۔ کیا ایک ایسے خلاف واقعہ بات کرنے پر بھی عبدالرشید ایک معتبر مصنف سمجھا جا سکتا ہے؟ یہ بات بالکل ایسی ہی غیر معتبر ہے۔ جو مسٹر کاربٹ نے موذن کی نسبت بیان کی ہے کہ جب وہ مسجد کے دیکھنے کے لیے گیے تو اونھون نے موذن سے کہا کہ **عمرو کی مسجد** اس موجودہ مسجد سے بہت چھوٹی تھی۔ موذن یہ سنکر نہایت خفا ہوا اور کہا کہ شروع سے لیکر اب تک اسیقدر وسیع ہے۔

ہم پہلے ذکر کر چکے ہین کہ پانی کے لیے دعا اسی جگہہ مانگی جاتی تھی۔ غالباً اس خیال سے کہ پیغمبر صاحب کے اصحاب کسی وقت یہان موجود تھے اور یہی وجہ ہے کہ اس مسجد کی کبھی کبھی مرمت ہوتی رہی۔ اور اس مین کچھہ شک نہین کہ اسی مبارک خیال نے اس کے قایم رکھنے مین بہت کچھہ مدد دی ہے۔ ورنہ وہ نشانات اور وہ ٹوٹی پھوٹی عمارت جو آجتک باقی ہے کبھی کی صفحۂ دنیا سے مٹ چکی ہوتی۔ اور اسپر بجاے اسکے کہ کوئی تاریخی حالات لکھتا ہے کوئی مرثیہ پڑہنے والا بھی نہ ملتا **صلاح الدین** نے جو اوس وقت تک **العاضد** کا براے نام وزیر تھا مسجد کے نہایت قریب دو بڑے مدرسے (مدرسیہ ناصریہ مدرسیہ کیمحیہ) بنوائے تھے وہ دونون اور سیکڑون اور ایسے مدرسے ایسے غارت ہوگیے ہین کہ آج اونکا پتہ لگانا بھی ایک امر محال ہے۔

اس "**قدیم مسجد**" کو کچھہ مذہبی خیال نے ہی مقدس اور قابل تعظیم نہین بنا دیا۔ بلکہ تاریخی لحاظ سے یہ اور بھی زیادہ قابل قدر ہے۔ دنیا مین ایسی بہت کم جگہہ ہونگی جنکے دیکھنے سے

ایسا عمدہ سچا اور پاک جوش پیدا ہوتا ہوگا اور جو لوگ مصر کی اسلامی تاریخ سے واقف ہین اونکے دل پر یہ اثر کوئی معمولی طور سے واقع نہین ہوگا۔ جو فوراً جوش کی طرح مٹ جاے۔ بلکہ اونکے دل مین وہ حسرت بھرے خیال پیدا ہونگے۔ جو مٹاے نہین مٹنے کے۔ جب ایک مسافر فرش سے لیکر منارے تک نگاہ دوڑاتا ہے۔ اور پھر اُسکی تباہ اور ویران حالت کو غور سے دیکھتا ہے۔ تو اوسکی نظر کے سامنے یقیناً پُرانی تاریخ پرانا جاہ وجلال آجاتا ہے جس سے فوراً اوسکے دل مین یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ دنیا کا جاہ ومال دنیا کی آرائش دنیا کی شان وشوکت سب فانی ہے کسی کو بقا نہین اور اوسکے منہ سے فوراً قرآن شریف کے یہ پاک الفاظ نکلجاتے ہین کل من علیہا فان ویبقی وجہ ربک ذو الجلال والاکرام

کہان ہین وہ احرام مصری کے بانی گیے پیشدادی کدہر اور کیانی	کدہر ہین وہ گردان زابلستانی مٹا کر رہی سب کو دنیاے فانی

لگاؤ کہین کھوج کلدانیون کا
بتاؤ نشان کوئی ساسانیون کا

وہی ایک ہے جس کو دایم بقا ہے سوا اوسکے انجام سب کا فنا ہے	جہان کی وراثت اوسی کو سزا ہے نہ کوئی رہیگا نہ کوئی رہا ہے

مسافر یہان ہین فقیر اور غنی سب
غلام اور آزاد ہین رفتنی سب

راقم۔ عبد الحق۔ طالب علم محمدن کالج علی گڈہ۔

عرض

کسی خود ساختہ عالی مرتبہ آدمی کی سوانح عمری اس غرض سے لکہی جاتی ہے کہ ہر زمانہ کے نوعمر نوجوان جو ترقی کی راہ پر چلنے کے لیے کمر باندہے کہڑے ہین اسکو اپنا گائیڈ بنالین۔ اور ترقی کی راہ دشوار گذار مین بے بہٹکے چلے جائین۔

ہمارے زمانہ کے نوجوان اول تو ایسی میٹہی نیند سوتے ہین کہ اونکو جگانا ہی دشوار ہے۔ اور اگر زمانہ کے جہٹکون سے جاگے بہی تو کمر باندہنے مین تامل کرتے ہین۔ کہ بہائی کہان جائین ہم ناواقف۔ راہ دشوار گذار۔ رہنما مفقود۔ ناحق ٹہو کرین کہاتے پہرینگے اس سے حاصل ہ اگر حسن میمندی۔ ابوالفضل۔ نلسن وغیرہ کو پیش کیجیے کہ ان کو رہنما بنالو اور جاؤ تو ہنسکر کہتے ہین کہ بہائی یہ دقیانوسی زمانہ کے آدمی ہین ہمسے اوران سے کیا نسبت ہ اور ہم کیا سمجہکر اتنے بڑے دور و دراز سفر مین انکے ساتہ ہواین ہ اگرچہ یہ اونکی خام خیالی ہے۔ مگر۔ چہ توان کرد رہروان اینند۔

ان جوانون کی تقریر کو سنکر راقم نے قرار دیا ہے کہ گذشتہ سو برس کے درمیان

جتنے نام آور گذرے ہیں اونکی سوانح عمری لکھی جاے۔ تاکہ تازہ جوانون سے غیر مانوس نہو اور کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ۔ اگلے زمانہ والون کی بات کچہہ اور تھی۔ اونکے قد نو گز کے ہوتے تھے اور سر مین ساڑھے سات سیر کچّا مغز ہوتا تھا بہلا ہم اونکی ریت کیا کر سکتے ہین۔

چنانچہ پہلا نمبر نواب بہادر عبد اللطیف خان سی۔ آئی۔ ای۔ کی سوانح عمری ہے خدا کرے نوجوان ناظرین اس سے منتفع ہون۔

راقم۔ اے اچ۔ عاصم۔ کلکتہ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صوبہ بنگالہ کے پوربی حصہ مین چار پانچ بہت بڑے ضلاع واقع ہوے ہین۔ ان مین سے ایک فریدپور ہے۔ اس ضلع کے اوترا اور پورب جانب گنگا بہتی ہے۔ مگر گنگا کے اس حصہ کو پدما کہتے ہین۔ پچہم طرف چاندا اور مادہومتی ندیان روان ہین۔ دکہن سمت مین کچہہ دور تک کمار ندی لہرین لیتی ہے اور کچہہ دور تک دلدل ہے جسمین کوسون ہگلا (لُنگی) موج مار رہا ہے۔ یہان کی بستی کچہہ عجب ڈھب کی ہے۔ برسات مین چونکہ یہ جزیرہ تمام عالم آب ہوجاتا ہے اسلیے مکانات ندیون۔ نالون۔ جھیلون کے اونچے کنارون پر بناتے ہین۔ اکثر ندیون و نالون کے کنارے کوسون تک مکان ہی مکان نظر آتے اور گانون ہی گانون دکہائی دیتے ہین چہوٹے چہوٹے نالے جو ادہر سے اودہر کاٹتے ہوے گذر گیے ہین یا کوئی ٹکڑہ دلدل کا اگر واقع ہوگیا ہے دو گانون کی حد

فاصل بنگیا ہے۔ سیکڑون بنگلے سیکڑون جھونپڑیان۔ آم۔ چھالیا۔ اور بانس کے
خوبصورت جھاڑون کے اندر نظر آتی ہین ہر شخص کا مکان ایک چھوٹے سے باغ کے
اندر ہوتا ہے۔ جھیلون کے چوکنارے مکانات کے متعدد حلقہ ایسے معلوم ہوتے
ہین کہ گویا پھول کے حلقہ قطار سے رکھدیے ہون۔

یہ ضلع ۱۵۹۲ء مین جب شہنشاہ جلال الدین اکبر کا زمانہ تھا اوس سرکار کے شامل تھا
جسکا حاکم محمد عابد ہوا ہے۔ اسلام اس ملک مین اس سے بہت پہلے سے ہے سلاطین
مغلیہ کے زمانہ مین جو حاکم یہان آتا تھا اوس کو جاگیر و منصب و خطاب بھی لازمی طور پر دیا
جاتا تھا اسلیے ہر حاکم یہان کا حاکم بھی رہا اور جاگیردار بھی۔ اور خدمت کے زمانہ کے تمام
ہونے کے بعد اگر وہ خدمت موروثی نہ تھی تو دوسرا حاکم اسکی جگھہ آگیا۔ اور اوسکی اولاد
اور ورثہ محض جاگیردار رہ گیے مسلمانون مین ایک تو اس طبقہ کے لوگ یہان ہین اور
دوسرے وہ لوگ ہین جو انہین حکام کے ساتھہ چھوٹے چھوٹے منصبون اور کم درجون کی
خدمتون پر مقرر ہوکر آئے تھے۔ اور یہ بھی حاکم اعلیٰ کی جاگیر سے بہرہ یاب ہوتے تھے
اور اونکی اولاد بھی اول طبقہ کی طرح اکثر یہان بس گئی ہے۔ تیسری وہ جماعت کہ جو
فعلہ اور کسبہ کیطرح آئی۔

اس ضلع مین طبقہ ثانی کے لوگون مین قضات بھی پائے جاتے ہین۔ انہین قاضیونمین
سے ایک گھرانہ قاضیون کا راجہ پور مین رہا کرتا تھا۔ راجہ پور ضلع فرید پور کا ایک چھوٹا سا
گانون ہے۔ اس گھرانہ کا ایک ممبر شاہد جاہ و دولت کی چاہ مین حب وطن اور حب

اہل وطن کو خیرباد کہکر کلکتہ چلا آیا۔ کلکتہ شباب کے قریب پہونچ چکا تھا۔ دفاتر۔ عدالتین۔ کارخانے۔ جاری ہو چکے تھے۔ اور ایک عدالت سب عدالتون سے بڑی صدر دیوانی عدالت کہلاتی تھی۔ اسی کا نام اس زمانہ مین ہای کورٹ ہے علوم مغربیہ کے تحصیل کا کرانا میٹر ابھی تک۔ ال۔ اے۔ بی۔ اے۔ ام۔ اے کی ڈگری کے نشان سے پاک تھا۔ اسی لیے تمام دفاتر اور عدالتون مین زبان اُردو کا رواج پایا جاتا تھا صدر دیوانی عدالت مین سررشتہ دار کے آگے زبان اُردو کے لکھے ہوے احکام اور دستاویزات کے ڈھیر نظر آتے تھے۔ یورپین ججون کے سامنے سلخوان تمام مسلون کو اُردو زبان مین سناتا تھا۔ فریقین اُردو زبان مین اظہار شکایت کرتے تھے۔ اور وکلا اُردو زبان مین مباحثے کیا کرتے تھے۔

پردیسیون کو عہدے بآسانی کیونکر مل سکتے تھے۔ اور چونکہ عہدے گنتی کے تھوڑی ہوتے تھے اور پردیسی کثرت سے کسب جاہ و مال کی دھن مین دارالسلطنت کا دہاوا لگایا کرتے تھے اس لیے انکے لیے صرف ایک سلسلہ باقی تھا یعنی وکالت کا۔ انمین سے جسکو لیاقت علمی زیادہ ہوتی تھی وہ وکلا مین سربرآوردہ اور کامیاب ہوتا تھا۔ البتہ ذہانت اور ذکاوت کو بھی اس فن مین بڑا دخل ہے۔ مین فریدپور کے جس قاضی زادہ کا ذکر کیا چاہتا ہون وہ کلکتہ مین آکر وکالت مین مشغول ہوا۔ اسکا نام قاضی فقیر محمد تھا۔ اس شخص کا مبلغ علمی بھی معقول تھا اور ذہانت سے بھی بہرہ رکھتا تھا۔ اس لیے اپنے پیشہ مین متوسط طور پر کامیابی حاصل کر گیا۔

بنگالے کی عورتین عادتاً ترک وطن کو ناگوار سمجھتی ہین اسلیے اس شخص کو کلکتہ مین بھی ایک نکاح کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ کیونکہ اب بسبب تعلق کے اس کا قیام کلکتہ مین بیشتر ہوتا تھا۔ قاضی فقیر محمد نے کلکتہ کے ایک معمولی شخص کی لڑکی سے نکاح کر لیا۔ اور اس بیوی سے بھی خدا نے اوسے اولاد دی۔ قاضی کی جو اولاد کلکتہ مین ہوئی اوسکا سب سے بڑا ممبر عبد اللطیف تھا۔ مین اسی یکہ تاز میدان ترقی اور شہسوار معرکہ تدبیر کی سوانح عمری لکھ رہا ہون۔

یہ ہونہار بچہ صدر دیوانی عدالت کے ایک وکیل کے گھر ۱۸۲۸ء مین پیدا ہوا اور اپنے والدین کی حیثیت کے موافق ناز و نعم سے پرورش پاکر اوس حد عمر تک پہونچا کہ جس مین ہر والدین کو اپنی اولاد کی تعلیم کا خیال ہوتا ہے۔ یہ شہرت حاصل کرنے والا لڑکا بھی مدرسہ عالیہ کلکتہ مین تحصیل علم کے لیے داخل کیا گیا۔ مین پہلے بیان کر چکا ہون کہ ابھی تک مغربی تعلیم کے گرانا میٹر یر ڈگری کے داغ نہین لگائے گیے تھے۔ اس ذہین طالب العلم نے اوس وقت جہان تک تعلیم ہوتی تھی اوسکو بکمال حاصل کر لیا۔ اور فارغ ہو کر احاطۂ مدرسہ سے باہر نکلا۔ ہر جوان نو تعلیم یافتہ کو خدمت حاصل کرنے ترقی کرنے کا شوق جنون کیطرح ہوتا ہے۔ اسن بیچین طبیعت کے جوان کو معمولی شوق سے بھی زیادہ تھا اسنے کوشش کی اور ڈھاکہ مین انگریزی مدرس مقرر ہو گیا۔ ۱۸۴۶ء سے اس نوجوان نے خدمت اختیار کی۔ اور تین برس تک کچھ ڈھاکہ کالج مین اور کچھ مدرسہ کلکتہ مین ماسٹری کرتا رہا۔ بیچین طبیعتین بیکار نہین رہا کرتین۔ اور میدان ترقی مین سستی کرنے سے نہین چوکتین

اس تدبیر کے ہیو لائے حکام سے رسائی پیدا کی اور بہت جلد صورت ترقی نکال لی۔
ماہ مارچ ۱۸۴۹ء مین اس نوجوان کو سر ہربرٹ میڈک ڈپٹی گورنر بنگالہ نے مقام
چوبیس ۲۴ پرگنہ مین دو سو ۲۰۰ روپیہ مشاہرہ پر ڈپٹی مجسٹریٹ مقرر کیا اور ۱۸۵۲ء کی اپریل مین اوسکو
مجسٹریٹی کے کل اختیارات دیے گیے۔ اور اسی سال جولائی کے مہینے مین۔ بنگالہ بہار
اوڑیسہ کا جج بٹس اوف دی پلیس مقرر کیا گیا۔ ۱۸۵۳ء مین مارکوئس اوف ڈلہوزی نے
اس ہوشیار مجسٹریٹ کی ترقی کی اور یہ کلرواسب ڈویژن مین متعین ہوا۔ کلروا چوبیس پرگنہ
کا ایک نیا بنایا ہوا سب ڈویژن تھا۔ یہان سے یہ شخص جہان آباد کے سب ڈویژن مین
جو ضلع ہوگلی مین ہے منتقل ہوا۔ عہدہ ڈپٹی کلکٹری بھی ڈپٹی مجسٹریٹی کے ساتھ اضافہ کیا گیا
یہان پر عبداللطیف خان پانچ برس تک انتظام کرتا رہا اور جو جو جان فشانیان اور کوششین
اس تجربہ کار حاکم نے اس مقام کے ڈکیتون اور رہزنون کی بیخ کنی مین کی تھین اوسپر
سرکار انگلشیہ کی نظر غور کے ساتھ پڑتی تھی۔ چنانچہ جب صدر مقام مین ایک قابل اور
بیدار مغز مجسٹریٹ کی ضرورت ہوئی تو ۱۸۵۹ء مین یہی کار آزما علی پور مضافات کلکتہ
مین لایا گیا جسوقت یہ جہان آباد سے تبدیل ہوتا تھا۔ لارڈ الک برون وہان کا مجسٹریٹ
تھا اوسنے عبداللطیف خان کو ایک سرکاری چٹھی لکھی تھی جس سے اس شخص کی کارگذاری
کا اندازہ بخوبی ہوتا ہے۔ اوس چٹھی کے ایک حصہ کا ترجمہ یہ ہے۔

"چونکہ عبداللطیف خان کی خدمت کا زمانہ اس ضلع مین ختم ہوا چاہتا ہے اسلیے اوسکی
اون خدمتون کا جو اس شور انگیز پر فتنہ ضلع مین نہایت خوبی اور اطمینان کے ساتھ ہوتی

رہی ہین شکریہ ادا کیا جاتا ہے - جہان آباد اوسکے یہان سے چلے جانے کو حسرت کی نگاہ سے دیکھ رہا ہے "

اس بخپتہ مغز اور ہر دلعزیز حاکم کی پختہ کاری کا ثبوت قوی ایک یہ بہی ہے کہ جہان آباد سب ڈویژن کے ہندو زمینداروں نے اسکے رخصتی کے وقت ایک اڈرس پیش کیا اور یہ اڈرس بذریعہ راما پرشاد راے کے (جو ایک مشہور وکیل تہا اور آخر مین سب سے پہلا ہندوستانی جج کلکتہ کے ہائی کورٹ کا ہوا تھا) اوس کے پاس بھیجا گیا - اوس سپاسنامہ کا ترجمہ یہ ہے -

بخدمت مولوی عبد اللطیف اسکوئر ڈپٹی مجسٹریٹ جہان آباد

بغیر اس کے کہ آپکے اس مقام سے جانے کی حسرت بیان کرلین - اور آپکے عہدۂ مجسٹریٹی پر رہنے کے زمانہ مین جو جو اطمینان ہملوگون کو رہا ہے اوسکا اظہار کرلین ہم لوگ آپکو خیرباد کہہ نہین سکتے جسطرح آپنے اس مقام مین انصاف کو ہمیشہ برتا ہے اوس سے یہان کے چھوٹے بڑے سب خوش اور رضامند ہین -

جنکو خدا نے آپکے افعال کے جانچنے کا مادہ دیا ہے وہ آپکی کاردانی اور عدل بے رعایت کی تعریف کرتے ہین - جن لوگون کو موقع ملا وہ آپکی خوش مزاجی اور احتیاج عامہ کے رفع کرنے کی خواہش سے منت پذیر ہوتے رہے ہین - اور جو لوگ آپکی کارروائی کے سمجھنے کے لیے آپ تک پہونچے وہ آپکو ہمیشہ اپنا مقرر کیا ہوا حکم تصور کرتے رہے نہ ایسا حاکم کہ جسکو بادشاہ وقت نے بزور شمشیر مقرر کیا ہو -

آپ نے اپنی خدمات مقررہ کے سواے اپنے اوقات عزیز کو ہمیشہ رفاہ خلایق کے لیے صرف کیا ہے آپ ہی اس مقام کے درونی روابط کے مستحکم کرنے اور اہالی جہان آباد کے نفع اور راحت کے اسباب بہم پہونچانے مین کوشان رہے ہین۔

اس سب ڈویژن کے اہالی اسی وجہ سے آپ کے اس قدر جلد اس مقام سے جانے کو حسرت کی نظر سے دیکھتے ہین۔

ہملوگ آپکو یقین دلاتے ہین کہ یہان کے باشندے۔ آپ جہان کہین رہین۔ ہمیشہ آپکی آیندہ مسرتون اور کامیابیون کے دل سے خواہان اور جویان رہین گے۔

دستخط

راما پرشاد راے۔ امیش چندر دت

کیتر موہن چاٹرجی۔ رام نراین مکھرجی

پران ناتھ راے چودھری۔ پنالال سیل

راے پریو ناتھ چودھری۔ شب نراین راے

وغیرہ

۱۸۶۸ء مین وہ پلیس کورٹ جو مقام علی پور حوالی شہر کلکتہ مین نیا قایم کیا گیا تھا اس دانشمند مجسٹریٹ کے سپرد کیا گیا۔ دس برس تک اس عہدہ پر رہکر کلکتہ کا قایمقام پریسیڈنسی مجسٹریٹ مقرر ہوا اور ۱۸۷۷ء مین جب پریسیڈنسی کا مستقل عہدہ دار آگیا تو عبد اللطیف خان مقام سیالدہ کے پلیس کورٹ مین تبدیل ہوا۔ تقریباً تیس برس

تک یہ ہوشیار عہدہ دار حکام بالادست کی آنکھون کے نیچے کام کرتا رہا۔ یہ بات غور طلب ہے۔ اور ہر حاکم کو اس کا تجربہ بھی ضرور رہوا ہوگا کہ حکام بالادست کی عدالت سے اوسکے فیصلہ کی تردید کبھی نہ کبھی ضرور ہوئی ہوگی۔ مگر اس بیدار مغز حاکم کے فیصلہ کی تردید کبھی اس پینتیس برس کے زمانہ مین نہ ہوئی حالانکہ ہر وقت حکام کی نگرانی اس پر رہی ہے ۱۸۶۲ء سے عبداللطیف خان درجہ اول کا سب ارڈینیٹ اکزیکیوٹو افسر ہوا۔ اور سات سو سے آٹھ سو تک مشاہرہ پاتا رہا۔ اور جب پنشن لیکر علحدہ ہوا ہے تو اسکا نام اُن حکام کی فہرست مین سب سے اول تھا۔

علاوہ خدمات ڈپٹی مجسٹریٹی کے جو عبداللطیف خان کا کارمنصبی تھا یہ شخص سیکڑون خدمات اعزازی پر مقرر کیا گیا۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ حکام بالادست کو اسکی اصابت راے اور بیدار مغزی پر کتنا اعتبار تھا۔ ۱۸۶۲ء مین جب لارڈ کیننگ کا زمانہ تھا اور پریسیڈنسیون مین لیجس لیٹو کونسل کی بنا نئی نئی پڑی تھی لفٹننٹ گورنر بنگال سر جے پی۔ گرانٹ نے اس دانش پرور مجسٹریٹ کو اپنی کونسل کا ممبر مقرر کیا۔ عبداللطیف خان پہلا ہی مسلمان ہے جو اس قسم کے عہدہ پر مامور ہوا۔ دو برس تک میعاد ممبری رہی۔ اس میعاد کے ختم ہونے کے بعد سر سیسل بیڈن نے جو اوس وقت لفٹننٹ گورنر تھے۔ ان لفظون مین شکریہ ادا کیا۔

"لفٹننٹ گورنر اون خدمتون کی قدر جو آپنے سلطنت کی نسبت اپنے ممبری کے زمانہ مین انجام دی ہین نہایت درجہ پر فرماتے ہین اور چاہتے ہن کہ آپکے بیش بہا مشورون

اور اون مددون کا جو اونکو آپ سے ملتی رہی ہین اظہار کرین"

سوائے اسکے یہ بہمہ بر آوردہ حاکم اور دو مرتبہ لفٹننٹ گورنر بنگال کی کونسل کا ممبر مقرر ہوا ایک مرتبہ ۱۸۷۰ء مین جب لارڈ میو کا عہد تھا اور دوسری مرتبہ ۱۸۷۲ء مین جب لارڈ نارتھ بروک کا زمانہ آیا اور سر جارج کامبل لفٹننٹ گورنر بنگالہ تھے - سر جارج کامبل نے اس عالی قدر کے تقرر کے وقت جو چٹھی لکھی تھی سننے کے لایق ہے ترجمہ چٹھی -

مای ڈیر مولوی - مین نہین سمجھتا کہ سوائے آپکے کوئی اور شخص لیجسلیٹو کونسل مین مسلمانون کی طرف سے توکیس کر سکتا ہے مین مسرور ہونگا اگر آپ کونسل کی ایک میعاد تک اور یہی خدمت اختیار کیجیئے گا - مین جانتا ہون کہ پہلی مرتبہ جب آپ ممبر ہوئے تھے تو دو ہی برس مامور تھے -

آپکا مخلص - جی کامبل

عبد اللطیف خان کے تین مرتبہ بنگال لیجسلیٹو کونسل مین ممبر ہو[illegible] سے دو فایدے عامہ خلایق کو بڑے حاصل ہوئے ایک تو یہ کہ کرایہ کی گاڑی اور پالکی والے چونکہ انکے لیے کوئی قانون نہ تھا اس واسطے لوگون کو بہت ستاتے تھے ۱۸۶۳ء مین انکے لیے عبد اللطیف خان نے ایک مسودہ قانون پیش کیا اور وہ پاس ہوگیا چنانچہ لوگ ابھی تک اوس سے منتفع ہوتے ہین - دوسری بات یہ ہوئی کہ ایکٹ گیارہ ۱۸۶۴ء کی رو سے عہدہ قضا اس صوبہ سے جاتا رہا تھا اور اس سے جہلاے اسلام کے درمیان بڑے بڑے جھگڑے نکاح و طلاق مین واقع ہوتے تھے اس لیے کہ کوئی دستاویز معتبر تو ہوتا ہی نہ تھا عبد اللطیف خان نے نکاح و طلاق اہل اسلام کی

رجسٹری کی نسبت ایک مسودہ قانون پیش کیا اور وہ پاس ہوگیا جس سے ایک
وطلاق کا پتہ بخوبی چلنے لگا اور دوسرے یہ کہ ایک گروہ اہل اسلام کو نکاح وطلاق کی رجسٹراری
کے صیغہ مین روٹی ملنے لگی ۔

سنہ ۱۸۶۰ء مین عبداللطیف خان بورڈ آف اکزامینرس کا ممبر مقرر ہوا اور سنہ ۱۸۶۱ء مین جب
پہلی مرتبہ انکم ٹیکس لگایا گیا تھا یہ اوسکا کمشنر مقرر ہوا تھا سنہ ۱۸۶۳ء مین جب میونیسپالٹی قایم
ہوئی تو یہ اوسکا ممبر مقرر ہوا اور جب سنہ ۱۸۷۶ء مین مینوسپل کمشنر مقرر ہونے لگے اور انکا تقرر
بذریعہ انتخاب کے ہونے لگا تو عبداللطیف خان گورنمنٹ کیطرف سے منتخب ہوکر کمشنر
مقرر ہوا شمالی حصہ حوالی شہر کلکتہ مین جب میونیسپالٹی مقرر ہوئی تھی اوس وقت
عبداللطیف خان اوسکا صدر انجمن مقرر کیا گیا تھا اور اس سے علیحدہ ہوتے وقت
کل ممبرون نے نوشتہ شکریہ ادا کیا میونیسپالٹی کے باب مین عبداللطیف خان نے
جو جو کوششین کی تہین اوسکی یادگار مین دو سڑکین ایک شہر مین اور ایک حوالی شہر مین
مولوی عبداللطیف خان کے نام سے موسوم کی گیئن ۔

مسئلہ تعلیم کا عموماً اور تعلیم اہل اسلام کا خصوصاً سب سے پہلا محرک عبداللطیف خان
ہوا ہے سنہ ۱۸۵۲ء ۱۸۵۳ء مین جب مسئلہ تعلیم مسلمانان چھڑا تو اس مدبر نے ایک اشتہار
اس مضمون کا دیا کہ کل ہندوستان مین جس مسلمان کا جی چاہے ایک تحریر اہل اسلام کی
انگریزی تعلیم کے بارے مین لکھہ کے سرکار مین بھیجدے سب تحریرونکو دیکھکر جو سب سے اچھی
ثابت ہوگی اوسکے لکھنے والے کو عبداللطیف خان کی طرف سے سو روپیہ انعام مین

دیے جائینگے چنانچہ تحریرین آئین اور ایک کمیٹی مین جنکے ممبر قاضی فضل الرحمٰن قاضی القضات اور قاضی عبدالباری قاضی شہر کلکتہ اور شاہزادہ بشیر الدین ایک بڑے زبردست فاضل شہزادگان میسور مین سے - اور شاہ الفت حسین ایک نامی منشی اور شاعر تھے پیش کیگئین اور مولوی سید عبدالفتاح عرف اشرف علی مدرس بمبئی کو انعام دیا گیا - اس سے یہ فائدہ ہوا کہ مسلمانون کی توجہ کچھ کچھ تعلیم انگریزی کی طرف منعطف ہونے لگی -

مولوی عبداللطیف خان نے محرک ہوکر کلکتہ کے مدرسہ مین انگلو پرشین ڈیپارٹمنٹ مقرر کرایا - سر ولیم گری کی لفٹنٹ گورنری کے زمانہ مین مدرسہ کلکتہ و ہوگلی کے بہرۂ عربی کی ترتیب و انتظام کا اولٹ پہیر مولوی عبداللطیف خان کی تحریک سے ہوا اور ہوگلی مین بورڈنگ ہوس مقرر کیا گیا -

مولوی عبداللطیف خان کی عرق ریزی کا نتیجہ ہے کہ ہوگلی کے حاجی محسن کے سرمایہ اوقاف مین پچاس ہزار کی مدد بغرض ترقی تعلیم گورنمنٹ نے دی جس سے تین جدید مدرسے قایم ہوے - ایک ڈہاکہ مین دوسرا چاٹ گام مین تیسرا راج شاہی مین - علاوہ اسکے مولوی عبداللطیف خان کی کوشش سے مسلمان طالب العلمون کو ایک یہ کتنا بڑا نفع ہوا کہ جس انگریزی مدرسہ مین یہ داخل ہونگے ان سے فیس مقررہ کا صرف ایک ثلث لیا جائیگا -

ان سرگرمیون کے صلے مین ابتدائے ۱۸۶۳ء مین مولوی عبداللطیف خان کلکتہ یونیورسٹی کا فلو مقرر ہوا چنانچہ لارڈ الگن - وایسرائے حال کے والد متوفی - کے پرائیوٹ سکرٹری

نے جو خط اس تقرر کے وقت خان مذکور کو لکھا تھا اوسکا ترجمہ یہ ہے۔

مائی ڈیر سر بہت سے وجوہات سے والیسراے اور گورنر جنرل مناسب سمجھتے ہین کہ کلکتہ یونی ورسٹی کے سینیٹ کی قوت تعدادی بڑہائی جائے۔ تحقیقات کی رو سے جو والیسراے نے کی ہے ثابت ہوا ہے کہ آپکا تقرر اس خدمت پر یونیورسٹی کے لیے بہت بکار آمد ہوگا اور یہ تقرر گویا خاص و عام کی طرف سے آپکی اون خدمتون کا بدلہ سمجھا جائیگا۔ جو آپنے ترقی علم و توسیع تعلیم کے بارے مین کی ہین۔ مجھے حضور والیسراے کا حکم ملا ہے کہ مین آپ سے دریافت کرون کہ آیا تقرر مذکور آپکی مرضی کے موافق ہے یا نہین۔

آپکا خادم۔ ٹی جے اول۔ تھرلو۔ پرائیوٹ سکرٹری والیسراے و گورنر جنرل

سنہ ۱۸۶۳ء مین مولوی عبداللطیف خان نے ایک مجلس علمیہ کی بنیاد ڈالی مسلمانان ملک تعلیم علوم مغربیہ کی طرف سے بالکل متنفر تھے۔ انکی تالیف و تشوق کی غرض سے یہ مجلس قایم ہوئی۔ اس مجلس کا نام اسلامی مجلس مذاکرہ علمیۂ کلکتہ رکھا۔ اور اسکو دو باتونکا ذریعہ بنایا۔ ایک تو مغربی علوم و فنون کے مسلمانون مین رواج دینے کا۔ اور دوسرا مسلمانون اور اعلیٰ طبقہ کے ہندو اور انگریز علما و حکام کے درمیان رابطہ پیدا کرنے کا۔ اس مجلس سے مسلمانون کے خیالات بہت کچھ بدلے مسلمانون کو ترقی کا شوق ہوا یہی مجلس گورنمنٹ کو مسلمانونکے امورات رفاہ و فلاح کے جھانے کا آلہ بنی لفٹنٹ گورنر بنگالہ اس مجلس کے حامی و مربی بنے اور ہر سال ایک کنور زیشن اس مجلس کا ایوان ٹون ہال مین ہوا کرتا ہے جس سے مختلف اقوام دنیا کو جو اس دارالسلطنت کلکتہ

موجود ہین مسلمانون سے ملنے اور دوستانہ مکالمہ اور مراودہ پیدا کرنے کا موقع حاصل ہوتا رہا ہے۔ اس مجلس کا تیسوان کنوورسیزیون آٹھوین مارچ ۱۸۹۴ء مین ہوا۔

سر ایشلی ایڈن لفٹنٹ گورنر بنگالہ نے جسوقت زمام خدمت ہاتھہ مین لی تھی تو اس مجلس کی نسبت جو تقریر کی تہی اوس سے اس مجلس کی عظمت جو حکام وقت کی نظرون مین ہے ظاہر ہوتی ہے۔ اوس تقریر کا خلاصہ ترجمہ یہ ہے۔

مین اسلامی مجلس مذاکرۂ علمیہ کلکتہ سے ایک مدت سے واقف ہون مین اسکی رفتار کو ۱۸۶۳ء سے جب سے اسکی بنا پڑی ہے بغور تاک رہا ہون۔ اور مین اس کے اون عمدہ کامون سے واقف ہون جو اسنے گورنمنٹ کو وقتاً فوقتاً لوازم تعلیم مسلمانان کی نسبت اطلاع دیکر انجام دیے ہین۔ اسنے گورنمنٹ کے طریقہ تعلیم کو مسلمانون کے خاص طریقۂ تعلیم کے ساتھہ مربوط کرنے مین مدد دی۔ اگرچہ اس مسئلہ مین ابھی بہت کچھہ باقی ہے مگر یہ مجلس جانتی ہے کہ میری خاص توجہ ابھی تک اس مسئلہ کیطرف منعطف ہے۔

مولوی عبد اللطیف کی دلی کوششین جو تعلیم کے بارے مین ہمیشہ رہی ہین اسکا ثبوت نیچے کی چند سطرون مین ناظرین بخوبی دیکھینگے۔ یہ اوس اڈرس کا ترجمہ ہے جس مین سر سیسل بیڈن لفٹنٹ گورنر بنگالہ نے اسلامی مجلس کے تیسرے سالانہ جلسہ مین سر جان لارنس گورنر جنرل کو مخاطب کیا تھا۔

حضور والا کی اجازت سے مین اس موقع کو عبد اللطیف خان کی اون عمدہ خدمتونکی اطلاع دینے کے لیے اختیار کرتا ہون جو اوسنے تعلیم کے بارے مین خصوصاً اون لوگون کی

تعلیم کے بارے مین جو شل اوسکے پیروی دین اسلام کرتے ہین۔ عمل مین لائی ہین۔
مولوی عبداللطیف کی کوشش اس بارے مین سلسلہ وار رہی ہے اور برسون سے
یہ اس کام کو بے تھکے ہوے انجام دے رہا ہے۔ گورنمنٹ نے اسکی خدمتون کو
مکرر سراہا ہے۔ مین اس وقت خصوصًا اوسکی اوس ذہانت کا ذکر کرتا ہون جسکی مدد سے
وہ اسلامی مجلس مذاکرۂ علمیہ کا بانی ہوا۔ اور اوس مستقل کوشش کو مذکور کرتا ہون جس سے
مجلس مذکور قایم ہوگئی اور اب اس نمو اور فائدہ رسانی کی حالت مین پہونچ گئی ہے یہ
مجلس فنون ادبیہ اور علوم متنوعہ کے مباحثے کے لیے فراہم ہوتی ہے۔ اور علوم
قدیمہ کی اشاعت مین بدل کوشان ہے اس مجلس کے اسوقت پانسو ممبر ہین اور اسی
مجلس کو دیکھکر حضور بھی واقف ہین۔ کہ بہت سی مجلسین ہندوستان مین قایم ہوئی
ہین۔ ایک بڑی جماعت جو اس وقت اس تالار مین صرف اس غرض سے مجتمع ہے
کہ علم الابدان کے تجربات نظری کو مشاہدہ کرے۔ اس بات کی بڑی دلیل ہے
کہ اس مجلس کی تحریک کس قدر موثر ہوئی ہے اور اب لوگ کس قدر اس سے
استفادہ کرتے ہین۔

اس اہم کام کا ٹیکا بالکل عبداللطیف کے سر رہا ہے۔ اور مین نہایت مسرور ہونگا
اگر حضور اوسکو مرحمت خاص کا مورد تصور فرمائینگے۔

اس اڈرس کے جواب مین سر جان لارنس بہادر نے مولوی عبداللطیف خان کو
جن لفظون سے مخاطب کیا تھا اونکا ترجمہ یہ ہے۔

مولوی عبد اللطیف - مین غایت درجہ کی مسرت سے لفٹنٹ گورنر کی خواہش کو پورا کرتا ہون - اور دل سے تمھاری اون کوششون کی داد دیتا ہون جنکا ذکر ابھی سر سیسل بیڈن نے کیا مین بہت توجہ اسکی طرف مبذول رکھتا ہون - مجھے اطمینان ہے کہ ایسے ٹہکانے کی کوششون سے بہت اچھے نتیجے نکل سکتے ہین -

آج کی مجلس بذاتہ اس بات کی دلیل ہے کہ تمھاری کوششین رائگان نہین گیئن کیونکہ ہم شمار کرتے ہین کہ علم ابدان مین جو توجہ اس وقت ظاہر ہو رہی ہے یہ کبھی نہ کبھی بہت مفید اور بکار آمد ہو گی -

میری ہمیشہ یہ خواہش رہی ہے اور رہیگی کہ مین ہر ملت و مذہب کے دیسی اور یورپین آدمیون کے درمیان دوستانہ مجمعون کو شہ دیتا رہون - کیونکہ مجھے یقین ہے کہ ایسے مجمعون سے فوائد کثیرہ عاید ہونگے -

اسلامی مجلس کی توسیع اور کامیابی کے بارے مین تم میری دلی تمنا تصور کرو - مجھے نہایت خوشی ہو گی جب مین بذریعہ لفٹنٹ گورنر کے تمھاری ان کوششون کی داد دہی کا اظہار بذریعہ کسی مناسب نشان کے کرونگا - "

جس مناسب نشان کا ذکر والیسرائے نے اپنی تقریر مین کیا ہے وہ اسطرح پر مولوی عبد اللطیف خان کو ملا -

پرایویٹ سکریٹری کا خط لفٹنٹ گورنر کی طرف سے جو عبد اللطیف خان کے نام آیا تھا اوسکا ترجمہ دیکھیئے -

نمبر ۱۸۹۳

مورخہ ۲۳ - اپریل ۱۸۶۷ء

ش ر - مجھے لفٹنٹ گورنر بہادر سے حکم ملا ہے کہ مین ایک تمغا اور ایک کتاب جو کئی جلدون مین کامل ہے آپکی خدمت مین پیش کرون - یہ آپکی اون خدمتون کا صلہ ہے جو اپنی تعلیم اہل ہند کے باب مین انجام دی ہین -

کتاب مذکور کے سر صفحہ پر وایسرا ے کے خط خاص کا لکھا ہوا نوشتہ ہے جس مین لکھا ہے کہ کس غرض سے حضور والا نے یہ انعام آپکو دیا ہے -

ایک صلہ اس سے بڑھکر قابل شکریہ آپکی محنتون کا حال مین یہ ملا ہے کہ اندنون مسلمانان بنگالہ نے حصول علوم مفیدہ کی پوری خواہش ظاہر کی ہے - اور رفتہ رفتہ علوم مغربیہ کی عظمت اور خواہش انکے دلون مین پیدا ہوتی جاتی ہے -

اسلامی مجلس مذاکرہ علمیہ کی بناڈالکر (جسمین اسوقت پانسو ممبر ہین اور جو اور مقامون کی مجلسون کے ساتھ نسبت ابویت رکھتی ہے) آپنے تصرف مسلمانان بنگالہ بلکہ کل ہندوستان کے مسلمانون کو کامیابی کے ساتھ ایسے ڈہرے پر لگا لیا کہ اب وہ اپنے قدیم طریقہ تعلیم کی تنگ حد سے باہر نظر ڈالنے لگے - اور اوس گنج فراہم آوردہ تخیلات وتاثیرات کو ڈہونڈہنے لگے جو زبان انگریزی کا خزینہ ہے اور بہت سے مواقع مین آپکی معقول اور چلتی ہوئی دراندازی نے اونکو گورنمنٹ کی منصفانہ پالسی اور ارادون کے صحیح اندازے پر آمادہ کیا اور اون کو اس قابل بنایا کہ وہ تصرف فنون

ادبیہ اور علوم متنوعہ پر راے دینے کے جو گے ہوے بلکہ وہ اون مسائل پر راے دینے کے لایق ہو گیے جو اونکی حالت معاشرت اور سیاست سے متعلق ہین اور جن باتون سے عامۂ ملک کی بہبودی وابستہ ہے ۔

اس عنوان سے آپنے مادی طور پر جماعۂ مسلمانان کے اور اونکے حکام و دیگر رعایای ہموطن کے درمیان رابطہ دوستانہ کو ترقی دی ہے جہان تک آپکی بیدار اور بیدریغ کوششون سے حالت بدلی ہوئی نظر آتی ہے ۔ آپکی امتیازی توقیر اور ذاتی نظیر نے کام کیا ہے ۔ لفٹنٹ گورنر بہادر آپکو آپکے اہالی وطن کے امتنان کا مورد ۔ اور گورنمنٹ کی کرم مرحمتون کا مستحق سمجھتے ہین ۔

آپکا خادم ۔ اس ۔ سی ۔ بیلی سکرٹری گورنمنٹ بنگالہ ۔

کتاب مذکور انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا تھی اور اوسپر بخط وایسراے جو عبارت لکھی تھی اوسکا ترجمہ یہ ہے ۔

مولوی عبداللطیف کو اون خدمتون کے صلے مین جو اون سے دلیسیون کی ترقی تعلیم مین عموماً اور خصوصاً اون لوگون کی ترقی تعلیم مین جو اوسکی طرح شامل مذہب اسلام ہین انجام دی ہین بطور تحفۂ اعزازی کے دیا گیا" دستخط ۔ جان ۔ لارنس ۔ ۲۵ مارچ ۱۸۶۷ء

جو تمغہ لفٹنٹ گورنر بنگال کی طرف سے ملا تھا وہ سونے کا تھا اور اوسپر جو عبارت نقش تھی اوسکا ترجمہ یہ ہے ۔

ایک طرف آنربیل سر سیسل بیڈن کے ۔ سی ۔ ایس ۔ آئی ۔ لفٹنٹ گورنر بنگالہ

کی طرف سے مولوی عبداللطیف خان بہادر کو تحفہ ۱۸۶۷ء۔

دوسری طرف۔ اونکی اون خدمتون کے جلدو مین جو اونھون نے ترقی تعلیم مسلمانان بنگالہ مین انجام دی ہین۔

جنوری ۱۸۷۷ء مین جب دربار قیصری دہلی منعقد ہوا تھا مولوی عبداللطیف خان کو خطاب "خان بہادر" عطا ہوا۔ اور ایک امپیریل تمغہ ملا اسی سال کے اگست کے مہینے مین لفٹنٹ گورنر بنگالہ سر ایشلی ایڈن نے ایک دربار اس غرض سے منعقد کیا کہ بنگالہ کے اون خطاب یافتگان کو جو دربار قیصری کے موقع مین خطاب یافتہ ہوے تھے اسناد و خلعت دین۔ چنانچہ مولوی عبداللطیف خان بہادر کو بعد عطاے سند کے جن کلمون سے مخاطب کیا اوسکا خلاصہ ترجمہ یہ ہے۔

"مولوی۔ تم اپنی تمام عمر گورنمنٹ کے باوفا اور سرگرم ملازم رہے ہو تم نے اپنے ہم مذہبون کی ترقی مین بڑی کوشش کی ہے۔ یہ تمھاری کوشش کا نتیجہ ہے کہ وہ لوگ اب علوم مغربی کی طرف توجہ کر رہے ہین اور دوسرے مذہب و ملت کے نوجوانون کے ساتھ حصول خدمات عامہ کی کوشش مین برابری دکھا رہے ہین"۔

اسلامی مجلس مذاکرہ علمیہ سے جو مولوی عبداللطیف خان کی بنا کی ہوئی مجلس ہے بہت سے فواید حاصل ہوے مگر سب سے بڑھکر ایک فائدہ اسلام کو یہ ہوا کہ ۱۸۶۵ء مین ایک قانون اس غرض سے پاس ہونے والا تھا کہ اگر کوئی شخص کسی مذہب کا کرسچن ہو جاے تو وہ اپنی بیوی کو مجدداً نکاح مین لا سکتا ہے مسلمانون نے اسکے خلاف مین ایک

عرضی گذرانی اور اوس سے مستثنے رہے ۔

جب سرویا اور روم مین جنگ چھڑی تہی) تو عبداللطیف خان نے ایوان ٹون ہال مین ایک مجلس قرار دیکر مسلمانون کو اس حقیقت جنگ سے مطلع کیا ۔ اور زخمیون ۔ بیواؤن یتیمون کے لیے چندہ دینے کی ترغیب دی گو حقیقت جنگ کے بیان کرنے مین عبداللطیف خان نشانہ سے پیچہے پڑا مگر یہ مشاق پولیٹیشن جلد اپنے طرز بیان کو بدلکر اصلی مدعا پر یہان تک کامیاب ہوا کہ کل ہند مین اسکی کارروائی نصب العین بنائی گئی اور اعلیٰ حضرت سلطان اعظم خادم حرمین الشریفین خلد اللہ ملکہ نے اس شخص کی کارگذاری کی قدر کی اور اوسکو نشان مجیدی درجہ سوم سے مفتخر کیا ۔

سنہ ۱۸۸۷ء کے اواخر مین یہ غیر معمولی شخص خدمات ذمہ داری سے کنارہ کش ہوکر پنشن یاب ہوا ۔ مگر یہ بہی اسکی بیکاری اور خمول کا زمانہ نہ تھا ۔ جو شخص اٹھارہ برس کی عمر سے پچپن برس کے سن تک اتنے جھنجھٹ اپنے ذمہ لیے ہون کہ جنکا انجام دینا آٹھ آدمی کے لیے بھی ممکن نہ ہو وہ معقول آسودگی کی حالت مین بہی راحت کے لیے کمر نہ کہولے ۔

اس سے کیا ظاہر ہوتا ہے ؟ اولوالعظمی ۔ جوش طبیعت ۔ خواہش نام ۔ کاہلی سے نفرت ۔ خلاصہ یہ ہے کہ بعد پنشن لینے کے بہی یہ شغل کا بھوکھا تا دم مرگ ۔ ممبر آف دی بورڈ آف اکزامینرس ۔ ممبر آف دی سنٹرل اکزامینیشن کمیٹی ۔ کمشنر آف انکم ٹاکس ۔ مینیوسیپل کمشنر شہر و حوالی شہر ۔ ممبر آف دی بورڈ آف مینیجمنٹ آف دی ریفور میٹری اینڈ ڈسٹرکٹ اسکول کمیٹی

آنریری سکرٹری آف دی بنگال سوشیل سائنس ایسوسی ایشن۔ ممبر آف دی فیلولوجیکل کمیٹی اوف دی اشیاٹک سوسایٹی آف بنگال۔ ٹرسٹی آف دی انڈین ایسوسی ایشن فود کلٹو یشن آف سائنس۔ ممبر آف دی کمیٹی آف البرٹ ہال۔ ممبر آف دی کمیٹی آف ڈسٹرکٹ چارٹیبل سوسایٹی۔ سکرٹری آف دی محمدن لیٹریری سوسایٹی وغیرہ خدمات کو اعزازی طور پر انجام دیتا رہا۔ اتنی اعزازی خدمتین سوا بڑے بڑے روشناس خلایق اور بڑے لایق ہونے کے ملنا مشکل ہے اگر ملتی بھی ہین تو صرف مہذب دنیا کے باشندون مین سے معدودے چند کو بنگالے مین۔ بلکہ کل ہندوستان مین۔ بلکہ تمام اشیا مین طبقۂ اہل اسلام مین سے ایک مولوی عبد اللطیف خان ہی تھا جو اس مرتبۂ محسود تک پہونچا تھا۔ میرا گمان تو یہ ہے کہ ہندوٗن مین بھی بہ ہیئت مجموعی اس اقبالمند کا پایہ اونچا ہی تھا۔ جو چیز عام نظرون سے چھپی ہوتی ہے۔ تجربہ تبلا رہا ہے کہ خواہ نخواہ اوسکی عزت وعظمت ہوتی ہے۔ اسی لیے یورپ کے جاہ طلب تازہ جوان اگر ایک اعزازی خدمت پر بھی پہونچ جاتے ہین تو اوس خدمت کے نام کے حرفون کو اختصار کے ساتھ اپنے نام کے بعد لگا دیتے ہین تاکہ وہ اظہار اخفا کے ساتھ اونکی عزت کی زیادتی کا سبب ہو۔ جیسے جب کوئی فلو آف دی رائل زوٗلاجیکل سوسایٹی ہو جاتا ہے تو وہ اپنے نام کے پیچھے۔ اف۔ آر۔ زڈ۔ اس۔ لگا دیتا ہے۔ اس اصول کے موافق اگر مولوی عبد اللطیف کے نام کے ساتھ اونکی اعزازی خدمتون کے

عزت لگائے جائین تو اوس کا نام کہان تک باشان وشوکت ہوگا اس کا ناظرین خود اندازہ کرلین گے۔

پنشن یاب ہونے کے ایک برس کے بعد یعنی دسمبر ۱۸۸۵ء مین سیر لیپل گرفین رزیڈنٹ مالوہ نے اس تدبیر مجسم کو بلاکر عارضی طور پر مدار المہام ریاست بھوپال مقرر کیا۔ اس تقرر کی تاریخ میرے ایک عنایت فرمانے لکھی تھی جنکا ایک ادنےٰ خاندانی ہنر شاعری ہے۔ اور جنکا نام نامی حاجی میرزا احمد علی اور تخلص کوکب ہے۔ انکے جد مغفور میرزا احمد بیگ طپان دہلوی کی شہرت محتاج بیان نہین۔ اس تاریخ کو اسلیے درج کرتا ہون کہ ایک تو تاریخ تقرر ضبط ہو جائیگی۔ دوسرے مذاق ناظرین کو اس بیابان دور و دراز نثر کے طے کرتے وقت آب شیرین گو از نظم کی چاشنی حاصل ہو گی ؎

تشنۂ کاندر بیابان نصف روزے طے کند	میشناسد لذت آبے کہ می آرد بکف

وہ تاریخ یہ ہے

بدہ ساقیا جام عشرت پیاپے	بزن مطربا بر بربط و چنگ ہم ہم
ازین مژدہ در دل ہمہ شاد مانند	ملک بر فلک بر زمین جن و آدم
کہ نواب عبد اللطیف بہادر	فلاطون دوران و عقل مجسم
بہ نیروے اقبال ممتاز گشتہ	بدستوری شہ جہان شاہ عالم
بروز ہمایون بعہد مبارک	نشستہ بکرسی دستور اعظم
ہمانا گرفتہ بہ نیروے اقبال	ز اسکندر آئینہ و جام از جم

بعقل و فراست ز دانا ے یونان — بصورت مؤخر بمعنی مقدم

بذاتش چنان رونقی یافت بھوپال — ز باد بہاری چو بستان خرم

بہ تدبیر صائب ز را ے مناسب — ہمہ خلق را کرد آزاد از غم

وزیرے چنین شہریارے چنانست — رعایا نباشد چرا شاد و خرم

بہ بھوپال امروز از فیض عدلش — بہم دشمنانند یاران ہمدم

کجی را چنان برد از کج نہادان — کہ نگذاشت در زلف محبوب ہم خم

ز ترس سیاست ز خوف عدالت — بدورش ز آہو اسد میکند رم

اگر اسپ تازد بمیدان ہیجا — ز ہیبت گریزند سہراب و رستم

زر و گوہر افشاند چندان بمفلس — نہ زر ماند در کان نہ دُر ماند در یم

چہ باکست امروز خستہ دلان را — کہ لطفش نہد بر دل ریش مرہم

بگوشم رسیدہ چو این مژدہ کوکب — شب و روز در فکر تاریخ بودم

بریدہ ہمین فرق اعداے بے دین
بمن گفت ہاتف وزیر المعظم
۱۳۰۲ھ

اس خدمت پر مولوی عبد اللطیف خان صرف نو دس مہینے بحال رہے مگر علیحدگی کیوجہ اور زمان خدمت مین خدمتگذاری کی حالت جو کچھ تھی مفصل گزٹ کے اوس خط کے ترجمے سے ظاہر ہے جو اونھون نے عبد اللطیف خان کو علیحدگی کے وقت لکھا تھا۔

نمبر ۲۱۵۸

سنہ ۱۸۸۶ء

ازصرف سرلیپل گریفن۔ کے۔سی۔ایس۔آئی۔ایجنٹ گورنر جنرل فورسنٹرل انڈیا۔

بخدمت۔نواب عبداللطیف خان۔سی آئی۔ای وزیر بھوپال۔

رزیڈنسی اندور مورخہ ۵ جون سنہ ۱۸۸۶ء

سر مین آپکو اطلاع دیتا ہون کہ حضور وایسراے نے بدرخواست بیگمصاحبہ بھوپال کرنیل اچ۔سی۔ای۔وارڈ کمشنر سنٹرل پراونسز کو وزیر بھوپال مقرر کیا ہے اور وہ اس مہینے کے ختم ہونے تک کسی وقت اس خدمت کو ہاتھ مین لینگے۔

۲۔ فارن سکرٹری کے خط مورخہ ۲۸ مئی مین جو راے آپکی نسبت تھی اوسکو مین بجنسہ ذیل مین بایماے گورنمنٹ ہند نہایت مسرت کے ساتھ آپ پر ظاہر کرتا ہون۔

مین درخواست کرتا ہون کہ آپ نواب عبداللطیف کو اطلاع دیجیے کہ جو خدمتین اونسے ریاست بھوپال مین اوس کٹھن وقت اور دقتون کی حالت مین انجام دی ہین اوس کی گورنمنٹ آف انڈیا نہایت قدر کرتی ہے۔حضور وایسراے نے اوسکی جگھہ پر ایک یورپین وزیر کا مقرر کرنا منظور فرمایا ہے۔مگر اس سے نواب کی کارروائیون کی ناپسندیدگی ہرگز دکھائی نہین جاتی ہے بلکہ حضور محتشم الیہ اوسکی کارگذاریون کو نشان قابلیت اور راست بازی سے آراستہ دیکھتے ہین۔نواب عبداللطیف ریاست بھوپال کو نیکنامی کے ساتھ چھوڑیگا۔جو نیک نامی تصرف داغ سے پاک رہی ہے بلکہ گذشتہ چند مہینون کی کارروائی سے کہین زیادہ بڑھ گئی ہے"

۳- آپکی مقبولی خدمت کے اون اظہار کے علاوہ جو حضور والیسرائے اور گورنمنٹ آف انڈیا نے کیے ہین- مین اپنا ذاتی اندازہ آپکی خدمتون کی قیمت کا کیا چاہتا ہون-

۱۸۸۵ء کے دسمبر کا مہینہ تھا کہ میری درخواست کے موافق ایک دن کی اطلاع مین آپ کلکتہ سے روانہ ہوے اور بھوپال آکر ایک غایت درجہ کے مشکل عہدہ کا چند روزہ ذمہ لیا وہ عہدہ وزارت کا تھا- آپ اس عہدہ کو اوس وقت تک انجام دینگے جب تک ایک انگریز افسر جسکو بیگم صاحبہ بھوپال نے وزیر مقرر کیا ہے انگلنڈ سے واپس آجائیگا- آپکا تقرر شروط بیگم صاحبہ کی پوری منظوری سے ہوا تھا- اوسوقت سے آج تک آپنے بھوپال مین اپنی خدمات میری مرضی کے موافق انجام دیے جس سے بےنظیر قابلیت- حزم- دیانت پائی گئی- اگر آپ ہی اس خدمت پر برابر رہتے تو مین نہایت مطمئن ہوتا- میرا اعتقاد ہمیشہ یہی رہا ہے کہ بھوپال کی طرح ایک مسلمان ریاست مین مسلمان ہی وزیر ہونا مناسب ہے- اور حضور والیسرائے اور گورنمنٹ آف انڈیا کا بھی خیال قوی یہی ہے-

۴- ایک ایسے انگریز وزیر کا بھوپال مین مقرر ہونا جو بڑا نیکنام ہو اور غایت درجہ کا تجربہ امورات سیاستی مین رکھتا ہو- بہت سے وجوہات سے نہایت مفید ہوگا مگر آپکے حق مین یہ امر انصاف محض ہے- کہ گورنمنٹ کا ہر طرح آپکی اون خدمتون سے جو آپنے بھوپال مین کین راضی رہنا- اور آپکی جگہ انگریز وزیر کا صرف بیگم صاحبہ

کے اصرار سے مقرر رہونا قلمبند ہوکر دفتر سرکاری مین محفوظ ہے۔ جس پالسی کی رو سے گورنمنٹ ہمیشہ دیسی ریاستون کے درونی امورات مین دخل دینا سواے اشد ضرورت کے پسند نہین کرتی ایک تو وہی پالیسی اور دوسرے حضور بیگم صاحبہ کی خواہش پوری کرنے کی مجبوری باعث ہوئی کہ حضور والیسراے نے بیگم صاحبہ کو اس بات کی اجازت دی کہ وہ ایک مناسب انگریزی افسر کو عہدہ وزارت پر مقرر کرنے کے لیے چنین۔

۵۔ گورنمنٹ ہند نے آپکو یقین دلایا ہے کہ آپکی نیکنامی صرف بیداغ ہی سمجھی نہین جاتی ہے بلکہ گذشتہ چند مہینون مین جو حالت آپکی رہی اوس سے نہایت ترقی پذیر سمجھی جاتی ہے۔

۶۔ اس قول کے بعد مین اور زیادہ کیا لکھ سکتا ہون بجز اسکے کہ مین خلوص کے ساتھ آپکی آیندہ کامیابی کا خواہان ہون۔ اور یقین دلاتا ہون کہ آپنے میرے اور اون پولیٹکل افسرون کے دل مین جنسے آپ سنٹرل انڈیا مین ملے ہین ایک دوستی گرم پیدا کردی ہے۔

آپکا خادم۔ لیپل گریفن ایجنٹ گورنر جنرل سنٹرل انڈیا۔

مولوی عبد اللطیف خان بہادر ۱۸۸۰ع اپریل کے مہینے مین خطاب نوابی سے مفتخر ہوا۔ اور ۱۸۸۳ع کی جنوری مین کمپانین آف دی آرڈر آف دی برٹش امپائر کے خطاب سے مخاطب ہوا۔ اور ۱۸۸۷ع مین جسوقت علیا حضرت ملکہ معظمہ کی جبلی کا جشن ہوا ہے

نواب عبداللطیف خان بہادر کو نواب بہادر کا خطاب ملا۔"

اب مین اس بات کو ظاہر کرنا چاہتا ہون کہ مملکت وسیع الفضاے ہند مین مشرق سے مغرب تک اور شمال سے جنوب تک بے حساب اشخاص اڈونس ٹریٹیو عہدون پر طبقۂ اہل اسلام سے مقرر ہوے اور ہوتے جاتے ہین اور اون مین سے بہت ایسے بھی ہین جو زور مربی بھی رکھتے ہین۔ مگر صفحات تاریخ نواب بہادر عبداللطیف خان کی نظیر سے خالی ہین۔ یہ شخص ابتداے زمانۂ حکومت انگلشیہ مین بیک بینی و دو گوش کمرہمت باندہکر سرکاری خدمت مین مشغول ہوا اور آندہی کی طرح سرگرم رہکر ہوشیارانہ ہاتھ پانون بچاتا ہوا۔ ترقی کی لاٹھ کے سب سے اونچے کہنڈ پر پہونچکر۔ کوشش۔ ثابت قدمی۔ اور شکر کے نتیجہ کو باواز بلند اپنے معاصرین کو سنا گیا۔ بغیر کسی کی مدد کے یہ دلاور معمار اپنی حالت کی تعمیر مین مشغول ہوا اور ہر کوشش اسکی ٹہکانے لگی۔ قاعدہ دنیا ہی کہ ہر خود ساختہ آدمی کی ترقی سے معاصرین اور ہمچشم جلنے لگتے ہین اور شعلۂ حسد بھڑک اوٹھتا ہے۔ نواب بہادر عبداللطیف خان اس قاعدہ سے مستثنے نہ تھا بلکہ اوسپر اپنے اور بیگانے سب کے حملے ہوتے تھے کیونکہ اسکی ترقی فوق العادت تھی مگر ثابت قدمی نے اوسکا ساتھ دیا۔ اور یہ رہرو راہ رفعت عداوت کے سنگ راہ سے بچتا طعن کے جنگل کو طے کرتا۔ خلل اندازی کے خارزار کو پہونکتا۔ دہوکھے کی بہول بہلیان مین پہچان کا نشان بناتا ہوا ایسا دلیرانہ نکلگیا کہ سب نیچے کہڑے منہ تکتے رہے۔ اور وہ منارۂ ترقی کے درجہ ارفع پر پہونچ گیا۔ اسکے بدخواہ بھی بقول شخصے "گو بدخواہ از حق نباید گذشت"

بظاہر گو اوس سے دامن کشان رہے مگر بہ باطن اوسکی غیر معمولی فراست۔ اوسکی بنظیر ہمت۔ اوسکی خطا نکرنے والی تدبیر۔ اوسکی دانشمندانہ گھاتون کے قایل ہی رہے ناظرین نے اس سوانح عمری کے پڑہنے سے بخوبی دیکھ لیا ہوگا کہ مسئلہ تعلیم مین نواب بہادر کی سعی کہان تک مشکور ہوئی ہے اب اسکو ملاحظہ فرمائین کہ اس نشہ کوشش مین یہ سچا مسلمان کبھی ایسا ازخود رفتہ نہ ہوا کہ اصول دین اسلام سے اوسکو باہر نکلجانے کی ضرورت ہوئی ہو۔ کبھی یہ شخص بد دین مشہور نہین ہوا۔ کبھی اس پر کفر کا فتویٰ نہ ہوا اور ہمیشہ اپنے اغراض مین نیکنامی کے ساتھہ کامیاب رہا۔

اس شہسوار نے صرف ایک میدان تعلیم ہی کو جولانگاہ قرار نہین دیا تھا بلکہ ہر حاجتمند کی حاجت برآری مین یہ بہی خواہ قوم وملت بدل وجان مصروف ہو کر مدارج شکر الٰہی کو طے کرتا رہا۔ چھبیس ۲۶ برس سے زیادہ زمانہ تک یہ بے مثال آدمی تنہا اور محض تنہا مسلمانان بنگالہ کی طرف سے ہر ایک امورات اور کارروائی مین ریپریزنٹیٹو رہا اور ہر ایسی مجلس عام مین جو اس دارالسلطنت مین مسائل تعلیم و معاشرت و سیاست مین بحث کرنے کے لیے منعقد ہوتی رہی۔ یہی دلیر حامی قوم مسلمانون کی طرف سے مکھیا بنتا رہا۔ واقعی شرقی حدود ہند مین شاید نواب بہادر عبد اللطیف خان کے سوائے کوئی دوسرا شخص دیکھا نہین گیا ہے کہ جسنے رفاہ عام کے مسائل مین غالبانہ اس قدر مستعدی حصہ لیا ہو۔ تمام ہند مین عموماً اور بنگالہ مین خصوصاً جب کہین کسی مسئلہ اسلامیہ مین اولجھاؤ پڑا اور نوبت حکام کی دست اندازی کی پہونچی تو سب سے پہلے نواب بہادر عبد اللطیف خان ہی نظر آیا

جسنے اوس مسئلہ کے سیکڑون برس کی عظمت اور حالت کو آشوب تغیر اور تصرف جاہلانہ سے بچالیا۔ اس سچے مسلمان کے قدم حقوق اسلام کی حفاظت مین کبھی پیچھے نہین پڑے۔

نواب بہادر عبداللطیف خان۔ خداترس۔ نہایت خلیق۔ راستگو۔ راستباز رحم دل مستقل مزاج۔ ظرافت دوست۔ خوددار۔ وجیہ۔ غیور۔ بشدت طالب جاہ مگر احتیاط کے ساتھہ۔ بہت خوش عقیدہ۔ نہایت پابند وضع تھا۔ علاوہ ان باتون کے ایک مدبر کامل کے لیے جتنی باتین چاہئین سب اس مین موجود تھین اور اوس کو سب باتون پر اپنے مطلب مین صرف کرنیکا اختیار حاصل تھا۔ چونکہ کوئی ذات بجز ارواح مقدسہ کے نقص سے خالی نہین ہے اس لیے نواب بہادر مین بھی غیبت کے سُن لینے کی عادت کبھی کبھی پائی جاتی تھی۔ مگر اس سے عامۂ خلایق کو کبھی نقصان نہین پہونچا۔ بلکہ خود نواب بہادر کے عیش خانگی مین ایک تلخی ہمیشہ رہی۔

۱۸۹۳ع دسوین جولائی بدھ کے دن ڈہائی بجے یعنی ظہر کے وقت یہ بیمثال خیرخواہ قوم مسلمانون کی طرح خلعت حیات مستعار سے عاری ہوا۔ اور اپنے ساتھہ ذخیرہ خوف الٰہی لیگیا۔ اور اپنے احباب کو کیا مسلمان کیا نصرانی کیا یہود کیا ہندو داغ رنج و حسرت دیگیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

وہ نوجوان لڑکا جو ۱۸۴۹ع کے فروری مہینے مین صرف قاضی مولوی عبداللطیف کہلاتا تھا اور مدرسۂ عالیہ کلکتہ کا ماسٹر تھا۔ ۱۸۹۳ع کی دسوین جولائی مین اپنا

نام۔ اپنی کوشش۔ اپنی پامردی۔ اپنی تدبیر۔ اپنی نیک نیتی سے ان اضافتوں کے ساتھ چھوڑ مرا۔

نواب بہادر عبداللطیف خان

کمپانین آف دی آرڈر آف انڈین امپیر۔ ام۔ بی۔ ای۔ ام۔ سی۔ ای۔ سی۔ سی۔ آئی۔ ٹی۔ ام۔ سی۔ ام۔ بی۔ ام۔ آر۔ ڈی۔ اس۔ ایچ۔ اس۔ بی۔ اس۔ اس۔ اے۔ ام۔ اف۔ سی۔ اے۔ اس۔ بی۔ ٹی۔ آئی۔ اے۔ بی۔ اس۔ ام۔ سی۔ اے۔ ایچ۔ ام۔ سی۔ ڈی۔ سی۔ اس۔ اس۔ اس۔ ام۔ ال۔ اس۔ وغیرہ۔

راقم

اے۔ ایچ۔ عاصم

دل پکڑ کر رہجائیگا - بالکل طبیعت کے بیچین کر دینے والے سامان - یا ناول کے پیرایہ مین قوم کو ایک نیک صلاح اہین عورتونکی بے پردگی کے نقصانات نہایت کامیابی کے ساتھہ دکھائے گئے ہین قیمت ۹ ؎ ،، مسیحائے عالم ،، حفظ صحت کی مستند کتاب جسمین اُن جہہ چیزون سے محققانہ بحث کی گئی ہے جنپر زندگی کا بالکل مدار ہے قیمت ۸ ؎ علاوہ محصول درخواست خریداری نقد یا باجازت ویلوپی ایبل بنام حکیم محمد علی خانصاحب اڈیٹر مُرقع عالم ،، ہردوئی بھیجنا چاہیے - فقط

اشتہار

فیروزالدین کی بینظیر مشہور عالم آزمودہ نہایت مفید اور سچی دوائیان

حبوب خیری یعنی ،، فیروز سنز این پلزٹانک ،، انسان کی صحت مسلمہ و شرطیہ دوائی جسکو ہندوستان بہر نے مفید مانا ہے اس دوائی نے میڈیکل افسران - حکما اور عام پبلک سے بڑی تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری - ضعف اعضای رئیسہ ضعف معدہ ضعف دماغ - لقوہ - آدہرنگ وغیرہ کو دور کرنے اور بدن مضبوط اور طاقتور بنانیکے لیے اور خصوصیت کے ساتہہ بلامبالغہ بینظیر اثر کے ساتہہ جوانی کی غلط کاریون اور بے احتیاطیون کے نقص دور کرنیمین بینظیر ہین - بکس ۵ ہم گولی ۱ ؎ جوہر عشبہ یعنی تریاق برای فسادات خون درد کہنہ - خارش پہوڑا پہنسی وغیرہ شیشی کلان ۱ ؎ خرد ۸ ؍ فیروز بام اکسیر برائے درد سر کہانسی و نزلہ تر و خشک - نزلہ و زکام آواز کا بیٹھ جانا شیشی خرد ۱۲ ؍ کلان ۱ ؎ تپ تلی کا علاج اکسیر ہے - گولیان ۱۲ ؍ عرق ۱ ؎ ہزارون مایوس بفیض خداوند تعالیٰ کے فضل سے صحت یاب ہوئے ہین بہوڑے

عرصہ کے مریض کیلیے یہ گولیان کافی ہین پرانے مریض کے لیے دونون چاہئین۔ **توتہیا تپ** جا دو بہرا عرق مشہور ہے ایک شیشی سے چہہ مریض صحت پاتے ہین شیشی ۱۲؍ **حب بواسیر** بادی ہو یا خونی اکسیر ہے فی بکس ۸؍ **فیروز سرب** اسکے استعمال سے عادات افیون چانڈو وغیرہ بغیر تکلیف چہوٹ جاتی ہے نہ امین ہر ہے نہ نشہ ہے۔ صرف بوٹی سے طیار کیا ہے شیشی ۸؍ **بادی گارڈ** دوائی ہیضہ و بدہضمی شیشی ۸؍ **دیکہو تازہ شہادت**۔ جناب ڈاکٹر حسین شاہ صاحب راے بہادر سول سرجن میڈیکل افسر ضلع جہنگ ۲۸ اکتوبر ۱۸۹۲ء۔ آپکا جوہر عشبہ چند مریضون مین آزمایا گیا عمدہ مصفی خون نکلا ہے **جناب** ڈاکٹر متہ دونی چند صاحب اسسٹنٹ سرجن انچارج شفاخانہ صدر سیالکوٹ ۴ اکتوبر ۱۸۹۲ء آپکی حبوب خیری تجربہ کیگئین از بس مفید ہین **گورنمنٹ** عالیہ انگلشیہ کا یورپین فوجی اعلی سے اعلی عہدہ دار جناب میجر بلیک صاحب بہادر ۱۱ نومبر ۱۸۹۲ء مقام ڈلہوزی (ترجمہ خط انگریزی) براہ مہربانی بوتل کلان فیروزامم ویلوپی ایل بہیجدیجیے درحقیقت تمہارا فیروزامم دمہ کہانسی کیلیے نہایت مفید ہے جناب منشی دوست محمد خان صاحب ازمقام جوہر کانہ تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ ۱ نومبر ۹۲ کو تحریر فرماتے ہین جناب کی خوش معاملگی اور راستبازی کی مین جہانتک تعریف کرون صحیح اور درست ہے آپکی راستبازی سے ہزارہا بندگان خدا فیضیاب ہوتے ہین جنمین سے ایک ادنی تیاگزار بہی ہے مین نے آپکی حبوب خیری وغیرہ کا ضرورتاً دو مختلف وقتون مین استعمال کیا۔ یہ سب ایسی بے التاثیر اور بینظیر ثابت ہوئین کہ بیان نہین کرسکتا مین نے اپنی تمام عمر مین ایسی کوئی دوا نافع نہین پائی مجہے کلی فائدہ ہو گیا۔

المشتہر
(فیروزالدین سوداگر ادویات انگریزی ہال بازار امرتسر (پنجاب)

ہندوستان مین پیداشدہ مرضون کا علاج

(مندرجہ ذیل ادویہ اقم سے امتحاناً منگا کر دیکہو)

شربت مقوی اعصاب۔ سریع الاثر قابل اعتماد صلبی طاقت کیلیے جو کثرت فواحشات و مسکرات و کثرت محنت سے ضعف دماغ معدہ و جگر درد سر و کمر قبض تاریکی چشم وغیرہ عوارض جو لطف دنیا سے محروم کرنیوالے ہون دور کرکے ثانہ یا مادہ انسانی کو درست کرتا ہے قیمت فی شیشی للعہ **روغن خارجا** لگانیسے اون عوارض کو جو سوء استعمال و خلاف قدرت عامل ہونیسے اپنے ہاتہون قوا خراب کر چکے ہون فی تولہ للعہ **ہیر آئل** دلربا خوشبو کے علاوہ بالون کو سفید ہونیسے روکتا ہے نزلہ زکام ریزش عطسہ جنکو ادنی ادنی باتون سے ہوجاتا ہے آواز بہاری ہوجانا کہانسی وغیرہ کو دور کرتا ہے ضعف دماغ و بصر کو پیدا نہین ہونے دیتا شیشی ۸؍

اطلاع بخدمت خریداران رسالہ حسن

رسالہ حسن جو ماہوار زیر نگرانی وسرپرستی عالیجناب نواب عماد نواز جنگ بہادر حیدر آباد دکن سے نکلتا ہے چند مہینے سے عالی درجہ قدردانون کی فرمایش سے مطبع مفید عام آگرہ سے جو چھاپنے کے فن مین مسلم اور نہایت پسندیدہ ہے شایع ہوتا ہے تاکہ اوسکے اولوالعزم ناظرین کو خوبی مضامین کے ساتھ لوازم طبع کا بھی پورا لطف حاصل ہو چو حیدر آباد کے مطابع سے باوجود کوشش ممکن نہین ہوا اس سے ہمکو اپنا حیدر آباد کا خاص مطبع بیکار کر دینا پڑا اور اخراجات کی توفیر ہوئی ہمکو امید ہے کہ ہمارے اولوالعزم ناظرین بلحاظ کثرت وجدت اخراجات دفتر اپنا اپنا زر بقایا ادا فرما کے ممنون کرینگے اور اس علمی پرچے کی درمے وقلمے مدد فرما کر اپنی قوم کو جسمین مختلف علوم وفنون کے اشاعت کی ہنوز بہت ضرورت ہے اس سے فایدہ اوٹھانیکا موقع دینگے مطبع مفید عام آگرہ کو رسالہ کے دیگر تعلقات سے کوئی بحث نہین ہے، اس لیے جملہ خط وکتابت وترسیل زر حسب دستور سابق حیدر آباد مین نوابصاحب موصوف کے نام نامی سے ہونی چاہیے چندہ سالانہ سال تمام عـــہ ۱۲ کم آمدنی والون سے لعہ ۹ اجرت اشتہار فی مرتبہ فی صفحہ ایک روپیہ۔

الراقم۔ فتح احمد منیجر رسالہ حسن حیدر آباد دکن۔

حسن

جلد (۷) نمبر (۷)

جولائی سنہ ۱۹۰۳ء

[illegible] از جناب نواب عماد نواز جنگ بہادر (۱)

مچھلی کا بیان از جناب نواب عماد نواز جنگ بہادر ([illegible])

مطبع حسن میں باہتمام محمد لطف علی خان چھپا

سلطنتِ رُوس

شاہنشاہ فرمان روا

الگزینڈر ثالث شاہنشاہ رُوس ۲۶ فروری (صحیح حساب کے بموجب ۱۰ مارچ) ۱۸۴۵ء کو پیدا ہوا ہے۔ اور شاہنشاہ الگزینڈر ثانی اور پرنسس میری دختر گرانڈ ڈیوک آف ہسی ڈارم اسٹیڈ کا فرزند اکبر ہے۔ اپنے باپ کے قتل پر یکم مارچ (جدید حساب کے بموجب ۱۳ مارچ) ۱۸۸۱ء کو تخت نشین ہوا ہے۔ رسم تاج آرائی ماسکو میں بتاریخ ۲۷ مئی ۱۸۸۳ء کو ادا ہوئی۔ اور ۹ نومبر ۱۸۶۶ء کو میریا ڈاگمر سے جو ۲۶ نومبر ۱۸۴۷ء کو پیدا ہوئی ہے اور بادشاہ کرسچین نہم والی ڈنمارک کی بیٹی ہے اسکی شادی ہوئی ہے۔

بادشاہ کی اولاد

۱ گرانڈ ڈیوک نکولاس ولیعہد ۶ مئی (۱۸ مئی) ۱۸۶۸ء کو پیدا ہوا ہے۔

۲ گرانڈ ڈیوک جارج ۲۷ اپریل (۹ مئی) ۱۸۷۱ء کو پیدا ہوا ہے۔

۳ گرانڈ ڈچس زینیا ۲۵ مارچ (۶ اپریل) ۱۸۷۵ء کو پیدا ہوئی۔

۴ گرانڈ ڈیوک مکائیل ۲۲ نومبر (۴ دسمبر) ۱۸۷۸ء کو پیدا ہوئی

۵ گرانڈ ڈچس آلگا یکم جون (۱۳ جون) ۱۸۸۲ء کو پیدا ہوئی۔

بادشاہ کے بھائی بہنین

۱ گرانڈ ڈیوک ولیڈیمر ۱۰ اپریل (۲۲ اپریل) ۱۸۴۷ء کو پیدا ہوا۔ اور ۱۶ اگست (۲۸ اگست) ۱۸۷۴ء کو پرنسس میری آف میکلنبرگ شوڈرن سے اسکی شادی ہوئی۔ تین بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ (۱) کیرل ۳۰ ستمبر (۱۲ اکتوبر) ۱۸۷۶ء کو پیدا ہوا (۲) بورس ۱۲ نومبر (۲۴ نومبر) ۱۸۷۷ء کو پیدا ہوا۔ (۳) اندریاس ۲ مئی (۱۴ مئی) ۱۸۷۹ء کو پیدا ہوا۔ (۴) ہلین ۱۷ جنوری (۲۹ جنوری) کو پیدا ہوئی۔

۲ گرانڈ ڈیوک الکسی ہائی ایڈمیرل ۲ جنوری (۱۴ جنوری) ۱۸۵۰ء کو پیدا ہوئی۔

۳ گرانڈ ڈچس میریا ۵ اکتوبر (۱۷ اکتوبر) ۱۸۵۳ء کو پیدا ہوئی۔ اور ۱۲ جنوری ۱۸۷۴ء ڈیوک آف اڈنبرا فرزند ملکہ معظمہ وکٹوریہ ملکہ انگلستان و قیصر ہندوستان سے اوس کی شادی ہوئی۔

۴ گرانڈ ڈیوک سرگیس ۲۹ اپریل (۱۱ مئی) ۱۸۵۷ء کو پیدا ہوا۔ اور ۳ جون (۱۵ جون) ۱۸۸۴ء کو پرنسس الیزبیتھ آف ہسی ڈارم سٹیڈ سے اوسکی شادی ہوئی۔

گرانڈ ڈیوک پال ۲۱ ستمبر (۳ اکتوبر) ۱۸۶۰ء کو پیدا ہوا۔ اور ۵ جون (۱۷ جون) ۱۸۸۹ء کو پرنسس الگزنیڈرا دختر شاہ یونان سے شادی ہوئی۔ مگر وہ ۲۴ ستمبر ۱۸۹۱ء کو مر گئی۔

اولاد (۱) میریا ۶ مر (۱۸) اپریل ۱۸۹۰ء کو (۲) اور ڈیمیٹر ۱ ستمبر ۱۸۹۱ء کو پیدا ہوا۔

بادشاہ کے اعمام

گرانڈ ڈیوک مکائیل برادر شاہنشاہ الگزینڈر ثانی جو ۱۳ اکتوبر (۲۵ اکتوبر) ۱۸۳۲ء کو پیدا ہوا جنرل فیلڈ مارشل و میر مجلس اسٹیٹ کونسل و صدر توپ خانہ ہے۔ اور اسکی شادی پرنسس سسلیا شاہزادی بیدن سے جو ۳۱ مارچ (۱۲ اپریل) ۱۸۹۲ء کو مر گئی ہے ہوئی تھی۔ اولاد (۱) نکولاس ۱۴ اپریل (۲۶ اپریل) ۱۸۵۹ء کو پیدا ہوا۔ (۲) اناسٹاشیا ۱۶ جولائی (۲۸ جولائی) ۱۸۶۰ء کو پیدا ہوئی اور فریڈرک فرانز پرنس مکلینبرگ شورن سے اسکی شادی ہوئی (۳) مکائیل ۴ اکتوبر (۱۶ اکتوبر) ۱۸۶۱ء کو پیدا ہوا۔ اور ۶ اپریل ۱۸۹۱ء کو سوفی کاونٹس میرنبرگ سے اسکی شادی ہوئی۔ اسکی شادی کے باعث سے صیغہ فوج سے وہ خارج کر دیا گیا اور اسکی جاگیرات پر ایک معتبر شخص کار پرداز مقرر کیا گیا ہے۔ (۴) جارج ۱۱ اگست (۲۳ اگست) ۱۸۶۳ء کو پیدا ہوا (۵) الگزینڈر یکم اپریل (۱۳ اپریل) ۱۸۶۶ء کو پیدا ہوا (۶) سرگیس ۲۵ ستمبر (۷ اکتوبر) ۱۸۶۹ء کو پیدا ہوا (۷) الکسی ۱۶ دسمبر (۲۸ دسمبر) ۱۸۷۵ء کو پیدا ہوا۔

شاہنشاہ کے بنی اعمام

گرانڈ ڈیوک کنسٹنٹائن متو نے برادر شاہنشاہ الگزینڈر ثانی متوفی کے اوسکی بی بی پرنسس الگزینڈر آف سکس الیٹنبرگ سے پانچ بچے ہیں (۱) نکولاس ۲ فروری (۱۴ فروری) ۱۸۵۰ء کو پیدا ہوا (۲) آلگا ۲۲ اگست (۳ ستمبر) ۱۸۵۱ء کو پیدا ہوئی اور ۲۷ اکتوبر ۱۸۶۷ء کو جارج اوّل

بادشاہ یونان سے اوسکی شادی ہوئی (۳) ویرا ۴ فروری (۱۶ر فروری) سنہ ۱۸۵۴ء کو پیدا ہوئی اور ۹ مئی سنہ ۱۸۷۴ء کو یوجین پرنس لیمبرگ سے اسکی شادی ہوئی جو ۱۵ جنوری سنہ ۱۸۷۷ء کو رانڈ ہوگئی (۴) کنیٹنسٹائن ۱۰ر اگست (۲۲ر اگست) سنہ ۱۸۵۸ء کو پیدا ہوا اور ۱۵ اپریل (۲۷ر اپریل) سنہ ۱۸۸۴ء کو الیزبیتہ پرنس سکس آلٹنبرگ اور ڈچس سکسینی سے اسکی شادی ہوئی۔ اولاد اوسکی یہہ ہے۔ جان ۶ر جولائی سنہ ۱۸۸۶ء کو اور گبریئیل ۱۵ جولائی سنہ ۱۸۸۷ء کو اور تاٹیانا ۲۳ر جنوری سنہ ۱۸۹۰ء کو اور کنیٹنٹیائن یکم جنوری سنہ ۱۸۹۱ء کو پیدا ہوئی (۵) دلیٹری یکم جون (۱۳ جون) سنہ ۱۸۶۰ء کو پیدا ہوئی۔ (۶) الگ ۵ انومبر (۲۷ نومبر) سنہ ۱۸۹۲ء کو پیدا ہوا

گرانڈ ڈیوک نکولاس کی اولاد جو ۱۳ اپریل (۲۵ر اپریل) سنہ ۱۸۹۱ء کو مرگیا ہے اونکی بی بی الگزینڈرا پرنس اولڈنبرگ سے یہہ ہے (۱) نکولاس ۶ر نومبر (۱۸ نومبر) سنہ ۱۸۵۶ء کو پیدا ہوا (۲) پیٹر ۱۰ر جنوری (۲۲ جنوری) سنہ ۱۸۶۴ء کو پیدا ہوا اور ۲۶ر جولائی (۷ر اگست) سنہ ۱۸۸۹ء کو ملٹا پرنس مانٹنگرو سے اسکی شادی ہوئی جس سے اوسکے میرینا نام ایک بیٹی ہے جو ۲۸ر فروری (۱۲ر مارچ) سنہ ۱۸۹۲ء کو پیدا ہوئی ہے۔

شاہی خاندان موجودہ مادری جانب سے میکائیل رومنافت زار روس کی اولاد مین ہے جو سنہ ۱۶۱۳ء مین خاندان روک کی بربادی پر اوسکا بادشاہ ہوگیا تھا اور پدری جانب سے ڈیوک کرل فریڈرک ہولسٹین گاٹورپ والے کی اولاد مین ہے جو سنہ ۱۷۰۰ء مین پیدا ہوا اور خاندان امرا اولڈین برگ کے رشتہ دارون مین سے تھا۔ پیٹر اول

نے جو اصلاح ملک کے لئے بڑے بڑے منصوبے کئے تھے اون مین سے ایک یہہ بھی تھا کہ یورپ کی مغربی سلطنتون سے زیادہ ارتباط پیدا کرے اور اسی وجہہ سے اپنی بیٹی این ڈیوک کرل فریڈرک ہولسٹن گاٹرپ کو دیدی تھی۔ پیٹر اول کے بعد اوسکی بی بی کیتھرائن اول جو لیونیا کے ایک کسان کی بیٹی تھی ملکہ ہوئی تھی۔ اور اوسکے بعد پیٹر ثانی جو پیٹر اول کا پوتا تھا بادشاہ ہوا تھا جسپر کہ خاندان رومناف کا سلسلۂ ذکور سنہ ۱۷۳۰ء مین ختم ہوگیا۔ اسکے بعد جو تین عورتین این۔ ایوین چہارم۔ اور الیزبیتھ رومناف کے سلسلۂ اناث مین ملکہ ہوئین اون کی حالت متزلزل سی رہی جس سے انقلاب ہونا ضروری معلوم ہوتا تھا۔ اور آخر کار یہہ انقلابی عہد اوسوقت پورا ہوگیا جبکہ پیٹر ثالث خاندان ہولسٹین گاٹرپ کا تخت نشین ہوا۔ اس سے بعد کے جتنے بادشاہ ہوئے اونہون نے بلا استثناء خاندان جرمن مین شادیان کی ہین۔ پیٹر ثالث کی بی بی کیتھرائن ثانی نے جو اپنے شوہر کے بجائے ملکہ ہوئی تھی اور جو پرنس انہلٹ زربسٹ جنرل فوج پروشیا کی بیٹی تھی اپنے اکلوتے بیٹے پال کو تخت دیدیا تھا۔ اس پال کے دو بیٹے الگزنڈر اول اور نکولاس اور پوتا الگزینڈر ثانی روس کے شاہنشاہ ہوئے۔ ان تمام بادشاہون نے جرمن شاہزادیون سے خصوصاً خاندان شاہی ورٹمبرگ اور بیڈن اور پروشیا سے شادی کی ہے تاکہ اون خاندانون سے محبت زیادہ پیدا ہوجائے۔

شاہنشاہ کی ذاتی آمدنی کے واسطے کچھہ جاگیر الگ ہے جس مین آراضی مزروعہ اور جنگل دس لاکھہ میل مربع سے زیادہ ہے اسکے علاوہ صوبۂ سائبیریا مین سونے وغیرہ کی کانین بھی ہین جن سے بادشاہ کو بہت بڑی آمدنی ہے۔ مگر چونکہ جاگیرات

مصارف شاہی بادشاہ کے ذاتی جاگیرات سمجھی جاتی ہین اون کا تذکرہ بجٹ مین نہین ہوا کرتا ہے اور اسوجہہ سے اون کی آمدنی ٹھیک ٹھیک معلوم نہین ہوسکتی ہے ۔

مکائیل رومناف کے زمانے سے جو بادشاہان روس گذرے ہین اون کے نام حسب ذیل ہین ۔ زار روس پیٹر اول نے سب سے پہلے سنہ ۱۷۲۱ء مین لقب شاہنشاہی اپنے واسطے اختیار کیا ہے ۔

خاندان رومناف سلسلہ ذکور		خاندان رومناف سلسلہ اناث	
میکائیل	سنہ ۱۶۱۳ء	این	سنہ ۱۷۳۰ء
الکسی	سنہ ۱۶۴۵ء	ایوان چہارم	سنہ ۱۷۴۰ء
فیوڈور	سنہ ۱۶۷۶ء	الیزبیتہ	سنہ ۱۷۴۱ء
ایوان و پیٹر اول	سنہ ۱۶۸۲ء	**خاندان رومناف ہولسٹین**	
پیٹر اول	سنہ ۱۶۸۹ء	پیٹر ثالث	سنہ ۱۷۶۲ء
کیتراین اول	سنہ ۱۷۲۵ء	کیترائن ثانی	سنہ ۱۷۶۲ء
پیٹر ثانی	سنہ ۱۷۲۷ء	پال	سنہ ۱۷۹۶ء
		الگزنیڈر اول	سنہ ۱۸۰۱ء
		نکولاس اول	سنہ ۱۸۲۵ء
		الگزنیڈر ثانی	سنہ ۱۸۵۵ء
		الگزنیڈر ثالث	سنہ ۱۸۸۱ء

طرز حکومت

روس کی حکومت خودمختار اور موروثی بادشاہت ہے۔ بادشاہ کی مرضی ملک کا قانون ہے اور اوسی کی مرضی کے موافق ہر ایک کام ہوتا ہے اور اوسیکے موافق انصاف کیا جاتا ہے۔ ہان البتہ بعض بعض قواعد ایسے ہین کہ جنہین خاندان حکمران نے اپنے اوپر لازمی کر رکھا ہے۔ ایمنین سے سب سے بڑا قاعدہ جانشینی کے حقوق کی نسبت ہے۔ وہ یہہ ہے کہ شاہنشاہ پال کے فرمان سنہ ۱۷۹۷ء کے بموجب فرزند اکبر جو صحیح النسب ہو تخت و تاج کا مالک ہوتا ہے اور ذکور کو اناث پر ترجیح دیجاتی ہے۔ اس سے پیشتر ایک اور قاعدہ تھا جو پیٹر اوّل نے ۵ فروری سنہ ۱۷۲۲ء کو مقرر کیا تھا۔ وہ یہہ تھا کہ بادشاہ خاندان شاہی مین سے جسے چاہے وارث سلطنت مقرر کرسکتا تھا اور بڑے چھوٹے کا کچھ بھی لحاظ نہ تھا۔ دوسرا ضروری امر بادشاہ روس کے لئے یہہ ہے کہ وہ اور اوسکی بی بی اور بال بچے سب یونانی چرچ کے اچھی طرح پابند ہون۔ اور الگزینڈر اوّل نے یہہ قاعدہ مقرر کر دیا ہے کہ خاندان شاہی کی عورت مرد کو شادی کرتے وقت شاہنشاہ سے اجازت حاصل کرنا ضرور ہے۔ اور اگر ایسا نہ کیا جائے گا تو ایسی شادی کی اولاد وارث تاج و تخت قرار نہین دیجاسکتی۔ اوسکا یہہ بھی قدیم دستور چلا آتا ہے کہ ولیعہد ۱۶ برس کے تمام ہونے پر بالغ خیال کیا جاتا ہے۔ مگر خاندان شاہی کے دوسرے لوگ ۲۰ برس کے پورے ہونے سے قبل بالغ تسلیم نہین کئے جاتے۔

سلطنت کا انتظام چار بڑی بڑی جماعتون یا کونسلون کے زیر تفویض ہے۔ جن کی خدمات جدا جدا ہین۔ ان مین سے سب سے پہلے مجلس کونسل آف اسٹیٹ ہے

جسکی صورت موجودہ الگزینڈر اوّل کے عہد سے یعنے سنہ ۱۸۱۰ء سے چلی آتی ہے۔ اس مجلس مین
ایک میر مجلس اور بہت سے ممبر غیر معین التعداد ہوا کرتے ہین جنہین بادشاہ مقرر کیا کرتا ہے۔
سنہ ۱۸۹۱ء مین اس مجلس مین ۶۱ ممبر تھے انکے سوا چند وزرا اپنے عہدہ کے سبب سے اور چہہ شاہزادہ
بھی اوسمین شامل تھے۔ کونسل تین صیغون پر منقسم ہے۔ (۱) صیغہ وضع آئین و قوانین (۲) صیغۂ
انتظام (سول) مملکت و مذہب (۳) صیغۂ انتظام خزانہ (فنانس) ہر ایک صیغہ مین اپنا الگ
میر مجلس ہے اور اوسکا کام جداگانہ ہی قسم کا ہے۔ مگر ان تینون صیغون کی متفق مجلسین بھی ہوا
کرتی ہین۔ اس سلطنت کی کونسل کا بڑا کام یہہ ہے کہ اون قوانین کا نقشہ جانچے اور غور کرے
جنکو وزرا اونکے روبرو پیش کیا کرتے ہین۔ اور بجٹ پر اور نیز سال بھر کے تمام اخراجات پر بحث
کیا کرے۔ مگر کونسل کو یہہ اختیار نہین ہے کہ سلطنت کے کسی آئین و قانون مین کوئی تغیر و
تبدل تجویز کرے۔ در حقیقت یہہ لوگ قانون سازی کے لئے ایک مشیر کا کام کرتے ہین۔ اسمین
ایک صیغہ ایسا بھی مقرر ہے جسمین اون درخواستون پر بحث ہوا کرتی ہے جو شاہنشاہ کے
حضور مین سینیٹ کے خلاف پر دائر ہوا کرتے ہین۔

دوسری بڑی سرکاری مجلس رولنگ سینیٹ (جلسۂ نظام سلطنت) ہے
جسے پیٹر اوّل نے سنہ ۱۷۱۱ء مین قایم کیا تھا۔ اس مجلس کا کام کچھہ کچھہ تو ناظمانہ اور کچھہ کچھہ عاملانہ
ہے۔ جب تک کوئی قانون اس جلسے سے منظور ہو کر مشتہر نہ ہو وہ آئین و قانون مملکت نہین
سمجھا جاسکتا۔ اور یہی مجلس سلطنت کی ہائیکورٹ (عدالت العالیہ) کا کام بھی انجام دیتی ہے
یہہ سینیٹ نو صیغون یا شاخون مین منقسم ہے۔ جو سب کے سب سینٹ پیٹرس برگ مین بے اجلاس

کیا کرتے ہین اور جن مین سے دو عدالت ہاے مرافعہ ہین - ہر صیغہ کو ایک خاص قسم کے مقدمات کے انیر فیصلہ کرنے کا اختیار رہے - اگرچہ اس مجلس کے ممبر امرا و عمائد ہین - مگر میر مجلس ہر صیغے کا ایک بڑا مشہور قانون دان ہوا کرتا ہے - جسکے دستخطون سے سرکاری احکام کا نفاذ ہوتا ہے اور اگر اوسکے دستخط نہ ہون تو فیصلے کی تعمیل نہین ہو سکتی - جب جلسہ عام ہوتا ہے اور سب صیغون کی مجلس ہوتی ہے تو اوسوقت میر مجلس وزیر عدالت ہوا کرتا ہے - اس سینیٹ کو علاوہ نگرانی قوانین عدالت کے تمام مملکت کے انتظام کی عموماً جانچ پڑتال بھی سپرد ہے - یہانتک کہ بادشاہ کے احکام مین رد و قدح اور عرض و معروض تنسیخ نا کیا تک بھی کیا کرتا ہے - اس مین ایک صیغہ ایسا بھی ہے جو پولٹیکل جرایم کے تصفیہ بھی کیا کرتا ہے اور اوسکے سات ممبر ہین - اسکے سوا ایک اور صیغہ ہے جس مین صرف چھہ ممبر ہین - اس صیغہ مین سرکاری عہدہ دارون کے اون جرایم کا فیصلہ ہوتا ہے جو ضوابط سرکاری کے خلاف سرزد ہوتے ہین -

تیسری مجلس جو پیٹر اول نے ۱۷۲۱ء مین قایم کی تھی ہولی سینڈ (مجلس مقدس) ہے جسکو سلطنت کے معاملات مذہبی کی نگرانی سپرد ہے - اسکے ممبر سینٹ پیٹرزبرگ ماسکو کیف کے آرچ بشپ اور نیز جارجیا (ممالک کوہ قاف) و پولینڈ (کھولم و دارسا) کے آرچ بشپ ہین اور اور بشپ بھی باری باری سے شامل ہوا کرتے ہین - اس مجلس سے جو فیصلہ ہوا کرتا ہے وہ بادشاہ کی طرف سے سمجھا جاتا ہے - اور اوسکی منظوری کے بعد جاری ہوتا ہے - اس مجلس کا صدر نوگورود اور سینٹ پیٹرزبرگ کا آرچ بشپ ہوا کرتا ہے -

چوتھی مجلس وزرا کی کمیٹی ہے اور اس مین تمام وزیر شامل ہوا کرتے ہین

اور وہ حسب تفصیل ذیل ہین

(۱) وزیر امپیریل ہوس - (معاملات خاندان شاہی) جنرل کاونٹ وار نشڑآف ٹورکاف ایڈیکانگ شاہنشاہ - یہہ شخص کاونٹ الگزینڈر ایڈبرگ کے بعد ۹ مارچ ۱۸۸۱ء کو امپیریل ہوس کا وزیر مقرر ہوا ہے -

(۲) وزیر معاملات خارجیہ - حقیقتاً مشیر خاص - نکولاس کارلووچیہ ڈی جیرس - اسکا تقرر معاملات خارجیہ پر اپریل ۱۸۸۲ء مین ہوا ہے -

(۳) وزیر جنگ - جنرل وانواسکی - ایڈیکانگ شاہنشاہ - یہہ وزیر جنگ ۲۹ مارچ ۱۸۸۱ء کو مقرر ہوا ہے -

(۴) وزیر بحری - وائس ایڈمیرل چکیٹکاف ڈسمبر ۱۸۸۸ء مین مقرر ہوا ہے -

(۵) وزیر معاملات اندرونی - حقیقتاً مشیر خاص - ڈرنوودو - ۱۸ مئی ۱۸۹۰ء کو مقرر ہوا ہے -

(۶) وزیر تعلیمات عامہ - حقیقتاً مشیر خاص - ڈیلیانوف ۱۸۸۲ء مین مقرر ہوا ہے -

(۷) وزیر فنانس (خزانہ) حقیقتاً مشیر خاص - وٹ ۱۸۹۲ء مین مقرر ہوا ہے -

(۸) وزیر عدالت - ممبر مجلس شاورت خاص مناسین - ۹ نومبر ۱۸۹۴ء کو مقرر ہوا ہے -

(۹) وزیر جاگیرات شاہی - ۱۳ جنوری ۱۸۹۳ء سے یہہ عہدہ خالی ہے -

(۱۰) وزیر صیغۂ تعمیرات و ریلوی - مشیر خاص کریووشیین ۱۸۹۲ء مین مقرر ہوا -

(۱۱) صیغۂ جنرل کنٹرول (صدر نظارت) حقیقتاً مشیر خاص - فلیپاف - کنٹرولر جنرل

(مستوفی عام) کے عہدہ پر ۱۹۰۲ء مین مقرر ہوا ہے

(۱۲) پراکیوریٹر جنرل (صدر الوکلا) ہولی سینوڈ - پولی ڈونوسٹ سیف

ان وزرا کے سوا چار گرانڈ ڈیوک اور چھہ دیگر عہدہ دار جن مین اکثر پہلے وزیر ہوتے ہین اس کمیٹی مین شامل ہوا کرتے ہین اور اس کمیٹی کا میر مجلس ڈینچی ہے جو درحقیقت منسیر خاص ہے وزیر معاملات فنلینڈ جنرل لفٹننٹ وان ڈہین ہے ۔

ان مذکورہ افسران محکمہ جات مین سے اکثرون کے پاس مددگار بھی ہین جو بعض اوقات ان کے بجا ے مقرر ہو جایا کرتے ہین اور یہہ سب کے سب بادشاہ سے براہ راست واسلت رکھتے ہین ۔

شاہنشاہ کے دو پرائیوٹ کیبنیٹ (وزرا خانگی کی مجالس) بھی ہین - جن مین سے ایک کو تو خیراتی کامون سے تعلق ہے ۔ اور دوسرے کو تعلیم نسوان اور انتظام مدارس کا سپرد ہے جنہین ایمپرس میریا متوفی مادر شاہنشاہ نکولاس اول نے قایم کیا تھا علاوہ برین ایمپیریل ہیڈ کوارٹر (محکمہ صدر شاہی) اور ایک کیبنیٹ (مجلس وزرا) اور ہے جسکے متعلق اون عرائض کا لینا ہے جو شاہنشاہ کے حضور مین پیش کیجاتی ہین اور جن کو سابق مین ایک خاص کچہری درخواست مین لیا جاتا تہا جو کہ ۱۸۸۴ء سے توڑ دی گئی ہے ۱۹ مئی ۱۸۹۹ء کے ایک قانون کے بموجب ایک امپیریل کیبنیٹ (مجلس وزرا شاہی) نئی مقرر ہوئی ہے جسکی چار شاخین ہین ایڈمنسٹریٹو (انتظامت) اکانومیکل - زراعت و تجارت - قانون سازی - اس سے پہلے جو امپیریل ہوس ہولڈ (خاندان شاہی)

سکے وزرا اس کام کو کرتے تھے وہ محکمہ برخاست کر دیا گیا ہے۔

لوکل گورنمنٹ (حکومت صوبجات)

سلطنت جنرل گورنمنٹون (صوبہ داریون) گورنمنٹون (قسمتون) اور اضلاع مین منقسم ہے اسوقت یورپی روس مین جس مین پولینڈ اور فنلینڈ بھی شامل ہے ۴۹ گورنمنٹین مع ۴۳۵ اضلاع کی ہین۔ ۲ اڈیل (گورنمنٹ) اور ایک اوکرگ (ضلع) بھی جداگانہ ہی خیال کیے جاتے ہین۔ ان مین سے بعض کو ملا کر کے جنرل گورنمنٹین بھی قایم کر رکھی ہین۔ اور وہ آجکل فنلینڈ پولینڈ دلنا کیف اور ماسکو ہین۔ روس کے ایشیائے حصے مین پانچ جنرل گورنمنٹیں مع ۹ گورنمنٹون (گیرنیا) اور ۱۸ علاقون (ووبلاسٹ) سکے ہین۔ کاکیشیا (کوہ قاف کا صوبہ) ترکستان۔ اسٹیپای (صوبہ میدان) ارکٹسک (مشرقی سائبیریا) اور صوبہ آمور ان سب کے ۱۷۳ ضلع (اویزد یا اوکرگ) ہین۔ ۱۸۵۹ء مین اڈیسہ کے جنرل گورنمنٹ توڑ دی گئی۔ اور جزیرہ سکھالین کو ایک جدا قسمت (اڈیل) جداگورنر کے ماتحت قایم کیا گیا۔ جنرل گورنمنٹ کا حاکم ایک گورنر جنرل ہوتا ہے جو بادشاہ کا قایم مقام سمجھا جاتا ہے اور معاملات فوجی وملکی پر پورا پورا اختیار رکھتا ہے۔ سائبیریا مین جتنے گورنر جنرل ہین اون کے پاس امداد کے لیے کونسلین بھی ہین جو اونکو مشورہ دیا کرتے ہین۔ ہر ایک گورنمنٹ مین ایک سول گورنر کونسل آف ایجنسی کی امداد سے جس مین تمام معاملات کو بھیجنا ضرور ہوتا ہے کام کیا کرتا ہے۔ مگر سرحدی بیس علاقون مین ایک ایک فوجی

گورنر رہتا ہے۔ گورنر کا ایک نایب بھی رہا کرتا ہے۔ اور جب کبھی کہ سول گورنر غیر حاضر ہو یا بیمار ہو جائے تو وہ اوسکی جگہہ کام انجام دیتا ہے۔ اِسکے سوا ہر ایک گورنمنٹ مین ایک خاص افسر کے میر مجلسی مین ایک کونسل کنٹرول بھی ہوتی ہے جو براہ راست صیغہ کنٹرول کے احکام کے بموجب کام کرتی ہے۔ ہر ایک گورنمنٹ ۹ سے لیکر ۵ ضلعون تک مین منقسم ہوتی ہے اور اوس مین بہت سے انتظامی محکمہ ہوا کرتے ہین۔ کچہہ اضلاع ہین جو سائبیریا کاکیشس۔ ترکستان اور اطراف بحیرۂ خضر مین بجائے خود مستقل گورنمنٹ خیال کئے جاتے ہین۔ اور اسیطرح شہرہائے سینٹ پٹیرسبرگ آڈیسہ کرچ سیباسٹوپول ڈگمڑوک اور تہبر کرانسٹید ولادی ووسٹک نکولایوسک جداجدا فوجی گورنرون کے ماتحت ہین۔

یورپی روس مین پیرشون کی حکومت اوس حد تک جہان تک کہ اوسے آراضی دیہی سے تعلق ہے اور کچہہ کچہہ مقامی معاملات کی حکومت بھی وہان کے باشندون کی سی متعلق ہے۔ اور اِس غرض کے لئے تمام مملکت کو ۹۴۳ ۷ ۱۰ کامیون (محلات یا قطعات) مین منقسم کیا ہے۔ جہان باشندے ہر ایک کامیون مین ایک ایلڈر یا اسٹاروسٹا (مغزریا مقدم یا میر محلہ) اپنے کامیون کے عامل کو اور نیز ایک تحصیلدار یا داروغہ گودام سرکاری کو منتخب کیا کرتے ہین۔ اِن لوگون کو کامیون کی مجلسین جس مین دیہاتی باشندے ہوتے ہین اپنے ہی بیچ مین سے چن لیا کرتے ہین (اِس مجلس کو مِر بولتے ہین جسکے معنے گاؤن کے ہین اور نیز دنیا کو بھی کہتے ہین) ان کامیونی مجلسون

مین تمام گاؤن کے باشندے بحسب ضرورت فراہم ہوتے ہین اور بحث کرکے
اپنے کامیون کے معاملات کا تصفیہ کیا کرتے ہین - پھر ان کئی کئی کامیون کو بلاکر
کینٹن یا وولوسٹ (صدر محلہ یا صدر گاؤن) کہتے ہین - جن مین سے ہر ایک مین ۲۰۰۰ مرد
(اور یوروپی روس مین ۹۵۳۳ آدمی) کی آبادی ہوتی ہے -
اس کینٹن پر ایک ایلڈر یا اسٹارشنا (صدر میر محلہ یا پدہان یا
پٹیل) میر مجلس کے طور پر ہوتا ہے - دس گھر پیچھے ایک آدمی
آیا کرتا ہے - اور اون سے یہہ کینٹن کی مجلسین بنا کرتی ہین
اور یہی مجلسین اسٹارشنا کو منتخب کیا کرتے ہین - کینٹن کی مجلسین بھی
کامیون کی مجلسون کی طرح اپنے کینٹن کے معاملات کو طے کیا کرتے ہین - اس طرح سے
دیہاتیون کی اپنی ہی خاص مجلسین ہین جو معاملات دیہاتی کے باب مین خاص کابون (مجلسون)
تک جایا کرتے ہین جو ہر ایک گورنمنٹ مین مقرر ہین پولینڈ مین وولوسٹ کی بجائے
گمینا مجلسین ہین - اس مین پادری اور اہل پولیس کو چھوڑ کر تمام مالکان آراضی اور اہمیت
شامل ہوا کرتے ہین اور آراضی کی بیشی کمی پر کیسیکی راے کو ترجیح نہین ہوتی ہے مگر گمینا مجلس
کو وولوسٹ کے برابر اختیارات نہین ہوتے - کیونکہ یہہ براہ راست حاکم ضلع کے ماتحت ہوتے
ہین - انھین وولوسٹ اور گمینا مجلسون کے اتفاق سے کینٹن کی عدالتین قایم ہوتی ہین جسمین
ان کے منتخب کیے ہوے چار سے لیکر بارہ جج (میر عدل) ہوا کرتے ہین - ان مین ہر قسم
کے مقدمات ضرر رسانی اور جرایم اور نیز نزاع ملکیت مابین دہاقین پیش ہوا کرتے ہین جنمین

سو روبل سے زیادہ جرمانہ کی سزا نہین دیجاتی ہے - جو معاملات زیادہ اہم تین سو روبل تک کے ہوتے ہین اون کا فیصلہ حکام عدالت کیا کرتے ہین جو ممالک سطاروس مین بذریعہ انتخاب مقرر ہوتے ہین اور باقی مقامات مین اون کا ملازمون کی طرح تقرر ہوتا ہے - اِن کے فیصلے کا مرافعہ سیشن یعنی ضلع کے ججون کی مجلس مین ہوا کرتا ہے اور اِس سے بعد پھر سینیٹ مین معاملہ پیش ہوتا ہے - سنہ ۱۸۸۹ء مین اِس ضابطہ مین ایک بڑی بھاری تبدیلی ہوئی ہے - وسط روس کے بیس صوبون مین بجائے جسٹس آف دی پیس (قایم کنندۂ امن و امان) کے چیف آف دی ڈسٹرکٹ (افسران ضلع) مقرر کئے گئے ہین - اِن لوگون کی سفارش امرا نے کی ہے اور سرکار نے اونہین اون سفارش کئے ہوئے لوگون مین سے چن لیا ہے اور اون کو دہاقین کی تنبیہ و تادیب کے لئے بڑے بڑے اختیارات دئے ہین - سوا ے سینٹ پیٹرزبرگ ماسکو اور اڈیسہ کے اور شہرون مین بھی اسیطرح انتخاب ہوا ہے اور بجائے جسٹس آف دی پیس کے مجسٹریٹ مقرر کئے گئے ہین - اِن دیہاتیون کی کچہریین (وولوسٹنوسٹد) اِن افسران ضلع کے ماتحت ہین - سنہ ۱۸۹۰ء اور سنہ ۱۸۹۱ء مین اسی قاعدہ کی اون تمام صوبون مین بھی توسیع کی گئی ہے جہان کہ زیمسٹو (صوبون کی مجلسین) جاری ہین -

ضلع اور صوبہ کے اکانومیکل معاملات ایک حد تک زیمسٹو (مجالس ضلع یا صوبہ) کے ہاتھ مین ہوتے ہین - اِن لوگون کو دہاقین مالکان خاندان اور مالکان آراضی منتخب کیا کرتے ہین - اور عاملانہ اختیارات اِن مجالس کے

صوبہ یا ضلع کے اُپراوانس کے ہاتھ مین ہوتے ہین۔ ضلع یا صوبہ کے امرا مین جو اعلےٰ درجہ کا شخص ہوتا ہے وہ ضلع یا صوبہ کے زمسٹوو کا اپنے درجہ کے لحاظ سے میر مجلس ہوتا ہے۔ سنہ ۱۸۹۰ء مین زمسٹوو کے معاملات مین مالکان آراضی کے بڑے بڑے لوگون کے اختیارات بڑھائے گئے ہین۔ اور جو انتخابی لوگ تھے اون کی تعداد کم کر دی گئی ہے اور اختیارات بھی محدود کر دئے گئے ہین۔

شہرون اور قصبون مین اپنی اپنی میونسپل (رجنگی کے) مجالس بھی ہین اور اون کے اصول قریب قریب وہی ہین جو زمسٹوو کی ہین۔ تمام مالکان مکانات کے تین درجہ معین ہین جن مین سے ہر ایک درجہ کے پاس جائداد غیر منقولہ برابر ہوتی ہے۔ اور ہر ایک درجہ والے اپنے اپنے قایم مقامون کو بہ تعداد مساوی منتخب کرتے ہین۔ ان لوگون سے جو مجلس مقرر ہوتی ہے اوسے دُما کہتے ہین۔ اس دُما مجلس سے ایسے امرا مقرر ہوتے ہین جو اوسکے کارپرداز اور عامل کے طور پر کام کرتے ہین۔

سنہ ۱۸۸۳ - ۹۶ء کے درمیان زمسٹوو مجالس (مجالس دیہی) یورپی روس کے ۳۴ صوبون (یعنے ۳۶۱ ضلعون) مین جاری تھین۔ اور منتخب کنندون کی تعداد اس طرح پر تھی۔ مالکان آراضی ۲۰۱۰۴۔ شہری آبادی والے ۴۰۹۱۔ اور دیہاتی آبادی والے ۶۲۲۱۶۔ ان منتخب کنندون کے ووٹون کی تعداد ۴۲ فیصدے بحق دہاتین تھے۔ ۱۲ فیصدی بحق امرا۔ ۱۰ فیصدی برائے تجار۔ ۵ فیصدی سے پادریون کے لئے۔ اور ۴ فیصدی کارگرون کے حق مین ہے۔ مجالس زمستوو کے

۱۹۶۲ ممبران منتخب شدہ سے ۳۵ فیصدی امراء ۱ فیصدی تجار ۳۰ فیصدی دہاقین تھے۔ زمستوو کے عامل ممبر ایرادا ۲۶۳۱ تھے۔ ان مین سے مشرقی روس مین دو ثلث دیہاتی ہین اور وسط روس مین دو ثلث سے لیکر تین ربع تک امرا ممبر ہین۔ ۳۴ صوبون کے عامل ممبر ۱۳۷ ہین جنمین سے ۹۸ امیر ۲۱ عہدہ دار ۹ تاجر ۳ کاریگر ۲ دیہاتی ہین۔

فنلینڈ۔ فنلینڈ کے گرانڈ ڈچی (نوابی) مین عہدنامہ فریڈرک شام کی رو سے ۱۷ ستمبر ۱۸۰۹ء کو شاہنشاہ روس کے قبضے مین آئی ہے۔ الگزینڈر اول کی عنایت خاص کے باعث ایک فرمان کے بموجب جسکو ۱۸۱۰ء مین اوسکے جانشینون نے از سر نو تسلیم کیا ہے۔ ابھی تک پرانی طرز حکومت کے ایسے ایسے دستور باقی ہین جو ۱۷۷۲ء سے چلے آتے ہین اور جس مین ۱۷۸۹ء مین اصلاح ہوئی ہے۔ اور کچھہ کچھہ ۱۸۶۹ء اور ۱۸۹۲ء مین ترمیم ہو گئی ہے۔ اس فرمان کی رو سے اونکو ایک قومی پارلیمنٹ کا حق حاصل ہے جسمین چار قسم کے لوگ امرا پادری اہل برو اور دہاقین وہان کے گرانڈ ڈیوک شاہنشاہ روس کی طلبی کے ذریعے سے چار مہینے کے واسطے جمع ہوا کرتے ہین۔ اون کو اون قوانین پر بحث کرنیکا اختیار ہے جسے پادشاہ اونکے سامنے پیش ہونے کے لئے تجویز کرے۔ مگر بادشاہ کو اونکی رائے کی منظوری و نامنظوری کا اختیار ہے۔ کسی امر کے اجرائے لئے جس سے طرز حکومت مین تبدیلی ہوتی ہو یا کوئی نیا محصول جاری کرنے کے واسطے ضرور ہے کہ چارون درجے کے لوگ اوسے بالاتفاق منظور کرلین۔ ہر چار پانچ سال کے بعد قومی وکلا ۱۸۶۱ء سے برابر فراہم ہوا کرتے ہین۔ اور اب سب سے اخیر ۱۸۸۸ء مین جمع ہوئے تھے۔ قانون کے مسودہ ایک

کمیٹی تیار کیا کرتی ہے جو فنلینڈ کے معاملات کے واسطے مقرر ہے - اور جس کا اجلاس سینٹ پیٹرز برگ مین ہوتا ہے - اس مین ایک سکریٹری آف اسٹیٹ شامل ہوتا ہے اور چار ممبر اور ہوتے ہین جنھیں بادشاہ مقرر کرتا ہے مگر دو کو اون مین سے سینٹ پیش کیا کرتا ہے - اس سینٹ (یعنی مجلس وکلا) کا اجلاس ہیلسنگفارس مین ہوتا ہے - اور اسکا میر مجلس گورنر جنرل ہے اور سینٹ کے ممبر بادشاہ کی طرف سے معین کیے جاتے ہین فنلینڈ مین یہہ مجلس سب سے بڑے اختیارات رکھتی ہے اور دو صیغون پر مشتمل ہے - ایک معدلت عامہ دوسرا انتظام خزانہ - اور انہین دونون صیغون مین انتظام ڈاک خانہ ریلوی انہار تحصیل محاصل درآمد وبرآمد محکمۂ حفظ صحت اور عدالتین داخل ہین - صیغۂ فوج روس کے وزیر جنگ کے ماتحت ہے اور صیغۂ دول خارجیہ روس کے چینسلر کے سپرد ہے - فنلینڈ کا روپیہ الگ ہے اور محاصل درآمد وبرآمد کا جدا ہی انتظام ہے - البتہ حال کے قوانین سے کچھہ کچھہ ان باتون مین تبدیلی ہوگئی ہے -

پولینڈ - اس کی ۱۸۱۵ع سے ۱۸۳۰ع تک اپنی ہی کنسٹیٹیوشن (طرز حکومت) تھی اور ۱۸۶۴ع تک جداہی گورنمنٹ تھی - مگر اوس وقت سے اسکے انتظامی اختیارات روس سے لے لیے گئے ہین - اور آخر کو شاہنشاہ کے حکم مورخہ ۲۳ فروری سنہ ۱۸۶۸ع بموجب پولینڈ کی حکومت بالکل سلطنت روس مین شامل ہوگئی -

صوبجات بالٹک - صوبجات بالٹک مین بعض مجالس کو اپنے ہی سیلف گورنمنٹ کے اختیارات ہین - مگر اون مین رفتہ رفتہ تبدیلی [illegible] پیدا ہوتی جاتی ہے

اور معاملات پولیس اور مدارس مین حقوق جو اہل صوبہ کو خصوصاً امرا کو حاصل تھے وہ ایک قانون
۱۴ جون ۱۸۸۸ء کے ذریعے سے لے لئے گئے ہین اور مالکان آراضی کے حقوق
جو اون کو معاملات عدالت اور پولیس مین تھے اون سے لیکر اون کارپردازون
کو دیدئے گئے ہین جو سرکار کے نام نہاد ہین۔ ایک اور قانون کے ذریعے سے
جو ۱۲ جولائی ۱۸۸۹ء کو جاری ہوا ہے ریاستی حقوق عدالت و پولیس اون امرا
اور سردارون سے سلب کر لئے گئے ہین جو جرمنی زبان بولتے ہین۔ لیکن قانون
عدالت ۱۸۶۴ء جو مملکت روس مین جاری ہے کچھ کچھ ان صوبجات سے بھی لگا دیا
گیا ہے تاکہ یہان کا انتظام بھی سنیٹرل گورنمنٹ کی نگرانی مین رہے۔ دفتری تحریرات
پیرش میونسپل اور صوبون کی روسی زبان مین ہونا لازمی کر دیا گیا ہے۔ اور
دور پاٹ یونیورسٹی کا بھی یہی حال ہوا ہے یعنے دسمبر ۱۸۸۹ء سے اوس کی سیلف گورنمنٹ
کا اور ۱۸۹۱ء سے اوس کی جمنیشیا (ورزش جسمانی) کا اوس سے حق لے لیا گیا ہے۔

رقبہ اور آبادی

۱۔ ترقی اور حالت موجودہ

مملکت روس ایک بڑا وسیع ملک ہے۔ تمام روئے زمین کی خشکی کا ساتوان حصہ یہی سلطنت
ہے جسکا رقبہ انگریزی مربع میلون مین ۸۶۶۴۴۰۱ ہے اوس مین وہ پانی
کے نیچے کی سطح بھی شامل ہے جو اس ملک کی وسط مین واقع ہے۔ ۱۸۸۹ء کے
عہد عام مردم شماری اس ملک مین کبھی نہین ہوئی ہے لیکن کبھی کبھی خاص کر اسٹیٹسٹکل کمیٹیان

جو شمار کیا کرتی ہین اون سے لوگون کی تعداد تخمینی تقریبًا معلوم ہو جاتی ہے۔ اِن کے بموجب سنہ ۱۸۹۷ء مین سلطنت روس کی کل آبادی ۱۲۹۳۰۴۹۶۲۹ تھی

اِس سلطنت کی آبادی مین (بوجہ کشورکشائی) جو نہایت ہی جلد ترقی ہوئی وہ نقشہ ذیل سے ظاہر ہوگی۔

سال مردم شماری	آبادی	سال مردم شماری	آبادی
۱۷۲۲ء	۱۴۰۰۰۰۰۰	۱۸۱۲ء	۴۱۰۰۰۰۰۰
۱۷۴۲ء	۱۶۰۰۰۰۰۰	۱۸۱۵ء	۴۵۰۰۰۰۰۰
۱۷۶۲ء	۱۹۰۰۰۰۰۰	۱۸۳۵ء	۶۰۰۰۰۰۰۰
۱۷۸۲ء	۲۸۰۰۰۰۰۰	۱۸۵۱ء	۶۹۰۰۰۰۰۰
۱۷۹۶ء	۳۶۰۰۰۰۰۰	۱۸۵۹ء	۷۴۰۰۰۰۰۰

اِس سے بعد کی آبادی کا تخمینہ حسب ذیل ہے۔

سال مردم شماری	یورپی روس	پولینڈ	فنلینڈ	کاکیشس (کوہ قاف)	سینٹرل ایشیا	سائبیریا	میزان
سنہ ۱۸۶۷ء	۶۳۶۵۸۹۴۴	۵۰۵۶۰۷	۱۷۹۴۹۱۱	۴۵۰۸۳۶۴۰	۲۶۲۶۲۴۴۶	۳۳۲۷۶۲۴	۸۱۶۹۶۹۷۵
سنہ ۱۸۷۱-۷۲ء (۱)	۶۵۷۰۴۵۵۹	۶۰۲۶۴۲۱	۱۸۳۲۱۳۸	۴۸۹۳۳۳۲	۴۵۶۶۰۹۶	۳۴۲۸۸۶۷	۸۶۲۵۱۴۱۳
سنہ ۱۸۸۲-۸۳ء (۲)	۷۶۰۷۹۵۴۱	۷۰۸۳۲۷۵	۲۱۴۲۰۹۳	۹۵۳۳۸۵۳	۵۲۳۷۳۵۴	۴۰۹۳۵۳۵	۱۰۲۹۷۰۸۳۱
سنہ ۱۸۸۶ء	۸۵۲۸۲۱۰۱	۸۳۱۹۷۹۷	۲۲۳۲۳۷۸	۷۴۵۸۱۵۱	۵۵۳۲۰۲۱	۴۴۹۳۶۶۷	۱۱۳۳۱۷۱۱۵
اوسط ترقی سالانہ (۳)	۰۸۱۱۵۸	۱۳۰۷۱۰	۲۱۸۷۳	۱۴۳۷۲۵	۱۴۰۲۸۹	۵۸۳۰۲	۱۵۸۱۰۵۷

(۱) فنلینڈ سنہ ۱۸۷۲ء کاکیشس سنہ ۱۸۷۱ء روس پولینڈ سائبیریا و وسط ایشیا سنہ ۱۸۷۰ء
(۲) فنلینڈ سنہ ۱۸۸۳ء کاکیشس سنہ ۱۸۸۳ء روس پولینڈ سائبیریا و وسط ایشیا سنہ ۱۸۸۲ء
(۳) ترقی بوجہ الحاق ممالک جدیدہ وغیرہ

سنہ ۱۸۸۵ء اور سنہ ۱۸۹۹ء کی بابتہ تمام سلطنت کے رقبے اور آبادی کی تفصیل صوبہ وار اور جغرافیہ کی قسمتون کے لحاظ سے سرکاری تخمینون کے بموجب

نقشہ ذیل سے معلوم ہوگی

نام صوبہ	رقبہ انگریزی مربع میلوں میں	آبادی	آبادی فی مربع میل	نام صوبہ	رقبہ انگریزی مربع میلوں میں	آبادی	آبادی فی مربع میل
۱ یورپی روس سنہ ۱۸۸۶ء							
آرچینگاسک	۳۳۱۵۰۵	۳۴۰۲۵۱	۱	کوولنو	۱۵۶۹۲	۱۵۳۸۹۱۷	۹۸
استراخان	۹۱۳۲۷	۹۳۲۵۳۹	۱۰	کرسک	۱۷۹۳۷	۲۶۶۶۵۷۳	۱۴۸
بسارابیا	۱۷۶۱۹	۱۵۸۸۳۲۹	۹۰	کھارکوف	۲۱۰۴۱	۲۳۲۲۰۳۹	۱۱۰
چرنگاف	۲۰۲۳۳	۲۱۰۹۹۸۳	۱۰۴	کھرسن	۲۷۵۲۳	۲۰۲۶۸۵۳	۷۳
کورلینڈ	۱۰۵۳۵	۶۷۶۵۸۲	۶۴	لیوونیا	۱۸۱۵۸	۱۲۲۹۴۶۸	۶۷
ملکستان	۶۱۸۸۲	۱۸۹۶۱۱۳	۳۰	منسک	۳۵۲۹۳	۱۶۸۰۶۱۵	۴۷
اکاٹری نوسلاف	۲۶۱۴۸	۱۸۷۳۱۶۴	۷۱	موگھلیو	۱۸۵۵۱	۱۲۹۴۱۱۶	۶۹
استھونیا	۷۸۱۸	۳۹۲۷۳۸	۵۰	ماسکو	۱۲۸۵۹	۲۲۱۰۷۹۱	۱۶۱
گروڈنو سنہ ۱۸۸۹ء	۱۴۹۳۱	۱۳۸۲۲۵۵	۹۵	نجنی نوو گورو ڈو سنہ ۱۸۸۹ء	۱۹۷۹۷	۱۵۴۷۰۱۱	۷۷
کالوگا	۱۱۹۴۲	۱۱۹۹۸۸۲	۱۰۰	پودوکوروڈ	۴۷۲۳۶	۱۳۱۳۰۵۸	۲۵
کرزن سنہ ۱۸۹۱	۲۲۶۰۱	۲۲۰۸۹۱۷	۹۰	اولونیٹز	۵۷۴۳۹	۳۲۱۵۶۸	۵
کیف سنہ ۱۸۹۰ء	۱۹۶۹۱	۳۰۷۲۰۰۰	۱۵۵	اوریل	۱۸۰۴۲	۲۰۲۱۳۳۹	۱۱۲
کوسٹروما	۳۲۷۰۲	۱۳۵۴۴۲۲	۴۱	اورنبرگ سنہ ۱۸۸۹	۷۳۸۱۲	۱۳۴۴۳۵۸	۱۷

تکملہ تختہ صفحہ ۲۱

نام صوبہ	رقبہ انگریزی مربع میلوں میں	آبادی	آبادی فی مربع میل	نام صوبہ	رقبہ انگریزی مربع میلوں میں	آبادی	آبادی فی مربع میل
پنیزا	۱۳۹۹۷	۱۵۲۲۸۳۷	۱۰۱	ٹوز	۲۵۲۲۵	۱۷۸۱۸۶۱	۷۰
پرم	۱۲۸۲۱۱	۲۷۱۳۹۸۷	۲۱	اوفا سنہ ۱۸۸۹ء	۴۷۱۱۲	۲۰۱۸۳۵۶	۴۲
پوڈولیا	۱۶۲۲۴	۲۴۲۳۷۵۵	۱۴۹	ڈلمنا	۱۶۴۲۱	۱۳۰۴۷۸۸	۷۹
پولٹاوا	۱۹۲۶۵	۲۷۹۴۷۳۹	۱۴۵	وٹیبک	۱۷۴۴۰	۱۲۷۵۹۵۴	۷۳
پسکاف	۱۷۰۶۹	۹۶۸۳۵۵	۵۶	ولادمر	۱۸۸۶۴	۱۴۰۳۱۷۲	۷۴
ریازن	۱۶۲۵۵	۱۸۴۳۳۴۵	۱۱۳	ڈولنی سنہ ۱۸۹۲ء	۲۷۷۴۳	۲۳۵۱۰۰۰	۸۵
سینٹ پٹیرزبرگ	۲۰۷۶۰	۱۶۸۰۲۷۳	۸۰	وولوگڈا	۱۵۵۳۹۸	۱۲۳۹۷۵۴	۷
سمارا سنہ ۱۸۸۹ء	۵۸۳۲۱	۲۶۱۳۴۰۵	۴۵	ورونج	۲۵۴۴۳	۲۵۸۸۹۳۳	۱۰۱
سارٹوف	۳۲۶۲۴	۲۳۱۱۲۲۰	۷۰	ویاٹگا	۵۹۱۱۷	۲۹۱۴۳۴۴	۴۹
سمبرسک	۱۹۱۱۰	۱۵۷۹۸۴۷	۸۲	پروسلاو	۱۳۷۵۱	۱۱۲۶۸۹۱	۸۱
اسمالنیسک	۲۱۶۳۸	۱۳۳۹۴۴۴	۶۱	بحرآزوف	۱۴۴۷۸		
تمبوف	۲۵۷۰۰	۲۷۳۰۱۴۵	۱۰۶	میزان صوبجات روس	۱۹۰۲۰۹۲	۸۶۷۸۲۵۷۴	۴۶
تارڈوا	۲۴۵۳۹	۱۰۹۶۶۷۰	۴۴				
تولا	۱۱۹۵۴	۱۴۴۵۶۰۰	۲۰	۳ پولینڈ			

تکملہ تختہ صفحہ ۲۲

نام صوبہ	رقبہ انگریزی مربع میلوں میں	آبادی	آبادی فی مربع میل
کالسنز	۴۳۹۲	۸۳۷۳۱۷	۱۹۰
کیلس	۳۸۹۷	۶۹۲۳۲۸	۱۷۷
لومجا	۴۶۶۷	۶۰۸۶۸۳	۱۳۰
لبلن	۶۴۹۹	۹۷۹۷۰۰	۱۵۰
پیاٹرکو	۴۷۲۹	۱۰۹۱۲۹۳	۲۳۰
پلاک	۴۲۰۰	۶۰۰۶۶۲	۱۴۳
راڈم	۴۷۶۹	۶۸۲۷۶۴	۱۴۴
سڈس	۵۵۳۵	۶۷۱۵۹۸	۱۲۱
سوالکی	۴۸۴۶	۶۵۶۹۳۲	۱۳۵
وارسا	۵۶۲۳	۱۴۶۵۱۳۱	۲۶۰
میزان پولینڈ	۴۹۱۵۷	۸۳۸۵۸۰۷	۱۷۰
۳ فنلینڈ کے گرانڈ ڈچی			
بیورنی برگ	۹۳۳۵	۳۹۱۴۳۹	۴۱

نام صوبہ	رقبہ انگریزی مربع میلوں میں	آبادی	آبادی فی مربع میل
کوبیو	۱۶۴۹۹	۲۸۴۸۴۷	۱۶
نیلینڈ	۴۰۹۶	۲۳۷۰۲۱	۵۰
سینٹ مکائیل	۸۸۱۹	۱۷۷۸۵۳	۱۹
ٹاواسٹہس	۸۳۳۴	۲۵۴۱۳۴	۳۰
اولیوبرگ	۶۳۹۷۱	۲۴۱۳۴۱	۳
وبیزگ	۱۶۲۲۷	۳۴۰۶۸۱	۱۹
واسا	۱۶۰۸۴	۴۱۱۰۸۹	۲۴
میزان فنلینڈ سنہ ۱۸۹۹ء	۱۴۴۲۵۵	۲۳۳۸۴۰۴	۱۶
میزان یورپی روس	۲۰۹۵۵۰۴	۹۷۵۰۴۷۸۵	۴۶
۴ ایشیائی روس			
کوبن	۳۶۴۳۹	۱۲۸۶۶۲۲	۳۵
اسٹوروپل	۲۳۳۹۷	۶۶۷۵۱۱	۲۸
ٹیرک سنہ ۱۸۹۷ء	۲۶۸۲۲	۷۹۸۱۴۵	۳۰

تکملہ تختہ صفحہ ۲۳

نام صوبہ	رقبہ انگریزی مربع میلوں میں	آبادی	آبادی فی میل مربع	نام صوبہ	رقبہ انگریزی مربع میلوں میں	آبادی	آبادی فی میل مربع
میزان شمالی کاکیشیا	۸۲۶۵۸	۲۷۵۲۳۶۸	۳۰	اورنسک ۱۸۸۹ء	۱۳۹۱۶۸	۵۵۹۵۵۲	۳
باکو	۱۵۱۷۷	۷۴۴۹۳۰	۴۹	آرال جھیل	۲۶۱۲۶	-	-
داغستان	۱۱۴۹۲	۵۹۷۳۵۶	۵۱	میزان کرغز اسٹیپ	۷۵۵۷۹۳	۲۰۰۹۷۰	۲
الیزبیتھ پول	۱۷۰۴۱	۷۵۴۳۹۵	۴۴				
اریوان	۱۰۷۴۵	۶۶۷۴۹۱ (؟)	۶۳	سمرقند	۲۶۶۲۷	۶۸۰۱۳۵	۲۵
قرص	۷۲۰۰	۲۳۷۱۱۴	۳۲	فرغانہ	۳۵۶۵۴	۷۷۵۶۰۰	۲۲
کٹائس	۱۴۰۸۴	۹۵۵۰۰۰	۶۷	سیرچنک	۱۵۲۲۸۰	۶۷۱۸۷۸	۴
تفلس	۱۷۲۲۳	۸۱۹۲۶۴	۱۸	سرٹویریا	۱۹۴۸۵۴	۱۲۱۴۳۰۰	۶
میزان ممالک پیٹ کوہ قاف جنوبی	۹۵۷۹۹	۴۷۰۴۵۵۰	۴۹	میزان ترکستان	۴۰۹۴۱۴	۳۳۴۱۹۱۳	۸
کوہ قاف		۷۵۳۶۸۲۸	۴۰	ممالک بحیرہ خزر	۲۱۴۲۳۷	۳۰۱۴۷۶	-
				بحیرہ خزر	۱۶۹۳۸۱		
اکمولنسک ۱۸۹۵ء	۲۲۹۶۰۹	۵۰۰۱۸۰	۲	میزان ممالک وسط روس	۱۵۴۸۸۴۵	۵۶۴۴۳۵۹	۳
سمی پلاٹنسک	[illegible]	۵۲۶۵۷۸	۳	توبالسک ۱۸۸۹ء	۵۳۹۶۵۹	۱۳۱۳۴۰۰	۲
ترگئی ۱۸۹۵ء	۱۷۶۲۱۹	۳۴۴۶۶۰	۲	تومسک ۱۸۸۹ء	۳۳۱۱۵۹	۱۲۹۹۴۲۹	۳

تکملہ تختہ مندرجہ صفحہ ۲۴

نام صوبہ	رقبہ انگریزی مربع میلوں میں	آبادی	آبادی فی مربع میل	نام صوبہ	رقبہ انگریزی مربع میلوں میں	آبادی	آبادی فی مربع میل
میزان مغربی سائبیریا	۸۷۰۸۱۸	۲۶۲۳۱۲۹	۳	میزان مملکت ایشیا	۶۵۶۴۷۷۸	۱۷۷۱۹۷۴۸	۳
ارکٹسک	۲۸۷۰۶۱	۴۲۱۱۸۷	۱	میزان کل سلطنت روس	۸۶۶۰۲۹۲	۱۱۵۲۲۶۵۴۲	۱۳
سوالن میکلیا	۲۳۶۸۶۸	۵۴۵۲۳۸	۲				
یکٹسک سنہ ۱۸۹۲ء	۱۵۳۳۲۹۷	۲۸۰۲۰۰	۰۲				
نیسکی	۹۸۷۱۸۶	۴۵۸۵۷۴	۰۴				
مشرقی سائبیریا	۳۰۴۴۵۱۲	۱۷۰۵۲۹۷	۰۵				
آمور سنہ ۱۸۹۱ء	[illegible]	۸۷۷۰۵	۰۳				
پریموریسکیا	۷۱۵۹۸۲	۱۰۲۷۸۶	۰۱				
میزان ملک امور تقریبی	۸۸۸۸۳۰	۱۹۰۴۹۱	۰۱				
سکھالین سنہ ۱۸۹۰	۲۹۳۳۶	۱۹۶۴۴	۰۶				
میزان سائبیریا	۴۸۳۳۴۹۶	۴۵۳۸۵۶۱	۰۹				

اب اسوقت جنوری سنہ ۱۸۹۳ء مین کل سلطنت روس کی آبادی ۱۲۴۰۰۰۰۰۰ سے کم نہ ہوگی

جھیلین اور کہاڑئین جو اندرون مملکت روس ہین اون کا رقبہ مربع میلون مین حسب تفصیل ذیل ہے۔

یورپی روس مین ۲۵۸۰۴ فنلینڈ مین ۱۸۴۷۱ سائبیریا مین ۱۸۸۶۳۔ وسط ایشیا مین ۱۹۸۵۵

بحیرۂ آدف وخضر وجھیل ارال کا مجموعی رقبہ ۲۱۰۰۲۵ مربع میل ہے۔

سلطنت روس کا رقبہ جنرل وسٹرل ٹبنزکی نے بہت اچھی طرح سے جانچا پڑتالا ہے۔ اسلئے ایشیائی روس کی سطح اونہین کے نقشون سے لی گئی ہے۔ اور یورپی روس کے رقبے کی تعداد اون کی جانچی ہوئی تعداد سے کچھ بہت مختلف نہین ہے اسلئے وہی یہان درج کی گئی ہے۔ یورپی روس کا رقبہ جس مین تمام جزائر اور ڈیلٹی (مثلثی ٹاپو) داخل ہین اسوقت ۱۹۰۲۲۲۷ مربع میل ہے۔

جدید تحقیقاتون سے کے بموجب کاکیشس (کوہ قاف) کی آبادی حسب تفصیل ذیل معلوم ہوتی ہے۔

روسی	۱۹۱۵۶۱۴	یہودی	۵۰۹۹۲		
پولینڈی	۸۹۱۰	کرتولین			
جرمنی	۲۳۶۱۳	جارجیا کے	۳۱۰۴۹۹	تاتاری	۱۰۲۷۸۲۸
یونانی	۴۲۵۶۲	منگریلیا کے	۲۰۰۰۹۲	ترک	۷۵۹۸۰
ایرانی		امرتیا کے	۳۷۳۱۴۱	ترکمان وغیرہ	۴۴۰۴۶
اشنیٹ	۱۲۷۴۳۰	شا اور کہنیر	۲۰۰۷۹	شمالی تاتاری	۱۲۹۰۰۰
فارسی تالش		کوہستان مغربی کی باشندے	۱۸۸۱۸۳	قلماق	۱۰۷۰۷
ٹیلیشن	۱۳۲۷۹۲	کوہستان مشرقی کی باشندے	۷۰۷۶۱۹		
کرد	۱۰۰۹۷				
اہل آرمینیا	۸۰۳۶۹۶				

ابھی جو ایک تھوڑی سی مردم شماری ہوئی ہے اوس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہودی روس

کے مغربی اور جنوب مغربی صوبون مین ۲۸۴۳۳۶۴ ہین جن مین سے ۲۲۶۱۸۶۳

شہرون مین رہتے ہین - اور جو کل آبادی کے لحاظ سے ۲۳ء۱۱ فیصدی ہین - ۷۷۲۵ء
تین شہرون اڈیسہ کریچ اور سیباسٹوپول مین ہین - اور صرف اڈیسہ مین ۳۲۳۰۹ یعنی
فیصدی ۳۵ء۱۱ کل آبادی کی بہ نسبت ہین - اور ۱۴۲۴۰۰۰ پولینڈ کی دس گورنمنٹون
مین سے صرف پانچ گورنمنٹون مین رہتے ہین جو آبادی کا ۱۱ فیصدی ہے - اور اسطرح پر
اون کی مجموعی تعداد روس مین ۵۲ لاکھ سے زیادہ ہوگی -

قوم قلماق مین جواب تک غلامی کا دستور چلا آتا تھا ۲۸ مارچ ۱۸۹۲ء کے ایک قانون
کے حکم سے موقوف کر دیا گیا ہے - مجالس الوس کو موجودہ محصولات دیدے گئے
ہین اور مالکان غلام کو ایک معاوضہ سرکار سے ملنے کا حکم ہو گیا ہے -

۲- ترقی و تنزل آبادی

حالات شادی و ولادت و وفات بابت ۱۸۸۹ء حسب ذیل ہین -

	شادی	ولادت	ولادت فیصدی	وفات	وفات فیصدی	زیادتی ولادت بر وفات
یورپی روس و پولینڈ	۸۶۷۴۴۶	۴۵۴۰۹۷۳	۴۷۰۶	۳۲۰۶۵۰۶	۳۳۰۴	۱۳۷۴۳۶۷
فنلینڈ	۱۶۰۹۹	۷۷۸۷۱	۳۳۰۸	۴۵۷۶۹	۱۹۰۰	۳۲۱۰۲
سائبیریا	۲۳۴۸۱	۲۰۶۷۷۰	۴۵۰۱	۱۵۱۹۶۵	۳۳۹۱	۵۴۸۰۵
کاکیشس	۵۶۵۵۰	۲۷۹۰۴۷	۳۵۰۱	۱۵۲۱۵۰	۲۴۰۵	۸۶۸۹۷
وسط ایشیا (فقط روسی)	۸۵۴۰	۶۲۱۵۱	—	۴۳۹۲۰	—	۱۸۲۳۱
میزان	۹۷۲۱۴۶	۵۲۰۶۷۱۳	—	۳۶۴۰۲۲۰	—	۱۵۶۶۴۰۲

اوسط زیادتی سنہ ۱۸۸۴ء و سنہ ۱۸۸۹ء کا اس طرح پر ہے۔ ۲۷ ۳۳ ۲۶ یورپی روس میں ۱۵۷۹۰۹ پولینڈ میں ۔ ۳۰ ۱۳۰ ۸۱ ۳ فیلینڈ میں جس سے تمام سلطنت میں ۲۰۰۰۰۰۰ آدمیوں کی ہر سال زیادتی پائی جاتی ہے۔

موتوں کی تعداد کثرت سے پرم میں ہوئی یعنی ۱۰۰۰ میں ۴۵ ۔ لونالسک اور اورنبرگ میں ۴۴ ۔ استادرو پول میں ۴۰ سے زیادہ ۔ اور ان مقامات پر بہت کم ہوئی ۔ باکو الیزبیتہ پول ، اریوان و ٹیبک میں ۱۶ ۔ اور کولینڈ میں ۱۸ ۔ ان جگہوں میں سب سے زیادہ ولادت ہوئی کوبال میں ۶۳ اور نبرگ سمارا اور توبالسک میں ۶۰ سے ۴۵ تک علاوہ بریں اور بھی بہت سے اضلاع ہیں جہاں فی ہزار ۵۰ سے زیادہ ولادت ہوئی۔ سنہ ۱۸۶۷ء – ۱۸۸۱ء کے درمیان ۲۶ ۶ فیصدی نوزائیدہ بچے ایک سال کی عمر پورے کرنے سے پہلے مرگئے ۔ اور ۴۲ فیصدی پانچ برس کی عمر سے پہلے مرے ۔

سرکاری تحقیقات کے بموجب ۳۳ سال گذشتہ میں سنہ ۱۸۵۶ء سے سنہ ۱۸۸۸ء تک روسی باہر جانے والوں کی تعداد روسی اندر آنے والوں سے ۱۱۴۶۰۵۲ زیادہ ہوئی ۔ اور پردیسی اندر آنے والوں کی تعداد جانے والوں سے ۲۳۰۴۷۱۷ زیادہ تھی ۔ باہر جانیوالوں کی روز بروز ترقی ہے حال میں روسی خاصکر یہودی ریاستہائے متحدہ کو بہت کثرت سے چلی گئی ۔ سنہ ۱۸۸۱ء میں روسی لوگ سلطنت متحدہ میں اسقدر تھے جتنے فرانسیسی وہاں تھے ۔ یعنے ۱۵۲۷۱ اجراب اور بھی زیادہ ہوگئے ہیں سنہ ۱۸۷۱ – ۸۵ء کے درمیان ۵۰۰۶۷۶۰۰ لوگ غیر ملک والے روس میں داخل ہوئے لیکن ان میں سے

صرف ۷۵۲۵۳۶۰ باہر کو گئے یعنی ۵۴۲۲۴۲۱ روس مین ہی رہ گئے ہے۔ جس مین سے
جرمن والے ۵۶۳۳۴۵ اور اہل آسٹریا ۴۴۷۷۳۶ اور انگریز ۹۳۹۵
اور تقریباً اہل فارس ۱۰۰۰۰ تھے۔ سنہ ۱۸۹۶-۹۸ء مین غیر ملکی جو روس مین آئے
وہ جانے والون سے ۷۴۹۸۷۲ زیادہ تھی۔ اور جو روسی رعایا باہر کو گئی اون کی
تعداد اوس آنے والون سے ۹۴۱۱۶۳۱ زیادہ تھی۔

۳۔ بڑے بڑے شہر

روس کی آبادی مین سے بہت سے لوگ تو مزارعین ہین۔ اور دیہات مین رہتے ہین
سنہ ۱۸۹۶ء مین آبادی شہری اور دیہاتی اور ذکور و اناث کی تعداد حسب ذیل تھی۔

	شہرون مین	دیہات مین	ذکور	اناث
یورپی روس	۹۹۶۴۷۴۰	۷۱۷۶۰۴۲۵	۴۲۴۹۹۳۲۴	۴۲۸۹۵۸۸۵
پولینڈ	۲۱۲[illegible]	۵۸۳۴۸۴۶	۴۰۸۴۳۹۳	۴۲۲۳۷۲۹
فنلینڈ	۱۹[illegible]	۱۹۸۴۸۰۱	۱۰۶۷۷۵۰	۱۱۰۸۶۷۲
کاکیشس	۶۶۹۰۸۵	۶۶۱۵۴۶۱	۳۸۷۰۶۸۶۸	۳۴۰۷۶۷۹
سائبیریا	۳۴۵۰۷۱	۳۹۶۸۶۰۹	۲۱۳۶۴۱۱	۲۱۶۷۲۶۹
وسط ایشیا	۶۵۱۸۹۱	۴۶۷۵۲۶۷	۲۴۴۸۰۸۵	۲۸۷۹۰۱۳
میزان	۱۳۹۴۷۸۲۵	۹۴۰۶۳۳۵۳	۵۶۱۲۲۸۳۱	۵۶۶۸۲۲۴۷

تمام سلطنت کی نو آبادیون کی تعداد سنہ ۱۸۹۶ء مین ۰۹۹۵۵ تھی۔ جن مین سے

۱۲۸۱ جگہہ (۸۶۴ جگہہ پولینڈ مین) میونسپلٹیان تھین - ذیل مین بڑے بڑے شہر اور انکی آبادی جو اکثر ۱۸۸۹ء کے تخمینون کے بموجب ہے درج کیجاتی ہے -

نام شہر	آبادی	نام شہر	آبادی	نام شہر	آبادی
یورپی روس		سراٹوف سنہ ۱۸۹۱ء	۱۲۳۴۱۰	روسٹاف آن ڈان	۶۶۰۸۱
سینٹ پیٹرز برگ مع حوالی		کشینیف سنہ ۱۸۹۰ء	۱۲۰۰۷۴	ٹولا	۶۵۵۵۳
ایام سرما سنہ ۱۸۸۹ء	۱۰۳۳۱۵	ولنا	۱۰۹۵۲۶	آرینبرگ سنہ ۱۸۸۹ء	۶۲۵۳۴
ایام گرما سنہ ۱۸۸۹ء	۰۴۹۳۱۵	سمارا	۹۵۱۲۷	کھرسن سنہ ۱۸۸۹ء	۶۱۰۲۴
ماسکو سنہ ۱۸۸۲ء	۷۹۸۷۴۲	یاروسلاو مع حوالی	۸۱۵۰۴	دورونج	۶۱۳۳۶
وارسا سنہ ۱۸۹۱ء	۴۹۰۴۱۷	آریل سنہ ۱۸۸۹ء	۶۸۴۵۶	کوودنو سنہ ۱۸۹۰ء	۵۸۰۵۰
اوڈیسہ سنہ ۱۸۹۰ء	۳۱۳۶۸۷	پروٹ چیف	۷۸۲۸۷	کریمنٹ چگ	۵۸۷۳۰
رگا	۱۹۲۶۶۸	نکولائیف	۷۵۸۴۰	ویٹیبسک	۵۸۴۹۵
کھرکوف	۱۸۸۴۶۹	استراخان	۷۳۴۱۰	بوبریسک سنہ ۱۸۸۷ء	۵۸۳۵۶
کیف سنہ ۱۸۹۱ء	۱۸۳۶۴۰	نجنی نووو گوڑو	۷۳۱۲۶	لیزبیتہ گریڈ سنہ ۱۸۸۹ء	۵۷۸۸۴
کزن سنہ ۱۸۹۰ء	۱۳۴۳۵۹	ڈونابرگ	۷۲۲۸۶	جٹومر	۵۶۷۸۲
لودز سنہ ۱۸۹۰ء	۱۲۵۲۲۷	منسک	۷۰۷۶۵	بلوستاک	۵۶۲۱۱

تکملہ تختہ مندرجہ صفحہ ۳۰

نام شہر	آبادی	نام شہر	آبادی	نام شہر	آبادی
کریسک	۵۲۳۸۶	سمفرولپول	۴۱۳۳۹	کوزلوو	۳۴۹۸۶
ریوال	۵۲۱۰۰	واریٹ سنہ ۱۸۹۱ء	۴۰۸۸۴	ازمائل	۳۴۳۰۸
اکاٹری نوسلاڈ	۴۹۲۰۱	ٹور	۴۰۶۵۷	سیباسٹوپول	۳۴۸۰۳
ٹکنروگ	۴۸۹۹۹	کلگا	۴۰۴۸۹	ایوالوو وورنی بینیک	۳۲۵۷۹
لبلن سنہ ۱۸۹۰ء	۴۸۴۷۵	بخنتا گھلک	۴۰۰۰۰	ریغنیک	۳۲۴۸۶
گرانسٹیڈ	۴۸۲۷۶	ٹامبوو	۳۹۷۰۴	کوسٹروما	۳۱۹۸۱
پنیزا	۴۷۴۶۳	پرم سنہ ۱۸۹۰ء	۳۹۲۸۱	سرگھیوسک	۳۱۴۱۳
گراڈنو	۴۵۱۹۱	سمبرسک	۳۹۰۶۴	کرج	۳۰۸۹۲
بریسٹ لٹوسک	۴۵۱۳۷	وولسک سنہ ۱۸۸۹ء	۳۸۵۵۰	سنزرن	۳۰۵۸۰
نبڈری	۴۴۶۸۴	لنارٹسن	۳۷۴۲۵	ریازن	۳۰۴۳۷
بخن	۴۴۵۸۲	نوانچرکسک	۳۷۰۹۱	رخیو	۳۰۱۳۰
موگھلیو	۴۴۱۶۳	سمالینیک	۳۶۸۷۳	اونا	۲۹۹۱۴
اکریان	۴۳۹۴۳	الیٹس سنہ ۱۸۸۹ء	۳۶۲۵۰	**فنلینڈ**	
پولٹاوا	۴۳۰۰۱	کینیٹس پودولسک	۱۵۰۶۷	ہیلسنگفارس	۶۱۵۸۳

تکملۂ تختہ صفحہ ۱۳۱

نام شہر	آبادی	نام شہر	آبادی	نام شہر	آبادی
ایو	۲۹۹۴۶	کھوڈجنٹ	۳۴۸۰۰	ورنی	۲۱۵۳۱
تمرفارس	۱۹۰۴۱	تمین	۳۳۰۹۸	توبالسک	۲۰۰۳۲
ویپرگ	۱۷۹۸۴	سمرقند	۳۳۰۱۷	اناپا	۲۰۶۱۴
ایشیای روس		تمنگن	۳۱۰۷۴	پتیاگورس غنیپیک	۲۰۲۱۲
تاشقند	۱۲۱۴۱۰	اندیدجان	۳۰۶۲۰	زلاٹسٹ سنہ ۱۸۹۰ء	۲۰۰۰۰
طفلس	۱۰۱۱۸۶	لیبک	۲۹۷۰۶		
باکو	۸۶۶۱۱	شماخا	۲۸۸۶۰		
توقند	۵۴۰۴۳	خوست	۲۷۶۵۹		
اکاتری نوڈور سنہ ۱۸۵۹ء	۴۷۶۲۰	نخار	۲۶۷۱۹		
ارکٹسک	۴۷۴۰۳	یورالسک	۲۶۰۳۴		
ولاڈکاوکز	۴۱۸۰۶	مرغلان	۲۶۰۸۰		
اومسک	۳۸۰۰۰	میکاپ سنہ ۱۸۸۹ء	۲۴۴۸۴		
ٹومسک	۳۶۸۰۶	الگزینڈر ڈپول سنہ ۱۸۸۶ء	۲۲۶۷۰		
اکاٹرن برگ	۳۶۷۵۰	کتائش	۲۱۹۹۷		
اسٹاورڈوپول	۳۸۴۸۳	ڈجیزک	۲۱۸۰۰		

یورپی روس مین ۲۴۶ شہر اور ایسے ہین جنکی آبادی ۲۰۰۰ سے ۳۰۰۰۰ تک ہے اور ۱۴۲
ایسے ہین جن مین ۱۰۰۰۰ باشندون سے زیادہ رہتے ہین۔

مذہب

مملکت روس کا سلطنتی مذہب گریکو رشیا (کلیسیائی یونانی متعلق روس) کا ہے جس کو سرکاری تحریرات مین آرتھوڈوکس کیتھولک فیتھ (مذہب پیروان صادق الاعتقاد) کہا جاتا ہے۔ اوسکا اپنا ہی جدا سنڈ (مجلس مذہبی) ہے۔ مگر اوسکے چرچ کے تعلقات چارون پٹیری ارکیٹ (قدیمی) قسطنطنیہ۔ یروشلم۔ انطاکیہ اور اسکندریہ کے چرچون سے کچھ کچھ برادرانہ ہین۔ اس کا مقدس سنڈ (کلیسیا کی حکومت کی مجلس) باستضار پادریان روس وہر چہار شفیق پٹیری آرک (قدیمی کلیسیاون) کے مقرر ہوا ہے

شہنشاہ روس کلیسیا کا اعلے حاکم مانا جاتا ہے اور ہر ایک عہدہ دار کلیسیا کا اوسیکے حکم سے مامور ہوتا ہے۔ بشپون اور پریشیون کا حق صرف اسیقدر ہے کہ وہ امیدوارون کو پیش کرین۔ مگر بادشاہ کو ہی اختیار ہے کہ جسے چاہے مقرر کرے اور تبدیل کرے اور بعض حالتون مین وہ چاہے تو موقوف کردے۔ لیکن مسائل تشرعی اور دعاکمانہ مین وہ کبھی زبردستی نہین کرتا ہے۔ فی الحقیقت پراکیوریٹر (وکلاء مذہبی) کو معاملات کلیسیا مین بہت بڑے اختیارات حاصل ہین۔

گریکو رشین کلیسیا کا مذہب رومن کیتھولک سے اس امر مین مختلف ہے کہ وہ پوپ کی روحانی عظمت کو اور پادریون کی تجرد کی ضرورت نہین جانتے۔ اور اپنے

ملک کی زبان مین کتب مقدسہ کے پڑہنے اور پڑہانے کا ہر کسی کو مختار جانتے ہین۔ اگر اوس روک ٹوک سے جو وہان یہودیون پر کیجاتی ہے قطع نظر کرلین تو باقی تمام مذاہب کو سلطنت روس مین آزادی ہے۔

مگر ڈسینٹر (ایک قسم کے عیسائی معتزلہ) فرقون پر وہان بڑی سختی کیجاتی ہے۔ اگرچہ اون کو کسیقدر حال ہی مین آزادی دیدی گئی ہے جو یونائٹڈ چرچ کے پیرو ہین۔ قیاس کرتے ہین کہ صرف روس کبیر مین ڈسینٹر فریق کے لوگ ۱۲۰۰۰۰۰ سے زیادہ ہین۔ رومن کیتھولک کلیسیا کے معاملات ایک کالیجیم (مجلس) اور کلیسیائی فریق لوتھرن کی ایک کنسٹری (مجلس) کو سپرد ہین۔ اور یہہ دونو مجلسین سینٹ پیٹرز برگ مین رہا کرتے ہین۔ رومن کیتھولک اکثر پولینڈ کی صوبون مین رہتے ہین۔ لوتھرن فریق کے لوگ بالٹک کے علاقون مین ہین مسلمان مشرق اور جنوب مین۔ اور یہودی مغرب اور جنوب مغرب کے شہرون اور بڑے بڑے گانون مین آباد ہین۔

مختلف عقائد کے پیرون کے جدا جدا ٹھیک تعداد معلوم نہین ہے۔ کیونکہ بہت سے ڈسینٹر فرقون کو گریک ارتھاڈکس کے تحت مین بیان کیا گیا ہے۔ لیکن حسب ذیل اون کو قیاس کرتے ہین۔

نام فرقہ	آبادی
ارتھاڈکس گریک کیتھولک (کلیسیای یونان) جس مین فوج اور جہازران داخل نہین ہین۔	۶۹۰۰۸۴۰۷

نام فرقہ	آبادی
یونائٹڈ چرچ (کلیسیائے متفقہ) اور اہل آرمینیہ	۵۵۰۰۰
رومن کیتھولک (کلیسیائے روم)	۸۳۰۰۰۰۰
پروٹسٹنٹ	۲۹۵۰۰۰۰
یہودی	۳۰۰۰۰۰۰
مسلمان	۲۶۰۰۰۰۰
دیگر مذاہب	۲۶۰۰۰

سنہ ۱۸۹۰ء میں پولینڈ کی آبادی مذاہب ذیل پر منقسم تھی۔

رومن کیتھولک	۶۲۱۴۵۰۴
یہودی	۱۳۴۲۶۸
پروٹسٹنٹ	۴۴۵۰۱۳
گریک چرچ (علاوہ فوج)	۳۹۸۸۸۵
دیگر مذاہب	۴۷۸
آبادی جسکی تعداد فقط قیاسی ہے	۶۳۴۱۴
میزان سوائے فوج	۸۲۵۶۵۶۲

روس کی عملداری ۶۲ بشپرک (علاقہ جات بشپ) میں منقسم ہے۔ جو سب سے آخیر رپورٹ کے بموجب ۳ میٹروپولیٹن ۱۵ آرچ بشپ اور ۴۳ بشپوں کے

زیر حکومت تھی۔ ان بشپون کے نیچے ۷۳ ویگار (مددگار بشپ) تھے جو سب کے سب (مونسٹک کلرجی) رہبان مین سے تھے۔ سنہ ۱۸۸۹ء مین سب عام وخاص گرجا ۵۰۷۲۰ تھے جن مین سے کیتھیڈرل ۶۶۶۔ پیرش کے گرجے ۳۴۶۹۰۔ نن کنفارسٹ (سرکاری کلیسیا کے منکر) جنہین اس گرجا نے تسلیم کرلیا ہے ۲۴۸۔ اور چیپل ۱۵۱۰۷ تھے ان سب مین ۵۰۳۳۳ پریسٹ اور ڈیکن اور ۴۳۶۱۶ کینٹر وغیرہ تھے۔ جو گرجے اور چیپل (چھوٹے چھوٹے گرجے) سنہ ۱۸۸۹ء مین نئے بنے اون کی تعداد ۴۵۹ گرجے اور ۲۱۸ چیپل سے کم نہ تھی۔ سرکاری تحقیقات کے بموجب سنہ ۱۸۸۹ء مین ۴۸۰ (مونسٹری) خانقاہین مردون کی اور ۱۱۹۹۷ مرد رہبان وجوگی اور ۲۱۱ (نُنری) عورتون کی خانقاہین اور ۳۵۹۶۹ عورتین رہبان وجوگی تھین۔

دوسرے مذاہب کے گرجے اور پادری سنہ ۱۸۸۸ء مین حسب تفصیل ذیل تھے۔

	گرجے	پریسٹ (پادری)		مساجد	پریسٹ (پادری)
رومن کیتھولک کے	۵۱۵۶	۳۶۲۹	مسلمانون کے	۹۲۵۴	۱۴۹۱۶ مولوی لوگ
لوتھیرن (فنلینڈ کے سوا)	۱۸۶۶	۶۰۵	یہودی	۶۳۱۹	۵۶۷۳
آرمینین	۱۲۷۵	۲۰۲۵	کرایم (ایک یہودیونکا فرقہ)	۳۵	۳۵

ہولی سنڈ کا سرمایہ ۵۰۰۰۰۰ پونڈ ہے جو ان کے خود اختیار مین ہے۔ اور سنہ ۱۸۸۵ء مین جو عطیہ کہ تمام گرجون مین امرا نے دیا اوسکی تعداد ۱۱۱۱۲۹۵۷ روبل[5] تھی۔ اور دینی بھائیون سے جو وصول ہوا اوس کی تعداد ۲۰۰۰۰۰ روبل تھی

---

[5] روبل سلطنت روس مین ایک چاندی کا سکہ دو روپیہ سے کچھ کم کا ہوتا ہے۔

سنہ ۱۸۹۲ء مین اِس سِنڈ کا خرچ شاہی بجٹ مین ۱۳۹۹۵۳۲۱ روبل درج ہوا تھا جسمین مدارس کے لئے ۱۷۳۷۲۶۰ روبل - پادریان آرمینین کے لئے ۱۴۲۰۴ روبل - پادریان کیتھولک کے ۱۵۶۰۳۴۰ روبل - پادریان لوتھرین کے لئے ۱۲۱۲۹۲ روبل - مسلمان اون کے لئے ۵۰۹۵۵ روبل دیا گیا - سوائے اسکے سنڈ نے اپنے آپ ۶۸۳۳۰۶۸ روبل خرچ کئے جو خاصکر مدارس مین خرچ ہوئے - کل خرچ ۲:۷۸۸۲۵۳ روبل ہوا -

تعلیم

اس سلطنت کے بہت سے مدارس تو زیر انتظام وزیر سررشتہ تعلیم کے ہین - اور اُس تمام ملک کو ۱۴ تعلیمی قسمتون مین اِس طرح منقسم کیا ہے - سینٹ پیٹرز برگ - ماسکو - کرن آرینبرگ - کھرکوف - اوڈیسہ - کیف - ولنا - وارسا - داربٹ - کاکیشس - ترکستان مغربی سائبیریا - مشرقی سائبیریا - مگر بعض خاص مدارس اور وزرا کے ماتحت بھی ہین سنہ ۱۸۹۰ء کے بجٹ مین تمام وزرا کی جانب سے جو سررشتہ تعلیم مین سرکاری مدد دی گئی اوسکی تعداد ۴۵۰۳۹۹۵ روبل تھی -

فنلینڈ کی اپنی ہی جدا یونیورسٹی ہے - اور قریب قریب ۴۰۰۰ طلبہ کے امداد سرمایہ مدارس سے کیجاتی ہے - یا اون کی فیس معاف ہے -

روس کے سررشتہ تعلیم کے حالات تو بہت ہی کم معلوم ہین کیونکہ سوائے قسمت تعلیم کاکیشس کے اور کہین کے حالات مفصل نہین چھاپے جاتے ہین - جو حالات کہ وزیر سررشتۂ تعلیم نے سب سے حال مین مشتہر کئے ہین وہ سنہ ۱۸۸۷ء کے ہی ہین -

ہائی اسکول (مدارس اعلےٰ) اور مڈل اسکول (درجہ اوسط) سوائے فنلینڈ کے جو سنہ ۱۸۹۰ء مین یا اس سے پہلے جاری تھے حسب ذیل ہین۔

	تعداد	تعداد مدارس	تعداد طلبہ
یونیورسٹی سنہ ۱۸۹۰ء	۹	۱۰۳۹	۱۴۵۴۲
مدارس اعلےٰ خاص	۱۰	۱۹۰	۲۰۹۶
یونیورسٹی کالج برای نسوان سنہ ۱۸۹۰ء	۱	۰	۴۰۰
مدارس الہیات سنہ ۱۸۹۰ء	۴	۱۲۷	۷۶۱
مدارس طبی	۱	۰	۷۵۴
مدارس فوجی	۴	۰	۴۶۴
مدارس فن زراعت	۱	۰	۳۰۶
مدارس فن انجنیری	۱	۰	۲۳۸
میزان مدارس اعلےٰ	۳۱	۰	۱۹۵۶۱
نارمل اسکول (مدارس متعلمین) / نارمل سیمری (مدارس اعلیٰ) مع مدارس مشق	۷۸	۸۲۲	۵۵۸۶
جمنیشیا (مدارس ورزش) پرو جمنیشیا (کالج)	۲۳۹	۲۸۱۵	۶۸۶۸۲
ریل اسکولین	۹۰	۱۴۰۳	۱۸۸۲۷

	تعداد	تعداد مدارس	تعداد طلبہ
مدارس صنعت و حرفت	۴۴	•	۴۰۶۹
مدارس الہیات	۵۴	۱۰۵۴	۱۵۹۸۳
مدارس فوجی و جہاز رانی	۱۱۳	•	۲۱۱۰۹
میزان مدارس وسطی برای ذکور	۶۱۸	•	۱۳۴۹۵۶
جمنیشیا و پرو جمنیشیا برائے نسوان	۳۴۳	•	۷۰۱۷۴
مدارس نسوان	۳۰	•	۷۹۱۱
میزان مدارس وسطی برای نسوان	۳۷۳	•	۷۸۰۸۵

سرکاری رپوٹوں کے علاوہ اور ذریعوں سے جو مدارس کے حالات معلوم ہوئے اون کی بموجب سنہ ۱۸۸۹-۹۰ء مین مدارس حسب تفصیل ذیل تھے ۔

	مڈل اسکول			مدارس حرفت			مدارس ابتدائی		
		تعداد طلبہ			تعداد طلبہ			تعداد طلبہ	
	تعداد مدارس	لڑکے	لڑکیان	تعداد مدارس	لڑکے	لڑکیان	تعداد مدارس	لڑکے	لڑکیان
یورپی روس	۸۴۳	۱۱۹۱۲۶	۷۰۴۵۱	۳۴۲	۳۲۰۱۰	۳۶۷۰	۳۹۰۰۳	۵۷۱۵۴	۴۵۱۶۷
پولینڈ	۵۴	۱۱۱۶۱	۴۶۴۸	۱۳	۲۳۹۰	۳۲	•	•	•
کاکیس	۵۱	۹۰۸۸	۴۸۲۹	۱۹	۱۴۶۲	۴۰	•	•	•
سائبریا	۵۵	۳۶۱۰	۳۷۹۱	۱۷	۹۴۹	۷۵	•	•	•
ترکستان	۱۳	۱۳۳۰	۱۰۲۴	۷	۲۷۶	۱۵	•	•	•
میزان	۱۰۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			

عورتون کے کالج جن مین یونیورسٹی کے کامل تعلیم ہوتی ہے حسب الحکم فرمان شاہی ۱۸۹۰ء
کے بند کردیے گئے ۔ اون مین سے ایک اب سینٹ پیٹرزبرگ مین پھر کھولدیا گیا ہے
جو کل خرچ مدارس جمنیشیا و مدارس حرفت کا ہوا اوس مین سے مدارس مڈل کے لئے ۲۵
فیصدی سرکاری خزانے سے دیا گیا ۔ باقی خرچ فیس سے جو ۳۰ فیصدی تھے اور ڈسٹرکٹوں
و میونسپلٹیون وغیرہ کے عطیون سے وصول ہوا ۔ ۱۸۹۰ء مین مدارس قوم کا سک مین جن مین
مدارس جمنیشیا و ابتدائی ذکور و اناث سب داخل ہین ۱۱۷۹۲۶ طالب علم تھے ۔ یہہ مدارس ایک
جداہی والسکو کے ذریعے سے قایم ہین ۔ اوراسی والسکو سے بہت سے طالب علم گورنمنٹ
اسکولون مین بھی پڑہتے ہین ۔ والسکو کا کل خرچ مدارس مین ۲۷۴۰۳۱۴ روبل ۱۸۹۰ء
مین ہوا ۔ کلیسیا سے ۱۸۹۰ء مین ۱۳۸۹۰۰۰ روبل دیے گئے ۔ ہولی سٹڈ کے مدارس کا خرچ
یا تو شاہی خزانے سے دیا جاتا ہے یا زمسٹوو اور دیہاتی باشندے دیتے ہین ۔
سررشتہ تعلیم کا کیشن سے جو ۱۸۹۱ء مین رپورٹ مشتہر ہوئی اوس سے حالات اس طرح
معلوم ہوئے ہین ۔ لائسی ام (مدارس داخلہ جمنیشیا و ریئل اسکولن ۱۹ نارمل اسکول
۵۰ ۔ لڑکیون کے لائسی ام و جمنیشیا مدارس ۱۶۱ تھے جن مین کل ۱۰۶۱۷ طالب علم پڑھتے
تھے (۱۸۹۰ء مین ۷۰۳۶ لڑکے ۴۰۲۰ لڑکیان) مدارس قصباتی ۳۸ مدارس حرفت
۷ مدارس جہازرانی ۳ مدارس خانگی ۱۰۳ جن مین ۳۹۸۸ طالب علم تھے ۔ مدارس
ابتدائی ۵۴۸ مدارس فرقہ آرمینین ۱۴۷ دیگر مدارس ۳۳۴ مدارس مسلمانان و یہود
۱۸۶۶ غرض ابتدائی مدارس کی تعداد ۳۵۵۸ اور طالب علم ۶۸۰۰۴ تھے

روس کے ابتدائی مدارس کی حالت ۱۸۹۶ء مین حسب ذیل تھی۔

	تعداد مدارس	لڑکے	لڑکیاں
وزارت شعبہ تعلیم			
ضلع اسکول	۱۸۱	۱۳۸۵۷	
قصبہ سکول	۴۴۲	۵۲۲۱۷	
ابتدائی	۲۴۳۲۹	۱۲۱۹۶۶۳	۳۳۹۵۱۴
ہولی سنڈ			
مدارس طفلان	۱۸۱	۳۱۵۹۳	
مدارس نسوان	۵۳		۰۹۴۷۴
مدارس پیرش	۱۵۴۷۱	لڑکے لڑکیاں ۴۰۸۷۲۱	
دیسی مدارس	۳۴۱۵	۵۲۶۸۱	۱۰۳۲۵
دیگر مدارس	۳۵	۱۵۲۶	۷۹۳
مدارس یہود			
سرکاری	۷۷	۴۱۹۸	۱۰۶۳
خانگی اور کامیون کے	۱۱۶۵	۱۸۲۷۹	۵۶۸۶
ابتدائی مدارس فوجی	۶۲	۹۹۳	۴۳
مدارس قوم کاسک			
مدارس طفلان	۱۲۸۰	۵۲۳۴۳	
مدارس نسوان	۲۳۶		۱۶۲۳۸
میزان تعلیم ابتدائی . . .	۴۶۸۸۰	۱۳۵۱۶۰۹	۳۸۴۲۲۶
		۴۰۸۷۲۱	

۱۸۹۸-۱۸۹۹ء مین سلطنت روس کے کل طلبہ کی تعداد سوا ے فنلینڈ کے ۲۷۶۲۲۷۲۴۳
تھی جس مین سے ۲۰۵۷۹۴۴ لڑکے اور ۷۰۰۷۵۰۲ لڑکیان تھین مگر یہ تعداد
پوری نہین معلوم ہوتی کیونکہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پڑہنے والے بچون
کی تعداد مدارس مین کل آبادی مین صرف ۴ فیصدی تھی حالانکہ ۱۸۹۸ء مین جو
ریکروٹ بہرتی کیے گئے اون مین سے ۴۰ فیصدی لکھنا پڑہنا جانتے تھے
پادریون کے مدارس کو اب حال مین کچھ کچھ توسیع دی گئی ہے۔ کیونکہ
اون مدرسین کو لشپون کی جانب سے پڑہانے کا حق بذریعہ استاد کے دیا جاتا
ہے۔ اور اسوجہ سے اون کی تعداد مین ترقی ہو کر ۱۸۹۰ء مین ۱۹۰۵۸
مدرسین اور ۶..... طالب علم ہو گئے ہین۔ زمستوو کی طرف سے ۲۲۰۰۰
مدارس سے زیادہ جاری ہین۔ یورپی روس مین ایک مدرسہ ۲۵۰۰ باشندون
مین اور سائبیریا مین ۵۹۴۳ باشندون مین ہوتا ہے اور اسیطرح پر ۱۴۴۶
مدرسے ہین جن مین ۴۹۱۱۸ طالب علم پڑہتے ہین

۱۸۸۸ء مین مدرسۂ انجنیرے کے جاری کرنے کی تجویز ہوئی تھی اور ۱۸۸۹ء مین
مدارس تجارت وصنعت کے اجرا پر غور ہو رہا تھا۔ ایک دستور العمل ۲۴ اپریل
۱۸۹۰ء کے بموجب مدارس مڈل صوبجات بالٹک کی وضع مدارس جمنیشیا روس
کی سی کر دی گئی ہے۔ . .

پریس (مطابع)۔ ۱۸۹۱ء مین ممالک روس مین سوا ے فنلینڈ کے ۹۰۵۳

کتابین چھپین جن کی کل جلدین ۲۹۱۰۵۹۵۹ مطبوع ہوئین۔ ان مین روسی زبان کی ۵۸۸۶ کتابین ۵ ۶۰۰ ۲۹۱۸ جلدین تھین۔ باقی اور دوسری زبانون مین تھین جن کی نسبت ۱۸۸۹ء مین اس طرح پر تھی۔ زبان پولیسنڈی مین ۲۲۳ کتابین ۱۸۳۶۰۸۸ جلدین۔ یہودی مین ۲۷۲ کتابین ۱۱۳۲۱۹۲ جلدین۔ جرمنی مین ۲۷۳ کتابین ۷۲۲۳۸۰ جلدین۔ زبان لیسنی (قدیمی پولینڈ والون کی زبان) مین ۲۰۳ کتابین ۶۷۵۷۰۰ جلدین۔ استھونیا بولی مین ۱۱۵ کتابین ۱۰۲۲۲۵ جلدین ۱۸۹۱ء مین سوا سے فنلینڈ کے مملکت روس مین ۷۲۶ اخبار جاری تھے۔ روسی زبان مین ۵۷۲۔ پولیسندی مین ۶۸ جرمنی مین ۲۲ استھونیا مین ۱۱ لیٹی مین ۶ فرانسیسی مین ۹۔ آرمینیا کی زبان مین ۵۔ یہودی بولی مین ۲۔ جارجیا کی بولی مین ۳۔ فنلینڈی مین ایک۔ روسی جرمنی پولیسندی مین ۲ روسی جرمنی لیسٹی مین ایک۔ روسی تاتاری مین ایک۔ روسی ترکی مین ایک۔ روسی فرانسیسی مین ایک۔

عدالت و جرایم

قانون ۱۸۶۴ء کے بموجب عدالت کے انتظام مین جدید اصلاح ہوئی ہے۔ لیکن ابھی تک اس قانون کا عملدرآمد گورنمنٹ ہائی آلونٹیس والوگدا استراخان اوفا اور ارینبرگ مین نہین ہوا ہے۔ کچھ کچھ بدل بدلا کر اس کا عملدرآمد ۱۸۸۹ء مین صوبجات بالٹک اور گورنمنٹ آرکھنگلسک مین کیا گیا ہے۔ ان گورنمنٹون مین جسٹس آف دی پیس (حکام فوجداری) مقرر کیے گئے ہین۔ مگر اور عدالتین اوسی پہلے طریق پر چلی جاتی ہین۔

رپورٹ وزیر عدالت بابت ۱۸۸۶ء و ۱۸۸۷ء مطبوعہ اگست ۱۸۸۹ء سے معلوم ہوتا ہے
کہ اس طرح کے انتظام کے صوبجات روس پولینڈ اور کاکیشس مین صرف ۵۹ تھے جن مین
۸۹۶۰۱۴۰۰ باشندے رہتے تھے [illegible] ۴۴ صوبون مین جسٹس آف دی پیس تھے ۔
پولینڈ اور کاکیشس مین جوری کی اجازت نہین جہان [illegible] وہان
جسٹس آف دی پیس گورنمنٹ کی طرف سے مقرر ہوتے ہین ۔ پولینڈ مین [illegible]
مین جج آف دی پیس مقرر ہین ۔ ریاستہائے [illegible] گمینا کی عدالتین [illegible]
دیتی ہین ۔ جنہین گمینا کے باشندون نے منتخب کیا ہے ۔ سائبیریا مین پورانی ہی
وضع کی عدالتین ہین ۔ صوبجات اسٹی مین ضلع کے جج ہوتے ہین ۔ اور اعلے عدالتون
کا کام وہان کے صوبون کے حکام عدالت انجام دیتے ہین ۔
۱۸۹۱ء مین سنیٹ کے دو عدالت ہائے مرافعہ تھین ۔ ۱۰ ہائی کورٹ ۸۵ عدالت ہائے
ابتدائی ۔ ان کے علاوہ ۱۲۸۰ جج تحقیقاتون کے واسطے اور ۱۳۴۵ نوٹیری
(مصدق معاہدات وغیرہ) ۲۱۲۶ اصلی اور ۳۴۶۵۲ امتیازی جسٹس آف پیس تھے
جہان ابھی اصلاح نہین ہوئی اون عدالتون مین ۴۰۴ جج ۱۲۹ سرکاری وکیل
اور ۱۵۶ جج ہائے تحقیقات کا کام کرتے تھے ۔

سرکاری رپورٹون کے بموجب عدالت ہائے فوجداری کی حالت حسب ذیل تھی
نالشات وغیرہ کی تعداد جو دی گئی ہے وہ پوری پوری نہین ہے ۔ عدالت ہائے
جسٹس آف پیس کے روبرو ۱۷۸۵۸۲ مقدمات مین جرم ثابت ہوا ۔ گمینا عدالتون

کے روبرو ۲۰۰۷۰۰۹ مقدمات فوجداری طے ہوئے - عدالت ہای ابتدائی مین ۳۴۷۰۷۱ مقدمات رجوع ہوئے - ہائی کورٹ مین ۲۴۱ مقدمات علاوہ ۴۹۴۷ مرافعون کے پیش ہوئے - اور سینٹ کے سامنے ۱۰۷۹۶ مقدمات فوجداری پیش کیے گئے -

ایک اور نئے قانون مورخہ ۱۲ جون ۱۸۸۹ع کی روسے کچھہ کچھہ جوری کی خدمات محدود کیے گئے ہین - خصوصاً اون جرایم کے بارے مین جو امرا سے انپنے انتخابی کامون مین سرزد ہوتے ہین -

ایک قانون ۶ اپریل ۱۸۹۱ع کے بموجب یہہ جدید عدالتین اور افسران ضلع صوبجات کرغز اسٹپی مین مقرر کئے گئے ہین - سب سے پچھلی رپورٹ جو ۱۸۹۰ع مین سرکاری منتظمین نے مشتہر کی ہے اوسکے بموجب سلطنت روس مین ۱۷ جیلخانے تھے - اور قیدیونکی تعداد حسب ذیل تھی

	مرد	عورت
زیر تحقیقات	۲۱۹۳۰	۱۶۲۰
سزایاب قید	۵۴۱۹۷	۵۵۰۸
سزایاب جلاوطنی	۱۵۱۵۰	۹۰۳
جو سائبیریا کو جلاوطن ہونے والے تھے	۶۱۶۹	۵۸۶
جو بموجب حکم منتظمین رکھہ لئے گئے	۸۲۳	۱۹
میزان	۹۸۲۵۹	۸۶۳۶
جنہونے اپنی والدین یا شوہرونکے ساتہہ جلاوطنی اختیار کی -	۱۰۸۱	۱۵۰۲

ان مین سے قریب ۱۲۰۰ کے دیوانے تھے۔ سنہ ۱۸۹۰ء مین ۱۲۱۱۹۰ فیصدی جیلخانون مین داخل ہوئے۔ اور ۷۵۰۲۴۴۸۶ باہر گئے۔ اس مین قیدیون کی وہ آمد و رفت بھی داخل ہوئی جو ایک جیلخانے سے دوسرے جیلخانے مین ہوئی۔ اور اسی سبب سے یکم جنوری سنہ ۱۸۹۱ء کو جیلخانون کی مردم شماری ۱۱۸۰۴۸۷ تھی جن مین سے ۱۰۰۸۰۷ امرد اور ۱۰۴۱۷ عورتین تھین۔ اور اون کی تفصیل اس طرح ہے۔ روس کے حوالاتی ۷۵۶۵۳ اور پولینڈ کے حوالاتی ۸۷۷۴۔ قیدیان بامشقت ۷۷۹۔ تادیب گاہون مین ۱۰۹۵۳ دیہوں مین ۵۰۱۱۔ زیادہ سے زیادہ قیدیون کی جو سال بھر مین کسی روز تعداد ہوئی وہ ۱۴۵۲۳۳ تھی۔ سائیبریا کو جو جلاوطن کئے گئے اون مین سے ۲۰۱۰۶ قیدی قیدخانہ ٹیومن مین پہونچے جہان سے وہ سائیبریا مین اپنے اپنے مقامات پر بھیجدیے جایا کرتے ہین۔ سنہ ۱۸۸۸ء مین ۱۶۰۷۷ قیدی ٹیومن مین پہونچے تھے جن مین ۲۰۰۰ قیدی بامشقت تھے۔ باقیون مین سے۔ بھگوڑے ۱۹۱۳۔ سزایاب جلاوطنی بحکم عدالت ۳۱۱۹ سزایاب جلاوطنی بحکم دیگر حکام ۳۲۰۵۔ جلاوطنان پولیٹکل جرایم ۶۳۶۔ جورو بچے قیدیون کے جو انکے ساتھ گئے ۵۱۸۴۔ سنہ ۱۸۹۰ء مین قیدی وغیرہ جو جزیرہ سکھالین کو جہازون پر بھیجے گئے اون کی تعداد ۱۱۴۰ تھی جن مین ۸۹ عورتین تھین۔ ان کے ہمراہیون مین ۳۴ عورتین اور ۹۸ بچے بھی تھے۔ قیدیان بامشقت کا اوسط ۱۰۳۶۳ تھا علاوہ برین ۲۳۰۶ بچے ۱۹ تادیب گاہون مین قید تھے۔ جزیرہ سکھالین مین سنہ ۱۸۸۹ء کے اخیر پر ۶۳۶۰ مرد اور ۷۱۲ عورتین قیدیان بامشقت مین تھین۔ اور ۳۰۲۸ مرد

اور ۳۴۲۲ عورتین خلاص شدہ قیدی تھے - ان کے ساتھ ۶۰۰ عورتون سے زیادہ اپنے
خاوندون کی رفاقت مین مع اپنے بچون کے بھی سمجھنا چاہیے - سنہ ۱۸۹۰ء مین جزیرہ سکھالین
کے مجرمین اور جلا وطنان کی آبادی مین ۹۳۸۸ مرد اور ۱۲۹۹ عورتین تھین جنکے پاس
۵۰۰۰ ایکڑ آراضی زیر کاشت تھی - سنہ ۱۸۹۰ء مین جو قیدیون کا خرچ ہوا اوسکی تعداد
روبل ہے جس مین سے کچھہ کم ۰۰۰۰۰۰ اروبل قیدیون کی مزدوری سے پیدا ہوئے -

فنانس (بابت خزانہ)

ا - سرکاری خزانہ کی حالت (اسٹیٹ فنانس)

سالانہ فنانشل بجٹ ہمیشہ ۱۳ جنوری کو مشتہر ہوا کرتا ہے - اور سنہ ۱۸۶۶ء سے ہر ایک رقم پر بڑے
غور کے بعد صیغہ کنٹرول سے تمام آمد و خرچ چھپا کرتا ہے - سنہ ۱۸۹۲ء تک تمام آمد و خرچ
کی تین مدین ہوا کرتی تھین (۱) معمولی آمد و خرچ (۲) ریسیٹ دی آرڈر (ارسالات
زر باہمی خزانہ جات) (۳) غیر معمولی آمدنی (جیسے قرضہ تاوان جنگ وغیرہ) اور
خرچ (ریلوے فوج تعمیرات) یہہ دوسری مد سنہ ۱۸۹۲ء سے خارج کر دی گئی ہے -
نقشہ ذیل سے معلوم ہوگا کہ واقعی معمولی آمد و خرچ سنہ ۱۸۸۱ء
سے سنہ ۱۸۹۱ء تک کا کاغذی روبل مین کیا ہوا - روبل کی طلائی قیمت کا سالانہ
اوسط اور نیز اوسکی سرکاری قیمت بھی جو تخمینہ بجٹ کے واسطے لی گئی ہے اخیر
کے دونون خانون مین لکھدی گئی ہے - یہہ حالات اوس رپورٹ سے
لئے ہین جو صیغہ کنٹرول نے آنشل مسینجر (جریدہ سرکاری) مین دسمبر سنہ ۱۸۹۲ء

ین چھاپی تھی۔

سال	آمدنی	خرچ	اصلی اوسط قیمت کاغذی روپیہ کی	سرکاری قیمت کاغذی روپیہ کی
۱۸۸۰ء	روپیہ ۶۵۱۰۱۶۶۸۳	۶۹۴۵۰۵۳۱۳	۲۴ ر ۸۴ پنس	۲۵ ر ۳۷ پنس
۱۸۸۲ء	۷۰۳۷۱۱۵۰۸	۷۰۱۶۶۱۲۵۶	۲۶ ر ۲۵	۲۵ ر ۳۷
۱۸۸۳ء	۶۹۸۹۸۰۹۸۳	۷۲۳۶۷۳۲۵۸	۲۳ ر ۵۲	۲۵ ر ۳۷
۱۸۸۴ء	۷۰۶۲۶۶۳۴۹	۷۲۷۹۰۲۶۷۵	۲۴ ر ۰۳	۲۵ ر ۳۷
۱۸۸۵ء	۷۶۴۴۷۷۵۱۵	۸۰۶۶۱۴۳۴۶	۲۴ ر ۱۳	۲۵ ر ۳۷
۱۸۸۶ء	۷۷۰۵۴۶۰۹۰	۸۳۲۳۹۱۸۵۱	۲۳ ر ۱۸	۲۵ ر ۳۷
۱۸۸۷ء	۸۲۹۶۶۱۴۲۳	۸۳۸۸۴۹۸۶۰	۲۱ ر ۳۰	۲۲ ر ۷۸
۱۸۸۸ء	۸۹۸۵۳۱۹۲۵	۸۴۰۴۱۹۴۹۴	۲۲ ر ۴۳	۲۱ ر ۳۱
۱۸۸۹ء	۹۲۷۰۳۵۴۳۹	۸۵۷۸۸۱۱۲۶	۲۴ ر ۷۴	۲۲ ر ۴۸
۱۸۹۰ء	۹۴۳۶۰۵۷۷۰	۸۷۷۷۷۹۵۵۰	۲۷ ر ۰۹	۲۲ ر ۴۸
۱۸۹۱ء	۸۹۱۵۹۴۳۲۱	۷۵۳۴۸۸۳۱		۲۳ ر ۴۳

[illegible] ستمبر ۱۸۹۲ء مین کنٹرولر نے جو یادداشت کونسل آف اسٹیٹ کے روبرو پیش کی تھی اوسکے بموجب معمولی آمد وخرچ پچھلے پانچ سال کا جسکو سرکاری کنٹرولر نے نظرثانی کر لیا تہا حسب تفصیل ذیل ہے۔

اصلی معمولی آمدنی

ذرائع آمدنی	سنہ ۱۸۸۷ء	سنہ ۱۸۸۸ء	سنہ ۱۸۸۹ء	سنہ ۱۸۹۰ء	سنہ ۱۸۹۱ء
۱۔ محاصل					
الف براہ راست	روبل	روبل	روبل	روبل	روبل
اراضی و جنگلات	۳۱۱۰۲۰۰۰	۴۰۴۷۸۰۰۰	۴۲۰۹۱۰۰۰	۴۲۹۵۸۰۰۰	۴۰۷۹۸۰۰۰
اجارہ ہائی تجارت	۲۸۹۶۲۰۰۰	۳۱۷۸۳۰۰۰	۳۲۸۵۶۰۰۰	۸۶۳۳۹۰۰۰	۳۴۰۷۲۰۰۰
سرمایہ پر پانچ فیصدی	۱۱۲۷۷۰۰۰	۱۱۶۰۸۰۰۰	۱۲۰۱۲۰۰۰	۱۱۹۱۲۰۰۰	۱۲۱۵۱۰۰۰
ب جو براہ راست نہیں ہیں					
اسپرٹ (شراب)	۲۵۷۲۲۳۰۰۰	۲۶۵۱۲۵۰۰۰	۲۰۴۹۲۰۰۰	۲۶۸۳۸۱۰۰۰	۲۴۷۴۴۲۰۰۰
تمباکو	۲۴۰۹۳	۲۸۱۲۷۰۰۰	۲۸۱۷۸۰۰۰	۲۲۷۷۶۸۰۰۰	۲۸۵۶۸۰۰۰
شکر	۲۳۱۶۲۰۰۰	۱۷۰۷۳۰۰۰	۱۷۹۵۹۰۰۰	۲۱۶۲۹۰۰۰	۲۰۸۵۷۰۰۰
دیگر محاصل آبکاری					
روغن نفط (مٹی کا تیل) دیا سلائی	—	۹۳۲۰۰۰۰	۱۳۷۷۷۰۰۰	۱۵۲۸۸۰۰۰	۱۴۸۶۵۰۰۰
محاصل درآمد و برآمد	۱۰۷۴۲۵۰۰۰	۱۴۱۳۱۰۰۰۰	۱۳۹۰۵۱۰۰۰	۱۴۱۹۳۹۰۰۰	۱۲۸۴۳۸۰۰۰
اسٹامپ	۱۸۲۴۲۰۰۰	۲۰۱۱۸۰۰۰	۲۰۶۱۳۰۰۰	۲۱۲۳۱۰۰۰	۲۱۵۷۷۰۰۰
محاصل تبدل	۱۳۹۳۵۰۰۰	۱۵۴۱۷۰۰۰	۱۵۹۸۵۰۰۰	۱۵۹۹۰۰۰۰	۱۶۴۲۴۰۰۰
راہداری و ریلوی	۲۰۶۶۶۰۰۰	۳۱۴۶۵۰۰۰	۲۲۴۶۶۰۰۰	۲۳۸۸۲۰۰۰	۲۵۰۸۴۰۰۰
محصولات وغیرہ					

تکمله

ذرایع آمدنی	سنه ۱۸۸۷ء	سنه ۱۸۸۸ء	سنه ۱۸۸۹ء	سنه ۱۸۹۰ء	سنه ۱۸۹۱ء
۲ سرکاری اجارے	روبل	روبل	روبل	روبل	روبل
معدن	۲۱۱۱۰۰۰	۲۵۵۰۰۰۰	۲۷۹۶۰۰۰	۳۱۳۵۰۰۰	۲۹۴۰۰۰۰
ضرب سکه	۳۵۰۰۰۰	۱۶۴۰۰۰	۳۹۴۰۰۰	۸۰۲۰۰۰	۲۲۵۰۰۰
ڈاک خانه جات	۱۷۲۸۵۰۰۰	۱۸۳۵۹۰۰۰	۱۹۲۴۹۰۰۰	۱۹۷۹۴۰۰۰	۲۰۷۷۵۰۰۰
تار برقی	۹۶۵۱۰۰۰	۱۰۵۰۷۰۰۰	۱۰۲۹۶۰۰۰	۱۰۴۹۶۰۰۰	۱۳۳۱۱۰۰۰
۳ جاگیرات سرکاری					
جاگیرات کاگان	۸۹۴۴۰۰۰	۹۴۸۲۰۰۰	۱۰۲۹۰۰۰۰	۱۰۱۹۴۰۰۰	۱۰۴۸۷۰۰۰
اوسکی فروخت	۶۳۰۰۰۰	۶۹۱۰۰۰	۹۹۰۰۰۰	۹۱۰۰۰۰	۸۹۷۰۰۰
شاہی جنگلات	۱۳۵۸۷۰۰۰	۱۵۴۰۲۰۰۰	۱۷۱۳۰۰۰۰	۱۶۷۳۴۰۰۰	۱۶۲۱۹۰۰۰
شاہی معادن	۶۵۸۷۰۰۰	۷۲۶۷۰۰۰	۷۲۰۰۰۰۰	۹۱۹۸۰۰۰	۶۵۰۰۰۰۰
سرکاری ریلوے	۱۸۲۳۴۰۰۰	۲۲۳۳۰۰۰۰	۳۳۴۲۵۰۰۰	۴۹۳۱۸۰۰۰	۶۰۶۷۸۰۰۰
۴ معاوضه اراضی					
غلامان آزاد	۴۴۲۸۵۰۰۰	۴۳۰۵۲۰۰۰	۴۲۳۱۵۰۰۰	۳۰۹۶۷۰۰۰	۳۴۸۵۱۰۰۰
دہاقین شاہی	۴۵۶۷۲۰۰۰	۴۹۲۱۸۰۰۰	۴۹۳۳۲۰۰۰	۴۷۲۶۵۰۰۰	۳۴۱۹۸۰۰۰
۵ متفرقات					

تتمہ

ذرائع آمدنی	سنہ ۱۸۸۷ء	سنہ ۱۸۸۸ء	سنہ ۱۸۸۹ء	سنہ ۱۸۹۰ء	سنہ ۱۸۹۱ء
قرضہ ریلوی	۳۴۷۴۲۸۰۰۰	۵۴۵۵۷۰۰۰	۴۹۵۵۰۰۰۰	۳۸۶۴۷۰۰۰	۳۷۹۹۸۰۰۰
کاروبار بنک	۱۶۶۱۲۰۰۰	۸۷۷۴۰۰۰	۱۱۳۹۱۰۰۰	۱۶۲۳۱۰۰۰	۱۱۲۵۸۰۰۰
قرضہ شاہی	۲۱۷۵۴۰۰۰	۲۰۷۵۸۰۰۰	۱۹۰۹۶۰۰۰	۱۶۱۱۷۰۰۰	۱۶۰۰۹۰۰۰
امداد میونسپلٹیاں	۱۴۴۸۳۰۰۰	۱۱۵۱۰۰۰۰	۱۲۰۴۶۰۰۰	۱۶۰۵۱۰۰۰	۱۵۳۵۳۰۰۰
متفرق	۲۲۲۸۶۰۰۰	۱۹۴۶۷۰۰۰	۱۷۰۲۸۰۰۰	۱۸۶۶۳۰۰۰	۱۵۳۹۶۰۰۰
۶ ریلیسٹ ڈی آرڈر	۳۷۷۵۰۰۰	۲۱۷۰۰۰۰	۲۹۲۱۰۰۰	۳۷۴۱۰۰۰	۲۷۰۵۰۰۰
میزان آمدنی معمولی	۸۲۹۶۶۱۰۰۰	۸۹۸۵۳۲۰۰۰	۹۲۷۰۳۵۰۰۰	۹۴۳۷۸۶۰۰۰	۸۹۱۵۹۴۰۰۰

اصلی معمولی خرچ

ذرائع اخراجات	سنہ ۱۸۸۷ء	سنہ ۱۸۸۸ء	سنہ ۱۸۸۹ء	سنہ ۱۸۹۰ء	سنہ ۱۸۹۱ء
	روبل	روبل	روبل	روبل	روبل
قرضہ سرکاری	۲۸۰۹۰۸۰۰۰	۲۷۹۴۳۳۰۰۰	۲۷۰۶۹۳۰۰۰	۲۶۲۶۸۴۰۰۰	۲۴۸۰۲۰۰۰۰
بڑے بڑے سرکاری محکمے	۲۰۹۸۰۰۰	۲۱۴۶۰۰۰	۲۰۶۵۰۰۰	۲۲۰۸۰۰۰	۲۶۴۸۰۰۰
ہولی سینوڈ	۱۰۹۹۹۰۰۰	۱۱۰۱۷۰۰۰	۱۱۱۸۶۰۰۰	۱۲۰۹۸۰۰۰	۱۱۳۴۰۰۰۰
وزارت					
خاندان شاہی	۱۰۵۶۰۰۰۰	۱۰۵۶۰۰۰۰	۱۰۵۶۰۰۰۰	۱۰۵۶۰۰۰۰	۱۰۵۶۰۰۰۰

تکملہ

ذرائع آمدنی	سنہ ۱۸۸۷ء	سنہ ۱۸۸۸ء	سنہ ۱۸۸۹ء	سنہ ۱۸۹۰ء	سنہ ۱۸۹۱ء
	روبل	روبل	روبل	روبل	روبل
معاملات غیر ملکی	۴۶۳۶۰۰۰	۴۷۰۵۰۰۰	۴۵۹۱۰۰۰	۴۰۱۱۰۰۰	۴۷۸۴۰۰۰
جنگ	۲۱۰۹۵۳۰۰۰	۲۱۲۰۹۶۰۰۰	۲۲۵۹۸۹۰۰۰	۲۲۸۱۱۰۰۰۰	۲۲۶۱۰۷۰۰۰
جہازرانی	۳۹۹۵۹۰۰۰	۴۰۹۱۵۰۰۰	۴۰۶۸۴۰۰۰	۴۰۶۹۳۰۰۰	۴۵۹۱۵۰۰۰
فنانس	۱۰۹۴۵۹۰۰۰	۱۰۷۶۳۷۰۰۰	۱۰۷۶۶۲۰۰۰	۱۰۹۲۱۴۰۰۰	۱۱۳۴۲۰۰۰
جاگیرات سرکاری	۲۲۳۵۵۰۰۰	۲۲۱۳۱۰۰۰	۲۴۴۳۵۰۰	۲۴۲۴۹۰۰۰	۲۴۵۳۲۰۰۰
اندرونی	۷۲۵۰۹۰۰۰	۷۲۷۱۰۰۰۰	۷۵۶۶۶۰۰	۷۶۴۵۲۰۰۰	۸۰۲۰۳۰۰۰
تعلیمات	۲۰۶۸۴۰۰۰	۲۱۴۷۸۰۰۰	۲۱۹۵۴۰۰۰	۲۲۶۳۹۰۰۰	۲۲۷۶۶۰۰۰
راستہ اور ذرائع میل جول	۲۵۸۳۴۰۰۰	۲۹۹۳۱۰۰۰	۳۶۰۴۹۰۰۰	۵۶۲۹۰۰۰	۵۶۱۴۸۰۰۰
عدالت	۲۰۴۴۳۰۰۰	۲۱۲۳۷۰۰۰	۲۱۶۲۱۰۰۰	۲۲۸۶۱۰۰۰	۲۳۸۷۴۰۰۰
سرکاری کنٹرول	۳۱۸۶۰۰۰	۳۳۲۸۰۰۰	۳۵۰۱۰۰۰	۳۸۷۳۰۰۰	۴۲۲۰۰۰۰
سرکاری سانڈ و گھوڑی	۱۰۹۷۰۰۰	۱۰۹۶۰۰۰	۱۱۲۳۰۰۰	۱۱۳۰۰۰۰	۱۲۴۸۰۰۰
میزان	۸۳۵۸۵۰۰۰۰	۸۴۰۴۲۰۰۰۰	۸۵۷۸۸۱۰۰۰	۸۶۷۷۸۰۰۰۰	۸۷۵۳۳۹۰۰۰
معاوضہ	۵۴۴۰۲۰۰۰	۴۱۱۶۱۰۰۰	۴۰۳۴۴۰۰۰	۴۰۲۴۳۰۰۰	۴۰۱۴۱۰۰۰۰

معمولی اور غیر معمولی آمد و خرچ سنہ ۱۸۹۱ء مین حسب ذیل تہا۔

	تخمینہ	اصلی آمد و خرچ
	روبل	روبل
معمولی آمدنی و رسیدات ارسالات	۹۰۰۷۵۰۷۵۷۰	۸۹۱۵۹۴۳۲۱
معمولی خرچ و خرچ ارسالی	۸۹۵۳۳۰۳۹۵	۸۳۷۹۱۱۰۲۱
فرق	+۵۴۲۷۱۷۵	۵۳۶۸۳۳۰۰
غیر معمولی آمدنی	۱۳۷۵۰۱۳۹	۳۷۲۰۰۸۸۹
غیر معمولی خرچ	۶۳۴۱۳۵۰۰	۲۱۹۲۰۵۴۵۸
بقایا	-۴۹۶۶۳۳۶۱	-۱۸۲۰۰۴۵۶۹
میزان کل بقایا	-۴۴۲۳۶۱۸۶	-۱۲۸۳۲۱۲۶۹

بقایاے آمد و خرچ پنجسالہ گذشتہ سکہ طلا وغیرہ اور نیز زر کاغذی مین کنٹرولر کی رپورٹ مذکورہ کے بموجب حسب ذیل ہے

+ اس علامت سے آمدنی کی زیادتی خرچ پر اور – اس سے خرچ کی زیادتی آمدنی پر سمجھنا چاہیئے۔

سال	سکہ نقرہ و طلا	زر کاغذ سے
بقایاے آمد و خرچ معمولے	روبل	روبل
سنہ ۱۸۸۷ء	-۲۹۷۸۹۴	+۱۳۳۰۱۸۷۴
سنہ ۱۸۸۸ء	+۶۸۵۹۷۶۸	+۵۴۲۹۴۱۳۵

سال	سکۂ نقرہ وطلا	زر کاغذی
	روبل	روبل
سنہ ۱۸۸۹ء	۱۷۹۹۳۶۸۵ +	۶۵۳۱۰۴۶۱ +
سنہ ۱۸۹۰ء	۱۹۷۳۸۴۳۷ +	۳۸۹۹۴۲۷۹ +
سنہ ۱۸۹۱ء	۳۲۰۱۵۳۰۸ +	۲۴۶۳۱۰۳ +
بقایائے پنجسالہ	۸۶۳۰۹۱۹۴ +	۱۷۴۳۶۳۸۵۰ +
بقایائے آمد و خرچ غیر معمولے		
سنہ ۱۸۸۷ء	۱۴۰۹۶۲۹ +	۴۶۳۹۷۷۷۱ +
سنہ ۱۸۸۸ء	۳۱۰۹۷۱ +	۳۳۵۵۵۴۶۹ -
سنہ ۱۸۸۹ء	۲۶۷۱۱۷۵۵ +	۸۵۱۸۹۱۳۰ -
سنہ ۱۸۹۰ء	۱۸۰۴۴۷۹۲ +	۴۷۳۲۹۴۹ +
سنہ ۱۸۹۱ء	۵۵۸۸۱۶۴۸ -	۹۲۵۹۳۹۰۴ -
بقایائے پنجسالہ	۴۵۴۹۴۰۸۴ -	۱۲۰۲۰۷۷۸۳ -
بقایائے کل	۴۰۸۱۵۱۱۰ +	۱۴۱۵۶۰۷۷ +

سنہ ۱۸۹۱ء مین معمولی آمدنی کے تخمینہ سے جو آمدنی کم ہوئی اوسکی وجہ یہہ تھی کہ اوس سال فصل اچھی نہین ہوئی تھی - غلامان آزاد کی ادائی مین ۷۴۱۹۲۵۵ روبل کے اور دیگر باقیات سرکاری بلا محصول کے مقابلے مین ۱۹۲۳۴۸۰۵ روبل کی کمی ہوئی

محصول آراضی مین ۶۵ ۵۹ ۲۱۸ روبل کی اور آبکاری مین ۱۲۰۳۸۸۱۵ روبل کی
۱۷۷۸۳۰۸۲
کمی ہوئی - یہہ کل کمی اوس اضافہ سے پوری نہ ہوئی جو محصول درآمد و برآمد مین
روبل اور سرکاری ریلون مین ۵۸۱۲۱۲۶ روبل اور اور چھوٹی چھوٹی رقمون مین ہوا
اوس سال کے قحط سالی مین سرکار کو صرف محتاجون کی امداد مین غیر معمولی طور پر
۱۶۲۰۰۰۰۰ روبل خرچ کرنا پڑے -

سنہ ۱۸۹۲ء اور سنہ ۱۸۹۳ء کے بجٹ کی تفصیلات حسب ذیل ہین -

آمدنی

ذرائع آمدنی	بجٹ سنہ ۱۸۹۲ء	سنہ ۱۸۹۳ء
۱- آمدنی معمولی.	روبل	روبل
محاصل براہ راست		
محاصل زمینی اور شخصی	۴۴۳۶۴۱۸۲	۴۴۷۰۳۲۴۹
اجارہ ہائے تجارت	۳۳۰۷۶۸۹۹	۳۷۷۳۲۴۳۱
سرمایہ پر	۱۱۹۴۴۴۰۰۰	۱۰۲۵۱۵۰۰۰
میزان محاصل براہ راست	۵۹۹۲۶۴۸۱	۹۴۹۵۰۶۸۰
محاصل جو براہ راست نہین ہین -		
محاصل مسکرات	۲۴۲۵۷۰۹۸۱	۲۰۷۳۹۳۷۴۱

تکملہ

ذرائع آمدنی	سنہ ۱۸۹۲ء	سنہ ۱۸۹۳ء
	روبل	روبل
تماکو	۲۷۷۴۱۱۰۳	۳۰۰۴۳۱۰۴
شکر	۲۱۱۷۴۰۰۰	۲۸۶۵۵۵۰۰
روغن نفط (مٹی کا تیل)	۱۰۰۲۶۸۰۰۰	۱۶۰۴۱۰۰۰
دیاسلائی	۴۷۲۰۰۰۰	۷۵۱۸۰۰۰
محاصل درآمد و برآمد	۱۱۰۹۰۰۰۰۰	۱۳۴۹۷۰۰۰۰
اسٹامپ	۵۱۹۶۹۳۴۱	۶۱۲۷۹۴۵۰
میزان محاصل جو براہ راست نہیں	۴۷۶۱۰۲۲۲۴	۵۳۵۹۰۰۷۷۳
ضرب سکہ معدنیات ڈاک خانہ و تار برقی	۳۵۷۶۰۷۱۹	۳۸۵۳۷۱۱۴
جاگیرات سرکاری	۱۳۹۵۴۵۲۷۹	۱۳۵۴۹۴۸۹۷
فروخت جاگیرات سرکاری	۸۶۷۱۶۶	۸۲۷۷۲۰
معاوضہ آراضی سرکاری دہاقین سے	۴۰۱۳۲۹۱۶	۴۱۲۴۴۶۶۲
" غلامان آزاد سے	۳۳۸۵۷۰۸۴	۳۵۷۵۵۳۳۸
آمدنی قرضۂ ریلوے وغیرہ	۶۴۲۵۸۶۱۰	۷۲۰۹۷۳۹۴

تکملہ

ذرایع آمدنی	سنہ ۱۸۹۲ء	سنہ ۱۸۹۳ء
	روبل	روبل
منفرقات	۶۰۸۳۸۴۶	۶۴۱۳۵۶۵
میزان آمدنی معمولی	۸۸۶۵۰۴۴۳۲۵	۹۶۱۲۲۲۱۴۳
۲ غیر معمولی آمدنی		
خرچہ جنگ	۳۳۳۷۱۳۹۰	۳۵۳۶۳۳۵
امانت دوامی بینک آف رشیا مین	۷۱۲۰۰۰	۱۲۰۰۰۰۰
سرمایہ خاص پر منفعت خزانہ	۴۴۱۳۲۷	۵۹۳۷۵۷۴
میزان آمدنی غیر معمولی	۴۴۹۰۳۶۶	۱۰۶۷۰۹۰۹
آمدنی برای اخراجات غیر معمولی	۴۴۲۶۸۳۷۵	۶۸۹۶۳۳۳۳
آمدنی کل	۹۶۵۳۰۳۰۶۶	۱۰۳۰۴۵۸۳۸۵

غیر معمولی خرچ کچھہ کچھہ تو اوس روپیے سے کیئے جاتے ہین جو خزانے سے
مل سکتا ہے اور کچھہ کچھہ اوس قرضے سے جسکے وصول ہونے کی امید ہوتی ہے
آمدنی مین جو اضافہ کا تخمینہ کیا گیا ہے وہ اولاً تو اس سبب سے ہے کہ روبل طلائی
کی قیمت بجاسئے ایک روبل ۶۰ کوپک کے ایک روبل ۷۰ کوپک لگائی گئی ہے
ثانیاً شہرون کے مکانات پر اور تجارتی اور حرفتی لوگون پر محصول زیادہ کیا گیا
ہے تیسرے محاصل اسپرٹ بیر شکر مٹی کے تیل دیا سلائی اور تمباکو کے

محصول مین اضافہ ہوا ہے چوتھے دو ریلوی جو سرکار نے سنہ ۱۸۹۲ء مین خریدی ہین اون کی آمدنی بھی اوس مین شامل ہے۔ نمک پر پھر محصول مقرر کرنے کے لئے اسٹیٹ کونسل مین بحث پیش ہو رہی ہے۔

خرچ

خرچ	سنہ ۱۸۹۲ء	سنہ ۱۸۹۳ء
۱۔ اخراجات معمولی	روبل	روبل
۱ قرضۂ سرکاری		
(الف) سود و اصل قرضہ سرکاری ...	۱۹۰۵۴۰۴۲۱	۱۹۵۱۰۲۰۱۰
(ب) ″ ″ قرضہ ریلوی	۶۲۹۶۸۸۸۴	۶۹۲۲۳۶۳۷
۲ بڑے بڑے محکمہ جات سرکاری ...	۲۱۰۶۴۱۱	۲۱۱۵۱۶۵
۳ ہولی سنڈ	۱۱۴۷۹۴۵۹	۱۱۸۸۷۰۰۴
۴ وزیر خاندان شاہی	۱۰۵۶۰۰۰۰	۱۰۵۶۰۰۰۰
۵ ″ معاملات بیرونی	۴۸۱۲۴۱۲	۵۲۸۹۱۹۰۹
۶ ″ جنگ	۲۲۸۹۰۷۱۳۲	۲۲۲۹۳۷۰۳۰
۷ ″ بیڑہ جہازات	۴۷۸۸۲۲۳۳	۴۹۰۹۲۸۰۳
۸ ″ فنانس	۱۱۳۳۲۳۶۸۷	۱۲۲۵۷۶۵۷۹
۹ ″ جاگیرات شاہی	۷۴۵۲۴۴۷۵	۷۸۴۸۸۳۰۵

تکملہ		
خرچ	سنہ ۱۸۹۲ء	سنہ ۱۸۹۳ء
	روبل	روبل
۱۰ وزیر اندرونی	۸۰۹۱۳۳۳۸	۸۲۳۵۲۶۵۹
۱۱ " سررشتہ تعلیم	۲۱۸۶۹۲۶۴	۲۲۴۱۴۳۴
۱۲ " سڑک و ذرایع آمد و رفت . .	۶۳۶۵۳۰۵۱۰	۷۰۸۰۰۸۱۴
۱۳ " عدالت	۲۴۵۷۴۱۹۲	۲۵۳۱۰۸۳۰
۱۴ کنٹرول سرکاری	۴۲۸۱۴۶۲	۴۴۶۶۰۴۳
۱۵ صدر محکمہ اسپان	۱۲۶۸۶۹۵	۰۱۳۱۰۱۶۳
۱۶ اخراجات غیر متوقع	۱۸۰۰۰۰۰	۱۶۰۰۰۰۰
میزان اخراجات معمولی	۹۱۱۶۶۸۰۶۶	۹۴۷۶۹۰۳۸۵
۲۔ اخراجات غیر معمولی		
۱۔ ریلوے و بندرگاہ	۳۴۴۵۰۰۰	۶۲۱۶۱۰۰۰
۲ اصلاح فوج	۲۰۱۴۰۰۰	[illegible]
۳ مخزن خاص برائے سامان خوراک	—	۱۰۰۰۰۰۰
میزان اخراجات غیر معمولی	۵۳۶۳۵۰۰۰	۹۴۷۶۸۰۰۰
میزان اخراجات		

خرچ معمولی سوائے خرچ تعمیرات عامہ کے سنہ ۱۸۷۸ء سے سنہ ۱۸۹۲ء تک برابر زیادہ ہوتے ہوتے ۰۰۰۰۰۰۷۸۵ روبل سے ۰۰۰۰۰۰۹۶۵ روبل تک بڑھ گیا ہے اور اسی زمانہ مین قرضۂ سرکار سے بھی ۰۰۰۰۰۱۱۴ روبل سے ۰۰۰۰۰۰۳۵۲ روبل ہو گیا ہے -

روس کا سرکاری قرضہ وہ ہے جو وقتاً فوقتاً سنہ ۱۷۹۸ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک لیا گیا ہے (جس مین سے بہت سے کی صورت تبدیل ہوگئی ہے) اور پولیش اوبلیگیشن (پولینڈ کا قرضہ) - اور سنہ ۱۸۳۱ - ۶۵۲ کے اسناد ادائے قرضہ اور تمسکات قرضۂ ریلوی سرکاری و پیپر کرنسی (نوٹ یا کاغذات زر) بھی اوس مین داخل ہین - یکم جنوری سنہ ۱۸۹۲ء کو اِس قرضے کی تعداد تھی ۰۰۷۹۸۴۲ پونڈ - ۰۰۷۸۷۳۴۵ فرینگ - ۰۵۶۹۳۰۵۰۵۱۱ روبل طلائی - اور ۷۸ ۳۰۲۲۲۱۳۱ روبل کاغذی دسمبر ۱۸۸۹ - ۱۸۹۰ کے معاملات کنٹرولر کی رپورٹ مین اس طرح مذکور ہین -

	طلائی	لقرہ	کاغذی
قرضہ متبدلہ			
۵ ۱/۲ فیصدی	-	-	۶۵۱۷۴۹۰۰
۵ "	۶۵۴۳۷۷۲۸۵	۳۸۲۸۱۰۰۰	۳۶۴۵۹۹۰۰
۴ ۱/۲ فیصدی	۹۲۰۰۰۰۳۸	-	-
میزان	۶٫۳۴۲۳۷۷۳۲۳	۳۸۲۸۱۰۰۰	۴۲۹۷۷۴۸۰۰
قرضۂ جدید ۴ فیصدی	۸۶۵۹۳۹۰۰۰	-	۱۶۶۶۸۵۳۳۳۷ - ۴۵۴۰۰۰۰۰۰ ۱۸۳۹۵۰۲۴۰۰ -
زر وصول شدہ وغیرہ	۷۶۹۱۷۱۰۹۸	-	حساب ابھی تیار نہین ہوا
خرچہ تبدیل	۱۶۵۱۴۳۰۲	-	

علاوہ اِسکے قرضہ تعدادی ۴۷۱۹۷۹۵۰۶۹ کاغذی روبل سنہ ۱۸۸۹-۹۰ء مین خزانے سے ادا کیا گیا۔

وزیر فنانس نے قرضۂ سلطنت کی رپورٹ جس مین معاوضۂ آراضی بھی شامل ہے اور جو یکم جنوری سنہ ۱۸۹۱ء اور یکم جنوری سنہ ۱۸۹۲ء کو تھا شتہر کی ہے جو آفشل مسینجر ۲۳ دسمبر سنہ ۱۸۹۲ء مین چھپی ہے۔ اوس رپورٹ کے بموجب قرضے کی تعداد کاغذی روبل مین حسب تفصیل ذیل ہے۔ یہان ایک پونڈ ۶ روبل ۴۰ کوپک طلائی کی برابر لیا گیا ہے اور روبل طلائی ایک روبل ۶۰ کوپک کاغذی کے اور نقرہ روبل ایک روبل ۱۲ کوپک کاغذی کے برابر ہے۔

	یکم جنوری سنہ ۱۸۹۱ء	جو سنہ ۱۸۹۱ء مین ادا ہوا	یکم جنوری سنہ ۱۸۹۲ء
قرضہ سرکاری جسمین پیپر کرنسی (نوٹ یا کاغذات زر) تعدادی ۳۴۷۵۵۹۷۴۳ روبل شامل ہین	کاغذی روبل ۳۳۸۱۴۸۰۵۸۶	کاغذی روبل ۴۴۲۳۸۲۱۵۰	کاغذی روبل ۳۳۲۴۹۴۱۷۴۴
تمسکات ریلوے	۱۵۳۱۸۴۳۲۰۰	۳۴۰۹۴۲۵	۱۵۲۸۴۳۳۹۷۷۴
معاوضہ آراضی	۴۶۱۳۷۶۴۵۰	۷۲۹۷۲۳۰۰	۴۶۰۵۶۴۱۰۰
میزان	۵۳۷۴۷۰۰۶۳۶	۵۱۸۷۶۳۶۷۶	۵۳۱۳۹۳۸۷۹۸

جدید قرضہ جو اوسی سال مین لیا گیا حسب ذیل ہے

۱۔ قرضہ سرکاری۔ دو اندرونی ۴ فیصدی کے قرضے ...... ۴۸۴ روبل کے اور امانت دایمی بینک کی ۱۸۴۳۲۰۰ روبل کے

۴- معاوضہ آراضی ۷۲۱۵۹۹۵۰ بابت تبدیلی ۵ ۲ فیصدی کے تمسکات سے ۴ فیصدی کے تمسکات سے۔

حسب ذیل روپیہ شاہی خزانے مین موجود تھا۔

	یکم جنوری سنہ ۱۸۹۱ء	یکم جنوری سنہ ۱۸۹۲ء کو
	روبل	روبل
طلا	۱۶۲۹۹۵۷۹۵	۱۴۶۶۳۲۲۰
نقرہ	۶۰۸۳۱۸۹	۶۸۱۳۰۴۴
کاغذی روبل	۱۹۶۷۱۰۹۹۲	۴۱۶۹۳۴۵۳
میزان روبل کاغذی	۴۶۴۳۱۷۴۳۶	۳۳۱۵۶۵۲۸۲
تمسکات خزانہ اسٹامپ وغیرہ کاغذ	۳۵۰۱۷۶۶۶	۳۵۷۵۹۱۸۰

اسی تاریخ پر سرکاری قرضہ بایدگرفت حسب ذیل تھا۔

	یکم جنوری سنہ ۱۸۹۱ء کو	یکم جنوری سنہ ۱۸۹۲ء
	روبل کاغذی	روبل کاغذی
قرضہ سرکار بایدگرفت بابت ریلوی	۱۰۷۷۰۷۶۱۷۶	۱۱۰۳۷۲۸۸۹۲
قرضہ میونسپلٹی وخزانہا سے لوکل	۱۹۸۲۰۹۰۶۹	۳۰۰۳۸۲۵۷۳
میزان	۱۲۷۵۲۸۵۲۴۵	۱۴۰۴۱۱۴۶۵

مگر یہہ قرضہ سلطنت کا کل قرضہ بایدگرفت نہین ہے۔ اوسکی کل تعداد سال آیندہ کی

رپورٹ مین درج کی جائے گی - اوس مین سے یکم جنوری سنہ ۱۸۹۲ء کو کسیقدر حسب ذیل تھا

	روبل	
نوج خرچ جو خیوا سے وصول ہوتا ہے . . .	۱۲۵۵۷۶۰	کاغذی
" ٹرکی "	۱۸۵۶۹۱۰۰۹	طلائی
تمسکات ریلوی وغیرہ	۴۲۷۱۷۸۲۷۳	طلائی
	۸۰۹۲۳۷۷۸	کاغذی
میزان	۱۰۶۲۷۷۰۳۸۹	کاغذی

اصل وسود قرضہ سرکاری وریلوی کی ادا کی حالت بجٹ سنہ ۱۸۹۳ء کے بموجب حسب ذیل ہے -

قرضہ سرکاری

	روبل طلائی	روبل کاغذی
الف قرضہ جو سونے چاندی کے سکون مین لیا گیا ہے		
بیرونی سود و اصل	۲۰۲۲۳۷۹۹	
اندرونی "	۸۲۶۴۳۴۵	
تمسکات ریلوی سرکاری سود واصل	۳۶۸۹۲۱۱	
اخراجات بنیک	۱۹۹۱۹	
نقصان بوجہ ارزانی قیمت روبل کاغذی . . . . -		۲۲۵۶۳۹۹۰
میزان الف		۵۴۷۹۸۲۶۴

ب - قرضہ جو کاغذی روبل مین لیا گیا ہے

	روبل طلائی	روبل کاغذی
بیرونی سود و اصل		۳۹۸۱۹۸۵
اندرونی "		۱۳۶۳۲۱۷۷۱
میزان ب		۱۴۰۳۰۳۷۴۶

قرضۂ ریلوی (جسے ریلوی ہی ادا کرے گی)

ممسکات ریلوی سود و اصل	۳۵۹۰۰۹۹۹
اخراجات بنک	۲۹۸۷۹
نقصان بوجہ کمی قیمت کاغذی روبل	۲۵۱۵۱۶۱۴
۴½ فیصدی قرضہ مجموعی	۶۹۳۸۷۵۰
میزان قرضۂ ریلوی	۶۸۰۲۱۲۴۲
ادائی قرضہ بابت ممسکات سابق جو سابق مین مالکون نے نہین وصول کیا تھا	۱۲۰۲۳۹۵
میزان کل	۲۶۴۳۲۵۶۴۷

۲- لوکل فنانس (حالت خزانہ صوبجات)

صوبون کی مجالس (زمسٹوو) کی آمدنی جو ۳ کرور ۲۵ لاکھ روبل ۱۸۸۱ء مین تھی ۱۸۸۷ء مین ۳۳۲۳۱۲۹۷۴ روبل تک پہونچ گئی تھی جس مین سے ۲۶۹۱۶۱۸۱ روبل محاصل اراضی سے وصول ہوئے (جسکا اصل مین تخمینہ ۲ کرور ۳۸ لاکھ تھا) اور ۲۵۶۵۰۹۸ روبل

دیگر ذرایع سے اور ۵۸۰،۶۰،۷۶۵ فقط تجارتی محصولات سے وصول ہوئے ۵۰۵۳۰۰۰۰۰ ایکڑ آراضی مین سے جس سے محصول وصول ہوتا ہے ۲۳۵۰۰۰۰۰ ایکڑ کسانون کی آراضی پر وصول کیے اوسط تعداد فی ایکڑ ۳۲،۶ کوپک ہے اور ۲۵۱۰۰۰۰۰ ایکڑ زمیندارون کی آراضی پر ۳۴،۳ کوپک فی ایکڑ لیا جاتا ہے - اسی سال مین زمسٹود کے کل اخراجات ۵،۷۷،۱۳،۱۴۴ روبل تک پہونچ گئی تھی یعنے ۱۲۶ روبل فی کس آبادی ذکور پر خرچ تھا اس مین سے ۱۱ فیصدی تو انتظام زمسٹود پر خرچ پڑا ۲۳ فیصدی فقط صحت اور شفا خانون کی بابت اور ۱۷ فیصدی تعلیم کے واسطے اور ۳۷ فیصدی دیگر ضروریات مین خرچ ہوا -

یورپین روس اور پولینڈ دونون کے قصبات کی آمدنی ۴۹۴۰۰۵۸۴ روبل اور خرچ ۱۱۱۷۵۱۹۴۹ روبل ۱۸۸۸ء مین تھے - صرف پانچ شہر ایسے ہین کہ جن کی آمدنی دس لاکھ روبل سے اوپر ہے - ان تمام شہرون کا قرضہ ۱۸۸۲ء مین ۲۱۷۷۴۸۲۶ روبل تھا مجالس دیہی کے اخراجات کے نقشہ جات روس خاص کے ۳۴ صوبون کے ۱۸۸۱ء مین مرتب کیے گئے تھے جس کی تعداد ۳ کرور ۲۵ لاکھ روبل تک پہونچ گئی ہے جو کہ فی کس آبادی ذکور پر ایک روبل ۱۶ کوپک پڑتا ہے -

ڈیفینس (حفاظت مملکت)

۱ - حد

روس کی سرحد خشکی اور تری دونون طرف بہت بڑی وسیع ہے - اور اوس کی طرح کی

حفاظت کی گئی ہے - مغرب کی جانب پولینڈ مین چار قلعون سے استحکام دیا گیا ہے جسکو مربع پولینڈ بھی کہا کرتے ہین وہ یہ ہین - نوو گورگیوسک دریای وسچولا کے دہنے کنارے پر - قلعہ وارسا ایوان گورود دریای وسچولا کے دونون کنارون پر برسیٹ لیٹوسکی دریای بگ پر - چونکہ دریاے وسچولا کی جانب اگر عقب سے مشرقی پروشیا مین ہوکر حملہ کیا جائے تو غیر محفوظ تھے اسلئے نئے قلعہ جات ان قلعون کے عقب مین بنتے جاتے ہین - مغربی پولینڈ بھی وسچولا کی جانب بالکل غیر محفوظ تھے اسلئے وہان بھی قریب کیلٹ سا کے اب دامن کوہ لسا گورا مین جنوب مغرب پولینڈ مین جدید قلعہ جات بن رہے ہین - اسکے سوا اور بھی بہت سے مقامات ہین - دریاے وسچولا اور بگ پر قلعے ہین مگر اکثر بے مرمت پڑے ہین - پولینڈ اور دریاے ورنا کے درمیان ولنا کا قلعہ ہے اور اور بھی قلعہ دریاے نیمان پر تعمیر ہو رہے ہین - دریاے ڈونا کے اوسکے دہانے کے قریب مقامات ریگا دڈونابرگ و وٹی لبک پر حفاظت کی گئی ہے - غربی سرحد پر پولینڈ کی جنوب مین بہت سے پرانے قلعے ہین جنکی حال مین مرمت ہوئی ہے - دریای نسٹر کی بائین جانب مین بمقام بندری اور اکرمال قلعہ بندی ہوگئی ہے - اس خط کے پیچھے لوبروٹسک اور کیف ہین - اور دریاے نیپر اور بگ کے آغاز مین کبزن اور اوچاکو مین قلعہ بنا ہے ہین اور بحیرۂ بانٹک کے ان مقامون پر قلعہ بنے ہوئے ہین - ریگا - ڈونا منڈ ریول - نروا - کرانسٹیٹ - ویبرگ - فریڈرک شام - جزیرہ ادچیٹین شام -

جزایر سوینبارک - ہنگڈ - ایو - و جزایر آلنڈ - ساحل بحر اسود کے اڈولیسہ کے توپ خانہ سے حفاظت کی گئی ہے اور نکولاف پر بہت سے مضبوط مقامات ہین - جزیرہ نما ے کرمیا کے شہر سیباسٹوپول مین بھی قلعہ بندی ہوئی ہے اور خاکیاسے پریکوپ پر بہت سے حفاظتی مقامات تیار کیے گئے ہین - اور مقامات کرچ سینے گالی کا فا ازف ڈگنڑوگ پر چھوٹے چھوٹے قلعہ اور گڈہ جا بجا بنے ہوئے ہین - اور ساحل کاکیشس پر جگہہ جگہہ گڈہئین دکہائی دیتی ہین - جن مین سے سب سے بڑی جگہہ دریا ے رین کے کنارے پوٹی مین ہے - اب باطوم مین بھی بڑا اسلحہ خانہ اور اچھا قلعہ ہے - کاکیشس مین خود بے شمار قلعہ ہر قسم کے بنے ہوئے موجود ہین - یکاٹرینڈور دریاے کوبن پر ہے اوگن کرمیس کایا اور یاکن اس دریا کی بائین جانب کے معادن دریا رن کے کنارے پر دربند بحیرہ کاسپین (حضر) پر گینب ولیشلگر داغستان مین تفلس اکلٹسک الگزینڈروپول اریوان اور مفتوحات جدید قرس وار داہن و باطوم مین سب جگہہ قلعہ بنے ہوئے ہین - ایشیای روس مین بھی قلعہ ہین - کراس نوودسک اور حکیشلر بحیرۂ خضر پر چیٹ قزل اربات اسکاباد وحرخس حدود فارس پر نکس پٹرو الگزینڈروسک حدود خیوا پر اور سرحد بخارا پر کٹی کرگن وسمرقند اور اطوبی وخوجند اور کاشغر کی طرف کراکول ونارن وسط ترکستان کے بیچون بیچ مین بھی بہت سے حصن حصین کزالنسک کراپکی وتاشقند بناے گئے ہین - یہہ اخیر کے سب مٹی کے ہین اور اونہین بادشاہون کے مقابلے کے واسطے کافی ہو سکتے ہین

جو اوسکی ایشیائی سرحد کے قریب رہتے ہین۔ ساحل بحر لیپٹنگ پر قلو نکولا دیک دہانہ دریاے آمور پر اور دلادووسٹک ہین۔ باقی آیندہ

راقم
حسن

مچھلی

ہندوستان کے لوگ مچھلی کی تجارت اور اوسکی ضرورت سے بہت کم واقف ہین دنیا کے بہت سے لوگون کی معاش صرف مچھلی کے شکار اور اوسکی تجارت پر منحصر ہے۔ امریکہ کے سمندر مین سیکڑون جہاز صرف وہیل مچھلی کے شکار کے واسطے ہر سال جاتے ہین۔ ساحل البحر رہنیوالے لاکھون آدمیون کی خورش صرف مچھلی ہی مچھلی ہے۔ دُنیا مین جس قدر گائے بکری مرغ وغیرہ کا گوشت کھایا جاتا ہے اسیکے قریب قریب مچھلی کی بھی خورش ہے انگریزی اور عربی زبان مین سیکڑون کتابین اور رسالے مچھلی کے بیان مین لکھے گئے ہین۔ خود ارسطو نے اپنے تصنیفات مین مچھلی کا بہت کچھ بیان قلمبند کیا ہے۔ غرضکہ دانشمند قومین اسطرح کی نفع بخش چیزون کی جانب زیادہ ترسیلان رکھتی ہین۔

سنہ ۱۸۶۶ء مین نواب منیرالملک مرحوم معین المہام مالگزاری کے ہمراہ جب مین مدراس کی انتظامی حالت دیکھنے کو گیا تھا اوسوقت ہم سب لوگ مسٹر ٹامس ریونیو بورڈ کے ممبر کی ملاقات کو بھی گئے۔ صاحب مذکور کے مکان مین ایک بڑا صندوق سا حوض بنا ہوا تھا جس مین انواع واقسام کی مچھلیان اُٹھی کی تہین

ان مچھلیون کے رکھنے سے غرض یہہ تھی کہ ان کے روزانہ حرکات وسکنات اور اونکی بچہ کشی کے طریقے کا چشم دید تجربہ حاصل کرین -

صاحب موصوف نے بیان کیا کہ اون کو تین سال پہلے گورنمنٹ سے سیلون کو مچھلیون کی کیفیت دریافت کرنے اور اوس کی رپورٹ گورنمنٹ مین پیش کرنے کے واسطے جانے کا حکم ملا تھا - چنانچہ صاحب موصوف نے وہان پہونچکر چشم دید حالات کی ایک رپورٹ گورنمنٹ مین پیش کی اور نیز اس اثنا مین انھون نے مچھلیون کے حالات کی پہلی جلد ختم کی تھی جسکی ایک کاپی صاحب موصوف نے مجھے بھی دی تھی - اس طول کلامی سے ہماری غرض یہہ ہے کہ جس طرح ہم دنیا کے بعض سودمند مگر مختصر حالات اپنی قوم کے روبرو وقتاً فوقتاً پیش کرتے ہین - اسیطرح اس آرٹیکل مین ہم مچھلی کے انڈے بچون کا ذکر کرینگے - ممکن ہے کہ اس اصول کو دریافت کرکے اہل علم اس فن کی کتابین ترجمہ کرین اور اپنی قوم کو فائدہ پہونچائین -

سالمن اور ٹھروٹ مچھلیان بغیر قربت اپنے نر کے انڈے دیتی ہین - اور جب انڈے اوسکے پیٹ مین تیار ہوجاتے ہین تو وہ پتھریلی مٹی مین گڈھا کرکے اوس مین اون انڈون کو رکھتی ہے -

جب مچھلی انڈے دیتی ہے تو اوسوقت سالمن کا نر جو قریب رہتا ہے اون انڈون پر دودھ کی مانند کچھہ رقیق چیز چھڑکتا ہے جس سے انڈون مین جان سی آجاتی ہے -

ممکن ہے کہ ایک نر اور ایک مادہ اس قسم کی مچھلی کا لیکر انڈے نیچے اوسکے اس طرح نکال سلے کہ جب مچھلی کے پیٹ مین انڈے پختہ ہوجاوین تو اوسکے معدے کو آہستہ سے دبائے اور جب وہ انڈے اوگلے تو اون کو پانی کے کسی برتن مین لیلیا جائے اور اسیطرح نر کے معدے کو دبا کر وہ رقیق چیز نکلوالے پھر ان دونون کو اچھی طرح آپسمین ملادے اور بڑی حفاظت سے انڈون مین نیچے نکال کر اون کی پرورش کرے۔

اگر سالمن مچھلی کے انڈے یون ہی بے غور و پرداخت رہین تو ہزار مین سے ایک بچہ تیار ہوکر کھانے کے قابل ہوتا ہے مگر انسان اپنی کوشش سے تین چوتھائی بچون کی پرورش کرسکتا ہے۔

مہیر مچھلی اور بہت سی مچھلیان اسیطرح سے بچے دیتی ہین مگر فرق اتنا ہے کہ مہیر سالمن کی مانند انڈے ایک ہی دفع نہین دیتی بلکہ بدفعات دیتی ہے۔ اس خیال سے مہیر کی بھی پود انسانی ذرایع سے بڑھ سکتی ہے۔

مگر ہند مین مچھلیون کی پرورش ایک اور ذریعے سے وہان کے کھیتون مین ہوسکتی ہے۔ یہہ کھیت بعض وقت مچھلیون کے بچون سے بھر جاتے ہین۔ چونکہ مچھلیان انڈے دینے کے واسطے تھوڑے پانی مین آتی ہین تاکہ اس جگہہ اپنے بچون کو حفاظت سے پرورش کرسکین اور کوئی بڑی مچھلی اونکو اگر کھانے نہ پائے۔ جب یہہ بچے بڑے ہوتے جاتے ہین تو گہرے پانی کی طرف چلے جاتے ہین لیکن جب دریا طغیانی پہ آتا ہے تو اوسوقت پانی کے

ساتھ یہہ نیچے بھی بہہ آتے ہین اور وہان کے کھیتون مین آپڑتے ہین - اگر یہان یہہ
نیچے محفوظ رہین تو تھوڑے عرصے مین اچھے خاصے پرورش پاکر تیار ہو جائین - مگر
قبل اُسکے کہ یہہ نیچے بڑے ہون لوگ ان کو پکڑلے جاتے ہین - یہہ امید کیجاتی ہے
کہ اب وہ زمانہ قریب آیا کہ وہان کے کھیت مچھلیون کی پرورش کے واسطے کام
مین لائے جائین گے - سالمن - ٹھروٹ - مھیر مچھلیان اپنے انڈے
پتھریلی زمین مین کھود کر رکھتی ہین - اور دوسری مچھلیان ریگ مین انڈے دیتی ہین
اور ایک قسم کی مچھلی ہے کہ جسکو اسٹکل بیک کہتے ہین
جو دریائی گھاس مین گھونسلا بناتی ہے - اور اوسکی بڑی حفاظت رکھتی ہے لیکن
یہہ گھونسلا نر بناتا ہے - جب تک وہ اوسکو بنا نہین لیتا اوسوقت تک کوئی مچھلی
اوس کے پاس نہین آتی -

بعض شاوک مچھلیان زندہ نیچے دیتی ہین - اور بعض ایک
تھیلی مین دیتی ہین اور یہہ تھیلی دریائی گھاس مین چمٹ جاتی ہے -

بعض مچھلی جسکو کیٹ کہتے ہین اپنے منہ مین انڈون سے
نیچے نکالتی ہے اور بچونکو انڈون سے نکلنے کے بعد بھی اپنے منہ مین رکھتی ہے
بعض مچھلیان بیچ سمندر مین انڈے دیتی ہین - یہہ انڈے سطح سمندر پر تیرتے
رہتے ہین اور وہین اون مین سے نیچے نکلتے ہین -

یہہ عام قاعدہ ہے کہ میٹھے پانی کی مچھلی کے انڈے تہہ پر

بیٹھ جاتے ہین۔ اور کھارے پانی کی مچھلی کے انڈے سطح پر تیرتے رہتے ہین۔ اس مین حکمت آلہی یہہ ہے کہ دریائی مچھلی کے انڈے جو تھہ پر بیٹھ جاتے ہین وہ دریا کی رو سے بھہ کر سمندر مین نہین چلے جاتے اور تھہ پر بیٹھ جانے سے ضایع ہونے سے بچ جاتے ہین اور اگر سمندری مچھلی کے انڈے اسیطرح سے سمندر کی تھہ پر بیٹھ جاتے تو گرمی اور روشنی اون تک نہ پھونچتی جو اون کو اوس حالت مین پھونچتی کہ جب وہ سطح سمندر پر تیرتے رہتے ہین۔ اور روشنی اور گرمی کا پھونچنا اوس کے لئے ضروریات سے ہے۔

اس امر سے بہت پہلے کہ خواص دانی ماہیان ایک فن قرار دیا گیا ہے ارسطو نے اور بعدہ مسٹر پریل اور ٹینینٹ یہہ بیان کر چکے تھے کہ اوس مچھلی کے انڈے جونر کی تربت سے دیتی ہے ایک موسم بارش سے دوسری بارش تک محفوظ رہ سکتے ہین۔ اگر یہہ انڈے قبل اسکے کہ اِن مین سے بچے نکلین مٹی مین دبا دئے جائین اور تمام موسم گرما مین حفاظت سے رکھے جائین (کیونکہ یہہ انڈے قبل اسکے کہ ان مین بچہ بننے کا مادہ پیدا ہوتا زمین مین دبا دئے گئے تھے) تو ان مین بچہ بننے کا مادہ قایم رہتا ہے۔ اور دوسرے موسم بارش مین برسات کے پانی اور آکسیجن کے ملنے سے اون انڈون مین سے بچے نکل سکتے ہین۔

مچھلیون کی پرورش کا طریقہ ہندوستان مین بھی رہا ہے چنانچہ ممالک جنوب مین نواب حیدر علی خان عرف بہادر اور ٹیپو سلطان نے

انواع واقسام کی مچھلیون کی پرورش کی ہے - چنانچہ ہم وہان کی مچھلیون کا کچھہ حال بیان کرتے ہین -

حیدر مچھلی

کندہ پور علاقہ میسور مین ایک عمدہ قسم کی مچھلی ہے جو ملک میسور کے صرف ایک دو ہی تالابون مین پائی جاتی ہے - اس مچھلی مین اب ایک ایسی خراب بو آتی ہے جو ناگوار طبع ہے - شاید یہہ بو اوس پانی سے جس مین وہ رہتی ہے پیدا ہو گئی ہے کیونکہ سرکاری رپورٹ سے معلوم ہوا ہے کہ نواب حیدر علی نے اس قسم کی مچھلیون کو خاص ایک تالاب کہدواکر صرف اپنے ہی خاصہ کے واسطے پرورش کیا تھا - اس مچھلی کا گوشت بہت وزنی ہوتا ہے - یہہ مچھلی وزن مین دس بارہ سیر کی ہوتی ہے - اگر یہہ مچھلی میٹھے پانی مین پرورش پاسکتی تو اس قابل تھی کہ قرب وجوار کے دریاؤن مین اوسکی پرورش کی جاتی - جس پانی مین اب یہہ مچھلی رہتی ہے وہ ذرا کھارا پانی ہے -

کنڈاپور سے تھوڑے فاصلے پر ایک میٹھے پانی کا تالاب ہے اوس مین ایک قسم کی مچھلی ہے - جسکو ٹیپو سلطان نے اپنے ہی خاصہ کے واسطے پرورش کیا تھا - یہان کے باشندون نے اسکا نام ہیمنور رکھ چھوڑا ہے - یہہ ایک بہت تیار مچھلی ہے - لیکن یہہ صرف اوسیوقت کام کی ہوتی ہے جب کہ اس مین نمک لگایا جاتا ہے - اگر یہہ مچھلی ملک کے مختلف مقامات مین پرورش کیجاسکے تو

بڑی عمدہ بات ہے - اسکے پکڑنے کے واسطے چند روز پہلے تیاری کی جاتی ہے اور یہہ عجیب طرحسے پکڑی جاتی ہے -

معمولی جال کو آپس مین اس قدر جوڑ دیتے ہین کہ تالاب کے اس سرے سے اوس سرے تک پھیلجائے لیکن یہہ مچھلی اس جال مین نہین آتی ہے یہہ جال صرف اونکے ڈرانے کے واسطے لگایا جاتا ہے - اس جال کے پیچھے ڈونگے یعنے چھوٹی کشتیون کی ایک قطار ہوتی ہے - یہہ ڈونگے کچھہ فاصلے سے اس جال مین اسطرح بند ہے ہوتے ہین کہ جب یہہ جال اوپر اولٹا لیا جائے تو ڈونگے اپنی اپنی جگہہ پر قایم رہتے ہین اور ان ڈونگون پر لوگ ویسا ہی جال ہوا مین روکے کھڑے رہتے ہین - اسطرح سے تیاری کرکے کچھہ آدمی جال کی طرف مچھلیون کو ہکالتے ہین - مچھلیان پانی مین جال کو دیکھکر ڈر جاتی ہین اور اوسکے اوپر سے کودنا چاہتی ہین جب یہہ جست کرتی ہین تو دوسرے جال مین جو ہوا مین تنا رہتا ہے جا پڑتی ہین ان مچھلیون کو پکڑتے وقت دیکھنا ایک عجیب تماشا ہے - بڑے افسوس کی بات ہے کہ یہہ مچھلی اس قدر بڑی اور وزنی ہوتی ہے کہ نہ چرخی سے پکڑی جاتی ہے اور نہ ڈورے سے -

یہہ مچھلی اصل مین سمندری مچھلی ہے - اوسکو میٹھے پانی مین پرورش کرلیا ہے - سمندری مچھلی کا میٹھے پانی مین پرورش کر لینا کچھہ غیر معمولی بات نہین ہے - کیونکہ منگلور متعلقہ ملیوار کے مقام پر چند تالاب سمندر اور دریا کے

درمیان واقع ہین۔ جنکا پانی میٹھا ہے۔ اون مین کئی قسم کی سمندری مچھلیان پائی جاتی ہین۔

سالمن اور شیڈ مچھلی بھی سمندر سے لاکر میٹھے پانی مین پرورش کی جاسکتی ہے۔

مچھلیون کی آمدنی جو انگلنڈ مین ہوئی ہے اوس کی کیفیت بھی ناظرین کو معلوم ہونی چاہئے۔ جس سے اچھی طرح قیاس کیا جاسکے گا کہ مچھلی کی تجارت درحقیقت ملکی دولت کا ایک جزو اعظم ہے۔ ماہی گیری کی ایک سرکاری رپورٹ سے نتایج مفصلہ ذیل حاصل ہوئے ہین۔

	شیل مچھلی کے سوا		قیمت جس مین شیل مچھلی بھی شامل ہے
	وزن بحساب ٹن	قیمت ملک مین آنے پر	
		پونڈ	پونڈ
انگلنڈ	۲۹۸۳۰۴	۴۴۹۱۰۱۸	۴۸۷۰۵۷۲
اسکاٹ لینڈ	۲۶۴۱۸۸	۱۷۵۳۹۸۷	۱۸۲۹۷۸۶
آئرلینڈ	۳۰۵۵۴	۲۹۵۶۴۳	۳۰۸۶۲۷
میزان	۵۹۳۰۴۶	۶۵۴۰۶۴۸	۷۰۰۸۹۸۵

ان رقموں مین سالمن مچھلی کی تعداد شامل نہین ہے جو پکڑنے کے بعد اسکاٹلینڈ اور آئرلینڈ مین لائی گئی۔ سالمن کی قیمت سنہ ۱۹۱۰ء مین جو اسکاٹ لینڈ مین

آئی (۲۰۸۰۰۰) پونڈ۔ اورجو آئرلیسنڈ مین آئی ۳۵۳۰۰۰ پونڈ تھی۔ جس قدر مقدار
انگلنڈ مین آئی اوس مین سے (۲۲۳۲۵۳۳) ٹن (جسکی قیمت (۳۴۴۵۹۳۹ پونڈ تھی)
مشرقی ساحل پر اوتری تھی۔

ادن آدمیون کی تعداد جو ماہی گیری کا کام کرتے ہین (۱۲۳۷۷۴)
ہے۔ ان مین سے (۵۲۷۳۳) اسکاچ۔ اور (۴۲۰۵۵) انگلش ہین۔ رجسٹری شدہ
کشتیون کی تعداد (۲۷۲۲۹) ہے۔ اوس مچھلی کی کل قیمت جو سلطنت متحدہ مین پکڑی گئی
اور ۱۸۹۱ء مین باہر کو بھیجی گئی (۱۰۰۹۸۲۹) پونڈ تھی۔ اور جو باہر سے آئی۔ اور پھر
باہر کو گئی اوسکی قیمت (۵۳۴۳۱۲ پونڈ) تھی۔ جو مچھلی کہ ملک مین آئی ہے اوسکی قیمت
(۲۸۳۹۲۵۳ پونڈ) تھی۔

نقشۂ ذیل سے ۱۸۸۷ء سے ۱۸۹۱ء تک کی اوس مچھلی کی تعداد
ٹنون مین معلوم ہوگی جو سلطنت متحدہ کی بندرگاہون سے ریلونکے ذریعے سے ملک مین آئین

	۱۸۸۷ء	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
انگلنڈ و ویلز	۲۶۴۳۴۳	۲۶۴۹۶۴	۳۸۶۰۵۸	۲۸۳۳۴۴	۲۹۴۸۸۳
اسکاٹ لنڈ	۸۶۴۹۸	۸۳۶۷۰	۹۱۲۷۱	۹۳۶۸۱	۹۴۰۶۲
آئرلینڈ	۸۳۱۲	۷۵۳۶	۹۸۶۴	۷۸۵۳	۷۷۰۹
میزان	۳۵۹۳۵۳	۳۵۶۱۷۰	۳۸۷۱۹۳	۳۸۵۳۷۸	۳۹۶۶۵۴

راقم
حسن

حسن

جلد (۷) نمبر (۸)

بابت ماہ اگست سنہ ۱۸۹۴ء

سلطنتِ روس

از عالی جناب نواب عماد نواز جنگ بہادر

حیدرآباد دکن

مطبع حسن میں باہتمام محمد لطف علیخان چھپا

بقیۂ مضمون سلطنتِ روس

سلسلے کیلئے نمبر گذشتہ ملاحظہ ہو

۲- فوج

۱۳ جنوری ۱۸۷۴ء سے ہر مرد پر جو ۲۱ برس کا جوان ہو فوجی خدمت لازمی قرار دیدی گئی ہے۔ مگر اس قانون میں ۳۰ اکتوبر ۱۸۷۶ء اور ۲۶ جون ۱۸۸۸ء کے احکام سے کچھ ترمیم ہوئی ہے اور اوسکے بموجب افواج روس حسب ذیل ہیں۔

۸۷۰۰۰۰ جوانوں میں سے جو ہرسال ۲۱ برس کی عمر کو پہونچ جاتے ہیں ۲۶۰۰۰۰ جوان جنگی فوج میں لے لئے جایا کرتے ہیں۔ باقی کچھ تو فوج ریزرو اور کچھ فوج سکنڈ ریزرو یا ملیشیا میں قلمبند کئے جاتے ہیں۔ یورپی روس میں جنگی فوج کی مدت ملازمت پانچ سال ہے جو رخصت وغیرہ کے نکال ڈالنے کے بعد ۴ سال ہی رہ جاتی ہے۔ ریزرو کے ۱۳ برس اور ملیشیا میں پانچ ہی برس کی مدت ہے۔ ایشیائی روس میں ۷ برس فوج جنگی میں اور ۶ سال ریزرو میں۔ اور کاکیشیا میں ۳ برس جنگی فوج میں اور ۱۵ سال فوج ریزرو میں ہے

اگر ضرورت ہو تو وزیر صیغۂ جنگ کو اختیار ہے کہ چھہ مہینے اور بھی اونکو فوج مین رکھہ سکتا ہے پڑہے لکھے کے واسطے کچھہ حقوق عطا کئے گئے ہین اور پادری اور نیز ڈاکٹر و مدرس اس خدمت سے معاف ہین ۔

۵۰۴۷۰

سنہ ۱۸۹۱ء مین ۸۷۱۴۱۰۱ آدمیون مین سے جن پر فوجی خدمت لازم تھی اور جن مین یہودی تھے ۲۳۵۳۶ (۲۵۵۷ یہودی) خدمت سے چھپ رہے ۔ ۲۶۷۲۶۱ جنگی خدمت کے کام کے لایق نہ نکلے ۔ ۵۵۷۶۸۱ اسکنڈ ریزرو مین بھرتی کئے گئے ۔ کیونکہ وہ اپنے گھرون کے اکیلے کمائی کرنے والے تھے ۔ اور ۲۵۶۷۶۳ آدمی جن مین ۱۲۳۷ یہودی تھے فوج مین لئے گئے ۔ علاوہ ان کے کاکیشیا مین منجملہ ۲۷۹۰۱ جب الخدمت لوگون کی ۲۴۰۰ آدمی فوج مین داخل کئے گئے ۔ سنہ ۱۸۹۲ء کی کنٹنجنٹ مین ۲۶۲۰۰۰ آدمی سوا ۲۴۰۰ کاکیشیا والون کے تھے ۔ جو لوگ کہ فوج ریزرو مین بھرتی ہوتے ہین اونہین سال مین دو بار قواعد آموزی کے لئے چھہ ہفتہ حاضر ہونا پڑتا ہے ۔

بالکیتے کا جو پہلے ایک سیدہی سادہی ملیشیا (سپاہی کی فوج) تھے سنہ ۱۸۸۸ء اور ۲۷ اپریل سنہ ۱۸۹۱ء کو جدید انتظام ہوا ہے ۔ سپاہیون کی مدت ملازمت بجاے ۴۰ سال کے ۴۳ سال اور افسرون کے بجاے ۵۰ سال کے ۵۵ سال کر دی گئی ہے ۔ اوسکے دو حصے ہین پہلا حصہ پیدل رزر ریزرڈ تو کچھہ کچھہ فوج ریزرو کی طرح ہوتا ہے ۔ اسمین وہ سب لوگ داخل ہوتے ہین جو جنگی خدمت پر مامور رہے ہین ۔ اور نیز وہ بھی داخل سمجھے جاتے ہین جو جنگی فوج مین بھرتی نہین کئے جاتے حالانکہ وہ اس قابل ہوتے ہین

اس قسم کی فوج کا بڑا مقصد یہ ہے کہ لڑائی کے وقت ان مین سے لوگ باقاعدہ فوج مین بھرتی کرلئے جایا کرین جسکے سبب سے سلطنت روس اس قابل ہے کہ ضرورت کے وقت ۱۹ کلاسون کے قواعدوان سپاہی فوج مین بھرتی کرسکتی ہے - چونکہ کاور (فوج) بھی اسی اپالکینے مین شامل کردی گئی ہے اسلئے لڑائی کے وقت جب ان لوگون کو طلب کیا جاے گا تو اون کو پلٹنین اور رسالہ وغیرہ جسمین وہ داخل ہون تیار ملین گے - اور پھر انہین کے ساتھ توپخانے بھی شامل کردئے جائین گے - ملیشیا کے بعض حصون کی قواعد بھی جاری کردی گئی ہے - دوسرا حصہ جسکو ڈورو ری کہتے ہین (اور جس مین وہ سب لوگ شامل ہین جنہون نے پہلے حصے مین کام کیا ہے اور نیز وہ لوگ بھی داخل ہین جو بوجہ نقص جسمانی بخوبی خدمت کے لائق نہین ہین یا اپنے خاندان مین کمائی کرنے والے ہونے کے سبب سے خدمت سے بری کردے گئے ہین) صرف فرمان شاہی کے ذریعے سے اور فقط فوج ملیشیا کی تیاری کے واسطے طلب کیا جاسکتا ہے -

کاسک (لوگ) جنکے اڈان کوبال ترک استراخان اورینبرگ یورال سائبریا سمری ٹرانس بیکالیا آمور اور یوسوری) گیارہ جدا جدا والشکو ہین تین کلاسون مین منقسم ہین - اول وہ جو جنگی خدمت پر ہین - دوسرے وہ جو ہتھیار اور گھوڑون سمیت فرلو (رخصت) پر ہین - تیسرے وہ جو ہتھیارون سمیت مگر بلا گھوڑے کے رخصت پر ہین - ہر ایک والسکو پر لازم ہے کہ وہ اپنے سپاہیون کو سلاح اور ساز و سامان سے درست کرے - کاسک کے سوارون کا ایک حصہ جنگی سوارون مین ملاکر سواران باقاعدہ مین شامل کردیا گیا ہے - اور

ڈالسکو جو جو پابندیان ہمین وہ ایک جدا قانون مین بیان کر دی گئی ہین۔

دیسی فوج جسکے زمانہ امن چین مین ۲۳ اسکوائیڈرن (رسالہ سواران قریب ۸۰ آدمی کا) اور ۲ کمپنیان ہوا کرتی ہین اہل کاکیشیا سے مرتب کی گئی ہے۔

۱۸ دسمبر ۱۸۷۸ء کے قانون سے جسکا اجرا یکم جنوری ۱۸۸۱ء سے ہوا ہے فنلینڈ مین فوجی خدمت اپنی اپنی ذات خاص سے لازم قرار دیدی گئی ہے۔ فنلینڈ کی فوج مین ۹ پلٹنین رائفل والون کی ہین جنمین سے ہر ایک مین ۱۸ افسر اور ۵۰۰ آدمی ہوا کرتے ہین اور کل تعداد ۴۸۳۲ ہے۔ سوائے اسکے ایک سالہ ڈریگون (یعنی اون سوارون کا ہے جو پیادون کا کام بھی کر سکتے ہین) بھی ہے۔ ۱۸۸۶ء مین اہل کاکیشیا پر بھی فوجی خدمت لازمی کر دی گئی تھی۔ مگر ۹ جون ۱۸۸۷ء کے حکم سے وہان کے مسلمانون پر ایک محصول ۵۲۰۰۰۰ روبل کا فوجی خدمت کے عوض لگایا گیا ہے جو یکم جنوری ۱۸۹۰ء سے لیا جانا قرار پایا تھا۔

روسی فوج کی کئی قسمین ہین (الف) فیلڈ ٹروپ (فوج میدان) (ب) فوج قلعہ (ج) لوکل ٹروپ (فوج مقامی) (د) ریزرو (س) سکنڈ ریزرو جسے زپاس کہتے ہین (ص) اکزیلیری کور (امدادی فوج)

ایام امن اور زمانہ جنگ مین فوج کی تعداد مختلف رہا کرتی ہے۔ اور وہ حسب ذیل ہے

زمانہ امن و امان

۱۸۹۲ء مین جبکہ امن چین تھا تو فوج حسب ذیل تھی۔

(۱) یورپی روس کی فوج۔

(الف) فیلڈ ٹروپ۔ انفنٹری (پیادہ) ۱۹۳ رجمنٹ (جنمین بارہ گارد کے ہین) ۴۸ ڈیویزن

ف — یہ گویا ایک محصول ہے مسلمانون پر مسلمان ہونیکی وجہ سے لگایا گیا ہے۔ اس سے ریاست اسلام کے واسطے روس کا [illegible] ہوا۔ اور مسلمانون [illegible] سلطنت انگریزی سے [illegible] اسلام سے کوئی برخاش نہین ہوتی [illegible] لازمی ہے۔ حسن

(حصون) پر منقسم ہین - ہر رجمنٹ مین ۴ بلٹنین جن مین سے ہر ایک مین چار چار کمپنیان اور ایک جماعت
غیر کمبٹنٹ (لڑنیوالون) کی ہوا کرتی ہے - کل ۲۷۲ بلٹنین ... ۳۵۰۱۰ کمبٹنٹ (جنگ آور سپاہی) ۱۳۵۱۰
افسر اور باقی نوکر ہین - ۲۰ رجمنٹ فوجی رائفل مین کے ہین جسمین سے ہر ایک مین دو بلٹنین ہوا کرتی ہین
اور اس سبب سے اون کی کل ۴۰ بلٹنین ہین جنمین ۲۲۵۸۰ کمبٹنٹ ۶۶۰ افسر ہین - ۸ رائفل مین کی بلٹنون
مین (جنمین ۴ گارد کی اور ۴ کاکیشس کی ہین) ۴۳۵۸۴ کمبٹنٹ اور ۱۵۲ افسر ہین - ۶ بلٹنین کاسکو کی ہین
اور اون مین ۴۴۱۰ آدمی ہین - اسطرح پر کل ۵۱۸ بلٹنین پیادون کی اور ۳۸۲۶۴۸ کمبٹنٹ ہین -
(۲) کیولری (سواران) ۵۸ رجمنٹ (جنمین سے ۴ کوئیسیر (زرہ پوش) [چار چار اسکواڈرن کے] اور
دو ہزار (دہاوے کے سوارون کے) اور اہلین اور پچاس ڈریگون کے ہین) چھہ چھہ اسکواڈرن کے ہین اور
چھٹا اسکواڈرن کا ڈرروپ کا ہے - انمین کل ۳۴۰ اسکواڈرن اور ۴۹۷۰۰ کمبٹنٹ ہین - ایک فنلینڈ کا
ڈریگون رجمنٹ ۷۰۰ آدمیون کا ہے اور ۳۷ کاسک رجمنٹ (۲۱ استونیا یا اسکواڈرن کے ہین جنمین
۴۳۷۹۰ کمبٹنٹ ہین - اسطرح پر کل سوارونکے ۵۱۹ اسکواڈرن اور ۸۴۹۲۶ کمبٹنٹ ہوئے - اسمین ۴ اسکواڈرن
کریمیا کے تاتاریون اور اسٹین کے اور جوڑنا چاہئین جنمین ۴۲۲۴ کمبٹنٹ ہین - فوج سواران ۱۲ ڈویژن پر
منقسم ہے - ۲ ڈویژن گارد کی ۱۴ فوج کے جنمین سے ہر ایک مین ایک ایک کاسک رجمنٹ شامل ہے
ایک کاکیشیا کا (یہہ ڈریگون کے ۴ رجمنٹ ہین) اور ۴ کاسک لوگون کے ڈویژن ہین (اور ۱۶۰۰ کا کاسک
رجمنٹ ہین) یہہ تمام سوارون کی فوج امن چین کے زمانہ مین زمانہ جنگ کے طور پر رہتی ہے یعنی ہر ایک
اسکواڈرن مین ۱۴۴ آدمی ہوتے ہین اور جب چاہین تو تھوڑے سے سامان کے گھوڑے زیادہ کرکے
جہان چاہین روانہ کر سکتے ہین - اور اسیکے ساتھہ ۵۶ اسکواڈرن (یعنی ہر ایک با قاعدہ رجمنٹ مین ایک ایک)

اسلئے باقی رہجاتے ہین کہ اونسے ریزرو فوج تیار کرائی جائے - ۳۲ کاسک رجمنٹون کے پاس ۱۴ ماونٹڈ باٹری ہین جنھین کیولری ڈیویژنون کے ساتھ ملا دیا گیا ہے - دو جدید ڈریگون رجمنٹ جولائی ۱۸۹۱ء مین اور بنائے گئے ہین -

(۳) آرٹلری (توپخانہ) ۱۵ ½ میدانی توپخانہ کے برگیڈ ۹۶ بھاری ۱۹۴ ہلکے اور ۱۵ پہاڑی باٹری (توپخانہ کے حصے) ہین جنمین سے ہر ایک مین آٹھ آٹھ توپین ہوتی ہین - انمین سے ۴۰ تو لڑائی کے وقت کیطرح آٹھ آٹھ توپون کی ہین - اور ۲۶۷ مین چار چار توپون کے گھوڑے ہین - اور انمین کل ۱۲۴۰ توپین اور ۳۱۳۴۴ کمٹینٹ ہین - ۴۲ ماونٹڈ باٹری [illegible] ہین ۱۴ ماونٹڈ باٹری مذکورہ بالا بھی شامل ہین - ان مین ۲۵۰ توپین اور ۴۶۷۹ آدمی ہین - پانچ سورٹی باٹری (جنسے محصورین محاصرین پر حملہ کرتے ہین) دو دو توپکے ہین جنمین کل آدمی ۵۶۰ ہین - ۱۲ میدانی مارٹر باٹری تین رجمنٹون مین چھہ چھہ توپون سے ہین جو زمانہ جنگ اور امن دونون مین اسیقدر رہتے ہین - انمین ۲۷ مارٹر (چھوٹی مگر بڑی منہ والی توپین) اور ۲۰۶۷ آدمی ہین - اسطرحپر کل ۳۵۵ میدانی باٹر مین ۱۴۰۸ آدمی اور ۲۷ مارٹر اور ۲۶۶۴۷ آدمی ہوئے -

(۴) انجنیرون کی فوج کی تعداد جو ۱۸۸۹ء مین نئے طرز پر تیار ہوئی ہے اسطرحپر ہے - ۱۷ بٹلین سیپر کی پانچ پانچ کمپنیون کی ہین اور ہر ایک کمپنی مین ۱۲۵ آدمی ہین - ۸ بٹلین پانٹانیر (پیپون کی پل والون) کی دو دو کمپنیون کی ہین جنمین سے ہر ایک کے ساتھ ۲۰ گاڑیان اور ۷۰۰ فیٹ لمبا پل ہوا کرتا ہے - ۱۷ میدان تار کی کمپنیان ہین جنمین سے ہر ایک کے ساتھ ۴۰ میل لمبا تار اور دو اسٹیشن ہوتے ہین - ایک معاملات تار کی ہدایت دینے کی کمپنی ہے - ۴ بٹلین ریلوی انجنیرون کی ہین - ۸ تارپیڈو کمپنیان ہین - ایک ارونانٹک پارک (گودام آلات ہوائی جیسے غبارہ وغیرہ) چھہ انجنیر گودام ۴۰ حصون پر

منقسم ہین - ہر ایک حصہ مین وہ آلات ہین جو انفنٹری ڈیویژن کیلئے ضروری ہوا کرتے ہین - اسطرحپر کل ۳۴۴½ پلٹنین (پانچ برگیڈ) مع ٹرین اور ۲۳ پارکون کے ہین اور انمین ۹۳۲۵ آدمی ہین

(۵) ٹرین کمپنیان - پانچ ٹرین کاڈر کی پلٹنون کی ہین جنمین ۲۰ کمپنیان اور ۱۹۹۵ آدمی ہین - ۴۸ فلائی ٹنگ (دوان) آرٹلری پارک چار چار ڈیویژن کی ہین - ۵ استحرک آرٹلری پارک کاڈر کے لئے ۷ چار چار ڈیویژن کے تین محاصرہ کے پارک ہین - انمین سے دو تو یورپی روس مین ہین (جنمین سے ہر ایک مین ۲۰ توپین ۸ انچہ والی - ۶۰ بھاری اور ۴۴ ہلکی ۶ انچہ والی توپین ۱۱۶ توپین ۴ انچہ والی اور ۱۳۰ مارٹر ہین) اور ایک کاکیشیا مین ہے جسمین ۴۲۰ توپین اور مارٹر ہین - دو محاصرہ کے انجنیر پارک ہین جنکے ساتہ ایک سالہ تشغاخلنے والون کا ہے - یہہ سب آدمی ۳۰۵۱ ہین -

اسطرحپر یورپی روس کی میدانی فوج مین کل ۶۱۹۰۷۳ کمبٹنٹ اور ۲۸۰۰ افسر ہین -

(ب) کاسک حسب ذیل ہین -

ڈان کے کاسک - ۱۹ رجمنٹ ۱۱۰ اسکواڈرن سوار ونکے - ۸ ماونٹڈ باٹری ۴۸ توپون کے اور ایک ریزرو باٹری تین توپون کی کل ۱۷۷۹۲ کمبٹنٹ -

کوبان - ۱۱ رجمنٹ اور ۳ اسکواڈرن سوارون کے کل ۶۹ اسکواڈرن - ۴ پلٹنین چار چار اسٹونیا کے اور ۱۰ کاڈر کے رسالے (۲۲۰ آدمیون کے) اور پانچ ماونٹڈ باٹری ۳۰ توپون کے کل ۱۲۵۷۵ کمبٹنٹ -

ترک - ۴ رجمنٹ اور ایک اسکواڈرن کل ۲۵ اسکواڈرن اور ایک ماونٹڈ باٹری ۸ توپون کے کل ۳۷۵۹ کمبٹنٹ -

استرخان - ۴ اسکواڈرن ۶۰۲ کمبٹینٹ -

ارنبرگ - ۶ رجمنٹ اور ۳ اسکواڈرن کل ۳۳ اسکواڈرون اور تین گھوڑون کی باٹریین چودہ توپون کی - کل ۶۲۳۲ کمبٹینٹ -

یورال - ۳ رجمنٹ اور ۲ اسکواڈرن کل ۱۹ اسکواڈرن ۲۸۰۸ کمبٹینٹ -

سمیری چنسک - ایک رجمنٹ یعنے چار اسکواڈرن ۶۵۰ کمبٹینٹ -

ٹرانس بیکالیا - ایک رجمنٹ یعنی ۶ اسکواڈرن اور دو گھوڑون کی باٹریان ۱۹۸۳ کمبٹینٹ -

آمور - دو اسکواڈرن ۶۵۵ کمبٹینٹ -

یوسوری (جو ۱۸۸۹ء مین بناے گئے ہین اور پہلے آمور وانسکو کا ایک حصہ تھے) دو کمپنیان قریب ۴۰۰ کمبٹینٹ کے کل میزان ۲۸۸ اسکواڈرن ۲۰ انفنٹری کمپنیان اور ۲۰ گھوڑونکی باٹریان ۱۴۴۲۵ کمبٹینٹ جسمین سے ۴½ پلٹنین ۱۸۵ اسکواڈران اور ۱۴ باٹریان (۲۷۳۶۳ کمبٹینٹ) نکالڈالنا چاہین یعنی افواج کاسک کی جو میدانی فوج مین شامل ہین نکالڈالنے کے بعد ۱۰۳ اسکواڈرن اور ۶ باٹریان ۱۹۴۴۸ کمبٹینٹ باقی رہتے ہین -

(ج) افواج ریزرو کا ۱۸۸۹ء مین اسطرح انتظام کیا گیا ہے کہ روانگی کے وقت ۱۰۰ پلٹنون سے ۱۰۰ رجمنٹ فراہم ہو سکتے ہین - اور کاکیشس مین (کچھ کچھ توکل ملیشیا کو درست کر کے) ایسا انتظام کیا ہے کہ جہان کاکیشس کے فوجی ضلع مین صرف ۸ رجمنٹ فراہم ہو سکتے تھے اب ۱۶ رجمنٹ وہان لڑائی کے واسطے کاکیشیا سے باہر جا سکتے ہین - اور اون کی تعداد اب اسطرح سے ہے

انفنٹری ۱۰۳ رجمنٹ - ۲۴ پلٹنین (۱۲ کاکیشس اور ۲ قلو کے ارٹلری) اور ۱۰۱ پلٹنین

(جسمین ۱۰ کاکیٹس اور ۴۲ تو ۔ کے ارٹلری ہین) کل میزان ۲۱ پلٹنین ۳۳۹۳۷ کیبنیٹ اور ۴۰۵۷ گھوڑے کیولری - ۶۵ کاڈر اسکواڈرن ۲۴۴۸۲ آدمی - آرٹلری ۶ بھاری اور ۱۴ ہلکی باٹریان اور ۲ باٹریان زپاس کے ۴۸ توپین ۷۶۶۸ آدمی - ۵۶ قلعہ کی ارٹلری کی پلٹنین اور زیرہ کمپنیان (قریب ۲۳۵۰ آدمی) انجنیر ۹ کمپنیان اور چار نصف کمپنیان قلعہ کے سیپرون کی - ۶ قلعہ کے ٹیلیگراف پارک - دو بیلون (غبارہ) کے پارک اور ۱۰ تار پیڈو کمپنیان ۴۱۱۳ آدمی -

ایشیائی روس کی تین طرح کی فوج نقشہ ذیل سے معلوم ہوگی جسمین کل پیس فوٹنگ (ایام امن کی) فوج کی تعداد مختصر کرکر لکھی گئی ہے۔

پیس فوٹنگ سنہ ۱۸۹۲ء - کل فوج معہ ریزروکے

	افسر	[illegible]	گھوڑے
(۱) فوج یورپ			
جنرل اشاف اور اعلیٰ عہدہ دار	۱۹۲۰	.	.
۱۳۱ ۸½ انفنٹری پلٹنین (۲۰۵ رائفل مین)	۱۶۰۸۹	۴۰۳۷۰۸	۵۲۰۱
۱۲۱ ریزرو پلٹنین، ۲۶ قلعہ کی انفنٹری پلٹنین	۴۸۶۵	۸۷۹۴۵	۷۵۴
۵۶۶ کیولری اسکواڈرن (۲۱۰ کاسک ہنڈرڈ)	۴۰۲۲	۱۰۰۶۰۵	۸۶۶۱۹
۶۵ اسکواڈرن سکنڈ ریزرو کاڈر	۳۵۱	۸۴۴۲	۸۸۱۱
۳۶۷ فیلڈ باٹری	۲۲۹۰	۶۸۰۲۱	۲۳۹۶۲
۴۷ ریزرو اور ۲ سکنڈ ریزرو (زپاس) باٹریان	۲۰۵	۷۶۶۰	۲۰۱۳
۲۰۰ قلعہ کی ارٹلری کمپنیان	۶۵۰	۲۲۵۰۰	۰
۱۱ قلعہ کے سیپر، ۱۰ تار پیڈو کمپنیان	۱۱۵	۲۸۲۳	۳۳
۲۰ ٹیلیگراف ۶ انجنیرز اور ۳ بیلون کے پارک	۱۰۷	۱۲۹۰	۴۰
۲۰ ٹرین کاڈر کمپنیان	۷۵	۱۹۹۵	۴۰۰
۶ گینڈ ارم کے اسکواڈرن	۱۸	۲۷۰	۱۳۸

	افسر	[illegible]	گھوڑے
۱۶ دستہ سرحدی گارد کے	۸۶۰	۲۸۵۰۰	۱۱۴۰۰
میزان فوج یورپ	۳۰۵۷۴	۷۵۰۹۴۴	۱۳۹۹۶۶
۲ فوج مملکت ایشیا			
ملٹری ضلع آمور و ارکٹسک			
۲۰ ½ انفنٹری و رائفل مین پلٹنین (۸ لائن ۱۰ رائفل مین ۲½ کاسک)	۵۳۹	۲۰۷۲۲	۱۱۱۴
۳ ریزرو انفنٹری پلٹنین لوکل ٹروپ کے	۱۱۷	۱۵۵۶	۱۵
۱۲ کاسک اسکواڈرن ۳ رائفلمین بارکالیا ۴ سوتنیہ	۷۲	۱۵۱۹	۱۵۰۹
۱۲ ارٹلری باٹریان (۱۰ ریگولر ۲ ماونٹڈ کا)	۳۸	۱۰۳۰	۵۷۶
اسپیرر کی کمپنی	۷	۱۶۶	۴
میزان شرقی سائبیریا	۷۷۳	۲۴۹۹۳	۳۲۱۸
ملٹری ضلع اومسک			

۸ انفنٹری پلٹنین	۱۸۴	۳۸۳۲	۷۲
۳ ریزرو انفنٹری پلٹنین	۱۵۶	۲۰۸۸	۲۰
۲۲ کاسک اسکواڈرن (۱۸ سائبیریا کے ۴ سمیرے چینسک کے۔)	۱۶۲	۳۶۵۳	۳۶۲۱
۶ آرٹلری باٹریان (۳ ہلکے ایک پہاڑی ۲ ماؤنٹڈ۔ ......)	۳۸	۱۰۶۰	۵۸۶
۱ سیپر کی کمپنی	۷	۱۶۶	۴
۴ سیپر کی ۲ ریلوی کمپنیان	۸۳	۱۸۸۰	۳۲
میزان ترکستان	۱۲۸۰	۳۸۴۶۸	۵۹۷۱
میزان فوج کل مملکت ایشیا	۲۶۱۰	۷۴۲۶۰	۱۳۵۹۲
۳ فوج فنلینڈ			
۸ رائفل مین کی پلٹنین ۲ قسلو کے انفنٹرے	۲۲۲	۶۰۸۲	۵۷
۱۶ اسکواڈرن ڈریگون کے	۴۳	۸۱۷	۶۶۷
۴ باٹریان	۲۴	۷۲۰	۱۹۶
۱۶ کمپنیان قلعہ کی ارٹلری	۵۲	۲۲۲۳	۰
ا دستہ سیپرز کا	۴	۹۶	۰
میزان	۳۴۵	۹۹۳۹	۹۲۰
میزان پیس [illegible]نگ	۳۳۵۲۹	۸۳۵۱۴۳	۱۵۵۴۷۸
میزان منولی سائبیریا	۵۵۷	۱۰۴۹۹	۴۴۰۳
ملٹری ضلع ترکستان			
۳۹ انفنٹری ور ائفل مین پلٹنین (۱۲ رائفل مین) ..	۹۶۰	۳۰۹۲۶	۱۵۱۰
۴۲ کاسک اسکواڈرن (۸ ٹرالسنی کاسپین ۱۲ اور رینبرگ ۴ یورال)	۱۹۲	۴۰۴۱	۳۸۲۹
۹ ارٹلری باٹریان (۲ بھاری ۴ ہلکی ۲ پہاڑی ا ماؤنٹڈ)	۵۵	۱۶۲۱	۵۰۰

(د) لوکل اور امدادی فوج یہہ ہے۔ ۱۴۱۱۰۰ انفنٹری ۱۲۳۱۹ کیولری (جسمیں ۱۶ اسکواڈرن ۷۹۶۹ آدمی گنڈارمے کے شامل ہین) ۲۵۳۱۰ آدمی فوج قسلو۔ ۳۷۸۰۰ سرحدی گارد (جن کا ۱۸۶۹ء مین نیا انتظام ہوا ہے) سوا اسکے اور بہت سی لوکل فوج ہے۔

تمام بادشاہت کی کل لوکل اور امدادی فوج مین ۱۰۵۰۰۰ سپاہی اور افسر ہین :-

جدید انتظام کے بموجب فوج وقت جنگ کے مندرجۂ حاشیہ ہے۔

وار فوٹینگ (فوج وقت جنگ)

	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انفنٹری رجمنٹ (۴ پلٹنین)	۶۹	۳۸۷۷	۱۵۶	۱۶۶
رائفل مین پلٹنین	۲۱	۹۶۰	۵۴	۵۰
ڈریگون رجمنٹ (۶ اسکواڈرن)	۳۶	۹۲۰	۷۰	۱۰۲۵
کاسک کیولری رجمنٹ (۶ اسکواڈرن)	۲۸	۸۸۹	۸۲	۱۱۰۳
بھاری باٹری (۸ توپین)	۶	۲۳۷	۲۳	۴۴
ہلکی باٹری	۶	۲۰۵	۲۳	۴۴
ماؤنٹڈ (گھوڑ چڑھی) باٹری (۶ توپین)	۵	۱۸۰	۲۸	۱۳۱
سیپر اسرنگ لگانیوالی پلٹنین (ایک توپ)	۲۳	۹۵۹	۸۱	۱۰۸

انوقت یہہ خیال کیاجاتا تہا کہ روس کی سلطنت غالبًا یورپی روس سے زمانہ جنگ مین ۱۹ آرمی کورز (دستہ ہائے فوج) اول لائین مین بہیج سکتی ہے جسکی امداد کیلئے ہر ایک آرمی کورز کو ایک ڈیویژن اور کمک کے طور پر بہیجی جاسکتی ہے اور اسطرح ۱۳۵۵۰۰۰ فوج جرار میدان جنگ مین آسکتی ہے۔ اور ریزرو ٹروپ سے ملیشیا کے ساتہہ جو تقریبًا چار لاکہہ کے ہے ایک دوسری فوج تیار ہوسکتی ہے جس سے دوسری لائن پر تقریبًا ۱۱ لاکہہ فوج جرار موجود ہوسکتی ہے۔

۱۲ اپریل مارچ سنہ ۱۸۹۰ء کو ایک جدید حکم جاری ہوا ہے کہ ریلوی کے تمام ملازم فوج کی روانگی کے وقت فوجی حکام کی اطاعت کیاکرین۔ ۵ اپریل مئی سنہ ۱۸۹۱ء کو ایک اور حکم ہوا ہے کہ ادنی درجہ کے عہدہ دارون مین سے جو بوجہہ عدم تعلیم کے افسرون کے درجہ پر ترقی نہین کرسکتے ہین ایک ماتحت افسرون کا نیا درجہ بنایا جائے اور اسیطرح اون کلرکون کے لئے بہی حکم ہے جو فوجی صیغون مین ملازم ہین۔ اس سے یہہ غرض ہے کہ جبوقت فوج کشی کیجائے گی اور اس سبب سے بہت سے عہدہ دار باہر کو چلے جائینگے تو اونکی جگہہ ان لوگون سے کام لیا جائیگا اور ہزارہا بنے بنائے عہدہ دار اونسے نکل آئین گے۔

سنہ ۱۸۹۲ء مین اور بہی احکام جاری ہوئے ہین کہ جس سے ملیشیا فوج زمانہ جنگ مین بہت جلد مرتب ہوسکے۔ دوامی کاڈر (افسران فوج) بنائے جانے کو ہین اور ایک جدید (تیسرا) مارٹر رجمنٹ مغربی سرحد پر تیار کیا گیا ہے۔

۳- جہازی بیڑہ

روسی جہازی بیڑہ کے دو بڑے بڑے ڈویژن (حصہ) ہین- حلقہ جہازات بحیرہ بالٹک اور حلقہ جہازات بحیرہ اسود- یہہ دونون حلقے پہر کئی سیکشن (حصون) پر منقسم ہین ان مین سے تین تو بحیرہ بالٹک مین

یا اوسکے قریب ہین اور ۲ بحر اسود یا اوسکے قرب وجوار مین رہا کرتے ہین - ان ڈیویژنون مین اوس طرز پر سفید آسمانی سرخ رنگ کے جھنڈے ہوتے ہین جو قوم ڈچ نے نکالا تھا مگر جھنڈے کے رنگ سے امیر البحرون کے درجے کو کوئی تعلق نہین ہے -

سنہ ۱۸۹۲ع کی سرکاری رپورٹون سے روس کے ملازمان بیڑۂ جہازی کی تعداد حسب ذیل معلوم ہوتی ہے

(۱) حلقہ بالٹک مین ۳۳ مکمل اور ۴ بنتے ہوئے آئرن کلیڈ (آہنی) جہاز ہین (پانچ مکمل اور ۴ بنتے ہوئے جہازون کا سکواڈرن ہے - ۴ ٹررٹ جہاز ۳ باٹری جہاز ۳ دو ٹررٹ کے مانیٹر اور ۱۰ ایک ٹررٹ کے مانیٹر حفاظت ساحل کیلئے ہین - ۶ بیلٹڈ (پٹی دار) کروزر اور ۲ ڈیک پر آرمڈ (تختہ بندی کی حفاظت کئے ہوئے) کروزر ہین) ۱۱ کروزر ۳ تارپیڈو کروزر ۳ سمندر مین اندر جانیوالے بیلٹڈ توپون کے جہاز ۱۱ توپون کے جہاز حفاظت ساحل کیلئے ۸ سمندر مین جانیوالے اسٹیمر (دخانی جہاز) ۵ امپیریل یاٹ (بادشاہی سیر کی کشتیان) ۷ امپیریل اسٹیمر ۶ ٹرانسپورٹ (باربرداری کے جہاز) ۴۴ بڑے تارپیڈو کے کشتیان (جو اکثر نئی ہین) ۹۰ تارپیڈو کی کشتیان ۴ ٹریننگ (مشق اور قواعد آموزی کی) کشتیان ۱ کاروٹ (یعنے ڈاک کا جہاز) ۲۲ اسٹیمر بندرگاہ کے کاروبار کے واسطے ۱۰ اسٹم (درآمد و برآمد مال کے) اسٹیمر اور چھوٹے کرافٹ (ایک قسم کے چھوٹے جہاز)

۲ حلقہ بحر اسود مین ہین ۶ آئرن کلیڈ (کیتھرائن ثانیہ چشما سنوپ ٹولو اپاسل (دوازدہ رسل) ٹری شوٹلیا جارجی پوبیدونوسٹز) ۲ پوپوکاس حفاظت ساحل کے لئے - ا کروزر (پامیات مرکوریا) ۳ تارپیڈو کروزر (سیکن کزراسکی گوائڈن) ۶ توپون کی کشتیان ۳ اسٹیمر (اودیٹ ۲۹۲۰ ٹن کا ارکلک کولچڈا) ۹ ٹرانسپورٹ ۱۶ بڑی تارپیڈو کی کشتیان - ۷ چھوٹی تارپیڈو

۳ اسٹیمر بندرگاہ کے کاروبار کے واسطے۔

۳ بحر خضر کا فلوٹلا (چھوٹی کشتیون کا بیڑہ) ۲ توپ خانہ کی کشتیان ۵ اسٹیمر اور ۲ اسٹیمر بندرگاہ کے کاروبار کے واسطے۔

۴ سائبیریا کا فلوٹلا – ۴ توپ خانہ کی کشتیان لرینڈ شور کورٹیس بوبیہ سوچ) ۲ بڑی تارپیڈو کی کشتیان – ۶ چھوٹی تارپیڈو کی کشتیان – اور ایک اسٹیمر بندرگاہ کے واسطے۔

بحر پیسفک کے اسکواڈرن (حلقہ جہازی) مین ۲ آرمرڈ (مسلح اور غلاف دار) جہاز ۳ بغیر آرمرڈ کے کروزر اور ۲ توپ خانہ کی کشتیان ہین۔

روس کا آئرن کلیڈ حلقہ جہازی جس مین ۴۰ مکمل اور ۹ غیر مکمل اور ۵ زیر ساخت جہاز ہین سنہ ۹۲ء کے اخیر مین ان جہازون سے مرتب ہوا تھا جو نقشہ ذیل مین درج ہین – یہان توپون کی تعداد مین وہ توپین شامل نہین ہین جنکے دہانے چھوٹے اور کئی کئی نالون کی ہین۔

آئرن کلیڈون کے نام اور اون کا سنہ جبکہ وہ پانی مین چھوڑے گئے		زیادہ سے زیادہ موٹائی پانی کی لائن پر	توپین: تعداد	توپین: انچ	کتنے گھوڑے کی طاقت ہے	پیچ نیچی مکعب فٹ کی جگہہ (جہازی ٹن ہوئے مکعب)	رفتار فی گھنٹہ میلون مین
جہازات ٹرٹ (برج) (گھومنے والے برج جنمین توپین چڑھائی جاتی ہین)		انچ					
پیٹر دی گریٹ	سنہ ۱۸۷۲ء	۱۴	۴	۴ — ۱۲ انچ	۸۷۵۰	۹۳۴۰	۱۴٫۰
الگزینڈر ثانی	سنہ ۱۸۸۷ء	۱۴	۱۴	۲ — ۱۲ " ۴ — ۹ " ۸ — ۶ "	۸۵۵۰	۸۴۴۰	۱۶٫۰
نکولاس اوّل	سنہ ۱۸۸۹ء	۱۴	۱۴	۲ — ۱۲ " ۴ — ۹ " ۸ — ۶ "	۹۰۰۰	۸۴۴۰	۱۶٫۰
کیتھرائن ثانیہ	سنہ ۱۸۸۶ء ناشپاتی کی صورت	۱۶	۱۳	۶ — ۱۲ " ۷ — ۹ "	۹۰۰۰	۱۰۱۸۰	[illegible]
چیسما	" غلاف دار ۱۲ اور	"	"	۶ — ۱۲ " ۷ — ۹ "	۹۰۰۰	۱۰۱۸۰	[illegible]
سنوپ	سنہ ۱۸۸۷ء ۱۴ انچ کے پترون سے	"	"	۶ — ۱۲ " ۷ — ۹ "	۹۰۰۰	۱۰۱۸۰	[illegible]
نوارن	سنہ ۱۸۹۱ء (۱)	۶	۱۴	۲ — ۱۲ " ۱۲ — ۹ "	۹۰۰۰	۹۹۸۰	[illegible]
ٹولٹوا پاسیلز	سنہ ۱۸۹۱ء	۰	۰	۰	۹۰۰۰	۸۱۱۸	[illegible]
ٹری سویاٹیلیا	" (۱)	۰	۰	۰	۰	۱۲۴۸۰	۰

جارجی پوبیدونوسٹش	سنہ ۱۸۹۲ء	۰	۰	۰	۱۰۰۰۰	۱۰۲۸۰	
گنگٹ	سنہ ۱۸۹۰ء	۹	۱۴	۱۶ ۱۹ انچ ۸ ۶ ؍؍	۶۰۰۰	۶۵۹۲	۱۴½
سیواسٹوپول (۱)		۰	۰	۰	۱۰۶۰۰	۱۰۹۶۰	۰
پٹرو پاولوسک (۱)		۰	۰	۰	۱۰۶۰۰	۱۰۹۶۰	۰
پولٹاوا (۱)		۰	۰	۰	۱۰۶۰۰	۱۰۹۶۰	۰
سیسوی ویلیکی (۱)		۰	۰	۰	۸۸۸۰	۸۵۰۰	۰
کروزر بیلٹڈ							
میٹن	سنہ ۱۸۷۸ء	۷	۱۶	۴ ۸ انچ ۱۲ ۶ ؍؍	۵۲۹۰	۵۷۴۰	۱۲٫۰
ڈیوک آف اڈنبرا	سنہ ۱۸۷۴ء	۶	۱۲	۶ ۸ ؍؍ ۴ ۶ ؍؍	۵۲۲۲	۴۶۰۰	۱۲٫۵
جنرل اڈمرل	سنہ ۱۸۷۳ء	۶	۱۲	۶ ۸ ؍؍ ۴ ۶ ؍؍	۴۴۷۲	۴۶۰۰	۱۲٫۰
میٹری وانسکوئی	سنہ ۱۸۸۴ء	۶	۱۶	۲ ۸ ؍؍ ۱۴ ۶ ؍؍	۷۰۰۰	۵۷۹۶	۱۵٫۵
ولاڈمر مانوکہ	سنہ ۱۸۸۳ء	۶	۱۶	۴ ۸ ؍؍ ۱ ۶ ؍؍	۷۷۰۰	۵۷۹۶	۱۵٫۰
پامیاٹ ازوا	سنہ ۱۸۸۹ء	۶	۱۶	۴ ۸ ؍؍ ۱۴ ۶ ؍؍	۸۰۰۰	۶۰۰۰	۱۸٫۰
ایڈمرل ناکیاف (کچھ کچھ بیلٹڈ باربٹ کروزر)	سنہ ۱۸۸۵ء	۱۰	۱۸	۸ ۸ ؍؍ ۱۰ ۶ ؍؍	۸۰۰۰	۷۷۸۰	۱۷٫۵
ایڈمرل کارنلاف	سنہ ۱۸۸۷ء	۲½	۱۴	۶ ؍؍	۸۲۶۰	۵۰۳۰	۱۸٫۵
رورک	سنہ ۱۸۹۲ء	۱۰	۲۶	۴ ۸ ؍؍ ۱۶ ۶ ؍؍ ۶ ۴¾ ؍؍	۱۲۴۵۰	۱۰۹۳۳	۱۸
جہازات ٹرٹ (سمندر مین اندر جانیوالے)							
ایڈمرل چیچاگاف	سنہ ۱۸۶۸ء	۶	۲	۱۱ انچ	۲۰۶۰	۳۵۱۲	۱۰٫۸
ایڈمرل اسپیرڈاف	سنہ ۱۸۶۸ء	۶	۲	؍؍ ؍؍	۲۰۰۷	۳۷۴۰	۱۰٫۰
ایڈمرل گریگ	سنہ ۱۸۶۸ء	۴½	۳	؍؍ ؍؍	۲۰۳۰	۳۵۴۶	۱۰٫۳
ایڈمرل لازارف	سنہ ۱۸۶۷ء	۴½	۴	۱۳ ۱۱ ؍؍ ۱ ۹ ؍؍	۲۰۰۴	۳۶۳۰	۱۰٫۱
ایڈمرل یوشاگاف (۱)		۰		۰	۱۴۵۰۰	۱۱۷۰۰	۰
فراگیٹ باٹری							
نیاز پوجارسکی (۲)	سنہ ۱۸۶۶ء	۴½	۱۰	۸ ۸ ؍؍ ۲ ۶ ؍؍	۲۸۳۵	۴۵۰۵	۱۰٫۲۵
پٹرو پاولوسک (۳)	سنہ ۱۸۶۵ء	۴½	۰	۰	۲۸۰۸	۶۰۴۰	۰
باٹری جہاز							
پریونیٹ	سنہ ۱۸۶۳ء	۴½	۱۵	۱۰ ۸ انچ ۴ ۶ ؍؍	۱۰۶۷	۳۱۷۵	۰۹٫۰
نٹرل مینیا	سنہ ۱۸۶۴ء	۵½	۱۴	۱ ۹ ؍؍ ۱۴ ۸ ؍؍	۱۶۳۲	۳۳۹۴	۸٫۰
کریمل	سنہ ۱۸۶۵ء	۴½	۱۴	۱۴ ۸ ؍؍	۱۱۲۰	۳۶۶۵	۸٫۵
دو ٹرٹ کے مانیٹر							
چارودیکا	سنہ ۱۸۶۷ء	۴½	۴	۹ ؍؍	۷۸۶	۲۰۲۶	۸٫۷
روسلکا	سنہ ۱۸۶۷ء	۴½	۴	۹ ؍؍	۷۰۵	۱۹۶۰	۸٫۰
اسمرچ	سنہ ۱۸۶۴ء	۴½	۲	۹ ؍؍	۷۰۰	۱۵۲۰	۸٫۰
ایک ٹرٹ کے مانیٹر							

(۱) وہ جہاز جو اب بن رہے ہیں۔

(۲) اب ان سے صرف [illegible] کا کام لیا جاتا ہے۔

(۳) اب یہ بندرگاہ کے کاروبار کے لئے [illegible]

نام	سنہ						
اسٹریلز			۲		۴۴۴	۱۴۳۱	۶٫۰
ادنیاروگ			۲		۴۶۰	۱۴۰۷	۶٫۰
لیٹنک			۲		۴۹۰	۱۵۱۲	۶٫۰
برفینوسٹز	سنہ ۱۸۶۴ء	۳½	۲	۹ انچ	۴۸۰	۱۳۹۲	۶٫۰
یوراگان			۲		۴۳۲	۱۵۶۵	۶٫۰
تفن			۲		۴۵۳	۱۵۶۵	۶٫۰
لاوا			۲		۳۳۵	۱۵۹۱	۷٫۲
پیرن			۲		۳۳۸	۱۵۴۹	۶٫۰
ویتیچن			۲		۵۲۹	۱۴۴۹	۶٫۰
کولڈن			۲		۴۸۰	۱۶۶۲	۶٫۰
گول آئرن گلیڈ							
وائس ایڈمرل یوپاف	سنہ ۱۸۷۵ء	۱۶	۲	۱ ۱۲ انچ	۳۰۶۶	۳۵۹۰	۸٫۲
نوگورود	سنہ ۱۸۷۳ء	۹	۲	۱ ۱۱ ″	۳۰۰۰	۲۷۰۶	۶٫۵
ڈیک پراٹکٹد کروزر۔							
رینڈا	سنہ ۱۸۸۵ء	۱½ (۲)	۱۰	۶ ″	۳۰۰۰	۲۹۵۰	۱۴٫۰
وٹیاز	سنہ ۱۸۸۵ء	۱½ (۲)	۱۰	۶ ″	۳۰۰۰	۲۹۵۰	۱۴٫۰
بلنڈ توپ خانہ کی کشتیان							
گروزیاسچی	سنہ ۱۸۸۹ء	۲	۲	۰	۲۰۰۰	۱۴۹۲	۰
اوڈواجنی	سنہ ۱۸۹۲ء	۲	۲	۰	۲۰۰۰	۱۴۹۲	۰
گریم یاسچی	سنہ ۱۸۹۲ء	۲	۲	۰	۲۰۰۰	۱۴۹۲	-

تنبیہا ۱۲ انچہ کی توپ کا وزن ۴۸ ٹن ہے - ۱۱ انچہ کا ۴۰ ٹن - ۹ انچہ والی کا ۱۲½ سے ۱۵ ٹن تک - ۸ انچہ والی کا ۹ ٹن - ۶ انچہ والی کا ۴½ ٹن - اون جہازون کی توپون کا وزن جواب بن رہی ہین یہ ہے - ۱۲ انچہ والی کا ۵۰ ٹن - ۸ انچہ والی کا ۱۴ اور ۱۵½ ٹن -

سنہ ۱۸۹۰ء تک روسی آئرن کلیڈ حلقہ مین سب سے طاقتور جہاز جو مکمل تھا وہ غیر مستول کا ٹرٹ جہاز پیٹرودی گریٹ تھا - مگر تین آئرن کلیڈ جیسا کیتھرائن ثانیہ اور سینوپ اب اوس سے بھی زیادہ طاقتور موجود ہین - اون کی لنبائی چوڑائی تو وہی ہے - طول عموداً ۳۲۰ فیٹ - زیادہ سے زیادہ عرض ۶۹ فیٹ - اوسط ڈرافٹ (عمق آب جس مین جہاز تیرتے وقت ڈوبا رہتا ہے) ۲۶ فیٹ سینوپ کے آرمر (غلاف) کی موٹائی بلیٹ (پٹی) سے اوپر ۱۶ انچہ سے لیکر ۱۸ انچہ تک ہے اور گنبد مین ۱۲ انچہ ہے - اوسپر دو توپین بارہ بارہ انچہ والی ہین جنکے گولہ کا ٹپا ۱۳ میل ہے

نکولاس اوّل اور الگزینڈر ثانی بھی بڑے غضبناک جہاز ہین - اور دونون ایک ہی قسم کے ۳۲۶ فیٹ لنبے اور ۶۷ فیٹ چوڑے ہین - نکولاس کا بیلٹ ۵ فیٹ چوڑا اور ۴ سے ۱۴ انچہ تک موٹا ہے جسکے پیچھے ۱۲ انچہ کی موٹی لکڑی لگی ہوئی ہے - اوپر دو توپین ۱۲ انچہ والی چار ۹ انچہ والی آٹھہ چھہ انچہ والی رہتی ہین - علاوہ برین دس توپین ۲ انچہ والی - اور بہت سی چھوٹی چھوٹی توپین جنسے نہایت سرعت سے فیر کئے جاتے ہین - اور تارپیڈو چھوڑنے والے آلے اوپر موجود ہین اور اوسکا ٹرٹ فولادی ۱۰ انچہ آرمر کا موٹا ہے - رفتار فی گھنٹہ ۱۸ میل ہے - اسی قسم کا ایک جہاز ۱۸۸۵ء مین اور دو اور جہاز ۱۸۸۹ء مین بمقام نکولائف اور سیباسٹوپول بنا شروع ہوئے تھے - لوزن کا طول ۳۴۸ فیٹ اور عرض ۶۷ فیٹ اور ۲۵ فیٹ ڈرافٹ ہے علاوہ بھاری بھاری توپون کے ۱۶ ہاکس کی توپین اور بہت سی ہوائٹ ہیڈ تارپیڈو کے چھوڑنے والی آلے بھی اسپر رہین گے - گنگت ۲۸۷ فیٹ لنبا ۶۲ فیٹ چوڑا اور ۲۱ فیٹ ڈرافٹ کا ہے - اوسکا بیلٹ ۱۶ انچہ موٹا اور اوپر ۶ توپین ۹ انچہ والی ہین اور ٹرٹ بھی ہے سوا اسکے اوپر ۶ توپین چھہ انچہ والی اور بہت سی ہاکس کی توپین بھی رہا کرتی ہین -

ان کے بعد بلیڈ کروزر ہین - ڈیوک آف اڈنبرا اور جنرل ایڈمرل دونون کا طول ۲۷۰ فیٹ عموماً اور ۴۸ فیٹ ہے اور لوہے کی بنی ہوئی ہین لکڑی چڑہی ہوئی ہے - ان کروزرون کی باڑی دِک پر آرمر نہین ہے مگر توپین اسطرح لگائی گئی ہین کہ جنسے ہرطرف فیر کیا جاسکتا ہے پامیاٹ ازوا بلیلٹڈ کروزر (جسکے معنے ہین "یادگار آزف") ۳۸۰ فیٹ لنبا ہے - یہہ اوس قسم کا جہاز ہے جیسے برٹش بیڑے مین امپیریوس ہے مگر اوسپر ہتھیار انیسے بھاری

نہین ہین ۔ رُورک کروزر جو ۱۸۹۲ء مین پانی مین چھوڑا گیا ہے روسی بیڑے مین سب سے بڑا ہے وہ ۴۲۶ فیٹ لنبا اور ۶۷ فیٹ شہتیر اور ۲۵ فیٹ ۹ انچہ ڈرافٹ کا ہے ۔ آدھر نیچے کو پانی کی لائن پر ۱۰ انچہ موٹی اور نیچے کیل یعنے جہاز کے پیندے کی بیچ والی لکڑی تک ۵ انچہ ہے ۔ اوسپر چار توپین ۸ انچہ والی ٹرٹ مین ۔ ۱۶ ۶ انچہ والی چھہ ۴ ۳/۴ انچہ والی اور ۱۶ ۴۷ اور ۳۷ ملیمیٹر کی جلد فیر کرنے والی توپین چڑھائی جائین گی اور ۵ تار پیڈو چھوڑنے والی آلہ اور ۲ تار پیڈو کی کشتیان ۵۱ فیٹ لنبی بھی اوسکے ساتھہ ہونگی اوس کی تخمینی رفتار ۱۸ میل فی گھنٹہ ہوئی جس مین ۷۶۶ آدمی سوار ہوا کرینگے ۔

اون جہازون مین سے جو ۱۸۹۲ء مین پانی مین چھوڑے گئے واڈیو کروزر ۴۰۰ ٹن کا اور ۱۹۰ فیٹ لنبا ہے اوسکی رفتار ۲۲ میل تک ہے ۔ ایک تار پیڈو کی کشتی پرنا جو ہاورین بنی ہے ۲۰۰ ٹن اور ۱۸۳ فیٹ لنبی ہے اوسکا شہتیر ۱۴ فیٹ ۹ انچہ کا اور رفتار ۲۲ ۳/۴ میل تک ہے ۔ اسپر ۳ تار پیڈو کے آلات اور ۲ ۱ ۱/۲ انچ والی ہاکس کی توپین چڑھائی جائین گی ۔ فولادی غلاف کا ہانیٹر اور واجنی ۲۳۷ فیٹ لنبا ہے اوسکے سرخی پھیلنے والے انجن مین دو ہزار گھوڑون کی طاقت ہے ۔ اور اوسپر ۲ بڑی بڑی توپین اور تار پیڈو کے آلے اور ہاکس کی توپین چڑھائی جائین گی ۔ یہہ جہاز تو روس مین بناتے ہین مگر اسکے ساتھہ کا ایک اور جہاز گرمیپچی جرمن مین تیار ہوا ہے ۔

چار نئے آئرن کلڈ ۱۸۹۲ء مین بمقام سنیٹ پیٹرزبرگ بنا شروع ہوئے تھے جن مین سے سیواسٹوپول پٹر دپاولسک کی لنبائی ۳۵۶ فیٹ اور شہتیر ۷۰ فیٹ اور

۱۰۹۶۰ ٹن وزن اور اون مین ۰۰ ۶۰ ۱ گھوڑون کی طاقت ہے - اور پولٹا وابھی اسیطرحکا
ہے اور سیبوے ویلیکی ۳۳۲ فیٹ لنبا ۶۸ فیٹ تہتیر کا اور ۸۸۰۰ ٹن وزن کا اور ۸۵۰۰ گھوڑونکی
طاقت کا ہے - اسیطرح کا ایک اور بیلیڈ ٹڈ کروزر ایڈمیرل پوشنا کاف بھی حفاظت ساحل کیلیئے
ہے - تارپیڈو کی بار برداری کا جہاز بگ ۲۴۰ فیٹ لنبا سوئیڈن مین بنا ہے - اوسکی
مشین مین ۱۹۸۰ گھوڑون کا زور ہے - اور رفتار فی گھنٹہ ۷۔۱۴ میل ہے - ایسا ہی ایک
اور جہاز ڈنائی بن رہا ہے جو بحر اسود کے بیڑے کے لئے ہوگا -
سنہ ۱۸۹۲ء مین ایرک کلپر (تیز رفتار جہاز) اور پاپوٹس ٹرانسپورٹ اور بارنز سولول نریا توپخانہ
کے جہازون کو اور آمور اسٹیمر کو جو سائبیریا کے فلوٹیلی مین تھی فہرست بیڑہ جہازی سے خارج
کر دیا گیا ہے -
والنیٹر بیڑہ مین جو امن چین کے زمانے مین سکھالین کو جلا وطنون کے لیجانے اور وہان کی
تجارت کے کام مین آتا ہے اور لڑائی کے زمانے مین لڑائی کا کام دیتا ہے ۹ کروزر ہین
جن مین سے سار ٹوچپا چف ۵۰۰۰ و ۵۰۰۰ و ۷۸۴۰ ٹن کے ہین اور آرل اور روسیا جارون
کی عجیب وغریب رفتار ۱۸½ و ۱۹ و ۱۶ و ۱۵ میل فی گھنٹہ ہے - باقی دوسرے جو ۱۰ میل
سے ۱۱ میل تک چلتے ہین درحقیقت ٹرانسپورٹ ہین - سال گذشتہ مین پانچ نئے جہاز اس
بیڑے کے لئے خریدے اور بنائے گئے ہین اور تین اور بن رہے ہین -
قواعد آموزی کا جہاز ماریاک ۱۰۴۵ ٹن کا ہے اسپر ۶ چار پونڈر اور ۴ ہاکس اور ایک
بارانوسکی توپ ہے -

سنہ ۱۸۹۲ء مین امپیریل بیڑہ مین ۸۲ ایڈمیرل نائٹ ایڈمیرل ریر ایڈمیرل اور جنرل اور ۷۰۰ کپتان اور لفٹنٹ اور مڈشپ مین تھے۔ سوائے اسکے ۳۴۹ دوسرے افسر جیسے انجنیر رہنمایان جہاز گولہ اندازوغیرہ تھے۔ اور جہازون کے ملاحون کی تعداد جو سمندر مین اندر کام کرتے تھے ۲۵۹۶۴ تھی۔ یہہ لوگ فوج کے سپاہیون کی طرح ہین۔ اور رنگروٹون کی طرح بھرتی کیئے جاتے ہین۔ ان کے ملازمت کی مدت دس سال ہے جس مین سے سات برس جنگی خدمت پر اور تین برس ریزرو مین رہنا ضرور ہے۔

پیداوار اور حرفہ

۱۔ زراعت

روس خاص کی پچاس گورنمنٹون کا کل ملک سنہ ۱۸۹۲ء مین سوائے جزائر ارکنہگیلسک اور اراضی چراگاہ ملک قلماق وکرغیز (۴۰۹۲۵۰۶۰ ایکڑ) کے حسب ذیل مالکون مین منقسم تھا۔

مالکان	رقبہ مزروعہ	غیر قابل الزراعت وسڑک وغیرہ
	ایکڑ	ایکڑ
سرکار	۴۱۰۸۰۱۸۶۷	۱۳۹۳۹۷۴۹۸
خاندان شاہی	۱۹۸۹۰۸۳۵	
دہاقین	۳۷۳۳۱۰۴۹۶	۳۵۵۴۰۷۳۵
پرایویٹ مالکان	۲۹۴۵۰۴۵۸۲	۳۵۱۱۵۵۵۷
میزان	۱۰۹۸۵۰۷۷۸۰	۲۱۰۰۵۸۷۷۰

پولینڈ مین ۵۵ فیصدی رقبہ قابل الزراعت ہے اور کل رقبہ مین سے نصف پرایویٹ لوگون کی ملکیت ہے۔ دوخمس کے مالک دہقان ہین اور ایک عشر سرکار اور اور جماعتون

کے قبضے مین ہے۔

استخلاص آراضی کی حالت بدست غلام آزاد جماعتہا ے دیہی کے یکم اکتوبر سنہ ۱۸۹۲ء تک حسب ذیل ہے۔ یہہ حالت روس اور مغربی صوبون کی جہان کہ دیہاتیون کے واسطے استخلاص آراضی مین قانون سنہ ۱۸۶۳ء کی رو سے زیادہ مروت برتی گئی ہے جدا جدا دکہائی گئی ہے۔

	روس	مغربی صوبجات
تعداد ذکور دیہاتیین جنہون نے سرکاری امداد سے معاوضہ دیا	۶۶۲۷۹۳۲	۲۵۱۴۲۲۶
تعداد ایکڑ جو چہوڑ دیے گئے۔	۶۱۳۱۰۴۳۱	۲۷۴۳۰۰۳۲
قیمت آراضی روبلون مین۔	۵۰۲۸۵۵۱۵۳	۱۸۳۳۴۹۲۸۹
اوسط قیمت ایک حصہ	۱۰۶ روبل ۴ کوپک	۶۴ روبل ۹۵ کوپک
اوسط مقدار ایک حصہ ایکڑون مین	۹٫۴	.
اوسط قیمت فی ایکڑ	۱۱ روبل ۴ کوپک	۶ روبل ۳۵ کوپک
اوسط تعداد قرضہ سابق مالک آراضی فی حصہ جو سرکاری راہن بنک کا چاہیے تہا	۳۷ ״ ۳۹ ״	۲۷ ״ ۳ ״
اوسط تعداد زر جو فی حصہ مالک آراضی کو دیا گیا۔	۶۸ ״ ۲۶ ״	۳۷ ״ ۵۲ ״

سوا ے اس کے ۳۴۷۳۹ پٹہ دارون نے اپنے حصے کے ۴۷۵۸۰۸ ایکڑون کی بابت ۱۰۴۳۴۱۲۲ روبل جو سب روس اور مغربی صوبون مین دیے اور یہہ روپیہ قانون سنہ ۱۸۶۳-۱۸۸۶ کے بموجب دیا گیا جس کی رو سے پرایویٹ لوگون کا حق ملکیت آراضی بہی تسلیم کیا گیا ہے۔

سنہ ۱۸۹۲ عیسوی مین کل آراضی کے تعداد اور پرایویٹ ملکیت کی تعداد نقشہ مندرجہ صفحہ دیگر سے ظاہر ہوگی۔

نقشہ ملاحظہ طلب ہے

قسم اراضی	کل	ایکڑ	پرایویٹ ملکیت	ایکڑ
رقبہ مزروعہ	۲۸۷۹۶۹۵۵۲	۲۶٫۲	۸۰۰۶۳۲۷۱	۲۷٫۳
باغات چراگاہ گھاس وغیرہ	۱۷۴۹۵۸۷۳۴	۱۵٫۹	۶۸۶۲۸۲۶۹	۲۳٫۲
جنگلات وغیرہ	۴۲۵۵۲۰۷۱۴	۳۸٫۸	۱۱۰۶۹۷۴۸۶	۳۷٫۶
غیر قابل الزراعت سڑک وغیرہ	۲۱۰۰۵۸۷۷۰	۱۹٫۱	۳۵۱۱۵۵۶۶	۱۱٫۹
میزان	۱۰۹۸۵۰۷۷۸۰	۱۰۰٫۰	۲۹۴۵۰۴۵۸۲	۱۰۰٫۰

وسط روس کے رقبہ مزروعہ مین سے ۶۶ فیصدی زیر کاشت تھا۔ جنوبی روس مین ۸۷ فیصدی۔ شمالی اور جنوب مشرق روس مین ۱۰ فیصدی۔ اور استراخان صرف ۸ فیصدی مین کاشت ہوتی تھی۔

فصل ۔ یورپی روس مین علاوہ فنلینڈ کے جو غلے تین سال گذشتہ مین پیدا ہوئے اون کی تعداد حسب ذیل ہے۔

		گندم	رای	(بارلی) جو	(اوٹ) ایک قسم کا جو	دیگر غلات	میزان	آلو
یورپی روس	سنہ ۱۸۸۸ء	۳۰۸۵۹۰۰۰	۸۸۰۰۰۰۰۰	۱۷۰۳۶۰۰۰	۶۶۳۱۱۰۰۰	۲۴۸۱۶۰۰۰	۲۲۷۱۲۳۰۰۰	۳۸۰۰۶۰۰۰
”	سنہ ۱۸۸۹ء	۲۱۶۴۷۰۰۰	۶۶۸۴۶۰۰۰	۱۴۰۱۶۰۰۰	۵۹۳۰۵۰۰۰	۱۶۳۴۳۰۰۰	۱۷۸۱۵۷۰۰۰	۳۶۷۲۲۰۰۰
”	سنہ ۱۸۹۰ء	۲۵۸۱۳۰۰۰	۸۱۷۱۷۰۰۰	۱۹۸۷۷۰۰۰	۶۵۵۵۵۰۰۰	۱۹۶۰۳۰۰۰	۲۱۲۳۵۴۰۰۰	۴۰۱۰۵۰۰۰
”	سنہ ۱۸۹۱ء (۱)	۲۰۳۹۶۰۰۰	۶۰۴۷۴۰۰۰	۱۴۰۱۲۰۰۰	۵۱۹۶۱۰۰۰	۱۵۲۵۲۰۰۰	۱۶۵۲۰۵۰۰۰	۳۴۹۷۳۰۰۰
”	سنہ ۱۸۹۲ء	۳۱۱۰۸۰۰۰	۸۵۶۱۳۰۰۰	۱۸۲۴۷۰۰۰	۵۹۳۰۹۰۰۰	۱۶۷۱۰۰۰۰	۱۱۰۵۱۴۰۰۰	۰
پولینڈ	سنہ ۱۸۸۸ء	۱۷۲۲۰۰۰	۵۸۴۰۰۰۰	۱۳۰۵۰۰۰	۴۲۱۲۰۰۰	۱۰۰۱۰۰۰	۱۴۱۳۶۰۰۰	۱۰۰۱۱۰۰۰
”	سنہ ۱۸۸۹ء	۱۶۱۸۰۰۰	۴۵۴۵۰۰۰	۹۴۳۰۰۰	۳۶۲۸۰۰۰	۴۲۹۰۰۰	۱۰۱۶۳۰۰۰	۱۹۵۱۵۰۰۰
”	سنہ ۱۸۹۰ء	۱۵۳۲۰۰۰	۵۵۰۹۰۰۰	۱۴۸۷۰۰۰	۴۳۷۱۰۰۰	۱۱۴۳۰۰۰	۱۴۰۳۳۰۰۰	۲۱۲۸۲۰۰۰
”	سنہ ۱۸۹۱ء	۱۵۳۷۰۰۰	۴۹۹۱۰۰۰	۱۳۴۷۰۰۰	۳۹۳۹۰۰۰	۵۸۸۰۰۰	۱۲۴۱۲۰۰۰	۱۴۷۹۹۰۰۰

سنہ ۱۸۹۱ء مین سوکھی گھاس جو جمع کی گئی ہے اوسکی تعداد یورپی روس مین ۲۴۹۲۰۰۰۰ ٹن اور پولینڈ مین ۳۳۷۰۰۰ ٹن تھی۔

(۱) ابتدائی تخمینہ

سنہ ۱۸۹۱ء مین ۱۲۱۲۴۴۱ ایکڑ آراضی مین روس سائبیریا اور کاکیشیا مین تماکو تمام بوئی گئی تھی جس سے
۱۰۶۱۳۰۰۰ ہنڈریٹ ویٹ تماکو پیدا ہوئی - لیکن سنہ ۱۸۹۰ء مین ۱۲۰۸۷۵۰۰ ہنڈریٹ ویٹ
(۱۲۰۰۲۵ ایکڑون مین) اور سنہ ۱۸۸۷ء مین ۱۶۲۳۰۰۰ اور سنہ ۱۸۸۶ء مین ۱۲۹۸۲۴۰ ہنڈریٹ ویٹ
پیدا ہوئی تھی - سنہ ۱۸۹۰ء مین ۳۴۰ کوٹھیون سے کم نہ تھین جنسے ۱۳۰۷۲۰۰ ہنڈریٹ ویٹ
تماکو نکلی اور ۱۳۲۲۰۰ ہنڈریٹ ویٹ تماکو کے سگار وغیرہ بنے (یعنی ۲۳۷۷۹۵۵۰۰۰
سگار اور سگاریٹ بنے) ۴۴۳۶ ہنڈریٹ ویٹ روسی تماکو کے اور ۳۲۲۱۹۷۰۰ سیگریٹ
اور ۲۲۱۵۰۰ سگار باہر کو بھیجے گئے - انگور کی کاشت مین ۱۶۰۰۰۰۰ ایکڑ آراضی گھری ہوئی تھی
مگر درحقیقت ۳۶۱۰۰۰ ایکڑ آراضے مین کاشت تھی - اس مین ۴۵۵۰۰۰۰ گیلن پیدا ہوئی
جس مین سے ۱۵۰۰۰۰ جزیرنماے کریمیا مین پیدا ہوئے تھے - سنہ ۱۸۸۸ء مین آراضی کپاس
ترکستان مین ۲۱۴۱۱۵ ایکڑ تھی جس سے نئی روئی ۲۲۵۱۴۸ ہنڈریٹ ویٹ پیدا ہوئی
اس مین امریکا کی روئی نصف تھی اور نصف دیسی کپاس تھی - سنہ ۱۸۸۹ء مین اس کی کاشت مین
ترقی ہوگئی اور صرف فرغانہ مین ۱۳۶۸۴۰ ایکڑ کپاس تھی جس سے ۵۶۷۰۰۰ ہنڈریٹ ویٹ
روئی پیدا ہوئی اس مین تقریباً ۳۰۰۰۰۰ ہنڈریٹ ویٹ امریکا کے روئی تھی - اوس سے
بعد اور بھی زیادہ ہوگئی ہے - اور سنہ ۱۸۹۱ء مین صرف ضلع نارتشلین (فرغانہ) مین ۳۹۷۲۰۰
ہنڈریٹ ویٹ روئی پیدا ہوئی ہے - اس مین امریکا کی روئی ۲۰۵۰۶۰ ہنڈریٹ ویٹ
ہے - اس سال مین وہان دس کارخانے کپاس کے صاف کرنے کے تھے جنسے
۱۵۰۰۰۰ ہنڈریٹ ویٹ روئی صاف کی گئی اور دباکر گٹھے بنائے گئے - ٹرانس کیشیا مین بھی

روئی کی ترقی کے واسطے فکرین ہو رہی ہین - اور ۱۸۹۱ء مین روئی الیز بیتہ پول مین ۲۹۰۰ ہنڈر یٹ ویٹ اور اریوان مین ۲۰۰۰۰ ہنڈریٹ ویٹ پیدا ہوئی ہے -

۱۸۸۸ء مین یورپی روس مین سوائے پولینڈ کے ۱۹۶۲۳۳۴۰ گھوڑے اور ۲۴۴۲۰۹۲۶۰ شاخدار مویشی اور ۴۴۴۲۶۵۴۵۰ بہیڑین تھین (جن مین سے ۹۵ لاکہ عمدہ نسل کی تہین) اور ۹۲۴۴۳۰۰۰ سور تھے - یہہ تعداد بلحاظ ۱۸۹۲ء کے بہت ہی کم ہے

پولینڈ مین ۲۰۴۲۴۰ گھوڑے ۳۰۱۲۴۰۰ شاخدار مویشے ۵۶۶۵۴۷۰ ۳ بہیڑین اور ۱۴۹۹۱۰ سور اسی سال تھے -

۲- جنگلات

یورپی روس کے کل رقبے مین سے تقریبًا یک ثلث کے جنگل ہے - حال کی تحقیقاتون سے ایسا ثابت ہوتا ہے کہ یورپی روس پولینڈ فنلینڈ اور کاکیشیا مین جنگل حسب تفصیل ذیل ہے (مگر ان اخیر کے دونون صوبون کی حالت اچھی طرح معلوم نہین)

یورپی روس ۴۲۲۳۰۷۰۰۰ ایکڑ پولینڈ ۶۷۰۶۰۰۰ ایکڑ فنلینڈ ۵۰۴۹۸۰۰۰ کاکیشیا ۱۸۶۶۶۰۰۰ ایکڑ میزان کل ۴۹۸۱۷۷۰۰۰ ایکڑ -

جو کمی جنگل کے رقبے مین اس صدی کی ابتدا کی بہ نسبت ہوئی ہے اوس کی تعداد تقریبًا ۲۴ فیصدی ہے -

جنگلات کی حفاظت کے واسطے ۱۸۸۸ء مین ایک بڑی عمدہ تدبیر کی گئی ہے اور بہت سے جنگل یورپی روس کے ہر صوبے مین ایک خاص کمیٹی کے زیر نگرانی کر دی گئی ہین -

جنگل کے بعض مقامات جنگلات سے محفوظ قرار دئے گئے ہین - اور بعض دریاؤن وغیرہ کے واسطے مقرر کئے گئے ہین اور کسیطرح سے اون کو خراب نہین کیا جاتا ہے - درختون کے کاٹنے پر سخت سزائین دیجاتی ہین -

۳ - معادن اور معدنیات

روس کی سرزمین مین ہر قسم کی کانین پائی جاتی ہین - اور کان کندنی کا کام روز بروز ترقی پر ہے - سنہ ۱۸۸۰ء اور سنہ ۱۸۸۶ - ۱۸۹۰ء کے حالات ذیل مین درج کئے جاتے ہین -

سنہ	طلا	[illegible]	نقرہ	سیسہ	جست	تانبا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	کیلوگرام = ۲٫۲۰۴۲ پونڈ انگریزی			ٹن (۲۸ من کا وزن)			ٹن (۲۸ من کا وزن)						
۱۸۸۰ء	۴۳۲۷۹	۲۹۳۷	۱۰۱۰۷	۱۱۳۶	۴۲۵۶	۲۲۰۳	۴۴۰۰۰۰	۲۹۲۰۰۰	۳۷۰۰۰۰	۳۲۰۹۰۰۰	۳۵۲۰۰۰۰	۷۷۹۰۰۰	
۱۸۸۶ء	۳۳۴۴۸	۴۳۱۶	۱۳۳۳۶	۷۷۷	۴۱۹۵	۴۵۷۱	۵۳۲۰۰۰	۳۶۳۰۰۰	۴۴۴۰۰۰	۴۵۷۶۰۰۰	۱۹۴۲۰۰۰	۱۱۹۷۰۰۰	
۱۸۸۷ء	۳۴۸۵۶	۴۲۴۲	۱۵۳۸۰	۹۷۴	۳۵۷۶	۴۹۱۱	۶۰۲۰۰۰	۳۵۴۰۰۰	۲۱۳۰۰۰	۴۴۶۲۰۰۰	۲۷۹۰۰۰۰	۱۱۳۵۰۰۰	
۱۸۸۸ء	۳۵۱۵۱	۲۶۸۶	۱۵۱۳۵	۷۸۷	۶۲۸۴	۵۹۰۷	۶۵۴۰۰۰	۳۵۹۰۰۰	۲۰۱۰۰۰	۴۴۹۲۰۰۰	۲۱۳۳۰۰۰	۱۰۹۶۰۰۰	
۱۸۸۹ء	۳۰۰۰۳	۲۶۲۲	۱۳۸۰۷	۵۶۹	۶۳۴۳	۵۹۷۸	۷۳۳۰۰۰	۴۲۳۰۰۰	۲۵۸۰۰۰	۴۴۹۶۰۰۰	۳۲۰۹۰۰۰	۱۳۷۰۰۰۰	
۱۸۹۰ء	۳۹۳۹۴	-	۱۳۷۷۶	۸۲۵	-	۵۳۱۸	۸۶۹۰۰۰	۴۲۱۰۰۰	۳۲۵۰۰۰	۴۹۳۳۰۰۰	۱۸۰۷۰۰۰	۱۳۷۱۰۰۰	

سونا خاصکر سائبیریا مین ملتا ہے جہان سے سنہ ۱۸۹۱ء مین ۶۰۵۵۷ پونڈ انگریزی اور سنہ ۱۸۹۰ء مین ۶۳۴۳۲ پونڈ دستیاب ہوا - اور کوہستان یورال مین بھی نکلتا ہے - یہان سے سنہ ۱۸۹۱ء مین ۲۵۳۱۴ پونڈ اور سنہ ۱۸۹۰ء مین ۲۳۲۱۲ پونڈ ہاتھ لگا تھا - سنہ ۱۸۹۰ء مین چاندی بھی اضلاع ذیل مین حسب تعداد ذیل دستیاب ہوئی تھی -

الطائی سے اور نرچینسک سے ۲۶۵۷۰ پونڈ - سمی پالاٹننسک سے ۲۶۳۵ پونڈ - کاکیس سے

۱۱۱۶ پونڈ نکلے جسکی کل میزان ۱۳۲۱ ۳۰ پونڈ ہوئی - تانبا اکثر کوہ یورال سے لیجاتا ہے ۱۸۹۰ء میں ۳۸ ۱۴ ٹن نکلا) اور کاکیشس سے نکلتا ہے - کوبالٹ گورنمنٹ کا کیشیا کے الیزبیتھ پول میں ملتا ہے اور ۱۸۸۹ء میں ۳۶۰۹ پونڈ نکلا تہا اور مینگنز بھی یہان سے ۶۷۹۰ ٹن دستیاب ہوا تہا - پارہ جنوبی روس میں ۱۸۸۹ء میں ۳۶۸۳۹۰ پونڈ برآمد ہوا تہا - اور ٹین فنلینڈ مین ۱۲ ٹن بہم پہونچا اور جستہ صرف پولینڈ مین ہی حاصل ہوتا ہے

لوہے کی پیداوار کے لحاظ سے صوبہ اکاٹرنبرگ روز بروز بڑا مقام ہوتا جاتا ہے - ۱۸۹۰ء مین اوس سے ۲۰۴۲۵۰ ٹن لوہے کے ٹکڑے تہے اور ۲۶۰۰۰ ٹن لوہا اور ۳۰۸۰ ٹن فولاد نکلا تہا - آلات کشاورزی کے ساخت جسکی قیمت ۱۸۶۲ء میں ۲۲ ½ لاکھ روبل تھی ۱۸۸۵ء مین تقریبًا ایک کرور روبل ہوگئی تہے - اور اب اور بھی زیادہ ہوگئی ہے -

روس اور پولینڈ مین کوئلہ کا سالانہ خرچ ۱۸۹۸ء مین ۴۱۰۰ ۶۶ ٹن تک پہونچ گیا تہا جس مین باہر سے صرف ۵۲۰۹۰۰ ٹن آیا تہا - ڈان کے کنارے کی کانین ہر سال بڑہتی جاتی ہین - ۱۸۸۴ء مین وہان ۱۳۹۵۰ آدمی اون پر کام کرتے اور ۱۲۵ انجن چلتے تہے پیداوار اوسوقت ۴۷۲۰ ۱۶۴۲ ٹن تھی اور ۱۸۹۰ء مین ۳۰۶۱۰۰۰ ٹن تک پہونچ گئی تہے - اس سے بعد جو کوئلہ کی بڑی بڑی کانین ہین وہ کیلسے مین واقع ہین (جہان سے ۲۴۳۶۰۰۰ ٹن کوئلہ نکلا) اور گرد و نواح ماسکو مین ہین (جہان سے ۳۰۱۰۰۰ ٹن) اور یورال مین ہین (جہان سے ۲۵۹۰۰۰ ٹن) کوئلہ نکلا - باقی کاکیشیا مین (۳۵۰۰ ٹن) سائبیریا مین (۱۶۲۰۰۰ ٹن) اور ترکستان مین (۶۸۰۰ ٹن) کوئلہ نکلتا ہے - کل کوئلہ

جو سنہ ۱۸۸۹ء مین نکلا اوسکی تعداد یہہ ہے۔ کوئلہ ۰۰۰۹۰۷ ٹن انتھریسائیٹ (ایک قسم کا چمکدار کوئلہ جس سے دھوان نہین نکلتا) ۰۰۰۴۹۵۳۵ ٹن۔ اور بھورا کوئلہ وغیرہ ۰۰۰۵۳ ٹن۔ کل ۰۰۰۱۱۵۰۶ ٹن نکلا۔ بہت بڑی کوشش ہو رہی ہے کہ اپنے ہی ملک کا کوئلہ روس مین خرچ کیا جاوے اور اسوجہ سے اوس کوئلہ پر جو باہر سے آتا ہے بہت محصول لگا لیا گیا ہے چنانچہ اوس کوئلہ پر جو بحر اسود سے آتا ہے ۵٫۵ پنس فی ٹن اور جو مغربی سرحد سے آتا ہے اوسپر ۷٫۴ پنس فی ٹن اور جو بحر بالٹک سے آتا ہے اوسپر ۲۳٫۵ پنس فی ٹن محصول لیا جاتا ہے اور جو کوئلہ دریاے ڈان کے کنارے سے آتا ہے اوسپر ریل اور جہازی محصول گھٹا دیا گیا ہے۔ اور اسوجہ سے بیرونی کوئلہ اور کوک (کوئلہ نیم سوختہ) کی آمدنی بہت گھٹ گئی ہے جو نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگی۔

	کوئلہ	کوک		کوئلہ	کوک
	ٹن	ٹن		ٹن	ٹن
سنہ ۱۸۸۸ عیسوی	۱۵۵۰۰۰	۱۵۶۰۰۰	سنہ ۱۸۹۰ عیسوی	۱۵۱۵۰۰۰	۱۹۹۰۰۰
سنہ ۱۸۸۹ عیسوی	۱۴۴۸۰۰۰	۱۹۴۰۰۰	سنہ ۱۸۹۱ عیسوی	۱۵۰۲۸۰۰	۱۹۹۹۰۰

تین سال گذشتہ مین ایندھن کا سالانہ خرچ اوس علاقے مین جہان باکو کے کارخانے پھیلے ہوئے ہین اس طرح پر ہے کہ ۰۰۰۰۰۱ ٹن لکڑی سے ۰۰۰۰۸ ٹن انگریزی کوئلہ اور ۰۰۰۰۸ ٹن روسی کوئلہ۔ اور ۰۰۰۰۸ ٹن کے قریب فضلہ نفط جلایا گیا۔ کاسپین کا نفط کا کارخانہ بھی بہت جلد بڑھتا جاتا ہے۔ اور نفط کے جدید کنوے شمالی کاکیشس مین بنتے جاتے ہین (جہان سے سنہ ۱۸۹۰ء مین ۰۰۰۲۶۷ ٹن نفط نکلا) اور اوس کی قسم قسم کی پیداوار سے بھی فائدہ اوٹھایا جاتا ہے جو نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگا۔

سال	نفط خام	روغن کیروسین
سنہ ۱۸۸۷ء	۲۶۷۵۰۰۰	۷۱۴۰۰۰
سنہ ۱۸۸۸ء	۳۱۷۹۰۰۰	۸۲۲۰۰۰
سنہ ۱۸۸۹ء	۳۴۰۵۰۰۰	۹۸۶۰۰۰
سنہ ۱۸۹۰ء (صرف باکو)	۳۸۹۰۰۰۰	۱۰۷۶۲۰۰

جو لوگ کان کھودنے اور معدن کے نکالنے مین سنہ ۱۸۸۸ء مین کام کرتے تھے اون کی تعداد ۴۲۰۰۰۰ تھی - اور پانی اور دخانی کلون کی طاقت جو تمام ملک روس مین ۱۰۷۹ اور ۵۵۸۱ انجین بالاجتماع ۰۰۰۰۰ گھوڑون کے تھے -

۴ - مصنوعات

یورپی روس مین سوائے پولینڈ اور فنلینڈ کے سنہ ۱۸۸۸ء مین اون کارخانون کی تعداد جو مصنوعات اور کانون اور دوسرے پیشون کا کام کرتے تھے ۶۲۸۰۱ تھے جن مین ۷۸۷۴۹۹ آدمی کام پر لگے ہوئے تھے - ان کارخانون سے ۱۲۱۰۴۰۲۷۰۰ روبل کا مال پیدا ہوا - پولینڈ کے کارخانون مین ۱۳۹۷۵۰ آدمی کام پر تھے جنہون نے ۲۲۰۰۰۰۰۰۵۸۲ روبل کا مال بنایا - سنہ ۱۸۸۴ء مین کا کیشیا کے ۱۴۲۴۴ تھے اور اکثر اون مین سے چھوٹے چھوٹے کارخانے تھے ان مین ۳۴۰۰۲ آدمی کام کرتے تھے اور ۰۰۰۹۰۷۴۹ روبل کا مال خاصکر ریشمی سامان تیار ہوا اور فنلینڈ کے ۳۹۹ کارخانون سے ۸۸۴۲۸۷۹۲ روبل کا مال بنکر نکلا -

ایک اور دوسرے تخمینے کے موجب جسمین کان کھودنے والے نہین ہین اور نہ وہ کارخانے شامل ہین جو اسپرٹ بیر شکر تماکو کا کام کرتے ہین سلطنت کے تمام کارخانون

سے فی کس پیداوار ایک ہزار روبل سے زیادہ پڑتی ہے ۔ نقشہ ذیل کو دیکھو ۔

سال	تعداد کارخانون کی	تعداد کارخانون مین کام کرنیوالون کی	سالانہ پیداوار	اوسط پیداوار فی مزدور
			روبل	روبل
سنہ ۱۸۸۶ عیسوی	۲۰۸۴۷	۷۰۹۴۹۵	۱۰۴۳۹۹۷۰۰۰	۱۳۷۵
سنہ ۱۸۸۷ عیسوی	۲۱۲۴۷	۷۸۹۳۲۲	۱۱۱۹۹۵۲۰۰۰	۱۴۱۹

پیداوار کے مختلف شعبون کی تفصیل اس طرح پر ہے ۔

سنہ ۱۸۸۷ء	تعداد کارخانونکی	تعداد مزدوران	پیداوار
کہانے کی چیزون کے کام کرنے والے	۷۸۶۹	۷۹۵۵۰	۳۲۵۶۵۴۰۰۰
جانورون کی پرورش مین	۴۴۲۵	۴۳۸۷۶	۷۹۴۹۵۰۰۰
بافت کے کاروبار مین	۳۰۹۶	۴۱۹۴۴۸	۴۸۵۰۲۰۰۰۰
سنگ تراشی اور گلاس وغیرہ کے بنانے مین	۲۳۸۰	۶۷۳۴۶	۲۸۹۶۵۰۰۰
فلزات کے کام مین	۱۳۷۷	۱۱۳۳۰۰	۱۱۴۶۴۲۰۰۰
لکڑی	۱۰۹۳	۳۰۷۰۳	۲۵۶۸۸۰۰۰
کیمیاوی کامون مین	۵۸۸	۲۱۱۳۴	۲۱۵۰۹۰۰۰
دیگر کاروبار مین	۴۱۹	۱۳۹۵۶	۳۱۲۷۹۰۰۰
میزان	۲۱۲۴۷	۷۸۹۳۱۳	۱۱۱۹۹۷۲۰۰۰

جو لوگ کہ سنہ ۱۸۸۷ء مین کام کرتے تھے اون مین لڑکے ۱۹۰۳۳ اور لڑکیان ۱۱۳۸ اور عورتین ۴۴۱۸۱ اور مرد ۴۳۸۷۷۵ تھے ۔ چھوٹے کارخانے جن سے ایک ہزار روبل سالانہ سے کم پیداوار ہوتا تھا سنہ ۱۸۸۹ء مین ۶۸۴۴۵ تھے اور اون مین ۱۸۱۶۹ آدمی کام کرتے تھے ۔

سنہ ۱۸۸۹ء مین روس اور پولینڈ کے بافت کے کارخانون مین ۱۶۴۱۹۹۷۳ تکلہ اور

۱۹۱۲۹۰ لوم (جو لابہے کے سامان) تھے۔ ان تمام کارخانون کی تعداد ۲۹۷۹ تھی اور سالانہ
پیداوار ۵۲۲۰۰۷۰۰۰ روبل (۵۲۲۰۰۰۰۰ پونڈ) تک پہونچگئی تھی۔ یہہ کارخانہ اکثر گورنمنٹ
ماسکو اور ولادیمر مین ہین جہان کہ سالانہ پیداوار ۱۳۱۱۵۰۰۰۰ روبل ہے۔ اور روئی کے
کارخانے تمام روس کی مملکت کے کارخانون کی بہ نسبت نصف اسی جگہہ ہین۔ پیوٹرکو لینڈ
مین (پیداوار ۳۸۸۱۸۰۰۰ روبل) سینٹ پیٹرزبرگ (پیداوار ۲۳۶۱۰۰۰۰ روبل) کسٹروما
اور استھونیا (ہر ایک کی پیداوار تقریبًا ۱۴۰۰۰۰۰ روبل) بہت سے کارخانون کے مقامات
ہین۔ خاص روئی کی مزدوری کی مقدار سالانہ ۲۶۰۰۰۰۰۰ روبل ہے۔

کلون اور فلزاتی مصنوعات کے بنانے مین بہت جلد ترقی ہوتی جاتی ہے۔ سنہ ۱۸۹۸ء
مین جو فلزاتی مال واسباب تیار ہوا حسب ذیل ہے۔

	تعداد کارخانجات	سالانہ پیداوار
ڈہالنے کے کارخانے	۱۷۵	۴۳۱۹۰۰۰ روبل
کل سازی	۲۷۲	۵۴۲۲۰۰۰ "
تار اور کیل بنانے کے	۸۱	۱۰۷۲۰۰۰ "
ظروف مسی	۱۹۳	۹۴۰۴۰۰۰ "
گھنٹے	۳۹	۹۴۳۰۰۰ "
دیگر فلزاتی کارخانے	۳۸۵	۱۲۱۸۱۰۰۰ "
جواہرات	۵۸	۲۹۶۵۰۰۰ "
میزان	۱۲۹۳	۹۴۷۷۲۰۰۰ "

اسی سال مین لوہے کے کاروبار سے حسب ذیل پیداوار ہوئی
لوہے کے ڈہیمے (کاسٹ آئرن) ۱۲۳۶۱۰۰۰ ہنڈریڈ ویٹ لوہے کا اور فولادی اسباب

۳۱۰۰۶۰۰ ہنڈرڈ ویٹ تار ۳۰۴۱۲۰ ہنڈرڈ ویٹ قلعی کا اسباب ۳۰۶۱۲۰ ہنڈرڈ ویٹ۔ چھوٹی چھوٹی دکانیں اس مین شامل نہین ہین۔

سنہ ۱۸۹۱ء مین اسپرٹ (عرقیات نشی) کی پیداوار سنین گذشتہ سے کم ہوگئی تھی۔ ۲۰۵۵ کارخانہ جات آبکاری سے ۲۱۲۲۰۹۲۶ گیلن واڈکا (شراب کا روسی نام) بنکر نکلا۔ سنہ ۱۸۹۰ء مین ۱۲۳۳ بیر کے کارخانے۔ اور ۵۲۸ میتھہ (شہد آبی یا شہد کی شراب) کے کارخانے تھے۔ بیر ۲۸۲۱۰۰۷۸ گیلن بنکر تیار ہوئی۔ مگر شہد آبی کی ساخت بہت قلیل تھی۔

روس اور پولینڈ مین ۲۲۳ کھنڈسالے ہین۔ سنہ ۱۸۹۰-۹۱ء مین اون کی کارروائی حسب ذیل ہوئی۔ شکر قندی کی کاشت ۷۵۴۷۳۰ ایکڑ مین۔ شکر قندی کی پیداوار ۸۹۳۹۰۰۰ ہنڈرڈ ویٹ شکر ۷۷۳۶۱۰۰ ہنڈرڈ ویٹ۔ لیکن شکر سنہ ۱۸۸۹ء مین ۹۱۵۵۱۰۰ ہنڈرڈ ویٹ ہوئی تھی۔ سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء مین شکر ۸۵۳۳۵۶۰ ہنڈرڈ ویٹ اور شکر صاف ۱۲۹۰۷۰۰ ہنڈرڈ ویٹ ہوئی تھی۔ کھنڈسالون کے کارخانون مین ۸۰۰۷۰ مرد ۹۵۶ عورتین اور ۲۱۶۰ بچے سنہ ۱۸۸۹ء مین کام کرتے رہے تھے۔

صرف ½ حصہ اوس اناج مین سے جو چار سال گذشتہ مین روس سے باہر گیا آٹا تھا۔ روس اور پولینڈ مین سنہ ۱۸۸۹ء مین آٹا پیسنے کے کارخانے ۵۰۰۰ تھے جنسے ۷۶۰۰ ہنڈرڈ ویٹ سالانہ آٹا پستا تھا۔ ان مین سے دخانی چکیان ۷۹ تھین اور اونسے ۷۶۰۰ ٹن آٹا پستا تھا اور ۲۰۰۰ ہوائی چکیان تھین جنسے ۲۰۹۰۰۰ ٹن آٹا پستا تھا۔

ان پن چکیون مین بھی اکثر مین دخانی امداد ملتی ہے - اور دخانی چکیون مین سے ۴۹۷ مین پیسنے کے واسطے رولر (بیلنون) سے کام لیا جاتا ہے جنسے ...... اٹن آٹا تیار ہوتا ہے۔

تجارت

نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگا کہ روس سے اور یورپ ایشیا کے ملکون امد فنلینڈ سے جس مین سونا چاندی داخل نہین ہے تجارت کسقدر ہوئی - سنہ ۱۸۷۲-۸۱ء کا اوسط اور باقی سنین کی کل تجارت درج ذیل کیجاتی ہے۔

سنین	برآمد	درآمد
	کاغذی روبل	کاغذی روبل
۱۸۷۲-۷۶ء	۳۸۱۱۹۸۸۰۰	۴۷۱۶۴۳۰۰۰
۱۸۷۶-۸۱ء	۵۵۵۷۹۳۰۰۰	۵۲۸۹۷۱۴۰۰
۱۸۸۷ء	۶۲۲۹۵۱۶۶۶	۳۹۳۲۰۸۷۹۲
۱۸۸۸ء	۷۹۳۹۰۰۰۰۰	۳۹۰۷۰۰۰۰۰
۱۸۸۹ء	۷۶۶۳۰۰۰۰۰	۴۳۶۹۸۷۰۰۰
۱۸۹۰ء	۷۰۳۹۶۸۰۰۰	۴۱۶۰۸۴۰۰۰
۱۸۹۱ء	۷۲۰۹۳۷۰۰۰	۳۷۸۵۴۹۰۰۰

سلطنت روس کی تجارت کا بڑا حصہ تو حد یورپ سے ہوا کرتا ہے جو نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگا - لیکن سرحد یورپ مین کاکیشس کا حصہ شامل نہین ہے اور اس سبب سے جو غلہ کے اور خاصکر نفط کی برآمد بندرگاہہاے کاکیشس سے ترقی ہو رہی ہے اور یہ سب یورپ کو جاتا ہے ایشیا کی سرحد مین داخل ہے - برخلاف اسکے چین سے چاکی درآمد اوڈیسہ

یا سینٹ پٹرزبرگ مین سرحد یورپ مین شامل ہے -

	۱۸۸۷ء	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
برآمد	روبل	روبل	روبل	روبل	روبل
براہ سرحد یورپ	۵۶۸۵۲۰۰۰	۷۲۸۰۰۰۰۰	۷۸۷۰۸۵۰۰۰	۶۱۰۴۵۰۰۰۰	۶۲۷۳۰۰۰۰۰
براہ سرحد ایشیا	۳۷۴۳۲۷۰۰	۴۶۵۰۰۰۰۰	۶۱۳۰۳۰۰۰	۷۷۸۷۲۰۰۰	۷۷۲۴۱۰۰۰
تجارت فنلینڈ کے ساتھ	۱۷۰۰۴۰۰۰	۱۹۳۰۰۰۰۰	۱۷۶۱۴۰۰۰	۱۶۷۱۵۰۰۰	۱۶۳۹۶۰۰۰
میزان	۶۲۲۹۵۱۰۰۰	۷۹۳۸۰۰۰۰۰	۷۶۶۰۰۲۰۰۰	۷۰۵۰۳۷۰۰۰	۷۲۰۹۳۷۰۰۰
درآمد					
سرحد یورپ سے	۴۳۳۲۳۹۰۰۰	۳۳۲۳۰۰۰۰۰	۳۷۳۷۶۴۰۰۰	۳۶۱۴۰۲۰۰۰	۳۲۶۲۹۷۰۰۰
سرحد ایشیا سے	۴۹۱۵۱۰۰۰	۴۷۰۰۰۰۰	۵۰۰۸۶۰۰۰	۴۱۲۸۱۰۰۰	۳۹۴۵۶۰۰۰
تجارت فنلینڈ کے ساتھ	۱۰۸۱۸۰۰۰	۱۱۴۰۰۰۰۰	۱۳۲۵۹۰۰۰	۱۳۳۸۶۰۰۰	۱۲۷۹۳۰۰۰
میزان	۳۹۳۲۰۸۰۰۰	۳۹۰۷۰۰۰۰۰	۴۳۷۰۱۶۰۰۰	۴۱۶۰۶۹۰۰۰	۳۶۸۵۴۶۰۰۰

نقشۂ ذیل سے پندرہ سال کی تجارت درآمد و برآمد کی کیفیت جو سرحد یورپ سے ہوئی (اور جسمین سرحد کا کیشس داخل نہین ہے) کاغذی روبلون مین معلوم ہوگی -

برآمد۔

	۱۸۸۷-۸۱ء	۱۸۸۲-۸۶ء	۱۸۸۷-۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
	کاغذی روبل	کاغذی روبل	کاغذی روبل	کاغذی روبل	کاغذی روبل
کھانی کی چیزین	۳۸۳۴۹۰۰۰	۴۴۳۶۲۳۰۰۰	۴۰۰۴۹۳۰۰۰	۳۵۱۰۳۷۰۰۰	۳۸۱۱۰۱۰۰۰
اشیاے ساخت جو غیر مصنوع یا نصف مصنوع ہین	۲۰۳۷۳۳۰۰	۱۹۰۲۵۳۰۰۰	۲۲۲۲۷۳۰۰۰	۲۳۲۵۴۵۰۰۰	۲۰۹۷۸۴۰۰۰
جانور	۱۶۳۴۰۰۰۰	۱۴۷۸۷۰۰۰	۱۲۵۹۷۰۰۰	۱۰۸۳۲۰۰۰	۱۵۸۰۵۰۰۰
سامان مصنوعہ	۵۳۷۲۰۰۰	۸۰۳۱۰۰۰	۱۷۸۴۳۰۰۰	۱۶۰۳۳۰۰۰	۲۰۶۱۰۰۰
میزان	۵۳۳۷۹۴۰۰۰	۵۳۶۶۹۵۰۰۰	۶۶۱۲۰۶۰۰۰	۶۱۰۳۵۳۰۰۰	۶۲۷۳۰۰۰۰۰

در آمد

	۱۸۷۷-۸۱ء	۱۸۸۲-۸۶ء	۱۸۸۷-۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
	کاغذی روبل	کاغذی روبل	کاغذی روبل	کاغذی روبل	کاغذی روبل
کہانے کی چیزین	۳۹۹۵۳۰۰۰	۱۰۸۷۱۱۰۰۰	۵۲۹۵۲۰۰۰	۵۹۴۹۶۰۰۰	۵۴۳۶۸۰۰۰
اشیای ساخت غیر مصنوع یا نصف مصنوع	۲۶۳۹۷۳۰۰۰	۲۵۴۹۴۶۰۰۰	۲۳۰۲۴۶۰۰۰	۲۳۲۵۳۲۰۰۰	۲۰۳۱۸۷۰۰۰
جانور	۱۴۰۰۰۰	۴۳۵۰۰۰	۴۳۵۰۰۰	۲۳۱۰۰۰	۳۳۶۰۰۰
مصنوعات	۱۳۱۳۶۰۰۰	۹۲۵۶۴۰۰۰	۶۴۰۰۷۰۰۰	۶۸۹۴۳۰۰۰	۶۵۴۱۱۰۰۰
میزان	۴۹۰۳۸۲۰۰۰	۴۵۶۳۵۶۰۰۰	۳۴۷۷۷۰۰۰۰	۳۶۱۴۰۲	۳۲۶۲۹۷۰۰۰

رقومات بالا جو کاغذی روبلون مین ہین مقابلہ کی آسانی کی غرض سے سونے کے روبلون مین نقشۂ ذیل مین دیکہاتی ہین -

بر آمد سکہ طلائی مین

	۱۸۷۷-۸۱ء	۱۸۸۲-۸۶ء	۱۸۸۷-۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
	روبل طلائی	روبل طلائی	روبل طلائی	روبل طلائی	روبل طلائی
کہانے کی چیزین	۲۱۹۹۶۱۰۰۰	۲۰۲۳۲۰۰۰۰	۲۴۵۰۳۰۰۰۰	۲۵۳۷۰۰۰۰۰	۲۷۵۳۰۰۰۰۰
اشیای ساخت غیر مصنوع یا نصف مصنوع	۱۳۳۵۳۰۰۰	۱۱۸۸۸۷۰۰۰	۱۳۴۳۰۰۰۰۰	۱۶۸۰۰۰۰۰	۱۵۱۶۰۰۰۰۰
جانور	۱۰۶۱۵۰۰۰	۹۲۴۷۰۰۰	۷۶۰۰۰۰۰	۷۸۰۰۰۰۰	۱۱۴۰۰۰۰۰
سامان مصنوعہ	۳۵۰۴۰۰۰	۷۰۰۲۰۰۰	۱۰۸۳۰۰۰۰	۱۱۶۰۰۰۰۰	۱۴۹۰۰۰۰۰
میزان	۱۴۶۶۲۰۰۰	۳۳۵۴۵۴۰۰۰	۳۹۷۷۶۰۰۰۰	۴۴۱۱۰۰۰۰	۴۵۳۲۰۰۰۰۰

در آمد سکہ طلائی مین

	۱۸۷۷-۸۱ء	۱۸۸۲-۸۶ء	۱۸۸۷-۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
کہانے کی چیزین	روبل ۶۰۹۱۶۰۰۰	روبل ۶۲۸۸۵۰۰۰	روبل ۳۱۸۰۰۰۰۰	روبل ۴۰۷۰۰۰۰۰	روبل ۴۴۲۸۰۰۰۰
اشیای ساخت غیر مصنوعہ یا نصف مصنوعہ	۱۴۷۷۲۰۰۰	۱۵۹۰۸۵۰۰۰	۱۳۸۴۰۰۰۰۰	۱۶۷۵۰۰۰۰۰	۱۴۶۸۰۰۰۰۰
جانور	۹۱۰۰۰	۲۶۲۰۰۰	۳۳۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰	۲۴۰۰۰۰
مصنوعات	۸۵۰۰۱۰۰۰	۵۶۹۳۰۰۰۰	۳۸۶۷۰۰۰۰	۴۹۳۰۰۰۰۰	۴۹۴۴۰۰۰۰
میزان	۳۱۷۷۲۸۰۰۰	۲۸۳۱۸۲۰۰۰	۲۰۹۲۰۰۰۰۰	۲۵۷۹۰۰۰۰۰	۲۳۵۷۶۰۰۰۰

چھہ سال گذشتہ مین جو یورپ کو مال و اسباب گیا اوسکا ۵۵ فیصدی اور سنہ ۱۸۸۸ء مین گیا اوس کا ۷۲ء۸۵ فی صدی اور جو سنہ ۱۸۸۹ء مین گیا اوس کا ۱۵ فی صدی غلہ تھا غلہ کی برآمد کی تعداد اب وزن مین دیجاتی ہے سواے روس اور کاکیشس سے جو غلہ سنہ ۱۸۹۱ء مین اور دو سال پیشتر باہر گو گیا وہ حسب ذیل ہے۔

	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
	ہنڈریٹ ویٹ = ۳ من ۶ سیر	ہنڈریٹ ویٹ = ۳ من ۶ سیر	ہنڈریٹ ویٹ = ۳ من ۶ سیر
گندم	۶۱۳۸۸۷۰۰	۵۸۶۵۳۱۰۰	۵۶۷۸۰۷۰۰
روئی	۲۷۱۷۷۹۰۰	۲۴۷۹۷۵۰۰	۲۱۹۲۷۵۰۰
جو	۲۱۲۰۵۳۰۰	۱۹۲۶۱۵۰۰	۱۳۸۲۳۹۰۰
اوٹ (ایک قسم کا جو)	۲۲۶۱۶۵۰۰	۱۰۱۶۹۶۲۰۰	۱۴۸۱۹۹۰۰
باجرا جوار	۸۶۷۳۰۰۰	۶۳۲۶۰۰	۹۰۹۶۰۰۰
مٹر	۱۳۲۹۷۰۰	۱۲۱۹۸۰۰	۲۱۴۹۲۰۰
اوٹ (جو سے اوتارے ہوے)	۴۷۵۲۰۰	۵۴۳۶۰۰	۳۷۳۱۰۰
آٹا	۲۲۶۳۲۰۰	۱۸۰۸۵۰۰	۱۷۲۵۳۰۰
دیگر غلات	۴۸۵۹۴۰۰	۴۴۴۸۷۰۰	۳۹۰۴۸۰۰
میزان	۱۵۰۰۸۸۹۰۰	۱۳۴۴۳۷۳۶۰۰	۱۲۵۶۰۰۴۰۰

روس اور کاکیشس سے جو نفط پانچ سال گذشتہ مین باہر کو گیا وہ حسب ذیل ہے۔

سال	نفط خام	روغن برای روشنی	روغن برای جلا پانی	فضلہ نفط	میزان
	ہنڈریٹ ویٹ	ہنڈریٹ ویٹ	ہنڈریٹ ویٹ	ہنڈریٹ ویٹ	ہنڈریٹ ویٹ
۱۸۸۷ء	۳۴۷۰۰۰	۳۸۱۱۰۰۰	۹۰۳۰۰۰	۱۰۵۹۰۰۰	۶۱۳۰۰۰۰
۱۸۸۸ء	۲۳۶۶۰	۸۵۹۳۶۷۰	۸۷۱۵۸۰	۱۴۲۴۲۰۰	۱۰۹۱۲۳۰۰
۱۸۸۹ء	+	۱۱۱۶۱۲۰۰	۱۱۱۱۵۰۰	۱۹۳۳۰۰۰	۱۴۲۰۶۱۰۰
۱۸۹۰ء	۱۳۴۰۰۰	۱۲۷۱۳۰۰۰	۱۳۷۲۰۰۰	۹۲۹۰۰۰	۱۵۲۴۸۰۰
۱۸۹۱ء	۱۶۶۰۰۰	۱۴۳۱۴۷۰۰	۱۶۳۱۵۰۰	۸۶۶۶۰۰	۱۷۱۹۸۳۰۰

انڈون کی برآمد خصوصاً جرمنی فرانس اور آسٹریا کو روز بروز زیادہ ہوتی جاتی ہے جو نقشۂ ذیل سے بخوبی معلوم ہوگی۔

سال	تعداد انڈون کی	قیمت روبلون مین	زردی ٹین کے ڈبون مین بنا کر رکھی ہوئی	قیمت روبلون مین
			ہنڈریڈ ویٹ*	
۱۸۸۷ء	۵۰۷۴۵۱۰۰۰	۶۹۵۳۰۰۶	۱۴۶۴۰	۲۰۰۰۰۰
۱۸۸۸ء	۶۷۸۲۱۷۰۰۰	۱۱۵۱۹۰۰۰	۲۴۲۸۰۰	۳۰۹۰۰۰
۱۸۸۹ء	۶۰۹۰۰۰۰۰۰	۹۹۷۵۰۰۰	۲۸۳۷۰	۳۸۷۰۰۰
۱۸۹۰ء	۷۵۵۰۰۰۰۰۰	۱۲۳۵۸۰۰۰	۲۷۸۰۰	۳۶۱۰۰۰
۱۸۹۱ء	۸۳۳۱۰۰۰۰۰	۱۲۶۶۲۰۰۰	۲۰۶۴۰	۲۵۵۰۰۰

سنہ ۱۹۴ء مین گھوڑے ٹٹوون کی تعداد برآمد ۹۲۸۵۵ تک پھونچ گئی تھی۔

نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگا کہ یورپی روس سے کون کون چیزین کس کس قدر تین سال گذشتہ مین باہر کو گئین۔

یورپی روس اور شمالی کاکیشیا کی برآمد

	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
	روبل	روبل	روبل
غلہ آٹا وغیرہ	۳۷۵۶۶۶۰۰۰	۳۳۸۵۰۶۰۰۰	۳۵۲۵۸۳۰۰۰
مچھلی اور اوس کے انڈے	۵۲۵۶۰۰۰	۴۷۹۱۰۰۰	۳۱۲۸۰۰۰
مکھن اور انڈے	۱۵۷۶۷۰۰۰	۱۶۶۳۲۰۰۰	۱۷۵۲۶۰۰۰
الکاہل اور جن	۵۷۷۳۰۰۰	۵۷۴۳۰۰۰	۵۶۲۹۰۰۰
دیگر اقسام کی غذائین	۲۲۳۰۰۰۰	۱۹۳۷۷۰۰۰	۳۴۶۳۳۰۰۰
جملہ کھانے کی چیزین	۴۲۰۷۶۳۰۰۰	۳۸۳۰۶۰۰۰	۴۱۳۵۳۹۰۰۰
لکڑی اور چوبی اسباب	۵۷۷۷۰۰۰	۵۳۷۰۷۰۰۰	۴۳۶۵۸۰۰۰
فلزات خام (پلاٹنم اور پارہ)	۱۷۱۳۰۰۰	۲۲۸۸۰۰۰	۲۰۳۴۰۰۰

تخمہای روغن خصوصاً السی اور گھاس کے بیج	۴۲۹۱۱۰۰۰	۴۴۳۱۰۰۰۰	۳۳۶۸۹۰۰۰
فلیکس (پھول سن)	۶۲۳۰۰۰۰	۶۰۹۹۸۰۰۰	۵۲۵۷۳۰۰۰
ہیمپ (پٹوا سن)	۲۱۷۲۹۰۰۰	۱۷۷۵۳۰۰۰	۱۸۰۱۲۰۰۰
چربی	۱۰۹۰۰۰۰	۱۰۶۹۰۰۰	۹۱۴۰۰۰
سور کے بال اور دوسرے بال اور پر	۱۴۹۹۹۰۰۰	۱۲۳۳۶۰۰۰	۱۱۹۲۶۰۰۰
اون	۲۵۲۹۹۰۰۰	۱۵۷۵۵۰۰۰	۱۵۶۱۲۰۰۰
پوستین	۵۸۵۸۰۰۰	۴۹۱۱۰۰۰	۵۹۲۱۰۰۰
نفط اور روغن نفط وغیرہ	۲۶۲۶۵۰۰۰	۲۷۳۰۱۰۰۰	۳۰۱۶۵۰۰۰
دیگر اشیا	۲۶۹۴۰۰۰۰	۲۹۴۵۲۰۰۰	۷۷۳۹۷۰۰۰
اشیا خام یا نصف مصنوعی اشیا	۲۸۶۵۷۵۰۰۰	۲۶۹۹۱۱۰۰۰	۲۴۵۹۰۱۰۰۰

بڑی بڑی چیزین جو یورپی روس اور بحر اسود مین ہوکر سرحد کاکیشیا مین داخل ہوئین وہ حسب ذیل ہین۔

درآمد یورپی روس و شمالی کاکیشیا

	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء (۱)	۱۸۹۱ء (۱)
	روبل	روبل	روبل
چاول	۳۹۷۰۰۰	۳۹۲۰۰۰	۴۵۷۰۰۰ (۲)
دیگر غلات اور آٹا	۱۰۰۷۰۰۰	۱۰۰۷۰۰۰	۱۱۶۶۰۰۰
پھل اور ترکاریان	۶۹۳۳۰۰۰	۶۰۴۱۰۰۰	۵۲۳۳۰۰۰
مچھلی	۹۸۲۲۰۰۰	۹۵۵۹۰۰۰	۹۲۲۰۰۰
چاء	۱۵۲۰۵۰۰۰	۱۸۸۰۹۰۰۰	۱۷۸۸۹۰۰۰ (۳)
کافی	۴۷۳۱۰۰۰	۵۶۰۷۰۰۰	۵۴۳۵۰۰۹
تمباکو	۴۸۷۰۰۰	۳۷۰۱۰۰۰	۲۱۱۵۰۰۰
شراب اور اسپرٹ	۹۳۸۱۰۰۰	۹۰۹۵۰۰۰	۹۲۵۸۰۰۰
پنبہ خام	۸۴۰۰۸۰۰۰	۷۹۸۶۸۰۰۰	۷۰۷۴۷۰۰۰
روئی کا سوت اور ڈورے وغیرہ	۹۰۸۰۴۰۰۰	۹۰۱۹۰۰۰	۵۲۶۱۰۰۰
اون خام اور اوسکا سوت	۲۰۶۷۲۰۰۰	۱۲۰۷۱۰۰۰	۱۸۴۶۱۰۰۰
ریشم	۱۰۴۳۵۰۰۰	۸۶۷۱۰۰۰	۸۲۳۸۰۰۰

جوٹ وسن خام	۱۹۲۱۰۰۰	۱۴۴۷۰۰۰	۱۷۷۳۰۰۰
چمڑا	۴۸۶۰۰۰	۷۵۸۶۰۰۰	۵۱۵۵۰۰۰
روغن ناریل کھجور اور گلسرین	۱۲۷۷۰۰۰	۱۰۶۹۰۰۰	۱۴۶۹۰۰۰
رنگ	۱۵۸۰۹۰۰۰	۱۴۶۵۹۰۰۰	۱۲۹۰۱۰۰۰
کیمیاوی چیزین	۱۳۲۰۲۰۰۰	۱۲۴۹۶۰۰۰	۱۱۶۹۹۰۰۰
روغن زیتون وغیرہ	۶۱۳۳۰۰۰	۴۵۵۱۰۰۰	۵۷۴۸۰۰۰
کوئلہ اور کوک	۱۳۲۰۱۰۰۰	۱۲۵۱۲۰۰۰	۱۲۰۶۹۰۰۰
فلزات خام	۲۵۳۷۵۰۰۰	۳۳۲۳۷۰۰۰	۲۸۱۱۶۰۰۰
آہنی چادرین	۴۴۰۶۰۰	۴۳۹۲۰۰۰	۲۹۰۷۰۰۰
مصنوعات			
اسباب بنئی	۳۷۴۰۰۰۰	۳۰۴۳۰۰۰	۲۶۳۴۰۰۰
دیگر سامان بافتہ	۸۱۹۶۰۰۰	۶۸۱۴۰۰۰	۶۷۹۷۰۰۰
لوہے اور فولاد کا سامان	۱۱۲۴۹۲۰۰۰	۱۱۵۵۶۰۰۰	۱۴۴۳۵۰۰۰
کلین۔	۲۳۱۱۹۰۰۰	۲۱۳۷۸۰۰۰	(۱) ۲۱۵۹۶۰۰۰

(۱) تمام سامان فروانی ۱۸۹۰ء ۱۱۳۴۶۰۰۰۰ روبل کا۔

سرحد ایشیا سے جو مال درآمد و برآمد ہوئی وہ سنہ ۱۸۹۰ء اور سنہ ۱۸۹۱ء مین حسب ذیل تھی۔

	سنہ ۱۸۹۰ء		سنہ ۱۸۹۱ء	
	درآمد	برآمد	درآمد	برآمد
	روبل	روبل	روبل	روبل
چاء	۱۶۱۵۴۰۰۰	۵۰۰۰	۴۳۷۹۰۰۰	۱۰۰۰۰
زربفت	۲۴۳۳۰۰۰	۴۳۳۲۰۰۰	۲۸۶۰۰۰۰	۵۶۷۸۰۰۰
بنا ہوا سامان	۲۳۲۵۰۰۰	۳۰۴۱۰۰۰	۲۰۵۴۰۰۰	۲۴۷۵۰۰۰
کھال اور پوستین	۱۳۶۰۰۰	۷۴۸۰۰۰	۱۵۱۴۰۰۰	۱۱۰۷۰۰۰
فواکہ وغیرہ	۴۵۵۴۰۰۰	۵۳۱۰۰۰	۲۹۴۴۰۰۰	۱۶۴۰۰۰
غلہ	۲۰۷۷۰۰۰	۲۵۳۱۰۰۰	۲۶۸۸۰۰۰	۲۴۴۴۴۰۰۰
دیگر اشیاء	۱۳۴۷۸۰۰۰	۴۲۸۰۴۰۰۰	۱۳۰۱۷۰۰۰	۴۳۳۸۳۰۰۰
فلزات قیمتی	۲۴۶۴۰۰۰	۳۰۹۶۰۰۰	۵۳۷۷۰۰۰	۵۷۷۴۰۰۰
میزان	۴۳۷۴۴۰۰۰	۷۹۸۶۸۰۰۰	۴۴۹۳۳۰۰۰	۸۳۰۱۵۰۰۰

غیر مسکوک سونے چاندی کی درآمد و برآمد کا اوپر ذکر نہین ہوا یورپی روس اور بحر اسود سرحد

گر کاکیشیا کی طلائی روبلوں مین حسب تفصیل ذیل ہے ۔

سال	درآمد	برآمد
۱۸۸۷ء	۱۸۶۸۸۰۰۰	۵۱۱۵۰۰۰
۱۸۸۸ء	۳۴۴۵۲۰۰۰	۲۹۵۰۰۰۰۰
۱۸۸۹ء	۱۷۴۰۰۰۰۰	۹۳۰۰۰۰۰
۱۸۹۰ء	۲۰۹۲۸۰۰۰	۲۳۱۲۷۰۰۰
۱۸۹۱ء	۱۹۳۰۰۰	۷۷۴۶۳۰۰۰

حال کی درآمد و برآمد پر جو محصول تمام سلطنت روس مین لیاگیا وہ بہ تفصیل سکہ طلائی وکاغذی حسب ذیل ہے۔

سال	روبل		سال	روبل	
	طلائی	کاغذی		طلائی	کاغذی
۱۸۸۶ء	۷۰۷۷۵۵۵۰	۲۲۳۳۵۲۱	۱۸۸۹ء	۸۰۲۳۹۲۱۹	۱۶۳۴۰۰۹
۱۸۸۷ء	۶۴۱۷۰۴۶۷	۲۲۸۵۱۵۵	۱۸۹۰ء	۸۲۶۹۰۴۹۴	۱۳۷۳۰۸۹
۱۸۸۸ء	۷۷۵۶۵۸۰۳	۱۶۹۱۹۱۹	۱۸۹۱ء	۷۹۲۶۵۲۶۸	۱۶۱۹۱۵۶

ممالک ذیل سے جو سلطنت روس مین درآمد و برآمد مال ہوئی ہے وہ بابت سنہ ۱۸۹۰ء اور سنہ ۱۸۹۱ء کی حسب ذیل ہے

	سنہ ۱۸۹۰ء		سنہ ۱۸۹۱ء	
	درآمد روس از	برآمد روس بہ	درآمد روس از	برآمد روس بہ
	روبل	روبل	روبل	روبل
جرمنی	۱۱۴۶۳۵۰۰۰	۱۷۷۹۴۰۰۰۰	۱۰۳۲۶۹۰۰۰	۱۹۲۹۳۲۰۰۰
سلطنت متحدہ	۹۲۹۳۵۰۰۰	۲۰۳۶۶۳۰۰۰	۸۳۰۷۰۰۰۰	۱۷۹۹۰۵۰۰۰
فرانس	۱۷۲۵۴۰۰۰	۴۸۳۶۶۰۰۰	۱۶۶۹۱۰۰۰	۴۸۹۰۶۰۰۰
آسٹریا ہنگری	۱۷۸۰۲۰۰۰	۳۰۲۴۵۰۰۰	۱۵۹۰۳۰۰۰	۳۴۰۰۱۰۰۰
بلجیم	۷۸۰۵۰۰۰	۲۷۳۸۸۰۰۰	۶۶۷۸۰۰۰	۲۳۰۶۹۰۰۰
نتھرلینڈ	۴۸۵۸۰۰۰	۴۳۵۳۸۰۰۰	۳۰۹۹۰۰۰	۴۴۰۶۳۰۰۰
ٹرکی	۷۶۹۱۰۰۰	۱۶۷۷۲۰۰۰	۶۳۰۶۰۰۰	۲۰۶۱۶۰۰۰
اٹلی	۹۱۵۲۰۰۰	۳۰۳۳۸۰۰۰	۱۰۵۹۶۰۰۰	۳۲۳۹۸۰۰۰

سوئیڈن وناروی	۶۳۳۶۰۰۰	۱۲۶۵۰۰۰۰	۴۹۰۳۰۰۰	۱۰۳۱۲۰۰۰
ڈنمارک	۱۶۵۹۰۰۰	۸۳۲۲۰۰۰	۱۲۹۱۰۰۰	۱۰۱۱۱۰۰۰
یونان	۷۴۷۰۰۰	۸۳۰۳۰۰۰	۱۰۴۸۰۰۰	۱۴۲۵۱۰۰۰
رومانیا	۱۶۷۳۰۰۰	۷۱۹۲۰۰۰	۱۵۴۴۰۰۰	۸۸۹۹۰۰۰
ریاستہاے متحدہ	۵۳۳۹۳۰۰۰	۹۴۶۰۰۰۰	۴۹۷۳۱۰۰۰	۲۰۱۹۰۰۰
چین	۲۹۰۶۰۰۰۰	۳۰۲۲۰۰۰	۲۸۹۶۷۰۰۰	۴۲۲۰۰۰۰
فارس	۱۱۶۳۲۰۰۰	۱۰۸۹۶۰۰۰	۱۰۸۵۴۰۰۰	۹۹۶۷۰۰۰
دیگر ممالک	۴۰۰۵۷۰۰۰	۷۵۵۱۶۰۰۰	۴۴۵۷۰۰۰۰	۸۹۲۷۷۰۰۰
میزان	۴۱۶۰۶۹۰۰۰ (۱۳۳۸۶)	۷۰۵۰۹۷۰۰۰ (۱۶۷۱۵)	۳۷۸۵۴۶۰۰۰ (۱۲۷۹۳)	۷۲۰۹۴۷۰۰۰ (۱۶۳۹۶)
فنلینڈ مال جوآیا اور چلا گیا	۱۸۴۴۶۰۰۰		۱۸۳۴۵۰۰۰	

نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگا کہ مال کے محصول کی افزایش علے التواتر ۱۸۸۴ء سے ۱۸۹۱ء تک ہوتی چلی آتی ہے جس سے وہ نسبت دریافت ہوگی جو محصول درآمد مال واسباب اور قیمت مال واسباب درآمد کے درمیان ہے اور اس سے ظاہر ہوگا کہ محصول کی شرح مین متواتر کس قدر زیادتی ہوئی ہے -

سنہ	فیصدی محصول درآمد مال جو درآمد مال واسباب کی قیمت ظاہر کردہ پر لیا گیا			
	کہانیکی چیزین	وہ چیزین جو مزدوریکے کام مین آتی ہین	مصنوعات	اوسط کل
	فیصدی	فیصدی	فیصدی	فیصدی
۱۸۸۴ء	۳۶	۱۲	۲۰	۲۰
۱۸۸۷ء	۴۵	۱۷	۳۴	۲۹
۱۸۸۸ء	۸۱	۱۹	۳۱	۳۱
۱۸۸۹ء	۷۱	۱۹	۲۹	۲۹
۱۸۹۰ء	۸۶	۲۳	۳۴	۳۵
۱۸۹۱ء	۸۲	۲۵	۳۵	۳۵

سلطنت متحدہ مین روس سے جو مال و اسباب آیا یا سلطنت متحدہ سے روس کو مال و اسباب گیا وہ بموجب رپورٹ مجلس تجارت انگلستان کے حسب ذیل ہے۔

	۱۸۸۷ء	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
درآمد مال و اسباب روس سلطنت متحدہ مین	۱۰۸۹۳۲۸۹	۲۶۳۱۵۲۱۳	۲۷۱۵۴۴۹۰	۲۳۷۵۰۸۶۸	۲۴۱۱۰۲۵۱
برآمد مال و اسباب سلطنت متحدہ روس کو	۴۱۶۶۹۴۴	۴۸۱۰۰۷۵	۵۴۳۲۲۵۱	۵۷۵۱۶۰۱	۵۴۰۷۴۰۲

روس سے جو بڑی چیز سلطنت متحدہ کو آتی ہے وہ غلہ ہے اور اوس مین بھی خاصکر گیہون اوٹ (ایک قسم کا جو یا جئی) اور جو بہت آتا ہے۔

	۱۸۸۷ء	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
گندم	۱۹۸۲۹۴۳	۸۱۲۸۴۴۸	۸۰۰۰۳۹۴	۷۴۸۱۵۳۷	۶۴۳۳۸۰۴
اوٹ (جئی)	۲۰۷۱۴۴۳	۳۶۵۵۳۱۱	۳۸۶۵۴۸۸	۳۸۶۵۴۸۸	۳۳۶۷۳۴۴
جو	۱۵۷۵۱۳۹	۲۶۶۳۷۳۱	۱۷۹۹۳۸۹	۱۷۹۹۳۸۹	۲۰۲۹۳۹۹

اور بڑی بڑی چیزون مین سے جو سلطنت متحدہ مین روس سے آئین یہہ ہین۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین فلیکس (پھول سن) ۱۳۶۲۴۶۸ پونڈ کی آئی۔ لکڑی ۲۹۳۱۲۰۰ پونڈ کے۔ تخم فلیکس تخم زیپ (ایک پیڑ کرم کلہ کی قسم کا) اور السی ۱۰۵۳۳۰۶ پونڈ کی اون ۱۲۴۰۶۱۳ پونڈ کی۔ پٹرولیم ۷۸۵۰۵۱ پونڈ کی۔ شکر ۳۴۲۹۲ پونڈ کی (جو سنہ ۱۸۹۹ء مین ۴۶۰۰۲۴۳ پونڈ کی آئی تھی) چھوٹی چھوٹی چیزین جو گریٹ برٹین مین روس سے آئین وہ یہہ ہین چربی چکنائی سور کے بال جہاز کی رسی سنتلی تخم روغن

کیک (ایک قسم کی میٹھی روٹی) اور ٹار (زال) انگلستان سے جو روس کو بڑی بڑی
چیزین سنہ ۱۸۹۱ء مین گئین وہ یہہ تہین - لوہا بنا ہوا اور غیر بنا ہوا ۹۸۰۵۴۲۸ پونڈ کا
سیسہ ۱۰۷۷۳۴ پونڈ کا - روئی کی چیزین اور اوسکا سوت ۵۴۴۲۵۷۷ پونڈ کا - اونی
اسباب اور اوس کا سوت ۱۷۱۴۱۸۶ پونڈ کا - کوئلہ ۸۶۱۳۳۰ پونڈ کا - کلین ۱۱۸۰۳۹۶
پونڈ کے - الکیلی ۲۲۰۹۲۲ پونڈ کی - مچھلی ۱۳۱۸۷۴ پونڈ کی -
غلہ اور آٹا جو روس سے سلطنت متحدہ مین سنہ ۱۸۸۷ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک پانچ سال مین شمالی
اور جنوبی بندرگاہون سے آیا وہ حسب ذیل ہے -
سنہ ۱۸۸۷ء مین ۲۹۰۷۵۹۳۲ ہنڈریٹ ویٹ - سنہ ۱۸۸۸ء مین ۳۲۷۰۹۰۴۶ ہنڈریٹ
ویٹ - سنہ ۱۸۸۹ء مین ۲۵۱۴۷۱۷۴ ہنڈریٹ ویٹ - سنہ ۱۸۹۰ء مین ۲۰۰۸۵۳۹۴ ہنڈریٹ
ویٹ - سنہ ۱۸۹۱ء مین ۳۷۳۶۷۷۰۰ ہنڈریٹ ویٹ -
روس مین بڑا میلہ نجنی نوود گورڈ کا ہوتا ہے - سنہ ۱۸۹۱ء مین جو جہاز پر ہوکر اس میلے مین مال
گیا اوسکی قیمت ۰۰۰ ۱۶۸۲۱۱ روبل تھی - اور سنہ ۱۸۹۰ء مین ۲۵۶۸۳۰۱۸۱ روبل تھے -
اس مین سے جو مال فروخت نہین ہوا اوسکی قیمت ۰۰۰ ۱۲۶۲ ۱۱ روبل تھی اور سنہ ۱۸۹۰ء مین
۴۰۳۹۸۴ روبل - روسی سامان کی بڑی بڑی چیزون مین سے اس میلہ مین یہہ تہین
روسی روئی ۰۰۰ ۱۱۶۳۴ روبل کی - اونی اسباب ۰۰۰ ۱۴۸۱۴ روبل کا - کتان
اور پٹسن کا اسباب ۰۰۰ ۱۴۰۴ روبل کا - ریشم اور ریشمی سامان ۰۰۰ ۷۱۴۵ روبل
کا - سمور اور پوستین ۰۰۰ ۲۳۳۴ روبل کا - چمڑا اور اسباب چرمی ۰۰۰ ۹۱۳۷ روبل کا -

فلزات ۲۱۵۶۳۰۰۰ روبل کا۔ گلاس اور ظروف گلی ۶۲۹۰۰۰ روبل کے۔ غیر ملکی چیزون مین سے یورپ کی چیزین ۶۹۲۸۰۰۰ روبل کی اور ایشیا کی (اکثر چین کی چاء) ۲۴۱۸۱۰۰۰ روبل کی

جہازرانی اور جہاز

روس کے تجارتی جہازات کے بیڑے مین سنہ ۱۸۹۱ء مین ۱۲۱۳ دخانی جہاز تقریباً ۸۰۰۰۰ ٹن کے۔ اور ۲۱۰۵ بادبانی جہاز ۲۶۵۶۳ ٹن کے تھے۔ اس مین چوتھائی جہاز تو غیر ملکی تجارت کے کام مین آتے ہین باقی وہ ہین جو ساحلون پر پھرتے ہین۔ اور بہت سے ان مین سے یونانی جہاز ہین جو روسی جھنڈے لگاکر پھرا کرتے ہین۔

سنہ ۱۸۹۱ء مین روسی بندرگاہون مین۔ اور بحر اسود کے ساحل کاکیس پر ۲۰ ٹن سے اوپر کے جہاز حسب ذیل آئے گئے۔

	تعداد	ٹن	ان مین روسی جھنڈا لگائے ہوے: تعداد	ان مین روسی جھنڈا لگائے ہوے: ٹن
جہازات جو آئے				
بحر ابیض	۶۴۲	۲۱۲۸۲۰	۲۵۳	۱۹۱۷۰
بحر بالٹک	۵۶۵۰	۲۷۲۳۷۰۰	۲۷۸	۲۱۱۹۶۰
بحر اسود بحر آزف	۴۵۱۴	۳۶۵۱۹۰۰	۸۰۶	۳۴۶۰۰۰
میزان	۱۰۸۰۶	۶۵۹۱۴۲۰	۱۳۸۷	۵۷۷۲۳۰
جہازات جو گئے				
بحر ابیض	۶۱۵	۲۱۰۷۰۰	۲۲۹	۱۸۲۰۰
بحر بالٹک	۵۵۱۲	۲۶۸۵۹۰۰	۶۰۴	۱۷۸۰۰۰
بحر اسود و بحر آزف	۴۵۱۳	۳۶۶۳۰۰۰	۳۹۲	۳۴۲۴۰۰
میزان	۱۰۶۴۰	۶۵۵۹۸۰۰	۱۲۲۵	۵۳۸۶۰۰

بندرگاہ بحیرۂ خزر مین سنہ ۱۸۹۰ء مین ۵۹۰۳۹ جہازات دخانی اور ۸۵۴۴ جہازات بادبانی آئے جن کا وزن ۳۸۸۹۰۰۰ ٹن تہا - اور سنہ ۱۸۹۱ء مین ساحلی تجارت کے جہاز ۲۸۵۲۷ آئے (وزن ۷۶۰۷۰۰۰ ٹن) سنہ ۱۸۹۰ء کی کل میزان ۳۹۵۷۲ جہاز ۱۴۵۵۹۰۰۰ ٹن -

اوس سال کی بڑی بڑی پانچ بندرگاہون کی تجارت درآمد و برآمد دونون روبلون مین چہ سال گذشتہ کی حسب ذیل ہے -

	۱۸۸۶ء	۱۸۸۷ء	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء
سینٹ پیٹرسبرگ	۱۲۸۰۰۰۰۰۰	۱۳۱۰۰۰۰۰۰	۱۳۹۰۰۰۰۰۰	۱۴۴۰۰۰۰۰۰	۱۵۳۰۰۰۰۰۰
اوڈیسہ	۰	۰	۰	۰	۱۷۶۰۰۰۰۰۰
لیبا	۴۵۰۰۰۰۰۰	۴۲۰۰۰۰۰۰	۷۶۰۰۰۰۰۰	۷۶۰۰۰۰۰۰	۵۷۰۰۰۰۰۰
ریگا	۷۱۰۰۰۰۰۰	۷۳۰۰۰۰۰۰	۷۵۰۰۰۰۰۰	۷۲۰۰۰۰۰۰	۷۵۰۰۰۰۰۰
ریوآل	۷۳۰۰۰۰۰۰	۸۹۰۰۰۰۰۰	۶۱۰۰۰۰۰۰	۶۳۰۰۰۰۰۰	۷۴۰۰۰۰۰۰
باطوم	۰	۰	۰	۰	۳۷۰۰۰۰۰۰

اندرونی کامونیکیشن (ذرائع آمد و رفت و میل جول)

۱- دریا اور نہرین

سنہ ۱۸۹۰ء مین ۷۶۵۳۰ چہوٹی چہوٹی کشتیان اور گہرنائیان دریا کی بندرگاہون مین

اوتریین ان مین مال ۲۰۳۶۰۰۰۰ روبل سے زیادہ قیمت کا تہا - اور وزن اوس کا ۱۶۶۶۰۰۰۰۰ ٹن تہا - حال مین دخانی کشتیان بہی ندیون مین بہت کچہ چلنے لگین ہین - اور اس مین بہت ترقی ہوتی جاتی ہے - سنہ ۱۸۶۲ء مین صرف ۶۹۱ دخانی کشتیان روس مین تہین جو دریاؤن مین چلتی تہین اور جن مین ۵۰۹۰۰ گہوڑے کی طاقت تہی - مگر سنہ ۱۸۸۶ء مین ۱۵۰۷ دخانی جہاز ہوگئے تہے جن مین ۴۶۸۰۴۰۰ گہوڑے کی طاقت تہی اور ۱۲۵۰۰۰ ٹن بوجہ لیجا سکتے تہے جسکی قیمت ۵۰۴۷۵۰۰ روبل کے مساوی ہوسکتی ہے - ان مین ۹۷۹ روس مین بنے ہین اور ۳۴۰ مین نفط اور ۲۳۲ مین کوئلہ اور ۶۹۲ مین لکڑی جلائی جاتی ہے -

سنہ ۱۸۸۶ء مین مملکت روس مین جہازرانی کے قابل دریا ۱۳۳۲۶۳ انگریزی میل اور نہرین ۳۵۴ میل لمبی تہین - خاص یورپی روس مین پولینڈ فنلینڈ اور کاکیشس کو چہوڑکر جو مال آیا گیا اوس کی تعداد ٹنون مین حسب ذیل تہی -

	میزان	غلہ	جلانی کی لکڑی	لکڑی	نفط
۱۸۸۵ء	۸۳۸۱۵۰۰	۲۵۵۸۵۰۰	۱۹۱۸۵۰۰	۸۹۸۰۰۰	۷۲۲۵۰۰
۱۸۸۶ء	۸۶۱۰۵۰۰	۲۶۶۳۵۰۰	۲۲۲۰۰۰۰	۷۶۱۰۰۰	۵۴۳۵۰۰۰
۱۸۸۸ء	۸۹۹۵۲۰۰	۲۶۷۰۰۰۰	۲۰۷۵۰۰۰	۹۵۳۰۰۰	۷۳۰۰۰۰
۱۸۸۹ء	۹۹۰۸۰۰۰	۲۵۷۰۰۰۰	۲۲۳۰۰۰۰	۱۰۹۰۰۰۰	۹۸۴۰۰۰
۱۸۹۰ء	۹۴۸ ۰۰۰	۲۲۲۷۰۰۰	۳۵۱ ۰۹۰۰	۸۴۶۰۰۰	۷۱۳۰۰۰۰

گہرنائیون پر جس قدر لکڑی روانہ کی گئی وہ اِس مین شامل نہین ہے اوسے بھی شامل کرنا چاہیئے - جو ۱۸۸۸ء مین ۷۷۳۰۰۰۰ ٹن - اور ۱۸۸۹ء مین ۸۵۵۰۰۰۰ ٹن اور ۱۸۹۰ء مین ۶۹۴۰۰۰۰ ٹن تھی -

یورپی روس کے مال واسباب کی آمد ورفت دریائی ۷۶ فیصدی تو صرف دریائے والگا اور نیوا مین ہوتی ہے - باقی مین سے ۲۸ فیصدی دریائے نیپر نیمن ڈونا مین اور صرف ۲۰ فیصدی دریائے ڈان مین - اور ۱۴ فیصدی دریائے نیسٹر مین اور ۱۱ دریائے ناروا مین ہوا کرتی ہے -

۱۸۹۰ء مین ۲۳۰۰۰۰۰ روبل مارنسک انہار کی تجدید کے واسطے دئے گئے تھے تاکہ اوس سے دریائے والگا سینٹ پیٹرزبرگ سے ملجائے جس سے کہ اوس کو چھ فیٹ جہاز کے ڈوباو پانی مین ۲۲۰ میل لنبا راستہ جہاز رانی کے واسطے کھلجائے حال کی خبرون سے معلوم ہوا ہے کہ ۱۳۴ دخانی کشتیان مع ۲۴۰ چھوٹی کشتیون کے سائبیریا کے دریاؤن مین چلتی ہین - اون کا کل وزن ۴۰۰۰۰ ٹن کا ہے - اِس مین سے ۶۴ دخانی اور ۱۶۲ چھوٹی کشتیان ۷۵۰۰۰ ٹن مال واسباب ہر سال ٹومسک کو لیجاسکتی ہین - اور دریائے اولے مین چلتی رہا کرتی ہین -

۲ - ریلوے

وزیر ذرایع مراسلت کی رپورٹ سے روسی ریلون کے حالات سوائے ٹرانس کاسپین اور فنلینڈ کی ریلون کے حسب ذیل معلوم ہوئے ہین -

سال	انگریزی میل	کل آمدنی	خرچ	آمدنی خالص	تعداد مسافرین	وزن اسباب ٹنون مین
	کاغذی روبل	کاغذی روبل	کاغذی روبل	کاغذی روبل	تعداد	ٹن
۱۸۸۵ء	۱۰۹۳۹	۲۳۳۵۳۲۶۳۷	۱۴۰۹۶۶۴۵۹	۹۲۵۵۶۲۷۷	۳۶۵۳۲۳۳۱	۴۲۰۴۱۷۰۰
۱۸۸۶ء	۱۶۲۴۹	۲۲۴۵۵۱۳۵۶	۱۴۲۱۸۵۱۲۷	۸۲۳۶۶۲۲۰	۳۶۸۴۱۳۷۵	۴۱۲۳۹۲۰۰
۱۸۸۷ء	۱۶۸۱۸	۲۵۲۹۸۶۶۶۹	۱۴۴۲۶۴۱۴۱	۱۰۸۷۲۲۵۵۸	۳۷۱۸۴۷۷۳	۴۸۶۳۲۰۰۰
۱۸۸۸ء	۱۷۳۳۳	۲۸۳۳۸۲۷۵۴	۱۶۰۰۵۷۶۸۵	۱۲۳۳۲۰۶۸	۴۲۹۶۶۲۵۵	۴۴۱۶۰۰۰۰
۱۸۸۹ء	۱۷۵۹۴	۲۸۲۶۹۰۷۸۴	۱۶۸۸۳۲۵۴۲	۱۱۳۸۵۸۲۴۲	۴۵۰۰۵۱۶۲	۴۷۴۷۳۰۰۰
۱۸۹۰ء	۱۸۰۵۹	۲۸۴۵۳۰۶۳۸	۱۶۱۶۷۷۴۲۸۲	۱۱۲۷۵۶۳۵۶	۴۶۵۰۵۰۰	۴۷۳۸۱۰۰۰

سنہ ۱۸۸۸ء مین ایک ریلوی لائن فوجی اغراض کے لئے بنائی گئی ہے جو ازن ادا سے بحیرہ خضر کے مشرقی کنارہ پر قزل ارواٹ مرد چارجوی پر ہوتی ہوئی آمودریا کے راستہ سمرقند کو چلی گئی اور براہ بخارا اس کا کل بیابانی طول ۹۰۰ میل کا ہے ۔ اس ریل کا خرچ ۱۲۶۴۰۰۰۰ روبل ہوا ہے اور ۱۱۰ انجن اور ۱۸۰۰ گاڑیان ہین ۔

حال کی رپورٹون سے معلوم ہوا ہے کہ ۱۸۹۲ء مین روس کی ریلون کا طول حسب ذیل تھا۔ روس۔ پولینڈ اور کاکیس مین جاری ریل ۱۸۱۴۵ میل جس مین پرایوٹ ۱۱۵۲۷ میل سرکاری ۶۶۱۸ میل تھی۔ فنلینڈ مین ۱۱۶۶ میل۔ ٹرانس کاسپین علاقے مین ۸۹۰ میل۔ کل ۲۰۲۰۱ میل۔

اور یہہ ریلین زیر تعمیر تھین۔ پریویٹ دریاے نیسٹر ۳۵۰ میل۔ ریازن کزن ۴۹۱ میل۔ ماسکو ۷۴ میل۔ کرسک وورونج ۱۸۰ میل۔ تاشخاے کروک کیس ۲۱۵ میل پٹرووسک ولادکاوکز ۱۶۶۔ آبہاے معدنیات کی شاخ ولادکاوکز ۴۰ میل۔ دوسری ریلین ۳۵ میل۔ اور ۷۲۵ میل پر اور لوہا پڑا ہوا ہے۔ سرکاری ریلین کریمیا مین ۷۲ میل۔ زلاتست چلیبا بنک مین ۱۰۱ میل۔ پولینڈ مین ۸۷ میل۔ سائبیریا مین ولاڈیووسٹک سے یوسوری تک ۲۵۰ میل۔ دیگر مقامات پر ۴۰ میل۔ کل ۲۰۴۰ میل

سنہ ۱۸۹۱ء مین کرسک کھرکو آزف لائن ۵۰۶ میل لمبی اور لیبا رومنی لائن ۸۰۰ میل لمبی سرکار نے خرید لین۔ اور ایسے ہی سنہ ۱۸۹۲ء مین واسا ٹنز اسپول اور آریل گریازی ریلین بھی سرکار نے لے لی ہین۔

یکم جنوری سنہ ۱۸۹۱ء کو ۶۹۳۴ انجن ۷۷۹۵ مسافر گاڑیان اور ۱۴۵۶۱۱ مال گاڑیان تھین جو سرمایہ کہ روسی ریلونپر یکم جنوری سنہ ۱۸۹۰ء تک خرچ ہوا اوسکی تعداد سواے فنلینڈ اور ٹرانس کاسپین کی ریلون کے ۱۲۱۷۹۰۶۰۰۰ روبل تھے۔ فلزاتی اور ۵۶۸۲۰۶۰۰۰ روبل کاغذی یا تقریباً ۲۲۴۰۰۰۰۰۰۰ روبل فلزاتی (۳۱۶۸۸۷۵۰۰ پونڈ) تھے۔ اس سرمایہ مین

سے سرکاری خرچ یہہ ہے۔

	فلزاتی روبل	کاغذے روبل
سود جسکی سرکار ضامن ہے	۲۱۵۸۱۷۰۰۰	۹۱۰۱۶۰۰۰
تمسکات قرضہ	۳۵۱۲۸۷۰۰۰	۵۲۳۳۲۰۰۰
مجموعی قرضہ جسکا سرکار نے ذمہ لیلیا	۹۲۲۱۲۹۰۰۰	۳۴۵۸۲۰۰۰
قرضہ ریلوی کمپنیان	۴۹۷۹۱۰۰۰	۲۶۴۲۱۴۰۰۰
زر امدادی		۲۵۳۲۰۰۰
میزان	۱۵۳۹۰۲۴۰۰۰	۴۵۴۶۷۶۰۰۰

یہہ سب ملکر ۰۰۰۰۰۴۶۸۱ فلزاتی روبل ہوے۔ اور کل خرچ تعمیر ریلوے کا ۹۱ فیصدی ہے۔ یہہ خرچہ سالہاے گذشتہ سے بہت کم معلوم ہوتا ہے وجہہ اسکی یہہ ہے کہ سرکار نے بہت سی ریلین مول لی ہین۔ اور اس باعث سے خرچ مین تخفیف ہوئی ہے۔ اس سرمایہ پر سالانہ سود کی سرکاری ذمہ داریہ ۰۰۰۰۰۰۶۲ فلزاتی اور ۰۰۰۱۷۰۱۵ کاغذی روبل کی ہے۔

سرکار کا قرضہ جو ریلون پر (بوجہہ سود و تمسکات قرضہ کے) چاہئیے ہے طلائی روبلون مین ۰۰۰۱۸۳۹۰۳ روبل تک اور کاغذی روبلون مین ۰۰۰۸۲۴۷۶۵ روبل تک پہونچگیا ہے۔

ریلون کے نقصانات کی تلافی کے واسطے سرکار نے سنہ ۱۸۸۶ع مین ۴۵۵۶۷۵۱۲

روبل اور سنہ ۱۸۸۶ء مین ۶۰۵۶۸۷۴۶ روبل ادا کئے - مگر چونکہ اب آمد ورفت زیادہ
ہو گئی ہے اسلیئے سنہ ۱۸۸۸ء مین سرکار نے صرف ۹۰۲۷۴۵۵ روبل اور سنہ ۱۸۸۹ عیسوی مین
۱۷۹۶۱۳۱۷ روبل دیئے تھے -

سرکار نے جو ریلوی کمپنیون کو اجازتی فرمان (چارٹر) عطا کئے ہین وہ اکثر مدت محدود
کے لئے ہین - جسکی میعاد ۷۵ اور ۸۵ سال کے درمیان ہے - مگر بعض چھوٹی کمپنیان
ایسی ہین کہ جنکی مدت صرف ۳۷ برس کی ہی ہے -

سب سے بڑی لائن جو سنہ ۱۸۹۲ء مین شروع ہوئی سائبیریا کی ہے جو ولادوسٹک
سے دریاے یوسوری تک اور اوسکے مغربی حصے مین اوسک اور چلیابنسک مین بن رہی
ہے - اور اِس آخر الذکر مقام سے ریل براہ زلاٹسٹ ومیاسن یوفا سمارا تک پہلے ہی
چلی گئی ہے - اس جدید ریلوی کی لنبائی ۵۹۴ میل اور خرچ ۳۵۰۰۰ ۲۲۲ روبل
ہوگا - یہہ امید ہے کہ سائبیریا کی ریل بحر پسیفک تک سنہ ۱۹۰۵ء مین پھونچ جائیگی
اور اوسکا کل خرچ ۱۵۰۰۰۰۰۰ روبل ہوگا جس مین سے سنہ ۱۸۹۳ء کے بجٹ مین
۲۰۰۰۰۰۰ روبل خرچ شامل ہو چکا ہے -

اس غرض سے کہ ریلوی کمپنیون مین شرح محصول پر باہم سخت جھگڑے نہ ہون
ایک قانون ۱۷ اگست سنہ ۱۸۸۹ء کو مشتہر کیا گیا ہے جس سے اگر ضرورت ہو تو سرکار
کو ایسے معاملات مین دخل دینے کا حق حاصل ہو گیا ہے -

سنہ ۱۸۹۰ء مین ریلوی کے جو لوگ مرے اون کی تعداد ۵۰۹ تھی اور جو زخمی ہوئے

ون کی تعداد ۷۴۳۱ تھی۔ ریلوے کے ملازمون کی تعداد ۲۵۲۴۱۵ ہے۔ اس مین ہر قسم کے ملازم داخل ہین۔

سنہ ۱۸۹۰ء اور سنہ ۱۸۹۱ء مین سرکاری ریلون کا آمد و خرچ حسب ذیل ہوا۔

	سنہ ۱۸۹۰ء	سنہ ۱۸۹۱ء
آمدنی	۷۲۵۰۸۵۱۶	۷۸۱۳۰۲۵۸
خرچ	۴۵۴۰۶۲۰۹	۴۶۰۲۳۲۳۲
خالص آمدنی	۲۷۱۰۲۳۰۷	۳۲۱۰۷۰۲۶

۳۔ ڈاک اور تار برقی

سنہ ۱۸۹۰ء مین ڈاک کی حالت حسب ذیل تھی۔ اور ڈاک خانے ۵۹۰۰ تھے۔

ڈاک خانہ سے روانہ ہوئے	اندرون سلطنت	بیرون سلطنت
خطوط و پوسٹ کارڈ	۱۶۹۰۲۳۱۳۸	۱۰۸۲۵۹۶۳
بک پوسٹ	۲۱۷۶۸۵۹۷	۴۶۳۴۶۶۵
رجسٹری شدہ	۱۴۷۷۸۱۶۵	۹۹۴۸۹۳
خطوط مع زر	۱۲۰۹۷۱۹۵	۱۹۹۸۸۴
ویلیو ایبل (ویلیو پی ایبل)	۳۸۷۳۵۱۹۷۰۹	۵۷۲۳۹۶۱۸
پارسل	۳۴۸۹۷۱۷	۶۵۰۶۲
کاغذات موقت الشیوع	۱۲۱۸۲۸۴۸۴	۹۵۶۶۷۴
" موصولہ	—	۳۶۵۰۱۷

یکم جنوری سنہ ۱۸۹۱ء کو روس کی سرکاری تار برقی کی لائن کی لنبائی ۰۰۲۴۰ انگریزی میل تھی - اور تار کی لنبائی ۰۰۴۳۳۷ میل - کل تار برقی مین سے ۱۹/۲۰ سرکاری تار ہے باقی رعایا کا ہے - اس سن مین ۴۷۹۶ تار گھر تھے - اور تار کے پیغامون کی تعداد جو سنہ ۱۸۸۹ء مین بھیجے گئے ۱۱۰۷۱۵۸۴۲ تھی - اور اون کی آمدنی ۰۰۰۱۳۲۸۰۱ روبل ہوئی - ٹیلیفون کی لنبائی ۱۱۰۷۴ میل تک پہونچ گئی ہے - اور ٹیلیفون کے اسٹیشن ۶۵۹۵ ہین - ڈاک خانہ اور تار گھرون کا کل آمد و خرچ خالص حسب ذیل ہے -

سال	آمدنی	خرچ
۱۸۸۵ء	۲۵۲۵۵۴۲۳	۲۴۷۶۸۱۰۰
۱۸۸۶ء	۲۵۵۸۷۱۱	۲۴۷۷۹۳۰۲
۱۸۸۷ء	۲۶۹۳۵۷۲۹	۲۴۶۱۵۹۱۱
۱۸۸۸ء	۲۸۸۶۶۸۸۴	۲۴۴۱۲۶۴۹
۱۸۸۹ء	۲۹۵۵۴۶۵۰	۲۴۳۲۸۴۹۳
۱۸۹۰ء	۳۰۹۲۵۹۰۳	۲۵۲۱۹۶۱۹

سکہ اور سرکار کا اعتبار

سنہ ۱۸۹۱ء مین جو روبل کہ مسکوک ہوئے اون کی تعداد ۶۴۴۶۲۲۸ تھے اور سنہ ۱۸۹۰ء سکہ ۳۰۳۷۱۹۵۶ - اوس مین طلائی سکہ ۲۷۳۵۱۴۰ روبل اور

نقرہ سکہ ۳۴۴۸۶۵۰۸ روبل۔ اور مسی سکہ ۲۲۵۰۰۰ روبل کا تھا۔ یہ تعداد نہین معلوم کہ کسقدر دہاتی سکہ اسوقت جاری ہے۔ مگر کاغذی روبل کی تعداد یکم جنوری سنہ ۱۸۹۲ء کو ۱۱۲۱۲۹۵۳۸۴ روبل تھے جس مین سے اوسکی ادا کے لئے ۲۲۶۵۰۵۰۳۲ طلائی اور نقرہ روبل موجود ہین۔ اسلئے صرف کاغذی روبل کی تعداد ۵۶۸۵۲۷۲۰۶ روبل باقی رہے۔

۱۔ بنک آف رشیا کی دو قسم کی کارروائی ہے۔ یعنے وہ سرکاری بنک کا بھی کام کرتا ہے۔ اور اسیکے ساتھ وہ تجارتی بنک بھی ہے اوسکا حساب مع اوسکے ۹ شاخون کے حساب کے ۲۸ دسمبر سنہ ۱۸۹۲ء کو حسب ذیل تھا۔

الف اجرائی سکہ کاغذی	
دادنی	
کاغذی روبل جو جاری ہین	۳۸۲۲۳۰۰۸۷ روبل
جسکا اجرا چندروزہ ہے	۱۵۰۰۰۰۰۰۰ "
یافتنی	
طلائی اور نقرہ سکہ	۲۱۱۵۰۵۰۳۲ "
" جسکا اجرا چندروزہ ہے	۱۵۰۰۰۰۰۰۰ "
خزانہ کا قرضہ بابت سکہ کاغذی	۵۶۸۵۲۷۲۰۶ "
میزان	۹۳۰۰۳۲۲۳۸

ب معاملات تجارت

دادنی	
سرمایہ اصلی	۲۵۰۰۰۰۰ روبل
ریزرو (بچت جو ضرورت کے وقت کے واسطے ہے)	۳۰۰۰۰۰۰ 〃
سکہ کاغذی اجرای چند روزہ	۲۶۶۲۶۳۱۴۶ 〃
سرمایہ مکان جدید کی تعمیر کے لئے	۹۵۷۵۱۰ 〃
چلتا ہوا حساب سرکاری اور پرایویٹ	۲۷۰۵۴۲۹۲۴ 〃
امانت جو واپس نہ ہوگی	۱۸۹۳۱۷۱۳ 〃
امانت جسپر سود دیا جاتا ہے	۴۱۲۵۰۳۵۰ 〃
زرسود واجب الادا اور اور زردادنی	۱۳۲۲۹۳۶۲ 〃
انتقالات حسابی (ٹرانسفر)	۶۹۰۱۰۳۸۴ 〃
پولینڈ کے بنیک کا روپیہ	۵۱۴۸۰۰۰ 〃
وہ روپیہ جو شاخوں کو ادا کیا جائیگا	۹۶۴۸۸۵۲۸ 〃
سود بابت ادائی سال حال	۱۲۶۳۳۸۶۷ 〃
منافع سنہ ۱۸۹۱ء	۱۰۰۰۰۰۰۰ 〃
متفرقات	۱۳۰۳۷۰۳ 〃
میزان	۹۳۳۷۵۹۴۹۶

اسٹس (یافتنی)	
نقدی : کاغذی سکہ	۱۰۸۳۴۰۷۵۰ روبل
" طلائی ونقرہ سکہ	۱۰۹۴۶۳۵۱۲ "
وہ روپیہ جو کاغذی سکہ کی کفالت کے واسطے چاہیئے	۲۷۸۸۲۳۷۳ "
وہ زر جو اہل بینک بیرونی کے پاس ہے ۔	۱۰۰۶۸۳۵۶۰ "
بل جو دیے گئے	۷۱۹۹۸۶۲۷ "
وہ زر جو چلتے ہوئے حساب مین بضمانت ادا کیا گیا	۲۸۵۱۶۰۹۲ "
قرضہ بضمانت	۵۵۱۶۴۰۱۰۱ "
تمسکات وغیرہ بینک کے	۲۱۷۸۹۷۶۶۸ "
حساب شاخہاے بینک	۱۷۶۵۷۳۰۰۰ "
متفرقات	۳۷۲۷۰۸۹۴ "
میزان	۹۳۳۷۵۹۴۸۶ "
امانت پر دیا ہوا	۱۲۴۱۴۲۵۸۲۷ "

بینک کا لین دین سنہ ۱۸۹۰ء مین ۸۱۴۰۱۰۶۸۸۲۳۲۲۶ روبل تک پہونچ گیا تھا جو سنہ ۱۸۸۹ء مین ۲۵۹۶۹۶۷۵۹۱۸ روبل کا تھا۔

۲ ۔ سیونگ بینک (جہان بچا ہوا روپیہ جمع کیا جاے) (اون مین ۶۸۲ شہرون مین تھے اور ۱۵۵۳ ڈاک خانہ کے سیونگ بینک تھے) سب کے سب وزیر صیغہ خزانہ

کے ماتحت ہین - اور اون مین یکم جنوری ۱۸۸۹ء کو ۰۰۶۶۰۰۷۹۲۹ روبل امانت مین جمع تھے - یکم مارچ ۱۸۹۲ء تک اون کی امانت کی تعداد ۴۰۲۰۷۳۴۶۳۲۰ روبل تک پہونچگئی تھی -

۳ - سرکاری بنکیون کی بقایا جو امرا کو بذریعہ رہن کے قرضہ دیتے ہین یکم دسمبر ۱۸۸۹ء کو ۳۰۴۴۶۴۰۳۲۱۱۰ روبل اور اونکے قرضے کی تعداد ۱۹۲۳۹۸۳۰۰ روبل تھی

۴ - بنیک اراضی جو اسواسطے ہین کہ اونکے ذریعے سے دیہاتی لوگ اراضی خرید لیا کرین - یکم جنوری ۱۸۹۲ء تک کا لوگون کے رہنے والون اور جماعتون وغیرہ کو جو قرضے دئے گئے اون کا شمار ۳۵۵۳ تھا - اور قرض لینے والون کی گنتی ۹۶۸۸۴۴۲ تھی - ان لوگون نے ۱۰۷۰۴۷۴ ایکڑز زمین قیمتی ۵۰۷۹۰۳ روبل کی خریدے جس مین سے ۶۹۹۱۱۶۰۷۱ روبل تو بنیک نے قرض دیے اور باقی ۹۱۲۸۰۴۴۱ روبل خود خریدارون نے اپنے پاس سے ادا کئے -

پرائیویٹ بنیکون کے حالات کچھ معلوم نہین - بڑے بڑے بنیک کی ۲۹ کمپنیون کے حساب جو چھپے ہین اونسے معلوم ہوتا ہے کہ اونکے کل سرمایہ کی تعداد ۹۴۲۰۰۰۰۰ روبل تھی - اور ڈیویڈنڈ (منافع شرکاء) ۶ سے لیکر ۱۵ فیصدی تک تھا -

سکہ - وزن - پیمانے

ا - سکہ

چاندی کا روبل روس کے سکے کی جڑ ہے - اوس مین خالص چاندی ۱۷٫۹۹۶۱ گرام (۸۶٫۸۱ فیصدی اوسکے وزن سے) ہونا ضرور ہے - وہ ۳ شلنگ ۲٫۰۵۴ پنس (۳ فرینک ۹۹٫۱۴ سنٹایم) کے برابر ہوتا ہے - مگر سرکاری حساب مین ایک پونڈ انگریزی ۹ روبل ۴۶ کوپک طلائی کے برابر سمجھا جاتا ہے - (۱ روبل = ۲ شلنگ ۱٫۵۰ پنس - اور کوپک = ۰٫۲۵۳۷ پنس) ہاف امپیریل طلائی کا وزن ۶٫۴۵۱۶ گرام ہے اور اوس مین ۵٫۸۰۶۴ گرام خالص سونا ہوتا ہے - جو سکہ کہ کاروبار مین چلتا ہے اوس مین کاغذی سکے کے سوا بہت ہی تھوڑا فلزاتی سکہ ہے - اور کاغذی روبل کی نسخے قیمتین یہ ہین - ۱۰۰ ۲۵ ۱۰ ۵ ۳ اور ۱ روبل - کاغذی روبل بازار مین ۲۱½ پنس سے ۲۷ پنس تک تڑایا جاتا ہے یعنے بحساب اوسط (سنہ ۱۸۷۷ء سے سنہ ۱۸۹۰ء تک) تقریباً دس روبل ایک پونڈ کے برابر ہوتے ہین - محکمۂ وزارت سے کاغذی روبل کی قیمت مبادلہ کا سالانہ اوسط جو مشتہر ہوا ہے وہ حسب ذیل ہے -

سنہ ۱۸۷۹ء ۲۴٫۰۳ پنس	سنہ ۱۸۸۲ء ۲۳٫۹۸	سنہ ۱۸۸۵ء ۲۴٫۱۳	سنہ ۱۸۸۸ء ۲۲٫۴۳
سنہ ۱۸۸۰ء ۲۴٫۸۴	سنہ ۱۸۸۳ء ۲۳٫۵۲	سنہ ۱۸۸۶ء ۲۳٫۱۸	سنہ ۱۸۸۹ء ۲۴٫۷۴
سنہ ۱۸۸۱ء ۲۵٫۰۳	سنہ ۱۸۸۴ء ۲۴٫۰۳	سنہ ۱۸۸۷ء ۲۱٫۳۰	سنہ ۱۸۹۰ء ۲۴٫۰۹

بجٹ کے واسطے جو سرکاری قیمت کاغذی روبل کی سنہ ۱۸۹۱ء مین رکھی گئی تھی اوسکے لحاظ سے ایک چاندی کا روبل ایک کاغذی روبل ۴۰ کوپک کی برابر ہوتا ہے - کوپک

روبل کا سواں حصہ ہوتا ہے۔ فنلینڈ کا مارک ایک فرینک کی برابر ہوتا ہے۔

اوزان اور پیمانے

۱ ورسٹ (۵۰۰ ساجن)	=	۳۵۰۰ فیٹ یا دو ثلث اسٹیٹیوٹ میل (۶۶۲۹ء)
۱ ساجن (۳ آرشن)	=	۷ فیٹ انگریزی
۱ آرشن (۱۶ ورشاک)	=	۲۸ انچ
۱ مربع ورسٹ	=	۴۳۹۴۳ء مربع میل۔
۱ ڈسیاٹن	=	۲ء۶۹۹۷۲ انگریزی ایکڑ
۱ پونڈ (۹۶ زولوٹنک = ۳۲ لاٹ)	=	۹/۱۰ انگریزی پونڈ (۹۰۲۸۴۳ء پونڈ)
۱ پود (۴۰ پونڈ)	=	۳۶ پونڈ انگریزی
	=	۳۲۲۴۴ء ہنڈریڈ ویٹ
۶۲ پوڈ	=	ٹن
۱ شپ لاسٹ	=	تقریباً ۲ ٹن (۱ء۹۸۰۰)
۱ وڈرو (۸ شٹاف)	=	۲¾ امپیریل گیلن (۲ء۷۰۷)
۱ چیٹ ورٹ (۸ چیٹ ورک)	=	۵ء۷۷۲ امپیریل بشل یا ۷/۱۰ امپیریل کوارٹر (۷۲۱۸۶ء)

سفیر اور کانسل

۱۔ روس کے گریٹ برٹین میں

سفیر۔ ہز اکسلنسی پریوی کونسلر جارجس ڈی اسٹال یکم جولائی ۱۸۸۴ء سے

اس عہدے پر معزز ہوا ہے ۔

سفیر کا کونسلر ۔ مسٹر بوٹنف   اول سیکرٹیری ۔ مسٹر کروپنسکی ۔

ملٹری اتاچی ۔ لفٹنٹ کرنل یرمولاف   نیول اتاچی ۔ کیپٹن راجبٹ ونسکی ۔

کانسل جنرل ۔ اسی دی والبارنهه ۔ سوائے اسکے سلطنت روس کیطرف

سے مقامات ذیل مین کانسلر ہین ۔

۱ ابرڈین مین	وائس کانسلر	بیلفاسٹ مین	وائس کانسلر	کیپ ٹاون مین	کانسلر
برسٹل مین	"	ہل	"	جبرالٹر	"
کاروف	"	لیتھ	"	ہانگ کانگ	"
کارک	"	لورپول	"	مالٹا	"
ڈبلن	"	نیوکاسل	وائس کانسلر	ملبورن	"
ڈنڈی	"	پلی موتهه	"	سنگاپور	وائس کانسلر
گلاسگو	"	ساؤتهمٹن	"	سڈنی	کانسلر

۲ ۔ گریٹ بریٹن کے روس مین

سفیر رائٹ آنریبل سر آر بی ڈی موریر جی سی بی، جی سی ایم جی وغیرہ ۔

یہ فرینکفورٹ مین پہلے سکرٹیری لیگیشن سنہ ۱۸۶۵ء مین تھے ۔ پھر سنہ ۱۸۷۱ء مین بمقام

اسٹیٹ گارڈ اور سنہ ۱۸۷۲ء مین بمقام میونخ جارج دی افیسر ہونے ۔ سنہ ۱۸۷۶ء ۔ ۸۱ء

مین پرتگال مین اور سنہ ۱۸۸۲ ۔ ۸۴ء مین اسپین مین سفیر رہے ۔ اب دسمبر سنہ ۱۸۸۴ء سے

روس مین سفیر ہین۔

سکرٹیری سفیر۔ ہنری ہارڈسی بی ملیٹری اٹاچی۔ کرنل ایم جی گراوسی بی

تجارتی اٹاچی۔ اڈورڈ فٹز جیرلڈ لا کانسل اور مترجم۔ جی مچل

سوا اسکے مقامات ذیل مین انگریزی کانسل ہین۔

ابو	وائس کانسلر	ماسکو	وائس کانسلر	پوٹی	وائس کانسلر
ارچینجل	"	زلویل	"	سیباسٹوپول	"
بجورنبورگ	"	اڈیسہ	"	ریگا	کانسلر
کرانسٹیٹ	"	باطوم	کانسلر	ٹگنروگ	"
ہلسنگفارس	"	کرچ	وائس کانسلر	وارسا	وائس کانسلر

فنلینڈ

فنلینڈ کی گورنمنٹ کی حالت اور اوسکے تعلقات سلطنت روس سے تو پہلے ہم اوپر بیان کر آئے ہین۔ مگر یہان اوسکے اور مزید حالات بیان کئے جاتے ہین۔

اوسکے رقبے مین ۱۱٫۵ فیصدی رقبہ تو جھیلون کے پانی سے ڈھکا ہوا ہے۔

۱۴ اگست سنہ ۱۸۹۰ء کے حکم سے اس ملک مین روسی کاغذی روبل اور سکہ نقرہ کا رواج وہان ضروری کر دیا گیا ہے۔ مجموعہ تعزیرات کا اجرا جس کو سنیٹ نے تیار کیا ہے اور جسکا جاری ہونا یکم جنوری سنہ ۱۸۹۱ء کو قرار دیا گیا تھا بموجب

حکم سرکار روس تا حکم ثانی ملتوی کر دیا گیا ہے۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین فنلینڈ کے ڈاک خانہ وزیر روس صیغۂ اندرونی کے ماتحت کر دے گئے ہین۔

آبادی

آبادی مین جو بتدریج ترقی ہوئی ہے وہ نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگی۔

سال	شہرون مین	دیہات مین	میزان
سنہ ۱۸۳۰ء	۷۶۴۸۹	۱۲۹۵۵۸۸	۱۳۷۲۰۷۷
سنہ ۱۸۷۰ء	۱۳۱۶۰۳	۱۶۳۷۱۶۶	۱۷۶۸۷۶۹
سنہ ۱۸۸۰ء	۱۷۳۴۰۱	۱۸۸۷۳۸۱	۲۰۶۰۷۸۲
سنہ ۱۸۸۶ء	۲۰۴۹۹۸	۲۰۲۷۳۸۰	۲۲۳۲۳۷۸
سنہ ۱۸۸۷ء	۲۱۱۵۸۹	۲۰۵۹۳۲۳	۲۲۷۰۹۱۲
سنہ ۱۸۸۸ء	۲۱۸۲۸۰	۲۰۸۷۶۳۶	۲۳۰۵۹۱۶
سنہ ۱۸۸۹ء	۲۲۶۶۸۹	۲۱۱۱۷۱۵	۲۳۳۸۴۰۴

سنہ ۱۸۸۹ء کے اخیر پر آبادی کی تفصیل بہ لحاظ عیسائی فرقون کے حسب ذیل تھی

لوتھری فریق ۲۲۹۳۸۸۹

گریک آرتھاڈکس ۴۲۲۲۲

رومن کیتھولک ۲۲۹۳

فنلینڈ کے بڑے بڑے شہرون کی آبادی حسب ذیل ہے۔

ہلسنگفارس (مع مواضی) ۶۱۵۴۳ الی برگ ۱۲۴۸۳

ابو ۲۸۹۴۶ جارنی برگ ۱۰۴۵۸

تمرفورس ۱۹۰۴۱ نکولاسٹیڈ (واسا) ۹۴۰۹

وای برگ ۱۷۹۸۴ کوپیو ۹۰۵۰

سنہ ۱۸۸۵ – ۸۹ کے درمیان کی ترقی حسب ذیل ہے۔

سال	شادی	پیدایش	موت	زیادتی پیدایش
سنہ ۱۸۸۵ء	۱۵۹۷۸	۷۷۲۸۹	۵۰۴۲۱	۲۶۸۶۸
سنہ ۱۸۸۶ء	۱۶۲۴۸	۸۰۷۷۶	۵۱۷۱۴	۲۹۰۶۲
سنہ ۱۸۸۷ء	۱۷۱۷۹	۸۴۱۰۲	۳۵۲۵۳	۳۸۸۴۹
سنہ ۱۸۸۸ء	۱۶۷۴۸	۸۰۱۷۲	۴۷۴۱۷	۳۲۷۵۵
سنہ ۱۸۸۹ء	۱۶۰۹۹	۷۷۸۸۱	۴۵۶۷۹	۳۲۱۰۲

سنہ ۱۸۸۹ء مین ۱۴۸۸۴ آدمی آکر آباد ہوئے اور ۷۵۵۸۴ باہر کو چلے گئے سنہ ۱۸۸۰ء مین وہان کے باشندون مین سے ۱۹۶۶۰۰۰ فنلینڈ سے اور ۳۴۲۰۰۰ سوئیڈن والے۔ اور ۵۰۴۶ روسی اور ۱۸۰۰۰ جرمنی اور ۱۰۰۰ لاپلینڈی تھے۔

تعلیم

تعلیم

سنہ ۱۹۰۵ء مین فنلینڈ مین ایک یونیورسٹی تھی جس مین ۱۷۳۵ طالب علم تھے۔ ایک پولی ٹکنک مدرسہ (جس مین طرح طرح کے علوم و فنون سکھائے جاتے ہین) ۱۸ لائیسی ام (اعلےٰ مدرسے) جس مین ۱۴ سرکاری تھے ۳۵۶۲ طالب علم ۱۱ پرو جمنیشیم ۱۹۸۲ طالب علم۔ ۲۷ ریل اسکول ۱۰۵۱ طالب علم۔ ۵۴ مدرسہ نسوان ۵۶۱۴ طالب علم۔ ۱۰۱۰ ابتدائی مدارس اور کنڈرگارٹن ۶۵۲۹۱ طالب علم ۴ نارمل اسکول ۹۸۴ طالب علم۔ ان کے علاوہ ۷ جہازی مدارس بھی ہین جسمین ۱۳۴ طالب علم ہین۔ ۶ تجارتی مدرسے جسمین ۱۶۲ لڑکے ۱۳۵ لڑکیان پڑھتی ہین۔ ۳۲ شام کے اور اتوار کے دن کے پیشہ وری کے مدرسے ہین جس مین ۲۰۰۰ سے زیادہ بچے ہین۔ ۲ زراعتی بیت العلوم اور ۱۱ زراعتی۔ اور ۱۷ دودہ دہی بنانے کے مدارس ہین ۴۰۰ لڑکے اور ۱۷۰ لڑکیان کام سیکھتی ہین۔ ۲۵ تجارتی مدرسے اور ۱۰۰۸ طلبہ۔ ۷۰۰۹۱۴ بچون مین سے جنکی عمر ۷ سے ۱۶ برس تک اسکول جانے کی ہے صرف ۱۲۰۴۱ بے تعلیم کے رہ گئے۔

افلاس اور جرایم

جن محتاجون کو سنہ ۱۹۰۵ء مین مجالس دیہاتی سے امداد دی گئی اون کی تعداد ۷۹۲۶۷ تھی جو ۴ء۳ فیصدی کل آبادی کا ہے۔ اس خرچ مین ۲۲۹۴۲۲۴ مارک صرف ہوئے۔

سنہ ۱۸۸۸ء کے اخیر پر قیدیون کی تعداد ۱۴۸۴ مردون اور ۳۴۴۵ عورتون کی تھی۔ اور اسی سن مین جرایم کے واسطے ۱۲۸۳ آدمیون کو اور خفیف قصورون کے واسطے ۱۶۸۸۵ لوگون کو سزا دی گئی۔

فنانس

سنہ ۱۸۹۱ء مین تخمینۂ آمدنی ۵۵۶۰۳۱۳۸ مارک کا تھا (جس مین سے ۱۵۳۰۰۰۰ مارک سال آیندہ کے بقایا تھے) اور تخمینۂ خرچ بھی اسی قدر تھا (مگر اس مین ۴۰۴۰۲۱۶۹ مارک سال آیندہ کے واسطے تھے) آمدنی مین سے ۵۲۹۸۱۰۰ مارک تو اصلی محاصل سے وصول ہوئے۔ اور ۲۰۹۴۷۰۰۰ مارک غیر محاصل سے خرچ کی بڑی رقم ۵۵۲۷۱۲۷ مارک فوجی خرچ ہے۔ سول انتظام کا خرچ ۲۰۲۸۴۵۷ مارک۔ مذہبی اور تعلیم کے اخراجات ۳۰۳۴۸۹۵ مارک سرکاری قرضے کا خرچ ۲۲۴۹۴۰۰ مارک۔

یکم جنوری سنہ ۱۸۹۱ء کو سرکار سے قرضہ ۸۲۱۲۶۶۹۷ مارک تھا جو یکم جنوری سنہ ۱۸۹۰ء کو ۴۴۹۳۰۹۱۵۸ مارک تھا اس مین ۵۸۹۸۶۰۰ مارک اندرون ملک کے تھے۔

محنت مزدوری

سنہ ۱۸۸۹ء مین زمین ۱۱۰۳۲۲۶۲ مالکون مین تقسیم کی گئی تھی جس مین سے سنہ ۱۸۸۸ء مین ۵۳۴۵ ۱۳ میر ۲۲۱۸ برگر (روسا و شہر) ۱۵۰۷ ۱۱ دیہاتی

اور ۲۹۷ غیر ملکی تھے۔ اور آراضی کے حصے حسب ذیل تھے۔

۱۲½ ایکڑ سے کم والے ۳۴۸۳۴ آدمی (جو سنہ ۱۸۸۶ء مین ۴۲۵۹۲ تھے۔) ۱۲½ سے ۶۲½ ایکڑ تک والے ۵۴۰۹۵ - ۶۲½ سے ۲۵۰ ایکڑ تک والے ۲۰۴۰۶ اور ۲۵۰ ایکڑ سے زیادہ والے ۳۹۲۷ آدمی تھے۔ چھوٹے چھوٹے کسان ۶۵۸۷۳ تھے

سنہ ۱۸۸۹ء مین فصل کی تعداد ہکٹو لائٹر[1] مین حسب ذیل تھی۔

گندم ۵۲۹۲۲ - رائی ۴۵۲۷۳۰۰ - جو ۲۱۱۷۲۸۲ - جئی (اوٹ) ۴۷۸۳۶۸۲ سرازن (ایک قسم کا غلہ) ۱۵۵۰۴ - مٹر ۱۲۵۶۳۲ - آلو ۵۹۲۹۰۹۵ - پھول سن ۷۷۹۹ ٹن - پٹ سن ۱۰۶۰ ٹن۔

فنلینڈ کے پالتو جانورون کی تعداد اس طرح پر ہے۔ گھوڑے ۲۵۶۶۲۰ - سینگدار مویشی ۹۸۲۳۳۳۴ - بھیڑ ۱۰۳۲۱۸۴ - سور ۱۸۶۰۱۸ - رینڈیر ۷۲۲۵۳ - بکری ۱۶۳۹۵ مرغیان ۲۷۸۲۴۴ -

شاہی جنگلات ۱۴۲۸۲۲۶۶ ہکٹیر[2] رقبہ مین ہین۔ اون کی نگرانی مین ۵۷۴۲۲۳۱ فرنک خرچ ہوتے ہین۔ اور اون سے ۷۱۰۸۵۷۱۷ فرنک وصول ہوتے ہین۔

سنہ ۱۸۸۹ء مین آرہ سے چیرنے کے کارخانے جو پانی سے چلتے تھے ۲۰۹ تھے

---

[1] ہکٹو لائٹر ایک فرانسیسی پیمانہ ۱۰۰ لائٹر کا ۲۲ انگریزی گیلن کی برابر ہوتا ہے۔

[2] ایک فرانسیسی پیمانہ ۱۰۰ ایر کا قریباً ۲½ انگریزی ایکڑ کے برابر ہوتا ہے۔

اور جو دخانی تھے وہ ۱۴۹ تھے - اور یہی ۱۸۸۸ء مین ۱۱۷ تھے - ان مین ۷۴۰۷ کام کرنے والے کام کرتے تھے اور وہان سے ۴۰۰۳۳۵۴ مکعب میٹر لکڑی بنکر نکلتی تھی (جسکی قیمت ۱۰۸۵۶۹۶ پونڈ تھی) اور ۱۸۸۸ء مین ۱۴۷۸۸۴۰ مکعب میٹر تھے -

پگ آئرن اور لوہے کی سالانہ پیداوار بحساب میٹرک ٹنون مین حسب ذیل ہے

	کچی دہات لوہے کی	پگ آئرن (پہلا ڈھلا ہوا لوہا)	لوہا
سنہ ۱۸۸۴ء	۴۶۶۳۲	۲۲۷۰۶	۲۴۳۷۰
سنہ ۱۸۸۵ء	۲۹۰۳۶	۲۴۳۷۹	۲۶۳۲۹
سنہ ۱۸۸۶ء	۲۷۷۱۶	۱۸۰۵۲	۱۷۰۵۶
سنہ ۱۸۸۷ء	۳۰۵۳۱	۲۰۷۱۱	۱۵۴۳۶
سنہ ۱۸۸۸ء	۳۴۸۵۹	۱۹۶۸۵	۱۱۷۰۷

سنہ ۱۸۸۸ء مین سب چھوٹے بڑے کارخانے فنلینڈ مین ۶۰۱۸ تھے جن مین ۴۵۳۳۵ آدمی کام کرتے تھے اور پیداوار کی قیمت ۱۲۳۳۳۸۷۰۵ یا ۴۹۳۵۵۴۸ پونڈ تھی - اون مین سے بڑی بڑی چیزین حسب نقشہ مندرجہ صفحہ دیگر ہین -

	تعداد کارخانجات	تعداد مزدوران	تعداد پیداوار
لوہا اور کلوں کے کام	۸۶۶	۷۰۰۴	۱۵۲۰۸۵۷۹ پارک
سامان بافتہ	۱۴۱	۵۹۳۶	۱۶۷۸۸۷۱۵
لکڑی اور ہڈی	۵۳۹	۹۶۰۴	۲۹۶۰۱۴۸۷
آبکاری اور بیرخانہ	۱۱۶	۱۵۶۷	۶۷۵۴۴۶۴
کاغذ	۱۰۰	۲۹۴۳	۱۰۹۷۸۱۵۴
چمڑا	۶۹۳	۲۲۰۱	۸۷۶۹۲۶۵

دخانی انجنوں کی تعداد ۵۹۱ تک پہنچ گئی ہے جنمیں ۹۳۵۴ گھوڑے کی طاقت ہے۔

تجارت

فنلینڈ کی بیرونی تجارت مارکوں (یا فرینکوں) میں حسب ذیل ہے۔

	سنہ ۱۸۸۵ء		سنہ ۱۸۸۹ء		سنہ ۱۸۹۰ء	
	درآمد	برآمد	درآمد	برآمد	درآمد	برآمد
روس	۵۰۰۷۷	۴۰۳۴۷	۵۳۶۹۹	۳۶۵۶۶	۴۷۲۵۶	۳۶۰۶۳
سویڈن اور ناروے	۹۱۸۳	۷۶۸۷	۹۴۷۰	۸۸۵۹	۱۲۳۱۹	۷۳۴۶
ڈنمارک	۸۱۲	۳۹۵۵	۲۳۹۸	۷۴۹۳	۳۳۰۸۴	۱۰۹۵۹
جرمنی	۲۹۵۶۲	۴۳۱۲	۳۸۱۲۲	۸۰۷۱	۴۴۷۸۲۰	۵۹۸۷
گریٹ برٹین	۱۲۸۵۲	۱۷۹۲۲	۱۸۷۸۸	۲۳۱۰۴	۲۳۰۰۷	۱۷۶۵۰
اسپین	۵۴۷	۴۵۰۳	۱۶۷۳۰	۵۹۰۷	۱۸۶۰	۴۶۷۰
فرانس	۲۵۱	۶۳۲۳	۸۱۰	۷۷۲۱	۱۴۹۴	۴۷۱۰
دیگر ممالک	۰۵۶۲۵	۱۱۱۲۷	۸۴۲۰	۵۰۱۶	۶۴۹۹	۴۷۳۶
میزان	۱۰۹۰۰۶	۸۹۸۵۳	۹۳۳۴۸۰	۱۰۲۷۳۷	۱۴۰۶۰۲	۹۲۳۱۱۲

جو اشیاء کہ باہر کو جاتی ہیں اون میں سے بڑی بڑی چیزیں یہہ ہیں۔

لکڑی (سنہ ۱۸۹۶ء میں ۳۶۳۵۲۷۰۰ مارک کی اور سنہ ۱۸۹۷ء میں ۲۸۶۹۹۰۰۰ مارک کی) مکھن (۱۴۹۸۰۳۰۰ مارک کا) کاغذ اور کاغذ کے پٹھے (۸۶۲۲۹۰۰) لوہا (۳۸۶۸۴۰۰) آٹا (۵۲۲۷۴۰۰) روئی (۵۱۲۶۰۰)

بڑی بڑی چیزیں جو اندر آتی ہیں وہ یہہ ہیں۔

غلہ اور آٹا (۲۲۱۲۴۱۰۰ مارک کا)۔ کافی اور نوآبادی کا اسباب اور پیسرہٹہ کی چیزیں (۶۳۴۰۸۰۰۰ مارک کی) لوہا (۵۵۰۰۰۰۰) اور دیگر بافتنی اجناس (۱۲۷۱۲۳۰۰)۔ کپاس (۴۶۵۹۶۰۰)۔ کیمیاوی اشیاء چمڑے کا سامان کلین تماکو رنگ، اور تیل۔

جہازرانی اور جہاز

سنہ ۱۸۹۶ء میں جو جہاز فنلینڈ کی بندرگاہوں میں آئے یا گئے وہ حسب تفصیل ذیل ہیں۔

	داخل ہوے		روانہ ہوے	
	تعداد	ٹن	تعداد	ٹن
فنلینڈ کے	۱۲۸۰۶	۱۳۱۴۰۳۳	۱۳۴۰۱	۱۳۵۰۶۲۷
روس کے	۱۵۸۸	۷۹۳۸۹	۱۴۱۲	۷۷۹۳۳
دیگر ممالک کے	۲۶۶۲	۵۹۹۷۱۳	۱۶۶۱	۶۰۷۷۵۹
میزان	۱۶۰۵۶	۱۹۹۳۱۳۵	۱۶۴۷۴	۲۰۳۵۳۱۹

یکم جنوری سنہ ۱۸۹۱ع کو فنلینڈ کے تجارتی بادبانی جہازون کی تعداد ۱۷۹۹ تھی جس مین وزن ۱۶۱۵۲۳ ٹن تہا - اور دخانی کی ۲۳۶ جبکا وزن ۱۷۳۵۲ ٹن تہا - یعنے کل ۲۰۳۵ جہاز تھے -

آمدورفت اندرونی

فنلینڈ کی اندرونی آمدورفت کا ذریعہ ایک عجیب و غریب ہے - وہان جھیلین ہین جو ایک دوسری سے آپسمین اور خلیج فنلینڈ سے نہرون کے ذریعے سے ملی ہوئی ہین - ان فنلینڈ کی نہرون مین جو جہاز اور کشتیان ہر سال جایا کرتی ہین اون کی تعداد ۱۵۰۰۰ سے ۱۹۰۰۰ تک ہے (سنہ ۱۸۹۰ع مین اون کی تعداد ۱۹۰۲۰ تھی) اور سالانہ خالص آمدنی ان نہرون کی ۳۰۰۰۰ سے ۶۰۰۰۰ مارک تک ہے -

سنہ ۱۸۹۰ع کے اخیر پر ۱۹۲۸ کیلومیٹر ریلوی تھے جس مین سے ۳۴ کیلومیٹر کے سوا سب سرکاری ریل تھی - سنہ ۱۸۹۰ع مین اس ریل مین ۲۲۰۶۲۵۰ مسافر اور ۲۴۰۲۵۸۰ ٹن مال روانہ ہوا - سنہ ۱۸۹۰ع کے اخیر تک سرکاری ریلوی کا کل خرچ ۱۳۸۸۹۸۶۶۳ مارک ہو چکا تہا - آمدنی سنہ ۱۸۹۰ع مین اسکی ۱۰۴۸۹۰۰۰ مارک اور خرچ ۶۲۲۹۰۰۰ مارک ہوا -

سنہ ۱۸۹۰ع مین فنلینڈ مین ۳۸۵ ڈاک خانے تھے اور آمد و خرچ ۱۰۶۲۹۶۲ اور ۱۸۱۱۳۴۷ مارک علے الترتیب تہا - چٹھیات اور پوسٹ کارڈ ۱۷۶۶۵۰۰ آئے

رجسٹریان اور پارسل ۷ ۹۰ ۲ ۵ ۴۵ - نمونہ اور مطبوعہ کاغذات ۱۱۳۸۰۹۴
اخبارات ۲۲۲۸۴۳ ۷ -

۳۱ دسمبر ۱۸۹۹ء کو ۳۵ اسیونگ بینک تھے جسمین ۶۵۲۰۰ امانت دہندہ اور
زر امانت ۳۰۸۲۸۱۵۳ مارک تھا -

سکہ اور اوزان وغیرہ

طولانی پیمایش کی اکائی فٹ ہے جو ۲۹۶۹ ریٹر یا تقریباً انگریزی فٹ کے
برابر ہے - ایک ورسٹ (۳۶۰۰ فنلینڈ فیٹ) = تقریباً ⅔ اسٹیٹوٹ میل - ایک
ٹن لینڈ (۵۶۰۰۰ مربع فنلینڈ فیٹ) = تقریباً ۱½ ایکڑ (۴۹۳۶۴ ہکیٹر) -
ایک ٹنا (۶۳ کنز) = تقریباً ۴½ بشل (۱۶۸۸۰۱ ہکٹو لائٹر) - ایک اسکالپنڈ
= ۹۴ انگریزی پونڈ (۴۲۵٫۰۱ گرام) - ایک سینٹنر (۱۰۰ اسکالپنڈ = ۵ لسپنڈ)
= ۴۲ انگریزی ٹن (۴۵۵٫۰۱ کیلو گرام) - ایک مارک = ایک فرینک - سکہ
کاغذی کا مبادلہ سکہ طلائی ونقرہ کے مساوی ہوتا رہتا ہے - میٹرک پیمانون
کا عام رواج ہے -

ایشیای روسی توابعات

دو نیچے لکھی ہوئی ریاستین وسط ایشیا مین سلطنت روس کے ماتحت ہین -

بخارا

یہہ ریاست وسط ایشیا مین روس کے تابع ہے اور عرض شمالی ۴۱ درجہ

اور ۳۷ درجہ اور طول مشرقی ۶۲ درجہ اور ۷۲ درجہ کے درمیان واقع ہے
اسکے شمال مین روسی ترکستانی صوبہ اور مشرق مین پامر اور جنوب مین افغانستان
اور مغرب مین کراکوم کا بیابان ہے -

یہان کے موجودہ حکمران رئیس کا نام امیر سید **عبدالاحد** ہے جو امیر سابق کا
چوتھا بیٹا ایک لونڈی سے ہے - سنہ ۱۸۶۰ء مین پیدا ہوا اور روس مین تعلیم پائی ہے
اور سنہ ۱۸۸۵ء مین باپ کے مرنے پر گدی نشین ہوا ہے -

اس ریاست موجودہ کی بنیاد چودہوین صدی عیسوی سے ازبک قوم والون نے
ڈالی ہے - جبکہ تیمور نے گولڈن ہورڈ کو (منگولیا کی ایک قوم ہے جو اٹھارہوین
صدی عیسوی مین روس کے جنوب پر قابض ہوکر وہان آباد ہوئی ہے) فتح
کیا تھا - رئیس حال خاندان مانگت مین سے ہے جو صدی گذشتہ سے برسر
حکومت ہے - میر مظفرالدین نے سنہ ۱۸۶۶ء مین روس پر جہاد کیا تھا - جس سے
روس نے اوسپر حملہ کیا اور وہ ضلع چھین لیا جو اب سرڈاریا کہلاتا ہے - اور
ایک عہدنامہ کرالیا جس کی رو سے بخارا کو علاوہ تاوان جنگ کے روسی تجارت
کی اجازت دینا پڑی - سنہ ۱۸۷۳ء مین ایک معاہدہ ہوا ہے جسکی بناء پر کوئی غیرملکی
بخارا مین بلا اجازت نامہ راہداری روس کے نہین جاسکتا ہے اور اوسوقت
سے یہ ریاست بالکل روس کے تابع سمجھی جاتی ہے -

امیران بخارا - سید امیر حیدر سنہ ۱۷۹۹ء سے سنہ ۱۸۲۶ء تک - میر حسین سنہ ۱۸۲۶ء

میر عمر ۱۸۲۶ء-۱۸۲۷ء میر نصر اللہ ۱۸۲۷ء-۱۸۶۰ء مظفر الدین ۱۸۶۰ء-۱۸۸۵ء

رقبہ قریب قریب ۹۲۰۰۰ مربع میل کے اور آبادی ۲۵۰۰۰۰۰ آدمی کے ہے بڑے بڑے شہر یہہ ہین -

بخارا ۱۰۰۰۰۰ - قرشی ۲۵۰۰۰ - خوزر شہر سبز حصار ۱۰۰۰۰ - چارجوی کراکل کرمائن - یہان کے کل باشندے مسلمان اور اکثر سُنّی حنفی المذہب ہین -

امیر کی فوج مین ۲۰۰۰۰ آدمی ہین جسمین سے ۴۰۰۰ بخارا مین رہتے ہین کسیقدر فوج کے پاس روسی رائفل ہین اور اونہین کی طرز پر اونکو قواعد سکھائی جاتی ہے -

بخارا مین غلہ فواکہہ ریشم تماکو اور پٹسن پیدا ہوتی ہے - اور بکریان بہیٹرین گھوڑے اونٹ بہت ہین - کہتے ہین کہ سالانہ پیداوار روئی کی ۳۲۰۰۰ ٹن اور ریشم کی ۷۶۹ ٹن ہے - سونا نمک پھٹکری - گندہک بڑی بڑی دہاتین ہین جو اس مُلک مین نکلتی ہین -

بخارا کی تجارت ۱۸۸۵ء مین حسب ذیل تھی -

درآمد - روس سے ۱۰۶۰۰۰۰ روبل کا مال - فارس سے ۵۷۵۰۰۰ روبل کا مال - افغانستان اور ہندوستان سے ۶۰۰۰۰ روبل کا کل درآمد ۱۶۶۷۵۰۰۰ روبل کا مال -

برآمد - روس کو ۱۲۵۰۰۰۰ روبل کا مال - فارس کو ۲۱۲۰۰۰ روبل کا

افغانستان ہندوستان کو ۴۲۰۰۰۰ روبل کا۔ کل برآمد ۱۵۰۴۰۰۰۰ روبل کا مال۔
نووو رمیا نے مشتہر کیا ہے کہ سنہ ۱۸۹۹ء مین روسی اور بخارا کا مال و اسباب بخارا
سے افغانستان کو ۳۱۷۳۲۲۳۰ روبل کا گیا۔ اور افغانستان سے بخارا کو (انگریزی
ہندوستانی مال کثرت سے) ۴۸۸۴۲۷۰ روبل کا آیا۔

سبز چاء جو اکثر ہندوستان کی ہوتی ہے ۱۱۲۵ ٹن سالانہ بخارا مین جاتی ہے
اور ہندوستانی پیداوار مین سے نیل، ڈہاکہ کی ململین دوائین شال اور کمخواب
بھی جایا کرتی ہے۔ بخارا سے ہندوستان کو ریشم خام آتا ہے اور سالانہ
آمدنی ۳۴ ٹن تک اندازہ کرتے ہین۔ روئی بخارا سے باہر کو سنہ ۱۸۹۸ء مین ۱۲۲۰۰۰
گٹھے گئے۔ سنہ ۱۸۷۳ء کے عہدنامہ سے جو روسی تاجرون کا مال بخارا مین آئے
یا جاوے اوس سب پر ۲ ۱/۲ فیصدی کا محصول لیا جاتا ہے۔ اسکے سوا روسی اسباب
پر اور کسی قسم کا محصول نہین لیا جا سکتا ہے۔ اور وہ ہر قسم کی درآمد اور برآمد کے
محاصل سے معاف ہے۔ امیر نے بجز براے استعمال سفارت روس کی تمام اقسام
کی شراب کے اپنے ملک مین آنے سے ممانعت کر دی ہے۔

روس کی ٹرانس کاسپین ریلوی اب بخارا مین ہوکر چارجوی سے دریاے آکسس
دارالسلطنت سے چند میل کے فاصلے سے گذرتی ہے اور وہان سے سمرقند
کو جاتی ہے۔ چارجوی سے روسی سرحدی اسٹیشن کتی کرغان تک فاصلہ
۱۸۶ میل کا ہے۔ ایک تار برقی کی لائن بھی سمرقند سے بخارا تک جاری ہے

روسی کاغذی روبل بخارا کے تمام ملک مین چلتا ہے - بخارا کے ٹینگا ایک چاندی کے سکہ کی قیمت ۵ پنس ہے - روسی پولیٹیکل رزیڈنٹ کا نام جو آجکل وہان ہے مسٹر لسر ہے -

خیوا

یہہ ریاست بھی وسط الیشیا مین عرض شمالی ۴۳ درجہ ۴۰ دقیقہ اور ۴۱ درجہ اور طول شرقی ۵۸ درجہ اور ۶۱ درجہ ۵۰ دقیقہ کے درمیان واقع ہے - زیادہ سے زیادہ لنبائی ۲۰۰ میل اور چوڑائی ۱۴۰ میل ہے - شمال مین اوسکے بحر ارال مشرق مین دریاے اکسس جنوب اور مغرب مین روسی ٹرالس کاسپین صوبہ ہے -

سید محمد **رحیم الدین خان** حاکم وقت اپنے باپ کے بعد ۱۸۶۵ء مین گدی پر بٹھا ہے - اور ۱۸۴۵ء کے قریب پیدا ہوا ہے -

خان خیوا سے روسی تعلقات - تیمور کی سلطنت وسط الیشیا کی بربادی پر بخارا کی طرح خیوا مین بھی اذبک قوم والون نے ایک سلطنت قایم کی تھی جسنے روسیون کی تحریر کے بموجب ابتداے اٹھارہوین صدی سے اولاً روسی دبدبہ کو تسلیم کیا ہے - ۱۸۷۳ء مین اس بنا پر کہ اہل خیوا نے کرغیز کے باغیون کی امداد کی ہے - روسیون نے خیوا پر حملہ کیا اور قلعہ کو برباد کر کے اون کو اپنا مطیع کر لیا - اور تاوان جنگ مین ۰۰۰،۲۷۴ روبل بھی وصول کئے - یہہ بڑا سخت قرضہ ابتک سالانہ قسطون مین ادا کیا جاتا ہے،

جس سے خان کو اپنی رعایا پر بڑی سختی کرنی پڑتی ہے اور وہ بار بار باغی ہوجاتی ہے - روسی کئی مرتبہ خان کی امداد کو اوسکی رعایا کے مقابلے مین آئے ہین

خیوا کے خانون مین سے اس صدی مین یہہ لوگ ہوئے ہین - محمد رحیم خان سنہ ۱۸۰۶-۲۵ء مین - الہ قلی خان سنہ ۱۸۲۵-۴۲ء مین - رحیم قلی خان سنہ ۱۸۴۲-۴۵ء مین - محمد امین خان سنہ ۱۸۴۵-۵۵ء مین - عبد اللہ خان سنہ ۱۸۵۵-۵۶ء مین - قتلغ مراد خان سنہ ۱۸۵۶ء مین - سید محمد خان سنہ ۱۸۵۶-۶۵ء مین - سید محمد رحیم خان سنہ ۱۸۶۵ء سے ہے -

رقبہ ۲۲۳۲۰ مربع میل - آبادی تخمینی ۰۰۰۰۰۰ جسمین ۴۰۰۰۰ تا تد ترکمان شامل ہین

بڑا شہر خیوا آبادی ۴۰۰۰ - ۵۰۰۰ کے درمیان - نیا ارگنج آبادی ۳۰۰۰ - اور ہزار اسپ اور کنگرا بھی بڑے مقام ہین -

مذہب اسلام اس ملک کا مذہب ہے -

سالانہ پیداوار ریشم ۴۸ ٹن - روئی تقریباً ۸۰۶ ٹن -

سنہ ۱۸۹۹ء مین روئی کے ۲۵۰۰۰ گٹھے باہر کو گئے - فقط

راقم

حسن

حسن

جلد (۷) نمبر (۹)

بابت ماہ ستمبر ۱۸۹۴ سنہ

جنگ واٹرلو — از عالیجناب نواب عماد نواز جنگ بہادر (۱)

مالگزاری کیا چیز ہے — از عالیجناب نواب عماد نواز جنگ بہادر (۲)

حیدرآباد دکن

مطبع حسن میں باہتمام محمد لطف علیخان چھپا

سنہ ۱۸۹۴ء

جنگ واٹرلو

واقعات ماسبق

اکتوبر ۱۸۱۳ء مین ایک سخت جنگ **افواج متفقہ** اور **نپولین** سے میدان **لیپسک** مین ہوئی تھی جسمین موخر الذکر کو سخت شکست ہوئی افواج فاتح نے اوسکا **فرانس** تک تعاقب کیا اور ۳۰ مارچ ۱۸۱۴ء کو **پیرس** پر قبضہ کرلیا۔ پانچ روز کے بعد **نپولین** جنگ سے دست بردار اور حکومت سے مستعفی ہوا۔

شاہان متفقہ نے اپنی اولوالعزمی سے ایک جزیرہ موسومہ **البا** کی اوسکو بادشاہت دیدی اور وہین اوسکو نظر بند رکھا۔ اس نام کی سلطنت نا قیدین **فرانس** سے اوس کو بہت بڑی **پنشن** بھی ملتی تھی مگر ایسے دل چالاک اور بے چین طبیعت والا اولوالعزم شہنشاہ مختصر جزیرہ مین کب اطمینان سے رہ سکتا تھا دس مہینے نہین گذرے تھے کہ چپ چاپ جزیرہ مذکور سے چند آدمیون کو ساتھ لیکر نکل بھاگا اور یکم مارچ ۱۸۱۵ء کو پھر **فرانس** مین داخل ہوا۔

نپولین کے نام کی عظمت و جبروت جو لوگون کے دلون پر چھائی ہوئی تھی اور اوسکے قید ہو جانے سے کسیقدر اطمینان ہوگیا تھا اب اوسکے پھر **فرانس** آنے سے

اوس کا خوف تازہ دم ہوگیا۔ ناممکن تھا کہ اوسکے نام کے اثر کو جو جادو سے زیادہ موثر تھا
کوئی روک سکتا۔ ہر طرف سے لوگون نے اوسکا استقبال کیا۔ خوش آمدی و مرحبا کی صدائین
بلند ہوئین یہان تک کہ جو فوج لوئی ہیژدہم کی طرف سے نپولین کی پیش قدمی روکنے
کے لئے گئی تھی وہ بھی اپنے بادشاہ سے منحرف ہوکر نپولین کا دم بھرنے لگی لوئی تو
دار السلطنت سے بھاگ گیا اور ابھی جزیرہ البا سے نپولین کو نکلے ہوئے ایک
مہینہ بھی نہین ہوا تھا کہ فرانس کے ہر قلعے سے سو سو توپون کی سلامیان سر ہوئین کہ
وہ خطرناک ہمسایہ اور عظیم الشان شہنشاہ تمام یورپ کو پھر ایک مرتبہ درہم برہم کرنے کے
لئے آموجود ہوا۔

افواج متفقہ مین جرمن یعنی پروشیا بھی [illegible]

شاہان متفقہ نے حتمی ارادہ کیا کہ افواج متحدہ اکبارگی فرانس پر چارون
طرف سے حملہ کرین جن کی مجموعی تعداد فرانس کی مجموعی تعداد سے بدرجہا زیادہ ہو۔ ادہر
نپولین نے پہلے تو صلح کا پیام دیا مگر جب دیکھا کہ ناگزیر لڑائی ہوتی ہی ہے اور کسی طرح
مفر نہین ہے۔ تو اوسی نے ابتدا بھی کی اور نہایت عجلت کے ساتھ جو اوسکی کارروائی
کے لحاظ سے اوسکا خاصہ تھا خاموشی اور عجلت سے اپنی افواج اپنے قلعون کے
عقب مین جو سب سے نزدیک دشمن ملک بلجیم کی حد پر واقع تھی جمع کرلیا۔

منجملہ افواج شاہان متفقہ کی طرف وہ افواج جو ولنگٹن
اور بلوچر کے ماتحت تھین اس سے نزدیک تھین اور چونکہ ان لوگون کو پہلے سے [illegible]

معلوم نہ تھا کہ درحقیقت **نپولین** کی جنگ کے متعلق کیا تجویز ہے اسلئے انھون نے اپنی فوجون کو تمام ملک **بلجیم** کے ناکون اور کنٹونمنٹون مین جو سو میل کی لائین مین تھا پھیلا دیا **نپولین** کا یہہ ارادہ ہوا کہ اس ضعیف لائین کو حملہ کر کے توڑ دین اور انگریزے وجرمنے فوجون کو دو ٹکڑے کر کے علیحدہ علیحدہ ہر ایک پر حملہ کر کے قبل اسکے کہ اور متفقہ بادشاہون کی فوجین میدان کارزار مین باہم متقابل ہون شکست دین۔ مگر باوجودیکہ **نپولین** نے اپنی فوج کی نقل وحرکت اپنی دانست مین بہت خفیہ رکھی تھی مگر **ولنگٹن** کو اوسکے ارادے سے کافی اطلاع ہو گئی اور ہوشیار ہو گیا **ولنگٹن** اور **بلوچر** اپنی اپنی فوجون کے اکٹھے ہو گئے اور آپس مین متفقہ حملہ کرنے کی تجویزین پختہ ہو گئین اور عجیب بلکہ معجزانہ طریقے سے **ولنگٹن** نے میدان واٹرلو کی ایک ہفتہ قبل از جنگ کامل طور سے پیمایش کر لی تھی۔

اب **نپولین** بالکل تیار ہو گیا۔ اوسکی فوج **بومنٹ** کے گرد اکھٹی ہو گئی جہان سے **ولنگٹن** کے ہیڈ کوارٹر واقع برز **وسلس** کو ۵۰ میل تھے **نپولین** **پیرس** سے ۱۲ جون کو بمعجلت روانہ ہوکر دو دن مین اپنی پرجوش فوج سے آملا اور اوسکو آگے بڑہنے کا حکم دیا۔

چونکہ یہہ لڑائی جسکا خاتمہ جنگ **واٹرلو** سے ہوا ہے چارون تک برابر مختلف مقامات پر ہوتی رہی ہم چارون دن کی تفصیلی کیفیت علیحدہ علیحدہ لکھتے ہین

جو ناظرین کی دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔

نپولین کی پیشقدمی

۱۵ جون ۱۸۱۵ء

آج علی الصباح ۳ بجے نپولین حملہ کرنے کی نیت سے آگے بڑھا۔ مگر بدقسمتی سے کل دریائے سیمبر کے پلون پر بمقام چارلرائی اور مارشلنس بلوچیر کے فرسٹ بریگیڈ کے لوگون نے زیر کمانڈ زیٹن قبضہ کرلیا تھا اور یہہ پل تمام مقصود تک پہنچنے کے لیے درمیان مین حائل تھے۔ پس کچھہ تو خود نپولین کے بعض حصۂ فوج کی حرکت مین غیر متوقع تعوِیق اور کچھہ پروشین فوج کی سخت مزاحمت نے نپولین کو ایسا روک دیا کہ دوپہر کے قبل اون کو عبور دریا کا کوئی موقع ہی نہ ملسکا اور جو راستہ بھی ملا اوس مین نپولین کا زیٹن نے چپہ چپہ زمین پر مقابلہ کیا اور اس سے غرض یہہ تھی کہ افواج متفقہ کو ایک مقام مین اکھٹے ہو جانے کا موقع ملجائے زیٹن اور نپولین مین اسقدر جھگڑے رہے اور اسقدر قدم قدم پر فوج فرانس کی راہ مین روک ہوتی رہی اور گاہ گاہ چھوٹی موٹی لڑائی بھی ہو جاتی کہ لڑتے بھڑتے رات کو گیارہ بج گئے اور بالکل تاریکی چھاگئی۔ اسوقت فوج فرانس کے دو ٹکڑے ہوگئے۔ بمین ولیار حصۂ لیسار نے نامی افسر کی ماتحتی مین دیا گیا جو ولنگٹن کے ایک حصہ فوج کا بمقام کوارٹر براس مقابل ہوا۔ اور حصۂ یمینی خود نپولین کے زیر نظر رہا جو بلوچیر

سے کے مقابلے کے لئے بہ مقام **لگنی** ۶ میل **کواٹر براس** سے دور آمادہ ہوا۔ مگر آج صرف افواج فریقین کی مورچہ بندیاں ہوئین کوئی واقعہ پیش نہین آیا۔

کواٹر براس و لگنی

۱۶ر جون

آج ایک دوسرے سے چھہ میل کے فاصلے پر دو لڑائیاں ہوئین اور دونون جگھہ تقریباً آغاز جنگ ایک ہی وقت تھا۔ یہہ دونون لڑائیاں ایسی خون ریز اور سخت واقع ہوئین کہ صرف **واٹرلو** کی عظیم الشان جنگ کے پرہیبت خیال نے اس کی وقعت کم کردی ورنہ فی نفسہ یہہ دونون جنگین بڑی معرکۃ الآرا لڑائیاں تھین۔ اب ہم کسیقدر ان دونون مقامون کی جنگون کی تفصیل بیان کرتے ہین تاکہ اہل مذاق کو اوسکی عظمت کا پورا حال معلوم ہوجائے

جنگ کواٹر براس **کواٹر براس** ایک چھوٹا گانون ہے جو **چارلرائی** سے ۱۴ میل اور **واٹرلو** سے ۷ میل ایک چوراہے پر واقع ہے۔ اور یہہ مقام افواج متفقہ کی طرف سے جنگ کے لئے نہایت موزون سمجھا گیا تھا۔ اس مقام کو ۱۵ر جون کی شب سے **ولنگٹن** کے ایک حصہ فوج (بلجین) نے زیر کمانڈ **پرنس آف آرنج** قبضہ کرلیا تھا۔

نپولین نے جنرل **نے** کو بیس ہزار فوج دیکر اس مقام پر قبضہ کرنے کے لئے بھیجا اور کہا کہ اس مقام پر قبضہ کرو اور **ولنگٹن** سے مقابلہ کرتے رہو جب تک مین مقام **لنگی** مین **بلوچر** کا مقابلہ کرتا ہون۔ گر جنرل **نے** کی فوج جلد

تیار نہ ہو سکی اور اس لئے حملہ کرنے مین دن کے ڈہائی بج گئے۔

جسوقت لڑائی شروع ہوئی شام تک کسی طرح کمی نہ ہوئی بلکہ جوش و خروش اور سختی مین اضافہ ہی رہا۔ **ولنگٹن** نے بعجلت عجیلہ بروسلس پایہ تخت **بلجیم** سے کمک بہم پہونچائی اور جنرل **نے** نے **فرانس** سے۔ ابتداءً افواج متفقہ کی تعداد بہ مقابلہ تعداد افواج **فرانس** بہت کم پائی گئی۔ اور وہ حصّہ فوج جس مین **ڈچ** اور **بلجین** تھے ہار گیا۔ اور یقینی طور سے معلوم ہوتا تھا کہ فتح **فرانس** کو حاصل ہے مگر اسی اثنا مین جب کہ آتش جنگ انتہائی درجہ کی شعلہ زن تھی **سر ٹامس پکٹن** کا سرخ کوٹ والا حصہ جو انگریزے پیدل کا ایک ٹکڑا تھا **ولنگٹن** سے آملا۔ جو درحقیقت اوسکے سخت خطرناک حالت کا محافظ ہوا۔ **پکٹن** بالذات بڑا بہادر اور اوسکے آدمی علےٰ ہذا بڑے دلیر تھے اگرچہ **پکٹن** زخمون سے چور چور ہو گیا تہا مگر اوسنے اپنے زخمون کو اپنے آدمیون سے چھپایا اور بڑے بڑے اور بار بار حملے کئے۔ ۹ بجے رات کو جنرل **نے** نے شکست کہائی اور **فراسنی** پہاڑ پر چلا گیا اور وہان سے کمک طلب کی۔ اس جنگ مین **افواج متفقہ** کے ۳۵۰۰ آدمی مجروح و مقتول ہوئے۔ ان مین سے تین ربع ۲۶۲۵ آدمی صرف انگریز تھے۔ اور **فرانس** کا نقصان ۴۳۰۰ آدمیون کا ہے جو مجروح یا مقتول ہوئے

جنگ لگنی

جسوقت (یعنی ڈہائی بجے) جنرل **نے** نے کواٹر براس مین جنگ شروع کی ٹھیک

اوسیوقت نپولین نے بمقام لگنی بلوچر سے لڑائی شروع کی اِس جنگ مین
فرانس کی فوج صرف ۷۰ ہزار تھی اور جرمنی کی ۹۰ ہزار اگرچہ پروشین فوج تعداد
مین زیادہ تھی۔ مگر بمقابلہ فرنچ کے یہہ لوگ تربیت مین بہت کم تھے۔ بلوچر کی
نصف فوج تو محض ردیف تھی۔ اور فوج نظام مین بھی بڑا حصّہ جدید بھرتی شدہ لوگون
کا تھا۔ مگر لڑائی بڑی خون ریز اور سخت ہوئی۔ مقام سنٹ امند اور لگنی کے
سنگین مکانات فوج پروشین کی محافظت مین بہت کام آئے اور بلوچر جو اپنی دلیری
اور استقلال مزاجی سے معزز خطاب مارشل وردرٹ کا حاصل کرچکا تھا اِس لڑائی
مین مزید عزت افزائی کا کام نہ کرسکا۔ اگرچہ یہہ بڈھا سوبجر ۷۳ سال کا پرانا اور فرسودہ
تھا مگر جس جوش اور خاموشی اور دلیری سے جنگ کے وقت یہہ بڈھا وان ملٹکی کا
نمونہ کام کرتا تھا اوسکے مقابلے مین جوانون کی دلیری اور جوش ہرگز قابل وقعت تھیا۔
لڑائی کا کوئی مقام مخصوص کسی فریق کے لئے نہ تھا اور گھنٹون لڑتے لڑتے دست
بدست لڑائی ہونے لگی۔ یہان تک گلیون کوچون اور مکانات کے اندر خون ریزیان
ہوئین لیکن فرنچ آہستہ آہستہ آگے بڑھ رہے تھے۔ بلوچر نے آٹھ نبجے رات کو
ایک سخت حملہ کیا جس مین اوسکا گھوڑا مارا گیا۔ اور یہہ بڈھا سپاہی گھوڑے کے مارے جانے
سے خود بیکار ہوگیا۔ اور بڑی مشکل سے فرنچ سوارون کی ضرب شمشیر سے بچ سکا
۱۱ نبجے رات کو پروشین فوج شکست کھاکر بھاگی جس مین اوسکا نقصان بارہ ہزار

آدمیون کا ہوا۔ اور نپولین کے آٹھ ہزار آدمیون کا۔ اور اس طرح ۱۶ جون کا خاتمہ ہوا۔

میدان واٹرلو کی طرف دوڑ

۱۷ جون

گذشتہ شب کی تاریک حالت اور اوس مین پروشین کی شکست کچھہ ایسی نہ تھی کہ کلیتاً پروشین بیدل ہو گئے ہوتے۔ بلوچر کی جگہہ نیسناؤ کو کمانڈ تفویض ہوئی اور فوج کو قابل تعریف عقلمندی اور مستقل مزاجی سے بمقام ویور واپس جانے کا حکم دیا۔ اسمین کامیاب ہوا تھا۔ ادہر نپولین نے کچھہ شک وشبہ مین پڑکر اور کچھہ تاریکی شب۔ بارش۔ اور بارش زدہ سڑک اور اپنی تھکی ہوئی فوج کا لحاظ کرکے پروشین فوج کے تعاقب سے احتراز کیا جو بڑی غلطی تھی۔ صبحکو اوسنے ایک دوسری سخت مہلک غلطی کی۔ یعنے اوسنے یہہ قیاس کرکے کہ پروشین فوج لامحالہ اپنی رسد وغیرہ کی ضرورتون کے واسطے جانب شرق بمقام لیج مین گئی ہوگی چنانچہ اوسنے اپنے ایک جنرل گروچی نامی کو تیس ہزار آدمیون کے ساتھہ اوسی جانب پروشیون کے تعاقب کیلیئے بھیجا۔ حالانکہ پروشین بجائے جانب شرق جانے کے جانب شمال چلے گئے تھے اور صبحکو ۱۴ میل کے فاصلے پر اطمینان اور ترتیب کے ساتھہ ویور مین پہنچ گئے۔ نپولین کو اپنی غلطی کا علم گھنٹون کے بعد ہوا بلوچر پھر گھوڑے پر چڑھا آگے بڑھ رہا تھا اور ایک حصہ فوج کو تھیل مین نامی جنرل کی سپردگی مین گروچی کے مقابلے کے لئے بھیجدیا۔ مبادا وہ جنرل اوسکے بائین حصہ پر حملہ آور ہو

یہہ جنرلون کی ایک دوڑ تھی جس مین سلطنت کی ہارجیت مدنظر تھی۔ ایک جانب **نپولین** بہت عجلت کے ساتھہ جنرل **نے** سے ملکر **ولنگٹن** پر حملہ کرنے کے لئے کوچ کر رہا تھا۔ اور دوسرے جانب **بلوچر** اِس واقعے سے خوب واقف ہوکر چاہتا تھا کہ **ولنگٹن** کی مشکل آسان کرنی چاہئے جو بلے طرح پھنسا ہوا محتاج اعانت ہو رہا اور اوسکو بڑی ضرورت کے ساتھہ اپنے پاس بلا رہا تھا۔ کیونکہ اوسکو اب تک جنگ **لگنی** کے نتیجے سے اطلاع نہ ہوئی تھی اور **بلوچر** بھی باوجود پیرانہ سالی کے خطرناک راستون ندیون اور مہلک دلدلون اور قریب قریب نامعلوم اور دشوارگذار راستون سے گذرتا ہوا اور **فارورڈ فارورڈ** کی صدا بلند کرتا ہوا اور اپنی فوج کا حوصلہ بڑہاتا ہوا چلا جاتا تھا۔ صبحکو کچھہ دیر کے بعد **ولنگٹن** کو شب گذشتہ کی جنگ **لگنی** کا نتیجہ اور **پروشین** فوج کی شکست کا حال معلوم ہوا تو **ولنگٹن** نے **بلوچر** کو تو کہلا بھیجا کہ وہ فوراً اوس سے بمقام **واٹرلو** جو کو **اٹر برسلس** سے ۷ میل فاصلے پر ہے معہ فوج کے آکر ملے مگر دس بجے خود بھی اوسی جانب جس طرف سے **بلوچر** آرہا تھا چلا۔ حسن اتفاق سے آسمانی امداد **ولنگٹن** کے مفید مطلب ہوئی۔ جیون ہی **نپولین** جو اوس وقت جنرل **نے** سے آملا تھا۔ کثیر التعداد متفقہ افواج کے ساتھہ بڑے زور شور سے حملہ کرنے والا تھا ایک بڑا سخت طوفان آیا۔ بجلی کی چمک اور بادل کی گرج کے ساتھہ اس قدر شدت سے بارش موصلا دھار ہوئی کہ آسمان سے زمین تک ایک چادر آب تنی ہوئی معلوم ہوتی تھی

اور تمام تاریکی چھا گئی تھی - چند منٹ مین زمین اس قدر تر ہوگئی کہ توپخانے اور سوارون کو برو سلس کی صف پختہ سڑک پر چلنا ممکن تھا اور بس - یہہ موافق بارش جو مخصوص اوس وقت ولنگٹن کے لئے رحمت آلہی تھی برابر شام تک جاری تھی - چنانچہ اسکی بدولت اور نیز اوس حصّہ فوج کی بدولت جو محافظ حصّۂ پائین تھا اور نپولین سے جنگ مین مصروف تھا ولنگٹن کو چپ چاپ بغیر کسی مزید نقصان کے نکل جانے کا موقع ملگیا - اور رات کو جب کہ فرانس کی فوج صرف ایک میل کے فاصلے پر جانب جنوب پڑی ہوئی تھی ولنگٹن کی تھکی ہوئی فوج ماؤنٹ سنٹ جین کے جَو کے تر بتر کھیتون مین ضعف لطیف جاکر سورہی -

جنگ واٹرلو

۱۸ جون

لو صاحب اب ہم اوس سرزمین مین پہونچ گئے جو ایک پہلو سے مبارک اور دوسرے پہلو سے سخت نفرت کے قابل ہے - اس سرزمین کے عظیم الشان واقعہ نے پولیٹکل کشتی یورپ کو ناپیدا کنار تلاطم سے بچاکر ساحل امن و عافیت مین پہونچا دیا - اور آج اس سرزمین پر بہت سے بندگان خدا کا خون ہوکر سیزدان واٹرلو سرخ پوشاک پہنکر ایک بڑے اولوالعزم شہنشاہ کا قطعی فیصلہ کرتا ہے - تاریخ مین اس میدان کارزار کا نام ہمیشہ رہیگا اور بہادری اور آزادی کے ساتھہ اسکا نام لیا جائے گا - لوگون کے دلون مین

خاصکر یورپ کے اقوام مین واٹرلو کا نام زندہ جاوید رہے گا ۔ پچہتر برس تک واٹرلو کے واقعات اور وہان کی تیغ زنی کی کیفیت قلمبند ہوا کی ۔ موجودہ نسل کے لوگ کامل توجہ کے ساتہہ اب بہے واٹرلو کے حالات سنتے ہین ۔ اوس مختصر قطعۂ زمین مین کوئی بات معمولی یا حقیر نہین ہے واٹرلو کے ٹوٹے اور زنگ آلود گولے توپین ۔ تلوارین اور دوسرے آلات حرب وضرب جو اس عظیم الشان جنگ کے یادگار ہین اور جن مین کی شہنشاہت کا عدم اور وجود ہوا ہے بحفاظت عجائب خانہ مین رکھے گئے ہین ۔ یہہ چیزین اوس جنگ کی یادگار ہین جہان خونین موجین سب سے زیادہ لہرائی تہین اور جہان توپ و تفنگ نے سب سے زیادہ کاری زخم کیا تہا ۔ واٹرلو کے میدان اور آبادی کی ہر چیز اس جنگ کی وجہہ سے معزز ہوگئی اور ہوگومنٹ اور لاہی ہنٹ مقامات جنگ تاریخ مین پرانے تاریخی مقامات کے ساتہہ ساتہہ ہمنام اور ہم زبان ہوگئے ۔

اب ہم کسیقدر میدان جنگ کے تفصیل کرتے ہین تاکہ تہوڑے سے تعمق غور کرنے سے میدان کی صورت آنکہون مین جلوہ گر ہوجائے بروسلس سے چار لرائی کو جنوب کی طرف ایک شاہ راہ جاتی ہے بروسلس سے ۱۲ میل کے فاصلے پر مانٹ سنٹ جان نامی گانون اور کہیت وغیرہ ہین ۔ اس مقام پر ایک پہاڑی ہے جو کچہہ بلند نہین ہے اور سڑک کی دونون جانب شرقاً و غرباً واقع ہے ۔ اس پہاڑی پر ولنگٹن نے اپنے مورچے جمائے ۔ اس سے جنوب کی طرف پون میل کے فاصلے پر ایک دوسری

پہاڑی اسیطرح کی ہے - پس دو پہاڑیان یا کسیقدر بلند زمین کے قطعات خطوط متوازی
کی طرح ایک دوسرے سے پون میل کے فاصلے پر تھے - شمالی پہاڑی پر ولنگٹن جنوب
کی طرف رُخ کئے ہوئے تہا اور جنوبی حصے پر نپولین شمال کیطرف مُنہ پھیرے تھا
ان دونون پہاڑیون کے درمیان مین ایک وادی بھی تھی جسکا طول تقریباً تین میل
اور عرض ہزار گز ہوگا - اس مین جابجا کسانون کے مکانات باغات اور انگور کی بیلون
کے سوا رائی اور جو کے کہیت فصل کاٹنے کے لئے تیار کہڑے تھے - یہہ توموقع
جنگ اور میدان کارزار تہا - دونون پہاڑیون کی عظیم الشان توپون کی دنا دن اور حملے پر
حملہ اور جواب پر جواب اور مانٹ سنٹ جان کے آخری مہلک گراپ کو جنگ واٹرلو
کہتے ہین -

طلوع آفتاب کے قبل بارش موقوف ہوگئی تھی - شاید اسوجہ سے کہ بہت جلد توپ و بندوق
کے گولون کی بارش اور انسانی خون کا سیلاب اوس میدان مین ہونے والا تھا
گر ہنوز آسمان صاف نہ ہوا تہا - نپولین تو اس سے بالکل بے خبر تہا کہ بلوچر جنرل
گروچی کے ہاتھ لگا یا نہین - گر وہ اوس سے بچکر ولنگٹن کے پاس آرہا تہا نپولین
نے تہوڑا سا زمین خشک ہونے کا انتظار کیا تاکہ فوج کو پریڈ کرنے کا اچھا موقع ملے
اگرچہ یہہ امر شاید ضروری تہا مگر اوسکے ساتھہ اوسکے حق مین سم قاتل بھی ہوا بالآخر وہ
آخری ساعت پہونچ گئی - ٹھیک ساڑھے گیارہ بجے نپولین نے اپنی توپون کا مُنہ

کہو لدیا۔ اور موت اجل رسیدہ ون کو ڈہونڈ ڈہونڈہکر شکار کرنے لگی

نپولین نے اس جنگ عظیمہ مین پانچ بڑے بڑے حملے کئے۔ ہم ان پانچون حملون کو تفصیل وار بیان کرینگے جس سے اس لڑائی کی کیفیت اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے

پہلا حملہ

جنگ ہوگومنٹ

ہوگومنٹ ایک مضبوط مقام مانٹ سنٹ جین سے ۱۲۰۰ سو گز کے فاصلے پر ہے اور یہان ایک بڑا مکان (فارم ہوس) اور باغ ہے۔ مکان سے متصل اور چھوٹے چھوٹے مکان بنے ہوئے اور سب ایک دوسرے سے ملصق ہین۔ اس مکان مین ایک پہاٹک اور چند دروازے ہین۔ یہہ مکان ایک اور قلعہ نما مضبوط مکان سے ملا ہوا ہے جس کے گرد چار دیواری ہے۔ پشت پر ایک باغ ہے جسکے چارون طرف مضبوط دیوار ہے اور اسکے جنوب جانب ایک جنگل ہے اور شرق جانب ناشپاتی کا باغ۔

صبح ہونے کے پہلے ہی ولنگٹن نے اس مقام (ہوگومنٹ) کو لیلیا۔ اور عجلت کے ساتھ مورچہ بندی کرلی۔ گولی مارنے کے واسطے اس مکان اور باغ وغیرہ کی دیوارون مین موزون سوراخ بنے ہوئے تھے۔ اور باغ مین مچان بنا دیئے گئے تھے کہ فوج اوسپر سے نشان اندازی کرسکے۔ اس مقام کی محافظت کے واسطے ڈیڑہ ہزار آدمی زیر کمانڈ سر جان بنگ متعین تھے جنہون نے دو تین ماتحت عہدہ دارون کی سپردگی مین اپنی فوج کو

جابجا تعینات کردیا - یہہ مختصر گروہ تہا جسکے مقابلے مین نپولین نے اپنا پہلا پرزور حملہ کیا -
ساڑہے گیارہ بجے نپولین نے قلب افواج متفقہ پر ۱۲۰ توپون سے گولے برسانے
شروع کئے اور تین ڈویژن منجملہ افواج فرانس وادی سے عبور کرکے ہوگومنٹ
کی طرف بڑہ آئے اور بجائے توپون کے جب بندوقون کی تڑتڑاہٹ سنائی دی تو سمجھا گیا
کہ اس عظیم حملہ کا دور آخر دست بدست لڑائی پر ہوگیا انیگلو ڈچ (انگریز اور ڈچ) فوج کو بہت
جلد باغ اور جنگل سے بہاگنا پڑا - مگر انگریز اپنے اجڑے اور ویران شدہ دیوار سے گھٹنون لپٹے
ہی رہے - اگرچہ ان مین بہت کثرت سے آماجگاہ بندوق ہوتے رہے اور جو رسالہ عبور کرآیا تہا
اوسکے کالم کے کالم جلتی ہوئی دیوار کی طرف اور بڑہتے جاتے تھے اور دمبدم زور اور کمک
پھونکنی رہتی تہی اور فرنچ جوان حملہ آور جو محافظون سے کسی طرح کم جری نہ تھے حملے پر حملہ
کرتے رہے مگر کچھ پیش نہ گئی - ایک مرتبہ فرنچ جوانون نے اوس پہاٹک کو جو اس محصور
مکان کا راستہ اور اصل دروازہ تہا توڑ ڈالا اور مکان کے اندر "شہنشاہ کی عمر دراز" کہتے
ہوئے داخل ہوے - مگر قوی دل انگریز جو حملہ آورون سے زیادہ زبردست کرچ اور
بندوق کی لڑائی مین مضبوط اور بہاری تھے نکل پڑے اور بڑی جوانمردی سے
حملہ آورون کو مکان باہر کرکے پہر پہاٹک بند کرلیا - بعد تھوڑی دیر کے اس خراب
نتیجے سے مطلع اور جھنجلا کر نپولین نے ایکبارگی توپون کا منہ بخط مستقیم ہوگومنٹ
پر کھولدیا - سوکھی گھانس کا ایک بڑا ڈہیر لگا تہا جس مین فوراً آگ لگ گئی اور شعلے بلند ہوئے

اور عمارتون کو بھی اگ لگ گئی - یہہ محصورین جو اِس مکان مین اتک حملہ آورون کی وجہ سے نہایت تنگ ہو رہے تھے - اب دوسرے اور نہایت سخت آفت کا سامنا ہوا مگر مجبوراً اعلا وہ مصائب سابقہ کے شعلون کی تابش اور دہوئین کی تکلیف برداشت کرنی پڑی اور اوپر سے گولے برسنے شروع ہوئے - مگر اون کی بہادری ایسی تھی کہ اِن خارجی دباؤن سے موثر نہین ہوسکتی تھی - موت کا بازار گرم تہا جس محصورین کی تعداد تو آناً فاناً کم ہوتی گئی مگر کسی جنگی کارروائی سے اون کی بہادری اور مستقل مزاجی مین فرق نہین آیا - چنانچہ ایک طرف تو اون کے بدنون سے خون جاری تہا اور دوسرے جانب تیغ زنی اور تفنگ بازی مین مصروف تھے -

فریقین کو وقتاً فوقتاً تمام سہپر کو کمک بھیجتی رہی اور درآن حالیکہ دوسرے جگہہ نہایت سختی سے جنگ ہورہی تھی مگر ہوگومنٹ مین تو آٹھہ بجے رات تک بند ہی نہین ہوئے بعد آٹھہ بجنے کے یہان اور دوسرے جگہہ آج کی لڑائی کا خاتمہ ہوا - مگر حالت مین بالکل فرق نہین ہوا - چنانچہ سخت سخت حملے اون دیوارون پر اور اونکے ترکی بہ ترکی جوابات برابر رات تک ہوتے رہے - یہان تک کہ فریق حملہ آور نے محافظین کی تعداد کو بہت گھٹا دیے لیکن بالکل کامیاب بھی نہ ہوسکے اور اِسی حالت مین انہین چھوڑ کر واپس گئے - اِس جنگ مین ولنگٹن کے آٹھہ سو سے زیادہ آدمی مجروح یا مقتول ہوئے اور نپولین کے چار ہزار آدمی - اِس ڈفنس کی جو زیادہ وقعت کی جاتی ہے اوسکا

ثبوت لارڈ وڈلی کے خط سے ملتا ہے جسمین لکھا ہے کہ بلجیین کے کسانون کے باغ کی یہہ دیوار یورپ کے محافظ اور پشت پناہ تھی اور غالبًا بنی نوع انسان کی خوش قسمتی کا یہہ نتیجہ ہے کہ اس مکان پر اس طرح قبضہ کیا گیا۔

دوسرا حملہ

لا ہے سنٹ

لاہی سنٹ کوئی مستقل مقام بجاے خود نہین ہے بلکہ وہ ایک مزرعہ ماؤنٹ سنٹ جان سے ۲۷۵ گز کے فاصلے سے واقع ہے۔ یہہ مقام بروسلس کی سڑک سے مغرب کی جانب اوسکے متصل ہے۔ اس مین چند اینٹون کے مکانات اور باغ اور جھاڑی مثل مقام مسبوق الذکر کے واقع ہے۔ مکانات کی مشرقی دیوار دو سو فیٹ لمبی شمالی حصے تک چلی گئی ہے تاکہ اوس سے متصلہ پائین باغ کی حفاظت ہو جسکے اطراف مین جھاڑی لگی ہوئی تھی۔ اگرچہ یہہ مقام ہوگومنٹ سے بہت چھوٹا ہے مگر پایۂ تخت کی سڑک اور ولنگٹن کے صدر مقام سے نزدیک ہونے سے اس کی قیمت کچھہ تھی۔ چنانچہ ولنگٹن نے اس مقام پر ۱۷ تاریخ کی شب کو قبضہ کر لیا تھا کرنل بیرنگ نے چار سو آدمیون سے مکانات پر قبضہ کئے اور تھوڑی دور شمال کی جانب ہٹکر جھاڑیون کے پیچھے اور سڑک کی مشرق جانب بکٹن کے آدمی تیار پڑے ہوئے تھے اور سڑک کی مغرب جانب ایک دوسرا ڈویژن زیر کمان ڈالٹن مستعد تھا۔

نپولین جنگ آزما نے ڈیرہ بجے اس مقام پر حملہ شروع کیا۔ آج کا حملہ محاربہ عظیم ہے کیونکہ نپولین نے یہہ تجویز کی کہ انگریزی افواج کے قلب پر حملہ کر کے اوسکو دو پارہ کر دین یعنے ولنگٹن اور بلوچر کے سلسلے کو منقطع کر کے متحدہ قوت توڑ دین اور ولنگٹن کی فوج کو سڑک سے پچہم کیطرف ہٹا کر پیچھے کی قطارون کو کاٹ دین۔ اوسکی یہہ تجویز اوسکی تیاری اور ارادے کے موافق تھی پچیس ہزار فوج جس مین کلرمین کے سوارون کا ایک دستہ شریک تھا زیر کمانڈ کونٹ ڈی آرلن اس حملے کے لئے منتخب کیگئی۔ اور جسوقت کہ ہوگومنٹ مین لڑائی ہورہی تھی اس جنگی ممتاز جماعت نے وادی مین ۷۴ توپین لاکر لاہی سنٹ سے صرف ڈہائی سو گز کے فاصلے سے جما دین اور وقت مذکورۂ بالا پر پکٹن کی فوج اور متصلہ مکانات پر بڑے زور شور سے گولہ باری شروع کر دی۔ اور ان سخت توپون کی مار کے ساتہہ ہی ساتہہ ڈی آرلن کے پیدل سپاہی کالم در کالم حملے کے لئے آگے بڑہے۔ اور ہر کالم سے قلیل الوزن جوانون کا ایک حصہ علیحدہ ہوکر ۱۲ سو گز تک لاہی سنٹ سے جانب شرق پہیل گئے۔ اور بآواز بلند شہنشاہ کی عمر دراز کہتے ہوئے اکٹھے ہوکر دست بدست لڑائی کے لئے حملہ کیا۔ بندوقون کی جانبین سے اسقدر تڑاتڑ ہورہی تھی کہ لڑنے والون کی صدائے بلند کچہہ بہی نہ سنائی دیتی تھی۔ جنرل نے جو ہوگومنٹ سے ایک بریگیڈ لایا تہا اوسنے بیرنگ کے دستہ فوج پر لاہی سنٹ مین حملہ کیا۔ اور اسقدر

گولیون کی بارش کی کہ بیرنگ کے آدمی اپنے کشتون اور زخمیون کو چھوڑ چھاڑ باغ سے بھاگ گئے۔

مگر بیرنگ کے آدمی پورانے جنگ آزما تھے۔ ان لوگون نے ولنگٹن کی ماتحتی مین جنگ پنٹشولا ناموری کے ساتھہ کی تھی۔ بہر حال جب یہہ باغ سے نکال دیئے گئے جس طرح ان کے ساتی گذشتہ جنگ ہوگومنٹ سے بھگا دیے گئے تھے تو یہہ مکانات کے اندر گھس آئے اور جلدی جلدی دروازون اور دوسرے آمدورفت کے راستون کو پتھر دے کے بند کرکے اپنے تئین محفوظ کرلیا۔ اوپر سے اس قدر گولیان برسائین کہ ان کے دشمن انہین وہان سے نکال نہ سکے۔ اور جب فریخ نے دیکھا کہ اس مکان سے یہہ لوگ بالفعل نکل نہین سکتے تو ایک حصہ فوج کو تو ان کے مقابلے مین سرگرم چھوڑ کر باقی زبردست حصے کو لیکر مانٹ سنٹ جین کی پشت کی طرف سے حملہ آور ہوئے۔ اس موقع نازک پر ڈچ اور بلجین کے متفقہ بریگیڈ زیر کمانڈ بائی لینڈ بکٹن کے فوج کے حصہ یسار کے آگے تعینات تھا۔ اس بریگیڈ پر جون ہی فریخ کی آگ برسنی شروع ہوئی اوس سے گھبرا کر اور فرانسیسیون کو فتحیاب صورت مین آگے اور اپنے سے بہت قریب ہوتے ہوئے دیکھکر ایسا مضطرب الحال ہوا کہ بڑی بدحواسی کے ساتھہ پہاڑون مین بھاگ گیا۔ مجبوراً اکپٹن کی فوج سے مقابلہ ہوا جسکو ایک دو دن پہلے کواٹر براس مین بہت نقصان ہوچکا تھا۔ اور آج ۷ ۴ ۳ ۱ آدمیون نے

به مقابله فرنچ جنکی تعداد تیس ہزار تہی جنگ کا سامنا ہوا - مگر یہہ گروہ ایسے اہم وقت
پر کام آنے والا تہا - کیون کہ پہلی کی جنگون مین یعنے پننسولا مین اس حصہ فوج
نے ناموری حاصل کی تہی اور اب اوسی حصہ ناموری کو اور توسیع دینا منظور ہے
جب پکٹن نے دیکھا کہ فرنچ آگے بڑہتے آتے ہین تو اسنے اپنے کل آدمیون
کو جہاڑیون اور غلون کے کہیت مین چھپا لیا اور جب فرنچ بڑہتے بڑہتے
۳۰ گز کے فاصلے پر آرہے تو یکایک آتشباری کردی فرنچ اس ناگہانی حملے
سے مجروح ہوکر اور جہاڑیون سے راہ گذر نہ دیکھکر مشرق کی جانب بڑہے پکٹن نے
موقع مناسب دیکھکر گھوڑے پر سوار ہوکر چلایا کہ ایک اور بارہ مارو اور پہر حملہ کرو
کرو - چنانچہ ایک باڑہ اور مارکر اور جہاڑیون سے ہوکر گرج سے نکل گیا - پانچ منٹ مین
فرنچ پسپا ہوے - اور فتح بالکل یقینی تہی کہ ایک تازہ مصیبت آپڑی ڈچ اور
بلجین کی متفقہ فوج کے فرار ہونے سے بہت وسیع راستہ کہلگیا تہا - اسی راستے
سے فرنچ کی فوج کا ایک حصہ پیدل ولنگٹن کی قلب فوج پر آگہسا - چنانچہ جسوقت
پکٹن جہاڑیون سے اپنے آدمی کو لیجا رہا تہا فرنچ کی ایک گولی اسکی پیشانی پر
ایسی کاری لگی کہ وہین ٹھنڈا ہوگیا - اوسکی فوج بھی فرانسیسیون کے متواتر اور
پے درپے مسلسل حملون سے پریشان ہوگئی تھی - اور فتحیابی کے ساتھ فرنچ
اون کی قطارون مین برابر چلے آرہے تھے اور پکٹن کی لاوارث فوج بطور خود

ایسے نازک موقع پر کوئی صف بندی اطمینان سے جنگ کے قابل نکر سکتی تھی
یہہ حالت ایسی ہو رہی تھی کہ جنگ کا فیصلہ مشتبہ ہو رہا تہا۔ مگر ولینگٹن یہہ تمام
کارروائی دور پہاڑی پر سے بیٹھا ہوا دیکہہ رہا تہا۔ اوسنے دیکھا کہ فرنچ بڑہ
رہے ہین اور اوسکا قلب بہت خطرناک حالت مین پھونچگیا ہے۔ چنانچہ گھوڑے
پر سوار ہوکر اپنی ریزرو فوج کو جو اس وقت قابل جنگ و مستعد تھی حملہ کرنے کا حکم دیا
اس محفوظ (رزرو ڈ) فوج کے کمانڈر لارڈ اکسبرج ۔ لارڈ سومرسٹ
اور ولیم پونسنبی تھے۔ لارڈ اکسبرج کو افضلیت دی گئی۔ اور وہ تمام
محفوظ فوج لیکر بعجلت تمام آگے بڑہے اور لڑائی شروع ہوگئی۔ یہہ موقع محض شمشیر زنی
کا تہا۔ تلوارین چہارون طرف چمک رہی تہین دست بدست لڑائی ہو رہی تھی۔ آدمی
آدمی سے۔ گھوڑا گھوڑے سے مقابل تہا۔ اور سپاہی او رافسر مین کوئی تمیز باقی نہ رہی
تھی۔ فرنچ سوارون کے پاس لمبی لمبی تلوارین تہین جنسے اون کو بڑا فائدہ اس موقع
پر ہوا۔ وہ دوسرون پر وار کرتے مگر اون کی آنچ اپنے اوپر نہ آنے دیتے
اسکے سوا فولادی زرہ پہنے ہوئے تھے۔ مگر انگریز دشمنون کی صف مین گھس
گئے۔ اگرچہ کسیقدر زخمی بھی ہوتے رہے مگر اپنے قوی الجثہ گھوڑون اور آدمیون
سے فائدہ اوٹھایا۔ اس خون ریز اور سخت لڑائی کا خاتمہ جلد ہو گیا۔ دیر تک قیام
نہین رہا۔ آج جس قدر دست بدست لڑائیان ہوئین معہ اس لڑائی کے سب مین

انگریزون کو فتح حاصل ہوئی فرنچ سوارون کے پیر اکھڑ گئے۔ اور پہاڑی کے نیچے اوتر گئے جہان سے وہ قبل جنگ بڑے اطمینان کے ساتھہ چڑہے تھے۔ مشرق کی جانب ایک تہہ آب سڑک تھی جس کا علم فرنچ کو پہلے سے نہ تہا۔ جب اسکو عبور کرنے لگے تو اون کی فوج منتشر ہوگئی اور اس حالت مین سومرسٹ مذکورہ بالا کی فوج سے ایک ایسی جھپٹ ہوگئی کہ اس مین بھی فرنچ کا بہت نقصان ہوا۔

اسیوقت پونسنبی کے سوارون کو ایک دستہ فوج پیدل سے سخت مقابلہ ہوا جو کرچون سے مسلح تہا۔ مگر ادہر یہہ سوارون کا گروہ بھی ترکی بہ ترکی جواب دینے کے لئے آمادہ تہا فرنچ فوج نے ایک مرتبہ جو گولیون کی بارش کی تو ایک بارگی بہت سے گھوڑے بے سوار نظر آنے لگے۔ مگر بقیۃ السیف حملہ کنان دشمنون مین گہس گئے اور مارتے پیٹتے خون آلود دشمنون کو پہاڑی کے نیچے کر دیا۔ اور لاہی سنٹ کے آگے تک فرنچ مفرورون کا تعاقب کیا۔ اور فرنچ کی توپ خانے پر جا گرے اور گولہ اندازون کو تہہ تیغ کرہی رہے تھے کہ ناگہان ایک پہلو سے فرنچ زرہ پوش سوار نیزہ ہاتھون مین لئے ہوئے آپڑے کہ انگریزون کو بہت نقصان کے ساتھہ اپنی لین مین واپس بھاگ جانا پڑا جن مین بہادر جنرل پونسنبی اور کرنل ہملٹن بھی تھے۔

نپولین کا دوسرا حملہ پورے ایک گھنٹے تک رہا۔ مگر اس حصے مین دونون طرف سے خون کے دریا بہہ گئے۔ لیکن ساڑھے تین بجے اس حملے کا ناکامیابی کے ساتھہ

خاتمہ ہوا۔

تیسرا حملہ

قلب فوج انگریزی

لا ہے سنٹ کا فتح ہونا

اگرچہ نپولین کو متواتر دو حملوں مین ناکامی ہوئی مگر وہ کسیطرح دل شکستہ نہین ہوا۔ اور تازہ بتازہ ہمت و جراءت کے ساتھ اوسنے تیسرا حملہ قلب فوج انگریزی پر کیا۔ اور یہہ ارادہ کیا کہ مانٹ سنٹ جین کی پہاڑی گولہ باری سے زمین دوز کر دیجائے۔ اوسنے جنرل پائر کو جو پرنس جرومی کی ماتحتی مین تھا حکم دیا کہ ہوگومنٹ کے باغ اور مکان پر گولہ باری کرے جس سے یہہ مقصود تھا کہ انگریزی فوج کے حصہ میمنہ کو صدمہ پہونچایا جائے اور جب ولنگٹن اوسکے بچانے کو قلب لشکر سے مدد بھیجے گا تو قلب کمزور ہو جائے گا اور اوسپر حملہ کیا جائے گا۔ چنانچہ گولہ باری ہوتے ہی ہوگومنٹ کے مکانات وغیرہ مین آگ لگ گئی جس سے علاوہ مکانات کے وہ زخمی سپاہی جو ماسبق کی لڑائیون مین بیکار ہوکر اس مقام مین بنظر حفاظت و علاج لائے گئے تھے جلکر خاکستر ہو گئے۔ مگران واقعات سے بھی محصورین دل شکستہ نہین ہوئے۔ ڈیوک آف ولنگٹن نپولین کی ان چالون سے دہوکے مین نہین آیا۔ صرف جنرل گرینفسٹ کے تحت مین ایک دستہ سوارون کا فرنچ کی نقل و حرکت دیکھنے کے لئے بھیجدیا تھا۔

اسوقت جبکہ بقول ڈیوک ۲ بجے تھے اور بقول نپولین ۳ بجنے کا وقت تھا نپولین نے دو دستہ فوج کے اس غرض سے بھیجے کہ لاہی سنٹ پر جو اب تک ناقابل تسخیر سمجھا جاتا تھا حملہ کرکے لے لین - یہہ لوگ چیدہ اور بڑے بہادر تھے - ہاتھون مین تبر لئے ہوئے اس بڑے دروازے کو توڑنے لگے جو چار لرائی کسٹر پر واقع تھا - اور انہین کے ساتھیون مین سے دوسرون نے پشت کے دروازے پر حملہ کیا - مگر محصورین نے جی توڑکر اس قدر گولیان برسائین کہ یہہ لوگ واپس ہوکر باغ مین محصورین کی زد سے دور نکل گئے - مگر پہر از سر نو حملہ شروع کیا - پہر دوسری مرتبہ یہہ لوگ بھگا دیے گئے اور پہر ادہر سے حملہ ہوا - اور آتش باری ثانی ہوئی - لیکن جرمنی بہادرون نے ہر مرتبہ آگ بجہا دی - میجر بیرنگ کو دو مرتبہ کمک بہونچائی گئی مگر انکے تحت کے آدمی جلد جلد لقمۂ اجل ہوتے جاتے تھے اور ہر حملے مین انکے گولہ بارورت مین کمی آتی گئی - اور آیندہ کی امداد فرنچ سوارون نے روک دی -

جون ہی انگریزون کی طرف سے آتشباری مین سستی نظر آئی فرنچ کی آگ بڑہ گئی - وہ دروازہ توڑکر اندر گہس آئے اور چہت پر چڑہکر محصورین پر نہایت سخت گولیون کی بارش کی - ایک جانب تو فوج کی کمک بند ہوگئی دوسرے جانب حملہ آورون کی تعداد بہ مقابلہ محصورین کے بدرجہا زیادہ ہوئی لطف یہہ کہ گولہ بارورت وغیرہ بہی خرچ ہوگیا تہا نتیجہ یہہ ہوا کہ تاب مقابلہ نہ لاسکے فرنچ فتح کی صدا بلند کرتے ہوئے پہاٹکون اور دروازون کو گرا دیا - اور گولیون یا برچہیون سے محصورین کا ایک ایک کرکے تسکار کیا - صرف چند جرمنی دیوارون

پر جُڑ ہکر گیہون کے کھیتون مین سے بہاگ کر جان بر ہوئے ۔ فرنچ کو بہت بڑی خونریزی کے بعد عظیم کامیابی بہی ہوئی ۔

چوتہا حملہ

سوارون کا سخت حملہ

چونکہ گذشتہ حملہ مین انگریزی فوج پیدل نے سختی سے مقابلہ کیا تہا اسلئے جوش مین آنکر نپولین نے ارادہ کیا کہ سوارون کے عظیم الشان حملے سے مانٹ سنٹ جان پر قبضہ کرلینا چاہئے ۔ چنانچہ بارہ ہزار چیدہ سوار جو ایسے عمدہ سلاح جنگ سے مسلح اور اس قدر زیادہ تعداد مین تہے کہ پچہلے زمانہ یورپ مین ایسے سوارون سے کسی نے حملہ نہین کیا ۔ اور یہہ کل فوج آتش مزاج مارشل نے کی تفویض ہوے آدہے گہنٹے تک تو یہہ دستہ سواران برابر بڑہتا گیا مگر ٹہیک چار بجے فریق ثانی کی طرف سے ایک ایسے سخت گولون کی بارش ہوئی کہ یہہ بڑہتا ہوا کالم چند ان منتشر ہوگیا ۔

لاہی سنٹ سے ہوگومنٹ تک سوارون کی ٹوپیون کے پر (ٹوپیون پر پرون کا طرہ تہا) ہوامین اڑ رہے تہے گویا طرون کا ایک دریا بڑے لطف کے ساتہ لہرین مار رہا ہے ۔ اور لمبی لمبی چمکتی ہوئی تلوارین جو ہاتہون سے بلند کئے ہوئے تہے ۔ لطافت کے ساتہ اپنا جلوہ دکہلا رہی تہین ۔ یہہ مسلح و مہذب سوارون کا گروہ سیدہے قلب فوج انگریزی کی طرف بڑہ رہا تہا اور نے کا پرشان دستہ سواران

سے حملے کے لئے آگے جارہا تھا۔

رفتہ رفتہ آگے بڑہکر اس حملہ آور سوارون کی رفتارین تیزی ہوئی۔ اور جب پہاڑی کے قریب پہونچے تو گیلپ (چہاترک) بہگاتے ہوئے لاٹ یڈ اور کلیو کے توپ خانون پر ٹوٹ پڑے جنکے توپ خانون سے پہلے ہی سے جبکہ وہ بڑہ رہے تھے گولہ باری ہو رہی تہی۔ مگر فریخ اس سے کچہ زیادہ متاثر نہ ہوئے۔ اور کل بارہ توپین چہین لین اور صدائے فتحمندی بلند کرتے ہوئے فرنچ فوج بڑے ہی زور شور سے انگریزی امدادی فوج پر بجلی کی طرح ٹوٹ پڑے مگر ولنگٹن کی فوج بہی آمادہ اور مستعد کارزار تہی۔ چنانچہ بعجلت ممکنہ اسکی فوج کے تین حلقے[ل] (ہالو اسکوئر) قایم کئے گئے اور افسران حلقون کے اندر تھے۔ ادہر جنرل نے کے سوارون کا یہہ حال تہا کہ حملہ ہر چیز پر کرتے تھے مگر ڈرتے کسی سے بہی نہ تھے۔ ان لوگون نے بے تحاشا حلقون پر حملہ کیا جو چارون طرف سے آتشباری کر رہے تھے اور پستولون (تپنچہ) سے حملہ کرنے کے بعد تلوارون سے بڑی خونریزی کے ساتہہ ان لوگون کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ یہہ دن ہٹ کے عید کا دن تہا یعنے بلا امتیاز افسر و سپاہی لوگ تہہ تیغ بے دریغ ہو رہے تھے۔ ہر سکنڈ مین بیسون آدمی جانبین سے ضایع ہوتے تھے مگر جوان پیدل بہت دلیری سے مستقل کھڑے رہے

[ل] فوجی قواعد کی اصطلاح کے بموجب پیدل فوج سوارون کی حملے کے وقت حلقہ باندہ لیتے ہین جسکو قلعہ فوجی بہی کہتے ہین۔ قلعہ یا حلقہ سوارون کے حملے سے کہین نہین ٹوٹتا بلکہ حملہ آور بالضرور قتل مارے جاتے ہین۔ حسن

اگرچہ فرنچ سواران روشن حلقون کے گرد اور بعض مرتبہ حلقون کے درمیان مین گھس گھس
دشمنون کا شکار کرتے رہے مگر اوسوقت ان لوگون نے بھی دل مین یہی ٹھان لیا تھا کہ
اپنے دشمنون مین مرجانا ہی بہتر ہے۔ انسانی جرات اور استقلال کی بھی کوئی حد ہوتی
ہے۔ چنانچہ فرنچ جلد منتشر ہو کر پیر اکھاڑ دیے تاہم تین مرتبہ جنرل نے نے اپنے
سوارون کو اکھٹا اور درست کر کے اور کمک بہم پہونچا کر انگریزے حلقون پر حملہ کیا۔ اور تینون
مرتبہ ولنگٹن نے اپنی مضبوط بٹالین سے اس عظیم الشان حملون کو اسطرح روکا جسطرح بحر
مواج کے طوفان خیز موجین کسی ساحلی پہاڑی سے ٹکر کھاتی ہین۔ یہان تک کے ساڑھے
پانچ بجے شام کو ان قیامت نما جنگی موجون کا زور ٹوٹا اور فرنچ سواران حلقون
کو نیم مردہ آغوش موت مین چھوڑ کر چلے گئے۔

اگرچہ اس خون ریز حملے کی نسبت فرنچ کا بیان خلاف مین بہت مبالغہ آمیز ہے مگر
اس مین کوئی شک نہین ہے کہ اس حملے مین کوئی انگریزے حلقہ کلیتاً تباہ و نیست و نابود
نہین ہوا تھا۔ چوتھا حملہ اسطرح بالآخر ناکامی کے ساتھہ ختم ہوا۔

اس کل حملے کی مدت مین فرنچ کے متفرق گروہ ولنگٹن کے تمام
فوجی لائن پر جو ہوگومنٹ سے پیپ لاٹ تک پھیلی ہوئی تھی برابر
حملہ کرتے رہے۔ اور اگرچہ ان متفرق حملون سے ولنگٹن کی فوج کو جو بہت
کمزور ہو گئی تھی بہت بڑا خطرہ تھا مگر چونکہ یہہ حملے خود ترتیب کے ساتھہ نہ تھے اسلئے

اون کا تفصیلی تذکرہ اِس موقع پر چندان ضرور نہین ہے۔

آخری حملہ

پچہلے حملے مین انگریزے توپ خانے کا بڑا حصہ بیکار ہوگیا تہا اور لڑنے والے بہی اِس درجہ کم ہو گئے تھے کہ ہر طرف خوف چہایا ہوا تہا۔ اور غالب ہے کہ اگر فرنچ کی طرف سے ایک حملہ اور ہوا ہوتا تو سب باتون کا فیصلہ ہوگیا تہا۔ جنرل سے نے اپنے کل جنگی آدمیون کو جمع کیا لیکن نپولین نے چند پیدل اور رسالے تاکہ جی توڑ کر آخری حملہ کرین مگر بدقسمتی سے نپولین فوراً اوسکی خواہش کی تعمیل نہ کرسکا۔ شام کو چہہ بجے جرمنی فوج کا ایک حصہ جو بلو نامی جنرل کے زیر حکم تہا میدان کارزار مین نمود ہوا۔ اور نپولین کے حصہ میمنہ اور عقب کے جانب بڑہتا ہوا معلوم ہوا۔ یہہ حالت فوراً توجہ طلب معلوم ہونے سے شہنشاہ نپولین نے لباؤ نامی جنرل کے ماتحتی مین دس ہزار آدمیون کو اِس ہدایت کے ساتہہ بہیجا کہ یا تو اس جرمنی فوج کو آگے بڑہنے سے روکو یا جنگ کرکے پسپا کردو۔ چنانچہ نپولین اِس جدید خطرے کا حتے الوسع بند و بست کرکے آخرے حملے کیطرف متوجہ ہوا۔

آج کی یہہ حالت ولنگٹن اور نپولین دونون کے لئے نازک اور خطرناک تہی اور جنگی قوتون کا دونون جانب ایسا مساوی وزن تہا کہ کسی جانب ایک تنکے کی بہی گنجایش نہ تہی۔ اور اسقدر ضعیف تدخلہ یا تجزیہ سے فتح و شکست کسی ایک فریق کی متصور تہی۔

نپولین نے دیکھا کہ جرمنی فوج گروہ در گروہ ساعت بہ ساعت اوسکے حصۂ میمنہ پر بڑہتی جاتی ہے اس لئے اب کوئی موقع تساہلی کا باقی نہیں رہا۔ نارکفت سر پر موجود تہا اوسنے سونچا کہ قبل اسکے کہ جرمنی کی بقیہ فوج میدان مین جمع ہو ولنگٹن کا جلد خاتمہ کرکے میدان جنگ سے اوسے باہر نکال دینا چاہئے۔

سات بجے شام کو جب کہ کسیقدر شام کی تاریکی چھا گئی تھی۔ نپولین نے کل جنگ آزمودہ فوج کے ساتھ عام حملے کا حکم دیا اور ساتھ ہی ساتھ اپنے بے بہا امپیریل گارڈ کو بھی جھونک دیا۔ نے اس حملے کا سرگروہ تہا اور اس مین کچھ شک نہین کہ اس شہنشاہی کے آخری وقت مین جس بہادری اور دلدہی سے یہہ لوگ لڑے اس سے اون کی اگلی فتحمندیون کا ایک ثبوت ملتا ہے۔ لیکن قضا و قدر نے اون کا اور اون کی اعلے حکمران کا فیصلہ کر دیا تہا قسمت نے اونکو جواب دے دیا تہا۔

چنانچہ جب کہ فرنچ اس مہلک پہاڑے پر حملہ کنان چڑہ رہے تھے تو دوسرے جانب سے بڑی سخت توپون کی مار ہوئی۔ اور یہہ لوگ بڑی بہادری اور مستقل مزاجی سے اون موت کے پیامون کو قبول کرتے رہے۔ ایک آخری حملہ پیپر کے توپ خانے سے اس شدت کا ہوا کہ سرگروہ کا خاتمہ ہو گیا مگر تاہم وہ لوگ آگے بڑہتے ہی گئے اور رفتہ رفتہ توپون پر چھاپا مارا اور لیلیا معلوم ہوتا تہا کہ لڑائی کا نتیجہ انہین حملہ آورون کے حق مین مفید ہوا فرنچ تیغ آزماؤن نے کسی دشمن کو اپنے روبرو قائم نہ پایا۔۔

مگر تھوڑی دور پر چند سوار نظر آئے۔ ان مین سے ایک ولنگٹن تھا جسکے زیر کمانڈ پیدل فوج انگریزی غلے کے لمبے لمبے پودھون مین پوشیدہ تھی اور جبکہ فرنچ اپنی گرچون کو گراتے ہوئے آگے بڑھ رہے تھے تو ایکبارگی ولنگٹن جو آہنی کھلاتا تھا چلا یا۔ اپ گاردز اینڈ ایٹ دِم یعنے اوٹھو اور اپنر حملہ کرو۔ یہہ سنتے ہی یہہ مخفی گروہ جو گویا زمین کے اندر چھپا ہوا تھا اچھل پڑا اور ایک ایسا سخت حملہ گولیون کا کیا کہ تین سو آدمی ایک ہی وہلہ مین کھیت ہے اور بعدہ کرچ لیکر ٹوٹ پڑے نپولین کے پرانے سپاہی بھی بڑی بہادری سے تھوڑی دیر تک لڑتے رہے مگر انگریزون کے روبرو کچھہ نہ چلی۔ اور بالآخر اِس بریگیڈ سے بشاکت ایک دوسرے بریگیڈ کے فرنچ کو شکست ملی۔ اور اسیطرح سے اِس فوج کا ایک دہسرا کالم دوسرے جگہہ جو اِس جنگ گاہ سے قریب تھا پسپا ہوا۔ اور جب انگریزی توپخانون کی بدولت فرنچ کا بہت کچھہ نقصان ہو چکا تو بقیۃ السیف پہاڑی کی چوٹی پر جا پہونچے مگر بدقسمتی سے وہان بھی شکست اور ہلاکت کے سوا اور کچھہ نہ ملا۔ امپیریل گارڈز (فوج شاہی محافظ) کی شکست سے تمام فرنچ فوج مین بے دلی اور ہزیمت کے آثار پیدا ہو گئے اور چند لمحون کے بعد نقصان کے ساتھہ واپسی اختیار کی۔ خود نپولین نے اپنے چند اولڈ گارڈ کو وادی متصلہ مین جمع کر کے باقاعدہ مخالف فوج کے فتوحات کو روکنا چاہا۔ مگر ایسے وقت مین کچھہ مفید نہ ہوا۔ جرمنیون نے لوباؤ کی ڈویژن کو شکست کر دیا۔ اور ولنگٹن نے عام حملے کا حکم دیا جسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ میدان جنگجو جوانون سے صاف ہو گیا اور کشتون کے

پسپتے لگ گئے اور رات کو دس بجے ولنگٹن اور بلوچر نے ایک دوسرے سے جوش مسرت کے ساتھہ ہاتھہ ملائے باہم فتح وظفر کی مبارکبادیاں ہوئین ۔

نپولین کا نیر اقبال انق ہزیمت مین غروب ہوگیا ۔ اوسکی فوج جرنیلون کے سخت تعاقب سے صبح ہوتے ہوتے نیست و نابود ہوگئی ۔ اور نپولین شہنشاہ بے فوج کا کیا حال ہوا ۔ وہ لاچار خوف زدہ اور گرفتار ہوکر جزیرہ سنٹ ہلینا مین مقید کرکے بھیجدیا گیا ۔ یہان تک کہ اسی جزیرے مین اوسکا خاتمہ ہوگیا ۔

نقصانات افواج متفقہ کا نقصان بشمول مجروح و مقتول و مفرور ۲۲۲۲۸ آدمی ہے اس مین خاصکر انگریزی فوج کے امتیاز کی یہہ بات ہے کہ بدرجہ اوسط ہر چار آدمیون مین سے ایک آدمی یعنے چہارم حصہ میدان کارزار مین کام آگیا ۔ افواج فرانس کا جو نقصان ہوا اوسکی تنقیح صحت کے ساتھہ کبھی نہین ہوئی ۔ متوسط اندازہ مقتول اور مجروح اور قیدیون کا تیس ہزار تک ہے ۔ ان کی کل توپین بھی ضایع ہوئین ۔ افواج موجودہ جنگ کی پوری فہرست درج ذیل ہے ۔

افواج نپولین

نپولین کا امپیریل گارڈ (شاہی محافظ فوج)	۲۱ ہزار آدمی		۹۶ توپ
پہلی فوج پیدل زیر کمانڈ ڈی آرلن	۲۰	״ ״	۴۶ ״
دوسری ״ ״ ریلی	۲۴	״ ״	۴۶ ״

تیسرے فوج پیدل زیر کمانڈ وانڈامی	۱۹	ہزار	آدمی	۳۸	توپ
چوتھے ؍؍ ؍؍ جرارڈ	۱۶	؍؍	؍؍	۳۸	؍؍
پانچویں ؍؍ ؍؍ لوباؤ	۱۰ ہزار پانسو			۳۲	؍؍
	۱۱۵۰۰	؍؍	؍؍	۲۹۶	؍؍

محفوظ فوج سواران

پہلی فوج زیر حکم لفٹنٹ جنرل پجول	۳۰۰۰	ہزار	آدمی	۱۲	توپ
دوسرے ؍؍ ؍؍ اکسلمین	۳۲۰۰	؍؍	؍؍	۱۲	؍؍
تیسرے ؍؍ ؍؍ کلرمین	۲۶۰۰	؍؍	؍؍	۱۲	؍؍
چوتھے ؍؍ ؍؍ ملہاد	۳۵۰۰	؍؍	؍؍	۱۲	؍؍
	۱۲۳۰۰	؍؍	؍؍	۳۴۴	؍؍
انجنیر	۳۵۰۰				
	۱۲۷۳۰۰	؍؍	؍؍	۳۴۴	

افواج ولنگٹن

پہلی فوج زیر حکم پرنس آف آرنج	۲۵	ہزار	آدمی	۴۸	توپ
دوسرے ؍؍ لارڈ ہل	۲۴	؍؍	؍؍	۴۰	؍؍
محفوظ فوج ؍؍ ولنگٹن	۳۸	؍؍	؍؍	۶۴	؍؍

سوار	زیر حکم	ارل آف اکسبرج	۱۴	ہزار پانسو	ادمی	۴۴	توپ
			۱۰۱۵۰۰	،،	آدمی	۱۹۶	توپ
انجنیر اور قلعہ بند			۴۰۰۰				
			۶۰۰۰	،،	آدمی	۱۹۶	توپ

افواج بلوچر تیکسر بالا

پہلی فوج	بماتحتی	جنرل ون زیٹن	۳۱	ہزار	آدمی	۹۶	توپ
دوسرے	،،	،، ون پیرچ	۳۲	،،	،،	۸۰	،،
تیسرے	،،	،، ون سیلیمن	۲۴	،،	،،	۴۸	،،
چوتھے	،،	،، کونٹ بلو	۳۰	،،	،،	۸۸	،،
انجنیر			۷	،،			
			۱۲۴۰۰۰	،،	،،	۳۱۲	توپ
کل فوج جانب انگلشیہ			۲۳۰۰۰۰	،،	،،	۵۰۸	،،

راقم
حسن

مالگذاری کیا چیز ہے

نہایت قدیم زمانے مین جب کہ بادشاہت کا سیان گمان بھی نہ تھا یہان کے راجاؤن اور چھوٹے چھوٹے سردارون وغیرہ کا یہہ دستور تھا کہ اپنے راج یا علاقے کے کاشتکاران آراضی سے ہر ایک مزروعہ کھیت کے پیداوار پر کچھہ حصّہ لیا کرتے تھے۔

ہر قسم کی پیداوار مین جو سرکاری حصہ ہوتا ہے اوسکا تذکرہ سنسکرت کی کتابون مین ہے اسلیئے ہم اس مالگذاری کے بیان کو آریا قوم کے راجایان ہندستان سے شروع کرتے ہین جب آریا قوم کا ایک بڑا حصّہ پنجاب سے گذر گیا۔ اور جمنا اور گنگا کے میدانون مین رہنے لگا تو اونھون نے علم ادب قانون اور فلاسفی کو ہی نہین رونق دی بلکہ تدابیر سلطنت اور مالگذاری کے آئین بھی صاف صاف جاری کردیے جن سے قومی نشو و نما اور جنھون کا اثر بھی اچھی طرح سے دکھائی دیتا ہے۔ چھتری ذات کے لوگون مین سے راجہ ہوا کرتا تھا جسکے ماتحت کچھہ سردار ملک کے حصّون کا انتظام کیا کرتے تھے۔ برہمنون کی ذات مین سے وزیر اور درباری مشیر ہوتے تھے۔ مزروعہ آراضی کی پیداوار مین سے جو

راجہ کو حصہ ملتا تھا وہ ہی خزانے کی آمدنی کا جزو اعظم تھا۔

آریا لوگون سے پہلے ہندوستان مین اور راجہ بھی ایسے گذرے ہین کہ جنھون نے ایک حد تک ملک کا انتظام کیا تھا مگر یہہ ناقص انتظام صرف اس طرح کا تھا جیسا کہ کسی خاندان یا قبیلے کے بزرگ کیا کرتے ہین۔ ان کا حال ہم کو ایسا صاف صاف نہین معلوم ہوتا کہ جس سے مالگذاری یا پیداوار کا کوئی حصہ لینا ثابت ہوتا ہو تا ہم ممالک مشرقی اور ممالک متوسط اور دکن مین کل جنوبی حصہ شامل ہے۔ اور جہان جہان ڈور آور راجہ حکومت کرتے تھے اس بات کا پتہ ملتا ہے کہ حصہ سرکاری مین زر نقد یا حصہ پیداوار کے لینے کی عوض خود آراضی کا ایک حصہ راجہ اپنے قبضے مین رکھتا تھا اور اپنے غلامون کے ذریعے سے کشت کار کروا کے اوسکا محاصل خزانے مین داخل کروانا اسطرح سرکاری زمینون کے آثار ابھی تک کئی جگہہ پائے جاتے ہین۔ بہر تور رفتہ رفتہ آریا لوگون کے قانون کے باعث سے یا کسی اور سبب سے سرکارے حصہ پیداوار سے وصول ہونے لگا البتہ بعض لوگ جیسے پروہت اور قدیمی رہنے والے اور گاؤن کے مکھیا وغیرہ سرکارے مطالبے سے مستثنیٰ ہوا کرتے تھے جو اس زمانے تک دار العام کے نام سے مشہور ہین۔

اس پیداوار کے سرکاری حصے کی ابتدا کچھہ ہی کیون نہ ہو اس مین تو کسی طرح سے شک نہین کہ قدیم زمانے مین اس کا علے العموم دستور ہو گیا تھا۔ منو کے قوانین مین بھی اسکا ذکر اسطرح ہے کہ جیسے کوئی دستور بہت قدیم سے چلا آتا ہو۔ کل پیداوار مین سے لینے خرمن گاہ پر

غلہ کے ڈھیر مین سے چھٹا حصہ سرکار مین لیا جاتا تھا۔ اور لڑائی وغیرہ کی ضرورتون مین یہ حصہ
چوتھائی تک بھی ہو سکتا تھا۔

چونکہ سرکار کو لڑائی کی مدافعت کی وجہ سے خرچ کی ضرورت بڑہتی جاتی تھی۔ اور فتحیاب
تو مین بھی زیادہ مطالبہ کیا کرتی تہین اس سے سرکارے مطالبے کی مقدار روز بروز بڑہتی گئی
اسکے بڑہانے مین بہت سی حکمتین نکالی گئین یعنے بجائے دہاتون کے چانول طلب کیے گئے
جس سے بظاہر حصے کی زیادہ طلبی نہین معلوم ہوئی مگر آخر کار سرکاری حصہ بڑہتے بڑہتے
نصف پیداوار تک پہونچگیا۔ مگر سلاطین مغلیہ نے نہایت دانائی سے مالگذاری کا انتظام
کیا اور اس نصف حصے کو گھٹا کر ایک ثلث کر دیا جو ایک اوسط اور منصفانہ مطالبہ تسلیم کر لیا گیا ہے
ابتدائی زمانے مین اس تجویز مین بڑی سادگی تھی۔ چونکہ سرکاری مطالبہ صرف پیداوار کا
کوئی ایک حصہ ہوتا تھا اسلیئے کاشتکارون کی منفعت کا حساب لگانے مین کوئی پینچ پانچ نہین
پڑتے تھے اور نہ اخراجات اور زمین کی حیثیت اور موسم کی عمدگی اور خرابی کی دریافت کرنیکی
ضرورت ہوتی تھی۔ اہلکاران مالگذاری کو جو کچھ کام کرنا تھا وہ صرف یہ تھا کہ زمین سے
جو کچھ پیدا ہو تھوڑا ہو خواہ بہت خرمن مین ڈھیر لگا دیا گیا سرکاری آدمیون نے اوسکی بٹائی
کرلی۔ جب کبھی قحط کے زمانے مین کچھ پیدا نہ ہوتا تو سرکار کو بھی کچھ وصول نہ ہوتا اور مالگذاری کے
معافی دینے کی کوئی ضرورت ہی نہ پڑتی سرکاری محاصل کا وصول نہ کرنا بھی امداد
سرکاری تھی۔

ہندوستان کی بعض ریاستون مین ٹبائی کا دستور ابھی جاری ہے - بہت سی ہندوستانی ریاستون مین خاصکر پہاڑی ملکون مین جہان ابی تہذیب بہت کم پھیلی ہے سرکار ابتک اپنے مطالبے مین غلہ لیتی ہے - اور بعض انگریزی اضلاع مین بھی (اکثر پنجاب مین) جہان کہ زمین کے مالک زمیندار لوگ ہین ٹبائی ہوا کرتی ہے - یہہ زمیندارون کا لگان جو وہ کاشتکارونسے لیتے ہین وہ ہی ہے جو پہلے سرکار کو ملتا تہا -

جب آبادی زیادہ ہوتی ہے اور زراعت بہت پہیل جاتی ہے تو غلے کا فراہم کرنا دشوار ہوجاتا ہے - ظاہر ہے کہ اگر اچھی طرحسے نگرانی نہ کیجائے تو کسان لوگ غلے کو اکثر اخفا کرتے ہین یا چرالیجاتے ہین - اور جو ملازم کہ غلہ فراہم کرتے ہین وہ بھی سرکار اور نیز کاشتکار دونون کو دغا دیتے ہین - پہلے پہل تو غلہ فراہم کرنیکی اور صورتین نکالی گیئن - غلہ کی ٹبائی خرمن گاہ پر ہونا موقوف کی گئی - کہڑی کھیتی کو کونا یعنے انچنا یا تخمینہ لگایا گیا - اور اس سکوت سے کنکوتی بڑے تجربہ کار ہوگئے - جب کنکوتون یعنے تخمینہ کرنے والون نے اپنی راے دے دی کہ فلان کھیت مین اس قدر غلہ پیدا ہوگا جس مین سے سرکار کا حصہ اس قدر ہے تو جب کھیت کٹا اسوقت وہی کھڑے کھیت پر اندازہ کیا ہوا غلہ کاشتکار سے لیا گیا اور اوس سے کچھہ غرض نہ رہی کہ واقعی غلہ کھیت مین کس قدر پیدا ہوا - اسکے سوا اور بھی طریقے جاری ہوئے تھے جسکا بیان طوالت سے خالی نہین مگر جب کاشتکارون کے درمیان کھیتون کی تقسیم در تقسیم ہوئی تو ان فرضی قیاسات کا

عملدرآمد گھٹنے لگا اور اوسے زمانے مین سکہ بھی روز بروز زیادہ رواج پانے لگا کہ بجائے غلہ لینے کے مطالبہ سرکاری مین زر نقد لیا جاوے۔ چونکہ یہہ تدبیر بہت آسان اور مفید سمجھی گئی آخر کار اندازاً ہر کھیت پر نقد محصول مشخص کر دیا گیا۔ مالگزارے کا یہہ بے بہا قاعدہ اور زر نقد لینے کا طریقہ سلطنت مغلیہ کے زمانے مین آئین اکبرے کے بموجب جاری ہوا اور حتے الامکان ہندوون کا انتظام اونہین قوانین کے بموجب کیا گیا جو یہان ایک عرصۂ دراز سے جاری تھے۔ شہنشاہ اکبر اور اوسکے لایق منشیرون نے سب سے پہلے مالگزاری کے متعلق ہندوونکے دستورات اور بغیر قلمبند کئے ہوئے قاعدون کو ایک قاعدے کے طور پر مرتب کر لیا اور بعد اصلاح و تکمیل کے ضابطہ کے قالب مین ترتیب کیا۔ مالگزارے کا حساب جاری کیا۔ مالگزاری کے کامون کے الفاظ اور اصطلاحین ایجاد کین۔ عہدے مقرر کئے اونکے نئے نئے نام رکھے درحقیقت شہنشاہ اکبر نے اس پارینہ انتظام کو قوانین اسلام کا لباس پہنا کر عالم شہود مین عروس کی طرح تخت زمین پر جلوہ گر کر دیا جس سے ہندوون کے ناتمام قاعدے صفحۂ ہستی سے نسیاً منسیاً ہو گئے اور سلاطین مابعد نے ان قواعد کی یوناً فیوماً اصلاح کر کے اور رونق بڑہا دی اکبر کی سی بڑی سلطنت کے لئے یہہ ضرور تھا کہ صوبجات کی مالی حالت بخوبی معلوم رہے چونکہ کل ذرایع آمدنی مین سے مالگزاری سب سے بڑی رقم تھی اسلئے یہہ لازم ہوا کہ اسکی پیمایش کی جاوے اور جو غلہ کہ ہر قسم کی زمین سے پیدا ہوتا ہے اوسکی جمع تشخیص کرنیکے لئے پیداوار کا اوسط باقاعدہ دریافت کیا جاوے۔ اس لئے اکبر نے کلی آراضی کی

پیمائش کرائی اور پیداوار کے تخمینے بنوائے اور رسید ہا سادا ابتدائی طور پر بندوبست مالگزارے کا قاعدہ جاری کر دیا۔

اکبری قوانین کا پہلا رسالہ شہنشاہ کے ہندو وزیر راجہ ٹوڈرمل کے اہتمام سے (سنہ ۱۵۷۱ء اور بنگالہ میں سنہ ۱۵۸۲ء میں) بنا تھا۔ اس میں بندوبست بٹائی کے ہی طرز پر ہوا تھا مگر کچھ مدت کے بعد اوسکی اصلاح کی گئی اور نقد جمع تشخیص ہوئی۔ نقدی کی شرح اس طرح قرار دی تھی کہ اکبر کی انیس[1] برس کی گذشتہ سلطنت میں غلہ کا بھاؤ جو رہا تھا اوس کا اوسط نکالا گیا۔ اور اس کل پیداوار کی اوسط کا ثلث لیا گیا۔ اور اس حساب سے اوسکی قیمت لگائی گئی اور نیز ایک بیگہ زمین کی پیداوار کا اوسط نکالا گیا۔ اور ہر قسم کی زمین اور مروجہ غلوں کے نرخ مقرر کئے گئے۔ جہاں کہیں کوئی خاص قسم کی جنس ہوتی یا جسکی بٹائی نہیں ہو سکتی تھی یا جہاں اس قسم کی اراضی کی جمع زر نقد میں قدیم سے ہی مقرر تھی اوسکا بھی از سر نو اندازہ کیا گیا۔ اور اس پیداوار کی اوسط دریافت کرنے کے لئے کھیت کے کاٹنے اور اوسکے تولنے سے آزمایش کی گئی۔ اور ہر قسم کی اراضی کی شرح ایسی قرار دی گئی تھی کہ جس سے اچھے اور برے موسموں میں پیداوار کی کمی بیشی سے اعتدال ہو جائے جو زمینیں اچھی تھیں اور وہاں ہمیشہ اچھی پیداوار ہوتی تھی وہاں شرح بڑی رکھی گئی تھی

---

[1] انیس برس کی مدت ایک ایسی مدت سمجھی گئی تھی کہ جس میں معمولی اچھے اور برے موسم آجاتے ہیں۔ اور اس سبب سے یہہ اوسط ہر طرح کے معمولی اچھے اور برے موسموں پر شامل تھا۔

اور جہان پیداوار مشتبہ تھی یا کسی سال پیداوار ہوتی یا کسی سال پیداوار نہ ہوتی جیسا کہ ہمارے ملک دکن مین پل چلکا آرا غیے کا حال ہے وہان کی شرح از زان مشخص کی گئی۔ افسران مالگزاری جو زراعت کے نگرانی کیا کرتے تھے اونہین اختیار دیدیا گیا تھا کہ ایام قحط اور خشک سالی مین جہان کہین مناسب سمجھین وہان زر لگان ایک سالہ معاف کر دین۔ پس اس تمام نیو د وراہ ورسم پر لحاظ رکھہ کے کل ممالک محروسہ کا مطالبہ غلے کے قالب سے نکالکر زر نقد مین مشخص کر دیا گیا اور اس طرح کے تبدل عظیم سے کاشتکارون کی خوشحالی و فارغ البالی مین یوماً فیوماً ترقی ہوتی گئی اکبر نے چونکہ نیا قاعدہ جاری کیا تھا اسلئے ابتداءً بہت کچھ نرمی برتی گئی اور مطالبہ سرکاری کا ادا کرنا کاشتکارون کی مرضی پر چھوڑ دیا گیا اور ہر کاشتکار مجاز کر دیا گیا کہ چاہے وہ غلہ دے چاہے نقد لگان ادا کرے۔

آپ کو تحریر بالا سے معلوم ہوا ہوگا کہ اکبر نے اوس حصے کی عوض جو پیداوار کا ایک ثلث تھا نقدی لینے کا اسطرح قاعدہ جاری کیا تھا جس سے کسی پر بار نہ پڑے اور آہستہ آہستہ اوسکا رواج پڑ جائے۔ مگر بہت سے مقامات پر جہان اکبر کے آئین کا رواج نہ ہوا اور بہت سی ہندوستانی ریاستون مین جو بعد مین قائم ہوئین یہہ قاعدہ غلہ کی بجائے نقد دینے لینے کا جاری نہ رہا۔ ہم یہان اوسکے وجوہات تو بیان نہین کر سکتے کہ کیون ایسا ہوا۔ مگر دیہاتیون کی حالت پر غور کیا گیا جس سے معلوم ہوا کہ وہ اس حیثیت کے زمین اس قدر جوت بو سکتے ہین اور اسطرح سے اون پر اسقدر محصول وغیرہ لگانا مناسب ہے۔ یہہ ہمیشہ قاعدہ ہے

کہ ہر ایک کے پاس کچھہ ہل ہوتے ہین اور ایک ہل سے ایک خاص تعداد زمین کی جوتی جا سکتی
ہے اسلئے یہہ ایک آسان بات ہے کہ فی ہل محصول مقرر کر دیا جائے - سوائے اسکے
یہہ بھی تہا کہ زمین کے اندازاً مختلف اقسام تہرالین جسکی حیثیت کے سبب سے پیداوار مین
فرق ہوتا تہا - اور ایک رقبہ محدود پر خواہ پنچایت کے ذریعے سے یا آپس کی رضامندی
سے محصول لگا دیا جب ایک مرتبہ ایسی شرح مقرر ہوگئی تو پہر آئندہ اگر کاشتکار سے دیکہا
کہ محصول وصول نہین ہوسکتا تو اوسے کم کر دیا - اور اگر دیکہا کہ بہت خفیف ہے تو بڑہا دیا -
اس طرح پر وہ معمولی شرح ہو جاتی اور سالہا سال تک اسی طرح کام چلا کرتا تہا - اسکے
بعد جو اور حکام ہوئے اونہون نے بہی اسکو پسند اور منظور کر لیا - اور اسکے مطابق اپنا
بندوبست کر دیا ہم اسکا بیان آگے اور کچہہ بہی کرینگے - چنانچہ ہمارے ملک حیدر آباد
کے مشہور رستم جی صاحب تعلقدار نے ناراین پیٹہ وغیرہ تعلقات مین
یہی طریقہ جاری کر دیا تہا جسپر لوگون کو آتک اعتراض ہے

شرح نقد جب عام مین ایک مرتبہ پہیل گئی تو بہت اوسکے لین دین مین بہت آسانی
پائی گئی اور یہان کے مالی عہدہ دارون کو بہت جلد معلوم ہوگیا کہ زمین پر جو جمع تجویز کیجاتی
ہے اوسکی مقدار ایسی ہے جو کاشتکارون سے زیادہ سے زیادہ وصول ہوسکتی ہے اور اس
مین وہ اور اوسکی مویشی بہوکے بہی نہین مرتے اور نہ زراعت مین کمی ہوتی ہے
کاشتکار اپنے مقبوضون کو نہین چہوڑتے اور گانون چہوڑکر نہین بہاگتے - اون کے

کارپردازون کو خوب تجربہ ہوگیا تھا اور جہان تک ممکن تھا کاشتکارون کو لیمو کی طرح نچوڑ کر چھوڑ دیتے تھے۔

مرہٹے حساب کتاب تو خوب جانتے تھے۔ اونکے کچھہ صوبے تو ایسے تھے جہان وہ صرف غارت گری ہی کیا کرتے تھے۔ وہان روپیہ لینے مین بڑی بیدردی اور بےرحمی کرتے جو انسانون سے بعید ہے۔ گانؤن بالکل ویران ہوجاتے اور زمین بے کاشت پڑی رہجاتی۔ لیکن جہان کسیقدر اون کی حکومت جمی ہوئی تھی وہان وہ مثلاً صوبجات وسط ہند مین مسلمان بادشاہون کی جاری کی ہوئی شرح کو وہ مان لیتے تھے اور اوسکو آئین شرح کہا کرتے تھے۔ اور اوسکو سب جگہہ پھیلا کر جمع کامل بولا کرتے تھے۔ ہر ایک گانؤن مین اون کی طرف سے ایک مقدم رہتا تھا جو نہایت مستعد ہوتا تھا۔ اور اگر مقدم نہ ہوتا یا اون کی مرضے کے موافق وہ کام نہ کرتا تو کسیکو اجارہ دیتے تھے۔ اس مقدم یا مستاجر کا یہہ کام ہوتا تھا کہ وہ اوس حد تک کاشتکارونسے روپیہ وصول کرے کہ گانؤن تباہ نہ ہوجائے۔ ان گانؤن کے کھیا اور مستاجرون کی مدد پر اونکے دیسای یا افسران ضلع ہوتے تھے جنکا یہہ کام تھا کہ جہان تک ممکن ہو اونسے روپیہ وصول کرکے خزانے کو بھردین اور کچھہ اپنے لئے بھی الگ وصول کرین

حالات متذکرہ بالا سے یہہ نتیجہ ظاہر ہے کہ کبھی کسی ہندوستانی حاکم نے اس امر کا خیال نہ کیا کہ جب ایک مرتبہ جمع تشخیص ہوگئی تو پھر اوس مین اضافہ اور تبدل نہ کیا جائے

جو اپنے فرمان روا تھے وہ رفتہ رفتہ ایک عرصۂ دراز کے بعد شرح مین اضافہ کر دیتے تھے۔ اکبر کا بندوبست درحقیقت دس سالہ کے لئے تہا۔ اوس سے یقیناً غرض یہی تہی کہ جب زراعت زیادہ ہو جائے تو صرف اوس زیادہ زمین کی پیمایش کی جائے۔ اور یہہ کہ جو پرگنہ کی معمولی شرح ہے وہ اوسپر لگا دیجائے۔ مگر ہمکو وقتاً فوقتاً اس امر کا ثبوت ملا ہے کہ شرح مین اضافہ کیا گیا۔ اصل مین بات یہہ ہے کہ جب حکومت کو تنزل ہوتا گیا اور حاکم نالایق ہونے لگے تو اونکو ہر جگہہ سالانہ بندوبست کرنے کے سوا اور کوئی چارہ نہ رہا۔ البتہ یہہ ہو گیا کہ پچھلے زمانے کی باقاعدہ جمعبندی حال کی تشخیص سالانہ کے لئے ایک اصول مقرر ہو گئی۔

زمانۂ مابعد مین جب کمبختی آئی تو باوجود اسکے کہ سلطنت پورانی ہو گئی تھی مگر بجائے ترقی کے اصول مالگزاری روز بروز خراب ہی خراب ہوتے گئے۔ ہمین امید ہونا چاہئے تہی کہ جب روپے کی قیمت ارزان ہوتی یا اوسکی قیمت مین جب تبدل ہوتا یا اراضی کی شرح گران ہو جاتی تو کچہہ نہ کچہہ اوس مین اصلاح ہوتی اور اور نہین تو پنچایت ہی کے ذریعے سے شرح ٹہیک ٹہاک ہو جاتی۔ مگر ایسا نہ ہوا۔ صوبہ دارون نے اور کوئی بہتر تجویز تو نہ کی صرف یہہ کیا کہ نقد مالگزاری پر کچہہ فیصدی اور چند ابواب اور بڑہا دئے۔ صوبہ دار کہ ان ابواب کو جاری کرتے اونہین کے نام پر اون ابواب کا نام ہوتا تہا یا اور کبھی کبھی جس غرض سے وہ ابواب جاری ہوتے تھے اوسی نام سے اونہین پکارا کرتے تھے

جب چھوٹے چھوٹے حاکمون اور مستاجرون نے دیکھا کہ صوبہ وار صوبہ اس طرح سے رقومات لیتے ہین تو وہ خود اپنے لئے بھی لینے لگے - غرض کہ ایسی ایسی باتون سے وہ پہلے طریق بندوبست کے جو جاری ہوئے تھے سب مفقود ہو گئے اور یہان تک اضافون کی ترقی ہونا شروع ہوئی کہ رعایا سے اون کا بوجہ سنبھالنا دشوار ہو گیا اسپر حاکمون نے رعایا کو راضی کر کے اصل مالگزارے اور ابواب متفرق کو اکھٹا کیا اور وہ سب یکجائی طور پر مقرر کر کے جمع سرکارے قرار دی - اور اسطرح سے ایک نئے جمع مقرر ہو گئی -

سلطنت مغلیہ کے اخیر دور مین مالگزاری کے انتظام مین روز بروز دقتین بڑھنے لگین اور سلطنت کے کمزوری کے باعث سے اپنے ماتحت عہدہ دارون کو اختیارات زیادہ دینا پڑے اس لئے یہ آسان معلوم ہوا کہ ملک کو کچہہ حصون مین منقسم کیا - اوسے اور خزانے کے حساب کو دیکھکر اون ہر تعلقہ یا ضلعے پر کچہہ معینہ جمع لگائی جاوے جو قدیم سے وصول ہوا کرتی تھی - اور کسی ساہوکار یا مالدار اور ذی رعب رئیس کو وصول زر مالگزاری وغیرہ کا کل انتظام حوالے کر دیا جاوے اور اس امر کا ذمہ دار ٹھیرا دیا جاوے کہ خزانے مین ہر سال اس قدر روپیہ داخل کر دیا کرے چنانچہ ایسا ہی ہوا -

اسطرح جو مستاجر مقرر ہوتے تھے اونکو دیہات اور جاگیرات وغیرہ مین سے مالگزاری وصول کرنے کے لئے بڑے بڑے اختیارات ہوتے تھے - خزانے کے افسرون کا

اسکے بعد صرف یہی کام رہگیا تہا کہ فلان علاقے سے کل اسقدر روپیہ آگیا یا نہین اور
جب یہہ کل روپیہ آجاتا تو اونہین اور کوئی غرض بجز اسکے نہ رہتی کہ اوس مین سے
حق مستاجری مستاجر کو منہا کر دین - ایک اور باعث بھی ایسا تہا جس سے مستاجری
کی ضرورت سمجھی گئی یعنے جسے مانتے ہین کہ ہندو راجہ اونکے سمستان تمام ہندوستان
مین منتشر و متفرق قایم تھے اور ان پر حملہ آور بادشاہان اسلام ایسے غالب آگئے تھے کہ
بظاہر یہہ لوگ بغاوت نہین کرسکتے تھے یہہ اندیشہ لگا ہوا تہا کہ کہین یہہ لوگ ناراض
ہوکر بغاوت نہ کرین - کیونکہ ان راجاؤن اور اونکے سردارون کا رعایا پر بہت بڑا رعب وداب
تہا - مگر یہہ اس طرح سے راضی ہوسکتے تھے کہ اونکو اپنے اپنے علاقون مین کسیقدر
اقتدار ملتا اسی خیال سے ایسے بڑے بڑے زمیندارونکو صوبہ دارون کی طرف سے
پٹہ مل جاتا کہ وہ اقساط معینہ پر اپنے علاقے کا خراج مالگزاری ادا کرتے رہین -
راجہ بادشاہی فرمان کے بموجب گویا مستاجر ہوجاتے تھے اسیطرح سے جب کبھی
کوئی عہدہ دار اپنے عہدے سے الگ ہوتا تو اوسے اور نیز کسی ساہوکار یا درباری
امیر کو بھی اجارہ ملجایا کرتا تہا - یہان تک کہ ان دونون صورتون مین کچھہ فرق نہ رہا سب ایک
ہی سے ہوگئے - چنانچہ یہی طریقہ ہمارے ملک حیدرآباد مین نواب سرسالار جنگ
مرحوم کی دیوانی کی ابتدا تک جاری رہا - اس مذموم طریقے کو مرحوم مغفور نے نہایت
کوششون سے نکالدیا اسوقت ہمارے ملک مین مستاجری کے نام سے بھی کوئی شخص

واقف نہین ہے ۔

جو لوگ اس طرح مقرر ہوتے خواہ وہ ملکون کے راجہ ہوتے یا دوسرے لوگ ہوتے وہ سب زمیندار کہلاتے تھے اور بعض ملکون مین جیسے کہ اودہ ہے تعلقدار کہلاتے تھے ۔ زمین پر ان دونون قسمون کے لوگون کا کوئی خاص حق نہ تہا ۔ پہلی صورت مین تو یہہ مطلب ہوتا کہ راجہ وغیرہ زمین کے سرکاری حق کا منتظم ہے ۔ دوسرے صورت مین یہہ مراد تھی کہ وہ شخص صوبہ دار وغیرہ کا متعلق ہے ۔ یعنے تعلقدار سے متعلق یا ماتحت مراد ہے ۔

جب کہ مستاجرے کا قاعدہ جاری ہوا تہا تو سلطنت اوسوقت تک بالکل بربادی کے درجہ کو نہین پہونچی تھی ۔ اسلئے مستاجر جنہین اب ہم زمیندار کہتے ہین پہلے پہل باقاعدہ مقرر ہوتے تھے ۔ اونکے تقرر مین بڑی احتیاط کیجاتی تھی ۔ اون سے تحریری قبولیت لیجاتی اور ایک قول یا سند عطا کیجاتی تھی جس مین اونکے فرائض اور فہرست علاقجات و دیہات اضلاع وغیرہ کی رہتی تھی ۔ مستاجر اوس علاقے کی مالگزارے کا ذمہ دار ہوتا تہا ۔ سوائے اسکے اوس سند مین یہہ بھی لکہا ہوتا تہا کہ حق مستاجری حق التحصیل خرچ کوتوالے خیرات وغیرہ کی بابت اس قدر اوس سے منہا ہونا چاہئے ۔ اکثر یہہ دستور تہا کہ دس حصہ تحصیل مین سے نو حصے سرکار مین داخل کرتا تہا ۔ لیکن اسکے سوا اوسکو کچہہ زمین بلا لگان اپنے اور کوتوالی کے خرچ کے لئے ملا کرتی تھی ۔ پرگنہ کے سرکارے عہدہ دار یعنے قانون گو کو اوسوقت تک حساب کے جانچنے او مالگزارے کے فرائض ادا کرنے کی نگرانی

کا اختیار تھا۔ مگر مستاجری کا عہدہ موروثی نہ تھا۔ جو زمیندار یا راجہ یا سردار اپنی آراضی پر بطور وراثت کے قابض چلے آتے تھے اونکے جانشین کو اس قسم کی زمینداری بھی وراثت مین ملتی تھی لیکن دوسرے قسم کے خاص مستاجرون کے بیٹے اجازت سے وارث قرار دے جاتے تھے اور تا ختم میعاد اجارہ جنکو نئی سند ملا کرتی تھی اور غالباً انکو نئی سند ملنے کے لئے سرکار مین کچھہ نذرانہ بھی دینا پڑتا تھا۔

جب شاہان دہلی کی حکومت کو تنزل ہونے لگا تو صوبہ داران بنگال اودہ وغیرہ روز بروز خودمختارانہ برتاؤ کرنے لگے۔ مگر اونہون نے بھی انتظام کے تفصیلی کامون مین سستی اور غفلت شروع کی۔ جسکا معمولی نتیجہ یہہ ہوا کہ بدانتظامی کے باعث خزانے خالی ہونے لگے۔ اب ستاجرون کے سوا اور کون تھا کہ جس سے روپیہ طلب کیا جاتا۔ جب اون کو یہہ حالت معلوم ہوگئی تو اونہون نے جھل کیا کہ بغیر اونکے کام نہین چلتا اور مقابلہ و مجادلہ پر آمادہ ہو گئے جس سے حاکمون کو اونکے حساب کے جانچ پڑتال مین تجاہل کرنا پڑا اور جس قدر اونہون نے رضامندی سے دیا اوسی پر صبر کیا۔ اسطرح جو مالگزارے کا سرکاری انتظام تھا وہ سب درہم برہم ہوگیا۔ اور جہان کہین کہ رہگیا وہ بھی برائے نام ہر طرح زمیندار کو کامل اختیار تھا۔ وہ جو چاہتا سو کرتا تھا۔ گانون والون سے وہ جس قدر چاہتا وصول کر سکتا۔

بنگالہ مین (اور دوسرے ملکون مین بھی جب کہ وہ انگریزون کے قبضے مین آسے)

وہان مالگزارے تو پشت ہا پشت سے نقد وصول ہوتی تھی مگر تشخیص جمع کے لئے (جو اکثر ایک سال کے لئے ہوتا تھا) کوئی قاعدہ مقرر نہ تھا۔ پیداوارین سے جو حصہ زر نقد کے قالب مین لیا جاتا تھا اوسکے آثار بالکل معدوم ہو گئے تھے۔ خزانے مین جو روپیہ داخل ہوتا تھا وہ وہی تھا جو زمینداروںسے بالجبر لیا جاتا تھا۔ اور جو روپیہ کہ چھوٹے چھوٹے قالبضان اراضے یا مقدمون کے ذریعے سے کاشتکاروںسے وصول ہوتا تھا اوسکی شرح پرگنہ کی شرح کے نام سے مشہور تھی۔ اور قیاس اسبابات کا مقتضے ہے کہ یہہ وہی شرح ہوگی جو سب سے اخیر باضابطہ تشخیص کے وقت مقرر ہوئی ہو جو بڑے بڑے انقلابوں کے بعد بدل بدلاکر اوسوقت قایم رہ گئی تھی۔ لیکن یہہ شرح ہر جگہہ جدے جدے طور پر تھے اور اسکے ساتھہ قسم قسم کے ابواب اور زمینداروںکے رسوم اور بھی لگے ہوئے تھے خلاصہ یہہ کہ مالگزارے کیا چیز تھی کیا اوسکی حالت پہلے سے چلی آئی تھی۔ اور صدی گذشتہ کے اخیر مین اوسکی کیا کیفیت ہو گئی تھی۔ اسکی یہہ جو حالت گذری ہے وہ بالکل تاریخی بیان پر منحصر ہے۔ مگر چونکہ اس جگہہ ہمین اوسکی تفصیل کرنا بے محل معلوم ہوتا ہے اسلئے ہم مختصر طور پر ہر ایک صوبے کا جدا جدا حال لکھتے ہین اور حسب ذیل بتاتے ہین کہ سرکار انگریزی مین اون صوبون کے داخل ہونے کے وقت اون کی مالگزارے کی کیا حالت تھے۔

بنگالہ مین (جہان مالگزارے کا انگریزے انتظام سب سے پہلے ہوا تھا) **شہنشاہ اکبر** کے قواعد کے بموجب تشخیص کی گئی تھی اور یہہ تشخیص کئی مرتبہ ہوئی تھی سنہ ۱۷۶۵-۱۷۷۲ع کے

قریب قریب جبکہ انگریزی عملداری شروع ہوئی تو ان اضلاع کے بہت بڑے حصے مین یعنے وسط اور نہایت آباد مقامات مین بالکل زمینداری کا رواج ہو گیا تہا جو سو برس پہلے سے وہان جاری تہا - البتہ کہین کہین چہوٹے چہوٹے قطعات ایسے بہی تھے جو بالمقطع روپیہ ادا کرتے تھے اور زمیندار نہ تھے - اور نیز اور بہی کئی طرح کے سرکاری دی ہوئی جاگیرات بہی تہین -

ممالک مغربی شمالی اضلاع بنارس کے صوبے سے (۱۷۷۵ء مین) شروع ہوا تہا - یہہ علاقہ ایک راجہ کا تہا - جو سب علاقہ کا زمیندار نہین ہوا تہا - اور اِس سبب سے وہان بڑے بڑے مناجر نہ تھے صرف چہوٹے چہوٹے قابضان آراضی تھے اور وہ ہی مالگزاری کے ذمہ دار تھے -

۱۸۰۱ء مین انگریزی امداد کے معاوضے مین نواب وزیر اودہ نے گنگا کے میدان کے اضلاع انگریزون کو دیدئے - ۱۸۰۳ء مین کچہہ اور اضلاع اوسکے قریب کے بہی انگریزون نے مرہٹون سے فتح کئے - بعد اسکے ۱۸۱۵ء مین اور بہی دامن ہمالیہ کا کچہہ ملک حاصل ہوا لیکن پہلے ہی اضلاع سے جسکا ہمنے اوپر ذکر کیا ایک صوبہ بنا تہا - یہہ کہہ سکتے ہین کہ بہت سے اضلاع مین تو زمینداری کا رواج ہو گیا تہا مگر ایسا نہ تہا جیسا بنگالہ مین ہر جگہہ بر جال کی طرح سے پہیلا ہوا تہا - بعض اور ایسی صورتین بہی تہین کہ مالگزاری کا انتظام ملک کے راجاؤن پر چہوڑ دیا گیا - اور کہین کہین فرقۂ امراء مین سے بہی بڑے

بڑے علاقون کے اجارہ دار تھے - ایسا بھی تہا کہ خود سرکاری عہدہ دار ہی مالگزاری
کے گورنمنٹ کے واسطے ذمہ دار ہوگئے تھے اور یہہ عامل درحقیقت مستاجرون کی طرح
پر تھے ، لیکن بہت سے ایسے حالات تھے کہ گانون کے لوگون کے جتھے کے باعث
جنکا ہم آگے بیان کرینگے اجارہ گانون گانون کا مجموعۃً مقرر رہتا تھا -

اودہ ۱۸۵۶ع مین اوسوقت لیا گیا تہا جب کے وہان کی مالگزاری کا انتظام نہایت
ہی ابتر تہا - اوسکے اکثر اضلاع پر راجا قابض تھے - اور بعض جگہہ ناظم یعنے سرکاری
افسر کہین ساہوکار اور دربار کے لوگ وغیرہ بھی قابض ہوگئے تھے - یہہ سب
لوگ درحقیقت مستاجر تھے اور اصلی مالکون کی طرح کام کرتے تھے -

پنجاب ایک ملک تھا جہان گانون کے بڑے مضبوط جتھے تھے اور زمینداری وہان بہت
جاری نہین ہوئی تھی - مگر سکھون کے زمانے مین وہان اجارہ کا دستور ہوگیا تھا
اور جگہہ جگہہ ابھی تک بٹائی کا دستور جاری تھا -

ممالک متوسط کا ملک تو اکثر مرہٹون کے قبضے مین رہ چکا تھا - اس مین سے کچھہ
کچھہ ملک تو وہان کے سردارونکے اختیار مین بھی تھا جو حاکمان وقت کو خراج
دیا کرتے تھے باقی ملک مین ایک ایک گانون کے قدیمی مقدم کو یا کسی اور لایق
کارپرداز کو جو مالگزار کے نام سے مخاطب ہونے لگے تھے ٹھیکہ دیدیا جاتا تھا - اور
وہ ایک مقررہ روپیہ داخل کرنے کے ذمہ دار ہوتے تھے -

بمبئی مین اجارہ کا دستور علی العموم تھا مگر وہ مالگزارے کے افسرون کو ملتا تھا جس مین سے اکثر تو ایسے ہوتے تھے کہ جنھین آراضی کا مستقل مدامی قبضہ نہین ملتا تھا۔ یہان دیسپای (زیادہ تر مکہ) اور دیسپانڈیہ یا ضلع اور تعلقہ کے دوسرے افسرون کے ذریعے سے بالکل کارروائی ہوتی تھی جسمین قانون کے مقدم یا پٹیل کا بھی واسطہ ہوتا تھا۔

مدراس مین شمالی اضلاع مغلون کے قبضے مین تھے۔ وہان زمینداری کا رواج ہو گیا تھا۔ مگر اون مین سے اکثر ملک کے پرانے سردار تھے جنھون نے اور زمیندارون کی طرح کاشتکارون کے حقوق کو باطل نہین کر دیا تھا۔ کرناٹک کے اضلاع مین نظام کی طرف سے ایک صوبہ دار حکومت کرتا تھا اور زر مالگزاری اجارہ دارون سے اوس درجہ تک زیادہ وصول کیا جاتا تھا جو بے رحمی کی حد تک نوبت پہونچ گئی تھی۔ انگریزی عہد کا نتیجہ یہہ ہوا کہ کہین جاگیر تک نام کو قایم نہین ہوئی اور سارے حقوق آراضی بھی مفقود ہو گئے۔ ملک کے دوسرے حصون مین چھوٹے چھوٹے سردار حکومت کرتے تھے جنھین ایک طرح کا اجارہ دار کہنا چاہیئے۔ مگر ان کا رعب داب چندان نہ تھا۔ باقی اور اضلاع نوابون کے ماتحت تھے جو حکومت حیدرآباد کے خراجگذار تھے۔ سلطان میسور یا ہندو راجاؤن یا مرہٹون کی اطاعت کرتے رہے تھے۔ یہان سب جگہہ کم و بیش اجارہ کا دستور تھا اور نہایت بدانتظامی اور ظلم ہوتا تھا۔ مگر اس مالگزارے کے اجارے سے قبضہ آراضی پر کوئی مدامی اثر بجز اسکے نہ ہوا کہ پرانے حقوق باطل ہو گئے اور زمین کا قبضہ جو ایک بڑی

بیش بہا چیز ہے کاشتکارون پر ایک بوجھ سمجھا جانے لگا۔

گذشتہ زمانے کا جو ہمنے اجارہ کا دستور پڑنے اور اوسکے زیادہ رواج ہونے کا مختصر بیان کیا ہے اوسکی اولاً تو وجہ یہہ ہے کہ اٹھارھوین صدی کے اخیر پر جو انتظام مالگزاری کی حالت تھی اوسے ظاہر کر دیا جاے اور یہہ بتایا جاے کہ جسوقت سے انگریز حاکمون کو یہہ ملک ہاتھ لگا تو کوئی قاعدہ ایسا جاری نہ تہا کہ جسکے مطابق مالگزاری کا انتظام کیا جاتا۔ اور دوسرا اسکے سوا ایک اور بھی وجہہ ہے۔ وہ یہہ ہے کہ کئی صوبون مین اس ستاجری کی وجہہ سے قبضہ آراضی کی بنیاد پڑنے کے لئے منجملہ اور اسباب کے اس سے بڑی مدد ملی۔ بعض جگہون مین تو ستاجر بڑے بڑے زمیندار ہوگئے اور قانوناً اونکو قبضہ ملگیا۔ کہین دیہات مین اون کی چھوٹی چھوٹی جائدادین قایم ہوگئین۔ اور اور جگہون مین اونکو اتنا ہی ہوا کہ اوپر کے مالکون کو لگان دیدینے کے سوا اور کوئی اندیشہ نہ رہا۔ بعض جگہون مین ایسا بھی ہوا کہ اونکے کوئی آثار باقی نہ رہے بنگالہ ایک ضابطہ کے طور پر گویا ستاجرون کا گھر تہا جہان ستاجر بڑے سے بڑے زمیندار ہوگئے۔ دوسرے صوبون مین کہین ایسے یکسان طور پر ستاجری تمام ملک مین نہ پہیلی۔

ایک بات یہہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ اگرچہ ستاجری اس معنے کے اعتبار سے کہ وہ آراضی کے انتظام اور اہتمام کے لئے ہے کسی نہ کسی صورت مین تمام جگہون مین پہیل گئی تھی مگر اوس سے سب جگہہ جائداد ہاے مستمرہ پیدا نہ ہوئین۔ اور جہان کہین کہ قابضان آراضی کے حقوق قانوناً تسلیم کئے گئے وہ اس بنا پر تھے کہ وہ لوگ یا تو ملک کے قدیمی رئیس تھے

یا بادشاہی سرداروں کے خاندان میں سے تھے یا کوئی اون مقامات کے ایسے افسر تھے کہ جنھیں وہاں خاص طور پر استقلال ہو گیا تہا غرضکہ سب کو کوئی نہ کوئی تعلق زمین سے پہلے ہی سے چلا آتا تہا۔

اب ہم اپنے اوسی عنوان کی طرف رجوع کرتے ہین۔ یعنے زمین کی مالگزاری آجکل کیا چیز ہے۔ جب بنگالہ مین انگریزی سرکار نے عنان حکومت براہ راست اپنے ہاتھہ مین لی تو سب سے پہلے اور بڑی مشکل یہہ پیدا ہوئی کہ زمین کی مالگزاری کا کس طرح بندوبست کیا جائے۔

اب تو ایک بڑا زمانہ گذر گیا ہے۔ اسوقت ان دشواریون کا خیال مین آنا بہت مشکل ہے جو افسرون کو مالگزاری کے انتظام مین عاید ہوئی تہین۔ ملک مین ایک دراز زمانے تک قحط پڑ چکا تہا جو پہلے کبھی سننے مین نہین آیا تہا۔ جس سے ملک کے آبادی دسوان حصہ رہ گئی تھی۔ مالگزاری کے تشخیص کا کوئی اصول اور قاعدہ نہ تہا۔ کہین کہین کوئی لئے دئے کاغذات سرکاری ملتے تھے جنکا کوئی اعتبار نہ تہا۔ اون مین سرکاری تعلقات کے کچھ فہرستین تھین اور برائے نام قیاسی جمع اوس مین لکھی ہوتی تھی۔ اور پہلے جو تحصیل ہوئی تھی اوسکے حساب مندرج تھے۔ سوائے اسکے نہ تجربہ کار افسر تھے نہ پیمایش تھی۔ کیونکہ پہلے کارپردازون مین سے کوئی نہ رہا تہا۔ اگر کچھہ عملہ تہا تو اضلاع مین وہی ناکافی عملہ تہا جو انگریزی عہدہ دارون کا۔ اون کو یہہ خبر بھی نہ تھی کہ ہندوستان مین

ملکیت آراضی کیا شے ہوتی ہے - یہہ تو وہ بیشک خوب جانتے تھے کہ تجارت مین روپیہ کس طرح پر لگاتے ہین - اور اوس سے کیونکر منفعت اوٹھاتے ہین -

جب بنگالہ دیکھہ بھال لیا تو بھی وہ تجربہ اس کام نہ آیا کہ دوسرے جدید صوبون مین بندوبست کیا جاتا - کیونکہ جو ملک ممالک مغربی شمالی کا ملا تھا یا نیا فتح ہوا تھا اوسمین جگہہ جگہہ مقامی قاعدے جاری تھے - اونکے لئے ایک نیا ہی انتظام کرنیکی ضرورت تھی - یہی مدراس کی اور اوس سے پیچھے بمبئی کی حالت ہوئی - ہر صوبے مین اپنے اپنے مقام کے موافق جدا ہی ضرورتین تھین اسلئے وہان کا انتظام جدا ہی طرز کا کرنا ضرور پڑا - اوس مین بار بار ناکامیابی ہوئی اور بڑی بڑی تشویشین ہوئین -

دوسرے صوبے پنجاب سندہ اودہ اور ممالک متوسط ابھی تک ہاتھہ نہین لگے تھے - یا اس قابل نہ ہوئے تھے کہ جبتک کوئی اچھے اصول نہ قایم کئے جائین تبتک وہان باضابطہ بندوبست کسطرح کیا جائے - لیکن جب یہہ ہو ہی گیا تب بھی مشکلات پیش ہوئین - اگرچہ اون مین سے بہت سی ایسی تھین کہ جنھین ہم نے ہی خود پیدا کیا تھا - یعنے خلاف توانین قدرت ہم چاہتے تھے کہ ایک ہی سا انتظام ہر جگہہ ہو جائے حالانکہ وہ اونہین صوبون کے مناسب حال تھا جہان وہ تجویز ہوا تھا - جیسا کہ اسوقت ہمارے ملک حیدرآباد مین مرہٹواڑے اور تلنگانہ مین بہت کم تفاوت کے ساتھہ بندوبست ہو رہا ہے جسکا نتیجہ آیندہ چلکر نقصان دہ پیدا ہوگا -

ان بیانات سے ظاہر ہو جائے گا کہ ہندوستان مین مالگزاریے کے انتظام کے درخت نے
اسقدر آہستہ آہستہ کیون نشو و نما پایا۔ یہان تک کہ وہ حال مین ہی اگر اپنی پوری
ثمر بار پر پہونچا ہے۔ اوس سے یہہ بھی معلوم ہوگا کہ کیون اوسکی ترقی زینہ بہ زینہ ہوئی
ہے۔ اور وقتاً فوقتاً کیون اوسکے کام مین تبدیلی ہوتی رہی ہے۔ یہان تک کہ ہمعصر
کا مسئلہ مالگزاریے ایک معما سا سمجھا جاتا ہے کہ اوسکو باہر کا آدمی کچھہ سمجھہ ہی نہین سکتا۔
گورنمنٹ قیصری یہہ بات تو ٹھیک کہتی ہے کہ اوسکی مالگزاریے کی نبیاد وہی قدیمی
غلہ کا ایک حصہ ہے اور نقدی جو حال مین لیجاتی ہے صرف غلے کے بدلے مقرر ہوئی
ہے۔ مگر تشخیص کے طریقے جو اب وہ ایجاد کر رہی ہے۔ وہ اس خیال سے کہ نقدی
کی بجائے غلہ سے روز بروز زیادہ مفید ہوتی جاتی ہین حقیقت ایک وقت تو ایسا ہوا تھا۔ کہ
گورنمنٹ نے اس طرح قیمت لگانے کی تجویز کی تھی جسکا ہم آگے چلکر حال لکھین گے۔ مگر
اوس خیال کو حکام نے چھوڑ دیا۔ بعض صوبجات مین (جیسے برہما اور مدراس مین) تشخیص کی
ابواب مین اوسط پیداوار اراضی اوس کی قیمت اور خرچہ پیداوار و منافع ہوسکتے جو
اوس سے منہا کرنا چاہیئے باقی حصہ مالگزاری اراضی ہے جس کا ابتک
حوالہ دیا جاتا ہے۔

زمین کی حیثیت اور اوس مین کام کرنے کے طریق سے بے شک جمع کی تجویز کا طریقہ
بدل جایا کرتا ہے۔ اور طرح طرح کی صورتین پیدا ہو جاتی ہین۔ مگر ان سب صورتون

ہین صرف دو اصول ایسے ہین کہ جو ہمیشہ الگ الگ دکھائی دیتے ہین - ایک تو

اون ہین سے آزمایشی شرحین ہین - ان ہین پہلے پہل صرف وہ مقدار لیتے ہین جو

سب سے بڑی ہے اور جو پہلے درحقیقت وصول ہو چکی ہے - مگر چونکہ اشیا کی قیمت

اب گران ہوگئی ہے اور ملک آسودہ و خوشحال ہو گیا ہے اسلئے اوس ہین کسیقدر

اوس پہلی جمع سے اضافہ بھی کر دیا جاتا ہے - پھر سرکری طور پر یا تو سب جگہہ یا کہین

کہین یہہ جمع لگا دیجاتی ہے - اور زمین کو دیکھہ بھال کر اوسکی حیثیت تجویز کیجاتی ہے

اور اس تجویز ہین بہت احتیاط ہوتی ہے - دوسرا اصول اون سب مالکان آراضی

کی جایدادون کے لئے ہے جہان کاشتکارون سے تعلق ہے - وہ یہہ ہے کہ کاشتکارونسے

جو لگان پہلے وصول ہوا ہے اوس سے دریافت کیا جاتا ہے پھر اوسکا اوسط لیا جاتا ہے

کہ کس کس قسم کی زمین پر کس کس قدر فی ایکڑ وصول ہوا - پھر اوس وصول کا ایک سرکاری حصہ

مالگزاری قرار دیجاتی ہے - غرض خلاصہ یہہ ہے کہ آجکل کی شرح یا تو ایک آزمایشی

شرح ہے جسمین ہر قسم کی زمین کی فی ایکڑ شرح بہت غور و خوض کے ساتھہ تجویز

کی گئی ہے - یا کسی قطع آراضے سے مجموعۃً جو کچھہ درحقیقت وصول ہوا ہے اوس کا

ایک سرکاری حصہ ہے -

یہہ تو خیر ممکن ہے کہ اس تمام پر اسبارے ہین بحث کیجائے کہ مالگزاری سرکاری آمدنی

ہونے کے قابل ہے یا نہین صرف مختصر طور پر اس قدر کہنا یہان کافی ہوگا کہ گذشتہ

زمانے مین کسی حکومت نے ایک لمحہ کو بھی خیال نہ کیا کہ اوسے چھوڑ دیا جاوے اور آیندہ سے یہہ خلاف قیاس معلوم ہوتا ہے کہ کوئی گورنمنٹ دوسرا ایسا ذریعہ آمدنی کا اوسکے عوض قایم کرسکے جس سے مالگزاری کی حاجت نہ رہے - یہہ قاعدہ وصل زر مالگزاری کا تمام ملک مین جاری اور لوگ اوسے تمدن اور معاشرت کا ایک قدرتی قاعدہ سمجھنے لگے ہین - خاصکر ہندوستان مین تو وہ اوّل درجہ پر ہے - کسی محصول کی عمدگی سب سے پہلے یہہ ہے کہ لوگ اوسکے عادی ہوجائین اور اوسکی تحصیل مین بادشاہ کی طرف سے ظلم اور رعایا کی طرف سے لیت ولعل نہ ہو -

یہہ بحث بھی اسی طرح یہان فضول معلوم ہوتی ہے کہ ہشتقیر ملکون مین مالگزاری زمین کا محصول ہے یا اوسکا کرایہ ہے یا اور کچھہ ہے کیونکہ اس بحث مین لوگون نے بہت سی کتابین لکھدی ہین جو محض تضیع اوقات ہے - اس مین تو شک نہین کہ انگلستان کی محصول اراضی سے ہندوستان کے محصول آراضی کو کچھہ بھی مشابہت نہین - کسی زمانے مین چونکہ حاکم اصلی مالکان آراضی خیال کیئے جاتے ہین - اسوجہ سے اوسوقت مالگزاری زمین کا کرایہ ہوسکتا تھا - اسکی نسبت ہم آگے اور کچھہ بیان کرینگے اس جگہہ صرف اتنا ہی کہنے کی ضرورت ہے کہ انگریزی گورنمنٹ نے ہر جگہہ پر رعایا کو آراضی کے حقوق دیدیئے ہین یا اونکے حقوق تسلیم کرلئے ہین اور زمین کے بڑے بڑے قطعات (بنگال اودہ اور تمام شمالی ہندمین) ظاہر زمیندارون کی زمینداری مین دیدیئے اور اونہین زمین کا مالک کردیا ہے - اسلئے

یہہ کہنا تو غیر ممکن ہے کہ سرکار قابضان آراضی سے کاشتکارون کی طرح کرایہ وصول کرتی ہے - اس مین شک نہین کہ کہین کہین سرکار بھی زمین کی مالک ہے یعنے تمام بنجر زمین اور غیر مقبوضہ زمین اوسیکی ہے - مگر ہم یہان پر اوسکا ذکر نہین کرتے بلکہ آراضے مزروعہ اور مقبوضات دیہی کا ذکر کر رہے ہے - اوسکی تو سرکار کسیطرح مالک نہین ہے - زیادہ سے زیادہ یہہ کہہ سکتے ہین کہ سرکار کے پاس ہر ایک زمین مالگزاری کے وصول کرنے کے لئے بطور کفالت کے ہے - اور کچھہ کچھہ سرکار ایسے کام بھی کرتی ہے جو آراضی کے مالکون کے ہوتے ہین یعنے وہ کاشتکارون کی رفاہ اور بہبودی کے کوشش کرتے ہے قابضان آراضی کو تقاوی دیتی ہے کہ وہ زمین کی حیثیت مین ترقی کرین - کنوے کہدواتی ہے - مینڈے بنواتی ہے - پانی کے آنے جانے کا بندوبست کرتی ہے - اور بھی مثل اسکے بہت سے کام کرتی ہے یہ باتین ایسے ہین کہ پہلے حاکم جس بناء پر زمین کی مالکیت کا دعوے کرتے تھے اور شاید یہی ایک قسم حق کی باقی رہ گئی ہے جو گورنمنٹ کو ابھی تک اون صوبون مین حاصل ہے جہان قابضان آراضی کاشتکار ہین اور مالک نہین ہین اور یہی ایک ایسا مسئلہ ہے کہ جس سے مالگزاری کسیطرح زمین کا کرایہ ہوسکتی ہے - سچ تو یہہ ہے کہ یہہ فضول لفظی بحث ہے ہم کو چاہئے کہ خود مالگزاری ہی کو خیال کرین اور دیکھین کہ اوسکی کیا حالت ہے اوسکا کاشتکارون کی آمدنی پر محصول کی طرح اثر ہوتا ہے - یعنے زمین کی پیداوار مین سے جو منافع حاصل ہوتا ہے اوس مین سے سرکار کو امداد دیجاتی ہے ٹہیک اوسیطرح جیسے جیسے دوسرے

پیشیون اور حرفون کی آمدنی سے سرکار کو مدد دیجاتی ہے۔

ایک تھوڑا سا بیان اوس مسئلہ کا بھی ہم کرتے ہین جو ۱۸۸۲ء تک کم و بیش تمام ہندوستان مین زیر بحث تھا۔ یعنے جب جایدادون مین ایک کافی طور پر پیداوار ہونے لگے اور مالگزاری کی تشخیص ایک مناسب مقدار تک ہوجاے تو کیا یہہ بہتر نہین ہے کہ اوس مالگزاری اوس جایداد کا استمراری بندوبست کردیا جائے یعنی یہہ قرار دیدیا جاے کہ پہر اوس مین کبہی ترمیم نہ ہوگی۔ اس مسئلہ کا اسوجہہ سے بڑا جوش و خروش اوٹھا تھا کہ بندوبست کے باربار کرنے مین بہت محنت اور بڑا خرچ پڑتا ہے۔ جب اوسکا کام شروع ہوتا ہے تو پانچ پانچ سال سے لیکر دس دس سال تک چلا جاتا ہے۔ اور اس سبب سے اضلاع مین مدتون تک کاشتکاری کے کام مین بدانتظامی اور خرابی پڑا کرتی ہے۔ اور یہہ خیال کیا گیا تھا کہ تیس برس یا کسی زمانہ مقررہ کیلیے بندوبست کیا جائے تو پہر یہہ سب کام اس عرصے کے بعد دوہرانا پڑیگا۔ ایسی ایسی صورتین سرکار اور رعایا دونون کیلیے اندیشے سے خالی نہ تھین۔ لیکن اس مسئلہ مین پہلے تو اوسکی اصل بنیاد ہی پر اعتراض ہوا کہ وہ کونسی علامت ہے جس سے یہہ معلوم ہو کہ پیداوار آراضی کافی طور پر بندوبست استمراری کردینے کے لائق ہوگئی ہے۔ جب کسی ایک بات کو آپ اوسکی علامت یا حد ٹہرائینگے تو دوسرے اوسکے برخلاف اور موجود ہوجاتی ہے۔ اور اب تک جسقدر تحقیقاتین کی گئی ہین اونکی نسبت یہہ ہی کہنا پڑا ہے کہ بندوبست استمراری کرنے کیلئے اوس عرصہ تک اور ٹہرنا چاہیئے۔ کہ زمین کی حیثیت ایسے اسباب سے ترقی کرتی رہے جو خاص آراضی کی کوشش

اور خرچ کا نتیجہ نہیں ہیں۔

اسکے سوا اسپر دو اور بھی اعتراض ہوتے ہیں۔ ایک اون مین سے یہہ ہے۔ کہ جن اضلاع مین ایک سو برس سے بندوبست استمراری کردیا گیا ہے ان مین اون اضلاع کی بہ نسبت جہان ایک عرصہ معقول کیلئے میعادی بندوبست ہوا ہے کوئی سرسبزی زیادہ نہین پائی جاتی دوسرے یہہ ہے کہ گورنمنٹ کے یہہ بڑی حماقت کے بات ہوگی کہ آیندہ گورنمنٹ کو اپنے اوار سے بالکل مجبور کردے اور یہہ نہ سوچے کہ آیندہ کیا ہوتا ہے۔ روپیہ کی قیمت زمین کی حیثیت اور اوسکی پیداوار مین کیا تغیر و تبدل ہونیوالا ہے۔

ایسے سخت اعتراضوں کے ہوتے ہوئے یہہ ایک تعجب کی بات معلوم ہوتی ہے کہ پہلے سے کسیکو یہہ بات نہ سوجھے کہ بندوبست استمراری کا اصل فائدہ۔ یعنے آیندہ بندوبستون کا خرچ اور محنت بچانا کسی اور طرح سے بھی ممکن ہے یا نہین۔ آخر کار یہہ تسلیم کرلیا گیا کہ مکرر بندوبست کیلیئے مدت دراز تک کام جاری رکھنے کی کوئی ضرورت نہین ہے۔

اس کام کے انصرام کے واسطے جو پہلے پہل بندوبست کیا گیا وہ یہہ ہے کہ ایک دفتر آراضی کا قایم کیا گیا اور اوسکو جدید اختیارات دسئے گئے اور اب ایسا انتظام ہوگیا ہے کہ جس سے ہم کہہ سکتے ہین کہ اگر قیمتون کے بڑہنے وغیرہ کے سبب سے آیندہ مکرر بندوبست کے ضرورت ہوگی تو ایک سیدہی سادی نظر ثانی کی طرحپر اوسکا انتظام ہوجائے گا۔ اور اس نظر ثانی کا کام ایسی آسانی سے ہوجائے گا کہ کسیطرح زراعت کے

کامون مین وقت نہ ہوگی ۔ اور کاشتکارون کو معلوم بھی نہ ہوگا ۔ چنانچہ اس آخر الذکر
کام کے سرانجام دینے کے لئے ہمارے ملک حیدرآباد مین میر محمد حسین صاحب
کا تقرر کیا گیا تھا مگر اونکے عہدے کا نام ناظم زراعت وتجارت رکھدینے سے
لوگون کے خیالات عہدے کے لفظی معنی کی طرف رجوع ہو گئے ۔ آخرکار
اس لایق افسر کے انتقال کے ساتھہ ہی اونکا عہدہ بھی تخفیف کر دیا گیا ۔ حالانکہ ہمارے
ملک مین اسوقت ایسے عہدے کی نہایت ضرورت داعی ہے ۔

راقم
حسن

لارڈ بیکنس فیلڈ کی سوانح عمری

فصل اول

لارڈ بیکنس فیلڈ پر کارلائل کی تقریظ - ہوس آف کامنز کا فیصلہ
خاندانی تاریخ - اسپین کے یہودی - وینس مین جا بسنا - بنجمن
ڈزریلی کلان - طفولیت آئی زک ڈزرائیل ++

کارلائل کی تقـ

کارلیل صاحب نے کچھ برسون پہلے پارلیمنٹری انتظام کے متعلق مجھ سے یہہ ظاہر فرمایا کہ ہمارے نظم ونسق ملکی کو انجام دینے کی غرض سے جو ارا کین پارلیمنٹ ممتاز ہوتے ہین وہ اپنے منصب کے عہدہ برا ہی نہین ہوسکتے بلکہ سراسر ناقابل ثابت ہوتے ہین - اور بطور مثال اس نامی گرامی وزیر اعظم کی طرف انگشت نمائی کی۔
صاحب موصوف نے اپنے حسب عادت بیدھڑک و بلا تامل یہ نقص لگا تو دیا لیکن ساتھہ ہی اپنے اس خیال کی تردید بھی کی کہ نہین رحم بر غریب! اگر ہم اس کے کل واقعات سے واقف ہولیتے تو ہرگز اسکی نسبت ایسا نقص عاید نہ کرتے - مین نہین سمجھتا کہ انھون نے یہہ اپنی دورکی رائے کسی محققانہ نظر سے دی ہو - اگر کارلیل صاحب کی خواہش ہو کہ اس امر کا فیصلہ کسی سلیس و خفیف انصاف سے کیا جائے تو ۱۸۸۶ء کے رفارم بل سے جو ان کی رائے مین قوم و ملک کے لئے خودکشی تھی متضاد ثابت ہوا - اور اپنی تصنیف شوٹنگ نیاگرا مین اس بل اور مقنن کی

نسبت رائے دیدی ہے کہ ایک پشت تک اس بل کی تاثیر عوام پر زیادہ سے زیادہ ظاہر ہوتی گئی۔ اب اسکا احصل چند ہی سال مین معلوم ہوجائے گا۔ سب دغاباز **پالیٹیشن** و ممبران متفق الرائے کی طمع سے یہہ انجام ہوا۔ کوئی غور سے دیکھے تو ان منتظمون کو بجز دغاباز اور بے ایمان کے اور کسی صورت سے نامزد نہین کرسکتا۔ اس لئے کہ کوئی مرد با ایمان اس گروہ مین شریک ہونے سے اپنے آپ پر گولی چلانی بغایت احسن سمجھے گا۔ مین اس بل کے کامیاب ہوجانے پر صاف طور سے تاسف ظاہر نہین کرسکتا تھا۔ باطن مین اپنے آپ افسردہ دل و مغموم رہتا تھا۔

مین خود ہی کو مخاطب کرتا ہون اور کہہ لیتا ہون کہ خیر جو کچہہ ہو لیکن ایسی کمینہ جوئیان بدنظمیان۔ بے ایمانیان۔ اور کفر کی باتین یا تو قطعاً موقوف ہوجاتین یا ان کے بانیون کو موت آجاتی۔ اسوجہہ سے کہ گناہون کا شمار روز بروز بڑہنے سے سرے ہی سے زیست منقطع ہوجاسے تو بہتر ہے۔ مگر ایک خوشی کی صورت مجہہ مین مضمر ہے کہ یہہ سارا انقلاب **ڈزی** کی ذات پر محمول ہے۔ ان پولیٹکل تماشہ گردن نے اپنی مان کی نعش رزق و روزی پر بیچ لی اس لئے یہہ پرفن تماشا گر دکھائی دیا اور بیان کیا کہ ٹھہرو یارو مین اس نعش کا وزن کرلون جو تمہاری مان بلکہ سوتیلی مان اور ہیبر دودیلی گائے ہے۔ سرکاری خدمتون کے آپ لوگ نہین بلکہ مین ہی مستحق ہون۔ یہہ بالکل ظرافت آمیز کلام ہے۔ مگر اس معاملے مین سب سے

زیادہ تر افسوسناک یہہ بات ہے کہ ایک غیر قوم کا یہودی سحر باز و پُر فن سارے انگریزی اراکین و معززین ملک کو اپنی رائے پر کھینچے لئے جاتا ہے - کیا دُنیا نے ایسا واقعہ بھی اپنی آنکھون سے دیکھا ہے - مقدر و شیت بھی اس مین شامل ہون تو یہہ سمجھنا چاہئے کہ ہم ایسے سلوک کے لایق تھے ؟ اگر اس غریب انگلنڈ کے حق مین عبرت دلانے کے لئے اس نقل غم کا نیتجہ غم ہی نہ ہو بلکہ سادی اور اوچھی سی شرمندگی دلانے والی نقل کا سا ہو تو مفید اور مناسب ہوگا -

ان کے میلان آلتبار کے نتایج اون کے خیال کے بموجب جلد نمایان نہ ہوئے - اور گورنمنٹ کے کاروبار برابر جاری رہے جن کے چلانے اور اجرا کرنے کے لئے ایک نہ ایک شعبدہ باز کا ہونا ضرور تھا - جب کارلیل صاحب کی امید نے ان سے کنارہ کر لیا تو وہ اپنے خیالی نتایج کا ظہور دیکھنے کی عوض موجودہ انتظام کی جانب متوجہ ہوئے - اور ڈزریلی صاحب کے منتظم ہونے پر کسیقدر خوشی بھی ظاہر کی - یہہ صاحب اکثر مُصر ہوتے تھے کہ مین بھی پارلیمنٹ مین ممبر بنایا جاؤن - جیسی کہ مجھسے درخواست کی گئی ہے - اسوجہہ سے کہ مین ان کا کم و بیش ہم خیال تھا - کارلیل صاحب کے اس اظہار سے ڈزریلی صاحب کی کوئی تحسین متصور نہ تھی بلکہ موجودہ ناقابل ممبرون مین ان کے خیال کے بموجب یہہ کچھہ ممتاز سمجھے جاتے تھے جب ڈزریلی صاحب اپنے فضیلت و ہمہ دانی کی حد تک کارلیل صاحب سے بخلاف اُنکے

شکوہ اور ملامت کے ممبری کے لئے ملتمس و مصر ہوئے تو اونکو اپنے پچھلے شکوون
کے لحاظ سے بہت ہی ندامت ہوئے۔ اور انکے التماس اور معروضات قبول نہ کر سکے
لیکن اس تیقن سے کہ یہ یہودی شعبدہ باز باوجود اختلاف قوم و مذہب میری لیاقت
و فضیلت کو مانتا تو ہے باطن مین بہت ہی مسرور و محظوظ ہوئے۔ کارلیل صاحب
گو کہ ڈزرَیلی صاحب کے موجودہ مشرقی پالیسی سے نارضامند تھے مگر انہون نے یہ بھی
جان لیا تہا کہ ان کی جُزوی و کُلّی کارروائیون کو فرداً فرداً پیش نظر رکھ کے

پارلیمنٹ کا فیصلہ

انصافانہ فیصلہ نہین کیا گیا۔ سب کچہ سہی لیکن ڈزریلی پارلیمنٹ کا طفل عزیز تہا
اور پارلیمنٹ ہی کے اطمینان و اعتماد نے اسکو گورنمنٹ مین جگہہ دلائی تھی۔ چالیس
سال تک یہ صاحب **ہوس آف کامنز** مین سرکاری عہدہ یا مخالفت یا برباد
یا سرسبز ہر حالت مین اپنے عصر کے نامی گرامی مباحثون اور مقررون سے
بحث کرتے رہے۔ انہون نے اپنے خصائل و عادات کے زور و کشش سے
تعصب و تعرض مذہب کو دور کیا۔ اور بلا تصرف دل خوش کن الفاظ اور
خوش آیند کلمات کے پارلیمنٹ و نیز ملک سے یہہ رائے دلادی کہ ان کا وزیر اعظم
مقرر کیا جانا اولے تر ہے۔ ضرور ہے کہ کوئی غیر معمولی لیاقت ان مین موجود ہو
ظاہر ہے کہ کوئی گھوڑا اس میدان شرط مین نہین بازی لیجا سکتا تاوقتیکہ اس مین
اتنی ہی کافی قوت فیصلہ اور استقلال مزاج نہ ہو۔ ہمین اس امر کے علم کی ضرورت

نہین کہ یہہ صاحب انگلنڈ کی حکومت رانی کے لایق تھے کہ نہین۔ یہہ کافی ہے کہ
ہوس آف کامنس نے آپ کو اس گرامی خدمت کے لئے منتخب کر لیا۔ جب ڈزرلی
صاحب کارلیل کے خیال سے بعض جگہہ مکار خیال کئے گئے ہون تو ضرور تہا کہ پارلیمنٹ
اون کی اس حالت سے واقف ہو جاتی۔ لیکن جب کہ پارلیمنٹ اِن کی دلی غوامِش بہہ
نہ سکتی ہو تو اس سے ثابت ہوگا کہ ذات پارلیمنٹ جسپر انتظام ملکی کا دار و مدار ہے
اسپنے فرض کی قابلیت نہین رکھتی۔ نہ وہ کسی خارجی اور بیرونی تحریک سے اس خدمت
عالیہ پر پہونچے اور نہ انھون نے کوئی ایسا انتظام جدید کیا کہ جس سے ملک مین
شہرت حاصل ہوتی۔ انھون نے صرف اپنی ذاتی لیاقت سے عروج پایا جس کی
واقفیت کے ساتھہ ہم پارلیمنٹ کی لیاقت سے بھی علم حاصل کر سکتے ہین۔

ابتدائی تاریخ یہود

جب یہودیون نے حضرت عیسیٰ کو قید کیا تو پیغمبرون نے
ان کی حق مین دعائے بد کی کہ وہ اسپنے اس گناہ کے عذاب مین باہمدگر تباہ اور متفرق
ہو جائین گے۔ جب انہون نے بیت المقدس سے راستہ ڈہونڈہا تو بحیرہ
رُوم کے ساحلون پر جا بسنے کی تجویز سُجائی دی۔ سسرو کے عہد حکومت مین آکر
آباد ہوئے کارتھج کے باشندے بھی ان کی بولی بولتے تھے۔ ممکن ہے کہ جب
کارتھج کے باشندے سینٹ پالس کے زمانے مین اسپین پر چڑہائی کیا کرتے
توبھی اونکے ہمراہ ہو لیتے تھے۔ اِس جزیرہ نما مین انھون نے گھر بھی بنائے اور

اسپین کی رنج وراحت مین ملکیون کے ساتھہ یکسان ہمدرد رہتے تھے جب سلطنت عرب کا یہان تسلط اور سکہ بیٹھا تو یہودے بے کھٹکے اپنے مذہب کو رواج دیسکتے تھے اور جب چاند کراس (صلیب) سے مغلوب ہوا تو یہہ لوگ عیسائی گھرانون مین بھی شادی کرنے لگے اور بظاہر خود کو ہم مذہب بتلاتے مگر اپنے رسومات مذہبی پوشیدہ طور سے ادا کر لیتے تھے۔ سر آئی زک ڈزرائلی نے اپنی تصنیف جی نیس آف جوڈیزم مین بیان کیا ہے کہ قوم یہود کو ایک فرقہ یا ایک گروہ نہین کہا جا سکتا بلکہ اسکی کئی مختلف شاخین ہین۔ چنانچہ ہسپینش ۔ پورچ گیس ۔ جرمن ۔ پولیش ہین ۔ اور صرف اتنی ہی شاخین نہین اور نہ زائد نام تبلانے سے محدود ہو سکتی ہین۔ اس لحاظ سے کہ یہہ لوگ ہر ملک اور ہر دیس مین وہان کے رسم و رواج اور چال ڈھال کے مطابق گرگٹ کا رنگ بدلا کرتے ہین۔ یہہ قوم اسرائیل مشابہ اوس دریا کے ہے جو کئی وسیع ملکون سے گذرتا ہے اور ہر زمین متعلقہ کی خاصیت اور رنگت سے مملو ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ہر ایک یہودی کی ملکی تہذیب دوسرے غیر ملکی یہودی سے اختلاف رکھتی ہے۔ ہر یہودی اپنے اور دوسرے ملک کی باہمی موافقت یا مخالفت یا محبت یا عداوت مین ہمہ تن شریک رہتا ہے۔ نیز خود کو وہین کا متولد ظاہر کرتا ہے۔ ان تمام ملکی اختلافات مین مڈل ایجز (ازمنہ متوسطہ) کے یہودیون نے اپنے قدیم مذہبی رسومات کے قایم رکھنے کی بڑی کوشش کی۔ انگلنڈ ۔ فرانس

جرمن اور اٹلی مین ملکیون کی جبر و زیادتی برداشت کیا کیئے۔ برنیهم ان ملکون
کے باشندون نے اِن کے تمول اور دولتمندی کے لحاظ سے انہین سبنهال کہا،
چودهوین صدی کے آغاز مین یہہ فرقہ انگلنڈ سے خارج کردیئے گئے اور گورنمنٹ نے
اِن کی ملک وجائداد ضبط کرلی۔ اسپین کے یہودیون نے اپنے مذہبی رسومات کو
رازِ سربستہ کی طرح اخفا کر رکہا اور مذہبی تعصب کے خطرناک اثر سے بآسانی محفوظ ہوسلئے۔
اگر کوئی یہودی خود کو برائے نام عیسائی ظاہر کرتا تو سب تعصبی آفات سے بچتا اور دامن امن
مین لیا جاتا۔ چونکہ یہہ لوگ متمول۔ دولتمند۔ دانا۔ دور اندیش۔ اور ذی جرأت تھے انہون نے
ظاہری پیرایہ مین کیاسلیہ کی باوقعت اور دولتمند بیبیون سے اپنی شادی کی۔ سرکاری
خدمات۔ اعلےٰ درجون۔ اور مفتخر عہدون پر مامور ہوتے رہے۔ حتےٰ کہ عیسائی گرجاؤن
مین پادری اور بشپ بھی خود ہی لوگ مقرر ہونے لگے۔ ایک یہودی جو بظاہر
عیسائی اور بہ باطن مذہب یہود کا معتقد و پابند تہا اسپین کا وزیر اعظم بنایا گیا۔ جب
کیاسٹیل اور آراگین کی سلطنتین متحد ہوگئین۔ یہہ عام خیال تہا کہ ان دونون کے
وجود مین یہودی خون شریک رہے۔ عروج ہی نے انہین زوال دلایا۔ اور سرسبزی نے
آخر کو خزان زدہ کیا۔

سلطنت گرانیڈا (غرناطہ) فرڈینینڈو آزابیلیہ سے
مغلوب ہوئی۔ اسپین کے باشندون نے خدا کی درگاہ مین شکریہ ادا کیا کہ ان کا

جزیرہ نما ان مالدار کافروں سے خالی ہوگیا - جو یہودی ترک مذہب کرتا اور عیسائی ہو جاتا
وہ مذہبی تعصب کے اثر سے محفوظ رہتا مجلس محققین اسپین مذہب اہل یہود پر سخت گیری
کرنے لگی مرتبہ اور دولت کا سہارا یا بچاؤ نہ تہا حتے کہ امرا و اعزہ عمائد و اکابر اسکے
تحقیقات و انضباط سے مجلس کی پیشی مین لائے گئے - ہزارہا ایسے نئے عیسائی
جو مخفی طور پر اپنے ابتدائی مذہب یہود کے مطیع و معتقد تھے زندہ جلا دیے گئے - البتہ
وہ لوگ جو ایسے مقامات مین فرار و روپوش ہوسکتے تھے - جہان مذہبی تعصب کا اثر کم ہویا
بالکل نہ ہو اس دار وگیر سے نجات پاتے تھے **وینیس** مین مذہبی تعصب کے تو ضات و
سخت گیری بالکل کم تھی - چونکہ یہہ تجارتی شہر تہا اور یہودی لوگ زمانہ مین بڑے
مشہور لایق اور خوش اخلاق تاجر تھے - وینس کے امراء و شرفا کوچون اور بازارون
مین رذیل قوم دہقانون اور کسانون کی طرح اون کی تحقیر تو ہین ہجو اور بدزبانی کرسکتے
تھے - اون کی تجارتی اسباب کپڑون پارچون وغیرہ پر تھوک سکتے تھے - اور چونکہ مال وزر
خاطر خواہ پاس تہا - قانون وضابطہ اوسکی جنبہ داری کرتا اور بچاتا - اس جمہوری سلطنت مین
مین اوسکی فیاضی اور صلح کل سے جو لوگ آ بسے ان مین ایک وہ خاندان بھی شامل تہا
جو لارا سے سلسلہ رکہتا تہا - اس فرقے کے لوگون نے بھی خود کو اسی نقط سے نامزد کر رکہا تہا
انھون نے چاہا کہ جزیرہ نما ے اسپین سے جسنے اونکا استیصال کیا قطعا تعلق نہ رکہا
جائے اور صرف ڈزرائلی اپنا خاندانی نام رکھہ چھوڑا - **لارڈ بیکنس فیلڈ** کا قول

ہے کہ یہہ نام اون سے پہلے اور نہ اونکے بعد کسینے اختیار کیا تہا۔ چونکہ مذہب یہود
اس نام سے علانیہ اوازہ زن ہے اس خاندان والے وینس مین تقریباً دوسو برس تک
سرسبز۔ مرفہ الحال۔ دولتمند۔ اور ذی عزت بستے رہے۔ اٹھارہوین صدی کے
وسط مین جب کہ وینس کی تجارت کا عروج زوال پذیر ہونے لگا۔ اونہون نے
اور مقامات و بلاد کی جانب اپنی نگاہین پہیرین۔ ان کے بہت سے ہوگی لوگ
ہالنڈ مین بہی تونگر و عزت یافتہ تھے۔ انگلستان نے اونہین داخل البلد ہونے کی
پہر اجازت دی۔ جسکے ساتہہ بعض شرایط کی پابندی بہی لگادی گئی۔ بہر حال اون کو جان
کے تہلکے یا نقصان عظیم کا اندیشہ اور خطرہ نہ تہا۔ جیساکہ اسپین والے مذہبی رسم پاس ووڈر
مین اپنے لوگون کو کہا جانے کے گمان اور تہمت پر گہوڑونسے کہدلوادیا کئے۔ وہ اپنے
کاروبار و معاملات مین مشغول رہ سکتے اور اونسے ثمرہ پا سکتے تھے۔ اس وینش خاندان
کے سرگروہ نے چاہا کہ انکا منجہلا بیٹا بنجمن لندن جائے اور بخت ازمائی کرے۔ یہہ
لوگ پہلا اسپین کا غرور اپنے دماغ مین رکھ لئے تھے۔ اسلئے لندن کے کم رتبہ یہودیونسے
اپنا تعلق نہ رکھتے تھے۔ بنجمن اٹھارہوین برس لندن مین اکر مقیم ہوا اور دولتمند ہوا۔ خودرائی
اور خودداری سے اپنا کام اجرا کرلیتا۔ اور اپنے ہمسایہ اور شہر کے یہودیون سے بالکل ارتباط
نہ رکہتا تہا۔ ان یہودیون سے مغائرت اور کنارہ کشی شادی کے بعد انتہا کو پہونچگئی تہی
لارڈ بیکنس فیلڈ نے لکھا ہے کہ " میرا دادا ایک حرارت دار پر جوش قوی امید

ذی جرأت - عالی دماغ - روشندل - اقبالمند - اورخوش قسمت آدمی تھا - کسیطرح کی مایوسی طبیعت پر موثر نہ ہوتی تھی - اوہمیشہ تدابیر اوراقسام کے توڑجوڑ سے دماغ مملو رکھتا تھا" اس نے مال وزر حاصل کیا - اور ایک ہم مذہب حسینہ وجمیلہ لڑکی سے اپنی شادی کی جو خود بھی اوسکی طرح مذہبی تعصبات کے رنج والم سہے ہوئے تھی - یہہ بی بی سوشل عزت کی بڑی شایق تھی اور دل مین اپنے مذہب سے ناخوش رہتی "کہ لوگ مجھے اس مذہب کے خیال سے نفرت کی نگاہون سے دیکھا کرتے ہین" اوسکا اقبالمند شوہر صبر کرتا تھا - خاص مکان انگلنڈ مین تھا جہان وہ اپنے دوستون کی دعوت - لطائف وحکایات - مسرت انگیز مصاحبت اور دہستے کھیلنے مین محظوظ وخوشوقت رہتے - حالانکہ بی بی ان کی ان کے نام سے جو صاف مذہب یہود کا انگشت نما تھا ہرگز عفو اور درگذر نہ کرتی - وہ اپنے تدابیر او راندیشون مین ایسا کامیاب ہوتا رہا - اورنیز اپنا کاروبار ومشغلہ اس سلیقے اور قرینے سے رکھنا چاہا کہ تمام یورپ مین ایک موتمن اور معزز بزرگوار سمجھا جانے لگا - یہہ جسقدر عروج واقبال پاتا اوسیقدر اسکی بی بی اپنے مذہب سے نفرت وناراضی جبلاتی تھی - حتے کہ اوسنے اپنی سب کمائی کا ذخیرہ کرکے کاروبار سے کنارہ کیا - شاید یہہ خیال اوسکا اپنی شادی کے اکلوتے بیٹے کے چلن سے اور بھی جابذظہور پذیر ہوا ہو -

اوسکا خیال تھا کہ اپنا معاملہ اپنے بیٹے آئی زک ڈزرائیلی کے تحویل کردن لیکن اوسکے بیٹے نے ابتدا ہی سے اس معاملہ رانی سے سرتاپا تنفر وتکدر ظاہر کر رکھا تھا -

فطرت نے اوسے پیدائش ہی کے زمانے سے اوسکو ایسے تجارتی معاملات اور سود و رسان جہد و تگاپو کے لئے نازیبا قرار دیا تھا - وہ آپ کو نئے طریقے اور انوکھی راہ و روش اور بالکل نادر الاخلاق ثابت کرتا - وہ اپنے ایسے باپ کے گھر پرورش پایا جو محض مختلف الطبع - دنیاوی تجسسات و معاملہ رانی - اور مسترانگیزی مین گذران کرتا تھا - بلکہ یون کہنا چاہئے کہ ایک ہے گھر مین ان دونون کی طرز معاشرت اور باہمی بسر برد گویا اجتماع ضدین تھی - اس کی طبیعت اور مزاج کی نوعیت نہ تو اسکا باپ جان سکتا تھا - اور نہ اوسکی مان سمجھہ سکتی تھی - یہہ اپنے مان باپ کو ایک معما اور طلسمی تپلا دکھائی دیتا تو غیرون کو یہہ ایک شرم آموز اور غیرت انگیز دکھائی دیتا تھا - اسکے خیالات بھرے گردشی آنکھین اوسکو ناشائستہ اور نا تربیت یافتہ بتلاتی تھین - مان اکثر اسپر غضبناک ہوتی عتاب کرتی - جب اوسکی مان کسی کام کے کرنے مین سخت و شدید تاکید کرتی تو یہہ اوس سے تغافل کر جاتا - حتے کہ وہ اب ایسے پرتاسف سن کو پہونچا کہ جو شعور مین شمار کیا جا سکے اسکے بظاہر خبط بھرے کام لوگون کی نظرون کو اوسکی طرف راجع اور شیدا کرتے - لیکن دلون مین ہمدردی و تاسف نہین پیدا کرتے تھے - مان اس حالت مین بھی بجائے خبرگیری و محبت و الفت کے اسپر ہمیشہ خفا رہتی - اسکا آئی زک اسکے غم و محنت کا جام بھرنے اور لبریز کرنے والا اخیر قطرہ ہو گیا - اوسنے اپنی اون باتون کی تعداد جن پر وہ ہمیشہ سرنگون رہتا بہت زیادہ بڑہا دی جو خارج از حساب تھین - لارڈ بیکنس فیلڈ کا قول ہے کہ

"وہ (ماں باپ) غم کہاتے کہاتے اوس سے ایسے بے دل و برخاستہ خاطر ہو گئے کہ گو وہ اسّی برس تک بقید حیات رہے لیکن اس تمام مدت مین بھولکر بھی اپنے بیٹے پر ایک بار بھی محبت کی نظر نہ کی" اس حالت مین ظاہر ہے کہ اوسکا پوتا (لارڈ بیکنس فیلڈ) کیا کچھہ چشم محبت اپنے دادی پر رکھتا ہوگا۔ باپ اپنے کوشش کے امکان تک دونوں ماں بیٹوں کو نصیحت اور صلح سے بحال خود رکھتا۔ شدہ شدہ نوبت یہہ آئی کہ آخر آئی زک اس جور و جفا کا نامتحمل ہوکر گہر سے بہاگ گیا اور پیاکنی قبرستان مین ایک قبر پر سوتا پکڑا گیا۔ جب وہ گہر واپس لایا گیا۔ باپ نے اوسے اپنے گلے لگایا۔ اور بہت کچھہ تسلی دی۔ آخر ایک مدرسے مین اوسے اوسنے بغرض تعلیم بھیجا۔ جہاں اوسکو ایک وقفہ آرام ملا کیا۔ جب وہ مدرسے سے شام کو مکان پر واپس آتا پہر اوسیطرح طعن و تشنیع کیجاتی۔ اوسکی ایک نظم گوئی ان سب مصیبتوں پر طرّہ ہوگئی۔ پہلی پہل باپ خوف زدہ اور متاسف ہوا۔ اتنے تک وہ سمجھا کیا کہ لڑکے آخر لڑکے ہی ہوتے ہین۔ ان کے حرکات پر واقعی غور فکر بھی نہ کرنا چاہیئے۔ مگر نظم گوئی اوسکے تباہی کی ایک خوفناک علامت ہے۔ اب اُسکے باپ کا تاسف اور ملال اس درجہ ترقی کر گیا کہ اگر اوسکے لبریز تجارتی جہاز غرق آب ہوجاتے تو وہ بھی اتنا مغموم نہ ہوتا۔ آخر یہہ عالی دماغ لڑکا ایک ساہوکار کی شاپ کو ہالنڈ بھیجا گیا۔ باپ نے کبھی کبھی اوسے جاکر دیکھا کرتا چند سال تک زیر نگرانی وہین رکھا گیا تاکہ شاعرے کا خیال تجارتی حساب کتاب کے

شغل مین اوس کے دل سے محو ہو جائے آئی زک ٹوزرایلی اگر اسی پر گذر اوقات
اور حصول معیشت کے ضرورت سمجھتا تو نہایت کامیاب مشاق اور تجربہ کار نکلتا۔ یہہ نہایت
خوش اخلاق۔ نرم گو۔ چرب زبان۔ شیرین گفتار۔ دل فریب۔ اور معقول پسند تھا
اس مین شک نہین کہ وہ اس معاملے مین مصروف اور متوجہ ہونے کے لئے
آسانی سے مجبور کیا جا سکتا تھا لیکن وہ اپنے کو ایک نہایت ذی عزت اور
دولتمند باپ کا اکلوتا بیٹا سمجھے ہوئے تھا۔ وہ کیون اپنی طبیعت پر جبر کرتا
اور کیون ایسے شغل مین اپنے دن کاٹتا جسکو وہ محض بے ضرورت سمجھتا ہو۔ تجارتی
حساب و کتاب کو اوسنے بالائے طاق رکھا بلکہ بجائے اسکے وہ بیل اور والٹر
کی تصنیفات کے مطالعہ مین اپنے اوقات صرف کرنے لگا۔ یہان تک کہ اوسنے
آپکو روسو کے تصورات و تصدیقات سے متفق کر لیا اور بیلی ثانی قرار دیا۔

جب اسکو یہان رہتے تھے زیادہ دن گذرے والدین کی
محبت نے جوش کیا۔ آخر اسے وہان سے واپس بلایا گیا۔ یہہ زمانہ اسکا آغاز شباب کا
تھا۔ جب یہہ مکان مین آیا۔ تو اسکی اجنبی وضع سے رمیدگی۔ حقیر شکل سے رکاوٹ
پر جوش اور سرگرم حالت سے حقارت۔ اسکے لانبے لانبے بالون سے سودا
اور ناہموار فیشن والے لباس سے تنفر کا سامنا ہوا۔ جسنے مان کے دل پر نظر حقارت
سے دیکھنے کا اثر ڈالا۔ اوسنے اسکے نئے فیشن اور نئے انداز پر نہایت لعنت و ملامت

کی - اور اسکو پہر پچہلے جور و جفا اور ذلت و خواری کا سامنا ہوا جنسے اسے کچہہ دنون تک نجات ملی تھی ۵

مردہ ام اما ز آسایش ہمان بے بہرہ ام
با کف خاکم ہنوز آن طفل دارد کارہا

باپ نے اسکو اپنی جانب سے اطمینان دلایا کہ تمہارے والدین کا دلی مقصود یہہ ہے کہ تم ہر طرح سے خوش و خرم رہو - اور نیز یہہ بھی ہدایت کی کہ وہ تجارتی بورڈون مین جاکر تجارتی معاملات کے سیکہنے مین کوشش کرے - جسکے جواب مین اوسنے کہا کہ سردست مین نے ایک اور نظم تجارت و بیوپار کے ذمایم اور توہین مین لکھی ہے جو انسان کے جذبات و لولون - فکر و تعمق - رنگین خیالی - اور روشندلی کو تباہ کرنے والی شے ہے اور جسکے طبع کرانے کی نہایت آرزو رکھتا ہون -

ایسے لڑکے سے اس قسم کے تلون اور اختلاف پر کیا سلوک کیا جا سکتا ہے لارڈ بکنس فیلڈ نے بیان کیا ہے کہ وہ گھر مین انتہا سے زیادہ آسایش اور راحت - باپ نہایت ہی سلیم الطبع - خوش اخلاق - رقیق القلب - پند آموز - عالی مزاج علے ہذا مان بھی ایسی کہ جسکا خیال اور برتاؤ کم و بیش عام اوقات مین اسکی ذات پر مفید اور ثمرہ بخش اثر ڈالتا ہو - اسپر بھی یہہ بیٹا گھر سے ناخوش اور بیزار رہتا تھا - پہر تو اسکا گھر مین رہنا بے سود تھا - باہر گیا بھی تو اپنی خودرائی اور ر

دنخواه منصوبون پر۔ پیرس مین اہل علوم۔ اور ارباب فضیلت کی سوسایٹی اور کتب خانون
کے مطالعہ مین انقلاب فرانس کے آغاز تک رہا۔ جس مین دماغی مدرکات
طبیعی تحریکون۔ سوشیل اور مدنی قوتون نے اسکی طبیعت مین اور ہی رنگ پیدا
کردیا تھا۔ اب اسکے روز افزون معلومات روسو کی تحقیقات کے متضاد قایم ہونے
چلے۔ پیرس زمانۂ انقلاب مین چندان امن بخش و محفوظ مقام نہ تھا۔ وہ گھر واپس
آیا۔ تجارت سے وحشت اور کراہت دلانے والے خیالات جو پہلے اوسکے دل مین
جاگزین تھے کچھ کچھ مبدل ہوگئے۔ لیکن دنیاوی تجربات و محسوسات اور مشاہدے
بمقابلہ انکے جو کتابون سے حاصل تھے وہ کہین کم تھے۔ اسکا تنفر تجارت بحال
خود قایم رہا۔ اور جیسا کہ ہم پہلے بیان کر آے ہین کہ اسکے باپ بنجمن ڈزرائلی نے
دوکان تجارت بند کردی اور موجودہ ذخیرہ پر قانع ہو بیٹھا آئی زک اپنے ارادے
پر مستقل اور مصمم۔ باپ کے تائید اور دستگیری کا لاپروا اور بے احتیاج ہو اپنا خاص
مسلک اور طریق اختیار کیا۔ اسی اثنا مین اسنے ایک اور نظم ہجو مین لکھی جسکے
دلگیر اثر سے اسکے باپ نے اس سے کنارہ کیا اور بلا خلش اپنی زندگی بسر کرنے لگا
آئی زک لندن کی علم و فضل کی دنیا مین داخل ہوا۔ اور ابھی پورا اونیس ۱۹ برس
کا سن نہ ہوا تھا کہ اسنے نثر مین ایک تصنیف کیوریاسیٹی آف لیٹریچر
طبع کرائی جس سے اسنے بڑی شہرت اور ناموری حاصل کی۔ اسلیے ایسے مضامین

نظم کئے جو حسن معنے ۔ ندرت الفاظ ۔ خوبی بندش ۔ اور طرز ادا مین اپنے آپ نظیر تھے
کہ جنکو خود سر والٹر جیسا مقبول و معروف اور مسلم شاعر ور د زبان رکھتا تہا بر ینہم
اسنے نظم گوئی کی شان ۔ تمہید ۔ محل ۔ پایہ ۔ گریز ۔ حسن بلاغت ۔ اور دیگر طریق مثل
خاتمہ وغیرہ کے جیسا کہ اسکو مرغوب و مطلوب تہا ۔ کافی طور پر حاوی اور ممتاز
ہونا دشوار جانکر نثر کی جانب توجہ کی ۔ جس مین اسکو عام مقبولیت اور دلفریبے حاصل
کرنے کا پورا اطمینان تہا ۔ یہہ خیال نہ ہو کہ نظم سے اسکو محض بے توجہی تھی نہین بلکہ
اسطرف بھی اوسکی طبیعت کا میلان اور لگاؤ تہا ۔ وہ اعلے درجے کا نثر نویس ہی
نہین بلکہ نظم نویس بھی تہا ۔ اسنے اپنی مضمون آفرینی ۔ رنگینی طبع اور شیرین کلامی
سے لٹریچر (علم بیان) کو لوگون کا مرغوب عزیز اور دلخواہ بنا دیا ۔ اونکو اسکے
دماغ نے ایسے تصنیفات عطا کئے جو تاریخی دلچسپ واقعات تازہ خیالات
اچھوتے مضامین جودت بخش مدرکات پر ذوق فقرون اعجوبہ خیز تحریکون
سے مملو تھے ۔ جنکو علمائے عصر ۔ فضلائے وقت اور عوام الناس نے جان و دل
سے قبول کیا ۔ معائنہ مین ہر سواد تحریر آنکھون کی ضیا ۔ اور مکالمہ مین ہر لفظ و فقرہ زبان
کی زیبایش تہا ۔

فصل دوم

خاندان آئی زک ڈزرائلی - لنڈن کی اقامت - ولادت اطفال - ترک مذہب - اتباع چرچ آف انگلنڈ - بنجمن ڈزرائلی کی تعلیم - زوال تعلیم مکتب - اسکا تذکرہ و تعریف - ڈیوین گری اور کنٹرانی فلیمنگ مین - ذاتی خانگی تعلیم - ابتدائی ہونہار اولوالعزمیان

آئی زک ڈزرائلی اپنی بلندبختی اور دولت مندی کی وجہ سے اپنی شاعرانہ زندگی ولٹریری لیف کے مصائب اور اذیتون سے محفوظ اور نہایت آسودہ حال رہا اس نے نامور ومغز لوگون سے اپنا ربط ضبط بڑہایا - تجربہ ومشاہدے نے اس کے خیالات کو ہیرس مین نہایت وسیع اور آزاد بنا دیا - گہرانے کا مذہب وعقیدہ اس پر متاثر نہ تہا - لیکن اپنے باپ کے حیات تک ظاہرا اسی مذہب کا نام لیوا رہا جس مین وہ پیدا ہوا تہا - حسن اتفاق سے اس نے ایک یہودی لڑکی میریا دختر جارج برٹن فرزند جارج ایسوی باشندہ برٹین کے جو نہایت خوش سلیقہ نیک سیرت - مہرانگیز - اور باوفا تہی اپنا سب خانگی کاروبار سپرد کیا - اور خود لائبریری اور کتب خانجات اور دیگر کتب فروشون کے گردن کی کتابون کے مطالعہ مین مصروف رہتا - عجائب خانون کے معائنہ - اور لایق پولیٹیشن و فضلای عصر

کی محفل مین اپنی اوقات مبذول رکھتا۔ اسکی زندگانی بعد شادی کے گھر کے باہمی
نفاق و تنفر سے محفوظ رہی جو کم سنی مین ہوتا رہا۔ ان دونون کی باہمی معاشرت و
بسر بردا ایسے خوش اسلوب اور پر محبت تھی کہ انگلنڈ کے گھرانون اور خاندانون
مین شاید ہی اس حد تک ہو سکتی تھی۔

ان کے چار بچے پیدا ہوئے سب سے بڑی لڑکی تھی جس کا نام
سارا تھا۔ اور جسکا علم و فضل ایک رتبہ عالی کو پہونچا تا اگر یہہ لڑکا ہوتی۔ بنجمن جو
وزیر ہونے والا تھا دوسرا فرزند تھا۔ رالف اور جیمس دوسرے دو لڑکے تھے۔
یہہ ڈزرئیلیان لندن مین رہا کرتے تھے جہان انہون نے اپنے مسکن کو کئی مقامات
پر نقل کیا۔ آغاز شادی مین اڈلفی مسکن تھا۔ اسکے بعد انہون نے اس مقام کو بدلدیا
کنگس رگریسن مین جا بسے جہان ۲۱ دسمبر ۱۸۰۴ء کو بنجمن پیدا ہوا۔ جو لیش گرجا
مین معمولے رسم سے یہودی بنایا گیا۔ جس تلقین کی کیفیت اسپنیش اور پورچ گیس
کے دفتر بوس مارکس مین درج ہے۔ اسکے عروج و اقبال کی نسبت کیسے پیشین گوئی
تو نہ کی تھی کہ جس توقع اور تفخر پر ناز و نعمت سے پرورش پاتا۔ دوسرے بچون کے ساتھ
بلا امتیاز وہ بھی نشو و نما پانے لگا۔ یہہ اپنی مان کا بہت پیارا تھا اسلئے یہہ آوارہ۔ بے پروا
اور غیر محکوم بھی تھا۔ گھر مین بہت شور و غل مچاتا۔ غالباً باپ کے دماغی سکون کو متحرک اور
دلی جمعیت منتشر کیا ہو۔ کمیٹی مین یہہ امر مسلم ہوا کہ یہہ مدرسے کو بھیجا جائے۔ لیکن

خصوصیت نہین تبلائی گئی - انگریزمنٹ کے لڑکے بالکل سخت - آتش مزاج - اور متعصب تھے نہایت تلخی اور غمگینی سے ان مین شریک رہنا اور بسر کرنا ممکن تہا - آئی زک ڈزرایلی کا ایک دوست جو اس وقت کی مدارس تعلیم مین بہرۂ وافر رکھتا تھا لڑکے کو دو مشہور مدرسون آیٹن اور ونچسٹر مین داخل کرنے کی رائے نہ دے سکتا تھا - لہذا امتحان کا پہلے ایک خانگی مدرسہ قایم کیا گیا - جسکی ابتدائی تعلیم بلاک اسمتہ کی پاٹیگری سے آغاز پائی - اس مدرسے مین اس نے اُس عرصے تک تعلیم پائی کہ اس کا سن اب وہان رہنے کا مزاحم و متعرض ہوا - علاوہ برین ایک نیا انقلاب اور ناگاہ حادثہ بھی اس گھرانے مین پیش آیا وہ یہہ ہے -

سنہ ۱۸۱۷ء مین اس کے دادا نے انتقال کیا - آئی زک ڈزرایلی اپنے باپ کے اثاثہ و املاک کا وارث ہو گیا - اور گریس روڈ والے مکان مین جس کا نمبر (۶) بلوا سبری اسکوئر تھا جا رہا یہہ مقام اُن سب مقامات مین نہایت متبرک تہا - اسوجہہ سے کہ وہان بڑے لایق وکیل ارباب فضل - اہل دانش - اور کاروان لوگ رہا کرتے تھے - یہان اسنے اپنے پہلے ہی کے نامضبوط اور بودے مذہب کو کھلم کھلا ترک کر دیا جس کے وجوہات بھی اس نے اپنی تصنیف "جینس آف جوڈیزم" مین لکھے ہین کہ "یہہ مذہب گروہ روے زمین پر بالکل قلیل المقدار ہے اس کے مسائل و مقاصد عقائد و ارکان ہر حال مین تقیید اور پابندی پر مجبور کر رکھتے ہین - مگر حالات کے لحاظ سے یہہ امر دشوار ہے اور بیان کرتا ہے کہ اس مذہب کے بزرگون

اور فیلسوفون کے غشات اور اختراعات سے جن مین انہون نے اپنے مذہبی رسومات
و فرائض درج و شمول کئے ہین - ان کے اتباع و پیروی کرنے والون کے ہاتھہ پیر باندہکر
سب الزامات سے معطل تنہائی اور سستی کے ایک گہرے غار مین جھونک دیا جس
سے وہ اپنے معاش و معاد کے مسائل سے الگ ہو تاسف اور خجالت مین گہر گئے"
لیکن اسکا عزم اس سے پہلے ہی مصمم تہا جس پر وہ راسخ دم اور ثابت قدم ہو چکا تہا
باپ کا انتقال اور یہہ بیان اس کے ترک مذہب کو کافی تہا - اس مذہب کے ناقابل برداشت
بیڑیون سے جن مین اس کی ماں پابند تھی اور جب کہ خود بھی متوحش تہا اس کے دل پر
بیشک ایک گرانبار اثر پڑا ہو - نیز اس مذہب کو اس غرض سے ترک کیا ہو کہ اپنی اولاد
کو مذہبی تعصب کے شکنجہ اور عذاب سے مامون او محفوظ رکہا جائے - بالآخر وہ اپنے اسپین
کے آبائی خیالات کے بموجب ملکی اور ہموطن قرار پائے - کل خاندان چرچ آف انگلنڈ
مین شریک کیا گیا - لڑکے نماز کی کتابین - مذہبی فرائض اور کیاٹیکزم پڑہنے اور
یاد کرنے لگے - ۳۱ر جولائی ۱۸۱۷ء مین ڈزریلی سینٹ انڈروین چرچ سیول بورن مین
تلقین پایا - ایک مشہور شخص شیرن ٹرنر گاڈ فادر قرار پایا جو اسکے باپ کا بڑا
دوست بھی تہا - اب تعلیم پانی کی مشکلین کچہہ آسان تو ضرور ہو گئین لیکن بات یہہ رہ گئی
کہ پاٹیگیری صاحب کی جو کچہہ تعلیم تھے وہ لاپروائی پر مبنی تھی - بنجمن نے کچہہ نہ سیکہا لیٹن
اور گریک زبانین تو اور آگے تہین البتہ زباندانی کے قانون سے اس نے کچہہ حاصل کیا تہا۔

جو انگریزی مدرسوں میں اکثر عمدہ طریقے پر سکھلایا پڑھایا جاتا تھا۔ وہ بذات خود ذہین۔ ہشیار مستعد۔ اور سرگرم لڑکا تھا۔ گھر میں ہمیشہ کتابوں سے محصور رہتا۔ کمال رغبت اور استقلال سے خود بھی کوشش سے پڑھ لیا کرتا۔ اس کو معمولی لیاقت اور خیالات میں بہ مقابلہ اپنی عمر کے کہیں بڑھکر تفوق اور عبور تھا۔ باپ کا مقصود تھا کہ حتے الامکان اس کو نہایت اعلیٰ درجے کی اور معتدبہ تعلیم دلانی چاہیے۔ جس بنا پر وہ پہلے اس کو ایٹن اور بعدہ یونیورسٹی بھیجنا پسند کیا۔ ماں یہہ خیال کرتی تھی کہ معمولے مدرسے ایسی بھاسے ہیں جہاں لڑکوں کو زندہ آگ پر جلاتے ہیں۔ یہہ لڑکا ایسا مضبوط اور دلیر تھا کہ اس سے خود کو محفوظ رکھہ سکتا تھا۔ مذہبی تعصب گو اس سے دور ہوگیا تھا لیکن اعتراضات بہت ہوا کرتے تھے۔ لڑکے کے خصائل و حالات مدرسین بہ نسبت دوسروں کے زیادہ تر جانتے ہیں۔ انیسویں صدی میں انگلنڈ میں کوئی مدرسہ ایسا نہ تھا جہاں مذہبی تعصب عام اور آزادانہ طور پر نہ ڈالتا تھا۔ ڈزرائلی کی قومیت نہ چھپ سکتی تھی نہ بھولی جاسکتی تھی حالانکہ وہ عیسائی کہلاتا تھا۔ اگر کوئی لڑکا کسر عزت یا تنقیص شان سے گفتگو کرتا تو وہ لڑنے پر بھی مستعد رہتا ممکن نہ تھا کہ کسی بڑے مدرسے میں وہ اعزاز میں اس سے پیش لیجاوے۔ بہرحال وہ نہایت متاسف تھا کہ وہ ایٹن سے خوش وضع رفیع الشان فطرت خیز مدرسے میں شریک نہ کرایا گیا جسکو وہ اپنی کانگس بے ناول میں بیان کرتا ہے۔ فیصلہ اسکا برخلاف ہوا کہ والتمس ٹو کا مدرسہ اسکے لئے منتخب کیا گیا جس کے معلم ڈاکٹر کوگن

صاحب ایک موحد شخص تھے - یہان لڑکون کا بہت ہی بڑا گروہ شریک تھا جس مین
کم و بیش اکثر لڑکے تونگر اور ذی ثروت تھے - اس موحد مدرسے کے لڑکے تقریباً (۷۰) برس
پہلے نہ شریف اور نہ تہذیب یافتہ تھے - اس کی ذاتی بیوگریفی (تذکرہ و سانحات)
کو جو اسنے اپنے دونون ناولون ڈیوبن گری - اور کنٹرانی فلیمنگ مین درج کی ہے
لفظ بہ لفظ معتبر و مسلّم نہین رکھا جا سکتا لیکن ڈزریلی نے خود کو موحد بنا کر بہت سے ذاتی
تجربے و خیالات کنٹرانی مین درج کئے ہین - بیان کے اسلوب اور پیرایہ سے
اس نے ڈیوبن گری مین اپنے تصوّر اور تحریک کے ایک نہایت دلچسپ شبیہ اور پُر اثر
فوٹو کھینچا ہے - انصافانہ غور کیا جائے تو واضح ہے کہ ان دونون ناولون مین اسنے
اپنے ہی ذاتی واقعات و مشاہدات لکھے ہین - یہہ غالباً پندرھوین سال اس مدرسے
مین داخل کیا گیا - اکثر کم لڑکے اس سن مین مدرسے بھیجے جاتے ہین - کنٹرانی کہتا ہے
کہ مین اپنے شعور کے آغاز ہی مین شوخ و شریر اور چالاک لڑکون مین گھر گیا - میرے
آس پاس خوشی - امید - افسوس - فوقیت - مکر و حیلہ - جرأت - بزدلی - طرز سلوک -
پسپائی - مہر - حرص - فیض بخشی - دولتمندی - غربت - اور بیکسی - خوبصورتی - بدصورتی -
ظلم و جبر - مصیبت - کینہ خواہی - دکھ - عشق - عداوت - نفرت - قدرت و توانائی - اور
کمالات وغیرہا سب جو شنشین جمع تھین - متحرک و متقابل ہوتین - اور مجھپر سحر یا ظلم کی طرح
اثر کرتی تھین - اقتضا سے کم سنی سے رونا - برا کہنا - یارانہ کاروبار - انوکھے اذیت بھرے کام

دلیرانہ خیال - صبر انگیز اور مسرت خیز باتین چو طرف سنائی دیتی ہوئین - نہایت عمدہ پر ذوق دلچسپ - حفظ کئے ہوئے فقرے کیا ہی موثر - اور کارگر نادر ہین ،، کنٹراٹانی سے فی الحقیقت یونی ٹیرین اسکول والا ڈزرایلی مراد ہے - یہہ مدرسہ بہ مقابلہ آٹین سکے اس کے حق مین ناچیز تھا - اس چھوٹے ڈزرایلی نے اپنی ذہانت - عالی دماغی - اور بلند پروری کی شہرت دیدی - دشمن بھی اپنے بہت سے پیدا کر لئے تو کئی دوست اور ہوا خواہ بھی اس کے ہو گئے مدرسے مین ہر طرف اسیر نظر پڑنے لگی - اور چو طرف سے اونگلیان اوٹھنے لگین - وہ یہان کی تعلیم سے خوشنود نہ تھا جس کی وجہ سے اوسنے کم توجہی کی - اسکو معلومات اور خیالات کے ضرورت تھی - وہ خوب سمجھتا تھا کہ اوسے یہان صرف لفظ ہی لفظ حاصل ہوتے ہین اور اسی جستجو مین ایک محقق تعلیم یافتہ ہونے کا موقع کھو دیا - لیکن خیالات کی علویت - فکر کی رسائی - طبیعت کے رنگینی - بیدار مغزی مین بالاجمال سب لڑکون مین بلکہ مُدرّسون پر بھی تفوق رکھتا تھا - شہرت اور ناموری حسد پیدا کراتی ہے اور لڑکے جیسا کہ اکثر ہوتا ہے اپنے متعلم اور ہمفریق سے جو اپنا ہمدم و ہمقدم ہمراز - ہمساز نہ ہو ہرگز درگذر نہ کرینگے - ولادت پر طعن اور اعتراض ہونے لگے - یہہ بھی اپنی کسرشان سے ان پر جھنجلایا کرتا تھا -

کنٹرانی فلیمنگ - اور ڈیوبن گرے دونون لڑکے اپنے اپنے مکتب مین بہ نسبت دوسرون کے زیادہ سن والے تھے - ضرورت پر لڑتے اور غالب ہوتے

ان ناولون کی کیفیت دراصل مصنف کے ذاتی سرگذشت اور گرم و سرد کی نفس الامرسے
آزمایش ہے - ڈزریلی بچپن مین وست و بازدسے خوب لوٹتا اور آسانی سے خود کو محفوظ
رکھتا تہا جیسا کہ وہ عالم پیری مین زبان اور قلم سے لڑا - ان دونون ناولون کے
ممدوحون سے مدرسے کے لڑکے متفق اور دوست نتھے بلکہ ہمیشہ کینہ خواہ - مخالف اور
اوبجھے رہتے تھے - ڈزریلی صاحب کا زمانہ اسی طرح اس مدرسے مین گذرا - مدرسے
کا تجربہ حصول تجس اور کامیابی کا تہا اور نہ انجام نیک اور نافع تہا - ڈیوین گری مدرسے
سے خارج کیا گیا - اور کنز ڈانی فلیمنگ خود ہی مدرسے جانا ترک کردیا - چونکہ اوسنے
وہان کچہہ حاصل نہ کیا تہا اس طرح کنارہ کیا جیسے انسان مایوسی کے عالم مین دنیا سے
کنارہ کرتا ہے - مگر اصلی وجہہ اور صحیح واقعہ جس سے ڈزریلی نے مدرسے سے قطع تعلق
کیا نامعلوم ہے - یہان کی تعلیم تھوڑے ہی دن کی تھی اس نے مدرسہ ترک کیا بھی
تو اس غرض سے تہا کہ گھر مین حسب منشا اپنی بقیہ تعلیم پوری کرے - باپ نے خوانی
کی کلفتون اور زحمتون کے لحاظ سے جو اوسکے آوان تعلیم مین گلوگیر ہوئی تھین بیٹے
کو اپنے حسب دلخواہ علم و فضل کے اکتساب پر چھوڑ دیا - اور عندالاحتیاج مدد بھی کیا کرتا
وقتاً فوقتاً جدید قابل قدر دانش آموز اور کارآمد نصیحتین گوش گذار کرتا جیسے ناول مین
ڈیوین کی نسبت بیان کیا گیا ہے - ڈزریلی کوئی خارجی اور غیر ذی روح تاکید کی ضرورت
اصلا نہ رکھتا تہا - روزانہ بارہ گھنٹے محنت کی اور دماغی جوش اور ولولون کو تمام و کمال

ظاہر کرنے کا جذبہ اور ذوق رکھتا تھا آغاز طفلی سے عالم شباب تک ناسزا عادات اور
نکوہیدہ خصائل سے معرا و مبرا تھا - باپ نے اوضاع و اطوار میرت و خصلت مین کوئی عیب
نہین دیکھا اور بیان کیا ہے کہ اس کا چلن نہایت سے دلپسند اور مقبول ہے تاہم ایک ہی
فکر جو اوسے اپنے بیٹے کی نسبت یہہ لاحق تھی کہ اوس کی خود کوشی اور ذاتی تعلیم و ہنر آموزی
مین نہین دخل دینا چاہئے لیکن یہہ نصیحت کی تھی کہ " اپنے آپ کو نادر طرز اور انوکھے
خیال کا لڑکا نہ سمجھو " کنٹرانی دیوین سے کہتا ہے کہ " تم عبرت اور سبق لو اوس شخص سے
جسنے تم سے کہین زاید بدعملی اور بے راہی کی ہے - ہر قسم کی مصیبتین جھیلے ہین - سلیقہ
اور تجربہ حاصل کیا ہے - اس امر کے سمجھنے کی کوشش کرو کہ دنیا مین اپنے زندگی کی علت غائی
اور اصل مراد کیا ہے - مین چاہتا ہون کہ تم مذہب کے لغو اور پوچ رسمی بندشون مین گرفتار
نہ ہو جو شک و شبہات دل مین دکھائی دین اور کے اور تحقیق سے خارج نہ رکھین - اور
ساتھہ ہی یہہ بھی سوچین کہ ہم اس دنیا مین رہکر کسی دوسرے دنیا کے متوقع ہین - یا فنا
ہونے کے بعد ہم باقی رہین گے کہ نہین - میرے خیالات تجھسے کہتے ہین کہ ہم کو چاہئیے
کہ اپنے ابنائے جنس دوستون اور ذات خاص کے لئے سلوک خیر اور اعمال نیک کرین "
ڈزرائیلی کی بلند خیالی یہہ تھی کہ وہ ایک نہایت ہی معزز اور ذی افتخار ہونے کا جوہر اپنی
ذات مین رکھتا ہے - زندگی کا مقصد یہہ سمجھتا تھا کہ اپنے آپ کو علم و فضل کے دنیا
مین مسلم و ممتاز بنا لیا جاوے - باپ کے پند و تمثیل کو پیش نظر رکھ کے اپنے دل مین

قرار دے لیا کہ اس عروج و اقبال پر پہونچا سنے والا میزو مرغوب زینہ لٹریچر ہے
کنٹر انی کم سنی مین ناولین لکھتا اور دریا مین بہا دیتا - رنگینی طبیعت اور ذہن کی رسائی
کی بدولت ہزارون صفحے نظم و نثر و تصنیفات کے لکھ ڈالتا - اور مضامین درد کے لکھنے
کی حالت مین - اوس کی بندش و فصاحت اور فقرات کے دلچسپی اور مضامین کی رنگینی سے
سرور اور وجد کی حالت مین رہتا - کلام کی بلاغت - برجستگی - دلپذیر اسلوب اور خوش ادائی پر
ہمیشہ غور کے نظر رکھتا تھا - ظرافت انگیز اور پر مذاق اور پر مغز فقرے اور الفاظ اسکو بہت یاد تھے
تھا چہل قدمی کی حالت مین ہمیشہ اس قسم کے فقرے بنا لیتا اور ذہن نشین رکھتا - اسی طرح
اپنے دن کاٹتا اور آئندہ زندگی مین تفویض ہونے والی خدمتون کے لئے اپنے آپ کو
قابل - موزون اور مستند بناتا تھا - لڑکون کی خوشیان اور کھیل کود پسند رکھتا تھا - کشتی اور ورزش
کا کھیل وہ خاطر خواہ سیکھ لیتا بشرطیکہ وہ اوسے مرغوب رکھتا ہوتا - تاہم اوسے اپنے آپ کو
حریف کے داؤن سے بچنے کے لئے پورا ڈھنگ یاد تھا - گھوڑے کی سواری مین اسکو
کافی مشق قابل تعریف حاصل تھی - اس سے اس کی دماغی قوتین بھی تیز اور روشن ہوتی گئین
جب یہ میدان مین اپنے گھوڑے کو ڈالتا - اور کھائی خندقین کوداتا تو یہہ خیال کرتا کہ آئندہ
زندگی مین کیسی ہی مشکلین - لاحل عقدے اور معرکے مقابل ہونگے اسیطرح اون پر بھی فتح اور
غلبہ حاصل کر دونگا - ان سب کے علاوہ دوسری دلچسپ ایک یہہ بات بھی تھی کہ اس کا دل ہمیشہ
اسطرف زیادہ مائل رہتا تھا کہ وہ سب توئی بھائیون مین زیادہ توقیر اور اعلے مرتبہ حاصل کرے

اس کا اکثر خیال رکھتا تھا کہ ہر قسم کے مردون اور عورتون کی حقیقت اور ماہیت اور اون کا
مافی الضمیر اور قیافہ کتابون مین کسی طرح مل سکے۔
ڈیوین گری کو باپ کے شہرت اور ناموری نے اتنا لایق اور ذی وقار کر دیا تھا کہ وہ جہان
جاتا لوگ عزت تعظیم اور محبت سے پیش آتے۔ باپ اس فکر مین تھا کہ یہہ اپنی تعلیم اور آسودگی
گہر مین ہی رکھے اسوجہہ سے کہ مبادا لندن کی سوسایٹی کا اسپر کوئی معیوب اثر نہ پڑجائے۔
مگر ڈزریلی کی یہہ خواہش تھی کہ وہ ہمیشہ اس سوسایٹی مین شریک رہے۔ اور اسکے حسن و قبح کا مذاق
رکھے اور ہر دقیقے اور ہر پہلو کو سمجھے اور اُس سے افادہ حاصل کرے۔ اوسے یہہ ہرگز
اندیشہ نہ تھا کہ وہ یہان بری عادتین سیکھہ لیگا جس کا اوسکے باپ کو خوف و ہراس تھا۔ یہہ
لڑکا نہایت حسین وجیہ و شکیل تھا۔ سیرت بھی معقول اور صورت بھی مقبول تھی۔ ذہی جرأت
بھی تھا۔ علاوہ اسکے ہر دلعزیز اور سب سے ربط ضبط بڑہانے کا اسکو قدرتی سلیقہ حاصل تھا۔
کنٹرانی بھی بڑا ظریف مزاج اور پر مذاق لڑکا تھا۔ گوکہ وہ بہت بے مزہ اور بے فائدہ باتین
کرتا اور بناٹہنا رہتا۔ لیکن اور بری عادتون سے بہت دور تھا۔ ہر وقت لطیفہ گوئی بذلہ سنجی
اور ستایش مین کمی نہ کرتا۔ اور ہرگز کسی سے نہین جھینپتا تھا۔ وہ کہتا ہے کہ "میری ابتدائی
ہزلیات اور ظریفانہ کلام مین مشق ورو سے اعلے درجے کی فصاحت پیدا ہو گئی۔ مین
اپنی دانست مین تو ناکارہ اور یاوہ گو تھا لیکن ہر شخص جو میرے سامنے آتا وہ میری اعلی دماغی
اور لطیفہ گوئی کی ضرور تعریف کرتا۔ ہر گہر ہر محفل مین نادر وضع اور طرح طرح کے اوصاف

متصف تھا۔ سوسائٹی مین ایسا خود پسند۔ خود اندیش۔ ناسخن شنو اور مسلم گو تھا کہ مثل اپنے اوس زمانے کی دیگر سوسائٹیون مین دوسرا ڈھونڈھے سے نہ پاتا تھا" دراصل اُسی بذلہ سنجی اور لطیفہ گوئی کی آڑ مین اوسکا تعلیمی تشغل اور اکتساب علم کسیکے وہم و گمان مین نہ تھا۔ سترہ برس کا نوجوان لڑکا گویا ستر برس کا پولیٹشن تھا۔ اسکی ظرافت عمدًا اور مصلحتًا باقی تھی جو پولیٹشن کے زمانے مین اسکو جوشن اور زرہ کا کام دے رہی تھی۔

باقی آیندہ

راقم
ال۔ پی کنہیا
ہیڈ ماسٹر ورنگل

خدیو

عباس پاشا خدیو مصر ۱۴ جولائی ۱۸۷۴ء کو پیدا ہوئے ہین۔ اور اپنے باپ محمد توفیق پاشا کے
مرنے پر ۷ جنوری ۱۸۹۲ء کو تخت نشین ہوئے۔ اِن کے ایک بھائی محمد علی ہین جو ۲۸ اکتوبر
۱۸۷۵ء کو پیدا ہوئے۔ اور دو بہنین ہین۔ خدیجہ خانم ۲ مئی ۱۸۷۹ء کو پیدا ہوئین نعمت خانم
۶ نومبر ۱۸۸۱ء کو پیدا ہوئین۔ یہہ خدیو محمد علی کے خاندان مین ساتوین پشت مین ہین۔ جو ۱۸۰۶ء
مین مصر کے حاکم مقرر ہوئے۔ اِن کے دادا اسمٰعیل اول انگریز اور فرانسیسیون کے دباؤ سے
۱۸۷۹ء مین معزول کئے گئے تھے اور توفیق پاشا اوس فرمان سلطانی کے ذریعے سے
خدیو مصر مقرر ہوئے جو ۱۳ فروری ۱۸۴۱ء کو یورپ کے بڑی بڑی پانچون حکومتون کی ضمانت پر
جاری ہوا تھا اور جسکے ذریعے سے ترقی قوانین تخت نشینی کے طرز پر مصر کی حکومت
اسی خاندان مین موروثی قرار دی گئی تھی سابقاً محمد علی اور اوس کے مابعد کے جانشینون کو
سلطان روم کے یہان سے جو منصب عطا ہوا تھا اوس کا نام صرف والی تھا جسکے معنے
صرف گورنر کے ہین۔ من بعد فرمان سلطانی مورخہ ۱۲ مئی ۱۸۶۶ء کی رو سے اس مین تبدل ہو گیا
اور ایک فارسی عربی کا مرکب لفظ "خدیو مصر" کا لقب قرار دیا گیا۔ مگر ۲۷ مئی ۱۸۶۶ء

کے فرمان سے بدین شرط کہ خدیو مصر سالانہ خراج (۳۷۶۰۰۰ پونڈ) سے (۷۲۰۰۰۰ پونڈ) تک
سلطان روم کو بھیجتے رہین - یہہ حکم ہوگیا تہا کہ باپ کے بعد بڑا بیٹا تخت نشین ہوا کرے
اور اوس قانون کے بموجب جو روم مین جاری ہے وارث اکبر یعنے برادر اکبر کو تخت ملے
یہان جاری نہ رہا - ۸ جون سنہ ۱۸۷۳ء کے فرمان سے خدیو مصر کو یہہ بہی حق عطا ہوگیا کہ غیر سلطنتون
سے تجارتی عہدنامہ کرے اور فوج بہی رکہے -

عباس پاشا موجودہ خدیو مصر سے جو پہلے حاکم گذرے ہین وہ حسب تفصیل ذیل ہین -

نام	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	مدت حکومت
محمد علی بانی مبانی خاندان	سنہ ۱۷۶۹	سنہ ۱۸۴۹	سنہ ۱۸۱۱ سے سنہ ۱۸۴۸ تک
ابراہیم پسر محمد علی	سنہ ۱۷۸۹	سنہ ۱۸۴۸	جون سنہ سے نومبر سنہ ۱۸۴۸ تک
عباس نبیرہ محمد علی	سنہ ۱۸۱۳	سنہ ۱۸۵۴	سنہ ۱۸۴۸ " سنہ ۱۸۵۴ "
سعید پسر محمد علی	سنہ ۱۸۲۲	سنہ ۱۸۶۳	سنہ ۱۸۵۴ " سنہ ۱۸۶۳ "
اسمٰعیل[1] پسر ابراہیم	سنہ ۱۸۳۰	۰	سنہ ۱۸۶۳ " سنہ ۱۸۷۹ "
محمد توفیق پسر اسمٰعیل	سنہ ۱۸۵۲	سنہ ۱۸۹۲	سنہ ۱۸۷۹ " سنہ ۱۸۹۲ "

خدیو موجودہ کی آمدنی سالانہ (۱۰۰۰۰۰ پونڈ) ہے -

حکومت اور اسکا طرز

خدیو کے حکم کے موافق مصر کے وزیر وہان کا انتظام کرتے ہین - سنہ ۱۸۷۹ء سے سنہ ۱۸۹۳ء تک

[1] ہنوز یہہ خدیو معزول قسطنطنیہ مین زندہ موجود ہین -

فرانس اور انگلنڈ نے وہان دو کنٹرولر جنرل (حاکم خزانہ) مقرر کئے تھے - اون کو معاملات مصر مین (حسب الحکم خدیو مورخہ ۱۰ نومبر ۱۸۷۹ء) بہت بڑا دخل تھا - ۱۸۸۲ء مین ایک فوجی بغاوت کے وجہہ سے انگلنڈ کو دست اندازی کا بڑا موقع ملا - اس بغاوت کے فرو ہونے کے بعد انگریزون کو زیادہ مداخلت کرنے کا موقع ہاتھہ آیا - چونکہ اس دست اندازے مین فرانس انگلنڈ کے ساتہہ نہ تہا - اس کا نتیجہ یہہ ہوا کہ خدیو نے ۱۸ جنوری ۱۸۸۳ء کے حکم سے انگلنڈ اور فرانس کے اختیارات کو منسوخ کر دیا - اور بجائے اسکے انگلستان کی رائے کے بموجب ایک انگریز سے فنانشل مشیر مقرر کر لیا جسکے بلا مرضے فنانشل کا کوئی کام نہین ہو سکتا ہے - فنانشل مشیر کونسل کا ایک وزیر ہے لیکن کسی کام کا عامل نہین ہے -

مصر مین حسب تفصیل ذیل چہہ وزیر ہین -

اول وزیر اعظم یعنے میر مجلس معاملات اندرونی دوم معاملات فنانس سوم عدالت چہارم جنگ پنجم تعمیرات وتعلیم ششم معاملات بیرونی -

یکم مئی ۱۸۸۳ء کو خدیو نے ایک جدید قانون نئے انتظام کے واسطے جاری کیا ہے اس حکم سے کئی مجلسین قایم کی گئین اور اون کے بنانے کے لئے عام رائے لیجاتی ہین - یہہ اسلئے کیا گیا ہے کہ ملک کے حکومت کچہہ زیادہ جمہوری طرز کی ہو جائے - انہین مجلسون مین سے مجلس واضعان قوانین مجلس عامہ (جنرل اسمبلی) اور مجلس صوبجات ہین -

مجلس واضعان قوانین معاملات قانون مین ایک مشیر کے طور پر ہے - اوس کے روبرو

قواعد عامہ بحث کے واسطے بھیجے جاتے ہین مگر سرکار کو اون کی رائے پر کار بند ہونا ضرور نہین ہے۔

دوسری دونون مجلسون کے بھی کام ایک محدود طرز کے ہین۔ لیکن کوئی نیا محصول اور لگان اراضے اوس وقت تک نہین جاری کیا جا سکتا جبتک کہ مجلس عامہ سے اوسکی منظوری نہ ہو جائے جسکا اجلاس دو برس کے بعد ہوا کرتا ہے۔

مصر انتظام کے واسطے پانچ گورنریون اور ۱۴ مدیریون یا صوبون مین منقسم ہے جن کے ماتحت اور بھی چھوٹے چھوٹے حصے ہین اور اونکو قسم کہتے ہین۔

گورنریان		مدیریان			
۱	نہر سوئز معہ بندر سعید و سوئز و اسمعیلیہ۔		مصر البحری (مصر پائین)		مصر السعید (مصر بالائی)
		۱	کالیوبیہ	۱	نغزیہ
۲	قاہرہ	۲	منوفیہ	۲	مینیہ
۳	سکندریہ	۳	غزبیہ	۳	بنی سوف
۴	روسطہ	۴	شرقیہ	۴	فیوم
۵	ڈامیٹا	۵	داخلیہ	۵	اسیوط
—	—	۶	بحیرہ	۶	جرجا
—	—			۷	کینا
—	—	—	—	۸	الحدود

اسکے سوا گورنری بحر قلزم متعلقہ سواکن اور گورنری قصیر واقع بحر قلزم و گورنری العریش واقع سرحد شام ہین - جزیرہ نماے سینا تحت گورنر جنرل نہر سویز ہے -

گورنرون اور مدیرون کو بہت بڑے بڑے اختیارات ہین -

رقبہ اور آبادی
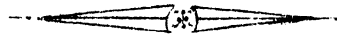
(۱۸۸۰ء) سے پیشتر مصر کے بادشاہ کی حکومت قریب قریب خط استوا تک پھیلی ہوئی تھی مگر سوڈانیون کی بغاوت کا نتیجہ یہہ ہوا کہ صوبہ سوڈان اوس کی حکومت سے درحقیقت نکل گیا - (اگرچہ اب تک اوس کا نام مصری سوڈان ہی کہا جاتا ہے) اور وادی حلفہ نیل کے اوپر کی طرف ۸۰۰ میل پر قاہرہ سے جنوبی سرحد قرار پائی ہے -

مصر خاص کا علاقہ اس وقت وادی حلفہ سے ۲۱ درجہ ۴۰ دقیقہ عرض شمالی تک یعنے بحر روم تک چلا گیا ہے - اور اُس کا رقبہ چار لاکھ مربع میل کا ہے - اس مین بیابان لبیان کے سبزہ زار اور دریاے نیل اور بحر قلزم کے درمیان کا ملک اور العریش جو شام مین واقع ہے سب داخل ہے - مگر جو ملک کہ قابل زراعت اور آبادی یعنے دریاے نیل کا میدان اور ڈیلٹا وہ صرف ۱۲۹۷۶ مربع میل ہے - نہرون اور سڑکون اور نہرکے باغون وغیرہ مین ۱۹۰۰ مربع میل گھرے ہوئے ہے - اور دریاے نیل اور دلدلون

اور جھیلون وغیرہ کے نیچے ۲۰۵۰ مربع میل زمین ہے۔ مصر کے دو بڑے بڑے قطعہ ہین۔ مصر البحرے یا پائین مصر۔ اور مصر السعید یا بالائی مصر۔

نقشۂ ذیل سے اوس خطہ کا رقبہ کہ جو آباد ہے۔ اور مئی ۱۸۸۲ء کی مردم شماری کے بموجب آبادی معلوم ہوگی۔

مصر البحری

	[illegible]	مصری		غیر ملکی	میزان	آبادی فی مربع میل
		ساکنین	خانہ بدوش			
گورنریان						
قاہرہ	۶	۳۵۲۴۱۶	۷۷۲	۲۱۶۵۰	۳۷۴۸۳۸	۶۲۴۷۳
سکندریہ	۷۰	۱۸۱۲۰۰	۵۰۳	۴۹۶۹۳	۲۳۱۳۹۶	۳۳۰۵
ڈامیٹا	۴½	۴۳۵۰۱	۱	۱۱۴	۴۳۶۱۶	۹۶۹۲
روسیٹا	۲۴½	۱۹۲۶۷	۰	۱۱۱	۱۹۳۷۸	۷۹۰
مدیریان						
بحیرہ	۹۳۲	۳۶۴۰۵۰	۳۳۱۰۲	۱۴۰۴	۳۹۸۸۵۶	۴۲۶
شرقیہ	۹۰۵	۴۳۵۴۸۰	۲۷۴۷۱	۱۸۰۴	۴۶۴۶۵۵	۵۱۳
دقہلیہ	۹۳۱	۵۷۸۱۴۴	۶۲۱۳	۱۶۷۶	۵۸۶۰۳۳	۶۲۹
غربیہ	۲۳۳۰	۹۰۸۰۴۱	۱۸۹۰۰	۲۵۴۷	۹۲۹۴۸۸	۳۹۷
قلیوبیہ	۳۵۲	۲۵۴۱۹۸	۱۶۵۹۶	۵۹۷	۲۷۱۳۹۱	۷۷۱

تکملہ تختہ

	[illegible]	مصر: ساکنین	مصر: خانہ بدوش	غیر ملکی	میزان	آبادی فی مربع میل
مصر البحری: منوفیہ	۶۳۹	۶۴۲۶۰۹	۲۵۱۲	۸۹۲	۶۴۶۰۱۳	۱۰۱۰
میزان	۶۲۰۷	۳۷۷۸۸۰۶	۱۰۶۰۷۰	۸۰۷۸۸	۳۹۶۵۶۶۴	۶۳۹
گورنریان						
بندر سعید		۱۴۰۶۰۹	۲۲۶	۷۰۱۰	۲۱۲۹۶	۳۰۹۲
سوئیز		۹۹۷۷۲	۸	۱۱۹۰	۱۱۱۷۵	
میزان	½ ۱۰	۲۴۰۳۷	۲۳۴	۸۲۰۰	۳۲۳۷۱	۳۰۹۲
ایشیا: العریش	⅕	۲۶۲۹	۱۲۹۱	۳	۳۹۲۳	۱۹۶۱۵
قصیر	⅐	۲۱۹۰	۲۴۰	—	۲۴۳۰	۱۷۰۱۰
مدیریان						
مصر السعید: اسیوط	۸۴۰	۵۴۹۷۷۶	۱۱۹۰۶	۴۵۵	۵۶۲۱۳۷	۷۱۲
بنی سوف	۵۰۱	۱۹۳۳۰۵	۲۶۱۱۹	۱۴۹	۲۱۹۵۷۳	۴۳۸
فیوم	۴۹۳	۲۰۰۹۶۷	۲۷۳۲۸	۴۱۴	۲۲۸۷۰۹	۴۶۴
جرجہ	۳۷۰	۲۷۴۴۰۶	۸۴۸۳	۱۹۴	۲۸۳۰۸۳	۷۶۵

تکملہ تختہ

	رقبہ مربع میلوں میں	مصری: ساکنین	مصری: خانہ بدوش	غیر ملکی	میزان	آبادی فی مربع میل
مینیہ	۷۷۲	۴۹۴۶۵۵	۱۹۸۲۴	۳۳۹	۳۱۴۸۱۸	۰۴۰۷
جرجا	۶۳۱	۵۱۵۹۷۲	۵۳۱۱	۱۳۰	۵۲۱۴۱۴	۸۲۶
قینہ	۵۴۴	۳۸۳۸۱۹	۲۲۸۷۷	۱۶۲	۴۰۶۸۵۸	۹۵۸
اسنا	۳۳۲	۲۲۱۸۱۳	۱۶۰۹۶	۵۲	۱۳۷۹۶۱	۷۱۷
میزان	۲۲۸۳ ½	۱۴۳۶۹۰۳	۱۳۸۱۸۴	۱۸۹۵	۱۷۷۶۹۸۲	۶۱۹
ریگستانی سبزہ زار	-	۳۸۲۲۵	-	-	-	-
میزان کل	۱۰۶۹۸	۶۴۸۰۶۰۰	۲۴۵۷۷۹	۹۰۸۸۶	۶۸۱۷۲۶۵	۶۳۸

اس کل آبادی میں سے (۳۴۰۱۴۹۸ مرد) اور (۳۴۱۵۷۶۷ عورتیں) تھیں۔ نقشہ بالا کا گوشوارہ اس طرح ہے۔

	مصری: ساکنین	مصری: خانہ بدوش	غیر ملکی	میزان
گورنریان	۶۲۵۲۴۰	۳۰۴۱	۷۹۷۷۱	۷۰۸۰۵۲
مدیریان	۸۱۷۱۳۵	۲۴۲۷۳۸	۱۱۱۱۵	۶۰۷۰۹۸۸
بیابانی سبزہ زار	۳۸۲۲۵	-	-	۳۸۲۲۵
میزان	۶۴۸۰۶۰۰	۲۴۵۷۷۹	۹۰۸۸۶	۶۸۱۷۲۶۵

نمائندالون کی تعداد (۱۱۷۸۵۶۴) اور گھرون کی شمار (۱۰۸۴۳۸۴) تھے -

غیر ملکیون کی قومون کی تفصیل اس طرح ہے - یونانی (۳۷۳۰۱) اٹلی (۱۸۶۶۵)
فرانسیسی (۱۵۷۱۶) آسٹریا (۸۰۲۲) انگریز (۶۱۱۸) جرمنی (۹۴۸) دیگر غیر ملکی (۴۱۱۶)
ان مین سے (۹۰) فیصدی مصر البحری مین رہتے ہین -

آبادی کی ترقی ذیل کے ہندسون سے معلوم ہوگی -

سنہ ۱۸۰۰ء فرانسیس کا تخمینہ	۲۰۰۰۰۰۰	سنہ ۱۸۷۲ء	۵۲۰۳۴۰۵
سنہ ۱۸۴۶ء مردم شماری	۴۴۶۳۲۴۴	سنہ ۱۸۷۵ء	۵۲۵۱۷۵۷
سنہ ۱۸۵۵ء	۴۴۰۲۰۱۳	سنہ ۱۸۸۲ء بموجب مردم شماری	۶۸۰۶۳۸۱
سنہ ۱۸۶۵ء	۴۶۳۱۶۷۷	-	-

اگر سنہ ۱۸۴۶ء اور سنہ ۱۸۹۲ء کی آبادیون کا مقابلہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ اس عرصے مین (۱.۲۵) فیصدی فی سال کے حساب سے آبادی مین ترقی ہوئی ہے -

سنہ ۱۸۹۲ء کی مردم شماری کے بموجب بڑے شہر یہ ہین - قاہرہ (۳۶۸۱۰۶)
سکندریہ (۲۰۸۷۵۵) ڈامیٹا (۳۴۰۴۶) طانطہ (۳۳۷۵۰) منصورہ (۲۶۷۸۴)
زکازک (۱۹۰۴۶) اوسیٹا (۱۶۶۷۱) بندر سعید (۱۶۵۶۰) سوئیز (۱۰۹۱۳)

مذہب اور تعلیم

مصر کے ملک مین مذہب اسلام بہت پھیلا ہوا ہے - مگر وہان (۶۰۰۰۰۰) قبطی عیسائی

قدیمی مصریون کی اولاد کے بھی موجود ہین - اون کا بڑے سے بڑا عہدہ مصر اور ابیسینا کے پیٹریارک کا ہے - اور یہہ شخص خاص قاہرہ مین رہتا ہے آرچ پریسٹ بیسٹ پریسٹ ڈیکین اور عیسائی فقیرون کے سوا وہان بارہ بشپ بھی ہین - یہہ عیسائی یونانی عیسائیون کے فرقے کے ہین مگر اون کا دستور اور مذہبی برتاؤ ایک خاص طرح کا ہے پریسٹون کے لئے پریسٹ ہونے سے پیشتر شادی کرنا ضرور ہے - مگر عیسائی درویش اور اور بڑے بڑے درجے والے عیسائی اپنے عہدے سے پہلے اور پیچھے شادی نہین کر سکتے -

۱۸۷۵ء مین (۴۲۳۲) ابتدائی مدرسے اور (۴۴۳۴) مدرس تھے - لیکن ۱۸۸۷ء مین (۶۶۳۹) مدرسے اور (۷۴۴۴) مدرس ہوگئے تھے - تعلیم جبریہ نہین ہے - اور مدرسین کی تنخواہ پڑھائی کی آمدنی سے دیجاتی ہے - ان کے سوا (۱۷) مدرسے ایسے ہین کہ جن کو وقف سے امداد ملتی ہے - ان مین (۲۰۰۰) طالب علم ہین - بڑے بڑے گائون مین جو کاشتکار خوشحال ہوتے ہین وہ اپنے اور اپنے متعلقین کے بچون کو غریب طالب علمون کو نوکر رکھکر پڑھواتے ہین - اور تعلیم اکثر قرآن کی ہی ہوتی ہے اعلےٰ درجے کی تعلیم نیدرہ سرکاری مدرسون مین ہوتی ہے - جہان قانون طب - صنعت وحرفت وغیرہ کی تعلیم دیجاتی ہے - ان مین (۲۳۴۷) طالب علم ہین - اسی اعلےٰ تعلیم کے لئے بڑے بڑے شہرون مین (۲۱) چھوٹے مدرسے اور بھی ہین جہان کہ

(۱۳۱۴۴) طلبہ پڑھتے ہین اور فرانس جرمن انگلستان آسٹریا مین سو سے اوپر طالبعلم سرکاری خرچ سے تعلیم پاتے ہین۔

عدالت اور جرایم

سنہ ۱۸۸۲ء کے بعد ژاندارم (مسلح پولیس) صوبجات کے واسطے اور شہر قاہرہ اور سکندریہ کے لئے جنگی پولیس بنائی گئی تھی۔ یکم جنوری سنہ ۱۸۸۴ء کو پولیس کا نیا انتظام ہوا۔ اور پولیس وجیل خانہ اب تک مدیرون کے ہاتھہ مین تھا دو انگریزے عہدہ دارون کے سپرد کردیا گیا جو وزارت داخلیہ کے متعلق ہین۔ فروری سنہ ۱۹۰۴ء کے بعد ایک نیا مجموعہ تعزیرات جرایم جاری ہوا ہے جسکے روسے اختیارات فوجداری مدیرون سے لئے گئے اور اون پیشکارون کو دیدیے گئے جو بماتحتی وزیر عدالت پر دگنور جنرل کے بیان سے مقرر ہون۔ پانچ سال گذشتہ سے انگریزے نگرانی مین علے التواتر اصلاحین ہو رہی ہین۔ نئی دیسی عدالتین قایم ہوئی ہین۔ جیل خانون مین اصلاح کیگئی ہے۔ کچھہ کچھہ بیگار کا دستور موقوف کیا گیا ہے۔ سکے کے رواج مین ترمیم ہوئی ہے۔ اور فنانس اور تعمیرات عامہ کا انتظام درست کیا گیا ہے۔ دیسی اور غیر ملکی لوگون کے باہمی مقدمات ایک ایسے عدالت کے روبرو پیش ہوتے ہین جسکو سلطنت ہائے یورپ نے مقرر کرایا ہے۔ اور اوس مین دیسی اور یورپین جج ہین جن کو بڑے بڑے اختیارات ہین۔

پولیس اور ژاندارم کی کل تعداد (۷۰۰۰) کے قریب ہے ۔

مصر البحری کے دو سال کے مقدمات فوجداری اور مصر البحر اور مصر السعید کے مقدمات فوجداری سنہ ۱۸۸۷ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک کے حسب ذیل ہین ۔

سال	جرائم سنگین	جرائم خفیف	مزاحمت	میزان
۱۸۸۷ء	۷۶۰	۸۲۰۳	۹۹۷۷	۱۸۹۴۰
۱۸۸۸ء	۱۱۲۴	۱۴۹۶۸	۱۷۲۶۸	۳۳۳۸۰
۱۸۸۹ء	۱۳۸۷	۱۵۷۵۲	۱۹۱۷۲	۳۶۳۱۱
۱۸۹۰ء	۱۹۷۹	۱۶۳۴۹	۲۹۴۲۴	۴۷۷۵۲
۱۸۹۱ء	۱۷۶۲	۲۲۱۴۱	۵۱۰۷۶	۷۴۹۷۹

مقدمات مین زیادتی کی وجہ یہہ ہے کہ ملک کے مختلف مقامات پر نئی عدالتین بہت سی اب قائم ہوئی ہین ۔

فنانس

۵/ اپریل سنہ ۱۸۸۰ء کو خدیو نے کمشن ادائی قرضے کے تقرر کے لئے ایک حکم نافذ کیا تھا کہ وہ مصر کی مالی حالت پر غور کرے ۔ اور مصر اور اوسکے قرضخواہون اور دائرہ سنیہ اور دائرہ خاصہ کے قرضخواہان کے تعلقات کے بارے مین قانون کا ایک مسودہ تیار کرے ۔ اوس کمشن نے باتفاق حکومت مصر مصر کی آمدنی حسب تفصیل ذیل

تخمینہ کی ہے۔

	۱۸۸۰-۸۱ء	۱۸۸۲ء اوراوسکے بعد
	مصری پونڈ [۱]	مصری پونڈ
آمدنی برائے ادائی قرضہ۔	۳۴۶۳۷۳۴	۳۵۱۳۷۳۴
آمدنی برائے سرکار۔	۴۸۹۷۸۸۸	۴۸۹۷۸۸۸
میزان	۸۳۶۱۶۲۲	۸۴۱۱۶۲۲

کمشنرون نے امورات ذیل تجویز کئے

اوّل پریولیجڈ قرضے کے لئے (وہ قرضہ جو کسی دیوالیہ سے کسی خاص طرز پر لینا پسند کیا جاتا ہے) ریلوی تار برقی اور بندرگاہ سکندریہ کی آمدنی مخصوص کیجاے

دوّم یونیفائڈ (یکجائی) اسٹاک کے لئے محاصل درآمد و برآمد اور چار صوبون کے محاصل خاص کئے جائین۔

پریولیجڈ قرضے کا خرچہ ایک معیّن سالانہ قسط تھی جس پر پانچ فیصدی سود تھا۔ اور اندازہ کیا گیا تھا کہ اس طرح پر سنہ ۱۹۴۱ء مین کل قرضہ بے باق ہوجائے گا۔ اور اگر وہ روپیہ جو پریولیجڈ قرضے کی ادائی کے لئے خاص کیا ہے سالانہ اقساط کے ادا کرنے کو ناکافی ہو تو یونیفائڈ قرضے کے لئے جو آمدنی تجویز ہوئی ہے اوس مین سے پہلے یہہ کمی

[۱] مصری پونڈ ۲۰ شلنگ ۶ پنس کا ہوتا ہے۔

پوری کی جانا ٹھہرالیا اس یونیفائڈ قرضے کا سود (۴) فیصدی تجویز ہوا تھا۔ اور آمدنی کی عدم کفایت کے وقت سرکار اوس کی ضامن تھی۔ اور جو اس قرضے کے ادائی کے لئے آمدنی تجویز ہوئی ہے اگر اوس مین سے کچھ بچت ہو تو اوس سے یونیفائڈ قرضے کی ریڈیمیشن (ادا) کے واسطے بازار سے اسٹاک خریدنا قرار پایا تھا۔ ستمبر ۱۸۸۰ء مین اس کی بچت کا ایک حصہ سرکار نے لے لیا۔

اونھون نے مصر کے قرضے کا اندازہ حسب تفصیل ذیل کیا تھا۔

گورنمنٹ	مصری پونڈ	مصری پونڈ
خراج	۶۸۱۴۸۶	
اقساط مقابلہ	۱۵۰۰۰۰	
سود انگلستان حصص نہر سویز پر	۱۹۳۸۵۸	
دائرہ خاصہ	۳۴۰۰۰	
انتظامی اخراجات	۳۶۴۱۵۴۴	
غیر معلومہ اخراجات	۱۹۷۰۰۰	۴۸۹۷۸۸۸
قرضہ پریویلیجد اسٹاک	۱۱۵۷۷۱۰	
یونیفائڈ	۲۲۶۳۶۹۶	۳۴۲۱۴۰۴
		۸۳۱۹۲۹۲

فلوٹنگ (غیر مسکاتی) قرضہ سنہ ۱۸۸۴ء کے اخیر مین تقریباً (۰۰۰۰۰۰ پونڈ) تھا۔ مارچ
سنہ ۱۸۸۵ء مین گریٹ برٹین جرمنی آسٹریا فرانس اٹلی روس اور ٹرکی کے
وکیلون نے ایک عہدنامے پر دستخط کئے جس کی رو سے وہ لوگ (۰۰۰۰۰۹ پونڈ)
کے ایک جدید قرضے کی گرنٹی (ضامن) ہوئے۔ یہ قرضہ فلوٹنگ قرضہ اور سکندریہ
کی انڈیمنٹی (تاوان) کے ادا کرنیکے واسطے تجویز کیا گیا تھا۔ اور اوس مین ۰۰۰۰۰ا پونڈ
آبپاشی کے خرچ کے لئے زائد تھے۔ اس عہدنامہ کی بڑی بڑی اغراض یہ تھین۔ اس گیرنٹیڈ
قرضے کا سود ۳½ فیصدی زائد نہو۔ اوس سے ۳۱۵۰۰۰ پونڈ سالانہ کی قسط مقرر کیجائے
جو آمدنی مخصوصہ کا سب سے اول خرچ ہوگا۔ اور سود دیگر سالانہ قسط سے جو کچھ بچے وہ ایڈمنسٹن
کے کام مین آوے۔ مصر کے دوسرے قرضونکے کوپانگون (سودی اقرار نامون) پر سنہ ۱۸۸۵-۸۶ء
مین پانچ فیصدی تک محصول لگایا جائے۔ اور جو آمدنی خرچ سے زیادہ ہو وہ گورنمنٹ اور
”زرادائی قرضہ“ مین تقسیم کردیجائے۔

کوپانگون کا محصول سنہ ۱۸۸۸ء مین واپس کر دیا گیا۔ اور محصول موقوف
کرکے ایک ریزرو (بچت کا) فنڈ قایم کیا گیا۔ جس کی تعداد اسوقت قریب قریب ۲۳۶۰۰۰ اشرفی
پونڈ کے ہے۔ چونکہ اسمٰعیل پاشا خدیو سابق اور چند اوس خاندان کے لوگون سے اون کی
تنخواہون کے عوض اونہین جاگیرات کے دینے کا بندوبست ہو گیا تھا اور یہ بھی ارادہ تھا
کہ پنشن کا انتظام بھی اسیطرح کردیا جائے۔ اس غرض سے ابتدائی سنہ ۱۸۸۸ مین ایک

قرضہ ۳۲۰۰۰۰۰ مصری پونڈ کا لینا تجویز ہوا تاکہ اوس سے ڈائین (جاگیرات) مطلوبہ کا ملک
رہن کرایا جائے اس قرضہ کی قسط کے واسطے ۱۳۰۰۰۰ پونڈ جسکا سود ۴ ½ فیصدی تہا مقرر کیگئی
لیکن چونکہ اخراجات شاہی اور پنشن مین اسی قدر تخفیف کردیگئی ہے اور ڈائین کے قرضے
پر سود گہٹادیا گیا۔ اس جدید قرضے سے مصر پر کوئی بار نہ پڑا۔ اور چونکہ زرادائی قرضہ بہت تہا کہ
جس سے ۴ ½ فیصدی کا قرضہ جلد بے باق ہوجائے اسلئے مدامی قرضے کی ادا کے لئے
چندروزہ بست کردیا گیا۔

سلطنت ہائے یورپ کی مرضی کے موافق ۶ رجون سنہ ۱۸۹۰ع کو خدیو کا
ایک حکم جاری ہوا کہ قرضہ ۵ فیصدی پر یویلیجڈ و دائرہ سینہ و ڈائین کو تبدیل کیا جائے
اور ۴ ½ فیصدی کے قرضہ سنہ ۱۸۸۸ع کو بہر پورا کیا جائے۔ ایک نیا پریویلیجڈ قرضہ قایم کیا گیا
جس ۵ فیصدی کا پریویلیجڈ قرضہ اور ۴ ½ فیصدی کا قرضہ دونون شامل تھے۔ اور اسی مین
۱۳۲۲۳۳۲ پونڈ خرچ آبپاشی اور پنشن سے آراضی کے مبادلے کے واسطے بھی داخل تھے
اس جدید پریویلیجڈ قرضے کا سود ۳ ½ فیصدی تہا اور ۹۱ فیصدی کی بنیاد پر فروخت ہوا
تہا۔ ایک اور دائرہ سینہ کا قرضہ ۴ فیصدی کے حساب سے مساوی قیمت پر فروخت ہوا
پورانے قرضے کا سرمایہ ۵ ۰ فیصدی فرضی قیمت پر لگایا گیا۔ قرضہ ڈائین کی تبدیلی ابہی
(یعنی دسمبر سنہ ۱۸۹۲ع) تک نہین ہوئی ہے۔ ان جدید قرضون کے حقوق اور کفالتین وہی
ہین جو پورانے قرضون کی تہین۔

سنہ ۱۸۹۲ء کے اخیر تک مصر کا قرضہ حسب ذیل تھا -

	پونڈ
گیرنٹیڈ قرضہ ۳ فیصدی سود کا	۸۹۳۶۸۰۰
پریولیجی قرضہ ۳½ فیصدی سود کا	۲۹۴۰۰۰۰۰
یونیفائڈ قرضہ ۴ فیصدے کا	۵۵۹۸۶۵۸۰
دائرہ سینہ کا قرضہ ۴ فیصدی کا	۷۲۲۳۰۲۰
ڈائین کا قرضہ ۵ فیصدی کا	۴۸۲۶۴۶۰
میزان	۱۰۶۳۷۲۱۶۰

بجٹ سنہ ۱۸۹۲ اور سنہ ۱۸۹۳ء کا حسب ذیل ہے

آمدنی	سنہ ۱۸۹۲	سنہ ۱۸۹۳	خرچ	سنہ ۱۸۹۲	سنہ ۱۸۹۳
	مصری پونڈ	مصری پونڈ		مصری پونڈ	مصری پونڈ
محصول اراضی وخرباستان وغیرہ	۵۰۰۰۰۰۰	۴۹۵۶۰۰۰	قرضہ سرکاری	۴۰۱۵۰۴۷	۴۰۰۴۱۰۹
محصولات شہری	۱۸۵۰۰۰	۱۲۹۰۰۰	خراج سلطنت ترکی	۶۶۵۰۴۱	۶۶۵۰۴۱
کسٹم	۱۴۰۰۰۰۰	۱۴۱۰۰۰۰	خدیو کے اخراجات	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰
اکڑائی (جنگی)	۱۹۰۰۰۰	۲۱۰۰۰۰	اسمعیل پاشا کے مصارف	۱۱۴۱۲۷	۱۱۴۱۴۷
نمک ونیٹرن	۲۳۳۰۰۰	۱۲۰۰۰۰	خدیو کے خانگی وزراء	۵۴۴۲۰	۵۵۹۳۴
ماہی گیری	۸۵۰۰۰	۸۵۰۰۰	تعمیرات	۴۴۹۰۹۹	۴۶۰۹۴۹
محاصل جہازرانی	۷۵۰۰۰	۷۹۰۰۰	عدالت	۳۸۵۹۰۸	۳۸۳۷۸۳
ریلوی	۱۴۸۰۰۰۰	۱۶۰۰۰۰۰	انتظام صوبہ جات	۳۲۲۰۲۷	۳۱۹۹۸۹
تار برقی	۳۶۰۰۰	۴۰۰۰۰	صیغہ مال	۱۱۲۰۴۶	۱۱۰۲۹۴
بندر سکندریہ	۱۱۵۰۰۰	۱۲۰۰۰۰	صیغہ اندرونی	۱۱۰۶۵۸	۱۱۷۱۵۱
ڈاک اور کشتیہائے ڈاک	۲۴۵۰۰۰	۲۲۲۰۰۰	سررشتہ تعلیم	۹۰۸۴۹	۹۲۵۴۴
منارات روشنی	۱۰۰۰۰۰	۱۱۰۰۰۰	دیگر صیغہ جات	۱۲۲۲۶۳	۱۱۵۰۰۴
عدالت	۴۶۰۰۰۰	۳۷۰۰۰۰	کسٹم کے اخراجات	۱۲۶۸۷۰	۱۳۲۳۷۶
معافی خدمت فوجی	۸۰۰۰۰	۹۰۰۰۰	جنگی	۳۸۸۸۳	۴۰۳۱۱
کرایہ عمارات سرکاری	۸۰۰۰۰	۸۶۰۰۰	نمک اور نیٹرن	۴۷۲۴۰	۴۶۸۹۶
گورنری سواکن	۱۶۰۰۰	۱۵۰۰۰	ماہی گیری	۸۵۶۸	۷۹۷۸
سرمایہ پنشن	۵۵۰۰۰	۵۴۰۰۰	جہاز رانی	۲۹۷۹	۲۹۷۹

آمدنی	سنہ ۱۸۹۲	سنہ ۱۸۹۳	خرچ	سنہ ۱۸۹۲	سنہ ۱۸۹۳
متفرق آمدنی	۲۱۵۰۰۰	۲۵۴۰۰۰	ریلوی	۷۰۰۸۸۸	۷۷۱۷۰۳
			تاربرقی	۴۶۰۰۰	۳۹۲۰۰
			بندر سکندریہ	۲۳۰۰۰	۲۳۰۰۰
			ڈاک اور اشتہاسے ڈاک	۲۲۵۵۲۱	۲۰۳۲۲۱
			متقامات روشنی	۲۷۱۶۹	۲۵۱۴۲
			صیغہ جات جنگ و پولیس و جیلخانہ و خرچ فوج تحائف	۷۳۷۰۹۹	۷۱۲۸۰۴
			سوائکن	۱۱۹۹۰۰	۱۱۹۳۶۰
			پنشن	۴۲۰۰۰۰	۴۳۵۰۰۰
			رقم بیکار	۲۵۰۰۰۰	۴۰۰۰۰۰
			متفرقات	۱۰۹۰۸۸	۵۰۵۵۸
میزان	۹۹۵۰۰۰۰	۱۰۰۱۰۰۰۰	میزان	۹۴۰۰۰۰۰	۹۵۵۰۰۰۰

سنہ ۱۸۹۳ء کے اخراجات قرضہ کا تخمینہ حسب تفصیل ذیل ہے

گیرنٹیڈ قرضہ ۳ فیصدی سے اقساط سالانہ مقررہ	۳۱۵۰۰۰	پونڈ
پریولیجیڈ قرضہ ۳ ½ فیصدی	۱۰۲۹۰۰۰	"
یونیفائڈ قرضہ ۴ فیصدی	۲۲۳۹۴۶۳	"
دائرہ سنیہ کا قرضہ ۴ فیصدی	۲۸۲۹۲۱	"
ڈائین کا قرضہ ۵ فیصدی	۲۴۱۳۲۳	"
سود حصص نہر سویز تا سنہ ۱۸۹۴	۱۹۸۸۴۸	"
دائرہ خاصہ ـ قسط سالانہ کمشنران قرضہ دائرہ سنیہ	۳۴۸۷۱	
مقابلہ ـ اقساط تا سنہ ۱۹۳۰ء	۱۵۳۸۴۶	
میزان	۴۵۰۱۲۵۲	

ڈائین اور دائرہ کی جاگیرات ڈائین اور دائرہ کے قرضے کے واسطے مکفول ہین اور حصہ دارون کی جانب سے کمشنر اون کا انتظام کرتے ہین ـ اگر کسی حالت مین ان جاگیرات کی اراضی سے سود ادا نہ ہوسکے تو سرکار اوس کی کو پورا کرے گی ـ

سنہ ۱۸۹۱ء کی آمد و خرچ اس طرح ہوئی۔

آمدنی	۱۰۵۹۹۳۰۱	مصری پونڈ
خرچ	۹۵۲۵۵۶۱	″
فاضل	۱۰۷۳۷۴۰	″

اس فاضل روپے مین سے ۵۱۸۶۴۴ مصری پونڈ تو ریزرو فنڈ (زر بچت) کاسی دی لاویٹ (صندوق قرضہ) مین دے گئے۔ اور ۳۰۳۸۹۵ مصری پونڈ سرکاری خاص ریزرو فنڈ مین رہے۔ اور ۳۲۴۶۵۹ مصری پونڈ جو دو تبدلات مذکورہ بالا کی کفایت کی بابت تھے امانت مین کاسی دی لاویٹ کے رکھے گئے۔

شروع سنہ ۱۸۹۲ مین ریزرو فنڈ کے حالات اسطرح تھے۔

ریزرو فنڈ کاسی دی لاویٹ	۱۷۳۵۵۱۶	مصری پونڈ
مصر کا سرکاری ریزرو فنڈ	۶۷۱۵۲۶	″
میزان کل ریزرو	۲۴۰۷۰۴۲	″

ڈیفینس (حفاظت ملک)

فوج

۱۹ ار ستمبر سنہ ۱۸۸۲ء کو خدیو کے حکم سے مصر کی تمام فوج توڑ دی گئی۔ اور اسی سال دسمبر کے مہینے مین ایک نئی فوج کی تیاری کے واسطے ایک انگریزی جنرل کو حکم ہوا

جسکو سردار کا لقب دیا گیا ہے - اسوقت جو سرداری اوسکا نام ہے برگیڈیر جنرل -
کیچنر سی بی سی ایم جی اے ڈی سی - اسوقت کوئی ستائیس انگریزی عہدہ دار
مصر کی فوج مین کام کر رہے ہین اور فوج کی کل تعداد ۱۳۰۰۰ ہے -

سنہ ۱۸۸۲ع کی بغاوت سے انگریزی فوج جو قابض تھی وہ مصر ہی مین
رہتی ہے - یکم دسمبر سنہ ۱۸۹۱ع کو اوسکی تعداد ۳۱۰۳ تھی اور میجر جنرل فارسٹیر ڈاکٹر سی پی
اوسکا افسر ہے -

پیداوار اور محنت مزدوری

مصر کا کل رقبہ اراضی اور پانی کا تقریباً ۸۰۰۰۰۰۰ فدان ہے (ایک فدان ۱٫۰۳ ایکڑ)
اس مین سے سنہ ۱۸۹۱ع مین ۵۰۲۲۰۰۰ فدان کی زراعت ہوئی تھی - اور کل آبادی مین
سے ۶۱ فیصدی مصر مین کاشتکار ہین -

مصر مین تین فصلین ہوا کرتی ہین - بڑی بہاری فصل جاڑون کی فصل ہے جو نومبر
مین بوئی جاتی ہے - اور مئی جون مین کاٹی جاتی ہے - اس فصل مین اقسام
کے غلے پیدا ہوتے ہین - گرمی کی فصل مارچ مین بوتے ہین - اور اکتوبر نومبر مین
کاٹتے ہین - اس مین روئی شکر چانول پیدا ہوتے ہین - بارش کی فصل جولائی
مین بوکر ستمبر اکتوبر مین کاٹی جاتی ہے - اس مین چانول سارگھو (ایک قسم کی جوار)
اور عام ترکاریان پیدا ہوتی ہین - پائین مصر مین نیل کی نہرون سے ہر طرف آبپاشی

کیجاتی ہے اور یہہ نہرین جال کیطرح چارون طرف پھیلی ہوئی ہین - اور بالائے مصر مین اوس زمین مین کھیتی ہوتی ہے جہان مصر کا پانی سیلاب کی وجہ سے پھیل جاتا ہے اور زمین کو سیراب کر دیتا ہے -

زراعت کپاس کی حالت نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگی -

پیداوار	رقبہ مزروعہ	پیداوار	پیداوار فی فدان
۱۸۸۷ء	۸۶۵۵۴۶ فدان	۳۰۴۴۳۸۵ کنٹر	۳٫۵ کنٹر
۱۸۸۸ء	۱۰۲۱۲۸۰	۲۹۰۰۰۰۰	۲٫۸۴
۱۸۸۹ء	۹۵۲۸۲۹	۳۱۵۸۰۰۰	۳٫۷
۱۸۹۰ء	۸[illegible]۰۰۰	۴۱۹۰۰۰۰	۴٫۸
۱۸۹۱ء	۸۵۱۰۰۰	۴۷۶۵۰۰۰	۵٫۵
۱۸۹۲ء	۸۷۳۰۰۰	۰	۰

فدان ۱٫۰۳۸۰۸ ایکڑ کے اور کنٹر ۹۹٫۰۴۹۳ پونڈ کی برابر ہوتا ہے

سنہ ۱۸۸۲ء مین ۴۴۴۲ گانون مین کپاس بوئی گئی تھی - اور کل گانوون کی تعداد ۳۴۷۱ ہے

سنہ ۱۸۹۱ء مین کپاس بونے والے گانون کی تعداد ۲۶۸۵ تھی -

صوبہ جات پائین اور بالائی مصر کی زراعت کی کیفیت نقشہ ذیل سے معلوم ہوگی

	تعداد دیہات	تعداد اراضی مزروعہ فدان مین	تعداد جانوران کاشتکاری	بھیڑ بکرے	تعداد درخت ہائے میوہ دار	تعداد درختہائے خرما
پائین مصر			فیصدی فدان پر	فیصدی فدانات پر	فیصدی فدان پر	فیصدی فدان پر
بحیرہ	۴۰۳	۴۶۷۶۶۲	۱۲	۱۳	۲۳	۲۲
شرقیہ	۴۵۱	۴۳۴۹۸۲	۱۳	۹	۲۳	۱۱۶
داخلیہ	۴۴۵	۳۶۲۳۶۷	۱۱	۱۳	۱۳	۲۷
غربیہ	۵۵۲	۸۴۰۰۸۹	۱۷	۱۶	۱۶	۲۵
قلیوبیہ	۱۹۶	۱۸۷۱۸۰	۱۷	۱۹	۳۲۵	۷۰

	تعداد دیہات	تعداد اراضی مزروعہ فدان مین	تعداد جانوران کاشتکاری	بہیر بکری	تعداد درختہای میوہ دار	تعداد درختہای خرما
مینوفیہ	۳۳۸	۳۵۱۷۱۰	۳۳	۱۸	۴۳	۸
میزان	۲۳۵۹	۲۷۴۳۹۹۰	۱۷	۱۴	۴۲	۴۰
بالائی مصر						
اسیوط	۲۹۲	۴۱۹۱۰۰	۱۰	۳۰	۲۱	۸۴
بنی سوف	۱۷۴	۲۲۳۱۶۱۰	۱۵	۱۶	۸	۴۶
فیوم	۸۸	۲۳۱۰۴۵	۸	۱۳	۵۴	۱۰۵
گرزہ	۱۶۸	۱۸۱۱۷۶	۱۹	۳۶	۹	۱۹۵
منیا	۲۶۸	۳۹۷۲۴۰	۶	۹	۱۷	۵۴
اشنا	۱۹۵	۱۵۰۴۵۹	۱۸	۱۱	۷	۳۴۸
جرجا	۱۱۰	۳۲۵۹۱۵	۱۶	۵۱	۹	۹۶
کینا	۱۲۶	۲۸۰۹۲۷	۱۰	۳۴	۱۰	۹۲
میزان	۱۴۲۰	۲۲۱۷۴۷۲	۱۳	۲۵	۱۷	۱۰۶
میزان کل مصر	۳۷۷۹	۴۹۶۱۴۶۲	۱۴	۲۰	۱۳	۶۹

خرما کے اون درختون کی تعداد جنسے خرما اور اونکی گٹھلیان پیدا ہوتی ہین ۴۷۲۶۵۴ ہوئی

مویشی اور کاشتکاری کے جانورون کی تعداد جنمین گھوڑے اور اونٹ بھی داخل ہین ۱۲۶۸۸۶۰ ہے

سنہ ۱۸۹۰ء اور سنہ ۱۸۹۱ء کی اراضی مزروعہ کا رقبہ فدان مین بتفصیل اقسام اجناس نقشہ ذیل سے معلوم ہوگا

	سنہ ۱۸۹۰	سنہ ۱۸۹۱		سنہ ۱۸۹۰	سنہ ۱۸۹۱
گیہون	۱۱۶۵۶۷۶ فدان	۱۲۱۵۸۴۱ فدان	خربوزہ تربوز	۴۴۰۱۲ فدان	۴۳۱۸۰ فدان
جوار اور درہ	۱۵۵۹۹۰۶	۱۵۳۰۹۸۳	اور دوسرے پہلوں کی شجر	۱۳۱۴۱	۱۷۳۵۵
ملور (ایک پتیا گہاس)	۸۷۵۷۶۱	۵۲۰۲۶۳	تماکو	۸۶۰	-
کپاس	۸۶۴۳۰۲	۸۷۱۲۴۱	مٹر وغیرہ	۸۸۱۹	۷۱۶۹
لوبیا	۶۲۸۲۱۱	۶۴۳۷۵۱	پہل سن نیل اور حنا	۶۰۵۰	۵۸۲۹
جو	۴۵۶۰۷۵	۴۶۰۳۳۰	ارنڈی	۱۴۱۳۳	۹۶۶۴

مورموٹھہ	۷۷۲۱۶	۷۵۷۰۹	میزان کاشت غلہ	۶۱۳۰۷۰۱	۱۳۵۸۴۹
دہان	۱۴۸۰۹۵	۱۶۷۱۴۳	میزان اراضی مزروعہ	۵۰۲۲۷۰۱	-
حلبی	۱۳۳۴۸۴	۱۳۹۵۶۰	دو بارہ زراعت	۱۱۰۸۰۰۰	-
ترکاری اور آلو	۳۷۲۴۴	۳۴۵۴۲			
نیشکر	۶۵۵۰۵	۴۴۵۳۹			
گلبین	۳۲۲۱۱	۳۸۷۰۲			

پائین مصر میں تین سال میں ایک زمین میں چار فصلیں ہوتی ہیں - اور بالائی مصر میں چھ سال میں سات فصلیں -

تجارت

پنجسالہ گذشتہ کی تجارت غیر ملکی حسب تفصیل ذیل ہے -

	درآمد مصری پونڈ	برآمد مصرے پونڈ	میزان
سنہ ۱۸۸۷ء	۹۱۳۷۰۵۴	۱۰۸۷۶۴۱۷	۱۹۰۱۳۴۷۱
سنہ ۱۸۸۸ء	۷۷۳۸۳۴۳	۱۰۴۱۸۲۱۳	۱۸۱۵۶۵۵۶
سنہ ۱۸۸۹ء	۷۰۲۰۹۶۱	۱۱۹۵۳۱۹۶	۱۸۹۷۳۱۰۷
سنہ ۱۸۹۰ء	۸۰۸۱۲۹۷	۱۱۸۷۶۰۸۶	۱۹۹۵۷۳۸۳
سنہ ۱۸۹۱ء	۹۲۰۱۳۹۰	۱۳۸۷۸۶۲۸	۲۳۰۸۰۰۱۸

چاندی کی خرید و فروخت اسی مدت میں اس طرح ہوئی -

	درآمد مصری پونڈ	برآمد مصرے پونڈ
سنہ ۱۸۸۷ء	۳۰۶۶۷۴۰	۱۸۹۸۰۶۲
سنہ ۱۸۸۸ء	۱۰۳۸۹۵۶	۲۶۴۲۹۰۰
سنہ ۱۸۸۹ء	۱۹۰۰۴۰۸	۱۹۶۳۷۰۰
سنہ ۱۸۹۰ء	۲۹۷۱۴۶۱	۲۰۸۵۴۵۵
سنہ ۱۸۹۱ء	۲۸۲۴۸۶۱	۱۵۲۳۹۵۰

ممالک غیر سے تجارت سہ سالہ گذشتہ حسب تفصیل ذیل ہے -

	برآمد مصر سے			درآمد مصر میں		
	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
	مصری پونڈ	مصری پونڈ	مصری پونڈ	مصری پونڈ	مصری پونڈ	مصری پونڈ
گریٹ برٹن	۷۷۲۵۳۰۵	۷۷۰۴۱۲۱	۸۹۴۰۳۷۷	۲۶۴۸۵۱۷	۳۱۱۱۲۸۶	۳۴۲۷۶۱۳
ٹرکی	۳۲۰۵۵۳	۳۳۴۱۷۹	۳۸۹۰۵۳	۱۳۲۲۹۵۰	۱۶۳۳۹۸۷	۱۶۶۸۸۱۵
فرانس و الجیریا	۹۰۸۶۸۱	۹۴۳۶۷۰	۱۱۰۴۴۵۶	۷۱۵۷۰۰	۸۰۴۱۵۳	۹۱۵۳۶۶
آسٹریا ہنگری	۹۸۶۶۸۹	۸۲۹۹۲۵	۲۶۱۸۷	۶۵۷۶۸۷	۷۷۵۲۰۱	۸۵۸۴۱۹
اٹلی	۸۱۶۰۷۷	۷۶۴۷۵۶	۷۲۳۵۹۴	۲۱۶۵۰۱	۲۳۲۰۱۸	۲۸۰۲۷۰
روس	۸۴۷۳۷۶	۱۰۱۷۴۱۱	۱۶۲۵۰۴۰	۳۵۳۸۸۳	۳۲۳۶۸۴	۳۵۴۱۴۲
ہندوستان چین وغیرہ	۱۵۵۷۶	۵۲۰۳	۳۶۹۱۷	۵۰۱۱۶۱	۵۸۸۱۶۱	۷۷۹۷۷۳
یونان	۳۱۵۹۲	۴۴۷۱۸	۲۲۷۱۹	۹۷۰۶۶	۱۲۱۵۰۳	۱۱۵۸۴۰
امریکا	۲۲۹۳۳	۲۴۰۵۷	۸۱۲۹۵	۵۳۰۱۴	۴۲۷۷۷	۲۱۴۳۹
دیگر ممالک	۲۴۸۴۱۴	۲۲۸۰۴۷	۵۳۲۹۱۰۰	۳۵۴۵۰۲	۴۴۸۱۲۷	۷۷۹۷۱۲
میزان	۱۱۹۵۳۱۹۶	۱۱۸۷۶۰۸۸	۱۸۸۷۸۶۳۸	۷۰۲۰۹۶۱	۸۰۸۱۲۹۷	۹۲۰۱۳۹۰

تجارت ممالک غیر کا فیصدی حسب التفصیل ذیل ہے

	درآمد مصر میں			برآمد مصر سے		
	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
گریٹ برٹن	۳۶	۳۷	۳۷	۶۵	۶۵	۴۷
" مقبوضہ جات بحر روم	۱٫۹	۱	۰	۲۱	۲۱	۰
" مقبوضہ جات مشرق	۷	۷	۸	۲۱	۲۴	۲۲
آسٹریا	۹	۱۰	۹	۸	۷	۳
فرانس الجیریا	۱۰	۱۰	۱۰	۸	۸	۶
یونان	۱	۱٫۵	۱	۲۲	۲۴	۱۲
اٹلی	۳	۳	۳	۷	۶	۴
روس	۵	۴	۴	۷	۹	۸
ٹرکی	۲۰	۲۰	۸	۳	۳	۲

مصر سے بڑے بڑے اجناس کی درآمد و برآمد سہ سالہ گذشتہ نقشہ ذیل سے معلوم ہوگی۔

برآمد مصر سے			
	۱۸۸۹	۱۸۹۰	۱۸۹۱
	مصری پونڈ	مصری پونڈ	مصری پونڈ
روئی	۸۵۴۷۷۱۶	۸۲۷۲۲۲۶	۸۹۸۸۸۲۶
بنولہ	۱۴۵۳۸۵۲	۱۳۸۰۲۵۵	۱۵۴۴۹۶۳
شکر	۴۹۶۷۹۵	۳۳۸۹۲۳	۵۷۲۶۹۳
لوبیا	۳۲۶۸۳۶	۷۳۰۶۴۴	۹۰۸۴۴۱
گندم	۱۶۵۶۰۸	۲۲۳۹۰۶	۵۱۳۲۶۳
چاول	۷۳۹۰۹	۷۰۶۹۶	۱۲۵۶۵۳
باجرا	۲۶۶۹	۲۳۳۵۷	۴۳۳۱۳۶
چیر اطعام وغیرہ	۸۶۱۱۸	۹۵۲۹۳	۱۵۸۷۹
پیاز	۶۵۲۱۳	۷۲۸۳۴	۹۷۵۲۵
اون	۶۳۲۱۳	۵۲۵۱۴	۳۵۷۳۰
آٹا	۵۶۷۸	۹۳۵۰	۲۷۶۶۳
مسور و موٹھ	۱۰۷۶۲	۱۹۶۲۷	۸۰۱۰۰
صمغ عربی	۲۵۶۶	۴۶۹	۵۲۳

درآمد مصر میں			
	۱۸۸۹	۱۸۹۰	۱۸۹۱
	مصری پونڈ	مصری پونڈ	مصری پونڈ
روئی کا سامان	۱۳۱۰۸۲۰	۱۶۷۳۰۷۳	۱۹۴۳۸۹۲
[illegible]	۵۹۹۳۴۹	۷۵۵۴۶۹	۱۱۸۷۳۲۱
کوئلہ	۴۴۰۹۸۳	۴۹۱۴۹۵	۴۷۳۸۴۵
موزہ لباس وغیرہ	۳۱۷۷۱۱	۳۳۹۲۸۳	۳۳۹۹۸۵
لکڑی	۲۸۸۵۳۰	۳۴۹۴۳۲	۴۲۶۵۵۲
کافی	۲۵۴۲۰۲	۲۴۳۵۷۵	۳۹۴۹۹۸
شراب بیر وغیرہ	۲۵۲۸۱۰	۲۶۵۲۶۷	۲۹۱۵۷۰
تماکو و سگار	۲۷۲۰۴۲	۴۷۵۴۷۵	۳۶۴۴۲۶
تیل اور مٹی کا تیل	۳۵۱۲۷۶	۲۰۹۶۳۰۱	۳۰۲۳۸۷
کلیمن	۱۰۳۹۴۳	۱۸۷۵۳۴	۱۴۷۴۹۱
لوہے اور فولاد کا سامان	۲۶۴۲۰۷	—	۴۶۵۶۳۹
نیل	۱۷۷۰۵۶	۱۹۱۳۷۹	۱۷۳۶۸۰
میوہ رطب و یابس	۱۷۶۲۶۵	۱۸۳۱۸۸	۲۶۷۵۷۷
جانور	۴۱۷۲۳	۹۱۰۹۰	۱۸۱۵۵۲
گیہوں اور آٹا	۲۱۹۶۳۵	—	۱۰۷۹۳۳
چاول	۱۲۸۶۲۵	۱۶۷۹۰۵	۱۳۱۰۵۷
شکر صاف	۴۰۲۸۲	۸۴۶۶۰	۵۶۳۹۴

تجارت درآمد و برآمد مصر ممالک غیر کے ساتھ بابت سنہ ۱۸۹۱ کی نقشہ ذیل سے معلوم ہوگی۔

انگلنڈ	۳۴۲۷۶۱۳	۷۹۳۰۷۷
مقبوضہ جات واقع بحر روم	۱۵۸۶۷۳	۱۶۶۸۶
" " مشرقی	۵۳۳۴۸۰	۱۸۸۷۷
جرمنی	۱۵۰۶۴۶	۵۰۰۵۴۱
امریکا	۲۱۴۳۹	۸۱۲۹۵
آسٹریا ہنگری	۸۵۸۴۱۹	۶۲۶۱۸۷
بلجیم	۲۵۶۱۹۴	۷۸۵۲۶
چین و دیگر ممالک مشرقی	۹۷۶۲۰	۱۱۷۶

ساحل مصر و بحر قلزم	۱۴۷۳۴	۳۴۹۱۷
اسپین	—	۱۰۹۳۰۹
فرانس	۸۸۷۵۴۳	۱۰۹۱۲۷۹
مقبوضہ جات فرانس واقع بحر روم	۲۷۹۱۳	۱۳۱۷۷
یونان	۱۱۶۸۴۰	۲۲۷۱۹
اٹلی	۲۸۰۲۷۱	۷۲۳۵۹۴
مراکو	۳۶۸۸۸	۱۲۳۶۸
فارس	۳۷۷۳۷	—
روس	۳۵۴۱۴۲	۱۶۲۵۰۴۰
ٹرکی	۱۶۶۸۳۲۲	۳۸۹۰۵۳
دیگر ممالک	۲۸۳۵۱۳	۴۳۶۱۷
میزان	۹۲۵۱۳۹۰	۱۸۸۷۸۶۳۸

سنہ ۱۸۸۴ء مین مصر اور یونان اٹلی انگلنڈ ریاستہاے متحدہ پرتگال اور دیگر ممالک سے تجارت کا ایک عہدنامہ ہوا ہے جس سے مصر کی تجارت خصوصاً تجارت تماکو کو بڑی ترقی ہوئی ہے سنہ ۱۸۸۵ء مین تماکو کی آمدنی ۲۱۲۲۶۷ مصری پونڈ ہوئی اور سنہ ۱۸۸۶ء مین ۳۰۴۴۷۵ پونڈ سنہ ۱۸۸۷ء مین ۲۸۹۰۰۰ پونڈ۔ سنہ ۱۸۸۸ء مین ۳۳۲۵۰۰ پونڈ۔ سنہ ۱۸۸۹ء مین ۴۴۱۰۰۰ پونڈ سنہ ۱۸۹۰ء مین ۴۷۵۵۰۰ پونڈ۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین ۴۶۴۴۲۶ پونڈ۔

تجارت پنجسالہ گذشتہ مابین مصر و سلطنت متحدہ نقشہ ذیل سے معلوم ہو گی۔

	۱۸۸۷ء	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
درآمد از مصر سلطنت متحدہ مین	۷۶۸۹۱۷۷	۷۲۸۵۴۹۹	۶۲۳۰۶۰۲	۸۳۶۸۸۰	۱۰۶۵۰۲۸۸
برآمد از سلطنت متحدہ مصر مین	۳۰۰۳۹۴	۲۹۰۳۳۲۰	۲۹۴۰۴۴۵	۳۳۸۱۸۳۰	۳۷۸۹۲۳۸

بڑے بڑے اجناس مابین مصر و سلطنت متحدہ کے جو آئے اور گئے وہ حسب ذیل ہیں۔

سال	درآمد سلطنت متحدہ از مصر				برآمد سلطنت متحدہ مصر کو			
	روئی	بنولہ	گندم	لوبیا	روئی کا سامان	کوئلہ	لوہا	کلین
	۴۷۹۵۰۹۱ پونڈ	۱۳۶۸۰۶۱ پونڈ	۱۵۲۱۱ پونڈ	۳۸۷۳۰۰ پونڈ	۱۳۷۸۳۲۶ پونڈ	۳۷۴۲۶۴۳ پونڈ	۱۸۳۳۵۹ پونڈ	۱۰۵۴۳۱ پونڈ
	۵۰۹۸۲۲۶ "	۱۳۹۳۸۷۴ "	۷۶۲۹۳ "	۳۶۲۰۴۳ "	۱۵۹۶۳۱۰ "	۵۸۵۸۵۲ "	۱۱۸۹۰۰ "	۱۰۳۲۲۰ "
	۴۲۹۶۸۶۲ "	۱۳۸۰۳۰۵ "	۲۳۶۲۳۶ "	۳۹۱۳۷۵ "	۱۳۰۱۹۰۷ "	۶۰۹۴۰۹ "	۱۳۲۶۵۸ "	۱۱۷۳۹۶ "
	۵۷۰۴۰۱۷ "	۱۶۸۳۷۶۷ "	۱۰۳۰۰۲ "	۳۱۵۳۵۸ "	۱۲۷۰۳۰۳ "	۹۲۱۹۲۸ "	۱۳۴۴۹۳ "	۱۳۱۳۹۰ "
	۵۳۱۱۹۳۶ "	۱۶۰۵۸۰۱ "	۱۳۲۹۵۲ "	۵۹۹۱۷۶ "	۱۵۳۰۵۷۶ "	۱۰۳۹۶۲۳ "	۱۵۲۷۱۲ "	۱۱۸۲۸۲ "
	۶۳۶۸۹۸۵ "	۱۸۸۳۲۶۸ "	۳۵۲۰۰۵ "	۸۰۰۸۷۴ "	۱۷۳۵۶۶۹ "	۱۰۷۴۲۳۸ "	۲۱۶۹۲۰ "	۱۳۳۲۹۶ "

جہاز اور جہاز رانی

نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگا کہ بندر سکندریہ پر کس کس قوم کے اور کس کس قدر وزن کے جہاز آئے اور گئے۔

جب سے کہ بندرگاہ گھاٹ وغیرہ تیار ہوگئے ہیں اوسوقت سے جہازات دخانی کے لئے بڑی سہولت ہوگئی ہے لیکن اس غرض سے کہ اور بھی آمدورفت کی آسانی ہوجائے اور طوفان کے وقت میں جہازات براہ راست بندرگاہ میں چلے آئیں سرکار نے ایک راستے کے بنانے کے لئے حکم دیا ہے یہ راستہ ۳۰۰ فیٹ چوڑا اور ۳۰ فیٹ گہرا ہوگا۔ اس سے پیشتر جو دیر ہوجایا کرتی تھی وہ جہازوں کے آنے میں اب نہ ہوا کرے گی۔

سال	آمد جہازات	آمد ٹنیج	روانگی جہازات	روانگی ٹنیج
۱۸۸۷ء	۲۲۲۸	۱۶۱۸۰۳۶	۲۲۳۶	۱۶۱۴۵۲۸
۱۸۸۸ء	۲۱۸۲	۱۵۸۷۵۵۸	۲۱۵۲	۱۵۸۷۱۷۷
۱۸۸۹ء	۲۲۲۴	۱۵۴۹۹۶۱	۲۲۱۶	۱۵۲۸۹۷۷
۱۸۹۰ء	۲۰۱۹	۱۶۳۲۲۲۰	۲۰۲۰	۱۶۱۳۸۰۰
۱۸۹۱ء	۲۱۶۳	۱۸۰۷۷۱۷	۲۱۵۸	۱۷۶۵۷۱۶

نقشہ ذیل سے معلوم ہوگا کہ ۱۸۹۱ء مین کس کس قوم کے تجارتی جہازات مصر مین آئے اور گئے

نام قوم جسکے جہاز آئے	آمد جہازات	آمد ٹنیج (بار جہاز ٹنون مین)	روانگی جہازات	روانگی ٹنیج
انگریز	۶۴۷	۸۵۹۴۳۷	۶۳۳	۸۳۹۸۴۰
فرانس	۱۳۰	۲۷۶۲۲۷	۱۲۸	۲۶۲۴۶۰
آسٹریا	۱۰۶	۶۵۴۵۶۸	۱۰۶	۱۵۱۵۱۳
ٹرکی	۹۳۲	۲۳۱۰۱۸	۹۴۷	۲۲۸۹۵۱
روس	۷۲	۱۰۷۹۷۰	۷۰	۱۰۲۸۵۰
اٹلی	۱۰۰	۸۹۲۵۲	۹۷	۸۷۷۸۴
یونان	۹۴	۲۳۲۷۹	۱۰۱	۲۵۸۷۶
سوئیڈن اور ناروے	۳۳	۳۸۶۷۹	۳۱	۳۹۹۸۳
جرمن	۷	۹۵۷۸	۷	۹۵۷۸
اسپین	۶	۷۳۴۷	۶	۷۳۴۷
ڈنمارک	۵	۴۹۳۹	۵	۴۹۳۹
بلجیم	۱	۱۳۷۵	۱	۱۳۷۵
ڈچ	۱	۹۵۴	۱	۹۵۴
شافوس	۱۶	۲۱۶۴	۱۳	۱۳۶۶
جیروسلم	۹	۳۶۷	۸	۳۱۹
مانٹنگرو	۴	۵۶۳	۴	۵۸۱
میزان	۲۱۶۳	۱۸۰۷۷۱۷	۲۱۵۸	۱۷۶۵۷۱۶

سکندریہ اور سواکن کے سوا مصر کی بندرگاہون مین ۶۳۵۶ جہاز ۳۶۲۳۵۰۶۰ ٹن کے سنہ ۱۸۹۰ مین آئے اور گئے ۔

نہر سویز

سنہ ۱۸۹۱ مین جو جہازات نہر سویز مین ہو کر گذرے اونکی تعداد وغیرہ نقشہ ذیل سے معلوم ہوگی

ملک	تعداد جہازات	ٹنیج	ملک	تعداد جہازات	ٹنیج
گریٹ برٹن	۳۲۱۷	۹۴۸۴۶۰۸	ٹرکی	۴۰	۶۰۶۱۹
فرانس	۱۷۱	۴۱۶۹۶۴	سیام	–	–
جرمنی	۳۱۸	۸۷۰۵۴۸	چین	–	–
اٹلی	۱۱۶	۲۷۵۸۶۱	برازیل	–	–
ہالینڈ	۱۴۷	۳۶۹۳۴۷	پرتگال	۲۹	۴۳۷۹۸
آسٹریا	۵۱	۱۶۹۳۹۹	مصر	۱	۲۹۴
ناروے	۵۵	۱۱۴۰۱۶	امریکا	۱	۶۱۹
اسپین	۲۸	۹۸۶۲۷	جاپان	۶	۱۲۷۹۴
روس	۲۱	۶۴۵۰۴	بلجیم	–	–
یونان	۵	۴۵۷۱	ڈنمارک	۱	۹۶۳

چھہ سال گذشتہ کی آمد و رفت جہازات نہر سویز اور کمپنی کی آمدنی حسب ذیل ہے ۔

سال	تعداد جہازات	کل بار جہاز	آمدنی پونڈون مین	سال	تعداد جہازات	کل بار جہاز	آمدنی پونڈون مین
۱۸۸۶	۳۱۰۰	۸۱۸۳۳۱۳	۲۳۸۹۳۱۸	۱۸۸۹	۳۴۲۵	۹۶۰۵۷۴۵	۲۷۳۵۶۷۸
۱۸۸۷	۳۱۳۷	۸۴۳۰۰۴۳	۲۳۶۷۹۵۵	۱۸۹۰	۳۳۸۹	۹۷۴۹۱۲۹	۲۶۷۹۳۴۰
۱۸۸۸	۳۴۴۰	۹۴۳۷۹۰۷	۲۶۵۳۱۷۴	۱۸۹۱	۴۲۰۷	۱۲۲۱۷۹۸۶	۲۱۹۶۶۷۳

سنہ ۱۸۹۱ مین جو مسافر کہ نہر سویز مین گذرے اون کی تعداد ۱۹۴۴۶۷ تھے ۔

نہر سویز ۸۰ میل لمبی ہے اس مین سے ۶۶ میل تو نہر ہے اور ۱۴ میل جھیلین ہین جو بحر روم اور بحر قلزم کو ملاتی ہین ۔ اور یہہ نہر ۲۷ نومبر سنہ ۱۸۶۹ع کو جاری ہوئی ۔

تمسکات مروجہ کے لحاظ سے ۱۸۹۱ء مین سرمایہ کی حالت حسب ذیل تھی۔

فرنیک

۳۹۴۲۵۰ حصے پانچ پانچ سو فرنیک کے ۱۹۷۱۲۵۰۰۰

۲۷۰۵۱۶ تمسکات (۱۸۶۷ء-۱۸۶۸ء) پانچ پانچ سو فرنیک کے جو تین سو فرنیک کے نرخ سے ۵ فیصدی سود اور بادا سے مساوی پر جاری کئے گئے تھے ۸۱۱۵۴۸۰۰

۶۴۵۱۷ تمسکات (۱۸۸۸ء) جو بہ نرخ ۳۳۰ فرنیک کے ۳ فیصدی سود پر جاری کئے گئے تھے۔ ۲۶۹۹۹۹۶۱

۱۱۲۰ تمسکات تیس سالہ (۱۸۷۱ء) فی تمسک ۱۰ فرنیک ۷۱۱۲۰۰۰

۴۶۵۷۳ تین فیصدی کے تمسکات ۱۸۸۷ء کے ۵۳۷۱۷۹۰۸

۹۷۴۰۶ تمسکات پچاسی پچاسی فرنیک کے ۵ فیصدی سود کے جو حصص کے غیر ادا کئے ہوے کوپانگون کے اجتماع کے واسطے نومبر ۱۸۸۲ء مین جاری کئے گئے اور مساوی قیمت پر ادا کئے جائینگے۔ ۳۷۷۹۵۱۰

اسکے سوا بانیون کے ..... حصص اور ہین جنکو منافع فاضل مین بعض شرائط کے ساتھہ شریک ہونے کا استحقاق حاصل ہے۔ ۱۸۹۰ء مین ان بانیون کے حصے مین ۲۵۴۵۷۳۲ فرنیک منافع فاضل مین وصول ہوئے۔

۱۷۶۱۰۲ حصص مذکورہ بالا مین سے ۱۷۶۱۰۲ پہلے خدیو مصر کے تھے مگر انکو ۱۸۷۵ء مین سرکار انگریزی نے بعوض ۳۹۷۶۵۸۲ پونڈ کے خریدلیا۔ لیکن خدیو نے حساب کتاب کے

تصفیہ کیوقت عہدنامہ سنہ ۱۸۶۹ کی روسے اپنے ۱۷۶۶۰۲ حصونکے دلوائنڈ (منافع) سنہ ۱۸۹۴ تک کو اپنے سے الگ کرکے کمپنی کو تفویض کردیا۔ اور کمپنی نے ان دلوائنڈون کی بجائے ۱۲۰۰۰۰ ڈیلیگیشن جاری کئے جسکو ۱۷۶۶۰۲ حصص مذکورہ بالا کے منافع سنہ ۱۸۹۴ تک کا استحقاق حاصل ہے مگر دلوائنڈ جو ڈیلیگیشن کو ملتے ہین اوس سالانہ روپیہ کے جمع کرنیسے گھٹ گئے ہین جو ان کے سنہ ۱۸۹۴ تک کل ادا کردینے کے لئے الگ کردیا جاتا ہے۔

نہر سویز کی کمپنی کا قانون یہہ ہے کہ خالص منافع جو ۵ فیصدی سود حصص سے زاید ہو حسب تفصیل ذیل تقسیم کیا جائے۔

(۱) ۱۵ فیصدی سرکار مصر کو (۲) ۱۰ فیصدی بانیان حصص کو (۳) ۲ فیصدی ملازمان کمپنی کو (۴) ۷۱ فیصدی منافع ۴۷۷ ۳۹ حصص کے حصہ دارونکو (۵) ۲ منتظمان کو۔

سنہ ۱۸۹۱ء کی خالص آمدنی ۹۲ ۱۸ ۵۹ ۰ ۵ فرنیک تھے۔

اندرونی کامونیکیشن (مراسلت و میل جول)

مصر مین ۱۱۵۹ میل ریلوی جاری ہے اور ۸۸ میل اب زیر تعمیر ہے۔ سنہ ۱۸۹۱ء کی کل آمدنی ۱۶۱۱ ۱۲۳ ۱ مصری پونڈ تھی۔ اور کل خرچ ۷۰۰۶۶۰۲ پونڈ تھا نقشہ ذیل مین ان ریلون کی پانچ سال کی کیفیت مندرج ہے۔

سال	تعداد مسافران	وزن اسباب کنٹرون مین
۱۸۸۷ء	۳۴۰۷۰۷۰	۳۱۹۰۷۲۴۸
۱۸۸۸ء	۴۰۰۰۲۸۸۲	۳۳۵۹۸۸۴۶
۱۸۸۹ء	۴۳۷۸۸۵۳	۳۱۶۱۰۰۱۹
۱۸۹۰ء	۴۶۹۶۲۰۹	۳۰۳۰۱۳۱۲
۱۸۹۱ء		۳۶۶۳۰۶۱۷

مصری سرکاری تار برقی کی لائین آخر سنہ ۱۸۹۱ء مین ۳۱۶۸ میل اور تار ۵۴۳۰ میل تھا سکندریہ اور قاہرہ مین ٹیلیفون بھی سرکار نے جاری کیا ہے - اور ایک کمپنی کو شہرون مین ٹیلیفون لگانے کا ٹھیکہ بھی دیا ہے۔ مشرقی ٹیلیگراف کمپنی کے پاس بھی ٹیلیگراف کا ٹھیکہ ہے اوسنے مصر مین سکندریہ سے براہ قاہرہ سویز تک اور بندر سعید سے سوئز تک تار لگا کر اوسے ہندوستان اور انگلستان کے تار سے ملا دیا ہے - سنہ ۱۸۹۱ء مین اون ٹیلیگرافون کی تعداد جو اس تار پر گئے ۱۳۰۳۵۳۷ تھی اس مین مشرقی ٹیلیگراف کمپنی کے تار شامل نہین ہین -

سنہ ۱۸۹۱ء مین جو خطوط وغیرہ مصری ڈاک خانون سے روانہ ہوئے اون کی تعداد حسب ذیل ہے -

روانہ ہوے			پھونچے			میزان	
اندر ملک کے	دیگر ممالک کے	میزان	اندر ملک کے	دیگر ممالک کے	میزان	اندر ملک کے	دیگر ممالک کے
۰	۱۷۰۳۰۰۰	۰	۰	۱۵۷۷۰۰	۰	۶۶۲۱۰۰۰	۳۲۵۰۰۰۰
۰	۵۹۳۰۰۰	۰	۰	۱۷۵۰۵۰۰	۰	۴۹۰۲۰۰۰	۲۳۴۳۰۰۰
۰	۲۲۹۶۰۰۰	۰	۰	۳۳۲۷۰۰۰	۰	۱۱۵۲۳۰۰۰	۵۵۹۳۰۰۰

مراسلت غیر ممالک مین سے صرف انگلستان کی مراسلت فیصدی ۲۹ تھی

راقم
حسن